سنن النسائی مترجم

تالیف

امام ابو عبدالرحمٰن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

زیرِ اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز
لاہور - کراچی - پاکستان

وَمَن يُطِعِ الرَّسُولَ فَقَدْ أَطَاعَ اللّٰهَ

سُنن نسائی مُترجم

جلد سوم

امام عبد الرحمن احمد بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ

ترجمہ

مولانا ملک محمد بوستان

فاضل و مدرس دارالعلوم محمدیہ غوثیہ بھیرہ شریف

زیر اہتمام

ادارہ ضیاء المصنفین بھیرہ شریف

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور - کراچی - پاکستان

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

نام کتاب	سنن نسائی مترجم (جلد سوم)
تالیف	امام عبدالرحمٰن بن شعیب بن علی نسائی رحمۃ اللہ علیہ
مترجم	مولانا ملک محمد بوستان
	فاضل دارالعلوم محمدیہ غوثیہ، بھیرہ شریف
زیراہتمام	ادارہ ضیاءالمصنفین، بھیرہ شریف
ناشر	محمد حفیظ البرکات شاہ
	ضیاءالقرآن پبلی کیشنز، لاہور
سال اشاعت	مئی 2012ء، باردوم
تعداد	ایک ہزار
کمپیوٹر کوڈ	HS18

ملنے کے پتے

ضیاءالقرآن پبلی کیشنز

داتا دربار روڈ، لاہور۔ فون: 37221953 فیکس:۔ 042-37238010

9۔ الکریم مارکیٹ، اردو بازار، لاہور۔ فون: 37247350 فیکس: 37225085

14۔ انفال سنٹر، اردو بازار، کراچی

فون: 021-32212011-32630411۔ فیکس:۔ 021-32210212

e-mail:- info@zia-ul-quran.com

Visit our website:- www.zia-ul-quran.com

فہرست مضامین

قسموں اور نذروں کا بیان

مقلب القلوب کے ساتھ قسم 23
مصرف القلوب کے ساتھ قسم 23
اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم اٹھانا 23
غیر اللہ کی قسم میں سختی 24
آباء کی قسم اٹھانا 24
ماؤں کی قسم 25
اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھانا 25
اسلام سے برأت کی قسم اٹھانا 26
کعبہ کی قسم اٹھانا 26
بتوں کی قسمیں اٹھانا 27
لات (بت) کی قسم 27
لات اور عزیٰ کی قسم 27
قسم کو پورا کرنا 28
جس نے کسی چیز کی قسم اٹھائی اور دوسری چیز کو بہتر خیال کیا 28
قسم توڑنے سے پہلے قسم کا کفارہ ادا کرنا 29
قسم توڑنے کے بعد کفارہ 30
ایسی چیز کے بارے میں قسم اٹھانا جس کا وہ مالک نہ ہو 32
جس نے قسم اٹھائی اور اس میں استثناء کی 32
قسم میں نیت 32
اللہ تعالیٰ نے جسے حلال کیا ہے اسے حرام کرنا 33
جب کوئی آدمی قسم اٹھائے وہ سالن نہ کھائے گا تو وہ سرکہ کے ساتھ روٹی کھائے 33
جو دل سے قسم کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس قسم اور جھوٹ کا حکم 34
لغو اور جھوٹ 34
نذر سے نہی 35
نذر نہ کسی شے کو پہلے کرتی ہے اور نہ ہی اسے مؤخر کرتی ہے 35
نذر کے ذریعے بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے 36
طاعت میں نذر ماننا 36
نافرمانی کی نذر ماننا 36
نذر کو پورا کرنا 37
ایسے کام کی نذر جس سے اللہ تعالیٰ کی رضا کا ارادہ نہ کیا جائے 37
ایسی چیز کی نذر ماننا جس کا مالک نہ ہو 38
جس نے نذر مانی کہ وہ بیت اللہ شریف کی طرف چل کر جائے گا 39
جب کوئی عورت ننگے پاؤں بغیر اوڑھنی کے چل کر جانے کی قسم اٹھائے 39
جس نے روزہ رکھنے کی نذر مانی اور روزے رکھنے سے پہلے مر گیا 39
جو آدمی اس حال میں فوت ہو گیا کہ اس پر نذر رہو 40
جب کسی نے نذر مانی پھر اسے پورا کرنے سے پہلے ہی اسلام لے آیا 40

جب کوئی آدمی اپنا مال نذر کے طریقہ پر ہدیہ دے 41
جب کوئی آدمی نذر مانتا ہے تو کیا زمینیں مال میں داخل ہوں گی 43
مستثنیٰ کرنا 43
جب کوئی آدمی قسم اٹھائے اسے کوئی دوسرا آدمی کہے ان شاء اللہ تو یہ اس کی استثنا ہو جائے گی 44
نذر کا کفارہ 45
جس نے اپنے اوپر نذر کو واجب کیا اور اسے پورا کرنے سے عاجز آ گیا 49
استثناء کرنا 50

کتاب المزارعة

وہ شرطیں جن سے مزارعت اور معاہدہ درست ہوتا ہے 51
زمین کو کرائے پر دینے سے نہی میں مختلف احادیث، ایک تہائی اور ایک چوتھائی، اس میں روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف 52
مزارعت میں نقل کیے گئے الفاظ میں اختلاف 74
تین افراد کے درمیان شرکت عنان 77
چار افراد کے درمیان شرکت مفاوضہ اس کے مذہب کے مطابق جو اسے جائز قرار دیتا ہے 78
شرکت ابدان 80
جب شریک ایک دوسرے سے شرکت ختم کرتے ہیں 80
میاں بیوی کا عقد نکاح سے جدا ہونا 81
عقد مکاتبہ 82
کسی غلام کو مدبر بنانا 83
آزاد کرنا 84

کتاب عشرۃ النساء

عورتوں کے ساتھ حسن معاملہ 85
عورتوں سے محبت 85
مرد کا اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کی طرف زیادہ مائل ہونا 85
ایک آدمی کا اپنی عورتوں میں سے ایک کو زیادہ پسند کرنا 86
غیرت کا باب 91
کتاب: خون کی حرمت 97
خون کی عظمت 104
گناہ کبیرہ کا ذکر 110
سب سے بڑے گناہ کا ذکر اور یحییٰ اور عبدالرحمن کا واصل کی روایت میں سفیان پر اختلاف جو ابو وائل سے وہ حضرت عبداللہ سے نقل کرتے ہیں 111
اس چیز کا ذکر جس کے ساتھ مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے 112
جو آدمی جماعت سے الگ ہو جائے اس کا قتل اور زیاد بن علاقہ نے عرفجہ سے جو روایت نقل کی ہے اس پر اختلاف 113
اللہ تعالیٰ کا فرمان انما جزاء الذین یحاربون ...... او ینفوا من الارض کا معنی اور جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت انس بن مالک کی خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر 115
حضرت انس بن مالک سے حمید نے جو روایت نقل کی ہے اس کے نقل کرنے والوں میں اختلاف 116
اس حدیث میں یحییٰ بن سعید پر طلحہ بن مصرف اور

معاویہ بن صالح کا اختلاف 119
مثلہ سے نہی 123
سولی پر لٹکانا 123
غلام مشرکوں کی سرزمین کی طرف بھاگ جائے اور جریر کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر جو امام شعبی پر واقع ہوا 124
ابو اسحاق پر اختلاف 124
مرتد کا حکم 125
مرتد کی توبہ 129
جو آدمی نبی کریم ﷺ کو برا بھلا کہے اس کا حکم 130
اس حدیث میں اعمش پر اختلاف کا ذکر 131
جادو 133
جادوگروں کا حکم 134
اہل کتاب کے جادوگر 134
جو آدمی کسی کا مال لینا چاہے تو مالک کیا کرے 134
جو آدمی اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے قتل ہو گیا 136
جو اپنے خاندان کی حفاظت کرتے ہوئے لڑ پڑے 138
جس نے اپنے دین کی حفاظت کی خاطر جنگ کی 138
جو ظلم کو دور کرنے کے لیے لڑے 139
جس نے لوگوں میں تلوار سونتی اور پھر رکھ دی 139
مسلمان کو قتل کرنا 141
جو آدمی آندھا دھند (جس کے حق و باطل ہونا کو واضح نہ ہو) جھنڈے کے نیچے مارا جائے اس کے بارے میں سختی 143
قتل کی حرمت 144
مال غنیمت تقسیم کرنا 148

کتاب البیعۃ

سمع اور طاعت پر بیعت 157
اس چیز پر بیعت کہ ہم حاکموں سے حکومت چھیننے کی کوشش نہیں کریں گے 157
حق بات کہنے پر بیعت 158
انصاف کی بات کرنے پر بیعت 158
کسی کو ترجیح دینے پر بیعت 158
ہر مسلمان کے لیے اخلاص کا مظاہرہ کرنے پر بیعت 159
میدان جنگ سے بھاگ نہ جانے پر بیعت 159
موت پر بیعت 160
جہاد پر بیعت 160
ہجرت پر بیعت 161
ہجرت کی شان 161
بادیہ نشین کی ہجرت 162
ہجرت کی تفسیر 162
ہجرت پر برانگیختہ کرنا 163
ہجرت کے ختم ہونے میں اختلاف کا ذکر 163
پسندیدہ اور ناپسندیدہ عمل پر بیعت 164
مشرک سے الگ تھلگ ہونے کی بیعت 165
عورتوں کی بیعت 166
جسے کوئی مرض ہو اس کی بیعت 167
لڑکے کی بیعت 167
غلاموں کی بیعت 167
بیعت کو واپس لینا 168
ہجرت کے بعد بدوی زندگی کی طرف لوٹ جانے والا 168
انسان جس کی طاقت رکھے اس کی بیعت 168

جس نے امام کی بیعت کی اور اپنے ہاتھ اور دل کا اخلاص اسے دیا	169
امام کی اطاعت پر برانگیختہ کرنا	170
امام کی اطاعت میں ترغیب	171
اللہ تعالیٰ کا فرمان واولی الامر منکم	171
امام کی نافرمانی میں سختی	171
امام کے حقوق وفرائض	172
امام کے لیے اخلاص	172
امام کا رازدان	173
امام کا وزیر	174
جسے نافرمانی کا حکم دیا گیا اور اس نے اطاعت کی تو اس کی جزا	174
جس نے کسی امیر کی ظلم پر مدد کی اس کیلئے وعید کا ذکر	175
جس نے ظلم پر امیر کی مدد نہ کی	176
جس نے ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق کہا اس کی فضیلت	176
جس نے کسی کی بیعت کی اور اس کا حق ادا کیا اس کا ثواب	176
امارت پر حریص ہونا ناپسندیدہ ہے	177
کتاب العقیقہ	
بچے کی جانب سے عقیقہ	178
بچی کی جانب سے عقیقہ	179
بچی کی جانب سے کتنے جانور عقیقہ کے طور پر دیے جائیں گے	179
کب عقیقہ کیا جائے	180
کتاب الفرع والعتیرہ	181
عتیرہ کی وضاحت	183
فرع کی تفسیر	184
مردار کی جلدیں (چمڑے)	185
مردار کی جلدوں کو کس کے ساتھ دباغت کی جاتی ہے	188
مردار کی جلد کو جب دباغت کر دیا جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے میں رخصت	189
درندوں کے چمڑے سے فائدہ اٹھانے سے نہی	190
مردار کی چربی سے نفع حاصل کرنے سے نہی	190
اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حرام کیا ان سے نفع حاصل کرنے سے نہی	191
چوہا جو گھی میں گر جاتا ہے	191
مکھی جو برتن میں گر پڑتی ہے	192
شکار اور ذبیحہ کا بیان	
شکار کرتے وقت تکبیر کا حکم	193
جس شکار پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس کے کھانے سے نہی	193
تربیت یافتہ کتے کا شکار	194
اس کتے کا شکار جس کو سدھایا نہ گیا ہو	194
جب کتا مار ڈالے	195
جب وہ اپنے کتے کے ساتھ ایسا کتا پائے جس پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو	195
جب وہ اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کا کتا پائے	195
جو کتا شکار کھا جاتا ہے	197
کتوں کو مار ڈالنے کا حکم	198
وہ کتے جن کے قتل کا حکم دیا گیا	198

جس گھر میں کتا ہو اس میں فرشتوں کا داخل نہ ہونا	199
جانوروں کے لیے کتا رکھنے میں رخصت	200
شکار کے لیے کتا رکھنے میں رخصت	200
کھیتی کے لیے کتا رکھنے میں رخصت	201
کتے کی قیمت لینے سے نہی	202
شکاری کتے کی قیمت لینے میں رخصت	202
پالتو جانور جب وحشی ہو جائے	203
جو آدمی شکار کو تیر مارتا ہے اور وہ شکار پانی میں گر پڑتا ہے	204
جو آدمی شکار کو تیر مارتا ہے اور شکار اس سے غائب ہو جاتا ہے	204
شکار جب بدبودار ہو جائے	205
بے پیکان تیر کا شکار	206
بے پیکان تیر کے شکار کو جب تیر چوڑائی کے ساتھ جا لگے	206
جسے بے پیکان تیر اپنے پھل کے ساتھ لگے	206
شکار کا پیچھا کرنا	207
خرگوش	207
گوہ	208
بجو	211
درندوں کے کھانے کا حرام ہونا	212
گھوڑوں کے گوشت کے کھانے کی اجازت	212
گھوڑوں کا گوشت کھانے کی حرمت	213
پالتو (گھریلو) گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت	214
جنگلی گدھوں کے گوشت کھانے کو مباح کرنا	216
مرغی کا گوشت کھانے کا مباح ہونا	217
چڑیوں کو کھانے کی اباحت	218
سمندر کا مردار	218
مینڈک	221
مکڑی	221
چیونٹی کا قتل کرنا	221
قربانیوں کا بیان	222
جو آدمی قربانی نہ پائے	223
امام کا عیدگاہ میں اپنی قربانی	223
لوگوں کا عیدگاہ میں جانور ذبح کرنا	224
کانا جانور قربانی دینے سے نہی	224
لنگڑا	225
کمزور	225
مقابلہ، یہ وہ جانور ہوتا ہے جس کے کان اگلی جانب سے کٹے ہوتے ہیں	226
مدابرہ، جس کا کان پچھلی جانب سے کٹا ہوا ہو	226
خرقاء، وہ جانور جس کے کان میں سوراخ ہو	226
شرقاء، جس کا لمبائی کی جانب سے کاٹ کاٹا گیا ہو	227
جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو	227
بھیڑ بکری کا بچہ جو ایک سال کا ہو چکا ہو اور بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ	227
مینڈھا	229
قربانی میں بدنہ (اونٹ گائے وغیرہ) کتنے افراد کے لیے کافی ہے	230
ایک گائے قربانی میں کتنے افراد کے لیے کافی ہو جاتی ہے	231
امام سے قبل قربانی کا جانور ذبح کرنا	231

سفید تیز دھار والے پتھر کے ساتھ جانور ذبح کرنا 233
تیز لکڑی کے ساتھ ذبح کرنا 234
ناخن کے ساتھ ذبح کرنے سے نہی 234
دانت کے ساتھ ذبح کرنا 235
چھری تیز کرنے کا حکم 235
جس چیز کو ذبح کیا جاتا ہو اسے نحر کرنے اور جسے نحر کیا جاتا ہو اسے ذبح کرنے میں رخصت 235
اس جانور کو ذبح کرنا جس میں درندے نے اپنے دانت گاڑ دیئے ہوں 236
وہ جانور جو کنویں میں گر پڑے اور اس کے حلق تک نہ پہنچا جا سکے 236
ہاتھ سے نکل جانے والی چیز جس کو پکڑا نہ جا سکے 236
اچھی طرح ذبح کرنا 238
قربانی کے پہلو پر پاؤں رکھنا 238
قربانی پر اللہ تعالیٰ کا نام لینا 239
قربانی پر تکبیر کہنا 239
آدمی کا اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا 239
آدمی کا دوسرے کی قربانی ذبح کرنا 240
جس جانور کو ذبح کیا جاتا ہے اس کو نحر کرنا 240
جس نے غیر اللہ کے لیے جانور ذبح کیا 240
قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے اور اسے اپنے پاس رکھنے سے نہی 241
اس کی اجازت 242
قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا 243
یہودیوں کے ذبیحے 245
اس آدمی کا ذبیحہ جس کے بارے میں علم نہ ہو 245
اللہ تعالیٰ کے فرمان ولا تاکلوا مما لم یذکر اسم اللہ علیہ کا معنی 245
مُجثمہ (جس جانور کو باندھ کر ہدف بنایا جائے) سے نہی 246
جس نے ناحق چڑیا کو قتل کیا 247
جلالہ (جو جانور پاخانہ کھاتا ہو) کا گوشت کھانے کا حکم 248
جلالہ کا دودھ پینے سے نہی 248

کتاب البیوع

کمانے پر برانگیختہ کرنا 249
کمائی میں شبہات سے اجتناب 250
تجارت 251
تاجروں پر اپنی خرید و فروخت میں جس چیز کی تعیین ضروری ہے 251
جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان بیچنے والا 251
بیع و شراء میں دھوکہ ثابت کرنے والی قسم 252
اس آدمی کے لیے صدقہ کا حکم جو بیع کے وقت دل سے قسم کا ارادہ نہ رکھتا ہو 253
جدائی سے پہلے بائع اور مشتری کیلئے خیار کا ثبوت 253
حدیث کے الفاظ میں حضرت نافع پر اختلاف کا ذکر 253
اس حدیث کے الفاظ میں حضرت عبداللہ بن دینار پر اختلاف کا ذکر 256
بائع اور مشتری کو جسمانی طور پر جدا ہونے سے قبل اختیار ہوگا 258
بیع میں دھوکہ 258
دودھ والے جانور کا دودھ نہ دھونا 259

مصرات سے نہی	259
مہاجر (شہری) کی بدو (دیہاتی) کیلئے خرید وفروخت	260
مقیم (شہری) کا دیہاتی کے مال کو بیچنا	261
باہر سے آنے والے قافلے کو شہر سے باہر ملنا	262
ایک آدمی کا اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا	263
آدمی کا بھائی کی بیع پر بیع کرنا	263
خریدار کو دھوکہ دینے کے لیے کسی کا بائع کے مال کی زیادہ قیمت لگانا	263
جو آدمی قیمت میں زیادتی کرتا ہے اس کی بیع	264
ملامست کی بیع	264
اس کی وضاحت	265
منابذہ کی بیع	265
اس کی وضاحت	265
کنکری پھینک کر خرید وفروخت کرنا	267
پھل کی خرید وفروخت جب کہ ابھی استعمال کے قابل نہ ہو	267
پھل کو خریدنا جب کہ ابھی وہ استعمال کے قابل نہ ہو اس شرط پر کہ وہ اسے کاٹ لے گا اور پھل پکنے تک اسے درخت پر نہیں چھوڑے گا	269
آفت کی وجہ سے قیمت کو کم کرنا	270
پھل کو کئی سال پہلے ہی بیچ دینا	271
درخت کے پھل خشک پھل کے بدلے بیچنا	271
کشمش کے بدلے انگور کی بیلوں پر موجود پھل سے بیع کرنا	271
ضرورت کی بنا پر اہل خانہ کیلئے ایک دو درختوں کے پھل کی کھجوروں کے ساتھ اندازے سے بیع کرنا	272
ایک درخت یا دو درختوں پر موجود پھل کو پکی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں بیچنا	273
خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے عوض خریدنا	274
کھجوروں کے ڈھیر کو بیچنا جس کی مقدار معلوم نہ ہو ایسی مقدار کے بدلے میں جو معلوم ہو	274
کھانے کے ڈھیر کی کھانے کے ڈھیر کے بدلے بیع کرنا	275
کھیتی کو کھانے کے عوض بیچنا	275
بالیوں کی خرید وفروخت یہاں تک کہ وہ سفید ہو جائیں	276
خشک کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض زیادتی کے ساتھ بیچنا	276
کھجور کو کھجور کے بدلے بیچنا	278
گندم کو گندم کے بدلے بیچنا	278
جو کی جو کے بدلے بیع	279
دینار کی دینار کے بدلے بیع	282
درہم کی درہم کے بدلے بیع	282
سونے کی سونے کے بدلے بیع	283
ایسا ہار جس میں نگینہ اور سونا ہو اس کو سونے سے بیچنا	284
چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنا	284
چاندی کو سونے کے بدلے اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا	285
سونے کی جگہ چاندی لینا اور چاندی کی جگہ سونا لینا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کی روایت نقل کرنے والے افراد کے درمیان اختلاف	287
سونے کی جگہ چاندی لینا	288

وزن میں زیادتی 288
ناپ تول کرنے سے قبل کھانا بیچنا 290
جو کھانا کیل کے ساتھ خریدا اس پر قبضہ کرنے سے پہلے بیچنے سے نہی 291
جو کھانا اندازے سے خریدا گیا اس کو اپنی جگہ سے منتقل ہونے سے پہلے بیچنا 292
وہ آدمی جو ایک مدت تک کے لیے ادھار کھانا خریدتا ہے اور بائع ان سے قیمت کے بدلے کوئی چیز بطور رہن طلب کرتا ہے 293
مقیم ہونے کی صورت میں کوئی چیز رہن رکھنا 293
جو چیز بائع کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا 293
قیمت پہلے دینا اور مال بعد میں لینا کھانے میں بیع سلم 294
کشمش کے بارے میں بیع سلم 294
پھلوں میں بیع سلم 295
حیوان میں بیع سلم کرنا اور اس کو قرض پر لینا 295
حیوان کے بدلے حیوان ادھار بیچنا 296
حیوان کو حیوان سے نقد خرید و فروخت کرنا جب کہ ان میں سے ایک دوسرے سے بڑھ کر ہو 296
حاملہ کے حمل کی خرید و فروخت 297
اس کی وضاحت 297
کئی کئی سالوں تک خرید و فروخت 298
معین وقت تک خرید و فروخت 298
بیع سلم اور معین بیع، اس کی صورت یہ ہے کہ وہ اپنا سامان اس شرط پر بیچے کہ دوسرا آدمی اس سے بیع سلم کرے گا 298
بیع میں دو شرطیں اس کی صورت یہ ہے کہ وہ کہے میں تیرے ہاتھ میں یہ سامان ایک مہینہ تک اتنے میں اور دو مہینوں تک اتنے میں بیچتا ہوں 299
ایک بیع میں دو بیعیں اس کی صورت یہ ہے کہ آدمی کہ میں یہ سامان نقد سو درہم کے بدلے میں اور ادھار دو سو درہم کے بدلے میں بیچتا ہوں 299
استثناء کی بیع سے نہی یہاں تک کہ مستثنیٰ کی گئی چیز معلوم ہو 300
کھجور کا درخت بیچا جائے اور مشتری اس کے پھل کی استثناء کر لے 300
غلام بیچا جاتا ہے اور مشتری اس کے مال کی استثناء کر لیتا ہے 300
وہ بیع جس میں شرط ہو تو وہ بیع اور شرط دونوں صحیح ہیں 301
ایسی بیع جس میں فاسد شرط ہو بیع صحیح ہوگی اور شرط باطل ہوگی 304
غنیمت کو تقسیم سے قبل بیچنا 305
مشترک چیز کو بیچنا 305
بیع پر گواہیاں ترک کرنے میں سہولت 306
خریدار و فروخت کنندہ جب ثمن میں اختلاف کریں 306
اہل کتاب کے ساتھ تجارت کرنا 307
مدبر غلام کی بیع 307
مکاتب کو بیچنا 309
مکاتب نے مال کتابت میں سے کچھ بھی نہ دیا ہو تو اسے بیچا جا سکتا ہے 309
ولاء کو بیچنا 310
پانی بیچنا 311
زائد پانی بیچنا 311

شراب بیچنا	311
کتے کو بیچنا	312
جس کو اس سے خارج کیا	313
خنزیر کی بیع	313
اونٹ کی جفتی کی بیع کرنا	313
ایک آدمی کوئی چیز خریدتا ہے پھر وہ مفلس ہو جاتا ہے اور سامان بعینہ اس کے پاس پایا جاتا ہے	314
ایک آدمی سامان تجارت بیچتا ہے اور کوئی اس کا مستحق نکل آتا ہے	315
قرض لینا	317
قرض میں سختی	317
قرض میں سہولت دینا	318
غنی کا ٹال مٹول کرنا	319
حوالہ	319
قرض کی ضمانت اٹھانا	319
قرض کی ادائیگی اچھی طرح کرنے کی ترغیب	320
حسن معاملہ اور مطالبہ میں نرمی کرنا	320
مال کے بغیر شرکت	321
غلام میں شرکت	321
کھجور کے درخت میں شرکت	322
مکان میں شرکت	322
شفعہ اور اس کے احکام کا ذکر	322
قسامت کا بیان	
وہ قسم جو دور جاہلیت میں اٹھائی جاتی تھی	324
ایسا مقتول جس کے قاتل کا علم نہ ہو اس کے بارے میں لوگوں سے قسم لینا	326
جو لوگ قصاص لینے کے حق دار ہوں قسم اٹھانے میں ان سے آغاز	327
سہل کی روایت نقل کرنے والوں کے ہاں الفاظ کا اختلاف	328
قصاص کا باب	334
علقمہ بن وائل کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف	335
اللہ تعالیٰ کے فرمان اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں کا معنی اور اس بارے میں عکرمہ پر اختلاف کا ذکر	339
آزاد اور غلاموں کے مابین جان میں قصاص	340
غلام کے لیے آقا سے قصاص	341
عورت کا عورت کے بدلے قتل	341
عورت کے بدلے میں مرد سے قصاص	342
کافر کے بدلے میں مسلمان پر سے قصاص کا ساقط ہونا	343
معاہد (ذمی مستامن) کے قتل کو عظیم جاننا	344
جان سے کم جنایت میں غلاموں کے درمیان قصاص کا سقوط	345
دانت میں قصاص	345
دانتوں میں قصاص	346
دانتوں سے کاٹنے پر قصاص اور عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف	347
وہ آدمی جو اپنا دفاع کرتا ہے	349
اس حدیث میں حضرت عطا پر اختلاف کا ذکر	349
کچوکا مارنے میں قصاص	352

طمانچے کا قصاص 352
کپڑا کھینچے کا بدلہ 353
حاکموں سے قصاص 354
بادشاہ کے معاملات میں کوئی مصیبت آن پہنچے 354
لوہے کے آلہ کے بغیر قصاص 355
اللہ تعالیٰ کے فرمان جسے بھائی کی جانب سے کوئی چیز معاف کر دی جائے تو تو اچھے طریقے سے مطالبہ کرے اور احسان کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے وہ حق ادا کرے 356
قصاص کو معاف کرنے کا حکم 356
جب مقتول کا ولی قصاص معاف کر دے تو کیا جان بوجھ کر قتل کرنے والے سے دیت لی جائے گی 357
عورتوں کا قصاص معاف کرنا 358
جس کو پتھر یا ڈنڈے سے قتل کیا گیا 358
جو قتل جان بوجھ کر قتل کرنے کے مشابہ ہے اور قاسم بن ربیعہ کی حدیث میں ایوب پر اختلاف 359
خالد حذاء پر اختلاف کا ذکر 359
قتل خطا کی دیت میں عمروں کا ذکر 362
چاندی سے دیت کا ذکر 362
عورت کی دیت 363
کافر کی دیت کتنی ہوگی 363
مکاتب غلام کی دیت 364
عورت کے بطن میں موجود جنین (نامکمل بچہ) کی دیت 365
شبہ عمد کی کیفیت، جنین کی دیت کس پر ہوگی اور شبہ عمد اور ابراہیم نے عبید بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ سے جو روایت کرتے ہیں، اس کے نقل کرنے والوں میں الفاظ کے اختلاف کا ذکر 368
کیا کسی کا مؤاخذہ اس کے غیر کے جرم کی وجہ سے ہوگا 371
کانی آنکھ جو اپنی جگہ پر باقی ہو جب اسے نکالا جائے 373
دانتوں کی دیت 374
انگلیوں کی دیت 374
وہ زخم جو ہڈی کو ظاہر کر دیں 376
عمرو بن حزم کی روایت میں دیت کا ذکر اور آپ سے نقل کرنے والوں میں اختلاف کا ذکر 376
جس نے حاکم وقت کے بغیر اپنا قصاص لیا اور اپنا حق لیا 379
جو احادیث سنن کبریٰ میں نہیں اور قصاص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے فرمان جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزاء جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا کے معنی میں وارد ہیں 380

چوری کی سزا کا بیان

چوری ایک بڑا عمل 383
چور کو مارنے اور قید کرنے کے ساتھ حقیقت حال کو جاننا 384
چور کو تلقین کرنا 385
وہ آدمی جو چور سے چوری کے بارے میں درگزر سے کام لیتا ہے جب کہ وہ اسے امام کے پاس لا چکا ہو اور صفوان کی حدیث میں عطا پر اختلاف 385
کون سی چیز محفوظ ہوگی اور کون سی محفوظ نہیں ہوگی 386
مخزومی عورت جس نے چوری کی اس کے متعلق زہری سے روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف 390

حد قائم کرنے کی ترغیب 394
مال کی وہ مقدار جس کو چور چوری کرے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے 395
حضرت زہری پر اختلاف کا ذکر 396
اس حدیث کی روایت میں ابوبکر بن محمد اور عبد اللہ بن ابی بکر کا اختلاف 399
وہ پھل جو درخت سے لٹک رہا ہو اس کو چوری کر لیا جاتا ہے 404
اس پھل کو چوری کرنا جس کو درخت سے اتار کر خشک کرنے کی جگہ لایا جائے 405
جس چیز میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں 406
چور کا ہاتھ کاٹنے کے بعد اس کا پاؤں کاٹنا 409
چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا 410
سفر میں ہاتھ کاٹنا 410
بالغ ہونے کی حد اور اس عمر کا ذکر جس تک جب کوئی مرد اور عورت پہنچ جائے تو اس پر حد جاری کی جائے گی 411
چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا 411

کتاب الایمان

افضل عمل کا ذکر 413
ایمان کا ذائقہ 413
ایمان کی مٹھاس 413
اسلام کی مٹھاس 414
اسلام کی تعریف و وصف 414
ایمان اور اسلام کی صفت 415
اللہ تعالیٰ کے فرمان بدوؤں نے کہا ہم ایمان لائے، فرمایئے تم ایمان نہیں لائے بلکہ ہم اسلام لائے، کا معنی 417
مومن کی صفت 418
مسلمان کی صفت 418
انسان کے اسلام کا حسن 419
کون سا اسلام افضل ہے 419
کون سا اسلام بہتر ہے 419
اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے 420
اسلام پر بیعت کرنا 420
کس چیز پر وہ لوگوں سے جنگ کرے 420
ایمان کا اجزاء کا ذکر 421
اہل ایمان کی باہم فضیلت 421
ایمان کا زیادہ ہونا 422
ایمان کی علامت 424
منافق کی نشانی 426
رمضان میں راتوں کو قیام کرنا 427
لیلۃ القدر کا قیام 427
زکوۃ 428
جہاد 428
خمس (پانچواں حصہ) کی ادائیگی 429
جنازوں میں حاضر ہونا 429
حیاء کا باب 430
دین آسان ہے 430
اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب دین 430
دین بچانے کے لیے فتنوں سے بھاگنا 431
منافق کی مثال 431

اس مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے 431
مومن کی علامت 432

کتاب الزینۃ

قدیمی طریقے 433
مونچھوں کو خوب کتروانا 434
سر کا حلق کرانے میں رخصت 434
عورت کو اپنے سر کا حق کرانے سے نہی 435
مونچھیں کاٹنا 435
ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا 436
کنگھی کرتے وقت دائیں جانب سے کنگھی شروع کرنا 437
بال رکھنا 437
مینڈھیاں 438
بالوں کو لمبا کرنا 439
ڈاڑھی کو گرہ دینا (کسی چیز کے ساتھ اس کو لپیٹنا) دوہرا کرنا 439
سفید بال اکھیڑے سے نہی 440
خضاب کی اجازت 440
سیاہ خضاب لگانے سے نہی 441
مہندی اور کتم (ایک جڑی بوٹی جس کو مہندی میں ملایا جاتا ہے جسے وسم کہتے ہیں) سے خضاب لگانا 441
زرد رنگ کی خوشبو سے خضاب لگانا 443
عورتوں کے لیے خضاب لگانے کا حکم 444
مہندی کی خوشبو ناپسند کرنا 444
بال نوچنا 445
مصنوعی طریقے سے بال لگانا 445
بال جوڑنے والی 446
بال جڑوانے والی 446
پیشانی سے بال اکھڑوانے والیاں 447
گدوانے والیاں اور عبداللہ بن مرہ اور شعبی پر اس روایت میں اختلاف 448
دانتوں کو ریتی سے کھلا کرانے والیاں 449
ریتی سے دانتوں کو تیز کرنے کی حرمت 450
سرمہ 450
تیل 451
زعفران 451
عنبر 451
مردوں کی خوشبو اور عورتوں کی خوشبو میں فرق 451
عمدہ خوشبو 452
زعفران اور زرد خوشبو لگانا 452
عورتوں کے لیے کون سی خوشبو مکروہ ہے 454
عورت کا خوشبو دھونا 454
عورت کو نماز میں حاضر ہونے سے نہی جو اس نے اس خوشبو کا دھواں لیا جس کو جلایا جاتا ہے 455
دھونی لینا 456
عورتوں کیلئے زیور اور سونے کے اظہار میں ممانعت 457
مردوں پر سونے کی حرمت 460
جس کی ناک کٹ جائے کیا وہ سونے کی ناک لگا سکتا ہے 464
مردوں کے لیے سونے کی انگوٹھی میں رخصت 465
سونے کی انگوٹھی 465
عبیدہ کی حدیث 470

حضرت ابوہریرہ کی حدیث اور قتادہ پر اختلاف 471

گھوڑوں کا گوشت 471

انگوٹھی میں چاندی کی مقدار 473

نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کی صفت 473

ہاتھ میں انگوٹھی کی جگہ، علی اور عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی حدیث کا ذکر 475

لوہے کی ایسی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی کا پانی چڑھایا گیا ہو 475

تانبے کی انگوٹھی پہننا 476

نبی کریم ﷺ کا یہ فرمان: کہ اپنی انگوٹھیوں پر نقش نہ بنواؤ 477

سبابہ انگلی میں انگوٹھی پہننے سے نہی 477

بیت الخلاء میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی کو اتار دینا 478

گھنٹیاں 480

فطرت کا ذکر 481

بچوں کے سروں کا حلق کرنا 482

بچے کے کچھ بالوں کے حلق کرنے اور کچھ کو چھوڑ دینے سے نہی کا ذکر 482

کندھوں تک بال رکھنا 483

بالوں کی پراگندگی کو ختم کرنا 484

بالوں میں مانگ نکالنا 484

کنگھی کرنا 485

کنگھی کرنے میں دائیں جانب کو اپنانا 485

خضاب کا حکم 485

ڈاڑھی کو زرد رنگ لگانا 486

ڈاڑھی کو ورس اور زعفران سے خضاب لگانا 486

بالوں میں جوڑ لگانا 486

کپڑے کے ٹکڑے کے ساتھ بالوں کی تزئین کرنا 487

بالوں میں جوڑ لگانے والی پر لعنت 487

جوڑ لگانے والی اور اس کی خواہش کرنے والی پر لعنت 487

گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت 488

چہرے یا آبروں کے بال نوچنے والی اور دانتوں کو ریتی سے کھلا کرنے والیوں پر لعنت 488

زعفرانی رنگ لگانا 489

خوشبو 489

سب سے اچھی خوشبو کا ذکر 491

سونا پہننے کی حرمت 491

سونے کی انگوٹھی پہننے سے نہی 491

نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کی حالت اور اس کا نقش 493

انگوٹھی پہننے کی جگہ 494

نگینے کی جگہ 495

انگوٹھی پھینکنا اور اس کے پہننے کو ترک کرنا 496

ان کپڑوں کا ذکر جن کو پہننا مستحب ہے اور جن کا پہننا مکروہ ہے 497

ریشم کی دھاریوں والا لباس پہننے سے نہی 497

عورتوں کے لیے دھاری دار ریشم پہننے کی رخصت 498

استبرق (موٹا ریشم) پہننے سے نہی 499

استبرق (موٹے ریشم) کی صفت 499

ریشمی کپڑا پہننے سے نہی کا ذکر 500

اس ریشم کا پہننا جس کو سونے کی تاروں سے بنا گیا ہو 500

اس کے نسخ کا ذکر 501

ریشم پہننے میں سختی اور یہ کہ جو اسے دنیا میں پہنے گا وہ

اسے آخرت میں نہیں پہنے گا	501
قسی کپڑے پہننے سے نہی	502
ریشم کا لباس پہننے میں رخصت	503
حلہ (دو چادروں والا لباس) کو پہننا	503
دھاری دار یمنی چادر زیب تن کرنا	504
کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے نہی	504
سبز کپڑے پہننے کا حکم	505
دھاری دھار چادر زیب تن کرنا	505
سفید کپڑے پہننے کا حکم	505
قبا پہننا	506
پاجامہ پہننا	506
تہبند گھسیٹنے میں سختی	507
تہبند رکھنے کی جگہ	507
ٹخنوں سے نیچے تہبند کا حکم	508
تہبند کو لٹکانا، نیچے رکھنا	508
عورتوں کے آنچل	509
ایسے انداز میں کپڑا لپیٹنا کہ ہاتھ نہ نکل سکے اس سے نہی	510
ایک کپڑے میں احتباء (ٹانگیں کھڑی ہوں، گھٹنے سینے کے ساتھ لگے ہوئے ہاتھ پنڈلیوں پر ہوں) سے نہی	511
سیاہ رنگ کی پگڑی پہننا	511
سیاہ رنگ کے عمامے پہننا	511
عمامہ (پگڑی) کی دونوں طرفوں کو کندھوں کے درمیان لٹکانا	512
تصاویر کا حکم	512
جن لوگوں کو سب سے سخت عذاب دیا جائے گا ان کا ذکر	514
اس چیز کا ذکر، قیامت کے روز تصویریں بنانے والوں کو جس کا مکلف بنایا جائے گا	515
ان لوگوں کا ذکر جن کو سب سے سخت عذاب دیا جائے گا	516
چادریں	517
رسول کریم ﷺ کے جوتے کی صفت	517
ایک جوتے میں چلنے سے نہی کا ذکر	518
کھال کے بارے میں جو روایت مروی ہے	518
خادم اور سواری رکھنا	519
تلوار کا زیور	519
سرخ رنگ کے زین پوشوں پر بیٹھنے سے نہی	520
کرسیوں پر بیٹھنا	520
سرخ رنگ کا خیمہ بنانا	520
کتاب آداب القضاۃ	521
ایسا حاکم جو اپنے فیصلے میں عدل کرے اس کی فضیلت	521
عادل امام	521
صحیح فیصلہ کرنا	522
جو آدمی قاضی بننے کا خواہش مند ہو اسے قاضی نہ بنایا جائے	522
امارت کا سوال کرنے سے نہی	523
شعراء کا عامل بنانا	523
جب لوگ کسی آدمی کو ثالث بنائیں تو وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے	524
عورتوں کو ثالث بنانے سے نہی	525

تشبیہ اور تمثیل کے طریقہ پر حکم دینا اور حضرت ابن عباس کی روایت میں ولید بن مسلم پر اختلاف 525

اس روایت میں یحییٰ بن ابی اسحاق پر اختلاف کا ذکر 527

اہل علم کے اجماع کا حکم 528

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان، جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تو وہ کافر ہیں، کی تفسیر 530

ظاہر کے مطابق فیصلہ 531

حاکم کا اپنے علم کے مطابق فیصلہ 532

حاکم کے لیے یہ گنجائش ہوتی ہے کہ وہ کسی ایسے عمل کے متعلق جسے کرنا نہیں چاہتا وہ کہے میں ایسا کروں گا تا کہ حق واضح ہو جائے 532

حاکم کا وہ فیصلہ ختم کر دینا جو فیصلہ کوئی اور کرے اور اس کا ہم مثل ہو یا اس سے زیادہ شرف والا ہو 533

جب حاکم غلط فیصلہ کرے تو اس کا فیصلہ اس پر رد کرنا 534

حاکم کو کن باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے 534

امین حاکم کے لیے رخصت کہ وہ غصے کی حالت میں فیصلہ کرے 535

حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنا 536

بدلہ طلب کرنا 536

فیصلہ کی مجلس سے عورتوں کو دور رکھنا 537

جو آدمی یہ بتائے کہ اس نے بدکاری کی ہے اس کی طرف حاکم کا آدمی بھیجنا 538

حاکم کا صلح کی غرض سے رعیت کی طرف جانا 538

حاکم کا مدعی کو صلح کرنے کی طرف اشارہ کرنا 539

حاکم کا مدعی کو معاف کرنے کا اشارہ 540

حاکم کا نرمی سے اشارہ کرنا 540

فیصلہ کرنے سے قبل حاکم کا دونوں فریقوں کو سفارش کرنا 541

حاکم کا رعیت کو اپنا مال ضائع کرنے سے منع کرنا جب کہ انہیں ان اموال کی ضرورت ہو 541

تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ 542

حاکم کا غائب کے خلاف فیصلہ کرنا جب وہ اسے پہچانتا ہو 542

ایسا فیصلہ کرنے سے نہی جس میں دو فیصلے ہوں 542

فیصلہ جو چیز دیتا ہے 543

باطل دعویٰ پر شدید جھگڑا کرنے والا 543

اس آدمی کے بارے میں فیصلہ کرنا جس کے گواہ نہ ہوں 543

حاکم کا قسم اٹھانے پر نصیحت کرنا 544

حاکم قسم کس طرح لے 544

اللہ کی پناہ چاہنا 545

ایسے دل سے اللہ کی پناہ مانگنا جو خشوع نہ رکھتا ہو 550

سینہ کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگنا 550

کان اور آنکھ کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا 550

بزدلی سے اللہ کی پناہ مانگنا 551

بخیل سے اللہ کی پناہ چاہنا 551

غم سے اللہ کی پناہ 552

رنج سے اللہ کی پناہ 553

چٹی اور گناہ سے اللہ کی پناہ 553

کان اور آنکھ کے شر سے اللہ کی پناہ 553

آنکھ کے شر سے اللہ کی پناہ 554

سستی سے اللہ کی پناہ 554

عجز سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	554
ذلت سے اللہ کی پناہ	555
قلت سے پناہ مانگنا	556
فقر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	556
قبر کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	557
ایسے نفس سے اللہ کی پناہ جو سیر نہیں ہوتا	557
بھوک سے اللہ کی پناہ	557
خیانت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	558
نا چاکی، نفاق اور برے اخلاق سے اللہ کی پناہ مانگنا	558
چٹی سے اللہ کی پناہ مانگنا	558
قرض سے اللہ کی پناہ	559
قرض کے غلبہ سے اللہ کی پناہ	559
قرض کے بوجھ سے اللہ کی پناہ	560
مال و دولت کے فتنہ سے پناہ چاہنا	560
دنیا کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	560
شرمگاہ کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	562
کفر کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	562
گمراہی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	562
دشمن کے غلبہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	562
دشمنوں کے خوش ہونے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	563
بڑھاپے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	563
برے فیصلے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	563
بدبختی پانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	564
جنون سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	564
جن کی نظر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	564
بڑھاپے کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	564
خراب عمر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	565
بری عمر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	565
اچھی حالت کے بعد بری حالت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	565
مظلوم کی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	566
پریشان حال واپسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	566
برے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	567
لوگوں کے غلبہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	567
دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	567
عذاب جہنم اور مسیح دجال کے شر سے اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگنا	568
انسانوں کے شیاطین کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	568
زندگی کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	569
موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	570
عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	570
قبر کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا	570
اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ	571
عذاب جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	571
آگ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	571
آگ کی گرمی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	571
انسان جو کام کرے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور عبداللہ بن بریدہ پر اختلاف کا ذکر	572
انسان جو عمل کرے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور ہلال پر اختلاف کا ذکر	573
جو عمل نہ کیا جائے اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	574
زمین میں دھنس جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا	574

اوپر سے نیچے گرنے اور مکان کے گرنے سے اللہ کی پناہ 575
اللہ تعالیٰ کی ناراضگی اللہ تعالیٰ کی رضا کی پناہ مانگنا 576
قیامت کے روز مقام کی تنگی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ 577
ایسی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگ جو سنی نہ جائے 577
ایسی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا جو قبول نہ ہوئی ہو 578

کتاب الاشربہ

شراب کی حرمت کا باب 579
اس شراب کا ذکر جسے شراب کی حرمت نازل ہونے پر بہادیا گیا 580
کچی اور خشک کھجوروں کی شراب کے لیے خمر کے نام کا استحقاق 581
اس امر کا بیان کہ خلیطین کی نبیذ کا پینا منع ہے جو خلیط (آمیزہ) کچی اور خشک کھجور سے تیار کی گئی ہو 581
کچی اور آدھ کچی (گدر) کھجور کے آمیزہ (مرکب) نبیذ کا حکم 582
آدھ کچی اور تر پکی کھجوروں کا نبیذ 582
سرخی مائل اور آدھ کچی کھجور کا نبیذ 583
آدھ کچی اور پکی تر کھجور کا نبیذ 583
آدھ کچی کھجور اور خشک کھجور کی نبیذ 583
خشک کھجور اور کشمش کا نبیذ 584
تازہ کھجور اور کشمش کا مرکب نبیذ 584
آدھی کچی اور کشمش کا مرکب نبیذ 584
اس علت کا ذکر جس کی وجہ سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا، وہ یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ایک دوسری پر قوی ہو جائے 585
اکیلی آدھ کھجور کی نبیذ بنانے میں اور فضیح کی صورت میں تبدیل ہونے سے پہلے اسے پینے کی رخصت 586
ایسے مشکیزوں سے نبیذ بنانا جن کے منہ باندھے گئے ہوں 586
خشک کھجور سے علیحدہ نبیذ بنانے میں رخصت 586
صرف کشمش کی نبیذ بنانا 587
آدھ کچی کھجور سے علیحدہ نبیذ بنانے میں رخصت 587
اللہ تعالیٰ کا فرمان: اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے جن سے تم شراب اور اچھا رزق بناتے ہو، کی تفسیر 588
اشیاء کی انواع کا ذکر جن سے اس وقت شراب بنتی تھی جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا 589
پھلوں اور دانوں میں سے مختلف اجناس سے بنائی جانے والی شراب جو نشہ دے اور اس کا پینے والے پر حرام ہونا 589
شرابوں میں سے ہر نشہ دینے والی چیز کے لیے خمر کا نام ثابت کرنا 590
ہر وہ مشروب جو نشہ دے اس کی حرمت 591
تبع (شہید کا نبیذ) اور مزر (جو یا جوار کا نبیذ) کی وضاحت 594
ہر وہ مشروب جو نشہ دے اس کی حرمت 595
جعہ کی نبیذ سے نہی، یہ وہ مشروب ہوتا ہے جو جو سے بنایا جاتا ہے 596
اس چیز کا ذکر جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لیے نبیذ بنائی جاتی 597
ان برتنوں کا ذکر جن میں نبیذ بنانے سے منع کیا گیا جب کہ ان کے علاوہ نبیذ بنانا منع نہیں جن کے

مشروبات میں شدت نہیں ہوتی جیسی شدت ان میں ہوتی ہے (روغنی) گھڑے میں نبیذ بنانے سے نہی	597
سبز گھڑا	599
کدو کی تو بنی میں نبیذ بنانے سے نہی	599
کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے نہی	600
کدو کی تو بنی، سبز لاکھی برتن اور چوبی برتن میں نبیذ بنانے سے نہی	601
کدو کی تو بنی، سبز لاکھی برتن اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے نہی	601
کدو کی تو بنی، چوبی برتن، تارکول ملے برتن اور سبز لاکھی برتن میں نبیذ بنانے سے نہی	602
رال ملے برتن	603
وہ برتن جن کا ذکر پہلے گزرا اور ان کے بارے میں نہی وارد ہے۔ ان چیزوں کا ذکر جو یہ دلالت کرتی ہیں کہ نہی حتمی ہے، محض ادب سکھانے کے لیے نہیں	604
برتنوں کی تشریح	604
وہ نبیذ بنانے کی اجازت جسے بعض روایات نے خاص کر دیا جن کا ہم نے پہلے ذکر کیا	605
گھڑے میں خاص طور پر اجازت	606
ان چیزوں میں سے کچھ چیزوں کی اجازت	606
شراب کی حیثیت	608
شراب پینے کے بارے میں ایسی روایات کا ذکر جن میں شدت کا بیان ہے	609
اس روایت کا ذکر جس میں شرابی کی نمازوں کا بیان ہے	610
ان گناہوں کا ذکر جو شراب پینے سے جنم لیتے ہیں جیسے نمازوں کو ترک کرنا، اس جان کو قتل کرنا، جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا اور محرمات پر جا پڑنا	611
شراب نوشی کرنے والے کی توبہ	613
ان لوگوں کے بارے میں روایت جو ہمیشہ شراب پیتے ہیں	614
شراب نوش کو جلاوطن کرنا	614
ان اخبار کا ذکر جن کی وجہ سے وہ راوی معطل ہو گیا۔ جس نے نشہ آور چیز کو پینے کو مباح قرار دیا	615
شراب نوشی کو جلاوطن کرنا	
ابن شبرمہ نے حضرت عبداللہ بن شداد سے روایت نہیں سنی ابوعون محمد بن عبیداللہ ثقفی نے اس کی مخالفت کی ہے	617
جو شیرہ پیناہ جائز ہے اور جو جائز نہیں	628
ان نبیذوں کا ذکر جن کا پینا جائز ہے اور جن کا پینا جائز نہیں	630
نبیذ کے بارے میں ابراہیم پر اختلاف کا ذکر	633
مباح مشروبات کا ذکر	634
اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والے کے لیے جو ذلت و رسوائی اور دردناک عذاب تیار کیا ہے اس کا ذکر	634
شبہات کو ترک کرنے پر برانگیختہ کرنا	634
کشمش اس آدمی کو بیچنے میں کراہت جو اس سے نبیذ بناتا ہو	635
انگور کا رس بیچنے میں کراہت	635
جس طلاء کا پینا جائز ہے اور جس کا پینا جائز نہیں اس کا ذکر	636

صَلُّوا عَلَى الْحَبِيبِ

صَلَّى اللهُ تَعَالٰى عَلٰى مُحَمَّدٍ

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

كِتَاب الْأَيْمَانِ وَالنُّذُورِ (قسموں اور نذروں کا بیان)

اَلْحَلِفُ بِمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ (مقلب القلوب کے ساتھ قسم)

3700- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرُّهَاوِيُّ وَمُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ يَمِينٌ يَحْلِفُ عَلَيْهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا وَمُقَلِّبِ الْقُلُوبِ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت سالم بن عبداللہ بن عمر سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ قسم جو رسول اللہ ﷺ اٹھایا کرتے تھے وہ یہ ہے: لا و مقلب القلوب۔ قسم ہے دلوں کے پھیرنے والے کی۔

اَلْحَلِفُ بِمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ (مصرف القلوب کے ساتھ قسم)

3701- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّلْتِ أَبُو يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَتْ يَمِينُ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّتِي يَحْلِفُ بِهَا لَا وَمُصَرِّفِ الْقُلُوبِ

حضرت عباد بن اسحاق نے حضرت زہری سے انہوں نے سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے رسول اللہ ﷺ کی قسم جس کے ساتھ آپ قسم اٹھاتے تھے وہ یہ تھی: لا و مصرف القلوب۔ دلوں کے پھیرنے والے کی قسم۔

اَلْحَلِفُ بِعِزَّةِ اللهِ تَعَالَى (اللہ تعالیٰ کی عزت کی قسم)

3702- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَمَّا خَلَقَ اللهُ الْجَنَّةَ وَالنَّارَ أَرْسَلَ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَام إِلَى الْجَنَّةِ فَقَالَ انْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَسْمَعُ بِهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ اذْهَبْ إِلَيْهَا فَانْظُرْ إِلَيْهَا وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالْمَكَارِهِ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَدْخُلَهَا أَحَدٌ قَالَ اذْهَبْ فَانْظُرْ إِلَى النَّارِ وَإِلَى مَا أَعْدَدْتُ لِأَهْلِهَا فِيهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ يَرْكَبُ بَعْضُهَا بَعْضًا فَرَجَعَ فَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَا يَدْخُلُهَا أَحَدٌ فَأَمَرَ بِهَا فَحُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَقَالَ ارْجِعْ فَانْظُرْ إِلَيْهَا فَنَظَرَ إِلَيْهَا فَإِذَا هِيَ قَدْ حُفَّتْ بِالشَّهَوَاتِ فَرَجَعَ وَقَالَ وَعِزَّتِكَ لَقَدْ خَشِيتُ أَنْ لَا يَنْجُوَ مِنْهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَهَا

حضرت محمد بن عمرو حضرت ابو سلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب اللہ تعالیٰ نے جنت اور دوزخ کو پیدا فرمایا تو حضرت جبرئیل امین کو جنت کی طرف بھیجا۔ فرمایا: اس

جنت اور جنتیوں کے لئے میں نے جو کچھ تیار کر رکھا ہے اسے دیکھ۔ حضرت جبرئیل نے جنت کو دیکھا اور واپس لوٹ آئے۔ عرض کی: تیری عزت کی قسم! کوئی آدمی اس کے بارے میں نہیں سنے گا مگر اس میں داخل ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اسے مشکل امور کے ساتھ گھیر دیا گیا۔ فرمایا: اس جنت کی طرف جاؤ۔ اسے دیکھو اور جنتیوں کے لئے جنت میں جو کچھ تیار کیا گیا ہے اسے دیکھو۔ حضرت جبرئیل نے اسے دیکھا۔ اسے مشکل امور کے ساتھ گھیر دیا گیا تھا۔ عرض کی: تیری عزت کی قسم! مجھے ڈر ہے کہ اس میں کوئی بھی داخل نہیں ہو سکے گا۔ فرمایا: جاؤ جہنم اور جہنمیوں کے لئے جو کچھ تیار کیا گیا ہے اسے دیکھو۔ حضرت جبرئیل نے اسے دیکھا۔ اس کا بعض بعض پر سوار تھا۔ تو وہ واپس لوٹے۔ عرض کی: تیری عزت کی قسم! اس میں کوئی بھی داخل نہ ہوگا۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اسے شہوات کے ساتھ گھیر دیا گیا۔ فرمایا: واپس لوٹ جاؤ، اسے دیکھو۔ حضرت جبرئیل امین نے اسے دیکھا تو اسے خواہشات کے ساتھ گھیر دیا گیا تھا۔ تو وہ لوٹ آیا۔ عرض کی: تیری عزت کی قسم! مجھے ڈر ہے کہ اس سے کوئی بھی نجات نہیں پائے گا مگر اس میں داخل ہو جائے گا۔

اَلتَّشْدِيْدُ فِي الْحَلِفِ بِغَيْرِ اللهِ تَعَالٰى (غیر اللہ کی قسم میں سختی)

3703- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمٰعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَ حَالِفًا فَلَا يَحْلِفْ إِلَّا بِاللهِ وَكَانَتْ قُرَيْشٌ تَحْلِفُ بِآبَائِهَا فَقَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

حضرت اسماعیل جو ابن جعفر ہیں، حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قسم اٹھانا چاہتا ہو وہ قسم نہ اٹھائے مگر اللہ تعالیٰ کے نام کی۔ قریش اپنے آباؤ اجداد کے نام کی قسمیں اٹھایا کرتے تھے۔ فرمایا: تم اپنے آباء کے ناموں کی قسمیں نہ اٹھایا کرو۔

3704- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي غِفَارٍ فِي مَجْلِسِ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق نے بنی غفار کے ایک آدمی سے جو سالم بن عبداللہ کی مجلس میں بیٹھتا تھا، اس نے حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عبداللہ یعنی ابن عمر رضی اللہ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسمیں کھاؤ۔

اَلْحَلِفُ بِالْآبَاءِ (آباء کی قسم اٹھانا)

3705- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيُّ ﷺ عُمَرَ مَرَّةً وَهُوَ يَقُولُ وَأَبِي وَأَبِي فَقَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

امام زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میرے باپ کی قسم! میرے باپ کی قسم! فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسمیں کھاؤ۔ اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد آباء کی قسم نہیں اٹھائی۔ نہ اپنی جانب سے اور نہ کسی اور کی طرف سے نقل کرتے ہوئے۔

3706- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

امام زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسمیں کھاؤ۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! اس کے بعد نہ میں نے اپنی جانب سے ابتداءً اور نہ کسی کی طرف سے ذکر کرتے ہوئے ایسی قسم کھائی۔

3707- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا حَلَفْتُ بِهَا بَعْدُ ذَاكِرًا وَلَا آثِرًا

امام زہری نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں منع فرماتا ہے کہ تم اپنے آباء کی قسمیں کھاؤ۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اس کے بعد نہ اپنی جانب سے اور نہ کسی اور کی طرف سے ایسی قسم اٹھائی۔

اَلْحَلِفُ بِالْأُمَّهَاتِ (ماؤں کی قسم)

3708- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عَوْفٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِأُمَّهَاتِكُمْ وَلَا بِالْأَنْدَادِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا بِاللهِ وَلَا تَحْلِفُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ صَادِقُونَ

حضرت عوف حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنے آباء، اپنی ماؤں اور بتوں کی قسمیں نہ اٹھاؤ۔ قسم نہ اٹھاؤ مگر اللہ کے نام کی اور تم قسم نہ اٹھاؤ مگر اس صورت میں کہ تم سچے ہو۔

اَلْحَلِفُ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ (اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھانا)

3709- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى

الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ قَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ مُتَعَمِّدًا وَقَالَ يَزِيدُ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عَذَّبَهُ اللهُ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ

حضرت خالد نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی قسم اٹھائی جب کہ وہ جھوٹا تھا یہ بھی اس طرح ہے جس طرح اس نے کہا۔ قتیبہ نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ جان بوجھ کر جھوٹی قسم اٹھائی اور یزید نے کہا: وہ قسم میں جھوٹا تھا تو وہ اس طرح ہے جس طرح کہا۔ جس نے کسی شے کے ساتھ اپنے آپ کو قتل کیا اللہ تعالیٰ اسی چیز کے ساتھ جہنم کی آگ میں اسے عذاب دے گا۔

3710- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ثَابِتُ بْنُ الضَّحَّاكِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ عُذِّبَ بِهِ فِي الْآخِرَةِ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹی قسم اٹھائی تو وہ اسی طرح ہے جس طرح کہا۔ جس نے اپنے آپ کو کسی شے کے ساتھ قتل کیا آخرت میں اسے اس کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

الْحَلِفُ بِالْبَرَائَةِ مِنَ الْإِسْلَامِ (اسلام سے براءت کی قسم اٹھانا)

3711- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنَ الْإِسْلَامِ فَإِنْ كَانَ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَإِنْ كَانَ صَادِقًا لَمْ يَعُدْ إِلَى الْإِسْلَامِ سَالِمًا

حضرت حسین بن واقد نے حضرت عبداللہ بن بریدہ سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے کہا میں اسلام سے بری ہوں، اگر وہ جھوٹا ہے تو وہ اسی طرح ہے جس طرح اس نے کہا۔ اگر وہ سچا ہے تو وہ اسلام کی طرف سلامتی سے نہیں لوٹے گا۔

الْحَلِفُ بِالْكَعْبَةِ (کعبہ کی قسم اٹھانا)

3712- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ قُتَيْلَةَ امْرَأَةٍ مِنْ جُهَيْنَةَ أَنَّ يَهُودِيًّا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّكُمْ تُنَدِّدُونَ وَإِنَّكُمْ تُشْرِكُونَ تَقُولُونَ مَا شَاءَ اللهُ وَشِئْتَ وَتَقُولُونَ وَالْكَعْبَةِ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا أَرَادُوا أَنْ يَحْلِفُوا أَنْ يَقُولُوا وَرَبِّ الْكَعْبَةِ وَيَقُولُونَ[1] مَا شَاءَ اللهُ ثُمَّ شِئْتَ

1۔ ایک نسخہ میں وَيَقُولُ اٰحدٌ ہے۔

حضرت معبد بن خالد نے حضرت عبداللہ بن یسار سے انہوں نے حضرت قتیلہ سے جو جہینہ کی ایک عورت تھیں کہ ایک یہودی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور کہا: تم اللہ تعالیٰ کا شریک ٹھہراتے ہو اور تم شرک کرتے ہو۔ تم کہتے ہو ماشاء اللہ وشئت۔ جو اللہ چاہے اور جو تو چاہے۔ اور تم کہتے ہو: کعبہ کی قسم! نبی کریم ﷺ نے صحابہ کو حکم دیا کہ جب وہ قسم اٹھانے کا ارادہ کریں تو کہیں: کعبہ کے رب کی قسم۔ اور وہ کہتے: جو اللہ چاہے پھر جو تو چاہے۔

اَلْحِلْفُ بِالطَّوَاغِيتِ (بتوں کی قسمیں کھانا)

3713- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَحْلِفُوا بِآبَائِكُمْ وَلَا بِالطَّوَاغِيتِ

حضرت حسن حضرت عبدالرحمن بن سمرہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: تم اپنے آباء اور بتوں کی قسمیں نہ اٹھایا کرو۔

اَلْحِلْفُ بِاللَّاتِ (لات (بت) کی قسم)

3714- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ مِنْكُمْ فَقَالَ بِاللَّاتِ فَلْيَقُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَمَنْ قَالَ لِصَاحِبِهِ تَعَالَ أُقَامِرْكَ فَلْيَتَصَدَّقْ

امام زہری حضرت حمید بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے تم میں سے قسم اٹھائی اور باللات کہا تو اسے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہنا چاہیے اور جس نے اپنے ساتھی سے کہا آؤ میں تیرے ساتھ جوا کھیلوں، تو اسے چاہیے کہ وہ صدقہ کرے۔

اَلْحِلْفُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى (لات اور عزیٰ کی قسم)

3715- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا نَذْكُرُ بَعْضَ الْأَمْرِ وَأَنَا حَدِيثُ عَهْدٍ بِالْجَاهِلِيَّةِ فَحَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِي أَصْحَابُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِئْسَ مَا قُلْتَ ائْتِ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبِرْهُ فَإِنَّا لَا نَرَاكَ إِلَّا قَدْ كَفَرْتَ فَأَتَيْتُهُ فَأَخْبَرْتُهُ فَقَالَ لِي قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَاتْفُلْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَلَا تَعُدْ لَهُ

حضرت ابو اسحاق نے حضرت مصعب بن سعد سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم بعض معاملات کا ذکر کر رہے تھے جب کہ میرا دور جاہلیت قریب ہی تھا۔ میں نے لات اور عزیٰ کی قسم کھائی۔ مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تو نے کتنی بری بات کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور آپ ﷺ کو بتاؤ۔ ہمارا خیال تو یہ ہے کہ تو نے کفر کا

ارتکاب کیا ہے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ کو بتایا۔ تو آپ نے مجھے فرمایا: تین دفعہ لا الہ الا اللہ وحدہ لا شریک لہ کہہ اور شیطان سے تین دفعہ پناہ مانگ اور تین دفعہ اپنی بائیں جانب تھوک اور اس قسم کا کلام پھر نہ کرنا۔

3716- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي مُصْعَبُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَلَفْتُ بِاللَّاتِ وَالْعُزّٰى فَقَالَ لِي أَصْحَابِي بِئْسَ مَا قُلْتَ قُلْتَ هُجْرًا فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ قُلْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ وَانْفُثْ عَنْ يَسَارِكَ ثَلَاثًا وَتَعَوَّذْ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ ثُمَّ لَا تَعُدْ

حضرت یونس بن ابی اسحاق نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت مصعب بن سعد سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے لات اور عزیٰ کی قسم اٹھائی۔ میرے ساتھیوں نے کہا: تو نے کتنی بری بات کی ہے۔ تو نے فحش کلام کی ہے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے اس کا ذکر آپ ﷺ سے کیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: کہو لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ پھر اپنی بائیں جانب تین دفعہ تھوکو اور شیطان سے اللہ کی پناہ چاہو پھر آئندہ اس طرح نہ کرنا۔

إِبْرَارُ الْقَسَمِ (قسم کو پورا کرنا)

3717- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِسَبْعٍ أَمَرَنَا بِاتِّبَاعِ الْجَنَائِزِ وَعِيَادَةِ الْمَرِيضِ وَتَشْمِيتِ الْعَاطِسِ وَإِجَابَةِ الدَّاعِي وَنَصْرِ الْمَظْلُومِ وَإِبْرَارِ الْقَسَمِ وَرَدِّ السَّلَامِ

حضرت اشعث بن سلیم حضرت معاویہ بن سوید بن مقرن سے وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کا حکم دیا: جنازوں کے ساتھ جانے کا، مریض کی عیادت کا، چھینک مارنے والے کو جواب دینے کا، دعوت قبول کرنے کا، مظلوم کی مدد کرنے کا، قسم کو پورا کرنے کا اور سلام کا جواب دینے کا۔

مَنْ حَلَفَ عَلٰى يَمِينٍ فَرَأٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا

جس نے کسی چیز کی قسم اٹھائی اور دوسری چیز کو بہتر خیال کیا۔

3718- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي السَّلِيلِ عَنْ زَهْدَمٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا عَلَى الْأَرْضِ يَمِينٌ أَحْلِفُ عَلَيْهَا فَأَرٰى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا أَتَيْتُهُ

حضرت ابوسلیل نے حضرت زہدم سے انہوں نے حضرت ابوموسیٰ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ زمین پر جو بھی چیز ہے جس کے بارے میں میں قسم اٹھاتا ہوں پھر اس کے غیر کو اس سے بہتر خیال کرتا ہوں تو غیر کو بجالاتا ہوں۔

الْكَفَّارَةُ قَبْلَ الْحِنْثِ (قسم توڑنے سے پہلے قسم کا کفارہ ادا کرنا)

3719- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ نَسْتَحْمِلُهُ فَقَالَ وَاللهِ لَا أَحْمِلُكُمْ وَمَا عِنْدِي مَا أَحْمِلُكُمْ ثُمَّ لَبِثْنَا مَا شَاءَ اللهُ فَأُتِيَ بِإِبِلٍ فَأَمَرَ لَنَا بِثَلَاثِ ذَوْدٍ فَلَمَّا انْطَلَقْنَا قَالَ بَعْضُنَا لِبَعْضٍ لَا يُبَارِكُ اللهُ لَنَا(1) أَتَيْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ نَسْتَحْمِلُهُ فَحَلَفَ أَنْ لَا يَحْمِلَنَا قَالَ أَبُو مُوسَى فَأَتَيْنَا النَّبِيَّ ﷺ فَذَكَرْنَا ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ مَا أَنَا حَمَلْتُكُمْ بَلِ اللهُ حَمَلَكُمْ إِنِّي وَاللهِ لَا أَحْلِفُ عَلَى يَمِينٍ فَأَرَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا إِلَّا كَفَّرْتُ عَنْ يَمِينِي وَأَتَيْتُ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت غیلان بن جریر نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے انہوں نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں اشعری قبیلہ کی ایک جماعت کے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ ہم آپ سے سواریاں مانگیں۔ تو آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ کی قسم! میں تمہیں سواریاں نہیں دوں گا اور نہ میرے پاس کوئی ایسے جانور ہیں جن پر میں تمہیں سوار کروں۔ پھر ہم ٹھہرے رہے جب تک اللہ تعالیٰ نے چاہا۔ تو آپ کی خدمت میں اونٹ پیش کیے گئے۔ آپ ﷺ نے ہمارے لئے تین اونٹوں کا حکم دیا۔ جب ہم جانے لگے تو ہم میں سے کچھ لوگوں نے ایک دوسرے سے کہا: اللہ تعالیٰ ہمارے لئے برکت نازل نہ فرمائے۔ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ ہم آپ سے سواریاں مانگیں تو آپ نے قسم اٹھائی کہ آپ ہمیں سواریاں نہ دیں گے۔ حضرت ابوموسیٰ نے کہا: ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے اس بات کا ذکر آپ ﷺ سے کیا۔ تو جواب دیا: میں نے تمہیں سواریاں نہیں دیں بلکہ اللہ تعالیٰ نے تمہیں سواریاں دیں۔ اللہ کی قسم! میں کسی چیز کی قسم نہیں اٹھاتا مگر اس کے غیر کو بہتر خیال کرتا ہوں تو میں قسم کا کفارہ ادا کرتا ہوں اور وہ کام کرتا ہوں جو بہتر ہوتا ہے۔

3720- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے والد سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائی پھر اس کے غیر کو اس سے بہتر خیال کیا تو وہ اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ کام کرے جو بہتر ہو۔

3721- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا حَلَفَ أَحَدُكُمْ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ وَلْيَنْظُرِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ فَلْيَأْتِهِ

1- ایک نسخہ میں یہاں اتنا ہے۔

حضرت معتمر اپنے باپ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی آدمی کسی چیز پر قسم اٹھائے پھر اس کے غیر کو اس سے بہتر دیکھے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے اور وہ غور کرے کہ کون سی چیز بہتر ہے تو اسے بجالائے۔

3722 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ الْحَسَنَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ 1 رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ ثُمَّ ائْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت جریر بن حازم نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو کسی چیز پر قسم اٹھائے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر پھر جو بہتر ہو اسے بجالا۔

3723 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْقُطَعِيُّ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ وَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ

حضرت سعید نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو کسی چیز کے بارے میں قسم کھائے اور اس کے غیر کو اس سے بہتر خیال کرے تو اپنی قسم کا کفارہ ادا کر اور وہ کام کر جو بہتر ہے۔

فائدہ: قسم تو اس لیے اٹھائی جاتی ہے کہ اسے پورا کیا جائے، تاہم اگر غلط کام پر قسم اٹھالی جائے تو قسم کو ڈھال بنا کر اس پر ڈٹے رہنا درست نہیں جس طرح ان احادیث سے ہمیں درس ملتا ہے۔

رہا قسم کا کفارہ پہلے ادا کرنا۔ اس بارے دونوں قسم کی روایات موجود ہیں جس طرح اگلے باب میں انہیں دیکھا جاسکتا ہے اس لیے علمائے احناف کی رائے یہ ہے کہ کفارہ قسم توڑنے کے بعد ہوگا کیونکہ کفارہ اللہ تعالیٰ کے اسم پاک کی حرمت کا پاس نہ کر سکنے کا نتیجہ ہے اس لیے علماء اصول نے مذکورہ بالا روایات میں ثم کے لفظ کو واؤ پر محمول کیا ہے۔ (نور الانوار، حروف کی بحث)

اَلْكَفَّارَةُ بَعْدَ الْحِنْثِ (قسم توڑنے کے بعد کفارہ)

3724 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو مَوْلَى الْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْ عَنْ يَمِينِهِ

حضرت شعبہ نے حضرت عمرو بن مرہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے جو حضرت حسن بن علی کے غلام تھے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائی اور اس کے غیر کو اس سے بہتر خیال کیا تو وہ وہ کام کرے جو بہتر ہو پھر اپنی قسم کا کفارہ ادا کرے۔

1 - ایک نسخہ میں یہاں لی ہے۔

3725- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ تَمِيمِ بْنِ طَرَفَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَدَعْ يَمِينَهُ وَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيُكَفِّرْهَا

حضرت عبدالعزیز بن رفیع حضرت تمیم بن طرفہ سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی اور اس کے غیر کو اس سے بہتر خیال کیا تو وہ اپنی قسم کو چھوڑ دے اور وہ کام کرے جو بہتر ہو اور قسم کا کفارہ ادا کرے۔

3726- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ رُفَيْعٍ قَالَ سَمِعْتُ تَمِيمَ بْنَ طَرَفَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَى (1) خَيْرًا مِنْهَا فَلْيَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَلْيَتْرُكْ يَمِينَهُ

حضرت عبدالعزیز بن رفیع حضرت تمیم بن طرفہ سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی قسم اٹھائی پھر اس سے بہتر چیز دیکھے تو وہ کام کرے جو بہتر ہو اور اپنی قسم کو ترک کر دے۔

3727- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ ابْنَ عَمٍّ لِي أَتَيْتُهُ أَسْأَلُهُ فَلَا يُعْطِينِي وَلَا يَصِلُنِي ثُمَّ يَحْتَاجُ إِلَيَّ فَيَأْتِينِي فَيَسْأَلُنِي وَقَدْ حَلَفْتُ أَنْ لَا أُعْطِيَهُ وَلَا أَصِلَهُ فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَأُكَفِّرَ عَنْ يَمِينِي

حضرت ابوزعراء اپنے چچا حضرت ابواحواص سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے بتائیے میرا ایک چچازاد ہے۔ میں اس چچازاد بھائی کے پاس گیا کہ میں اس سے سوال کروں۔ نہ وہ مجھے کوئی چیز دیتا ہے اور نہ میرے ساتھ صلہ رحمی کرتا ہے۔ پھر اسے میری ضرورت ہوگئی۔ وہ میرے پاس آتا ہے اور مجھ سے سوال کرتا ہے۔ میں نے قسم اٹھائی ہے کہ میں نہ اسے کوئی چیز دوں گا اور نہ اس کے ساتھ صلہ رحمی کروں گا۔ تو آپ نے مجھے حکم دیا کہ میں وہ کام کروں جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دوں۔

3728- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ وَيُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ لِي النَّبِيُّ ﷺ إِذَا آلَيْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت منصور اور حضرت یونس نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائے اور اس کے غیر کو اس سے بہتر خیال کرے تو وہ کام کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

1- ایک نسخہ میں یہاں غیرھا ہے۔

3729- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ يَعْنِي رَسُولَ اللهِ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ مِنْهَا وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابن عون سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو کسی کام کے متعلق قسم اٹھائے اور اس کے غیر کو بہتر خیال کرے تو وہ کام کر جو اس سے بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ ادا کر۔

3730- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَسَنِ الْبَصْرِيِّ قَالَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَمُرَةَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا حَلَفْتَ عَلَى يَمِينٍ فَرَأَيْتَ غَيْرَهَا خَيْرًا مِنْهَا فَأْتِ الَّذِي هُوَ خَيْرٌ وَكَفِّرْ عَنْ يَمِينِكَ

حضرت جریر نے حضرت منصور سے انہوں نے حضرت حسن بصری سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو کسی کام کے متعلق قسم اٹھائے اور اس کے غیر کو بہتر خیال کرے تو وہ کام کر جو بہتر ہو اور اپنی قسم کا کفارہ دے۔

الْيَمِينُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ (ایسی چیز کے بارے میں قسم اٹھانا جس کا وہ مالک نہ ہو)

3731- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ وَلَا يَمِينَ فِيمَا لَا تَمْلِكُ[1] وَلَا فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا قَطِيعَةِ رَحِمٍ

حضرت عمرو بن شعیب نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چیز کا تو مالک نہیں اس میں نہ نذر ہے اور نہ قسم اور نہ ہی معصیت اور قطع رحمی میں کوئی نذر اور قسم نہیں۔

مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى (جس نے قسم اٹھائی اور اس میں سے استثنا کی)

3732- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ فَاسْتَثْنَى فَإِنْ شَاءَ مَضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ غَيْرَ حَنِثٍ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے قسم اٹھائی اور استثنا کی، اگر چاہے تو اسے کر گزرے اور اگر چاہے تو اسے ترک کر دے، اس میں حنث نہیں۔

النِّيَّةُ فِي الْيَمِينِ (قسم میں نیت)

3733- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَقَّاصٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّةِ[2] وَإِنَّمَا لِامْرِئٍ مَا

1- ایک نسخہ میں لا یملک ہے۔ 2- ایک نسخہ میں بالنیات ہے۔

نَوَى فَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَهِجْرَتُهُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَمَنْ كَانَتْ هِجْرَتُهُ لِدُنْيَا يُصِيبُهَا أَوِ امْرَأَةٍ يَتَزَوَّجُهَا فَهِجْرَتُهُ إِلَى مَا هَاجَرَ إِلَيْهِ

حضرت محمد بن ابراہیم نے حضرت علقمہ بن وقاص سے انہوں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ اعمال کا دارومدار نیت پر ہے۔ ہر ایک آدمی کے لئے وہی کچھ ہے جس کی وہ نیت کرے۔ جس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے تو اس کی ہجرت اللہ اور اس کے رسول کی طرف ہے۔ جس کی ہجرت دنیا کے لئے ہو کہ اسے حاصل کرے یا عورت کے لئے ہو کہ اس سے شادی کرے تو اس کی ہجرت اس کی طرف ہوگی جس کی طرف وہ ہجرت کرے۔

تَحْرِيمُ مَا أَحَلَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ (اللہ تعالیٰ نے جسے حلال کیا ہے اسے حرام کرنا)

3734- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ زَعَمَ عَطَاءٌ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِلَى إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

حضرت حجاج نے حضرت ابن جریج سے روایت نقل کی ہے، حضرت عطا نے گمان کیا ہے کہ انہوں نے حضرت عبید بن عمیر کو کہتے ہوئے سنا کہ میں نے حضرت عائشہ سے سنا، وہ دعویٰ کرتی تھیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے پاس رکتے اور ان کے پاس شہد نوش فرماتے۔ میں اور حفصہ نے آپس میں طے کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس نبی کریم ﷺ تشریف لائیں وہ کہے: میں آپ سے مغافیر (جنگلی پھول) کی بو محسوس کر رہی ہوں۔ آپ نے مغافیر کھائے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ان دونوں میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو یہی بات کی۔ فرمایا: نہیں بلکہ میں نے زینب کے پاس شہد پیا ہے۔ آئندہ میں ایسا نہ کروں گا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ۔ الخ۔ ''اے نبی (مکرم)! آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے۔ الی قولہ تعالیٰ۔ اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو''۔ یعنی حضرت عائشہ اور حضرت حفصہ ''اور جب نبی کریم نے رازداری سے اپنی ایک بیوی کو ایک بات بتائی''۔ یعنی حضور کا قول کہ میں نے شہد پیا ہے۔

إِذَا حَلَفَ أَنْ لَا يَأْتَدِمَ فَأَكَلَ خُبْزًا بِخَلٍّ

جب کوئی آدمی قسم اٹھائے کہ وہ سالن نہیں کھائے گا پھر وہ سرکہ کے ساتھ روٹی کھائے

3735- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ

جَابِرٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بَيْتَهُ فَإِذَا فِلَقٌ وَخَلٌّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم كُلْ فَنِعْمَ الْإِدَامُ الْخَلُّ

حضرت مثنی بن سعید نے حضرت طلحہ بن نافع سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نبی کریم علیہ السلام کے ساتھ آپ کے گھر میں داخل ہوا تو وہاں روٹی کا ایک ٹکڑا اور سرکہ تھا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: کھاؤ، سرکہ کتنا اچھا سالن ہے۔

فِي الْحَلِفِ وَالْكَذِبِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ

جو دل سے قسم کا ارادہ نہ رکھتا ہو اس کی قسم اور جھوٹ کا حکم

3736 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ نَبِيعُ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنِ اسْمِنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوا بَيْعَكُمْ بِالصَّدَقَةِ

حضرت سفیان نے حضرت عبدالملک سے انہوں نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمارا نام سماسرہ (خرید وفروخت میں مدد کرنے والے) رکھا جاتا۔ رسول اللہ علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم بیچ رہے تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں ایسے نام سے یاد کیا جو ہمارے نام سے بہتر تھا۔ فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! اس خرید وفروخت میں قسم اور جھوٹ بھی بولا جاتا ہے۔ تم اپنی خرید وفروخت کو صدقہ کے ساتھ ملالیا کرو۔

3737 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ وَعَاصِمٍ وَجَامِعٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ بِالْبَقِيعِ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَكُنَّا نُسَمَّى السَّمَاسِرَةَ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنِ اسْمِنَا ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَا الْبَيْعَ يَحْضُرُهُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

حضرت سفیان نے حضرت عبدالملک سے اور حضرت عاصم اور حضرت جامع نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم بقیع میں سامان بیچا کرتے تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہمارا نام سماسرہ (دلال) رکھا جاتا۔ فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! آپ نے ہمارا ایک ایسا نام ذکر کیا جو ہمارے نام سے بہتر تھا۔ پھر فرمایا: اس خرید وفروخت میں قسم اور جھوٹ کی آمیزش ہوتی ہے۔ تم اس کے ساتھ صدقہ ملالیا کرو۔

فِي اللَّغْوِ وَالْكَذِبِ (لغو اور جھوٹ)

3738 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم وَنَحْنُ فِي السُّوقِ فَقَالَ إِنَّ هَذِهِ[1] السُّوقَ يُخَالِطُهَا اللَّغْوُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهَا بِالصَّدَقَةِ

1۔ ایک نسخہ میں هٰذا ہے۔

حضرت شعبہ حضرت مغیرہ سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم بازار میں تھے۔ فرمایا: اس بازار میں لغو اور جھوٹ کی آمیزش ہوتی ہے۔ تم اسے صدقہ کے ساتھ ملا لیا کرو۔

3739- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَا حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَكُنَّا نُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا أَنْفُسَنَا وَسَمَّانَا النَّاسُ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَالْكَذِبُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

حضرت جریر نے حضرت منصور سے انہوں نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت قیس بن ابی غرزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم مدینہ طیبہ میں سامان بیچتے اور خریدتے تھے۔ ہم اپنے آپ کو سماسرہ (دلال) کہتے تھے اور لوگ بھی ہمیں یہی نام دیا کرتے تھے۔ ایک روز رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ نے ہمیں ایسے نام سے یاد کیا جو اس نام سے بہتر تھا جو ہم نے اپنے آپ کو اور لوگوں نے ہمیں دیا ہوا تھا۔ فرمایا: اے تاجروں کی جماعت! تمہاری خرید و فروخت میں قسم اور جھوٹ موجود رہتا ہے۔ تم اسے صدقہ کے ساتھ ملاؤ۔

النَّهْيُ عَنِ النَّذْرِ (نذر سے نہی)

3740- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَأْتِي بِخَيْرٍ إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت منصور نے حضرت عبداللہ بن مرہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں نذر سے منع کیا۔ فرمایا: یہ بھلائی نہیں لاتی۔ اس کے ساتھ بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔

3741- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ النَّذْرِ وَقَالَ إِنَّهُ لَا يَرُدُّ شَيْئًا إِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ

حضرت منصور نے حضرت عبداللہ بن مرہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے نذر سے منع کیا ہے اور فرمایا: یہ کسی چیز کو نہیں لوٹاتی۔ اس کے ذریعے بخیل سے مال نکالا جاتا ہے۔

النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ

نذر نہ کسی شے کو پہلے کرتی ہے اور نہ ہی اسے مؤخر کرتی ہے

3742- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ النَّذْرُ لَا يُقَدِّمُ شَيْئًا وَلَا يُؤَخِّرُهُ إِنَّمَا هُوَ شَيْءٌ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الشَّحِيحِ

حضرت سفیان نے حضرت منصور سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مرہ سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نذر نہ کسی شے کو پہلے اور نہ ہی کسی چیز کو وقت سے پیچھے کرتی ہے۔ یہ ایسی چیز ہے جس کے ساتھ بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

3743- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَأْتِي النَّذْرُ عَلَى ابْنِ آدَمَ شَيْئًا لَمْ أُقَدِّرْهُ عَلَيْهِ وَلٰكِنَّهُ شَيْءٌ اسْتُخْرِجَ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت ابوزناد نے حضرت اعرج سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نذر انسان پر کسی ایسی چیز کو نہیں لاتی جسے اس پر مقدر نہ کیا گیا ہو، بلکہ یہ ایسی چیز ہے جس کے ذریعے بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

النَّذْرُ يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ (نذر کے ذریعے بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے)

3744- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا تَنْذِرُوا فَإِنَّ النَّذْرَ لَا يُغْنِي مِنَ الْقَدَرِ شَيْئًا وَإِنَّمَا يُسْتَخْرَجُ بِهِ مِنَ الْبَخِيلِ

حضرت عبدالعزیز نے حضرت علاء سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: نذر نہ مانا کرو کیونکہ نذر تقدیر کے مقابلہ میں کسی چیز کا فائدہ نہیں دیتی۔ اس کے ذریعے بخیل سے مال نکلوایا جاتا ہے۔

النَّذْرُ فِي الطَّاعَةِ (طاعت میں نذر ماننا)

3745- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عبدالملک نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس نے نذر مانی کہ وہ اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرے گا تو وہ اس کی اطاعت کرے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی معصیت کی نذر مانی تو وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

النَّذْرُ فِي الْمَعْصِيَةِ (نافرمانی کی نذر ماننا)

3746- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي طَلْحَةُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

امام مالک نے حضرت طلحہ بن عبدالملک سے انہوں نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانی وہ اس کی اطاعت کرے اور جس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی نذر مانی وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

3747۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ نَذَرَ أَنْ يُطِيعَ اللهَ فَلْيُطِعْهُ وَمَنْ نَذَرَ أَنْ يَعْصِيَ اللهَ فَلَا يَعْصِهِ

حضرت عبیداللہ نے حضرت طلحہ بن عبدالملک سے انہوں نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی نذر مانی وہ اس کی اطاعت کرے اور جو اس کی نافرمانی کی نذر مانے وہ اس کی نافرمانی نہ کرے۔

اَلْوَفَاءُ بِالنَّذْرِ (نذر کو پورا کرنا)

3748۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنْ زَهْدَمٍ قَالَ سَمِعْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ يَذْكُرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ خَيْرُكُمْ قَرْنِي ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ ثُمَّ الَّذِينَ يَلُونَهُمْ فَلَا أَدْرِي أَذَكَرَ مَرَّتَيْنِ بَعْدَهُ أَوْ ثَلَاثًا ثُمَّ ذَكَرَ قَوْمًا يَخُونُونَ وَلَا يُؤْتَمَنُونَ وَيَشْهَدُونَ وَلَا يُسْتَشْهَدُونَ وَيَنْذِرُونَ وَلَا يُوفُونَ وَيَظْهَرُ فِيهِمُ السِّمَنُ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا نَصْرُ بْنُ عِمْرَانَ أَبُو جَمْرَةَ

حضرت شعبہ نے حضرت ابوحمزہ سے انہوں نے حضرت زہدم سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سب سے بہتر میرا زمانہ ہے پھر اس کے بعد والے لوگ بہتر ہوں گے پھر اس کے بعد والے پھر اس کے بعد والے، میں نہیں جانتا کہ آپ نے اس کے بعد دو دفعہ ذکر کیا یا تین دفعہ۔ پھر آپ نے ایسی قوم کا ذکر کیا جو خیانت کریں گے۔ ان کے پاس امانت نہیں رکھی جائے گی۔ وہ گواہی دیں گے اور ان سے گواہی طلب نہیں کی جائے گی۔ وہ نذر مانیں گے اور وہ اسے پورا نہیں کریں گے۔ ان میں موٹاپا ظاہر ہوگا۔

امام نسائی نے کہا: یہ نصر بن عمران ابوجمرہ ہے۔

اَلنَّذْرُ فِيمَا لَا يُرَادُ بِهِ وَجْهُ اللهِ (ایسے کام کی نذر جس سے اللہ کی رضا کا ارادہ نہ کیا جائے)

3749۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِرَجُلٍ يَقُودُ رَجُلًا فِي قَرَنٍ فَتَنَاوَلَهُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَعَهُ قَالَ إِنَّهُ نَذْرٌ

حضرت ابن جریج نے حضرت سلیمان احول سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو دوسرے کی قیادت کر رہا تھا جب کہ

ایک رسی باندھی ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے اس رسی کو پکڑ لیا اور اسے توڑ دیا۔ اس آدمی نے کہا: یہ ایک نذر تھی۔

3750- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ[1] بِرَجُلٍ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ يَقُودُهُ إِنْسَانٌ بِخِزَامَةٍ فِي أَنْفِهِ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ أَمَرَهُ أَنْ يَقُودَهُ بِيَدِهِ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ أَنَّ طَاوُسًا أَخْبَرَهُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مَرَّ بِهِ وَهُوَ يَطُوفُ بِالْكَعْبَةِ وَإِنْسَانٌ قَدْ رَبَطَ يَدَهُ بِإِنْسَانٍ آخَرَ بِسَيْرٍ[2] أَوْ خَيْطٍ أَوْ بِشَيْءٍ غَيْرِ ذَلِكَ فَقَطَعَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِيَدِهِ ثُمَّ قَالَ قُدْهُ بِيَدِكَ

حضرت ابن جریج نے حضرت سلیمان احول سے انہوں نے حضرت طاؤس سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جب کہ وہ کعبہ شریف کا طواف کر رہا تھا۔ ایک دوسرا انسان اس کی قیادت کر رہا تھا جب کہ اس کی ناک میں نکیل ڈالی ہوئی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے اس کو اپنے ہاتھ سے توڑ دیا۔ پھر اسے حکم دیا کہ اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کی قیادت کرے۔ حضرت ابن جریج نے کہا: حضرت سلیمان نے مجھے خبر دی کہ حضرت طاؤس نے حضرت ابن عباس سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ اس کے پاس سے گزرے جب کہ آپ طواف کر رہے تھے اور ایک انسان نے اپنے ہاتھ کو دوسرے انسان کے ساتھ تسمہ یا دھاگہ یا کسی اور چیز کے ساتھ باندھ رکھا تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اسے کاٹ دیا۔ پھر فرمایا: اپنے ہاتھ کے ساتھ اس کی قیادت کر۔

النَّذْرُ فِيمَا لَا يَمْلِكُ (ایسی چیز کی نذر ماننا جس کا مالک نہ ہو)

3751- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

حضرت ابو قلابہ نے اپنے چچا سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور جس کا انسان مالک نہ ہو اس میں کوئی نذر نہیں۔

3752- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ ثَابِتِ بْنِ الضَّحَّاكِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ بِمِلَّةٍ سِوَى مِلَّةِ الْإِسْلَامِ كَاذِبًا فَهُوَ كَمَا قَالَ وَمَنْ قَتَلَ نَفْسَهُ بِشَيْءٍ فِي الدُّنْيَا عُذِّبَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَيْسَ عَلَى رَجُلٍ نَذْرٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

حضرت یحییٰ نے حضرت ابو قلابہ سے انہوں نے حضرت ثابت بن ضحاک سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اسلام کے علاوہ کسی اور دین کی جھوٹ بولتے ہوئے قسم اٹھائی تو وہ اسی طرح ہوگا جس طرح اس نے کہا۔ جس نے دنیا میں اپنے آپ کو کسی چیز کے ساتھ قتل کیا قیامت کے روز اسے اسی چیز کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔ انسان جس چیز کا مالک نہ ہو اس میں کوئی نذر نہیں۔

1- ایک نسخہ میں یہاں یُطِیْفُ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں لَہٗ ہے۔

مَنْ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ تَعَالَى

جس نے نذر مانی کہ وہ بیت اللہ شریف کی طرف چل کر جائے گا

3753- أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا الْخَيْرِ حَدَّثَهُ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ نَذَرَتْ أُخْتِي أَنْ تَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ فَأَمَرَتْنِي أَنْ أَسْتَفْتِيَ لَهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاسْتَفْتَيْتُ لَهَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ لِتَمْشِ وَلْتَرْكَبْ

حضرت سعید بن ابی ایوب نے حضرت یزید بن ابی حبیب سے انہوں نے حضرت ابوالخیر سے انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میری بہن نے نذر مانی کہ وہ بیت اللہ شریف کی طرف چل کر جائے گی۔ اس نے مجھے حکم دیا کہ میں اس کے لئے رسول اللہ ﷺ سے پوچھوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے چاہیے کہ وہ پیدل چلے اور سوار ہو۔

إِذَا حَلَفَتِ الْمَرْأَةُ لِتَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ

جب کوئی عورت ننگے پاؤں بغیر اوڑھنی کے چل کر جانے کی قسم اٹھائے

3754- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ زَحْرٍ وَقَالَ عَمْرٌو إِنَّ عُبَيْدَ اللهِ بْنَ زَحْرٍ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ أُخْتٍ لَهُ نَذَرَتْ أَنْ تَمْشِيَ حَافِيَةً غَيْرَ مُخْتَمِرَةٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مُرْهَا فَلْتَخْتَمِرْ وَلْتَرْكَبْ وَلْتَصُمْ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ

حضرت عبید اللہ بن زحر نے حضرت عبداللہ بن مالک سے انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اس نے اپنی بہن کے متعلق رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا کہ اس نے نذر مانی ہے کہ وہ پیدل چل کر اور اوڑھنی اوڑھے بغیر جائے گی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے حکم دو کہ وہ اوڑھنی اوڑھے، سوار ہو اور تین دن روزے رکھ لے۔

مَنْ نَذَرَ أَنْ يَصُومَ ثُمَّ مَاتَ قَبْلَ أَنْ يَصُومَ

جس نے روزے رکھنے کی نذر مانی اور روزے رکھنے سے پہلے مر گیا

3755- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ الْعَسْكَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ يُحَدِّثُ عَنْ مُسْلِمٍ الْبَطِينِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ رَكِبَتْ امْرَأَةٌ الْبَحْرَ فَنَذَرَتْ أَنْ تَصُومَ شَهْرًا فَمَاتَتْ قَبْلَ أَنْ تَصُومَ فَأَتَتْ أُخْتُهَا النَّبِيَّ ﷺ وَذَكَرَتْ ذَلِكَ لَهُ فَأَمَرَهَا أَنْ تَصُومَ عَنْهَا

حضرت مسلم بطین نے حضرت سعید بن جبیر سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے سمندر میں سفر کیا۔ اس نے نذر مانی کہ وہ ایک ماہ روزے رکھے گی۔ وہ روزے رکھنے سے پہلے ہی فوت ہو

گئی۔ اس کی بہن نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور نبی کریم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ اپنی بہن کی جانب سے روزے رکھے۔

مَنْ مَاتَ وَعَلَيْهِ نَذْرٌ (جو آدمی اس حال میں فوت ہو گیا کہ اس پر نذر ہو)

3756 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ سَعْدَ بْنَ عُبَادَةَ اسْتَفْتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ تُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک نذر کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ طلب کیا جو نذر ان کی ماں پر لازم تھی جب کہ وہ اسے پورا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئیں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی طرف سے نذر ادا کر۔

3757 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ اسْتَفْتَى سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فِي نَذْرٍ كَانَ عَلَى أُمِّهِ فَتُوُفِّيَتْ قَبْلَ أَنْ تَقْضِيَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ اقْضِهِ عَنْهَا

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: ایک نذر کے بارے میں حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ طلب کیا جو ان کی ماں پر لازم تھی۔ وہ اس کو پورا کرنے سے پہلے ہی فوت ہو گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کی جانب سے قضا کر۔

3758 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَهَارُونُ بْنُ إِسْحَقَ الْهَمْدَانِيُّ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ عُرْوَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ وَائِلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ جَاءَ سَعْدُ بْنُ عُبَادَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ أُمِّي مَاتَتْ وَعَلَيْهَا نَذْرٌ فَلَمْ تَقْضِهِ قَالَ اقْضِهِ عَنْهَا

امام زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ، نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: میری والدہ فوت ہو گئی جب کہ اس پر نذر لازم تھی جسے اس نے ادا نہیں کیا۔ فرمایا: اس کی جانب سے قضا کر۔

إِذَا نَذَرَ ثُمَّ أَسْلَمَ قَبْلَ أَنْ يَفِيَ

جب کسی نے نذر مانی پھر اسے پورا کرنے سے پہلے ہی اسلام لے آیا

3759 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ عَلَيْهِ لَيْلَةٌ نَذْرٌ فِي الْجَاهِلِيَّةِ يَعْتَكِفُهَا فَسَأَلَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

حضرت ایوب، حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان پر ایک رات کا اعتکاف لازم تھا جو دور جاہلیت میں نذر مانی تھی۔ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا تو آپ نے انہیں اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

3760- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ عَلَى عُمَرَ نَذْرٌ فِي اعْتِكَافِ لَيْلَةٍ فِي الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَ

حضرت سفیان نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر مسجد حرام میں ایک رات کے اعتکاف کی نذر تھی۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو آپ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ اعتکاف کریں۔

3761- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُمَرَ كَانَ جَعَلَ عَلَيْهِ يَوْمًا يَعْتَكِفُهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَهُ أَنْ يَعْتَكِفَهُ

حضرت عبید اللہ، حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ پر دور جاہلیت میں ایک دن کا اعتکاف لازم تھا۔ انہوں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں اعتکاف کرنے کا حکم دیا۔

3762- حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حِينَ تِيبَ عَلَيْهِ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أَنْخَلِعُ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ يُشْبِهُ أَنْ يَكُونَ الزُّهْرِيُّ سَمِعَ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ وَمِنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْهُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ الطَّوِيلِ تَوْبَةُ كَعْبٍ

حضرت ابن شہاب، حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: جب ان کی توبہ قبول ہوئی انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! میں اپنا تمام مال اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں بطور صدقہ پیش کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: اپنا کچھ مال اپنے پاس رکھ لے۔ یہ تیرے حق میں بہتر ہوگا۔

امام نسائی نے کہا: یہ شبہ ہے کہ امام زہری نے اس حدیث کو حضرت عبداللہ بن کعب سے سنا اور عبدالرحمن نے ان سے طویل حدیث ذکر کی ہے جس میں کعب کی توبہ کا ذکر ہے۔

إِذَا أَهْدَى مَالَهُ عَلَى وَجْهِ النَّذْرِ (جب کوئی آدمی اپنا مال نذر کے طریقہ پر ہدیہ دے)

3763- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَأَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ

كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ(1) حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قَالَ فَلَمَّا جَلَسْتُ بَيْنَ يَدَيْهِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ فَقُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ مُخْتَصَرٌ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبدالرحمن بن کعب بن مالک سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن کعب سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو اپنی حدیث بیان کرتے ہوئے سنا جب وہ رسول اللہ ﷺ سے غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے۔ کہا: جب میں رسول اللہ ﷺ کے سامنے بیٹھا، میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں بطور صدقہ پیش کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنا کچھ مال اپنے پاس روک لو۔ وہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ میں نے عرض کی: میں اپنا وہ حصہ اپنے پاس روک لیتا ہوں جو خیبر میں ہے۔

3764- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ حَدِيثَهُ حِينَ تَخَلَّفَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَمْسِكْ عَلَيْكَ مَالَكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ عَلَيَّ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن کعب سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت کعب رضی اللہ عنہ کو اپنا واقعہ بیان کرتے ہوئے سنا جب وہ غزوہ تبوک میں پیچھے رہ گئے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں بطور صدقہ پیش کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنا مال اپنے پاس روک لو، وہ تیرے کے حق میں بہتر ہوگا۔ میں نے کہا: میں اپنا وہ حصہ اپنے پاس روک لیتا ہوں جو خیبر میں ہے۔

3765- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ عَمِّهِ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي كَعْبَ بْنَ مَالِكٍ يُحَدِّثُ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا نَجَّانِي بِالصِّدْقِ وَإِنَّ مِنْ تَوْبَتِي أَنْ أَنْخَلِعَ مِنْ مَالِي صَدَقَةً إِلَى اللهِ وَإِلَى رَسُولِهِ فَقَالَ أَمْسِكْ عَلَيْكَ بَعْضَ مَالِكَ فَهُوَ خَيْرٌ لَكَ قُلْتُ فَإِنِّي أُمْسِكُ سَهْمِيَ الَّذِي بِخَيْبَرَ

امام زہری حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن کعب سے وہ اپنے چچا حضرت عبیداللہ بن کعب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے اپنے والد حضرت کعب بن مالک رضی اللہ عنہ کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ

1- ایک نسخہ میں عن حدیثہ ہے۔

تعالیٰ نے مجھے سچ بولنے کی وجہ سے نجات دی ہے اور میری توبہ یہ ہے کہ میں اپنا مال اللہ اور اس کے رسول کی بارگاہ میں بطور صدقہ پیش کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اپنا بعض مال اپنے پاس روک لو، یہ تمہارے لئے بہتر ہوگا۔ میں نے عرض کی: میں اپنا وہ حصہ اپنے پاس روک لیتا ہوں جو خیبر میں ہے۔

هَلْ تَدْخُلُ الْأَرَضُونَ فِي الْمَالِ إِذَا نَذَرَ

جب کوئی آدمی نذر مانتا ہے تو کیا زمینیں مال میں داخل ہوں گی

3766- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ ثَوْرِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَبِي الْغَيْثِ مَوْلَى ابْنِ مُطِيعٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَامَ خَيْبَرَ فَلَمْ نَغْنَمْ إِلَّا الْأَمْوَالَ وَالْمَتَاعَ وَالثِّيَابَ فَأَهْدَى رَجُلٌ مِنْ بَنِي الضُّبَيْبِ يُقَالُ لَهُ رِفَاعَةُ بْنُ زَيْدٍ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ غُلَامًا أَسْوَدَ يُقَالُ لَهُ مِدْعَمٌ فَوُجِّهَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى وَادِي الْقُرَى حَتَّى إِذَا كُنَّا بِوَادِي الْقُرَى بَيْنَا مِدْعَمٌ يَحُطُّ رَحْلَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَهُ سَهْمٌ فَأَصَابَهُ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّاسُ هَنِيئًا لَكَ الْجَنَّةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَلَّا وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ إِنَّ الشَّمْلَةَ الَّتِي أَخَذَهَا يَوْمَ خَيْبَرَ مِنَ الْمَغَانِمِ لَتَشْتَعِلُ عَلَيْهِ نَارًا فَلَمَّا سَمِعَ النَّاسُ بِذَلِكَ جَاءَ رَجُلٌ بِشِرَاكٍ أَوْ بِشِرَاكَيْنِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ شِرَاكٌ أَوْ شِرَاكَانِ مِنْ نَارٍ

امام مالک نے حضرت ثور بن زید سے انہوں نے حضرت ابو الغیث سے جو ابن مطیع کے غلام ہیں، انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم غزوۂ خیبر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ ہمیں اموال، سامان اور کپڑوں کی صورت میں غنیمت حاصل ہوئی۔ بنی ضبیب کے ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو ایک کالا غلام پیش کیا جس آدمی کو رفاعہ بن زید کہا جاتا اور جس غلام کو مدعم کہتے۔ رسول اللہ ﷺ وادی قریٰ کی طرف متوجہ ہوئے یہاں تک کہ جب ہم وادیٔ قریٰ میں تھے۔ ابھی مدعم رسول اللہ ﷺ کی سواری کا کجاوہ اتار رہا تھا کہ ایک تیر آیا جو اسے لگا اور اسے قتل کر دیا۔ لوگوں نے کہا: تجھے جنت مبارک ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہرگز نہیں۔ مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! بے شک وہ چادر جو اس نے غزوۂ خیبر کے روز مال غنیمت سے چوری کی وہ اس پر آگ کی صورت میں بھڑک رہی ہے۔ جب لوگوں نے یہ سنا تو ایک آدمی ایک تسمہ یا دو تسمے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ایک تسمہ یا دو تسمے آگ سے ہیں۔

اَلِاسْتِثْنَاءُ (مستثنیٰ کرنا)

3767- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ كَثِيرَ بْنَ فَرْقَدٍ حَدَّثَهُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت کثیر بن فرقد، حضرت نافع سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور کہا: ان شاء اللہ تو اس نے قسم سے استثنا کرلی۔ یعنی قسم باقی نہ رہی۔

3768- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت سفیان نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے قسم اٹھائی اور ساتھ ان شاء اللہ کہا تو وہ قسم سے خارج ہوگیا۔

3769- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَهُوَ بِالْخِيَارِ إِنْ شَاءَ أَمْضَى وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے کوئی قسم اٹھائی پھر اس نے ان شاء اللہ کہہ دیا تو اسے اختیار ہوگا، چاہے تو اسے وہ جاری رکھے اور چاہے تو اسے ترک کردے۔

إِذَا حَلَفَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ إِنْ شَاءَ اللهُ هَلْ لَهُ اسْتِثْنَاءٌ

جب کوئی آدمی قسم اٹھائے اسے کوئی دوسرا آدمی کہے ان شاء اللہ تو کیا یہ اس کی استثنا ہو جائے گی؟

3770- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ قَالَ سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً كُلُّهُنَّ يَأْتِي[1] بِفَارِسٍ يُجَاهِدُ فِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ لَهُ صَاحِبُهُ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَمْ يَقُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ فَطَافَ عَلَيْهِنَّ جَمِيعًا فَلَمْ تَحْمِلْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ جَاءَتْ بِشِقِّ رَجُلٍ وَأَيْمُ الَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ لَجَاهَدُوا فِي سَبِيلِ اللهِ فُرْسَانًا أَجْمَعِينَ

حضرت شعیب نے حضرت ابو زناد سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن اعرج سے روایت نقل کی ہے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ حضرت سلیمان بن داؤد علیہما السلام نے کہا: میں آج رات اپنی نوے بیویوں کے پاس جاؤں گا۔ ہر ایک، ایک شاہسوار جنے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ آپ کے ساتھی نے آپ کو کہا: ان شاء اللہ مگر حضرت سلیمان نے ان شاء اللہ نہ کہا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام اپنی تمام بیویوں کے پاس تشریف لے گئے اور ان عورتوں میں سے کوئی عورت بھی حاملہ نہ ہوئی۔ مگر ایک عورت حاملہ ہوئی۔ اس نے بھی نصف اعضاء والا بچہ جنا۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے اگر وہ ان شاء اللہ کہہ دیتے تو وہ سب اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہوتے۔

1۔ ایک نسخہ میں تاتی

كَفَّارَةُ النَّذْرِ (نذر کا کفارہ)

3771- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ الْوَزِيرِ بْنِ سُلَيْمَانَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَعْبِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ شِمَاسَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كَفَّارَةُ النَّذْرِ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

حضرت کعب بن علقمہ نے حضرت عبدالرحمن بن شماسہ سے انہوں نے حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3772- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ بَلَغَهُ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ

امام زہری نے حضرت قاسم سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں۔

3773- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3774- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

امام زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3775- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

امام زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3776- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو صَفْوَانَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ قِيلَ أَنَّ الزُّهْرِيَّ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا مِنْ أَبِي سَلَمَةَ

امام زہری نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول

اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں اور اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

امام نسائی نے فرمایا زہری نے یہ روایت ابوسلمہ سے نہیں سنی۔

3777- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُوسَى الْفَرْوِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو ضَمْرَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

حضرت ابوضمرہ نے حضرت یونس سے انہوں نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: معصیت کی کوئی نذر نہیں۔ اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3778- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ التِّرْمِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي أُوَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي عَتِيقٍ وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ أَرْقَمَ أَنَّ يَحْيَى بْنَ أَبِي كَثِيرٍ الَّذِي كَانَ يَسْكُنُ الْيَمَامَةَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ[1]، قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَاللَّهُ أَعْلَمُ خَالَفَهُ غَيْرُ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت ابن شہاب نے حضرت سلیمان بن ارقم سے انہوں نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے جو یمامہ میں رہتا تھا۔ اس نے حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں۔ اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے فرمایا: سلیمان متروک الحدیث ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ اس حدیث میں یحییٰ بن ابی کثیر کے کئی شاگردوں نے اس کی مخالفت کی ہے۔

3779- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ وَكِيعٍ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ وَهُوَ عَلِيٌّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت محمد بن زبیر حنظلی سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں۔ اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3780- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ رضی الله تعالیٰ عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَكَفَّارَتُهَا كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت ابوعمرو جو اوزاعی ہیں، نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت محمد بن زبیر حنظلی سے انہوں نے اپنے

1۔ ایک نسخہ میں الیمین ہے۔

باپ سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی کوئی نذر نہیں۔ اس کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3781- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدٍ الْحَنْظَلِيِّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ الزُّبَيْرِ ضَعِيفٌ لَا يَقُومُ بِمِثْلِهِ حُجَّةٌ وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت محمد حنظلی سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غصہ کی حالت کی نذر، نذر نہیں ہوتی۔ نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

امام نسائی نے کہا: محمد بن زبیر ضعیف ہے۔ اس جیسا راوی حجت نہیں بن سکتا۔ اس حدیث میں ان پر اختلاف کیا گیا ہے۔

3782- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ

حضرت یحییٰ نے حضرت محمد بن زبیر سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمران رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غصہ کی حالت میں نذر نہیں ہوتی اور نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

3783- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عِمْرَانَ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ وَقِيلَ إِنَّ الزُّبَيْرَ لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ مِنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

حضرت حماد نے حضرت محمد سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عمران رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: غصے کی حالت کی کوئی نذر نہیں اور نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے کہ حضرت زبیر نے یہ حدیث حضرت عمران بن حصین سے نہیں سنی۔

3784- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَهْلِ الْبَصْرَةِ قَالَ صَحِبْتُ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ النَّذْرُ نَذْرَانِ فَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي طَاعَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلَّهِ وَفِيهِ الْوَفَاءُ وَمَا كَانَ مِنْ نَذْرٍ فِي مَعْصِيَةِ اللَّهِ فَذَلِكَ لِلشَّيْطَانِ وَلَا وَفَاءَ فِيهِ وَيُكَفِّرُهُ مَا يُكَفِّرُ الْيَمِينَ

حضرت محمد بن سلمہ نے حضرت ابن اسحاق سے انہوں نے حضرت محمد بن زبیر سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اہل بصرہ کے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ کی صحبت میں تھا۔ انہوں نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نذر دو طرح کی ہے: جو نذر اللہ کی طاعت کی ہو وہ اللہ تعالیٰ کے لئے نذر ہے اور اس کا پورا کرنا ضروری ہے اور جو اللہ کی نافرمانی کی نذر ہو وہ شیطان کے لئے نذر ہے۔ اس کو پورا کرنا ضروری نہیں۔

اس کا وہی کفارہ دے گا جو قسم کا کفارہ دیتا ہے۔

3785- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسَدَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ الْحَنْظَلِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي أَنَّ رَجُلًا حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عِمْرَانَ بْنَ حُصَيْنٍ عَنْ رَجُلٍ نَذَرَ نَذْرًا لَا يَشْهَدُ الصَّلَاةَ فِي مَسْجِدِ قَوْمِهِ فَقَالَ عِمْرَانُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا نَذْرَ فِي غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ

حضرت محمد بن زبیر حنظلی نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے اسے بیان کیا کہ اس نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا: جس نے یہ نذر مانی کہ وہ اپنی قوم کی مسجد میں نماز میں حاضر نہیں ہو گا۔ حضرت عمران نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ غصہ کی نذر نہیں ہوتی اور نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہے۔

3786- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا غَضَبٍ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ يَمِينٍ[1]

حضرت سفیان نے حضرت محمد بن زبیر سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: نافرمانی اور غصے کی نذر نہیں ہوتی اور نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

3787- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُلَيْمٍ وَهُوَ عُبَيْدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرٍ النَّهْشَلِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي الْمَعْصِيَةِ وَكَفَّارَتُهُ كَفَّارَةُ الْيَمِينِ خَالَفَهُ مَنْصُورُ بْنُ زَاذَانَ فِي لَفْظِهِ

حضرت ابوبکر نہشلی نے حضرت محمد بن زبیر سے انہوں نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نافرمانی کی نذر نہیں ہوتی۔ نذر کا کفارہ قسم کا کفارہ ہوتا ہے۔

منصور بن زاذان نے اس کی مخالفت کی ہے۔

3788- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَنْصُورٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ لَا نَذْرَ لِابْنِ آدَمَ فِيمَا لَا يَمْلِكُ وَلَا فِي مَعْصِيَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ فَرَوَاهُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ

حضرت منصور نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: انسان کی اس چیز میں کوئی نذر نہیں ہوتی جس کا وہ مالک نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کی معصیت کی کوئی نذر نہیں ہوتی۔

علی بن زید نے اس کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے اسے حسن سے انہوں نے عبدالرحمن بن سمرہ سے روایت نقل کی ہے۔

3789- أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ زَيْدِ بْنِ جُدْعَانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ

1۔ ایک نسخہ میں الیمین ہے۔

آدَمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَلِيُّ بْنُ زَيْدٍ ضَعِيفٌ وَهَذَا الْحَدِيثُ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ عِمْرَانُ بْنُ حُصَيْنٍ وَقَدْ رُوِيَ هَذَا الْحَدِيثُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ مِنْ وَجْهٍ آخَرَ

حضرت علی بن زید بن جدعان نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور جس چیز کا انسان مالک نہ ہو اس میں نذر نہیں ہوتی۔

امام نسائی نے کہا: علی بن زید ضعیف ہے۔ یہ حدیث غلط ہے اور صحیح حضرت عمران بن حصین کی حدیث ہے۔ یہ حدیث حضرت عمران بن حصین سے ایک اور سند سے بھی روایت کی گئی ہے۔

3790- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ عَنْ عَمِّهِ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا نَذْرَ فِي مَعْصِيَةٍ وَلَا فِيمَا لَا يَمْلِكُ ابْنُ آدَمَ

حضرت ایوب نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے اپنے چچا سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کی نافرمانی اور ابن آدم جس چیز کا مالک نہ ہو اس میں کوئی نذر نہیں۔

بَاب مَا الْوَاجِبُ عَلَى مَنْ أَوْجَبَ عَلَى نَفْسِهِ نَذْرًا فَعَجَزَ عَنْهُ

جس نے اپنے اوپر نذر کو واجب کیا اور اسے پورا کرنے سے عاجز آ گیا

3791- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَى النَّبِيُّ ﷺ رَجُلًا يُهَادَى بَيْنَ رَجُلَيْنِ فَقَالَ مَا هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى بَيْتِ اللهِ قَالَ إِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ

حضرت حماد بن سعدہ نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کو دیکھا جو دو آدمیوں کا سہارا لے کر چل رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کیا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کہ وہ بیت اللہ شریف کی طرف چل کر جائے گا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ اس سے بے نیاز ہے کہ وہ اپنے نفس کو عذاب دے۔ اسے کہو کہ وہ سواری پر سوار ہو جائے۔

3792- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَيْخٍ يُهَادَى بَيْنَ اثْنَيْنِ فَقَالَ مَا بَالُ هَذَا قَالُوا نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ قَالَ إِنَّ اللهَ غَنِيٌّ عَنْ تَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ مُرْهُ فَلْيَرْكَبْ فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

حضرت خالد نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بوڑھے کو دیکھا جو آدمیوں کا سہارا لے کر چل رہا تھا۔ پوچھا: اسے کیا ہوا؟ لوگوں نے عرض کی: اس نے نذر مانی ہے کہ وہ چل کر آئے گا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ اس کے اپنے نفس کو عذاب دینے سے غنی ہے۔ اسے حکم دو

کہ وہ سوار ہو جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے سوار ہونے کا حکم دیا۔

3793- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ أَتَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى رَجُلٍ يُهَادَى بَيْنَ ابْنَيْهِ فَقَالَ مَا شَأْنُ هَذَا فَقِيلَ نَذَرَ أَنْ يَمْشِيَ إِلَى الْكَعْبَةِ فَقَالَ إِنَّ اللهَ لَا يَصْنَعُ بِتَعْذِيبِ هَذَا نَفْسَهُ شَيْئًا فَأَمَرَهُ أَنْ يَرْكَبَ

حضرت یحییٰ بن سعید نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس آئے جو دو بیٹوں کا سہارا لے کر چل رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اسے کیا ہوا؟ عرض کی گئی: اس نے نذر مانی ہے کہ وہ کعبہ کی طرف چل کر جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کے اپنے نفس کو عذاب دینے سے اللہ تعالیٰ اس کے لئے کچھ نہیں کرے گا۔ اسے حکم دیا کہ وہ اس پر سوار ہو جائے۔

اَلاِسْتِثْنَاءُ (استثنا کرنا)

3794- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ فَقَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ فَقَدِ اسْتَثْنَى

حضرت معمر نے حضرت ابن طاؤس سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی چیز کے بارے میں قسم اٹھائی اور ان شاء اللہ کہا تو اس نے قسم کو ختم کر دیا۔

3795- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَفَعَهُ قَالَ سُلَيْمَانُ لَأَطُوفَنَّ اللَّيْلَةَ عَلَى تِسْعِينَ امْرَأَةً تَلِدُ كُلُّ امْرَأَةٍ مِنْهُنَّ غُلَامًا يُقَاتِلُ فِي سَبِيلِ اللهِ فَقِيلَ لَهُ قُلْ إِنْ شَاءَ اللهُ فَلَمْ يَقُلْ فَطَافَ بِهِنَّ فَلَمْ تَلِدْ مِنْهُنَّ إِلَّا امْرَأَةٌ وَاحِدَةٌ نِصْفَ إِنْسَانٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ قَالَ إِنْ شَاءَ اللهُ لَمْ يَحْنَثْ وَكَانَ دَرَكًا لِحَاجَتِهِ

حضرت معمر حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت سلیمان علیہ السلام نے کہا: میں آج رات نوے بیویوں پر چکر لگاؤں گا۔ ان بیویوں میں سے ہر ایک بیوی ایک بچہ جنے گی جو اللہ کی راہ میں جہاد کرے گا۔ ان سے کہا گیا: ان شاء اللہ کہو۔ انہوں نے یہ کلمہ نہ کہا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام ان بیویوں کے پاس گئے۔ ان عورتوں میں سے کسی عورت نے بچہ نہ جنا مگر ایک نے۔ وہ بھی ناقص۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر انہوں نے ان شاء اللہ کہا ہوتا تو وہ حانث نہ ہوتے اور مقصد بھی پا لیتے۔

كِتَابُ الْمُزَارَعَةِ (کتاب المزارعۃ)

الثَّالِثُ مِنَ الشُّرُوطِ فِيهِ الْمُزَارَعَةُ وَالْوَثَائِقُ

وہ شرطیں جن سے مزارعت اور معاہدہ درست ہوتا ہے

3796- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ إِذَا اسْتَأْجَرْتَ أَجِيرًا فَأَعْلِمْهُ أَجْرَهُ

حضرت عبداللہ نے حضرت شعبہ سے انہوں نے حضرت حماد سے انہوں نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت ابو سعید سے روایت نقل کی ہے: جب تو کسی مزدور کو اجرت پر رکھے تو اسے اجرت بتادے۔

3797- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّهُ كَرِهَ أَنْ يَسْتَأْجِرَ الرَّجُلَ حَتَّى يُعْلِمَهُ أَجْرَهُ

حضرت عبداللہ نے حضرت حماد بن سلمہ سے انہوں نے حضرت یونس سے انہوں نے حضرت حسن سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے اس بات کو ناپسند کیا کہ کسی آدمی کو اجرت پر رکھے یہاں تک کہ اسے اجرت بتادے۔

3798- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ جَرِيرِ بْنِ حَازِمٍ عَنْ حَمَّادٍ هُوَ ابْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ رَجُلٍ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا عَلَى طَعَامِهِ قَالَ لَا حَتَّى تُعْلِمَهُ

حضرت عبداللہ نے حضرت جریر بن حازم سے انہوں نے حضرت حماد سے، وہی ابن ابی سلیمان ہیں، ان سے ایک آدمی کے بارے میں پوچھا گیا کہ اس نے اپنے کھانے کے لئے ایک مزدور اجرت پر رکھا۔ فرمایا: اس وقت تک درست نہیں جب تک تو اسے اجرت سے آگاہ نہ کرے۔

3799- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ حَمَّادٍ وَقَتَادَةَ فِي رَجُلٍ قَالَ لِرَجُلٍ أَسْتَكْرِي مِنْكَ إِلَى مَكَّةَ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنْ سِرْتُ شَهْرًا أَوْ كَذَا وَكَذَا شَيْئًا سَمَّاهُ فَلَكَ زِيَادَةُ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرَيَا بِهِ بَأْسًا وَكَرِهَا أَنْ يَقُولَ أَسْتَكْرِي مِنْكَ بِكَذَا وَكَذَا فَإِنْ سِرْتُ أَكْثَرَ مِنْ شَهْرٍ نَقَصْتُ مِنْ كِرَائِكَ كَذَا وَكَذَا

حضرت معمر نے حضرت حماد اور حضرت قتادہ سے ایک ایسے آدمی کے بارے میں فتویٰ نقل کیا ہے کہ اس نے ایک آدمی سے کہا میں تجھے مکہ مکرمہ تک اتنے اتنے درہم کے بدلے میں کرائے پر رکھتا ہوں اور اگر میں ایک ماہ تک چلا یا کم و بیش جس کا اس نے ذکر کیا تو تجھے اتنے اتنے زیادہ۔ تو ان دونوں نے اس میں کوئی حرج نہیں دیکھا اور دونوں نے اس چیز کو مکروہ جانا کہ وہ کہے میں تجھے اتنے اتنے کے عوض کرایہ پر رکھتا ہوں۔ اگر میں ایک ماہ سے زیادہ چلا تو میں تیرے کرائے سے اتنا اتنا کم کردوں گا۔

3800- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً قَالَ قُلْتُ لِعَطَاءٍ عَبْدٌ

أَوْ اٰجِرُهُ سَنَةً بِطَعَامِهِ وَسَنَةً أُخْرٰى بِكَذَا وَكَذَا قَالَ لَا بَأْسَ بِهِ وَيُجْزِئُهُ اشْتِرَاطُكَ حِينَ تُؤَاجِرُهُ أَيَّامًا أَوْ آجَرْتَهُ وَقَدْ مَضٰى بَعْضُ السَّنَةِ قَالَ إِنَّكَ لَا تُحَاسِبُنِي لِمَا مَضٰى

حضرت عبداللہ نے حضرت ابن جریج سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عطا سے کہا: ایک غلام ہے جسے میں ایک سال اسے اجرت پر دیتا ہوں اس شرط پر کہ وہ اسے کھانا دے گا اور دوسرا سال اجرت پر دیتا ہوں اتنے اتنے کے عوض میں۔ تو انہوں نے جواب دیا: اس میں کوئی حرج نہیں تیرا شرط لگانا جائز ہے۔ جب تو اسے مخصوص دنوں کے لئے اجرت پر رکھتا ہے یا تو نے اسے اجرت پر دیا ہے جب کہ سال کا کچھ حصہ گزر چکا ہے۔ وہ کہے تو مجھ سے اس گزرے ہوئے وقت کا حساب نہیں لے گا۔

ذِكْرُ الْأَحَادِيثِ الْمُخْتَلِفَةِ فِي النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَاخْتِلَافُ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِلْخَبَرِ

زمین کو کرائے پر دینے سے نہی کے بارے میں مختلف احادیث ایک تہائی اور ایک چوتھائی اور اس میں روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

3801 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ هُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ قَرَأْتُ عَلٰى عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ جَعْفَرٍ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ رَافِعِ بْنِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ أَنَّهُ خَرَجَ إِلٰى قَوْمِهِ إِلٰى بَنِي حَارِثَةَ فَقَالَ يَا بَنِي حَارِثَةَ لَقَدْ دَخَلَتْ عَلَيْكُمْ مُصِيبَةٌ قَالُوا مَا هِيَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِذًا نُكْرِيهَا بِشَيْءٍ مِنَ الْحَبِّ قَالَ لَا قَالَ وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِالتِّبْنِ فَقَالَ لَا وَكُنَّا نُكْرِيهَا بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي قَالَ لَا ازْرَعْهَا أَوِ امْنَحْهَا أَخَاكَ خَالَفَهُ مُجَاهِدٌ

حضرت عبدالحمید بن جعفر نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت رافع بن اسید بن ظہیر سے انہوں نے اپنے باپ حضرت اسید بن ظہیر سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اپنی قوم بنی حارثہ کی طرف نکلے۔ کہا: اے بنی حارثہ! تم پر ایک بہت بڑی مصیبت آ چکی ہے۔ پوچھا: وہ کیا ہے؟ کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ ہم نے کہا: یارسول اللہ! ہم اسے دانوں میں سے کسی چیز کے عوض کرائے پر دیتے ہیں۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی ہم اسے بھوسے کے عوض کرائے پر دیتے تھے۔ فرمایا: نہیں۔ عرض کی ہم اسے پانی کی نالی سے سیراب ہونے والی فصل کے عوض کرائے پر دیتے تھے۔ فرمایا: اسے خود کاشت کرو یا وہ زمین اپنے بھائی کو دے دو۔ مجاہد نے اس کی مخالفت کی ہے۔

3802 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُفَضَّلٌ وَهُوَ ابْنُ مُهَلْهَلٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ جَاءَنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الثُّلُثُ وَالرُّبُعُ وَعَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ شِرَاءُ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت منصور نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت اسید بن ظہیر سے روایت نقل کی ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن

خدیج آئے۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے تمہیں حقل سے منع کیا ہے اور حقل سے مراد ایک تہائی یا ایک چوتھائی ہے اور مزابنہ سے منع کیا ہے اور مزابنہ سے مراد یہ ہے کہ جو فصل ابھی کھجوروں پر ہو اسے کھجوروں کے اتنے اتنے وسق کے عوض بیچ دینا۔

3803- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ سَمِعْتُ مُجَاهِدًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَانَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَيْرٌ لَكُمْ نَهَاكُمْ عَنِ الْحَقْلِ وَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَمْنَحْهَا أَوْ لِيَدَعْهَا وَنَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَكُونُ لَهُ الْمَالُ الْعَظِيمُ مِنَ النَّخْلِ فَيَجِيئُ الرَّجُلُ فَيَأْخُذُهَا بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرٍ

حضرت شعبہ نے حضرت منصور سے انہوں نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت اسید بن ظہیر سے روایت نقل کی ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج آئے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایسے امر سے منع کیا جو ہمارے لئے نفع کا باعث تھا جب کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لئے بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے تمہیں حقل سے منع کیا ہے۔ فرمایا: جس کی زمین ہو وہ کسی کو عطا کر دے یا اسے وہ چھوڑ دینی چاہیے اور آپ نے مزابنہ سے منع کیا۔ مزابنہ یہ ہے کہ ایک آدمی ہو جس کا کھجوروں میں سے بہت بڑا مال ہو۔ ایک آدمی آئے اور وہ مال اس سے اتنے وسق کھجوروں کے عوض لے لے۔

3804- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ ظُهَيْرٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ فَقَالَ وَلَمْ أَفْهَمْ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ يَنْفَعُكُمْ وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَيْرٌ لَكُمْ مِمَّا يَنْفَعُكُمْ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَقْلِ وَالْحَقْلُ الْمُزَارَعَةُ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَمَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَاسْتَغْنَى عَنْهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ أَوْ لِيَدَعْ وَنَهَاكُمْ عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ الرَّجُلُ يَجِيئُ إِلَى النَّخْلِ الْكَثِيرِ بِالْمَالِ الْعَظِيمِ فَيَقُولُ خُذْهُ بِكَذَا وَكَذَا وَسْقًا مِنْ تَمْرِ ذَلِكَ الْعَامِ

حضرت منصور نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت اسید بن ظہیر سے روایت نقل کی ہے کہ ہمارے پاس حضرت رافع بن خدیج آئے۔ انہوں نے ایک بات کہی جسے میں سمجھا نہیں۔ کہا: بے شک رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو تمہیں نفع دیتا تھا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لئے ان چیزوں سے بہتر ہے جو تمہیں نفع دیا کرتی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں حقل سے منع کیا ہے اور حقل سے مراد ایک تہائی اور ایک چوتھائی کے عوض کاشتکاری کرنا ہے۔ جس کی کوئی زمین ہو، وہ اس سے غنی ہو تو وہ اپنے بھائی کو عطا کر دے یا اسے چھوڑ دے۔ رسول اللہ ﷺ نے تمہیں مزابنہ سے منع کیا ہے۔ مزابنہ سے مراد ہے کہ ایک آدمی کے پاس بے شمار کھجوروں کے درخت ہوں۔ وہ کہتا ہے: اس سال اتنے وسق کھجوروں کے عوض یہ مال لے لو۔

3805- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَاكُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْفَعُ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ

عَنْهَا فَلْيُزْرِعْهَا أَخَاهُ خَالَفَهُ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ مَالِكٍ

حضرت سعید بن عبدالرحمن نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رافع بن خدیج نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لئے نفع کا باعث تھا جب کہ رسول اللہ ﷺ کی اطاعت ہمارے لئے زیادہ نفع کا باعث ہے۔ فرمایا: جس کی زمین ہو تو وہ اسے خود کاشت کرے۔ اگر وہ خود اس کو کاشت کرنے سے عاجز ہو تو وہ اپنے بھائی کو کاشت کرنے کا موقع دے۔ عبدالکریم بن مالک نے اس کی مخالفت کی ہے۔

3806 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ أَخَذْتُ بِيَدِ طَاوُسٍ حَتَّى أَدْخَلْتُهُ عَلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَحَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَأَبَى طَاوُسٌ فَقَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ لَا يَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا وَرَوَاهُ أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عَنْ رَافِعٍ مُرْسَلًا

حضرت عبدالکریم نے حضرت مجاہد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت طاؤس کا ہاتھ پکڑا یہاں تک کہ انہیں حضرت ابن رافع بن خدیج کے پاس لے گیا۔ انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا۔ تو طاؤس نے اس بات کا انکار کیا اور کہا میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے یہ بات سنی ہے وہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ ابو عوانہ نے ابو حصین سے انہوں نے مجاہد سے روایت نقل کی ہے کہ یہ روایت رافع سے مرسل مروی ہے۔

3807 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى الرَّأْسِ وَالْعَيْنِ نَهَانَا أَنْ نَتَقَبَّلَ[1] الْأَرْضَ بِبَعْضِ خَرْجِهَا تَابَعَهُ إِبْرَاهِيمُ بْنُ مُهَاجِرٍ

حضرت ابو حصین نے حضرت مجاہد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رافع بن خدیج نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں ایک ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا اور رسول اللہ ﷺ کا حکم ہمارے سر اور آنکھوں پر ہے۔ آپ نے ہمیں اس بات سے منع کیا ہے کہ ہم زمین کو اس کی بعض فصل کے عوض قبول کریں۔ ابراہیم بن مہاجر نے اس کی متابعت کی ہے۔

3808 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى أَرْضِ رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ عَرَفَ أَنَّهُ مُحْتَاجٌ فَقَالَ لِمَنْ هَذِهِ الْأَرْضُ قَالَ لِفُلَانٍ أَعْطَانِيهَا بِالْأَجْرِ فَقَالَ لَوْ مَنَحَهَا أَخَاهُ فَأَتَى رَافِعٌ الْأَنْصَارَ فَقَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَاكُمْ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَكُمْ نَافِعًا وَطَاعَةُ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْفَعُ لَكُمْ

حضرت ابراہیم بن مہاجر نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ ایک انصاری کی زمین کے پاس سے گزرے جس کے بارے میں آپ کو علم تھا کہ وہ محتاج ہے۔ پوچھا: یہ

1۔ ایک نسخہ میں ان نتقبل ہے۔

زمین کس کی ہے؟ عرض کی: فلاں کی ہے۔ اس نے مجھے اجرت پر دی ہے۔ فرمایا: کاش! وہ اپنے اس بھائی کو عطیہ پر دیتا۔ حضرت رافع انصار کے پاس آئے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے تمہیں ایسے کام سے منع کیا ہے جس میں تمہارے لئے نفع تھا اور رسول اللہ ﷺ کی اطاعت تمہارے لئے نفع مند ہے۔

3809- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَقْلِ

حضرت شعبہ نے حضرت حکم سے انہوں نے حضرت مجاہد سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حقل (ایک تہائی یا ایک چوتھائی پر زمین دینے) سے منع کیا ہے۔

3810- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ حَدَّثَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا فَقَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يَمْنَحْهَا أَوْ يَذَرْهَا

حضرت شعبہ نے حضرت عبد الملک سے انہوں نے حضرت مجاہد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے۔ آپ ﷺ نے ہمیں ایک کام سے منع کیا جو ہمارے لئے نفع مند تھا۔ فرمایا: جس کی زمین ہو تو وہ خود اسے کاشت کرے یا وہ کسی کو عطا کر دے یا اسے چھوڑ دے۔

3811- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنَهَانَا عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَأَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَيْرٌ لَنَا قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَذَرْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى أَنَّ طَاوُسًا لَمْ يَسْمَعْ هَذَا الْحَدِيثَ(1)

حضرت شعبہ نے حضرت عبد الملک سے انہوں نے حضرات عطا، طاؤس اور مجاہد سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف نکلے۔ آپ ﷺ نے ہمیں ایک کام سے منع کیا جو ہمارے لئے نفع کا باعث تھا اور رسول اللہ ﷺ کا حکم ہمارے لئے زیادہ بہتر ہے۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی کوئی زمین ہو تو وہ اسے کاشت کرے یا اسے چھوڑ دے یا وہ کسی اور کو دے دے۔ جو چیز اس امر پر دلالت کرتی ہے کہ طاؤس نے یہ حدیث نہیں سنی وہ اگلی روایت ہے۔

3812- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ كَانَ طَاوُسٌ يَكْرَهُ أَنْ يُؤَاجِرَ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا يَرَى بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ بَأْسًا فَقَالَ لَهُ مُجَاهِدٌ اذْهَبْ إِلَى ابْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَاسْمَعْ مِنْهُ حَدِيثَهُ فَقَالَ إِنِّي وَاللهِ لَوْ أَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ مَا

1۔ ایک نسخہ میں آگے وعن رافع کے الفاظ زائد ہے۔

فَعَلْتُهُ وَلَكِنْ حَدَّثَنِي مَنْ هُوَ أَعْلَمُ مِنْهُ ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا قَالَ لَأَنْ يَمْنَحَ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ أَرْضَهُ خَيْرٌ مِنْ أَنْ يَأْخُذَ عَلَيْهَا خَرَاجًا مَعْلُومًا وَقَدِ اخْتُلِفَ عَلَى عَطَاءٍ فِي هَذَا الْحَدِيثِ فَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ رَافِعٍ وَقَدْ تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لَهُ وَقَالَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ

حضرت زکریا بن عدی نے حضرت حماد بن زید سے انہوں نے حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت طاؤس اس بات کو ناپسند کرتے تھے کہ وہ اپنی زمین سونے اور چاندی کے عوض اجرت پر دیں اور ایک تہائی اور ایک چوتھائی فصل کے عوض پر زمین دینے میں کوئی قباحت خیال نہیں کرتے تھے۔ مجاہد نے انہیں کہا: ابن رافع بن خدیج کے ہاں جاؤ۔ اس سے اس کی حدیث سنو۔ تو کہا: اللہ کی قسم! اگر میں جانتا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اس سے منع کیا ہے تو میں ایسا نہ کرتا لیکن مجھے اس نے یہ بیان کیا جو ان سے زیادہ علم رکھتا ہے۔ وہ ابن عباس ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ تمہارا کسی بھائی کو زمین عطیہ کے طور پر دے دینا معلوم فصل کی عوض دینے سے بہتر ہے۔ اس حدیث میں عطا پر اختلاف کیا گیا ہے۔ عبدالملک بن میسرہ نے عطا سے انہوں نے حضرت رافع سے روایت نقل کی ہے ہم اسے پہلے ذکر کر چکے ہیں اور یہ سند ذکر کی عبدالملک بن ابی سلیمان نے عطا سے انہوں نے حضرت جابر سے روایت نقل کی ہے۔

3813- حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ كَانَ(1) لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا فَإِنْ عَجَزَ أَنْ يَزْرَعَهَا فَلْيَمْنَحْهَا أَخَاهُ الْمُسْلِمَ وَلَا يُزْرِعْهَا إِيَّاهُ

حضرت عبدالملک نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو تو وہ اسے کاشت کرے۔ اگر وہ اسے کاشت کرنے سے عاجز آ جائے تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو دے دے۔ وہ اس کو کاشت پر نہ دے۔

3814- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيَمْنَحْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِيهَا تَابَعَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ

حضرت عبدالملک نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی کو دے دے۔ اسے کرائے پر نہ دے۔

عبدالرحمن بن عمر اوزاعی نے اس کی موافقت کی ہے۔

3815- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ لِأُنَاسٍ فُضُولُ أَرَضِينَ يُكْرُونَهَا بِالنِّصْفِ وَالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ يُزْرِعْهَا أَوْ يُمْسِكْهَا وَافَقَهُ مَطَرُ بْنُ طَهْمَانَ

1۔ ایک نسخہ میں کانت ہے۔

حضرت یحییٰ بن حمزہ نے حضرت اوزاعی سے انہوں نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ کچھ لوگوں کی زمینیں تھیں جوان زمینوں کو نصف، تہائی اور چوتھائی فصل کے عوض کرائے پر دیتے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو تو وہ خود اسے کاشت کرے یا اسے کاشت کرنے کے لئے دے یا اسے روکے رکھے۔ مطر بن طہمان نے اس کی موافقت کی ہے۔

3816- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ هُوَ الْفَاخُورِيُّ قَالَا حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنِ ابْنِ شَوْذَبٍ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا وَلَا يُؤَاجِرْهَا

حضرت ابن شوذب نے حضرت مطر سے انہوں نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اسے خود کاشت کرے یا اسے کاشت کرائے۔ اسے اجرت پر نہ دے۔

3817- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ رَفَعَهُ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَافَقَهُ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ جُرَيْجٍ عَلَى النَّهْيِ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت حماد نے حضرت مطر سے انہوں نے حضرت عطاء سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے انہوں نے اسے مرفوع نقل کیا ہے کہ آپ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ عبدالملک بن عبدالعزیز بن جریج نے زمین کرائے پر دینے کی نہی میں ان کی موافقت کی ہے۔

3818- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا تَابَعَهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ

حضرت مفضل نے حضرت ابن جریج سے انہوں نے حضرت عطا اور حضرت ابوزبیر سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے مخابرہ، مزابنہ، محاقلہ اور پھل بیچنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ وہ کھائے جانے کے قابل ہو جائے مگر کھجور کے درخت دینا تا کہ دوسرا آدمی اس کا پھل کھائے۔ یونس بن عبید نے آپ کی موافقت کی ہے۔

3819- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ وَفِي رِوَايَةِ هَمَّامِ بْنِ يَحْيَى كَالدَّلِيلِ عَلَى أَنَّ عَطَاءً لَمْ يَسْمَعْ مِنْ جَابِرٍ حَدِيثَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مَنْ كَانَ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا

حضرت سفیان بن حسین نے حضرت یونس بن عبید سے انہوں نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور ثنیا سے منع کیا مگر اس صورت میں کہ وہ معلوم ہو۔

ہمام بن یحییٰ کی روایت دلیل کی طرح ہے کہ حضرت عطا نے حضرت جابر سے وہ حدیث نہیں سنی جو وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت کرتے ہیں جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے۔

3820- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامُ بْنُ يَحْيَى قَالَ سَأَلَ عَطَاءٌ سُلَيْمَانَ بْنَ مُوسَى قَالَ حَدَّثَ جَابِرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكْرِهَا أَخَاهُ وَقَدْ رَوَى النَّهْيَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ يَزِيدُ بْنُ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ

حضرت ہمام بن یحییٰ نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عطا نے حضرت سلیمان بن موسیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے یا اپنے بھائی سے کاشت کرائے وہ اپنے بھائی کو کرائے پر نہ دے اور محاقلہ سے نہی کو یزید بن نعیم نے حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

3821- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ نُعَيْمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ وَهِيَ الْمُزَابَنَةُ خَالَفَهُ هِشَامٌ وَرَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرٍ

حضرت معاویہ بن سلام نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت یزید بن نعیم سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے حقل سے منع کیا ہے اور وہی مزابنہ ہے۔ ہشام نے ان کی مخالفت کی اور انہوں نے یحییٰ سے انہوں نے ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر سے روایت نقل کی ہے۔

3822- أَخْبَرَنَا الثِّقَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَاضَرَةِ وَقَالَ الْمُخَاضَرَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ[1] قَبْلَ أَنْ يَزْهُوَ وَالْمُخَابَرَةُ بَيْعُ الْكَرْمِ بِكَذَا وَكَذَا صَاعٍ خَالَفَهُ عَمْرُو بْنُ أَبِي سَلَمَةَ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے مزابنہ اور مخاضرہ سے منع کیا۔ مخاضرہ یہ ہے کہ پھل کو پکنے سے پہلے بیچ دینا اور مخابرہ یہ ہے کہ انگوروں کو جو بیل پر ہوں انہیں اتنے اتنے صاع کے بدلے بیچ دینا۔ عمرو بن ابی سلمہ نے ان کی مخالفت کی ہے۔ انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے۔

3823- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَرَ بْنِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ

حضرت سعد بن ابراہیم نے حضرت عمر بن ابی سلمہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ

1- ایک نسخہ میں الثمر ہے۔

تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ ان دونوں کی محمد بن عمرو نے مخالفت کی ہے اور یہ کہا: ابوسلمہ سے وہ ابوسعید سے۔

3824- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ خَالَفَهُمُ الْأَسْوَدُ بْنُ الْعَلَاءِ فَقَالَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت عبدالرحیم حضرت محمد بن عمرو سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اسود بن علا نے ان کی مخالفت کی اور کہا: ابوسلمہ نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت نقل کی ہے۔

3825- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ حُمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ رَوَاهُ الْقَاسِمُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ

حضرت اسود بن علا نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع فرمایا۔ اسے قاسم بن محمد نے حضرت رافع بن خدیج سے نقل کیا ہے۔

3826- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَحَدَّثَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَرَّةً أُخْرَى

حضرت عثمان بن مرہ نے کہا: میں نے حضرت قاسم سے مزارعت کے بارے میں سوال کیا تو انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔ ابوعبدالرحمن نے ایک دفعہ پھر کہا:

3827- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ أَبُو عَاصِمٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَأَلْتُ الْقَاسِمَ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ قَالَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ وَاخْتُلِفَ عَلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فِيهِ

حضرت عثمان بن مرہ نے کہا: میں نے حضرت قاسم سے زمین کرائے پر دینے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا حضرت رافع بن خدیج نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا۔ اور سعید بن مسیب پر اس میں اختلاف کیا گیا ہے۔

3828- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ الْخَطْمِيِّ وَاسْمُهُ عُمَيْرُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ أَرْسَلَنِي عَمِّي وَغُلَامًا لَهُ إِلَى سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَسْأَلُهُ عَنِ الْمُزَارَعَةِ فَقَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ لَا يَرَى بِهَا بَأْسًا حَتَّى بَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ حَدِيثٌ فَلَقِيَهُ فَقَالَ رَافِعٌ أَتَى النَّبِيُّ ﷺ بَنِي حَارِثَةَ فَرَأَى زَرْعًا فَقَالَ مَا أَحْسَنَ زَرْعَ ظُهَيْرٍ فَقَالُوا لَيْسَ لِظُهَيْرٍ فَقَالَ أَلَيْسَ أَرْضُ ظُهَيْرٍ قَالُوا بَلَى وَلَكِنَّهُ أَزْرَعَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُذُوا زَرْعَكُمْ وَرُدُّوا إِلَيْهِ

نَفَقَتَهُ قَالَ فَأَخَذْنَا زَرْعَنَا وَرَدَدْنَا إِلَيْهِ نَفَقَتَهُ وَرَوَاهُ طَارِقُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سَعِيدٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

حضرت ابوجعفر خطمی جن کا نام عمیر بن یزید تھا، نے کہا: میرے چچا نے مجھے اور اپنے ایک غلام کو حضرت سعید بن مسیب کی طرف بھیجا کہ میں ان سے مزارعت کے بارے میں سوال کروں۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس میں کچھ حرج نہ دیکھتے یہاں تک کہ انہیں حضرت رافع بن خدیج سے حدیث پہنچی تو حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما انہیں ملے۔ تو حضرت رافع نے کہا: نبی کریم علیہ السلام بنی حارثہ کو ملے۔ آپ نے کھیتی دیکھی۔ فرمایا: ظہیر کی کھیتی کتنی اچھی ہے۔ صحابہ نے عرض کی: یہ ظہیر کی نہیں بلکہ انہوں نے یہ کسی اور سے کاشت کروائی ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اپنی کھیتی لے لو اور اسے اس کا نفقہ واپس کر دو۔ کہا: ہم نے اپنی کھیتی لے لی اور اس کا خرچہ اسے واپس کر دیا۔ طارق بن عبدالرحمن نے اسے سعید سے روایت کیا ہے اور ان پر اس میں اختلاف کیا گیا ہے۔

3829 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَقَالَ إِنَّمَا يَزْرَعُ ثَلَاثَةٌ رَجُلٌ لَهُ أَرْضٌ فَهُوَ يَزْرَعُهَا أَوْ رَجُلٌ مُنِحَ أَرْضًا فَهُوَ يَزْرَعُ مَا مُنِحَ أَوْ رَجُلٌ اسْتَكْرَى أَرْضًا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ مَيَّزَهُ إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ فَأَرْسَلَ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ وَجَعَلَ الْأَخِيرَ مِنْ قَوْلِ سَعِيدٍ

حضرت طارق نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔ فرمایا: تین آدمی کاشتکاری کریں۔ وہ آدمی جس کی اپنی زمین ہو وہ اسے کاشت کرے یا وہ آدمی جسے زمین عطا کی گئی ہو وہ اسے کاشت کرے یا ایسا آدمی جس نے سونے اور چاندی کے بدلے میں زمین کرائے پر لی ہو۔ اسرائیلی نے طارق سے روایت نقل کرتے ہوئے اسے الگ الگ کیا ہے۔ پہلے کلام کو مرسل اور دوسرے کو سعید کا قول قرار دیا ہے۔

3830 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ قَالَ سَعِيدٌ فَذَكَرَهُ نَحْوَهُ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ طَارِقٍ

حضرت عبیداللہ بن موسیٰ نے حضرت اسرائیلی سے وہ حضرت طارق سے وہ حضرت سعید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے محاقلہ سے منع کیا ہے۔ سعید نے کہا: انہوں نے اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔ سفیان ثوری نے طارق سے اسے روایت کیا ہے۔

3831 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ وَهُوَ ابْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ طَارِقٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَا يُصْلِحُ الزَّرْعَ غَيْرُ ثَلَاثٍ أَرْضٍ يَمْلِكُ رَقَبَتَهَا أَوْ مِنْحَةٍ أَوْ أَرْضٍ بَيْضَاءَ يَسْتَأْجِرُهَا بِذَهَبٍ أَوْ فِضَّةٍ وَرَوَى الزُّهْرِيُّ الْكَلَامَ الْأَوَّلَ عَنْ سَعِيدٍ فَأَرْسَلَهُ

حضرت محمد نے حضرت سفیان سے انہوں نے حضرت طارق سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی

ہے تین افراد کے علاوہ کسی کے لئے کاشت کاری کرنا جائز نہیں۔ وہ زمین کا مالک ہو، زمین اسے عطیہ کے طور پر دی گئی ہو، سفیدہ زمین جسے وہ سونے اور چاندی کے عوض اجرت پر لے۔ زہری نے پہلی کلام سعید سے روایت کی ہے اور اسے مرسل نقل کیا ہے۔

3832- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَرَوَاهُ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ فَقَالَ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ

امام مالک نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ اور مزابنہ سے منع کیا ہے۔ محمد بن عبدالرحمن بن لبیبہ نے اسے سعید بن مسیب سے روایت کیا۔ انہوں نے کہا یہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے۔

3833- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِكْرِمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ ابْنِ لَبِيبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ قَالَ كَانَ أَصْحَابُ الْمَزَارِعِ يُكْرُونَ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مَزَارِعَهُمْ بِمَا يَكُونُ عَلَى السَّاقِ مِنَ الزَّرْعِ فَجَاؤُا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَاخْتَصَمُوا فِي بَعْضِ ذَلِكَ فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُكْرُوا بِذَلِكَ وَقَالَ أَكْرُوا بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ سُلَيْمَانُ عَنْ رَافِعٍ فَقَالَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ عُمُومَتِهِ

حضرت محمد بن عکرمہ حضرت محمد بن عبدالرحمن بن لبیبہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کاشت کار اپنی کھیتیاں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کرایہ پر دیتے تھے اس شرط پر کہ پانی کی نالی پر جو کھیتی ہوگی وہ اس کی ہوگی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور بعض معاملات میں جھگڑا کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اس طرح کرائے پر دینے سے منع کیا۔ فرمایا: سونے اور چاندی (درہم ودنانیر) کے عوض کھیتی کرائے پر دیا کرو۔ یہ حدیث سلیمان نے رافع سے روایت کی ہے اور کہا: ایک ایسے آدمی سے جو اس کے چچاؤں میں سے ہے۔

3834- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ بِالْأَرْضِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى فَجَاءَ ذَاتَ يَوْمٍ رَجُلٌ مِنْ عُمُومَتِي فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا نَهَانَا أَنْ نُحَاقِلَ بِالْأَرْضِ وَنُكْرِيَهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى وَأَمَرَ رَبَّ الْأَرْضِ أَنْ يَزْرَعَهَا أَوْ يُزْرِعَهَا وَكَرِهَ كِرَاءَهَا وَمَا سِوَى ذَلِكَ أَيُّوبُ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ يَعْلَى

حضرت ایوب نے حضرت یعلیٰ بن حکیم سے انہوں نے حضرت سلیمان بن یسار سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زمین محاقلہ پر دیا کرتے تھے۔ ہم اسے ایک تہائی، ایک چوتھائی اور معین جنس پر کرائے پر دیا کرتے تھے۔ ایک روز میرے چچاؤں میں سے ایک آدمی آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے

مجھے ایک ایسے امر سے منع کیا ہے جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لئے زیادہ نفع کا باعث ہے۔ رسول اللہ نے ہمیں منع کیا ہے کہ ہم زمین محاقلہ پر دیں اور اسے ایک تہائی، ایک چوتھائی اور معین جنس کے عوض کرائے پر دیں۔ آپ نے مالک زمین کو حکم دیا کہ وہ خود اسے کاشت کرے یا کسی اور سے کاشت کروائے۔ اس کو کرائے پر دینے کو ناپسند کیا۔ اس سے بڑھ کر معاملہ یہ ہے کہ ایوب نے اسے یعلیٰ سے نہیں سنا۔

3835- أَخْبَرَنِي زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ يَعْلَى بْنُ حَكِيمٍ إِنِّي سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ الْأَرْضَ نُكْرِيهَا بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَالطَّعَامِ الْمُسَمَّى رَوَاهُ سَعِيدٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ

حضرت ایوب نے کہا: حضرت یعلیٰ بن حکیم نے مجھے خط لکھا کہ میں نے حضرت سلیمان بن یسار کو حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے حدیث نقل کرتے ہوئے سنا کہ ہم زمین محاقلہ پر دیا کرتے تھے۔ ہم زمین کی ایک تہائی، ایک چوتھائی اور معین کھانے پر کرائے پر دیا کرتے تھے۔ سعید نے اسے یعلیٰ بن حکیم سے روایت کیا ہے۔

3836- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ حَكِيمٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ كُنَّا نُحَاقِلُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَزَعَمَ أَنَّ بَعْضَ عُمُومَتِهِ أَتَاهُ[1] فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا نَافِعًا وَطَوَاعِيَةُ اللهِ وَرَسُولِهِ أَنْفَعُ لَنَا قُلْنَا وَمَا ذَاكَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ فَلْيَزْرَعْهَا أَوْ لِيُزْرِعْهَا أَخَاهُ وَلَا يُكَارِيهَا بِثُلُثٍ وَلَا رُبُعٍ وَلَا طَعَامٍ مُسَمًّى رَوَاهُ حَنْظَلَةُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ رَافِعٍ فَاخْتُلِفَ عَلَى رَبِيعَةَ فِي رِوَايَتِهِ

حضرت سعید نے حضرت یعلیٰ بن حکیم سے انہوں نے حضرت سلیمان بن یسار سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رافع بن خدیج نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے دور میں زمین محاقلہ پر دیا کرتے تھے۔ انہوں نے گمان کیا کہ ان کا کوئی چچا آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک ایسے کام سے منع کیا ہے جو ہمارے لئے نفع مند تھا جب کہ اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت ہمارے لئے زیادہ نفع کا باعث ہے۔ ہم نے کہا: وہ کیا ہے؟ کہا رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جس کی زمین ہو وہ خود کاشت کرے یا اپنے بھائی کو وہ کاشت کرنے کے لئے دے دے وہ اسے ایک تہائی ایک چوتھائی یا معین کھانے پر نہ دے۔ حنظلہ بن قیس نے رافع سے روایت نقل کی ہے اور اپنی روایت میں ربیعہ پر اختلاف کیا ہے۔

3837- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا حُجَيْنُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي أَنَّهُمْ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمَا يَنْبُتُ عَلَى الْأَرْبِعَاءِ وَشَيْءٍ مِنَ الزَّرْعِ يَسْتَثْنِي صَاحِبُ الْأَرْضِ فَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَقُلْتُ لِرَافِعٍ فَكَيْفَ كِرَاؤُهَا بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ فَقَالَ رَافِعٌ لَيْسَ بِهَا بَأْسٌ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمِ

1۔ ایک نسخہ میں أتاهم ہے۔

خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ

• حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن نے حضرت حنظلہ بن قیس سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے میرے چچا نے بیان کیا ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں جو فصل ہوتی اس کا چوتھائی اور کچھ کھیتی کے عوض زمین کرائے پر دیا کرتے جسے زمین کا مالک مستثنیٰ کر لیتا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس چیز سے منع کیا۔ میں نے رافع سے کہا دینار اور درہم کے بدلے میں اس کے کرایہ کا کیا حکم ہے؟ رافع نے کہا: دینار اور درہم کے بدلے میں کوئی حرج نہیں۔ اوزاعی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

3838- أَخْبَرَنِي الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى هُوَ ابْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالدِّينَارِ وَالْوَرِقِ فَقَالَ لَا بَأْسَ بِذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ النَّاسُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُؤَاجِرُونَ عَلَى الْمَاذِيَانَاتِ وَأَقْبَالِ الْجَدَاوِلِ فَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا وَيَسْلَمُ هَذَا وَيَهْلِكُ هَذَا فَلَمْ يَكُنْ لِلنَّاسِ كِرَاءٌ إِلَّا هَذَا فَلِذَلِكَ زُجِرَ عَنْهُ فَأَمَّا شَيْءٌ مَعْلُومٌ مَضْمُونٌ فَلَا بَأْسَ بِهِ وَافَقَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ عَلَى إِسْنَادِهِ وَخَالَفَهُ فِي لَفْظِهِ

حضرت اوزاعی نے حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت حنظلہ بن قیس انصاری سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کو دینار اور درہم کے بدلے کرایہ پر دینے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے کہا: اس بارے میں کوئی حرج نہیں۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں لوگ زمین اس شرط پر دیتے کہ پانی کی گزرگاہ اور نالیوں کے کناروں پر جو فصل ہوگی وہ ہماری ہوگی۔ یہ فصل سلامت رہتی اور یہ ہلاک ہو جاتی۔ کبھی یہ فصل سلامت رہتی اور یہ ہلاکت ہو جاتی۔ لوگوں کا یہی کرایہ ہوتا۔ اس وجہ سے لوگوں کو اس سے روکا گیا۔ جہاں تک ایسی چیز کا تعلق ہے جو معلوم ہو اور اس کی ضمانت دی گئی ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ مالک بن انس نے مسند میں موافقت اور الفاظ میں مخالفت کی ہے۔

3839- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قُلْتُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ قَالَ لَا إِنَّمَا نَهَى عَنْهَا بِمَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَأَمَّا الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ فَلَا بَأْسَ رَوَاهُ سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

امام مالک نے حضرت ربیعہ سے انہوں نے حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے زمین کرائے پر دینے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ میں نے پوچھا: سونے اور چاندی (دینار و درہم) کے بدلے میں۔ جواب دیا: اس میں کوئی منع نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے جب فصل کے عوض یہ معاہدہ کیا جائے۔ جہاں تک نقدی کا تعلق ہے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اسے سفیان ثوری نے ربیعہ سے نقل کیا ہے اور اسے مرفوع نقل نہیں کیا۔

3840- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ قَالَ سَأَلْتُ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ فَقَالَ حَلَالٌ لَا بَأْسَ بِهِ ذَلِكَ فَرْضُ الْأَرْضِ رَوَاهُ يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ وَرَفَعَهُ كَمَا رَوَاهُ مَالِكٌ عَنْ رَبِيعَةَ

حضرت سفیان نے حضرت ربیعہ بن ابی عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت حنظلہ بن قیس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے سفید زمین کو سونے اور چاندی کے عوض کرائے پر دینے کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے کہا: یہ حلال ہے۔ اس میں کوئی حرج نہیں۔ یہ زمین کا فریضہ ہے۔ اسے یحییٰ بن سعید نے حنظلہ بن قیس سے روایت کیا ہے۔ اسے مرفوع نقل کیا، جس طرح مالک نے ربیعہ سے روایت کیا ہے۔

3841- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ قَيْسٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ كِرَاءِ أَرْضِنَا وَلَمْ يَكُنْ يَوْمَئِذٍ ذَهَبٌ وَلَا فِضَّةٌ فَكَانَ الرَّجُلُ يُكْرِي أَرْضَهُ بِمَا عَلَى الرَّبِيعِ وَالْأَقْبَالِ وَأَشْيَاءَ مَعْلُومَةٍ وَسَاقَهُ رَوَاهُ سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى الزُّهْرِيِّ فِيهِ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ عَنْ جُوَيْرِيَةَ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّ سَالِمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ وَذَكَرَ نَحْوَهُ تَابَعَهُ عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ

حضرت حماد بن زید نے حضرت یحییٰ بن سعید سے انہوں نے حضرت حنظلہ بن قیس سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں اپنی زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا۔ ان دنوں سونے اور چاندی کے عوض کرایہ پر دینے کا رواج نہ تھا۔ ایک آدمی اپنی زمین اس شرط پر دیتا کہ جو فصل نہر، نالیوں کے کناروں پر ہوگی نیز معلوم مقدار اسے دینا ہوگی۔ اسے سالم بن عبداللہ بن عمر نے حضرت رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے۔ زہری پر اس میں اختلاف ذکر کیا گیا ہے۔ محمد بن یحییٰ بن عبداللہ نے عبداللہ بن محمد بن اسماء سے انہوں نے جویریہ سے انہوں نے مالک سے انہوں نے زہری سے انہوں نے سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے اور اس کی مثل روایت ذکر کی۔ عقیل بن خالد نے اس کی متابعت کی۔

3842- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ جَدِّي قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي أَرْضَهُ حَتَّى بَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَلَقِيَهُ عَبْدُ اللهِ فَقَالَ يَا ابْنَ خَدِيجٍ مَاذَا تُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ لِعَبْدِ اللهِ سَمِعْتُ عَمَّيَّ وَكَانَا قَدْ شَهِدَا بَدْرًا يُحَدِّثَانِ أَهْلَ الدَّارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ عَبْدُ اللهِ فَلَقَدْ كُنْتُ أَعْلَمُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ الْأَرْضَ تُكْرَى ثُمَّ خَشِيَ عَبْدُ اللهِ أَنْ يَكُونَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَحْدَثَ فِي ذَلِكَ شَيْئًا لَمْ يَكُنْ يَعْلَمُهُ فَتَرَكَ كِرَاءَ الْأَرْضِ أَرْسَلَهُ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ

حضرت عقیل بن خالد نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت سالم بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زمین کرایہ پر دیا کرتے تھے۔ یہاں تک کہ انہیں خبر پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج زمین

کرائے پر دینے سے منع کرتے ہیں۔ حضرت عبداللہ انہیں ملے۔ کہا: اے ابن جریج! آپ رسول اللہ ﷺ سے زمین کرائے پر دینے کے حوالے سے کیا بیان کرتے ہیں؟ حضرت رافع نے حضرت عبداللہ سے کہا: میں نے اپنے دو چچاؤں سے سنا جو دونوں بدر میں حاضر ہوئے تھے وہ گھر والوں سے بیان کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں جانتا تھا کہ زمین کرائے پر دی جاتی۔ پھر حضرت عبداللہ ڈر گئے کہ رسول اللہ ﷺ نے اسی بارے میں کوئی نیا حکم دیا ہو جسے آپ نہ جانتے ہوں تو آپ نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی۔ شعیب بن ابی حمزہ نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

3843- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ كَانَ يُحَدِّثُ أَنَّ عَمَّيْهِ وَكَانَا يَزْعُمُ شَهِدَا بَدْرًا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عَمَّيْهِ

حضرت بشر بن شعیب نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت زہری سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں یہ خبر پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج اپنے دو چچاؤں سے بیان کرتے ہیں جن کے بارے ان کا گمان تھا وہ غزوہ بدر میں شریک ہوئے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ اسے عثمان بن سعید نے شعیب سے ذکر کیا ہے اور ان کے چچاؤں کا ذکر نہیں کیا۔

3844- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ كَانَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ لَيْسَ بِاسْتِكْرَاءِ الْأَرْضِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بَأْسٌ وَكَانَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ ذَلِكَ وَافَقَهُ عَلَى إِرْسَالِهِ عَبْدُ الْكَرِيمِ بْنُ الْحَارِثِ

حضرت عثمان بن سعید نے حضرت شعیب سے انہوں نے حضرت زہری سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن مسیب کہا کرتے تھے کہ زمین کو سونے اور چاندی (نقدی) کے عوض کرائے پر لینے میں کوئی حرج نہیں۔ حضرت رافع بن خدیج حدیث بیان کیا کرتے کہ رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا۔ عبدالکریم بن حارث نے اس کے مرسل ہونے میں ان کی موافقت کی ہے۔

3845- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو خُزَيْمَةَ عَبْدُ اللهِ بْنُ طَرِيفٍ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ فَسُئِلَ رَافِعٌ بَعْدَ ذَلِكَ كَيْفَ كَانُوا يُكْرُونَ الْأَرْضَ قَالَ بِشَيْءٍ مِنَ الطَّعَامِ مُسَمًّى وَيُشْتَرَطُ أَنَّ لَنَا مَا تُنْبِتُ مَاذِيَانَاتُ الْأَرْضِ وَأَقْبَالُ الْجَدَاوِلِ رَوَاهُ نَافِعٌ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

حضرت عبدالکریم بن حارث نے حضرت ابن شہاب سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ ابن شہاب نے کہا: اس کے بعد حضرت رافع سے اس بارے میں پوچھا کہ لوگ کس طرح زمین کرائے پر دیتے تھے۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ لوگ معین مقدار کی فصل پر

زمین دیتے اور یہ شرط لگاتے کہ ہمارے لئے وہ فصل ہوگی جو پانی کی گزرگاہوں اور نالیوں کے کناروں پر اگے گی۔ اسے نافع نے رافع بن خدیج سے روایت کیا ہے اور اس مسئلہ میں ان پر اختلاف کیا گیا ہے۔

3846- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ أَخْبَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ عُمُومَتَهُ جَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ رَجَعُوا فَأَخْبَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَقَالَ عَبْدُ اللهِ قَدْ عَلِمْنَا أَنَّهُ كَانَ صَاحِبَ مَزْرَعَةٍ يُكْرِيهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى أَنَّ لَهُ مَا عَلَى الرَّبِيعِ السَّاقِي الَّذِي يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْمَاءُ وَطَائِفَةٌ مِنَ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هِيَ رَوَاهُ ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ فَقَالَ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت رافع بن خدیج نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی کہ ان کے چچا رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ پھر وہ واپس لوٹے اور انہوں نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے کھیت کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ حضرت عبداللہ نے کہا: ہم یہ جانتے تھے کہ کھیت کا مالک رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں اس شرط پر زمین کرایہ پر دیا کرتا تھا کہ اس کے لئے وہ فصل ہوگی جو اس نہر کے کناروں پر ہوگی جس سے پانی نکلتا ہے اور اس کی کچھ گھاس کے عوض۔ میں یہ نہیں جانتا کہ وہ کتنی مقدار ہوتی۔ ابن عون نے نافع سے روایت نقل کی ہے اس میں اس کے بعض چچاؤں کا ذکر ہے۔

3847- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يَأْخُذُ كِرَاءَ الْأَرْضِ فَبَلَغَهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ شَيْءٌ فَأَخَذَ بِيَدِي فَمَشَى إِلَى رَافِعٍ وَأَنَا مَعَهُ فَحَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللهِ بَعْدُ

حضرت یزید نے حضرت ابن عون سے انہوں نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما زمین کا کرایہ لیا کرتے تھے۔ انہیں حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ کی جانب سے کوئی چیز پہنچی تو انہوں نے میرا ہاتھ پکڑا اور حضرت رافع کے پاس چل کر گئے جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت رافع نے اپنے بعض چچاؤں کے واسطہ سے انہیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ تو حضرت عبداللہ نے یہ سلسلہ ترک کر دیا۔

3848- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يَأْخُذُ كِرَاءَ الْأَرْضِ حَتَّى حَدَّثَهُ رَافِعٌ عَنْ بَعْضِ عُمُومَتِهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَهَا بَعْدُ رَوَاهُ أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ وَلَمْ يَذْكُرْ عُمُومَتَهُ

حضرت اسحاق ازرق نے حضرت ابن عون سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ زمین کا کرایہ وصول کرتے یہاں تک کہ حضرت رافع نے اپنے بعض چچاؤں کے واسطہ سے یہ بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں زمین کرایہ پر دینے سے منع کیا ہے۔ تو آپ نے اس کے بعد اس کا سلسلہ ترک کر دیا۔

اسے ایوب نے نافع سے انہوں نے رافع سے اسے روایت کیا اور اپنے چچاؤں کا ذکر نہ کیا۔

3849- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي مَزَارِعَهُ حَتَّى بَلَغَهُ فِي آخِرِ خِلَافَةِ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يُخْبِرُ فِيهَا بِنَهْيِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَتَاهُ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَهَا ابْنُ عُمَرَ بَعْدُ فَكَانَ إِذَا سُئِلَ عَنْهَا قَالَ زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْهَا وَافَقَهُ عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَكَثِيرُ بْنُ فَرْقَدٍ وَجُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ

حضرت ایوب نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما اپنی زرعی زمین کرایہ پر دیا کرتے تھے یہاں تک کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور حکومت کے آخر میں انہیں یہ خبر پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کی نہی کا ذکر کرتے ہیں۔ حضرت ابن عمران کے پاس آئے جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت عبداللہ نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ زرعی زمین کرائے پر دینے سے انہیں منع کرتے تھے۔ حضرت ابن عمر نے بعد میں اس عمل کو ترک کر دیا۔ جب ان سے اس بارے میں سوال کیا گیا تو کہا: رافع بن خدیج کا گمان ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ عبیداللہ بن عمر، کثیر بن فرقد اور جویریہ بن اسماء نے ان کے ساتھ موافقت کی ہے۔

3850- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يُكْرِي الْمَزَارِعَ فَحُدِّثَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ ذَلِكَ قَالَ نَافِعٌ فَخَرَجَ إِلَيْهِ عَلَى الْبَلَاطِ وَأَنَا مَعَهُ فَسَأَلَهُ فَقَالَ نَعَمْ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللهِ كِرَاءَهَا

حضرت شعیب بن لیث نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت کثیر بن فرقد سے انہوں نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اپنی زرعی زمین کرائے پر دیا کرتے۔ ان کے سامنے یہ بات ذکر کی گئی کہ حضرت رافع بن خدیج رسول اللہ ﷺ سے نقل کرتے کہ آپ نے اس سے منع کیا۔ نافع نے کہا: آپ مقام بلاط کو ان کے پاس گئے جب کہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ حضرت ابن عمر نے ان سے پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: ہاں رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا۔ تو حضرت عبداللہ نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی۔

3851- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَ ابْنَ عُمَرَ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَأْثُرُ فِي كِرَاءِ الْأَرْضِ حَدِيثًا فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ أَنَا وَالرَّجُلُ الَّذِي أَخْبَرَهُ حَتَّى أَتَى رَافِعًا فَأَخْبَرَهُ رَافِعٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَتَرَكَ عَبْدُ اللهِ كِرَاءَ الْأَرْضِ

حضرت خالد جو ابن حارث ہے نے حضرت عبیداللہ بن عمر سے انہوں نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو خبر دی کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ زمین کے کرائے کے متعلق ایک حدیث

بیان کرتے ہیں۔ میں اور وہ آدمی جس نے آپ کو یہ بتایا تھا آپ کے ساتھ نکلے یہاں تک کہ وہ حضرت رافع کے پاس آئے۔ حضرت رافع نے انہیں بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔ تو حضرت عبداللہ نے زمین کرائے پر دینا چھوڑ دی۔

3852۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ حَدَّثَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْمَزَارِعِ

حضرت جویریہ نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3853۔ أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حَفْصُ بْنُ عِنَانٍ(1) عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ يُكْرِي أَرْضَهُ بِبَعْضِ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا فَبَلَغَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ يَزْجُرُ عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ذَلِكَ قَالَ كُنَّا نُكْرِي الْأَرْضَ قَبْلَ أَنْ نَعْرِفَ رَافِعًا ثُمَّ وَجَدَ فِي نَفْسِهِ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى مَنْكِبِي حَتَّى دُفِعْنَا إِلَى رَافِعٍ فَقَالَ لَهُ عَبْدُ اللهِ أَسَمِعْتَ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ فَقَالَ رَافِعٌ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ لَا تُكْرُوا الْأَرْضَ بِشَيْءٍ

حضرت حفص بن عفان نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے: وہ بیان کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر اپنی زمین کچھ فصل کے عوض کرایہ پر دیا کرتے تھے۔ انہیں یہ خبر پہنچی کہ حضرت رافع بن خدیج اس سے منع کرتے ہیں اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔ ہم حضرت رافع کو جاننے سے پہلے زمین کرائے پر دیا کرتے تھے۔ پھر ان کے دل میں کوئی خیال آیا تو آپ نے میرے کندھے پر ہاتھ رکھا یہاں تک کہ وہ ہمیں حضرت رافع کے پاس لے آئے۔ حضرت عبداللہ نے انہیں کہا: کیا تو نے نبی کریم ﷺ سے سنا ہے کہ آپ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے؟ رافع نے کہا: میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی شے کے عوض زمین کرائے پر نہ دو۔

3854۔ أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ وَنَافِعٍ أَخْبَرَاهُ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ رَوَاهُ ابْنُ عُمَرَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَاخْتُلِفَ عَلَى عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ

حضرت عبدالوہاب حضرت ہشام سے وہ حضرت محمد اور حضرت نافع سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کو کرائے پر دینے سے منع کیا۔ حضرت ابن عمر نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی اور عمرو بن دینار پر اختلاف کیا گیا ہے۔

3855۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں حفص بن عیاث ہے۔

سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا نُخَابِرُ وَلَا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى زَعَمَ رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ

حضرت وکیع حضرت سفیان سے وہ حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مخابرہ کیا کرتے تھے اور اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے یہاں تک کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ سے منع کیا۔

فائدہ: مخابرہ سے مراد ہے نصف، ایک تہائی یا ایک چوتھائی فصل پر زمین دینا۔

3856- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ دِينَارٍ يَقُولُ أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ وَهُوَ يُسْأَلُ عَنِ الْخِبْرِ فَيَقُولُ مَا كُنَّا نَرَى بِذَلِكَ بَأْسًا حَتَّى أَخْبَرَنَا عَامَ الْأَوَّلِ ابْنُ خَدِيجٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى (1) عَنِ الْخِبْرِ وَافَقَهُمَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت حجاج نے حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کرتے ہیں وہ کہتے: میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے حضرت ابن عمر کو کہتے ہوئے سنا جب کہ ان سے بٹائی پر زمین دینے کے بارے میں سوال کیا جا رہا تھا۔ وہ کہتے: ہم اس میں کوئی حرج نہ دیکھتے یہاں تک کہ حضرت ابن خدیج نے ہمیں پہلے سال بتایا کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے سنا کہ آپ نے مخابرہ سے منع کیا۔ حماد بن زید نے دونوں کی موافقت کی ہے۔

3857- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ كُنَّا لَا نَرَى بِالْخِبْرِ بَأْسًا حَتَّى كَانَ عَامَ الْأَوَّلِ فَزَعَمَ رَافِعٌ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْهُ خَالَفَهُ عَارِمٌ فَقَالَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرَمِيُّ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عَارِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ تَابَعَهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ الطَّائِفِيُّ

حضرت حماد بن زید حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مخابرہ میں کوئی حرج نہ دیکھتے یہاں تک کہ پہلا سال تھا تو حضرت رافع نے گمان کیا کہ اللہ کے نبی ﷺ نے اس سے منع کیا۔ عارم نے اس کی مخالفت کی۔ انہوں نے یہ سند ذکر کی۔ انہوں نے حماد سے وہ عمرو سے وہ جابر سے روایت نقل کرتے ہیں۔ حضرت حرمی بن یونس حضرت عارم سے وہ حضرت حماد بن زید سے وہ حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا۔ محمد بن مسلم طائفی نے اس کی متابعت کی۔

3858- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجٌ (2) قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ جَمَعَ سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ الْحَدِيثَيْنِ فَقَالَ عَنْ

1۔ ایک نسخہ میں یَنْھٰی ہے۔	2۔ ایک نسخہ میں شُرَیْح ہے۔

ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ

حضرت محمد بن مسلم نے حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مخابرہ (بٹائی پر زمین دینے) محاقلہ (بالیوں میں موجود گندم کے عوض گندم کو فروخت کرنا) اور مزابنہ (کھجوروں پر موجود پھل کو مخصوص اترے ہوئے پھل کے ساتھ اندازہ لگا کر فروخت کرنا) سے منع کیا۔ سفیان بن عیینہ نے دونوں حدیثوں کو جمع کیا اور کہا حضرت ابن عمر اور حضرت جابر سے مروی ہے۔

3859- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمِسْوَرِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَجَابِرٍ نَهٰى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتّٰى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَنَهٰى عَنِ الْمُخَابَرَةِ كِرَاءِ الْأَرْضِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ رَوَاهُ أَبُو النَّجَاشِيِّ عَطَاءُ بْنُ صُهَيْبٍ وَاخْتُلِفَ عَلَيْهِ فِيهِ

حضرت سفیان بن عیینہ حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے درختوں پر موجود پھل بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ استعمال کے قابل ہو جائے اور مخابرہ سے منع کیا یعنی زمین کو ایک تہائی اور ایک چوتھائی فصل کے عوض کرائے پر دینا۔ اسے ابونجاشی عطا بن صہیب نے روایت کیا اور ان پر اس روایت میں اختلاف کیا گیا۔

3860- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو النَّجَاشِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي رَافِعُ بْنُ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لِرَافِعٍ أَتُؤَاجِرُونَ مَحَاقِلَكُمْ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَعَلَى الْأَوْسَاقِ مِنَ الشَّعِيرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَعِيرُوهَا أَوْ امْسِكُوهَا خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ فَقَالَ عَنْ رَافِعٍ عَنْ ظُهَيْرِ بْنِ رَافِعٍ

حضرت مبارک بن سعید نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت ابونجاشی سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت رافع سے فرمایا: کیا تم اپنی زمینیں محاقلہ پر دیتے ہو؟ میں نے عرض کی: جی ہاں یا رسول اللہ! ﷺ ہم انہیں ایک چوتھائی فصل اور جو کے اوساق کے عوض اجرت پر دیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسا نہ کرو، اسے خود کاشت کرو، اسے عاریۃً دے دو یا اسے روکے رکھو۔

اوزاعی نے اس کی مخالفت کی اور کہا: رافع سے وہ ظہیر بن رافع سے روایت نقل کرتے ہیں۔

3861- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ أَبِي النَّجَاشِيِّ عَنْ رَافِعٍ قَالَ أَتَانَا ظُهَيْرُ بْنُ رَافِعٍ فَقَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَمْرٍ كَانَ لَنَا رَافِقًا قُلْتُ وَمَا ذَاكَ قَالَ أَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ حَقٌّ سَأَلَنِي كَيْفَ تَصْنَعُونَ بِمَحَاقِلِكُمْ قُلْتُ نُؤَاجِرُهَا عَلَى الرُّبُعِ وَالْأَوْسَاقِ مِنَ التَّمْرِ أَوِ الشَّعِيرِ قَالَ فَلَا تَفْعَلُوا ازْرَعُوهَا أَوْ أَزْرِعُوهَا أَوْ امْسِكُوهَا رَوَاهُ بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعٍ فَجَعَلَ الرِّوَايَةَ لِأَخِي رَافِعٍ

حضرت یحییٰ بن حمزہ نے حضرت اوزاعی سے وہ حضرت ابونجاشی سے وہ حضرت رافع سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمارے پاس حضرت ظہیر بن رافع آئے اور کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے ایک ایسے کام سے منع کیا جو ہمارے لئے فائدہ مند تھا۔ میں نے پوچھا وہ کیا ہے؟ جواب دیا: رسول اللہ علیہ السلام کا امر حق ہے۔ آپ نے مجھ سے پوچھا تم اپنی زمینوں کے بارے میں کیا کرتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم انہیں چوتھائی فصل اور کھجوروں کے مخصوص اوساق، جَو کے مخصوص اوساق پر دیتے ہیں۔ فرمایا: ایسا نہ کیا کرو۔ اسے خود کاشت کرو، یا اسے کاشت کرواؤ، یا اسے روکے رکھو۔

اسے بکیر بن عبداللہ بن اشج نے اسید بن رافع سے روایت نقل کی ہے اور روایت رافع کے بھائی کی طرف منسوب کی ہے۔

3862- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ لَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ أَخَا رَافِعٍ قَالَ لِقَوْمِهِ قَدْ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الْيَوْمَ عَنْ شَيْءٍ كَانَ لَكُمْ رَافِقًا وَأَمْرُهُ طَاعَةٌ وَخَيْرٌ نَهَى عَنِ الْحَقْلِ

حضرت عبداللہ بن مبارک حضرت لیث سے وہ حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج سے وہ حضرت اسید بن رافع بن خدیج سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رافع کے بھائی نے اپنی قوم سے کہا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے آج ایک ایسی چیز کے بارے میں منع کیا جو تمہارے لئے فائدہ مند تھی اور آپ کے حکم کی اطاعت لازم ہے اور بہتر ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے بٹائی پر زمین دینے سے منع کیا ہے۔

3863- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ سَمِعْتُ أُسَيْدَ بْنَ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ الْأَنْصَارِيَّ يَذْكُرُ أَنَّهُمْ مَنَعُوا الْمُحَاقَلَةَ وَهِيَ أَرْضٌ تُزْرَعُ عَلَى بَعْضِ مَا فِيهَا رَوَاهُ عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعٍ

حضرت شعیب بن لیث نے حضرت لیث سے وہ حضرت جعفر بن ربیعہ سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ہرمز سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے اسید بن رافع بن خدیج انصاری کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے محاقلہ سے منع کیا۔ یہ ایسی زمین ہے جسے اس کی بعض فصل کے عوض کاشت کیا جاتا ہے۔ اسے عیسیٰ بن سہیل بن رافع نے روایت کیا۔

3864- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ أَبِي شُجَاعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِيسَى بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ إِنِّي لَيَتِيمٌ فِي حَجْرِ جَدِّي رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ وَبَلَغْتُ رَجُلًا وَحَجَجْتُ مَعَهُ فَجَاءَ أَخِي عِمْرَانُ بْنُ سَهْلِ بْنِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ فَقَالَ يَا أَبَتَاهُ إِنَّهُ قَدْ أَكْرَيْنَا أَرْضَنَا فُلَانَةَ بِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ فَقَالَ يَا بُنَيَّ دَعْ ذَاكَ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ سَيَجْعَلُ لَكُمْ رِزْقًا غَيْرَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ نَهَى عَنْ كِرَاءِ الْأَرْضِ

حضرت حبان نے حضرت عبداللہ سے وہ حضرت سعید بن یزید بن ابی شجاع سے وہ حضرت عیسیٰ بن سہیل بن رافع بن خدیج سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج کی گود میں پرورش پا رہا تھا۔ میں بالغ ہوا اور ان کے ساتھ حج کیا۔ میرا بھائی عمران بن سہیل بن رافع بن خدیج آیا اور کہا: اے ابا جان! ہم نے اپنی فلاں زمین دوسو درہم کے

عوض کرائے پر دی ہے۔ فرمایا: اے بیٹے! اسے چھوڑ دے۔ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے کوئی اور رزق بنا دے گا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے زمین کرائے پر دینے سے منع کیا ہے۔

3865- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي الْوَلِيدِ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ يَغْفِرُ اللّٰهُ لِرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَا وَاللّٰهِ أَعْلَمُ بِالْحَدِيثِ مِنْهُ إِنَّمَا كَانَا رَجُلَيْنِ اقْتَتَلَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنْ كَانَ هٰذَا شَأْنُكُمْ فَلَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ فَسَمِعَ قَوْلَهُ لَا تُكْرُوا الْمَزَارِعَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كِتَابَةُ مُزَارَعَةٍ عَلَى أَنَّ الْبَذْرَ وَالنَّفَقَةَ عَلَى صَاحِبِ الْأَرْضِ وَلِلْمُزَارِعِ رُبُعُ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْهَا هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ الَّتِي بِمَوْضِعِ كَذَا فِي مَدِينَةِ كَذَا مُزَارَعَةً وَهِيَ الْأَرْضُ الَّتِي تُعْرَفُ بِكَذَا وَتَجْمَعُهَا حُدُودٌ أَرْبَعَةٌ يُحِيطُ بِهَا كُلِّهَا وَأَحَدُ تِلْكَ الْحُدُودِ بِأَسْرِهِ لَزِيقُ كَذَا وَالثَّانِي وَالثَّالِثُ وَالرَّابِعُ دَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ بِحُدُودِهَا الْمُحِيطَةِ بِهَا وَجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَشِرْبِهَا وَأَنْهَارِهَا وَسَوَاقِيهَا أَرْضًا بَيْضَاءَ فَارِغَةً لَا شَيْءَ فِيهَا مِنْ غَرْسٍ وَلَا زَرْعٍ سَنَةً تَامَّةً أَوَّلُهَا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا وَآخِرُهَا انْسِلَاخُ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلَى أَنْ أَزْرَعَ جَمِيعَ هٰذِهِ الْأَرْضِ الْمَحْدُودَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ الْمَوْصُوفِ مَوْضِعُهَا فِيهِ هٰذِهِ السَّنَةَ الْمُؤَقَّتَةَ فِيهَا مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا كُلَّ مَا أَرَدْتُ وَبَدَا لِي أَنْ أَزْرَعَ فِيهَا مِنْ حِنْطَةٍ وَشَعِيرٍ وَسَمَاسِمَ وَأُرْزٍ وَأَقْطَانٍ وَرِطَابٍ وَبَاقِلَّا وَحِمَّصٍ وَلُوبِيَا وَعَدَسٍ وَمَقَاثِي وَمَبَاطِيخَ وَجَزَرٍ وَشَلْجَمٍ وَفُجْلٍ وَبَصَلٍ وَثُومٍ وَبُقُولٍ وَرَيَاحِينَ وَغَيْرِ ذٰلِكَ مِنْ جَمِيعِ الْغَلَّاتِ شِتَاءً وَصَيْفًا بِبُزُورِكَ وَبَذْرِكَ وَجَمِيعُهُ عَلَيْكَ دُونِي عَلَى أَنْ أَتَوَلَّى ذٰلِكَ بِيَدِي وَبِمَنْ أَرَدْتُ مِنْ أَعْوَانِي وَأُجَرَائِي وَبَقَرِي وَأَدَوَاتِي وَإِلَيَّ[1] زِرَاعَةُ ذٰلِكَ وَعِمَارَتُهُ وَالْعَمَلُ بِمَا فِيهِ نَمَاؤُهُ وَمَصْلَحَتُهُ وَكِرَابُ أَرْضِهِ وَتَنْقِيَةُ حَشِيشِهَا وَسَقْيُ مَا يُحْتَاجُ إِلَى سَقْيِهِ مِمَّا زُرِعَ وَتَسْمِيدُ مَا يُحْتَاجُ إِلَى تَسْمِيدِهِ وَحَفْرُ سَوَاقِيهِ وَأَنْهَارِهِ وَاجْتِنَاءُ مَا يُجْتَنَى مِنْهُ وَالْقِيَامُ بِحَصَادِ مَا يُحْصَدُ مِنْهُ وَجَمْعِهِ وَدِيَاسَةِ مَا يُدَاسُ مِنْهُ وَتَذْرِيَتِهِ بِنَفَقَتِكَ عَلَى ذٰلِكَ كُلِّهِ دُونِي وَأَعْمَلُ فِيهِ كُلِّهِ بِيَدِي وَأَعْوَانِي دُونَكَ عَلَى أَنَّ لَكَ مِنْ جَمِيعِ مَا يُخْرِجُ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ ذٰلِكَ كُلِّهِ فِي هٰذِهِ الْمُدَّةِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ مِنْ أَوَّلِهَا إِلَى آخِرِهَا فَلَكَ ثَلَاثَةُ أَرْبَاعِهِ بِحَظِّ أَرْضِكَ وَشِرْبِكَ وَبَذْرِكَ وَنَفَقَاتِكَ وَلِيَ الرُّبُعُ الْبَاقِي مِنْ جَمِيعِ ذٰلِكَ بِزِرَاعَتِي وَعَمَلِي وَقِيَامِي عَلَى ذٰلِكَ بِيَدِي وَأَعْوَانِي وَدَفَعْتَ إِلَيَّ جَمِيعَ أَرْضِكَ هٰذِهِ الْمَحْدُودَةِ فِي هٰذَا الْكِتَابِ بِجَمِيعِ حُقُوقِهَا وَمَرَافِقِهَا وَقَبَضْتُ ذٰلِكَ كُلَّهُ مِنْكَ يَوْمَ كَذَا مِنْ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا فَصَارَ جَمِيعُ ذٰلِكَ فِي يَدِي لَكَ لَا مِلْكَ لِي فِي شَيْءٍ مِنْهُ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةَ إِلَّا هٰذِهِ الْمُزَارَعَةَ الْمَوْصُوفَةَ فِي هٰذَا الْكِتَابِ فِي هٰذِهِ السَّنَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ فَإِذَا انْقَضَتْ فَذٰلِكَ كُلُّهُ مَرْدُودٌ إِلَيْكَ وَإِلَى يَدِكَ وَلَكَ أَنْ تُخْرِجَنِي بَعْدَ انْقِضَائِهَا مِنْهَا وَتُخْرِجَهَا مِنْ يَدِي وَيَدِ كُلِّ مَنْ صَارَتْ لَهُ

1- ایک نسخہ میں وَالِی کے بجائے وَالَی ہے۔

فِيهَا يَدٌ بِسَبَبِي أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَكُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ نُسْخَتَيْنِ

حضرت ابوعبیدہ بن محمد حضرت ولید بن ابی ولید سے وہ حضرت عروہ بن زبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: اللہ تعالیٰ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بخشے۔ اللہ کی قسم! میں اس کی بنسبت حدیث طیبہ کو بہتر جانتا ہوں۔ دو آدمی تھے جو آپس میں لڑ پڑے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر تمہاری یہ حالت ہے تو تم اپنی زمین بٹائی پر نہ دیا کرو تو حضرت رافع بن خدیج نے اس قول کو سنا: لا تکروا المزارع (تم اپنی کھیتیاں بٹائی پر نہ دیا کرو)۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: مزارعت کا معاہدہ یہ ہے کہ بیج اور خرچہ مالک زمین پر ہوگا اور مزارع کو اس فصل کا چوتھائی ملے گا جو اللہ تعالیٰ اس زمین سے پیدا فرمائے گا۔ یہ وہ تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں کے لئے لکھا ہے کہ تو نے مجھے وہ تمام زمین مزارعت پر دی ہے جو فلاں جگہ اور فلاں شہر میں ہے۔ یہ وہ زمین ہے جو اس نام سے پہچانی جاتی ہے۔ اس کو چاروں حدود جامع ہیں جو ان سب کے ساتھ محیط ہے۔ اس کی حدود میں سے ایک فلاں کے ساتھ ملی ہوئی ہے۔ دوسری حد، تیسری اور چوتھی حد اس کے ساتھ ملی ہوتی ہے۔ تو نے مجھے اپنی تمام زمین جس کی حدود اس تحریر میں بیان کر دی گئی ہیں جو اس زمین کو محیط ہیں۔ اس زمین کے تمام تر حقوق، اس کی پانی کی باری، بڑی نہروں اور چھوٹی نہروں کے ساتھ دے دی گئی ہے۔ وہ سفیدہ زمین ہے۔ وہ فارغ ہے۔ اس میں کوئی چیز نہیں۔ نہ کوئی درخت ہے اور نہ ہی کوئی کھیتی۔ یہ زمین پورے سال کے لئے دی گئی ہے۔ اس سال کا آغاز فلاں سال کے فلاں مہینے کا آغاز ہے اور اس کا آخر فلاں سال کے فلاں مہینے کا اختتام ہے کہ میں اس تمام زمین کو کاشت کروں گا جس کی حد اس کتاب میں بیان کر دی گئی ہے، جس کا محل وقوع اس تحریر میں بیان کر دیا گیا ہے۔ اس سال کیلئے جس کا آغاز اور اختتام بیان کر دیا گیا ہے کہ اس میں جو چاہوں اور جو مجھے مناسب لگے کہ میں اس میں گندم، جو، مکئی، چاول، روئی، ترکاریاں، ساگ، چنے، لوبیا، مسور، ککڑیاں، تربوز، گاجر، شلجم، مولی، پیاز، لہسن، ترکاریاں، پھول اور اس کے علاوہ تمام قسم کے گرمیوں اور سردیوں کے غلے تمہاری کاشت اور بیج سے وہ سب کچھ آپ پر ہوگا، مجھ پر نہیں ہوگا، اس شرط پر کہ میں ان امور کو اپنے ہاتھ سے کروں گا اور اپنے مددگاروں، مزدوروں، اپنے بیلوں، اپنے آلات زراعت کے ساتھ جس طرح چاہوں گا بجالاؤں گا، اس کی کاشت کروں گا، اس کو آباد کروں گا اور اس میں کام کروں گا جس کے ذریعے اس میں فصل کی نمو ہوگی، اس کی مصلحت ہوگی۔ اس زمین میں ہل چلانا، اس کی گھاس کو صاف کرنا، جس کھیتی کو پانی دینے کی ضرورت ہو اس کو پانی دینا، جہاں کھاد ڈالنے کی ضرورت ہو اس میں کھاد ڈالنا، چھوٹی بڑی نہروں کو کھودنا، اس میں جو فصل ہو اس کو چننا اور جو فصل کاٹنے کے قابل ہو اس کو کاٹنے کی ذمہ داری اٹھانا، اس فصل کو جمع کرنا، جس فصل کو کوٹنا ہو اس کو کوٹنا اور اس کو صاف کرنا، وہ تیرے خرچے کے ساتھ ہوگی۔ میرے ذمہ کچھ نہ ہوگا۔ میں اس میں کام اپنے ہاتھ سے اور اپنے ساتھیوں کے ذریعے کروں گا۔ تو کام نہیں کرے گا اس شرط پر کہ اس تحریر میں جس مدت کا آغاز اور اختتام کا ذکر کیا گیا ہے۔ اس میں اللہ تعالیٰ جو بھی فصل عطا فرمائے گا۔ اس میں سے تین چوتھائی تیرا ہوگا۔ تیری زمین، تیری پانی کی باری، تیرے بیج اور تیرے اخراجات کے بدلے میں یہ حصے ہوں گے اور باقی ماندہ چوتھائی میری کاشت، میرے کام اور میری اس قدو کاوش کے عوض ہوگا جو میں نے اپنے

ہاتھوں اور مددگاروں کے ذریعے کی اور تو نے مجھے تمام زمین جس کی حدود اس کتاب کے اندر بیان کردی گئی ہیں اس کے تمام تر حقوق اور اس کے منافع کے ساتھ دی اور میں نے اس پر فلاں سال کے فلاں مہینہ کے فلاں دن سے اس پر قبضہ کیا، یہ سب کچھ تیرے لئے میرے قبضہ میں رہا۔ اس میں سے کسی چیز پر میری ملکیت نہ تھی۔ اس کتاب میں مذکور مزراعت کے سوا جس سال کا ذکر اس میں کر دیا گیا ہے میرا کوئی دعویٰ اور مطلوب نہیں۔ جب یہ سال ختم ہوگا تو یہ سب کچھ تیری طرف لوٹا دیا جائے گا۔ تجھے حق ہوگا کہ یہ سال گزرنے کے بعد اس زمین سے مجھے نکال دے، اسے میرے قبضہ سے اور ہر اس آدمی کے قبضہ سے نکال دے جس کا قبضہ میری وجہ سے ہوا۔ فلاں اور فلاں نے اس کا اقرار کیا اور اس دستاویز کے دو نسخے تیار کیے گئے۔

فائدہ: بٹائی پر زمین دینے کے بارے میں ائمہ احناف کا بھی باہم اختلاف ہے۔ امام اعظم ابوحنیفہ کی رائے یہ ہے کہ ایک تہائی اور ایک چوتھائی فصل پر زمین دینا باطل ہے۔ ان کی دلیل وہ روایات ہیں جن میں مخابرہ سے نہی کی گئی ہے۔ مخابرہ سے مراد ایک تہائی اور ایک چوتھائی پر زمین دینا ہے۔ صاحبین کے نزدیک ایسا کرنا جائز ہے کیونکہ نبی کریم ﷺ نے خیبر کی زمین نصف فصل پر دی تھی۔

صاحبین کے نزدیک مزارعت کی چار صورتیں ہوسکتی ہیں جن میں سے تین جائز اور ایک باطل ہے:

(۱) زمین اور بیج ایک کے، جانور اور کام دوسرے کا (یہ جائز ہے)۔

(۲) زمین ایک کی اور کام، جانور اور بیج دوسرے کا (یہ جائز ہے)۔

(۳) زمین، بیج اور جانور ایک کے اور کام دوسرے کا (یہ جائز ہے)۔

(۴) زمین اور جانور ایک کے اور بیج اور کام دوسرے کا (یہ صورت ناجائز ہے)۔

مزارعت کے صحیح ہونے کے لئے صاحبین نے یہ بھی شرطیں لگائی ہیں کہ مدت معلوم ہو، فصل مشترک ہو۔ اگر مالک زمین یا مزارع کے لئے کوئی مقدار معین کی گئی تو یہ عقد باطل ہو جائے گا۔ اگر مالک یا کاشتکار کے لئے یہ شرط لگائی گئی کہ چھوٹی بڑی نالیوں سے سیراب ہونے والی فصل ایک کے لئے ہوگی تو یہ عقد بھی باطل ہوگا۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ الْأَلْفَاظِ الْمَأْثُورَةِ فِي الْمُزَارَعَةِ (مزارعت میں نقل کیے گئے الفاظ میں اختلاف)

3866- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ كَانَ مُحَمَّدٌ يَقُولُ الْأَرْضُ عِنْدِي مِثْلُ مَالِ الْمُضَارَبَةِ فَمَا صَلُحَ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ صَلُحَ فِي الْأَرْضِ وَمَا لَمْ يَصْلُحْ فِي مَالِ الْمُضَارَبَةِ لَمْ يَصْلُحْ فِي الْأَرْضِ قَالَ وَكَانَ لَا يَرَى بَأْسًا أَنْ يَدْفَعَ أَرْضَهُ إِلَى الْأَكَّارِ عَلَى أَنْ يَعْمَلَ فِيهَا بِنَفْسِهِ وَوَلَدِهِ وَأَعْوَانِهِ وَبَقَرِهِ وَلَا يُنْفِقَ شَيْئًا وَتَكُونَ النَّفَقَةُ كُلُّهَا مِنْ رَبِّ الْأَرْضِ

حضرت اسماعیل نے حضرت ابن عون سے انہوں نے حضرت محمد سے روایت نقل کی ہے، وہ کہتے تھے میرے نزدیک زمین مال مضاربت کی طرح ہے جو طریقہ مال مضاربت میں درست ہے وہ زمین میں بھی درست ہے اور جو مال مضاربت میں درست نہیں وہ زمین میں بھی درست نہیں۔ وہ اس میں کوئی حرج نہیں دیکھتے تھے۔ وہ اپنی زمین کسان کو دیں اس شرط پر

کہ وہ خود، اپنے بچوں، مددگاروں اور جانوروں کے ذریعے کام کرے اور اس پر کوئی خرچہ نہ کرے اور خرچہ تمام مالک کا ہو۔

3867- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا مِنْ أَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَطْرَ مَا يَخْرُجُ مِنْهَا

حضرت محمد بن عبدالرحمن نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو کھجوروں کے درخت اور خیبر کی زمین دی، اس شرط پر کہ وہ اپنے اموال کے ساتھ کام کریں اور اس سے جو فصل ہوگا اس کا نصف رسول اللہ ﷺ کا ہوگا۔

3868- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَفَعَ إِلَى يَهُودِ خَيْبَرَ نَخْلَ خَيْبَرَ وَأَرْضَهَا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوهَا بِأَمْوَالِهِمْ وَأَنَّ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ شَطْرَ ثَمَرَتِهَا

حضرت محمد بن عبدالرحمن نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے خیبر کے یہودیوں کو خیبر کی کھجوریں اور اس کی زمین دی، اس شرط پر کہ وہ اپنے اموال کے ساتھ ان میں کام کریں اور رسول اللہ ﷺ کے لئے نصف پھل ہوگا۔

3869- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ كَانَ يَقُولُ كَانَتِ الْمَزَارِعُ تُكْرَى عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ عَلَى أَنَّ لِرَبِّ الْأَرْضِ مَا عَلَى رَبِيعِ السَّاقِي مِنَ الزَّرْعِ وَطَائِفَةً مِنَ التِّبْنِ لَا أَدْرِي كَمْ هُوَ

حضرت محمد بن عبدالرحمن نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ کھیتیاں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں کرائے پر دی جاتی تھیں، اس شرط پر کہ زمین کے مالک کے لئے وہ فصل ہوگی جو چھوٹی نہر پر ہوگی اور کچھ بھوسہ ہوگا۔ میں یہ نہیں جانتا کہ وہ کتنا ہوگا۔

3870- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْأَسْوَدِ قَالَ كَانَ عَمَّايَ يَزْرَعَانِ بِالثُّلُثِ وَالرُّبُعِ وَأَبِي شَرِيكُهُمَا وَعَلْقَمَةُ وَالْأَسْوَدُ يَعْلَمَانِ فَلَا يُغَيِّرَانِ

حضرت شریک نے حضرت ابواسحاق سے انہوں نے حضرت عبدالرحمن بن اسود سے روایت نقل کی ہے کہ میرے دونوں چچا ایک تہائی اور ایک چوتھائی کے عوض کاشت کرتے تھے اور میرا والد ان کا شریک کار ہوتا۔ حضرت علقمہ اور حضرت اسود اسے جانتے تھے۔ وہ اس میں کچھ تبدیلی نہیں کرتے تھے۔

3871- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ الْجَزَرِيِّ قَالَ قَالَ سَعِيدُ بْنُ جُبَيْرٍ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ خَيْرَ مَا أَنْتُمْ صَانِعُونَ أَنْ يُؤَاجِرَ أَحَدُكُمْ أَرْضَهُ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ

حضرت عبدالکریم جزری نے حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جو تم کام کرتے ہو ان میں سے بہترین یہ ہے کہ تم میں سے کوئی آدمی اپنی زمین سونے اور چاندی (نقدی) کے عوض اجرت پر دے۔

3872۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَسَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُمَا كَانَا لَا يَرَيَانِ بَأْسًا بِاسْتِئْجَارِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ

حضرت جریر نے حضرت منصور سے وہ حضرت ابراہیم اور حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں: وہ دونوں سفید زمین کو اجرت پر لینے میں کوئی حرج نہ دیکھتے تھے۔

3873۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ لَمْ أَعْلَمْ شُرَيْحًا كَانَ يَقْضِي فِي الْمُضَارِبِ إِلَّا بِقَضَائَيْنِ كَانَ رُبَّمَا قَالَ لِلْمُضَارِبِ بَيِّنَتَكَ عَلَى مُصِيبَةٍ تُعْذَرُ بِهَا وَرُبَّمَا قَالَ لِصَاحِبِ الْمَالِ بَيِّنَتَكَ أَنَّ أَمِينَكَ خَائِنٌ[1] وَإِلَّا فَيَمِينُهُ بِاللَّهِ مَا خَانَكَ

حضرت اسماعیل نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت محمد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نہیں جانتا کہ حضرت شریح مضارب کے بارے میں کوئی فیصلہ کرتے ہوں مگر دو فیصلے کرتے۔ بعض اوقات مضارب سے کہتے: اس آفت پر اپنے گواہ پیش کرو جس کے باعث تجھے معذور خیال کیا جائے اور بعض اوقات مالک سے کہتے: اپنے گواہ اس بات پر پیش کرو کہ تیرا امین خائن ہے ورنہ اس کے ذمہ یہ قسم ہوگی کہ اللہ کی قسم! اس نے تیرے ساتھ خیانت نہیں کی۔

3874۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ لَا بَأْسَ بِإِجَارَةِ الْأَرْضِ الْبَيْضَاءِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَقَالَ إِذَا دَفَعَ رَجُلٌ إِلَى رَجُلٍ مَالًا قِرَاضًا فَأَرَادَ أَنْ يَكْتُبَ عَلَيْهِ بِذَلِكَ كِتَابًا كَتَبَ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا مِنْهُ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرِهِ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ أَنَّكَ دَفَعْتَ إِلَيَّ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ قِرَاضًا عَلَى تَقْوَى اللَّهِ فِي السِّرِّ وَالْعَلَانِيَةِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ عَلَى أَنْ أَشْتَرِيَ بِهَا مَا شِئْتُ مِنْهَا كُلَّ مَا أَرَى أَنْ أَشْتَرِيَهُ وَأَنْ أَصْرِفَهَا وَمَا شِئْتُ مِنْهَا فِيمَا أَرَى أَنْ أَصْرِفَهَا فِيهِ مِنْ صُنُوفِ التِّجَارَاتِ وَأُخْرِجَ بِمَا شِئْتُ مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُ وَأَبِيعَ مَا أَرَى أَنْ أَبِيعَهُ مِمَّا أَشْتَرِيهِ بِنَقْدٍ رَأَيْتُ أَمْ بِنَسِيئَةٍ وَبِعَيْنٍ رَأَيْتُ أَمْ بِعَرْضٍ عَلَى أَنْ أَعْمَلَ فِي جَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ بِرَأْيِي وَأُوَكِّلَ فِي ذَلِكَ مَنْ رَأَيْتُ وَكُلُّ مَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ بَعْدَ رَأْسِ الْمَالِ الَّذِي دَفَعْتَهُ الْمَذْكُورِ إِلَيَّ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنِي وَبَيْنَكَ نِصْفَيْنِ لَكَ مِنْهُ النِّصْفُ بِحَظِّ رَأْسِ مَالِكَ وَلِي فِيهِ[2] النِّصْفُ تَامًّا بِعَمَلِي فِيهِ وَمَا كَانَ فِيهِ مِنْ وَضِيعَةٍ فَعَلَى رَأْسِ الْمَالِ فَقَبَضْتُ مِنْكَ هَذِهِ الْعَشَرَةَ آلَافِ دِرْهَمٍ الْوُضْحَ الْجِيَادَ مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا فِي سَنَةِ كَذَا وَصَارَتْ لَكَ فِي يَدِي قِرَاضًا عَلَى الشُّرُوطِ الْمُشْتَرَطَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَإِذَا أَرَادَ أَنْ يُطْلِقَ[3] لَهُ أَنْ يَشْتَرِيَ وَيَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ كَتَبَ وَقَدْ نَهَيْتَنِي أَنْ أَشْتَرِيَ وَأَبِيعَ بِالنَّسِيئَةِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں هُوَ ہے۔	2۔ ایک نسخہ میں فِيهِ کے بجائے مِثْلُهُ ہے۔	3۔ ایک نسخہ میں أَنْ لَا يُطْلِقَ ہے۔

حضرت شریک نے حضرت طارق سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ سونے اور چاندی (نقدی) کے عوض زمین کو اجرت پر دینے میں کوئی حرج نہیں۔ کہا: جب ایک آدمی دوسرے آدمی کو مال قرضہ پر دے اور ارادہ کرے کہ اس پر کوئی تحریر لکھے تو وہ یہ کہے: یہ تحریر ہے جو فلاں بن فلاں نے خوشی سے اپنی صحت اور اس معاملہ پر اختیار رکھتے ہوئے فلاں بن فلاں کے لئے لکھی ہے کہ اس نے مجھے فلاں سال کے فلاں مہینے کے شروع میں دس ہزار درہم جو عمدہ ہیں اور ہر دس درہم کا وزن سات مثقال کے برابر ہوتا ہے، بطور قرض دیے ہیں۔ مخفی اور اعلانیہ دونوں صورتوں میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہوئے اور امانت کی ادائیگی کی شرط پر دیے ہیں کہ میں ان کے ساتھ ہر وہ چیز خریدوں گا جسے میں خریدنا مناسب سمجھوں گا اور انہیں صرف کروں گا تجارت کی صورت میں جسے میں مناسب سمجھوں گا اور جہاں جانا مناسب سمجھوں گا وہاں اسے لے جاؤں گا۔ جو چیز میں نے خریدی ہوگی اس میں سے جو چیز مناسب سمجھوں گا اسے نقد بیچوں گا یا جسے ادھار مناسب سمجھوں کسی سامان کے عوض مناسب خرید کروں گا۔ اسے بیچوں گا اس شرط پر کہ میں ان تمام صورتوں میں کام اپنی مرضی سے کروں گا اور جسے مناسب سمجھوں گا اسے وکیل بناؤں گا۔ اس میں اللہ تعالیٰ راس المال پر جو نفع دے گا وہ راس المال (اصل پونجی) جو تو نے مجھے دیا جس کی مقدار اس تحریر میں موجود ہے وہ نفع میرے اور تیرے درمیان نصف نصف ہوگا۔ تیرے لئے نصف تیرے راس المال کے بدلے میں ہے اور میرے لئے نصف اس میں میرے کام کی وجہ سے ہے۔ اس میں جو کچھ نقصان ہوگا وہ راس المال پر ہوگا۔ میں نے تجھ سے یہ صحیح اعلیٰ دس ہزار درہم فلاں سال کے فلاں مہینہ کے شروع میں لیے ہیں، یہ درہم میرے پاس تیرے قرض کے طور پر ہیں۔ ان مذکورہ شرطوں کی بناء پر جو اس کتاب میں لکھ دی گئی ہیں فلاں فلاں نے اس کا اقرار کیا۔ جب وہ ارادہ کرے کہ وہ اسے ادھار خرید و فروخت کی اجازت نہ دے تو وہ اسے لکھے کہ تو نے مجھے منع کیا ہے کہ میں ادھار خرید و فروخت کروں۔

شَرِكَةُ عَنَانٍ بَيْنَ ثَلَاثَةٍ (تین افراد کے درمیان شرکت عنان)

هَذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ فِي صِحَّةٍ عُقُولِهِمْ وَجَوَازِ أَمْرِهِمْ اشْتَرَكُوا شَرِكَةَ عَنَانٍ لَا شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَهُمْ فِي ثَلَاثِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ وُضْحًا جِيَادًا وَزْنَ سَبْعَةٍ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَشَرَةُ آلَافِ دِرْهَمٍ خَلَطُوهَا جَمِيعًا فَصَارَتْ هَذِهِ الثَّلَاثِينَ أَلْفَ دِرْهَمٍ فِي أَيْدِيهِمْ مَخْلُوطَةً بِشَرِكَةٍ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا فِيهِ بِتَقْوَى اللَّهِ وَأَدَاءِ الْأَمَانَةِ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ إِلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَيَشْتَرُونَ جَمِيعًا بِذَلِكَ وَبِمَا رَأَوْا مِنْهُ اشْتَرَاهُ بِالنَّقْدِ وَيَشْتَرُونَ بِالنَّسِيئَةِ عَلَيْهِ مَا رَأَوْا أَنْ يَشْتَرُوا مِنْ أَنْوَاعِ التِّجَارَاتِ وَأَنْ يَشْتَرِيَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى حِدَتِهِ دُونَ صَاحِبِهِ بِذَلِكَ وَبِمَا رَأَى مِنْهُ مَا رَأَى اشْتَرَاهُ مِنْهُ بِالنَّقْدِ وَبِمَا رَأَى اشْتَرَاهُ عَلَيْهِ بِالنَّسِيئَةِ يَعْمَلُونَ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ مُجْتَمِعِينَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مُنْفَرِدًا بِهِ دُونَ صَاحِبِهِ بِمَا رَأَى جَائِزًا لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ كُلِّهِ عَلَى نَفْسِهِ وَعَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ فِيمَا اجْتَمَعُوا عَلَيْهِ وَفِيمَا انْفَرَدُوا بِهِ مِنْ ذَلِكَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ دُونَ الْآخَرَيْنِ فَمَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ مِنْ قَلِيلٍ وَمِنْ كَثِيرٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ صَاحِبَيْهِ وَهُوَ وَاجِبٌ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا وَمَا رَزَقَ اللَّهُ فِي ذَلِكَ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ عَلَى رَأْسِ مَالِهِمُ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَهُوَ بَيْنَهُمْ أَثْلَاثًا

وَمَا كَانَ فِي ذَلِكَ مِنْ وَضِيعَةٍ وَتَبِعَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ أَثْلَاثًا عَلَى قَدْرِ رَأْسِ مَالِهِمْ وَقَدْ كُتِبَ هَذَا الْكِتَابُ ثَلَاثُ نُسَخٍ مُتَسَاوِيَاتٍ بِأَلْفَاظٍ وَاحِدَةٍ فِي يَدِ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ وَاحِدَةٌ[1]، وَثِيقَةً لَهُ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ[2]

یہ وہ معاہدہ ہے جس میں فلاں، فلاں اور فلاں اپنے عقول کی صحت اور اس امر کا حق رکھنے کی بنا پر شرکت عنان کے طریقہ پر شریک ہوئے نہ کہ شرکت مفاوضہ کے طریقہ پر، یہ شرکت تیس ہزار عمدہ دراہم میں ہے۔ ہر دس درہم کا وزن سات مثقال ہے۔ ان تینوں میں سے ہر ایک کے دس ہزار ہیں۔ ان سب کو انہوں نے ملا دیا ہے۔ اب یہ ان کے قبضہ میں تیس ہزار درہم ہو گئے ہیں۔ یہ سب آپس میں ملے ہوئے ہیں اس شرکت کی وجہ سے جو ان کے درمیان ایک تہائی حصہ کی بنا پر قائم ہے کہ وہ اس مال میں اللہ تعالیٰ سے تقویٰ اختیار کرتے ہوئے عمل کریں گے اور ان میں سے ہر ایک فرد ہر ایک فرد کو اس کی امانت دینے کا ذمہ دار ہوگا۔ وہ اس مال کے عوض سب مال خریدیں گے جسے وہ خریدنا مناسب سمجھیں گے کہ اسے نقد خریدیں اور جس مال کو ادھار خریدنا مناسب خیال کریں گے وہ اسے ادھار خریدیں گے۔ تجارت کی تمام صورتوں میں انہیں اجازت ہوگی اور ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ اس مال کے عوض مال خریدنے کا بھی حق ہوگا جب کہ اس کا دوسرا ساتھی اس مال میں شریک نہیں ہوگا۔ جسے وہ نقد خریدنا چاہے گا نقد خریدے گا اور جسے وہ ادھار خریدنا چاہے گا ادھار خریدے گا۔ وہ سب اس میں اکٹھے کام کریں گے جس میں مناسب سمجھیں گے اور ان میں سے ہر ایک علیحدہ علیحدہ کام کرے گا جس میں مناسب سمجھے گا۔ وہ ان میں سے ہر ایک کے لئے نافذ ہو جائے گا اس کی ذات پر بھی جس نے وہ خرید و فروخت کی اور ان دونوں پر بھی جو اس کے ساتھی ہیں۔ ان تمام امور میں جن میں وہ اکٹھے ہوئے اور ان تمام امور میں جن میں وہ منفرد ہیں دوسرے اس کے ساتھ شامل نہیں۔ ان میں سے ہر ایک کو جو تھوڑا بہت لازم ہوا ہے وہ اس کے دونوں ساتھیوں کو بھی لازم ہو گیا ہے۔ وہ ان سب پر ثابت ہو جائے گا اور اللہ تعالیٰ ان کے رأس المال پر جو زیادتی اور نفع دے گا جس رأس المال کی مقدار اس تحریر میں موجود ہے وہ ان تینوں میں برابر ہوگا۔ اور اس میں جو نقصان اور گھاٹا ہوگا وہ ان کے رأس المال کے حساب سے ان پر تقسیم کر دیا جائے گا۔ اس تحریر کے تین نسخے تیار کیے جائیں گے۔ ایک جیسے الفاظ کے ساتھ برابر برابر ہوں گے اور ہر ایک کے پاس ایک ایک نسخہ ہوگا۔ یہ تحریر فلاں، فلاں اور فلاں کی جانب سے ہے۔ یہ ایک ہی ہے۔ بطور وثیقہ اسے تحریر کیا گیا ہے۔ فلاں، فلاں اور فلاں نے اس کا اقرار کیا۔

شَرِكَةُ مُفَاوَضَةٍ بَيْنَ أَرْبَعَةٍ عَلَى مَذْهَبِ مَنْ يُجِيزُهَا

چار افراد کے درمیان شرکت مفاوضہ اس کے مذہب کے مطابق جو اسے جائز قرار دیتا ہے

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ هَذَا مَا اشْتَرَكَ عَلَيْهِ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ شَرِكَةَ مُفَاوَضَةٍ فِي رَأْسِ مَالٍ جَمَعُوهُ بَيْنَهُمْ مِنْ صِنْفٍ وَاحِدٍ وَنَقْدٍ وَاحِدٍ وَخَلَطُوهُ وَصَارَ فِي أَيْدِيهِمْ مُمْتَزِجًا لَا يُعْرَفُ بَعْضُهُ مِنْ بَعْضٍ وَمَالُ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِي ذَلِكَ وَحَقُّهُ سَوَاءٌ عَلَى أَنْ يَعْمَلُوا فِي ذَلِكَ كُلِّهِ وَفِي كُلِّ قَلِيلٍ وَكَثِيرٍ

1۔ ایک نسخہ میں وَاحِدَةٌ کے بجائے وَاحِدًا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں أَقَرَّ فُلَانٌ فُلَانًا وَفُلَانًا ہے۔

سَوَاءٌ مِنَ الْمُبَايَعَاتِ وَالْمُتَاجَرَاتِ نَقْدًا وَنَسِيئَةً بَيْعًا وَشِرَاءً فِي جَمِيعِ الْمُعَامَلَاتِ وَفِي كُلِّ مَا يَتَعَاطَاهُ النَّاسُ بَيْنَهُمْ مُجْتَمِعِينَ بِمَا رَأَوْا وَيَعْمَلُ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى انْفِرَادِهِ بِكُلِّ مَا رَأَى وَكُلِّ مَا بَدَا لَهُ جَائِزٌ أَمْرُهُ فِي ذَلِكَ عَلَى كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ وَعَلَى أَنَّهُ كُلُّ مَا لَزِمَ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ عَلَى هَذِهِ الشَّرِكَةِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَيْنٍ فَهُوَ لَازِمٌ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ وَعَلَى أَنَّ جَمِيعَ مَا رَزَقَهُمُ اللَّهُ فِي هَذِهِ الشَّرِكَةِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ وَمَا رَزَقَ اللَّهُ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ فِيهَا عَلَى حِدَتِهِ مِنْ فَضْلٍ وَرِبْحٍ فَهُوَ بَيْنَهُمْ جَمِيعًا بِالسَّوِيَّةِ وَمَا كَانَ فِيهَا مِنْ نَقِيصَةٍ فَهُوَ عَلَيْهِمْ جَمِيعًا بِالسَّوِيَّةِ بَيْنَهُمْ وَقَدْ جَعَلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ فُلَانٍ وَفُلَانٍ وَفُلَانٍ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ فِي هَذَا الْكِتَابِ مَعَهُ وَكِيلَهُ فِي الْمُطَالَبَةِ بِكُلِّ حَقٍّ هُوَ لَهُ وَالْمُخَاصَمَةِ فِيهِ وَقَبْضِهِ وَفِي خُصُومَةِ كُلِّ مَنِ اعْتَرَضَهُ بِخُصُومَةٍ وَكُلِّ مَنْ يُطَالِبُهُ بِحَقٍّ وَجَعَلَهُ وَصِيَّهُ فِي شَرِكَتِهِ مِنْ بَعْدِ وَفَاتِهِ وَفِي قَضَاءِ دُيُونِهِ وَإِنْفَاذِ وَصَايَاهُ وَقَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ مِنْ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ مَا جَعَلَ إِلَيْهِ مِنْ ذَلِكَ كُلِّهِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''اے ایمان والو! وعدے پورے کرو''۔ یہ وہ معاہدہ ہے جس میں فلاں، فلاں، فلاں اور فلاں شریک ہیں۔ ان کے درمیان رأس المال پر شرکت مفاوضہ ہے۔ انہوں نے ایک صفت اور ایک نقدی سے باہم اس مال کو جمع کیا ہے اور اس تمام مال کو باہم ملا دیا ہے۔ اب وہ مال ان سب کے قبضہ میں ملا ہوا ہے۔ بعض مال بعض سے الگ پہچانا نہیں جا سکتا۔ ان میں سے ہر ایک کا مال اور حق برابر ہے۔ شرط یہ ہے کہ وہ سب اس مال میں کام کریں گے۔ تھوڑے زیادہ میں یہ سب برابر حق رکھتے ہیں۔ ہر قسم کی خرید و فروحت اور تجارت نقدی ہو، ادھار ہو، فروخت ہو، خرید ہو، تمام تر معاملات اور جو لوگ آپس میں لین دین کرتے ہیں ان کا انہیں حق ہو گا۔ جس کو اجتماعی طور پر مناسب سمجھیں اجتماعی طور پر کریں اور جس کو انفرادی طور پر مناسب دیکھے اور مناسب سمجھے اسے کر سکتا ہے۔ اس کا یہ معاملہ اس کے ساتھیوں میں سے ہر ایک پر ثابت ہو جائے گا اور اس شرکت کی وجہ سے ان میں سے ہر ایک پر جو کچھ حق اور قرض لازم ہو گا جس کا ذکر اس تحریر میں کیا گیا ہو گا، وہ ان تمام افراد پر لازم ہو جائے گا جن کا نام اس تحریر میں اس کے ساتھ لکھا ہو گا اور اللہ تعالیٰ نے اس مذکورہ شرکت کی بنا پر جو سب کو اجتماعی نفع دیا اور ان میں سے ہر ایک کو اللہ تعالیٰ نے جو انفرادی نفع زیادہ سب میں برابر ہو گا اور اس میں جو کچھ نقصان ہوا وہ بھی ان سب پر برابر تقسیم ہو گا۔ ان میں سے ہر ایک یعنی فلاں، فلاں، فلاں، فلاں پر دوسرے فرد کو جس کا اس تحریر میں نام ذکر کیا گیا ہو گا وہ اس کے ساتھ ہر حق کے مطالبہ، اس میں جھگڑا کرنے، اس پر قبضہ کرنے اور اس کی خصومت میں جو معارض ہو اس کے ساتھ خصومت کرنے اور اس سے جو حق کا مطالبہ کرے اس کے ساتھ خصومت کرنے میں یہ اس کا وکیل ہو گا۔ وہ اپنے ساتھی کو وفات کی صورت میں اپنی شرکت، قرضوں کی ادائیگی اور وصیتوں کے نفاذ میں وصی بنائے گا اور ان ساتھیوں میں سے ہر ایک اس ذمہ داری کو قبول کرے گا جو ذمہ داری اسے دوسرا ساتھی دے گا۔ فلاں، فلاں، فلاں اور فلاں نے اس کا اقرار کیا۔

بَابُ شَرِكَةِ الْأَبْدَانِ (شرکت ابدان)

3875- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَلَا عَمَّارٌ بِشَيْءٍ

حضرت ابواسحاق نے حضرت ابوعبیدہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمار اور حضرت سعد نے غزوہ بدر میں باہم شراکت کی۔ حضرت سعد دو قیدی لائے جب کہ میں اور عمار کوئی چیز نہ لائے۔

3876- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ فِي عَبْدَيْنِ مُتَفَاوِضَيْنِ كَاتَبَ أَحَدُهُمَا قَالَ جَائِزٌ إِذَا كَانَا مُتَفَاوِضَيْنِ يَقْضِي أَحَدُهُمَا عَنِ الْآخَرِ

حضرت ابن مبارک نے حضرت یونس سے انہوں نے حضرت زہری سے دو ایسے غلاموں کے بارے میں روایت نقل کی ہے جو شرکت مفاوضہ کرتے ہیں۔ ان میں سے ایک عقد مکاتبہ کرتا ہے۔ تو جواب دیا: یہ جائز ہے۔ جب دونوں نے عقد مفاوضہ کیا تھا تو ان میں سے ایک دوسرے کی جانب سے ادا کرے گا۔

تَفَرُّقُ الشُّرَكَاءِ عَنْ شَرِيكِهِمْ (1) (شرکاء کا ایک دوسرے سے شرکت ختم کرنا)

هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ بَيْنَهُمْ وَأَقَرَّ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمْ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ بِجَمِيعِ مَا فِيهِ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ أَنَّهُ جَرَتْ بَيْنَنَا مُعَامَلَاتٌ وَمُتَاجَرَاتٌ وَأَشْرِيَةٌ وَبُيُوعٌ وَخُلْطَةٌ وَشَرِكَةٌ فِي أَمْوَالٍ وَفِي أَنْوَاعٍ مِنَ الْمُعَامَلَاتِ وَقُرُوضٌ وَمُصَارَفَاتٌ وَوَدَائِعُ وَأَمَانَاتٌ وَسَفَاتِجُ وَمُضَارَبَاتٌ وَعَوَارِي وَدُيُونٌ وَمُؤَاجَرَاتٌ وَمُزَارَعَاتٌ وَمُؤَاكَرَاتٌ وَإِنَّا تَنَاقَضْنَا عَلَى التَّرَاضِي مِنَّا جَمِيعًا بِمَا فَعَلْنَا جَمِيعَ مَا كَانَ بَيْنَنَا مِنْ كُلِّ شَرِكَةٍ وَمِنْ كُلِّ مُخَالَطَةٍ كَانَتْ جَرَتْ بَيْنَنَا فِي نَوْعٍ مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْمُعَامَلَاتِ وَفَسَخْنَا ذَلِكَ كُلَّهُ فِي جَمِيعِ مَا جَرَى بَيْنَنَا فِي جَمِيعِ الْأَنْوَاعِ وَالْأَصْنَافِ وَبَيَّنَّا ذَلِكَ كُلَّهُ نَوْعًا نَوْعًا وَعَلِمْنَا مَبْلَغَهُ وَمُنْتَهَاهُ وَعَرَفْنَاهُ عَلَى حَقِّهِ وَصِدْقِهِ فَاسْتَوْفَى كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا جَمِيعَ حَقِّهِ مِنْ ذَلِكَ أَجْمَعَ وَصَارَ فِي يَدِهِ فَلَمْ يَبْقَ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِنَّا قِبَلَ كُلِّ وَاحِدٍ مِنْ أَصْحَابِهِ الْمُسَمَّيْنَ مَعَهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ وَلَا قِبَلَ أَحَدٍ بِسَبَبِهِ وَلَا بِاسْمِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةٌ لِأَنَّ كُلَّ وَاحِدٍ مِنَّا قَدِ اسْتَوْفَى جَمِيعَ حَقِّهِ وَجَمِيعَ مَا كَانَ لَهُ مِنْ جَمِيعِ ذَلِكَ كُلِّهِ وَصَارَ فِي يَدِهِ مُوَفَّرًا أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ وَفُلَانٌ

یہ تحریر ہے: اسے فلاں، فلاں، فلاں اور فلاں نے لکھا ہے۔ ان میں سے ہر ایک نے اقرار کیا ہے کہ اس کے ساتھیوں میں سے ہر ایک جن کے نام اس تحریر میں موجود ہیں اس تحریر میں جو کچھ ہے وہ اس کی صحت اور امر کا اختیار ہونے کی بنا پر ہے، کہ ہمارے معاملات تھے، تجارت تھی، خرید وفروخت تھی، اموال اکٹھے تھے اور اموال اور معاملات کی انواع میں شرکت تھی، قرض تھے، تصرفات تھے، ودیعتیں تھیں، امانتیں تھیں، راستے کے خطرات سے بچنے کے لئے مال دیے گئے تھے، مضاربت

1- ایک نسخہ میں عَنْ شَرِكَتِهِمْ ہے۔

پر مال دیا گیا تھا، مال ادھار دیا گیا تھا، قرضے تھے، اجرت پر معاہدے ہوتے تھے، زراعت پر زمین لی گئی تھی اور کرائے پر چیزیں لی دی گئی تھیں، ہمارے درمیان اموال اور معاملات میں جو شرکت اور اموال کی آمیزش تھی، ہم نے ان سب چیزوں کو باہم رضامندی سے ختم کر دیا ہے اور ان تمام انواع واصناف میں جو سلسلہ جاری تھا اس کو باہم رضامندی سے ختم کر دیا اور ہم نے اس سب کو ایک ایک قسم کر کے بیان کیا اور ہم نے اس کے مبلغ اور انتہا کو پہچان لیا۔ ہم نے اسے صحیح اور درست پایا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اپنا پورا پورا حق لے لیا ہے اور اس کا حق اس کے ہاتھ میں پہنچ چکا ہے۔ ہم میں سے کسی ساتھی کا اس تحریر میں موجود افراد کے نام کوئی حق باقی نہیں، نہ اس سب سے کسی کی طرف اور نہ کسی کے نام، نہ حق ہے نہ دعویٰ ہے اور نہ مطلب ہے کیونکہ ہم میں سے ہر ایک نے اپنا پورا پورا حق لے لیا ہے اور اس کے ہاتھ میں پورا پورا آ چکا ہے۔ فلاں، فلاں، فلاں اور فلاں نے اس کا اقرار کیا ہے۔

تَفَرُّقُ الزَّوْجَيْنِ عَنْ مُزَاوَجَتِهِمَا (میاں بیوی کا عقد نکاح سے جدا ہونا)

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى وَلَا يَحِلُّ لَكُمْ أَنْ تَأْخُذُوا مِمَّا آتَيْتُمُوهُنَّ شَيْئًا إِلَّا أَنْ يَخَافَا أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَإِنْ خِفْتُمْ أَلَّا يُقِيمَا حُدُودَ اللهِ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَا فِيمَا افْتَدَتْ بِهِ هَذَا كِتَابٌ كَتَبَتْهُ فُلَانَةُ بِنْتُ فُلَانِ بْنِ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهَا وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفُلَانِ بْنِ فُلَانٍ إِنِّي كُنْتُ زَوْجَةً لَكَ وَكُنْتَ دَخَلْتَ بِي فَأَفْضَيْتَ إِلَيَّ ثُمَّ إِنِّي كَرِهْتُ صُحْبَتَكَ وَأَحْبَبْتُ مُفَارَقَتَكَ عَنْ غَيْرِ إِضْرَارٍ مِنْكَ بِي وَلَا مَنْعِي لِحَقٍّ وَاجِبٍ لِي عَلَيْكَ وَإِنِّي سَأَلْتُكَ عِنْدَ مَا خِفْنَا أَنْ لَا نُقِيمَ حُدُودَ اللهِ أَنْ تَخْلَعَنِي فَتُبِينَنِي[1] مِنْكَ بِتَطْلِيقَةٍ بِجَمِيعِ مَالِي عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِي وَهُوَ كَذَا وَكَذَا دِينَارًا جِيَادًا مَثَاقِيلَ وَبِكَذَا وَكَذَا دِينَارًا جِيَادًا مَثَاقِيلَ أَعْطَيْتُكَهَا عَلَى ذَلِكَ سِوَى مَا لِي صَدَاقِي فَفَعَلْتَ الَّذِي سَأَلْتُكَ مِنْهُ فَطَلَّقْتَنِي تَطْلِيقَةً بَائِنَةً بِجَمِيعِ مَا كَانَ بَقِيَ لِي عَلَيْكَ مِنْ صَدَاقِي الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ وَبِالدَّنَانِيرِ الْمُسَمَّاةِ فِيهِ سِوَى ذَلِكَ فَقَبِلْتُ ذَلِكَ مِنْكَ مُشَافَهَةً لَكَ عِنْدَ مُخَاطَبَتِكَ إِيَّايَ بِهِ وَمُجَاوَبَةً عَلَى قَوْلِكَ مِنْ قَبْلِ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا ذَلِكَ وَدَفَعْتُ إِلَيْكَ جَمِيعَ هَذِهِ الدَّنَانِيرِ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهَا فِي هَذَا الْكِتَابِ الَّذِي خَالَعْتَنِي عَلَيْهَا وَافِيَةً سِوَى مَا لِي صَدَاقِي فَصِرْتُ بَائِنَةً مِنْكَ مَالِكَةً لِأَمْرِي بِهَذَا الْخُلْعِ الْمَوْصُوفِ أَمْرُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فَلَا سَبِيلَ لَكَ عَلَيَّ وَلَا مُطَالَبَةَ وَلَا رَجْعَةَ وَقَدْ قَبَضْتُ مِنْكَ جَمِيعَ مَا يَجِبُ لِمِثْلِي مَا دُمْتُ فِي عِدَّةٍ مِنْكَ وَجَمِيعَ مَا أَحْتَاجُ إِلَيْهِ بِتَمَامِ مَا يَجِبُ لِلْمُطَلَّقَةِ الَّتِي تَكُونُ فِي مِثْلِ حَالِي عَلَى زَوْجِهَا الَّذِي يَكُونُ فِي مِثْلِ حَالِكَ فَلَمْ يَبْقَ لِوَاحِدٍ[2] مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ حَقٌّ وَلَا دَعْوَى وَلَا طَلِبَةٌ فَكُلُّ مَا ادَّعَى وَاحِدٌ مِنَّا قِبَلَ صَاحِبِهِ مِنْ حَقٍّ وَمِنْ دَعْوَى وَمِنْ طَلِبَةٍ بِوَجْهٍ مِنَ الْوُجُوهِ فَهُوَ فِي جَمِيعِ دَعْوَاهُ مُبْطِلٌ وَصَاحِبُهُ مِنْ ذَلِكَ أَجْمَعَ بَرِيءٌ وَقَدْ قَبِلَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنَّا كُلَّ مَا أَقَرَّ لَهُ بِهِ صَاحِبُهُ وَكُلَّ مَا أَبْرَأَهُ مِنْهُ مِمَّا وُصِفَ فِي هَذَا الْكِتَابِ مُشَافَهَةً عِنْدَ مُخَاطَبَتِهِ إِيَّاهُ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِي جَرَى بَيْنَنَا فِيهِ أَقَرَّتْ فُلَانَةُ وَفُلَانٌ

1۔ ایک نسخہ میں فَتَبْتَنِي ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں لِكُلِّ وَاحِدٍ ہے۔

اللہ تعالیٰ تبارک وتعالیٰ کا فرمان ہے: ''تم میں سے کسی کے لئے حلال نہیں کہ جو کچھ تم نے دیا ہے اس میں سے کوئی چیز لو مگر اس صورت میں کہ دونوں کو خوف ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حقوق کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ اگر تمہیں ڈر ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی قائم کردہ حقوق کو قائم نہ رکھ سکیں گے تو ان دونوں پر کوئی حرج نہیں جو عورت اپنی جان چھڑانے کے لئے فدیہ کے طور پر دے''۔

یہ تحریر ہے جسے فلاں عورت نے جو فلاں بن فلاں کی بیٹی ہے، اس نے اسے اپنی صحت اور معاملہ کا اختیار رکھنے کی بنا پر تحریر کیا ہے۔ یہ تحریر فلاں بن فلاں کے لئے ہے۔ میں تیری بیوی تھی، تو نے میرے ساتھ حقوق زوجیت ادا کیے ہیں۔ تو نے تنہائی میں مجھ تک رسائی حاصل کی۔ پھر میں نے تیری صحبت کو ناپسند کیا اور میں نے یہ پسند کیا کہ میں تجھ سے جدائی اختیار کر لوں جب کہ تیری جانب سے مجھے کوئی تکلیف نہ پہنچائی جائے اور میرا جو حق تجھ پر واجب ہوتا ہے اس کو تو نہ روکے اور میں نے اس جدائی کا مطالبہ اس وقت کیا ہے جب ہمیں خوف ہوا کہ ہم اللہ تعالیٰ کی حدود کو قائم نہ رکھ سکیں گے۔ کہ تو مجھ سے خلع کر لے اور اپنے آپ سے مجھے ایک طلاق کے ساتھ جدا کر دے، اس تمام مہر کے عوض جو میرا تجھ پر لازم ہے۔ وہ اتنے اتنے عمدہ دینار ہیں۔ جو اتنے مثقال وزن کے ہیں اور اتنے اتنے عمدہ دینار جو اتنے وزن کے ہیں اس مہر کے علاوہ تجھے دیے ہیں۔ جو میں نے تجھ سے سوال کیا تو نے وہ کر دیا اور میرا باقی ماندہ جو اس تحریر میں موجود ہے جس کی مقدار اتنی ہے اس کے عوض تو نے مجھے طلاق بائنہ دے دی ہے اور مہر کے علاوہ دیناروں کے عوض جن کو ذکر کر دیا گیا ہے میں نے تیری موجودگی میں اسے قبول کیا جب کہ تو مجھ سے اس بارے میں بات چیت کر رہا تھا اور ہماری یہ گفتگو ختم ہونے سے قبل تیرے قول کے جواب میں اسے قبول کیا تھا۔ میں نے تجھے وہ تمام دینار دے دیے جن کا ذکر ہوا جس کی مقدار اس تحریر میں موجود ہے جس پر تو نے مجھ سے خلع کیا جو میرے مہر کے علاوہ تھے۔ میں تجھ سے جدا ہو چکی ہوں۔ اس خلع کے باعث اپنے معاملہ کی مالک بن چکی ہوں جس کا ذکر اس تحریر میں ہے۔ نہ تیرا مجھ پر اختیار ہے، نہ مطالبہ اور اور نہ رجوع کا کوئی حق ہے۔ میں نے تجھ سے تمام وہ چیزیں وصول کر لی ہیں جو مجھ جیسی عورت کے لئے ثابت ہوتی ہیں اس وقت تک کے لئے جب تک میں عدت میں ہوں اور ان تمام چیزوں کو میں نے قبضہ میں لے لیا ہے جن کی میں ضرورت مند تھی، ان تمام چیزوں کے ساتھ جو مجھ جیسی مطلقہ عورت کی جانب سے اس عورت کے خاوند پر لازم ہوتی ہیں جو تیرے جیسی حالت رکھتا ہو۔ ہم میں سے کسی کا بھی اپنے ساتھی پر کوئی حق، کوئی دعویٰ، کوئی مطالبہ نہیں۔ ہم میں سے جو کوئی بھی اپنے ساتھی پر کسی قسم کے حق، دعویٰ اور مطالبہ کا دعویٰ کرے تو اس کا دعویٰ تمام صورتوں میں باطل ہوگا۔ ہم میں سے ہر ایک نے اس چیز کو قبول کر لیا ہے جس کا اس کے ساتھی نے اقرار کیا اور جس سے اس نے براءت کا اظہار کیا ہے جس کا ذکر اس تحریر میں کر دیا گیا ہے۔ یہ سب چیزیں بالمشافہ ہوئی ہیں جس وقت گفتگو ہو رہی تھی۔ ابھی ہماری گفتگو ختم نہ ہوئی تھی اور اس مجلس سے بھی ہم جدا نہ ہوئے تھے جو ہمارے درمیان چلی تھی۔ اس کا فلاں عورت اور فلاں مرد نے اقرار کیا ہے۔

اَلْكِتَابَةُ (عقد مکاتبہ)

قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ يَبْتَغُونَ الْكِتَابَ مِمَّا مَلَكَتْ أَيْمَانُكُمْ فَكَاتِبُوهُمْ إِنْ عَلِمْتُمْ فِيهِمْ خَيْرًا هٰذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ لِفَتَاهُ النُّوبِيِّ الَّذِي يُسَمَّى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مِلْكِهِ وَيَدِهِ إِنِّي كَاتَبْتُكَ عَلَى

ثَلَاثَةِ آلَافِ دِرْهَمٍ وُضْحٍ جِيَادٍ وَزْنِ سَبْعَةٍ مُنَجَّمَةٌ عَلَيْكَ سِتُّ سِنِينَ مُتَوَالِيَاتٍ أَوَّلُهَا مُسْتَهَلَّ شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا عَلَى أَنْ تَدْفَعَ إِلَيَّ هَذَا الْمَالَ الْمُسَمَّى مَبْلَغُهُ فِي هَذَا الْكِتَابِ فِي نُجُومِهَا فَأَنْتَ حُرٌّ بِهَا لَكَ مَا لِلْأَحْرَارِ وَعَلَيْكَ مَا عَلَيْهِمْ فَإِنْ أَخْلَلْتَ شَيْئًا مِنْهُ عَنْ مَحِلِّهِ بَطَلَتِ الْكِتَابَةُ وَكُنْتَ رَقِيقًا لَا كِتَابَةَ لَكَ وَقَدْ قَبِلْتُ مُكَاتَبَتَكَ عَلَيْهِ عَلَى الشُّرُوطِ الْمَوْصُوفَةِ فِي هَذَا الْكِتَابِ قَبْلَ تَصَادُرِنَا عَنْ مَنْطِقِنَا وَافْتِرَاقِنَا عَنْ مَجْلِسِنَا الَّذِي جَرَى بَيْنَنَا ذَلِكَ فِيهِ أَقَرَّ فُلَانٌ وَفُلَانٌ

اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: ''جن کے تم مالک ہو ان میں سے جس کے بارے میں تم عقد مکاتبہ چاہتے ہو تو ان سے عقد مکاتبہ کر لو اگر تم ان میں بھلائی دیکھتے ہو''۔ یہ تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں نے اپنی صحت اور اس معاملہ میں اختیار کی بنا پر لکھی ہے۔ یہ اس غلام کے لئے ہے جس کا نام یہ ہے۔ وہ اس دن میری ملک اور میرے قبضہ میں ہے۔ میں نے تیرے ساتھ تین ہزار عمدہ دراہم پر عقد مکاتبہ کیا ہے، جن دراہم کا وزن دس درہم بمقابلہ سات مثقال ہے۔ یہ قسط وار تجھ پر چھ پے در پے سالوں میں لازم ہیں۔ پہلی قسط فلاں سال کے فلاں مہینے کے شروع میں دینا ہوگی، اس شرط پر کہ تو مجھے یہ مال جس کی مقدار اس کتاب میں لکھ دی گئی ہے اقساط کی صورت میں دے گا۔ تو ان دراہم کے بدلے میں آزاد ہے۔ تیرے وہی حقوق ہیں جو آزاد لوگوں کے ہوتے ہیں اور تجھ پر وہی فرائض ہیں جو آزاد لوگوں کے ہوتے ہیں۔ اگر تو نے ان میں سے کسی چیز کو اپنے محل سے پیچھے کیا تو عقد مکاتبہ باطل ہو جائے گا اور تو مکمل غلام ہوگا۔ تیرے لئے کوئی عقد مکاتبہ نہیں ہوگا اور میں نے تیرے عقد مکاتبہ کو ان شروط کی بنا پر قبول کیا جن کا ذکر اس تحریر میں موجود ہے۔ ابھی ہم نے گفتگو ختم نہیں کی تھی اور ہم اس مجلس سے جدا بھی نہ ہوئے تھے جو ہمارے درمیان قائم تھی اس کا فلاں، فلاں نے اقرار کیا ہے۔

تَدْبِيرٌ (کسی غلام کو مدبر بنانا)

هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بْنِ فُلَانٍ لِفَتَاهُ الصَّقْلِيِّ الْخَبَّازِ الطَّبَّاخِ الَّذِي يُسَمَّى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مِلْكِهِ وَيَدِهِ إِنِّي دَبَّرْتُكَ لِوَجْهِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجَاءَ ثَوَابِهِ فَأَنْتَ حُرٌّ بَعْدَ مَوْتِي لَا سَبِيلَ لِأَحَدٍ عَلَيْكَ بَعْدَ وَفَاتِي إِلَّا سَبِيلَ الْوَلَاءِ فَإِنَّهُ لِي وَلِعَقِبِي مِنْ بَعْدِي أَقَرَّ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ بِجَمِيعِ مَا فِي هَذَا الْكِتَابِ طَوْعًا فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ مِنْهُ بَعْدَ أَنْ قُرِئَ ذَلِكَ كُلُّهُ عَلَيْهِ بِمَحْضَرٍ مِنَ الشُّهُودِ الْمُسَمَّيْنَ فِيهِ فَأَقَرَّ عِنْدَهُمْ أَنَّهُ قَدْ سَمِعَهُ وَفَهِمَهُ وَعَرَفَهُ وَأَشْهَدَ اللهَ عَلَيْهِ وَكَفَى بِاللهِ شَهِيدًا ثُمَّ مَنْ حَضَرَهُ مِنَ الشُّهُودِ عَلَيْهِ أَقَرَّ فُلَانٌ الصَّقْلِيُّ الطَّبَّاخُ فِي صِحَّةٍ مِنْ عَقْلِهِ وَبَدَنِهِ أَنَّ جَمِيعَ مَا فِي هَذَا الْكِتَابِ حَقٌّ عَلَى مَا سُمِّيَ وَوُصِفَ فِيهِ

یہ تحریر ہے: اسے فلاں بن فلاں نے اپنے غلام کے لئے لکھا ہے جو صقلی ہے (تلوار تیز کرنے والا)، نانبائی ہے، باورچی ہے، جس کا نام فلاں ہے۔ اس روز وہ اس کی ملک اور قبضہ میں ہے۔ میں نے تجھے اللہ تعالیٰ کی رضا اور ثواب کی امید سے مدبر بنایا ہے۔ تو میرے مرنے کے بعد آزاد ہو جائے گا۔ میری وفات کے بعد تجھ پر کسی کا کوئی حق نہ ہوگا سوائے ولاء کے۔ بے شک یہ میرے لئے اور میری اولاد کے لئے ہوگا۔ فلاں بن فلاں نے ان تمام چیزوں کا اقرار کیا ہے جو اس

تحریر میں موجود ہیں۔ رضامندی سے صحت کی حالت میں اور اس امر کا اختیار رکھتے ہوئے، بعد اس کے کہ یہ سب کچھ ان گواہوں کی موجودگی میں پڑھا تھا۔ جن کا اس میں ذکر ہوا۔ اس نے گواہوں کی موجودگی میں اقرار کیا کہ اس نے اسے سنا ہے، اسے سمجھا ہے اور اسے پہچان لیا ہے۔ اس نے اللہ تعالیٰ کو گواہ بنایا ہے اور اللہ تعالیٰ گواہ کے طور پر کافی ہے۔ پھر اس نے ان لوگوں کو گواہ بنایا جو اس وقت حاصل تھے۔ فلاں صیقل کرنے والے اور باورچی نے اپنی عقل اور بدن کی صحت کے ساتھ اقرار کیا کہ اس تحریر میں جو کچھ موجود ہے وہ درست ہے، ان تمام شرائط کے ساتھ جن کا ذکر کیا گیا اور جن کا بیان ہوا۔

عِتْقٌ (آزاد کرنا)

هَذَا كِتَابٌ كَتَبَهُ فُلَانُ بْنُ فُلَانٍ طَوْعًا فِي صِحَّةٍ مِنْهُ وَجَوَازِ أَمْرٍ وَذَلِكَ فِي شَهْرِ كَذَا مِنْ سَنَةِ كَذَا الْفَتَاةُ الرُّومِيُّ الَّذِي يُسَمَّى فُلَانًا وَهُوَ يَوْمَئِذٍ فِي مِلْكِهِ وَيَدِهِ إِنِّي أَعْتَقْتُكَ تَقَرُّبًا إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَابْتِغَاءً لِجَزِيلِ ثَوَابِهِ عِتْقًا بَتًّا لَا مَثْنَوِيَّةَ فِيهِ وَلَا رَجْعَةَ لِي عَلَيْكَ فَأَنْتَ حُرٌّ لِوَجْهِ اللهِ وَالدَّارِ الْآخِرَةِ لَا سَبِيلَ لِي وَلَا لِأَحَدٍ عَلَيْكَ إِلَّا الْوَلَاءَ فَإِنَّهُ لِي وَلِعَصَبَتِي مِنْ بَعْدِي

یہ تحریر ہے جسے فلاں بن فلاں نے خوشی سے اپنی صحت میں اور اس معاملہ کا اختیار رکھتے ہوئے لکھی ہے۔ یہ تحریر فلاں سال کے فلاں مہینہ میں اس رومی غلام کے لئے ہے جس کا نام فلاں ہے۔ اس روز وہ غلام اس کی ملک اور اس کے قبضہ میں ہے۔ میں نے تجھے اللہ تعالیٰ کا قرب اور اس کے عظیم ثواب کو حاصل کرنے کے لئے مکمل طور پر آزاد کیا ہے۔ اس میں کوئی استثنا نہیں اور نہ مجھے تجھ پر رجوع کا کوئی حق حاصل ہوگا۔ تو اللہ تعالیٰ کی رضا اور دار آخرت کے لئے آزاد ہے۔ میرا اور کسی اور کا تجھ پر کوئی حق نہیں۔ بے شک ولا کا حق میرے لئے اور میرے بعد میرے خاندان کا ہے۔

كِتَاب عِشْرَةِ النِّسَاءِ (عورتوں کے ساتھ حسن معاملہ)

بَاب حُبِّ النِّسَاءِ (عورتوں سے محبت)

3877- حَدَّثَنِي الشَّيْخُ الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّسَائِيُّ قَالَ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْقُومَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامٌ أَبُو الْمُنْذِرِ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حُبِّبَ إِلَيَّ مِنَ الدُّنْيَا النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت عفان بن مسلم نے حضرت سلام ابومنذر سے انہوں نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دنیا کی چیزوں میں سے عورتیں اور خوشبو محبوب ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔

3878- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُسْلِمٍ الطُّوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حُبِّبَ إِلَيَّ النِّسَاءُ وَالطِّيبُ وَجُعِلَتْ قُرَّةُ عَيْنِي فِي الصَّلَاةِ

حضرت جعفر نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے عورتیں اور خوشبو پسند ہے اور میری آنکھوں کی ٹھنڈک نماز میں رکھ دی گئی ہے۔

3879- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمْ يَكُنْ شَيْءٌ أَحَبَّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْدَ النِّسَاءِ مِنَ الْخَيْلِ

حضرت ابراہیم بن طہمان نے حضرت سعید بن ابی عروبہ سے انہوں نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عورتوں کے بعد گھوڑوں سے بڑھ کر رسول اللہ ﷺ کو کوئی چیز زیادہ محبوب نہ تھی۔

مَيْلُ الرَّجُلِ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ دُونَ بَعْضٍ

مرد کا اپنی بیویوں میں سے کسی بیوی کی طرف زیادہ مائل ہونا

3880- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ يَمِيلُ لِإِحْدَاهُمَا عَلَى الْأُخْرَى جَاءَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَحَدُ شِقَّيْهِ مَائِلٌ

حضرت قتادہ نے حضرت نضر بن انس سے انہوں نے حضرت بشیر بن نہیک سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کی دو بیویاں ہوں، وہ ان دونوں میں سے ایک

کی طرف مائل ہو، وہ قیامت کے روز آئے گا کہ اس کے دو پہلوؤں میں سے ایک جھکا ہوا ہوگا۔

3881- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْسِمُ بَيْنَ نِسَائِهِ ثُمَّ يَعْدِلُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ هَذَا فِعْلِي فِيمَا أَمْلِكُ فَلَا تَلُمْنِي فِيمَا تَمْلِكُ وَلَا أَمْلِكُ أَرْسَلَهُ حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ

حضرت ایوب نے حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت عبداللہ بن یزید سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنی ازواج مطہرات کے درمیان باری بناتے پھر اس میں عدل کرتے پھر یہ دعا کرتے: اے اللہ! یہ میرا عمل ہے اس میں جس کا میں مالک ہوں اور جس کا تو مالک ہے میں مالک نہیں اس میں مجھے ملامت نہ کر۔ حماد بن زید نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

حُبُّ الرَّجُلِ بَعْضَ نِسَائِهِ أَكْثَرَ مِنْ بَعْضٍ

(ایک آدمی کا اپنی عورتوں میں سے ایک کو زیادہ پسند کرنا)

3882- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَاطِمَةَ بِنْتَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَيْهِ وَهُوَ مُضْطَجِعٌ مَعِي فِي مِرْطِي فَأَذِنَ لَهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي إِلَيْكَ يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَأَنَا سَاكِتَةٌ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيْ بُنَيَّةُ أَلَسْتِ تُحِبِّينَ مَنْ أُحِبُّ قَالَتْ بَلَى قَالَ فَأَحِبِّي هَذِهِ فَقَامَتْ فَاطِمَةُ حِينَ سَمِعَتْ ذَلِكَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَجَعَتْ إِلَى أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَأَخْبَرَتْهُنَّ بِالَّذِي قَالَتْ وَالَّذِي قَالَ لَهَا فَقُلْنَ لَهَا مَا نَرَاكِ أَغْنَيْتِ عَنَّا مِنْ شَيْءٍ فَارْجِعِي إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُولِي لَهُ إِنَّ أَزْوَاجَكَ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَاطِمَةُ لَا وَاللهِ لَا أُكَلِّمُهُ فِيهَا أَبَدًا قَالَتْ عَائِشَةُ فَأَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الْمَنْزِلَةِ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَمْ أَرَ امْرَأَةً قَطُّ خَيْرًا فِي الدِّينِ مِنْ زَيْنَبَ وَأَتْقَى لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ وَأَصْدَقَ حَدِيثًا وَأَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَعْظَمَ صَدَقَةً وَأَشَدَّ ابْتِذَالًا لِنَفْسِهَا فِي الْعَمَلِ الَّذِي تَصَدَّقُ بِهِ وَتَقَرَّبُ بِهِ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ فِيهَا تُسْرِعُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ فَاسْتَأْذَنَتْ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا عَلَى الْحَالِ الَّتِي كَانَتْ دَخَلَتْ فَاطِمَةُ عَلَيْهَا فَأَذِنَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَزْوَاجَكَ أَرْسَلْنَنِي يَسْأَلْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ وَوَقَعَتْ بِي فَاسْتَطَالَتْ وَأَنَا أَرْقُبُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَرْقُبُ طَرْفَهُ هَلْ أَذِنَ لِي فِيهَا فَلَمْ تَرِمْ زَيْنَبُ حَتَّى عَرَفْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ فَلَمَّا وَقَعْتُ بِهَا لَمْ أَنْشَبْهَا بِشَيْءٍ حَتَّى أَنْحَيْتُ عَلَيْهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ

1۔ ایک نسخہ میں اثخنتُ ہے۔

ﷺ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ

أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْيَمَانِ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ فَذَكَرَتْ نَحْوَهُ وَقَالَتْ أَرْسَلَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ زَيْنَبَ فَاسْتَأْذَنَتْ فَأَذِنَ لَهَا فَدَخَلَتْ فَقَالَتْ نَحْوَهُ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ

حضرت ابن شہاب نے حضرت محمد بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ حضرت فاطمہ نے اندر داخل ہونے کی اجازت چاہی جب کہ رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ میری چادر میں لیٹے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دی۔ حضرت فاطمہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج نے مجھے آپ کی طرف بھیجا ہے۔ وہ آپ سے التجا کرتی ہیں کہ آپ بنت ابی قحافہ کے معاملہ میں انصاف کیا کریں، جب کہ میں خاموش تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: اے بیٹی! کیا تو اس سے محبت نہیں کرتی جس سے میں محبت کرتا ہوں۔ حضرت فاطمہ نے عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: پھر اس سے محبت کر۔ جب حضرت فاطمہ نے رسول اللہ ﷺ سے اس بات کو سنا تو وہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات کے پاس گئیں اور انہیں وہ تمام بات بتائی جو انہوں نے عرض کی اور رسول اللہ ﷺ نے حضرت فاطمہ سے کی۔ ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ سے کہا: ہم نہیں دیکھتیں کہ آپ نے ہمیں کسی چیز کا نفع دیا ہے۔ پس رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو اور آپ ﷺ سے عرض کرو کہ آپ کی بیویاں آپ کو اللہ کا واسطہ دیتی ہیں کہ آپ بنت ابی قحافہ کے بارے میں عدل کریں۔ حضرت فاطمہ نے کہا: نہیں، اللہ کی قسم! میں اس کے بارے میں کبھی بھی رسول اللہ سے بات نہیں کروں گی۔ نبی کریم ﷺ کی ازواج نے حضرت زینب بنت جحش کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ یہ وہ زوجہ تھیں جو رسول اللہ ﷺ کے ہاں مقام و مرتبہ کے اعتبار سے میرے ساتھ مقابلہ کیا کرتی تھیں۔ میں نے حضرت زینب سے بڑھ کر کوئی دین میں بہتر، اللہ تعالیٰ سے زیادہ ڈرنے والی، گفتگو میں زیادہ سچی، زیادہ صلہ رحمی کرنے والی، زیادہ صدقہ کرنے والی اور اپنے آپ کو ایسے کاموں میں مصروف رکھنے والی جن کے ذریعے وہ صدقہ کرے اور اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرے، کوئی عورت نہیں دیکھی سوائے اس کے کہ اس میں طبیعت کی تیزی تھی۔ وہ اس سے لوٹنے میں بھی تیزی کرتی۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے اجازت طلب کی جب کہ رسول اللہ ﷺ اس حال میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے ساتھ چادر میں موجود تھے جس حالت میں حضرت فاطمہ حاضر ہوئی تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اجازت دی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی ازواج نے مجھے بھیجا ہے۔ وہ آپ سے ابی قحافہ کی بیٹی کے بارے میں عدل کا سوال کرتی ہیں۔ وہ مجھ سے خوب لڑی ہیں اور اپنی لڑائی کو لمبا کیا۔ میں رسول اللہ ﷺ کا انتظار کر رہی تھی اور آپ کی نظر کو تاڑ رہی تھی۔ کیا آپ مجھے اس کے بارے میں گفتگو کرنے کی اجازت دیتے ہیں؟ حضرت زینب لگاتار بات کرتی رہیں یہاں تک کہ میں نے جان لیا کہ رسول اللہ ﷺ میرے جواب دینے کو ناپسند نہیں کریں گے۔ جب میں اس کے ساتھ جھگڑی تو

میں نے اسے کوئی مہلت نہ دی یہاں تک کہ میں اس پر غالب آگئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔ دو اور سندوں سے یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

3883- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ النَّيْسَابُورِيُّ الثِّقَةُ الْمَأْمُونُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اجْتَمَعْنَ أَزْوَاجُ النَّبِيِّ ﷺ فَأَرْسَلْنَ فَاطِمَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّ نِسَائَكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ قَالَتْ فَدَخَلَتْ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مَعَ عَائِشَةَ فِي مِرْطِهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّ نِسَائَكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ أَتُحِبِّينِي(1) قَالَتْ نَعَمْ قَالَ فَأَحِبِّيهَا قَالَتْ فَرَجَعَتْ إِلَيْهِنَّ فَأَخْبَرَتْهُنَّ مَا قَالَ فَقُلْنَ لَهَا إِنَّكِ لَمْ تَصْنَعِي شَيْئًا فَارْجِعِي إِلَيْهِ فَقَالَتْ وَاللهِ لَا أَرْجِعُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبَدًا وَكَانَتْ ابْنَةَ رَسُولِ اللهِ ﷺ حَقًّا فَأَرْسَلْنَ زَيْنَبَ بِنْتَ جَحْشٍ قَالَتْ عَائِشَةُ وَهِيَ الَّتِي كَانَتْ تُسَامِينِي مِنْ أَزْوَاجِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَتْ أَزْوَاجُكَ أَرْسَلْنَنِي وَهُنَّ يَنْشُدْنَكَ الْعَدْلَ فِي ابْنَةِ أَبِي قُحَافَةَ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَيَّ تَشْتِمُنِي فَجَعَلْتُ أُرَاقِبُ النَّبِيَّ ﷺ وَأَنْظُرُ طَرْفَهُ هَلْ يَأْذَنُ لِي مِنْ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا قَالَتْ فَشَتَمَتْنِي(2) حَتَّى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَا يَكْرَهُ أَنْ أَنْتَصِرَ مِنْهَا فَاسْتَقْبَلْتُهَا فَلَمْ أَلْبَثْ أَنْ أَفْحَمْتُهَا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ إِنَّهَا ابْنَةُ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ عَائِشَةُ فَلَمْ أَرَ امْرَأَةً خَيْرًا وَلَا أَكْثَرَ صَدَقَةً وَلَا أَوْصَلَ لِلرَّحِمِ وَأَبْذَلَ لِنَفْسِهَا فِي كُلِّ شَيْءٍ يُتَقَرَّبُ بِهِ إِلَى اللهِ تَعَالَى مِنْ زَيْنَبَ مَا عَدَا سَوْرَةً مِنْ حِدَّةٍ كَانَتْ(3) فِيهَا تُوشِكُ مِنْهَا الْفَيْئَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ

حضرت عبدالرزاق نے حضرت معمر سے انہوں نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت عروہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج مطہرات جمع ہوئیں۔ انہوں نے حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ سے کہا اور ایسا کلمہ ذکر کیا ہے جس کا معنی ہے کہ وہ بنت ابی قحافہ کے بارے میں آپ سے عدل کرنے کا تقاضا کرتی ہیں۔ حضرت فاطمہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئیں جب کہ آپ حضرت عائشہ کے ساتھ ان کی چادر میں تھے۔ عرض کی: آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے بھیجا ہے اور وہ آپ سے تقاضا کرتی ہیں کہ آپ بنت ابی قحافہ کے بارے میں عدل کریں۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت فاطمہ سے فرمایا: کیا تو مجھ سے محبت کرتی ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: پھر تو اس (عائشہ) سے محبت کر۔ حضرت فاطمہ ازواج مطہرات کی طرف واپس لوٹیں اور رسول اللہ ﷺ نے جو کہا وہ انہیں بتایا۔ ازواج مطہرات نے حضرت فاطمہ سے کہا: تو نے تو کچھ بھی نہیں کیا پھر آپ ﷺ کی طرف واپس جاؤ حضرت فاطمہ نے کہا اللہ کی قسم! میں حضرت عائشہ کے بارے میں بات کرنے کے لئے کبھی بھی نہیں جاؤں گی۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی حق سچ کی بیٹی تھیں۔ ازواج مطہرات نے حضرت زینب بنت جحش کو بھیجا۔ حضرت عائشہ نے کہا: یہی وہ تھی جو ازواج مطہرات میں سے میرے ساتھ مقابلہ کیا کرتی تھیں۔ حضرت زینب

1۔ ایک نسخہ میں اَمَا تُحِبِّيْنَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فَشَتَمَتْنِيْ ہے۔ 3۔ ایک نسخ میں كَانَ ہے۔

نے کہا: آپ کی ازواج مطہرات نے مجھے آپ کے پاس بھیجا ہے۔ وہ آپ سے بنت ابی قحافہ کے بارے میں عدل کا تقاضا کرتی ہیں۔ پھر وہ مجھے سب وشتم کرنے لگی۔ میں نبی کریم ﷺ کا انتظار کرنے لگی اور آپ کی آنکھ کو دیکھنے لگی۔ کیا آپ مجھے اجازت دیتے ہیں کہ میں اس کو جواب دوں۔ کہا: حضرت زینب نے مجھے برا بھلا کہا یہاں تک کہ میں نے گمان کیا کہ میرے جواب دینے کو آپ ناپسند نہیں کریں گے۔ میں اس کی طرف متوجہ ہوئی اور تھوڑی دیر میں ہی اسے چپ کرا دیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ ابوبکر کی بیٹی ہے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے ایسی کوئی عورت نہیں دیکھی جو اس سے زیادہ صدقہ کرنے والی، زیادہ صلہ رحمی کرنے والی اور اپنے آپ کو ایسے کاموں میں زیادہ مصروف رکھنے والی جن کے ذریعے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کیا جاتا ہے، جو حضرت زینب سے بہتر ہو مگر اس کی طبیعت میں تیزی تھی جس سے وہ جلد پلٹ بھی آتی۔ امام نسائی نے کہا: یہ روایت درست نہیں، اس سے پہلی روایت زیادہ صحیح ہے۔

3884- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت شعبہ نے حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی عورتوں پر فضیلت اسی طرح ہے جس طرح ثرید کھانے کو تمام کھانوں پر فضیلت حاصل ہے۔

3885- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ فَضْلُ عَائِشَةَ عَلَى النِّسَاءِ كَفَضْلِ الثَّرِيدِ عَلَى سَائِرِ الطَّعَامِ

حضرت ابن ابی ذئب نے حضرت حارث بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت عائشہ کی عورتوں پر فضیلت اس طرح ہے جس طرح ثرید کھانے کی تمام کھانوں پر فضیلت ہے۔

3886- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَاذَانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَا أُمَّ سَلَمَةَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ وَاللّٰهِ مَا أَتَانِي الْوَحْيُ فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا هِيَ

حضرت حماد بن زید نے حضرت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ام سلمہ! مجھے عائشہ کے بارے میں اذیت نہ دیا کرو۔ اللہ کی قسم! میرے پاس تم میں سے کسی کے لحاف میں وحی نہیں آتی مگر اس کے لحاف میں وحی آتی ہے۔

3887- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ رُمَيْثَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ نِسَاءَ النَّبِيِّ ﷺ كَلَّمْنَهَا أَنْ تُكَلِّمَ النَّبِيَّ ﷺ أَنَّ النَّاسَ كَانُوا يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ وَتَقُولُ لَهُ إِنَّا

نُحِبُّ الْخَيْرَ كَمَا تُحِبُّ عَائِشَةَ فَكَلَّمَتْهُ فَلَمْ يُجِبْهَا فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ أَيْضًا فَلَمْ يُجِبْهَا وَقُلْنَ مَا رَدَّ عَلَيْكِ قَالَتْ لَمْ يُجِبْنِي قُلْنَ لَا تَدَعِيهِ حَتَّى يَرُدَّ عَلَيْكِ أَوْ تَنْظُرِينَ مَا يَقُولُ فَلَمَّا دَارَ عَلَيْهَا كَلَّمَتْهُ فَقَالَ لَا تُؤْذِينِي فِي عَائِشَةَ فَإِنَّهُ لَمْ يَنْزِلْ عَلَيَّ الْوَحْيُ وَأَنَا فِي لِحَافِ امْرَأَةٍ مِنْكُنَّ إِلَّا فِي لِحَافِ عَائِشَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَانِ الْحَدِيثَانِ صَحِيحَانِ عَنْ عَبْدَةَ

حضرت عبدہ نے حضرت ہشام سے انہوں نے حضرت عوف بن حارث سے انہوں نے حضرت رمیثہ سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ کی ازواج نے ان سے بات کی ہے۔ وہ نبی کریم ﷺ سے بات کرے کہ لوگ اپنے تحائف پیش کرنے کے لئے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے دن کی تلاش کرتے ہیں اور وہ آپ سے عرض کرے: ہم بھلائی سے محبت کرتی ہیں جس طرح، آپ حضرت عائشہ صدیقہ سے محبت کرتے ہیں۔ حضرت ام سلمہ نے آپ سے گفتگو کی تو آپ نے اسے کوئی جواب نہ دیا۔ جب آپ کی حضرت عائشہ کے ہاں باری تھی تو حضرت ام سلمہ نے پھر گفتگو کی تو انہوں نے کوئی جواب نہ دیا۔ ازواج مطہرات نے پوچھا: رسول اللہ نے آپ کو کیا جواب دیا؟ حضرت ام سلمہ نے کہا: آپ نے مجھے کوئی جواب نہ دیا۔ ازواج مطہرات نے کہا آپ کو نہ چھوڑنا یہاں تک کہ وہ تجھے جواب دیں یا وہ انتظار کرے کہ وہ کیا جواب دیتے ہیں۔ جب رسول اللہ ﷺ کی حضرت عائشہ کے ہاں باری تھی تو حضرت ام سلمہ نے پھر بات کی تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے عائشہ کے بارے میں اذیت نہ دو کیونکہ مجھ پر وحی نازل نہیں ہوتی جب کہ میں تم بیویوں میں سے کسی کے لحاف میں ہوں مگر عائشہ کے لحاف میں۔ امام نسائی نے کہا: یہ دونوں حدیثیں عبدہ سے مروی ہیں اور صحیح ہیں۔

3888- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِيهِ[1] عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ النَّاسُ يَتَحَرَّوْنَ بِهَدَايَاهُمْ يَوْمَ عَائِشَةَ يَبْتَغُونَ بِذَلِكَ مَرْضَاةَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ

حضرت عبدہ بن سلیمان نے حضرت ہشام سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ صحابہ کرام ہدایا پیش کرنے کے لئے حضرت عائشہ کی باری کی تلاش کیا کرتے تھے۔ اس کے ذریعے وہ رسول اللہ ﷺ کی خوشنودی چاہتے۔

3889- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنْ هِشَامٍ[2] عَنْ صَالِحِ بْنِ رَبِيعَةَ بْنِ هُدَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أَوْحَى اللَّهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا مَعَهُ فَقُمْتُ فَأَجَفْتُ الْبَابَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ فَلَمَّا رُفِّهَ عَنْهُ قَالَ لِي يَا عَائِشَةُ إِنَّ جِبْرِيلَ يُقْرِئُكِ السَّلَامَ

حضرت ہشام حضرت صالح بن ربیعہ بن ہدیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے نبی کریم ﷺ کی طرف وحی کی جب کہ میں آپ ﷺ کے ساتھ تھی۔ میں کھڑی ہوئی تو میں نے اپنے اور

1۔ ایک نسخہ میں هشام عن ابیه کے بجائے هاشم بن عبد الله ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں هشام کے بجائے هاشم ہے۔

آپ کے درمیان دروازہ کو بند کر دیا۔ جب آپ سے وحی کے آثار زائل ہوئے تو آپ نے مجھے فرمایا: اے عائشہ! جبرئیل امین تجھے سلام کہتے ہیں۔

3890- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَهَا إِنَّ جِبْرِيلَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ قَالَتْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللهِ وَبَرَكَاتُهُ تَرَى مَا لَا نَرَى

حضرت معمر نے حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: جبرئیل امین تجھے سلام کہتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے عرض کی علیہ السلام ورحمۃ وبرکاتہ آپ وہ کچھ دیکھتے ہیں جو ہم نہیں دیکھتے۔

3891- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ هَذَا جِبْرِيلُ وَهُوَ يَقْرَأُ عَلَيْكِ السَّلَامَ مِثْلَهُ سَوَاءٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ وَالَّذِي قَبْلَهُ خَطَأٌ

حضرت شعیب نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت ابوسلمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! یہ جبرئیل امین ہیں۔ وہ تجھے سلام کہتے ہیں، اس کی مثل جیسا پہلی روایت میں گزرا ہے۔ امام نسائی ابوعبدالرحمن نے کہا: یہ روایت درست ہے اور اس سے قبل غلط ہے۔

بَابُ الْغَيْرَةِ (غیرت کا باب)

3892- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ عِنْدَ إِحْدَى أُمَّهَاتِ الْمُؤْمِنِينَ فَأَرْسَلَتْ أُخْرَى بِقَصْعَةٍ فِيهَا طَعَامٌ فَضَرَبَتْ يَدَ الرَّسُولِ فَسَقَطَتِ الْقَصْعَةُ فَانْكَسَرَتْ فَأَخَذَ النَّبِيُّ ﷺ الْكِسْرَتَيْنِ فَضَمَّ إِحْدَاهُمَا إِلَى الْأُخْرَى فَجَعَلَ يَجْمَعُ فِيهَا الطَّعَامَ وَيَقُولُ غَارَتْ أُمُّكُمْ كُلُوا فَأَكَلُوا فَأَمْسَكَ حَتَّى جَاءَتْ بِقَصْعَتِهَا الَّتِي فِي بَيْتِهَا فَدَفَعَ الْقَصْعَةَ الصَّحِيحَةَ إِلَى الرَّسُولِ وَتَرَكَ الْمَكْسُورَةَ فِي بَيْتِ الَّتِي كَسَرَتْهَا

حضرت خالد نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ امہات المومنین میں سے ایک کے پاس تھے۔ دوسری ام المومنین نے ایک پیالہ بھیجا جس میں کھانا تھا۔ اس ام المومنین نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر ہاتھ مارا تو وہ پیالہ گر گیا اور ٹوٹ گیا۔ نبی کریم ﷺ نے دو ٹکڑے لیے اور ایک کو دوسرے کے ساتھ ملایا اور اس میں کھانا جمع کرنے لگے اور کہنے لگے: تمہاری ماں کو غیرت آئے اسے کھاؤ۔ تو صحابہ نے اسے کھایا۔ آپ رکے رہے یہاں تک کہ وہ ام المومنین پیالہ لائیں جس کے گھر میں آپ موجود تھے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے وہ صحیح پیالہ قاصد کو دیا اور ٹوٹا ہوا پیالہ اس زوجہ کے گھر میں چھوڑا جس نے اس پیالہ کو توڑا تھا۔

3893- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي

الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا يَعْنِي أَتَتْ بِطَعَامٍ فِي صَحْفَةٍ لَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَصْحَابِهِ فَجَائَتْ عَائِشَةُ مُتَّزِرَةً بِكِسَاءٍ وَمَعَهَا فِهْرٌ فَفَلَقَتْ بِهِ الصَّحْفَةَ فَجَمَعَ النَّبِيُّ ﷺ بَيْنَ فِلْقَتَيِ الصَّحْفَةِ وَيَقُولُ كُلُوا غَارَتْ أُمُّكُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ صَحْفَةَ عَائِشَةَ فَبَعَثَ بِهَا إِلَى أُمِّ سَلَمَةَ وَأَعْطَى صَحْفَةَ أُمِّ سَلَمَةَ عَائِشَةَ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت ابومتوکل سے انہوں نے حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ وہ اپنے ایک پیالہ میں رسول اللہ ﷺ اور آپ کے صحابہ کے لئے کھانا لائیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ آئیں جب کہ آپ بڑی چادر کو تہ بند بنائے ہوئے تھیں اور ان کے ہاتھ میں ایک چھوٹا پتھر تھا۔ اس کے ساتھ انہوں نے وہ پیالہ توڑ دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اس پیالے کے دوٹکڑوں کو جمع کیا اور ارشاد فرمانے لگے: کھاؤ تمہاری ماں کو غیرت آئی ہے۔ یہ جملے آپ نے دو دفعہ کہے۔ پھر رسول اللہ نے حضرت عائشہ صدیقہ کا پیالہ لیا اور اسے حضرت ام سلمہ کے ہاں بھیج دیا اور حضرت ام سلمہ کا پیالہ حضرت عائشہ کو دے دیا۔

3894 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ فُلَيْتٍ عَنْ جَسْرَةَ[1] بِنْتِ دَجَاجَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا رَأَيْتُ صَانِعَةَ طَعَامٍ مِثْلَ صَفِيَّةَ أَهْدَتْ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ إِنَاءً فِيهِ طَعَامٌ فَمَا مَلَكْتُ نَفْسِي أَنْ كَسَرْتُهُ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ كَفَّارَتِهِ فَقَالَ إِنَاءٌ كَإِنَاءٍ وَطَعَامٌ كَطَعَامٍ

حضرت سفیان نے حضرت فلیت سے انہوں نے حضرت جسرہ بنت دجاجہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے: میں نے حضرت صفیہ جیسا کھانا بناتے ہوئے کسی کو نہیں دیکھا۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی طرف برتن بھیجا جس میں کھانا تھا۔ میں اپنے آپ پر قابو نہ رکھ سکی۔ میں نے اسے توڑ دیا۔ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کے کفارہ کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: برتن کے بدلے برتن اور کھانے کے بدلے کھانا۔

3895 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَنَّهُ سَمِعَ عُبَيْدَ بْنَ عُمَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَزْعُمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَمْكُثُ عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ فَيَشْرَبُ عِنْدَهَا عَسَلًا فَتَوَاصَيْتُ أَنَا وَحَفْصَةُ أَنَّ أَيَّتَنَا دَخَلَ عَلَيْهَا النَّبِيُّ ﷺ فَلْتَقُلْ إِنِّي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ مَغَافِيرَ أَكَلْتَ مَغَافِيرَ فَدَخَلَ عَلَى إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا عِنْدَ زَيْنَبَ بِنْتِ جَحْشٍ وَلَنْ أَعُودَ لَهُ فَنَزَلَتْ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللهُ لَكَ إِنْ تَتُوبَا إِلَى اللهِ لِعَائِشَةَ وَحَفْصَةَ وَإِذْ أَسَرَّ النَّبِيُّ إِلَى بَعْضِ أَزْوَاجِهِ حَدِيثًا لِقَوْلِهِ بَلْ شَرِبْتُ عَسَلًا

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت عبید اللہ بن عمیر سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو دعویٰ کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ حضرت زینب بنت جحش کے پاس رکتے۔ آپ ان کے ہاں شہد پیتے۔ میں اور حفصہ نے باہم فیصلہ کیا کہ ہم میں سے جس کے پاس بھی نبی کریم ﷺ تشریف لائیں تو وہ کہے: میں آپ سے مغافیر کی بو پاتی ہوں۔ آپ نے مغافیر (جنگلی پھول) کھائے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ ان میں سے ایک کے پاس تشریف لائے تو اس

1۔ ایک نسخہ میں جسرۃ ہے۔

نے یہ بات آپ علیہ السلام سے کی۔ فرمایا: نہیں بلکہ میں نے زینب بنت جحش کے ہاں شہد پیا ہے۔ آئندہ میں اسے نہیں پیوں گا۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: ''اے نبی مکرم! آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے۔ الی قولہ تعالیٰ۔ اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو''۔ یعنی حضرت عائشہ اور حفصہ اور جب نبی کریم علیہ السلام نے رازداری سے اپنی ایک بیوی کو ایک بات بتائی۔ یہ اس بارے میں ہے جو آپ نے کہا بلکہ میں نے شہد پیا ہے۔

3896۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ حَرَمِيٌّ هُوَ لَقَبُهُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم كَانَتْ لَهُ أَمَةٌ يَطَؤُهَا فَلَمْ تَزَلْ بِهِ عَائِشَةُ وَحَفْصَةُ حَتَّى حَرَّمَهَا عَلَى نَفْسِهِ فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ لِمَ تُحَرِّمُ مَا أَحَلَّ اللَّهُ لَكَ إِلَى آخِرِ الْآيَةِ

حضرت حماد بن سلمہ نے حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام کی ایک لونڈی تھی جس کے ساتھ آپ علیہ السلام اپنی خواہش پوری کرتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ اور حضرت حفصہ لگا تار آپ سے گفتگو کرتی رہیں یہاں تک کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اس لونڈی کو اپنے اوپر حرام کر لیا۔ تو یہ آیت کریمہ نازل ہوئی: ''اے نبی مکرم! آپ کیوں حرام کرتے ہیں اس چیز کو جسے اللہ تعالیٰ نے آپ کے لیے حلال کر دیا ہے۔ الی قولہ تعالیٰ۔ اگر تم دونوں اللہ کے حضور توبہ کرو''۔

3897۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى هُوَ ابْنُ سَعِيدٍ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ الْتَمَسْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَأَدْخَلْتُ يَدِي فِي شَعْرِهِ فَقَالَ قَدْ جَاءَكِ شَيْطَانُكِ فَقُلْتُ أَمَا لَكَ شَيْطَانٌ فَقَالَ بَلَى(1) وَلَكِنَّ اللَّهَ أَعَانَنِي عَلَيْهِ فَأَسْلَمَ

حضرت یحییٰ بن سعید انصاری نے حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے کہا میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو تلاش کیا۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ کے بالوں میں داخل کیا۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تیرے پاس تیرا شیطان آ گیا ہے۔ میں نے کہا: کیا آپ کا بھی شیطان ہے؟ فرمایا: کیوں نہیں لیکن اللہ تعالیٰ نے اس کے خلاف میری مدد کی ہے تو وہ مسلمان (اطاعت شعار) ہو چکا ہے۔

3898۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُهُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ(2) بِأَبِي(3) وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي شَأْنٍ آخَرَ

حضرت ابن جریج نے حضرت عطا سے انہوں نے حضرت ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ علیہ السلام کو نہ پایا۔ مجھے گمان ہوا کہ آپ اپنی بیویوں میں سے کسی کے پاس تشریف لے گئے ہیں۔ میں نے تجسس کیا تو کیا دیکھتی ہوں کہ آپ رکوع میں ہیں یا سجدہ میں ہیں۔ آپ کہہ

1۔ ایک نسخہ میں بلیٰ واللہ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فقالت ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں یہاں أنت ہے۔

رہے ہیں: سبحانك و بحمدك لا اله الا انت۔ میں نے کہا: میرے باپ اور ماں آپ پر قربان! آپ ایک حالت میں ہیں اور میں ایک اور حالت میں ہوں۔

3899- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ أَنَّ عَائِشَةَ قَالَتْ افْتَقَدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ ذَهَبَ إِلَى بَعْضِ نِسَائِهِ فَتَجَسَّسْتُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَإِذَا هُوَ رَاكِعٌ أَوْ سَاجِدٌ يَقُولُ سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِكَ لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ فَقُلْتُ بِأَبِي(1) وَأُمِّي إِنَّكَ لَفِي شَأْنٍ وَإِنِّي لَفِي آخَرَ

حضرت ابن جریج نے حضرت ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے ایک رات رسول اللہ ﷺ کو نہ پایا۔ میں نے گمان کیا کہ اپنی ازواج مطہرات میں سے کسی کے پاس گئے ہیں۔ میں نے تجسس کیا پھر میں واپس لوٹی تو آپ رکوع میں یا سجدہ میں تھے۔ آپ کہہ رہے تھے: سبحانك و بحمدك لا اله الا انت۔ میں نے کہا: میرے باپ اور ماں آپ پر قربان! آپ ایک حالت میں ہیں اور میں ایک اور حالت میں ہوں۔

3900- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَعَنِّي قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَائَهُ وَبَسَطَ إِزَارَهُ عَلَى فِرَاشِهِ وَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي فَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي وَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ وَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ وَلَيْسَ إِلَّا أَنِ اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشُ رَابِيَةً قَالَ سُلَيْمَانُ حَسِبْتُهُ قَالَ حَشْيَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ أَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُ أَمَامِي قُلْتُ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِي لَهْدَةً(2) فِي صَدْرِي أَوْجَعَتْنِي قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ وَأَخْفَيْتُهُ مِنْكِ وَظَنَنْتُ أَنَّكِ قَدْ رَقَدْتِ فَكَرِهْتُ أَنْ أُوقِظَكِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ خَالَفَهُ حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ فَقَالَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ قَيْسٍ

حضرت ابن جریج نے حضرت عبداللہ بن کثیر سے انہوں نے حضرت محمد بن قیس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کیا میں تمہیں نبی کریم ﷺ اور اپنے بارے میں بات نہ بتاؤں؟ ہم نے کہا: کیوں نہیں۔ حضرت عائشہ نے کہا: جس رات میری باری تھی آپ ﷺ واپس لوٹے۔ آپ ﷺ نے اپنے پاؤں کے نزدیک جوتے اتارے، اپنی چادر رکھی اور اپنا تہبند اپنے بستر پر بچھایا۔ آپ ﷺ اتنی دیر ٹھہرے جتنی دیر میں آپ ﷺ نے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں الف ہے۔

2۔ ایک نسخہ میں فَلَهَدَنِي لَهْدًا ہے۔

گمان کیا کہ میں سو گئی ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے آہستہ سے جوتا پہنا، آہستہ سے اپنی چادر لی پھر آپ ﷺ نے آہستہ سے دروازہ کھولا۔ آپ ﷺ نکلے اور دروازہ آہستہ سے بند کیا۔ میں نے اپنی قمیص اپنے سر میں ڈالی، اپنی اوڑھنی لی اور اپنا تہبند پہنا اور آپ ﷺ کے پیچھے نکل گئی یہاں تک کہ آپ ﷺ بقیع میں آئے۔ آپ ﷺ نے تین بار اپنے دونوں ہاتھ اٹھائے اور قیام کو طویل کیا۔ پھر آپ مڑے اور میں بھی مڑی۔ آپ ﷺ جلدی چلے تو میں نے بھی جلدی کی۔ آپ ﷺ اس سے تیز چلے تو میں بھی تیز چلی۔ آپ ﷺ دوڑے تو میں بھی دوڑی۔ میں آپ ﷺ سے سبقت لے گئی تو میں گھر میں داخل ہو گئی۔ ابھی میں پہلو کے بل لیٹی ہی تھی کہ آپ ﷺ تشریف لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! تجھے کیا ہوا تیرا پیٹ پھولا ہوا ہے۔ سلیمان نے کہا: میرا گمان ہے انہوں نے رابیة کی جگہ حشیا کا لفظ ذکر کیا۔ فرمایا: تو مجھے بتا دے یا مجھے لطیف وخبیر بتا دے گا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرا باپ اور میری ماں آپ ﷺ پر قربان! میں نے آپ ﷺ کو سب کچھ بتا دیا۔ فرمایا: تو ہی وہ سایہ سی تھی جسے میں نے اپنے سامنے دیکھا۔ میں نے عرض کی: جی ہاں۔ حضرت عائشہ نے کہا: آپ نے میرے سینے میں ہاتھ مارا جس نے مجھے تکلیف دی۔ فرمایا: کیا تو نے یہ گمان کیا کہ اللہ اور اس کا رسول تیرے ساتھ ظلم کرے گا؟ حضرت عائشہ نے عرض کی: لوگ جسے چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں جانتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ فرمایا: جبرئیل امین میرے پاس اس وقت آئے جب تو نے دیکھا وہ تیرے پاس نہیں آیا جب کہ تو نے کپڑے اتارے ہوئے ہوں۔ تو حضرت جبرئیل امین نے مجھے آواز دی تو انہوں نے تجھ سے اپنی آواز کو مخفی رکھا۔ میں نے اسے جواب دیا اور میں نے جواب کو تجھ سے مخفی رکھا۔ میرا خیال تھا کہ تو سو گئی ہے۔ میں نے اسے ناپسند کیا کہ تجھے جگاؤں۔ مجھے ڈر ہوا کہ تو وحشت محسوس کرے گی۔ جبرئیل امین نے مجھے کہا میں اہل بقیع کے پاس آؤں، ان کے لئے مغفرت طلب کروں۔ حجاج بن محمد نے اس کی مخالفت کی اور یہ سند ذکر کی: ابن جریج نے ابن ابی ملیکہ سے انہوں نے محمد بن قیس سے روایت کیا۔

3901- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ[1] أَنَّهُ سَمِعَ مُحَمَّدَ بْنَ قَيْسِ بْنِ مَخْرَمَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ قَالَتْ أَلَا أُحَدِّثُكُمْ عَنِّي وَعَنِ النَّبِيِّ ﷺ قُلْنَا بَلَى قَالَتْ لَمَّا كَانَتْ لَيْلَتِي الَّتِي هُوَ عِنْدِي تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ انْقَلَبَ فَوَضَعَ نَعْلَيْهِ عِنْدَ رِجْلَيْهِ وَوَضَعَ رِدَائَهُ وَبَسَطَ طَرَفَ إِزَارِهِ عَلَى فِرَاشِهِ فَلَمْ يَلْبَثْ إِلَّا رَيْثَمَا ظَنَّ أَنِّي قَدْ رَقَدْتُ ثُمَّ انْتَعَلَ رُوَيْدًا وَأَخَذَ رِدَائَهُ رُوَيْدًا ثُمَّ فَتَحَ الْبَابَ رُوَيْدًا وَخَرَجَ وَأَجَافَهُ رُوَيْدًا وَجَعَلْتُ دِرْعِي فِي رَأْسِي وَاخْتَمَرْتُ وَتَقَنَّعْتُ إِزَارِي فَانْطَلَقْتُ فِي إِثْرِهِ حَتَّى جَاءَ الْبَقِيعَ فَرَفَعَ يَدَيْهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ وَأَطَالَ الْقِيَامَ ثُمَّ انْحَرَفَ فَانْحَرَفْتُ فَأَسْرَعَ فَأَسْرَعْتُ فَهَرْوَلَ فَهَرْوَلْتُ فَأَحْضَرَ فَأَحْضَرْتُ وَسَبَقْتُهُ فَدَخَلْتُ فَلَيْسَ إِلَّا أَنْ[2] اضْطَجَعْتُ فَدَخَلَ فَقَالَ مَا لَكِ يَا عَائِشَةُ حَشْيَا رَابِيَةً قَالَتْ لَا قَالَ لَتُخْبِرِنِّي أَوْ لَيُخْبِرَنِّي[3] اللَّطِيفُ الْخَبِيرُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي فَأَخْبَرْتُهُ الْخَبَرَ قَالَ فَأَنْتِ السَّوَادُ الَّذِي رَأَيْتُهُ أَمَامِي قَالَتْ نَعَمْ قَالَتْ فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً[4] أَوْجَعَتْنِي ثُمَّ قَالَ أَظَنَنْتِ أَنْ

1۔ ایک نسخہ میں عبارت یوں ہے: عن ابن جريج أن عبد الله بن مليكة أخبرني۔

2۔ ایک نسخہ میں اَنْ کے بجائے اَنَّهُ ہے۔

3۔ ایک نسخہ میں یہاں اللہ کا لفظ ہے۔

4۔ ایک نسخہ میں فَلَهَدَنِي فِي صَدْرِي لَهْدَةً ہے۔

يَحِيفَ اللهُ عَلَيْكِ وَرَسُولُهُ قَالَتْ مَهْمَا يَكْتُمِ النَّاسُ فَقَدْ عَلِمَهُ اللهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَإِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَانِي حِينَ رَأَيْتِ وَلَمْ يَكُنْ يَدْخُلُ عَلَيْكِ وَقَدْ وَضَعْتِ ثِيَابَكِ فَنَادَانِي فَأَخْفَى مِنْكِ فَأَجَبْتُهُ فَأَخْفَيْتُ مِنْكِ فَظَنَنْتُ أَنْ قَدْ رَقَدْتِ وَخَشِيتُ أَنْ تَسْتَوْحِشِي فَأَمَرَنِي أَنْ آتِيَ أَهْلَ الْبَقِيعِ فَأَسْتَغْفِرَ لَهُمْ رَوَاهُ عَاصِمٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ عَائِشَةَ عَلَى غَيْرِ هَذَا اللَّفْظِ

أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ فَقَدْتُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت ابن جریج نے حضرت عبداللہ بن ابی ملیکہ سے انہوں نے حضرت محمد بن قیس بن مخرمہ سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے، فرمایا: کیا میں تمہیں اپنے بارے میں اور رسول اللہ ﷺ کے بارے میں واقعہ نہ سناؤں؟ ہم نے عرض کی: ضرور۔ فرمایا: جب وہ رات تھی جو رسول اللہ ﷺ میرے پاس گزارتے تھے، آپ ﷺ واپس لوٹے۔ آپ نے اپنے جوتے اپنے قدموں کے نزدیک اتارے۔ اپنی چادر اتاری اور تہبند کا ایک حصہ اپنے بستر پر بچھایا۔ آپ نہیں ٹھہرے تھے مگر اتنی دیر جتنا آپ نے گمان کیا کہ میں سوگئی ہوں۔ پھر آپ ﷺ نے آہستہ سے جوتے پہنے، آہستہ سے چادر لی، پھر آہستہ سے دروازہ کھولا، آپ ﷺ نکلے اور آہستہ سے دروازے بند کر دیا۔ میں نے اپنی قمیص اپنے سر میں رکھی۔ اوڑھنی لی اور تہبند باندھا اور میں بھی ان کے پیچھے نکل پڑی۔ یہاں تک کہ آپ ﷺ بقیع میں آئے۔ آپ ﷺ نے ہاتھوں کو تین دفعہ اٹھایا، قیام کو طویل کیا پھر آپ ﷺ پلٹے۔ میں بھی پلٹی۔ آپ ﷺ نے جلدی کی۔ میں نے بھی جلدی کی۔ آپ ﷺ تیزی سے چلے۔ میں بھی تیزی سے چلی۔ آپ ﷺ دوڑے۔ میں بھی دوڑی۔ میں نے آپ ﷺ سے سبقت لی اور گھر میں داخل ہوئی۔ ابھی میں پہلو کے بل لیٹی ہی تھی کہ آپ ﷺ گھر میں داخل ہو گئے۔ پوچھا: اے عائشہ! کیا وجہ ہے تیرا پیٹ پھولا ہوا ہے۔ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: تو مجھے بتائے گی یا مجھے لطیف وخبیر بتائے گا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! میں نے آپ کو تمام واقعہ بتادیا۔ پوچھا: کیا تو ہی وہ سایہ سی تھی جو میرے سامنے تھا۔ عرض کی: جی ہاں۔ حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے میرے سینے میں ہاتھ مارا جس نے مجھے تکلیف دی۔ پھر فرمایا: کیا تو نے یہ گمان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول تجھ پر ظلم کرے گا۔ عرض کی: جو لوگ چھپاتے ہیں اللہ تعالیٰ اسے جانتا ہے۔ فرمایا: ہاں۔ فرمایا: جبرئیل علیہ السلام میرے پاس آئے جب تو نے مجھے دیکھا، جب تو کپڑے اتار دے تو وہ تیرے حجرے میں داخل نہیں ہوتے۔ تو انہوں نے مجھے آواز دی اور آواز کو تجھ سے مخفی رکھا۔ میں نے انہیں جواب دیا اور آواز کو تجھ سے مخفی رکھا۔ میں نے گمان کیا کہ تو سوگئی ہے اور مجھے ڈر ہوا کہ تو تنہائی محسوس کرے گی۔ جبریل امین نے مجھے کہا کہ میں اہل بقیع کے ہاں آؤں اور ان کے لئے بخشش طلب کروں۔ عاصم نے اسے عبداللہ بن عامر سے انہوں نے حضرت عائشہ سے اس لفظ کے علاوہ اور الفاظ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو رات کے وقت نہ پایا۔ اور حدیث ذکر کی۔

كِتَاب تَحْرِيمِ الدَّمِ (کتاب: خون کی حرمت)

3902- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ الطَّوِيلُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ الْمُشْرِكِينَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ(1) وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبَائِحَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

حضرت محمد بن عیسیٰ بن سمیع نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں مشرکوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ یہ گواہی دیں: لا الہ الا اللہ و محمد عبدہ و رسولہ۔ جب وہ اس امر کی گواہی دے دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اس کے بندے اور اس کے رسول ہیں، ہماری نماز پڑھیں، ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں۔ ہمارے ذبیحہ کو کھائیں تو ہم پر ان کے خون اور مال حرام ہو جاتے ہیں مگر ان میں جو شریعت کا حق ہے۔

3903- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ

حضرت عبداللہ حضرت حمید طویل سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ وہ یہ کہہ دیں: لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ جب وہ اس بات کی گواہی دے دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد (ﷺ) اللہ کے رسول ہیں، ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں، ہمارے ذبیحہ کو کھائیں اور ہم جیسی نماز پڑھیں تو ہم پر ان کے خون اور مال حرام ہو جاتے ہیں مگر ان میں جو شریعت کا حق ہو۔ ان کے وہی حقوق ہیں جو مسلمانوں کے حقوق ہیں اور ان پر وہی فرائض ہیں جو مسلمانوں کے فرائض ہیں۔

3904- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سَأَلَ مَيْمُونُ بْنُ سِيَاهٍ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ قَالَ يَا أَبَا حَمْزَةَ مَا يُحَرِّمُ دَمَ الْمُسْلِمِ وَمَالَهُ فَقَالَ مَنْ شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَهُوَ مُسْلِمٌ لَهُ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِ مَا عَلَى الْمُسْلِمِينَ

حضرت حمید نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت میمون بن سیاہ نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سوال کیا۔

1- ایک نسخہ میں وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ ہے۔

پوچھا: اے ابوحمزہ! مسلمان کے خون اور مال کو کون سی چیز حرام کرتی ہے؟ فرمایا: لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ کی گواہی دے، ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرے، ہماری نماز پڑھے اور ہمارا ذبیحہ کھائے تو وہ مسلمان ہے۔ اس کے لئے وہی حقوق ہیں جو مسلمانوں کے ہیں اور ان پر وہی فرائض ہیں جو مسلمانوں کے ہیں۔

3905- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ أَبُو الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ارْتَدَّتِ الْعَرَبُ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ الْعَرَبَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَيُقِيمُوا الصَّلَاةَ وَيُؤْتُوا الزَّكَاةَ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا مِمَّا كَانُوا يُعْطُونَ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَيْهِ قَالَ عُمَرُ فَلَمَّا رَأَيْتُ رَأْيَ أَبِي بَكْرٍ قَدْ شُرِحَ عَلِمْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت معمر نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا تو عرب مرتد ہو گئے۔ حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ عربوں سے کیسے جنگ کریں گے؟ حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ یہ گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، وہ نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں۔ اللہ کی قسم! اگر وہ مجھے بکری کا ایک بچہ نہ دیں جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں اس بات پر بھی ان سے جنگ کروں گا۔ جب میں نے دیکھا کہ حضرت ابوبکر صدیق کو شرح صدر حاصل ہو چکا ہے تو میں جان گیا کہ یہی حق ہے۔

3906- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَاسْتُخْلِفَ أَبُو بَكْرٍ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ وَاللهِ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ وَاللهِ لَوْ مَنَعُونِي عِقَالًا كَانُوا يُؤَدُّونَهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهِ قَالَ عُمَرُ فَوَاللهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

امام زہری حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور حضرت ابوبکر صدیق کو خلیفہ بنایا گیا اور عربوں میں سے لوگ کافر ہو گئے۔ حضرت عمر نے حضرت ابوبکر صدیق سے عرض کی: آپ لوگوں سے کیسے جنگ کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا تھا کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ کہیں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان محفوظ کر لی مگر اس میں جو شریعت کا حق ہو اس کا محاسبہ اللہ کے ذمہ ہے؟ حضرت ابوبکر صدیق نے ارشاد فرمایا: اللہ کی قسم! میں اس آدمی سے جنگ کروں گا جو نماز اور زکوٰۃ میں فرق کرے گا کیونکہ زکوٰۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں

نے مجھ سے ایک رسی روکی جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں اس کے روکنے پر ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نہیں ہے مگر میرا خیال ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کے سینہ کو جہاد کے لئے کھول دیا ہے۔ پس میں پہچان گیا کہ یہی حق ہے۔

3907- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا فَقَدْ عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ فَلَمَّا كَانَتِ الرِّدَّةُ قَالَ عُمَرُ لِأَبِي بَكْرٍ أَتُقَاتِلُهُمْ وَقَدْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كَذَا وَكَذَا فَقَالَ وَاللهِ لَا أُفَرِّقُ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَلَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَهُمَا فَقَاتَلْنَا مَعَهُ فَرَأَيْنَا ذَلِكَ رُشْدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُفْيَانُ فِي الزُّهْرِيِّ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَهُوَ سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ

امام زہری نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ کہیں لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لیے مگر ان میں جو شرع کا حق ہے، ان کا محاسبہ اللہ کے ذمہ ہے۔ جب ارتداد کا سلسلہ شروع ہوا تو حضرت عمر نے حضرت ابوبکر صدیق سے عرض کی: کیا آپ ان سے جنگ کریں گے جب کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ کو یہ کہتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: اللہ کی قسم! میں نماز اور زکوۃ میں فرق نہیں کروں گا۔ جس نے ان دونوں کے درمیان فرق کیا میں اس کے ساتھ جنگ کروں گا۔ ہم نے آپ کی معیت میں جنگ کی اور ہم نے پایا کہ یہی درست ہے۔ امام نسائی نے کہا: سفیان جو زہری سے روایت کرتا ہے قوی نہیں۔ یہ سفیان بن حسین ہے۔

3908- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ جَمَعَ شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ الْحَدِيثَيْنِ جَمِيعًا

حضرت ابن شہاب نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مجھے حکم دیا گیا کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہیں۔ جس نے لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہا اس نے مجھ سے اپنا مال اور اپنی جان محفوظ کر لی، مگر اس میں جو شریعت کا حق ہو، اس کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ شعیب بن ابی حمزہ نے دونوں حدیثوں کو جمع کر دیا۔

3909- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ لَمَّا تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ وَكَفَرَ مَنْ كَفَرَ مِنَ الْعَرَبِ قَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا

اللّٰهُ فَمَنْ قَالَ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي مَالَهُ وَنَفْسَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ فَإِنَّ الزَّكَاةَ حَقُّ الْمَالِ فَوَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللّٰهَ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِلْقِتَالِ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

امام زہری نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا اور حضرت ابوبکر صدیق آپ کے بعد خلیفہ بنے اور عربوں میں سے لوگوں نے کفر کا ارتکاب کیا، حضرت عمر نے عرض کی: اے ابوبکر! آپ لوگوں سے کیسے جنگ کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہہ دیں۔ جس نے لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہا تو اس نے اپنا مال اور اپنی جان مجھ سے محفوظ کر لی۔ مگر اس میں جو شریعت کا حق ہے، اس کا محاسبہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا: جس نے نماز اور زکوۃ میں فرق کیا میں اس سے جنگ کروں گا کیونکہ زکوۃ مال کا حق ہے۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھے بکری کا بچہ نہ دیا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو میں اس کے روکنے پر ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر نے کہا: اللہ کی قسم! یہ نہیں ہے مگر میری رائے یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر کے سینہ کو جنگ کے لئے کھول دیا ہے۔ پس میں پہچان گیا کہ یہی حق ہے۔

3910 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَمَنْ قَالَهَا فَقَدْ عَصَمَ مِنِّي نَفْسَهُ وَمَالَهُ إِلَّا بِحَقِّهِ وَحِسَابُهُ عَلَى اللّٰهِ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

حضرت شعیب نے امام زہری سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ کہیں۔ جس نے یہ کہا اس نے مجھ سے اپنی جان اور مال محفوظ کر لیا، مگر اس میں جو شریعت کا حق ہے، اس کا محاسبہ اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔ ولید بن مسلم نے اس کی مخالفت کی ہے۔

3911 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ وَسُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ فَأَجْمَعَ أَبُو بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَقَالَ عُمَرُ يَا أَبَا بَكْرٍ كَيْفَ تُقَاتِلُ النَّاسَ وَقَدْ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَاءَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ أَبُو بَكْرٍ لَأُقَاتِلَنَّ مَنْ فَرَّقَ بَيْنَ الصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ وَاللّٰهِ لَوْ مَنَعُونِي عَنَاقًا كَانُوا يُؤَدُّونَهَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ لَقَاتَلْتُهُمْ عَلَى مَنْعِهَا قَالَ عُمَرُ فَوَاللّٰهِ مَا هُوَ إِلَّا أَنْ رَأَيْتُ اللّٰهَ قَدْ شَرَحَ صَدْرَ أَبِي بَكْرٍ لِقِتَالِهِمْ فَعَرَفْتُ أَنَّهُ الْحَقُّ

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ

حضرت ابوبکر صدیق نے ان سے جنگ کا ارادہ کیا۔ حضرت عمر نے کہا: اے ابوبکر! آپ لوگوں سے کس طرح جنگ کریں گے جب کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہیں۔ جب وہ یہ کہہ دیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لیے مگر اس میں جو شریعت کا حق ہے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے کہا: جس نے نماز اور زکوٰۃ میں فرق کیا میں اس سے جنگ کروں گا۔ اللہ کی قسم! اگر انہوں نے مجھ سے بکری کا بچہ روکا جو وہ رسول اللہ ﷺ کو دیا کرتے تھے تو اس کے روکنے پر میں ان سے جنگ کروں گا۔ حضرت عمر نے فرمایا: اللہ کی قسم! یہ نہیں ہے مگر میں نے دیکھا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت ابوبکر صدیق کا سینہ ان لوگوں کے ساتھ جنگ کے لئے کھول دیا ہے۔ پس میں پہچان گیا کہ یہی حق ہے۔

3912- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابومعاویہ نے حضرت اعمش سے انہوں نے حضرت ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہہ دیں۔ جب وہ یہ کہہ دیں تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اموال محفوظ کر لیے۔ مگر ان میں جو شریعت کا حق ہے اور ان کا حساب اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے۔

3913- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ جَابِرٍ وَعَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا مَنَعُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

حضرت اعمش نے حضرت ابوسفیان سے انہوں نے حضرت جابر اور حضرت ابوصالح سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جہاد کروں یہاں تک کہ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور اپنے مال محفوظ کر لیے مگر ان میں جو شریعت کا حق ہے اور ان کا محاسبہ اللہ کے ذمہ ہے۔

3914- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نُقَاتِلُ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوا لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ

حضرت شیبان نے حضرت عاصم سے انہوں نے حضرت زیاد بن قیس سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم لوگوں سے جنگ کریں گے یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰہَ إِلَّا اللّٰہُ کہیں۔

جب وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہہ دیں تو ہم پر ان کے خون اور مال حرام ہو گئے۔ مگر ان میں جو شریعت کا حق ہے اور ان کا محاسبہ اللہ کے ذمہ ہے۔

3915- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ قَالَ أَيَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ قَالَ نَعَمْ وَلَكِنَّمَا(1) يَقُولُهَا تَعَوُّذًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَقْتُلُوهُ فَإِنَّمَا أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا عَصَمُوا مِنِّي دِمَائَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا وَحِسَابُهُمْ عَلَى اللهِ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ قَالَ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ فِي مَسْجِدِ الْمَدِينَةِ وَقَالَ فِيهِ إِنَّهُ أُوحِيَ إِلَيَّ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ نَحْوَهُ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ دَخَلَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ فِي قُبَّةٍ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت اسرائیل نے حضرت سماک سے انہوں نے حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ ایک آدمی آیا۔ اس نے آپ سے سرگوشی کی۔ فرمایا: اسے قتل کر دو۔ پھر فرمایا: کیا یہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کی گواہی دیتا ہے۔ بتایا ہاں مگر یہ محض اپنے بچاؤ کے لئے کہتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے قتل نہ کرو کیونکہ مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں گا یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہیں۔ جب انہوں نے یہ کہہ دیا تو انہوں نے مجھ سے اپنے خون اور مال محفوظ کر لیے، مگر ان میں جو شریعت کا حق ہے، ان کے دلوں کا محاسبہ اللہ کے ذمہ ہے۔

حضرت اسرائیل نے حضرت سماک سے انہوں نے حضرت نعمان بن سالم سے انہوں نے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم مدینہ کی مسجد کے قبہ میں تھے۔ اس میں آپ نے کہا: میری طرف وحی کی گئی ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ کہیں۔

ایک اور سند سے یہ مروی ہے کہ زہیر نے سماک سے انہوں نے نعمان بن سالم سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت اوس کو یہ کہتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم قبہ میں تھے۔ اور تمام حدیث ذکر کی۔

3916- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَوْسًا يَقُولُ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ فَكُنْتُ مَعَهُ فِي قُبَّةٍ فَنَامَ مَنْ كَانَ فِي الْقُبَّةِ غَيْرِي وَغَيْرُهُ فَجَاءَ رَجُلٌ فَسَارَّهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَقَالَ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ قَالَ يَشْهَدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ(2) ذَرْهُ ثُمَّ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَقُولُوا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ فَإِذَا قَالُوهَا حَرُمَتْ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا قَالَ مُحَمَّدٌ فَقُلْتُ لِشُعْبَةَ أَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَلَيْسَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ

1۔ ایک نسخہ میں وَلَكِنَّهُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں يُخَلِّي ہے۔

قَالَ أَظُنُّهَا مَعَهَا وَلَا أَدْرِي

حضرت شعبہ نے حضرت نعمان بن سالم سے انہوں نے حضرت اوس کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ میں ثقیف کے وفد میں رسول اللہ ﷺ کے پاس آیا۔ میں قبہ میں آپ کے ساتھ تھا۔ میرے اور آپ کے علاوہ جو لوگ قبہ میں تھے وہ سو گئے تھے۔ ایک آدمی آیا۔ اس نے آپ سے سرگوشی کی۔ فرمایا: جاؤ اسے قتل کر دو۔ پوچھا: کیا وہ یہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں؟ عرض کی: وہ گواہی دیتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے چھوڑ دو۔ پھر فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ کہیں۔ جب وہ یہ کہیں تو ان کے خون اور مال حرام ہو جاتے ہیں مگر ان میں جو شرع کا حق ہے۔ محمد نے کہا: میں نے شعبہ سے پوچھا: کیا حدیث میں یہ نہیں۔ کہا: وہ گواہی نہیں دیتا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں۔ کہا: میں اسے اس کے ساتھ گمان کرتا ہوں اور میں جانتا نہیں ہوں۔

3917- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ أَبِي صَغِيرَةَ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ سَالِمٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ أَوْسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَوْسًا قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ ثُمَّ تَحْرُمُ دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا

حضرت حاتم بن ابی صغیرہ نے حضرت نعمان بن سالم سے انہوں نے حضرت عمرو بن اوس سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ یہ گواہی دیں لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ پھر ان کے خون اور ان کے مال حرام ہو گئے مگر ان میں جو شریعت کا حق ہے۔

3918- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ ثَوْرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ يَخْطُبُ وَكَانَ قَلِيلَ الْحَدِيثِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ سَمِعْتُهُ يَخْطُبُ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ ذَنْبٍ عَسَى اللهُ أَنْ يَغْفِرَهُ إِلَّا الرَّجُلُ يَقْتُلُ الْمُؤْمِنَ مُتَعَمِّدًا أَوِ الرَّجُلُ يَمُوتُ كَافِرًا

حضرت ثور نے حضرت ابی عون سے انہوں نے حضرت ابو ادریس سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کو خطبہ دیتے ہوئے سنا، وہ رسول اللہ ﷺ سے بہت ہی کم احادیث روایت کرتے ہیں فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو خطبہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہر گناہ ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ اسے بخش دے مگر وہ آدمی جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کر دے یا کوئی آدمی کافر ہو کر مر جائے۔

3919- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تُقْتَلُ نَفْسٌ ظُلْمًا إِلَّا كَانَ عَلَى ابْنِ آدَمَ الْأَوَّلِ كِفْلٌ مِنْ دَمِهَا وَذٰلِكَ أَنَّهُ أَوَّلُ مَنْ سَنَّ الْقَتْلَ

حضرت عبداللہ بن مرہ نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ کوئی انسان ظلم کی صورت میں قتل نہیں کیا جاتا مگر پہلے ابن آدم (قابیل) پر اس کے خون کا ذمہ ہوتا

ہے۔اس کی وجہ یہ ہے کہ وہ پہلا شخص ہے جس نے قتل کا سلسلہ شروع کیا۔

تَعْظِيمُ الدَّمِ (خون کی عظمت)

3920۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ بْنِ مَالَجَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ الْحَرَّانِيُّ عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُهَاجِرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ مَوْلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَقَتْلُ مُؤْمِنٍ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُهَاجِرِ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

حضرت ابراہیم بن مہاجر حضرت اسماعیل سے جو عبداللہ بن عمرو کے غلام تھے، وہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ایک مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے ہاں پوری دنیا کی تباہی سے بڑھ کر ہے۔

ابو عبدالرحمن نے کہا: ابراہیم بن مہاجر قوی نہیں۔

3921۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَزَوَالُ الدُّنْيَا أَهْوَنُ عِنْدَ اللهِ مِنْ قَتْلِ رَجُلٍ مُسْلِمٍ

حضرت شعبہ نے حضرت یعلیٰ بن عطا سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ دنیا کی تباہی اللہ تعالیٰ کے ہاں ایک مسلمان کے قتل سے آسان تر ہے۔

3922۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت شعبہ حضرت یعلیٰ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے زوال سے بڑھ کر ہے۔

3923۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ هِشَامٍ(1) قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت منصور حضرت یعلیٰ بن عطا سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے زوال سے عظیم ہے۔

3924۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَقَ الْمَرْوَزِيُّ ثِقَةٌ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَتْلُ الْمُؤْمِنِ أَعْظَمُ عِنْدَ اللهِ مِنْ زَوَالِ الدُّنْيَا

حضرت بشیر بن مہاجر حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے

1۔ ایک نسخہ میں ھاشم ہے۔

ارشاد فرمایا: مومن کا قتل اللہ تعالیٰ کے ہاں دنیا کے زوال سے بڑھ کر ہے۔

3925۔ أَخْبَرَنَا سَرِيعُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْوَاسِطِيُّ الْخَصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ يُوسُفَ الْأَزْرَقُ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُحَاسَبُ بِهِ الْعَبْدُ الصَّلَاةُ وَأَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت شریک حضرت عاصم سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے پہلے بندے سے جس چیز کے بارے میں محاسبہ ہوگا وہ نماز ہے اور لوگوں کے درمیان سب سے پہلے جس معاملہ کا فیصلہ ہوگا وہ قتل ہے۔

3926۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا وَائِلٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَوَّلُ مَا يُحْكَمُ بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت شعبہ نے حضرت سلیمان سے انہوں نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کے درمیان سب سے پہلے جس کا فیصلہ کیا جائے گا وہ قتل ہے۔

3927۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت اعمش نے حضرت ابووائل سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں کے درمیان قتل کا فیصلہ کیا جائے گا۔

3928۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت عمرو بن شرحبیل نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ قیامت کے روز سب سے پہلے لوگوں کے درمیان خونوں (قتل) کا فیصلہ کیا جائے گا۔

3929۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّلُ مَا يُقْضَى فِيهِ بَيْنَ النَّاسِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت اعمش نے حضرت ابووائل سے انہوں نے حضرت عمرو بن شرحبیل سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز لوگوں کے درمیان سب سے پہلے خونوں کا فیصلہ کیا جائے گا۔

3930۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَوَّلُ مَا يُقْضَى بَيْنَ النَّاسِ فِي الدِّمَاءِ

حضرت اعمش نے حضرت شقیق سے انہوں نے حضرت عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ لوگوں کے درمیان سب سے

پہلے فیصلہ خونوں کے بارے میں کیا جائے گا۔

3931۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ يَا رَبِّ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لَكَ فَيَقُولُ فَإِنَّهَا لِي وَيَجِيءُ الرَّجُلُ آخِذًا بِيَدِ الرَّجُلِ فَيَقُولُ إِنَّ هَذَا قَتَلَنِي فَيَقُولُ اللَّهُ لَهُ لِمَ قَتَلْتَهُ فَيَقُولُ لِتَكُونَ الْعِزَّةُ لِفُلَانٍ فَيَقُولُ إِنَّهَا لَيْسَتْ لِفُلَانٍ فَيَبُوءُ بِإِثْمِهِ

حضرت اعمش نے حضرت شقیق بن سلمہ سے انہوں نے حضرت عمرو بن شرحبیل سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا۔ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس نے مجھے قتل کیا۔ اللہ تعالیٰ قاتل سے پوچھے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا میں نے اسے اس لئے قتل کیا تا کہ عزت (غلبہ) تیرے لئے مختص رہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: عزت تو میرے لئے ہے۔ ایک آدمی دوسرے آدمی کا ہاتھ پکڑے ہوئے آئے گا۔ وہ کہے گا: اس نے مجھے قتل کیا۔ اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا: تو نے اسے کیوں قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: تا کہ عزت فلاں کے لئے رہے۔ اللہ تعالیٰ فرمائے گا: عزت اس کے لئے تو نہیں۔ تو وہ اپنے گناہ کا ٹھکانہ پائے گا۔

3932۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ أَخْبَرَنِي شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ الْجَوْنِيِّ قَالَ قَالَ جُنْدَبٌ حَدَّثَنِي فُلَانٌ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِقَاتِلِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَيَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي فَيَقُولُ قَتَلْتُهُ عَلَى مُلْكِ فُلَانٍ قَالَ جُنْدَبٌ فَاتَّقِهَا

حضرت شعبہ نے حضرت ابوعمران جونی سے انہوں نے حضرت جندب سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے فلاں نے حدیث بیان کی کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: قیامت کے روز مقتول قاتل کو لائے گا۔ عرض کرے گا: اے اللہ! اس سے پوچھ: اس نے کس وجہ سے مجھے قتل کیا؟ وہ عرض کرے گا: میں نے اسے فلاں کی حمایت کی وجہ سے قتل کیا ہے۔ جندب نے کہا: تو اس حمایت سے بچ۔

3933۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا فَيَقُولُ أَيْ رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللَّهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا اللَّهُ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا

حضرت عمار دہنی نے حضرت سالم بن ابی جعد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا تھا پھر اس نے توبہ کر لی، ایمان لے آیا، عمل صالح کیے پھر

ہدایت یافتہ ہو گیا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اس کے لئے توبہ کا تصور کہاں۔ میں نے تمہارے نبی علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ وہ قاتل کے ساتھ چمٹے ہوئے آئے گا۔ اس کی رگیں خون بہا رہی ہوں گی۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب! اس سے پوچھیے کس وجہ سے اس نے مجھے قتل کیا ہے؟ پھر کہا: اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نے یہ حکم نازل فرمایا پھر اسے منسوخ نہیں کیا۔

3934۔ قَالَ وَأَخْبَرَنِي أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى[1] ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَقَدْ أُنْزِلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَ ثُمَّ مَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

حضرت شعبہ نے حضرت مغیرہ بن نعمان سے انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ کوفہ والوں نے اس آیت میں اختلاف کیا وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا۔ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کے پاس گیا۔ ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا: یہ آیت آخر میں نازل ہوئی پھر اسے کسی چیز نے منسوخ نہیں کیا۔

3935۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

حضرت قاسم بن ابی بزہ نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا: کیا وہ آدمی جو کسی مومن کو قتل کرے اس کے لئے توبہ ہے؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے انہیں وہ آیت سنائی جو سورہ فرقان میں ہے وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الآیہ۔ فرمایا: یہ آیت مکی ہے جسے مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے: وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔

3936۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي لَيْلَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

حضرت شعبہ نے حضرت منصور سے انہوں نے حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے حضرت عبد الرحمن بن ابی لیلیٰ نے حکم دیا کہ میں حضرت ابن عباس سے ان دو آیتوں کے بارے میں پوچھوں: وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ۔ میں نے ان سے پوچھا تو انہوں نے جواب دیا: اسے کسی شے نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ الآیہ کے بارے میں فرمایا: یہ آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

1۔ ایک نسخہ میں فَرَحَلْتُ إِلَى کے بجائے فَدَخَلْتُ عَلَى ہے۔

3937۔ أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ الْمَنْبِجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى الثَّعْلَبِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ قَوْمًا كَانُوا قَتَلُوا فَأَكْثَرُوا وَزَنَوْا فَأَكْثَرُوا وَانْتَهَكُوا فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ قَالُوا يَا مُحَمَّدُ إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَأَنْزَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ إِلَى فَأُولَئِكَ يُبَدِّلُ اللَّهُ سَيِّئَاتِهِمْ حَسَنَاتٍ قَالَ يُبَدِّلُ اللَّهُ شِرْكَهُمْ إِيمَانًا وَزِنَاهُمْ إِحْصَانًا وَنَزَلَتْ قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمُ الْآيَةَ

حضرت عبدالاعلیٰ ثعلبی حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک قوم نے قتل کیے اور بہت زیادہ قتل کیے، بدکاری کی اور بہت زیادہ بدکاری کی اور حدود شرع کو پامال کیا، وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: اے محمد! جو آپ ﷺ کہتے ہیں اور جس کی طرف آپ ﷺ دعوت دیتے ہیں وہ اچھا ہے۔ کاش! آپ ﷺ ہمیں بتاتے کہ جو کچھ ہم نے عمل کیا ہے اس کا کوئی کفارہ ہو۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ۔ اللہ تعالیٰ ان کے شرک کو ایمان، ان کی بدکاری کو پاک دامنی میں بدل دیتا ہے اور یہ آیت نازل ہوئی: يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمُ الایہ۔

3938۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الزَّعْفَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ أَهْلِ الشِّرْكِ أَتَوْا مُحَمَّدًا فَقَالُوا إِنَّ الَّذِي تَقُولُ وَتَدْعُو إِلَيْهِ لَحَسَنٌ لَوْ تُخْبِرُنَا أَنَّ لِمَا عَمِلْنَا كَفَّارَةً فَنَزَلَتْ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَنَزَلَتْ[1] قُلْ يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ

حضرت ابن جریج حضرت یعلیٰ سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مشرک حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: جو آپ کہتے ہیں اور جس کی طرف آپ دعوت دیتے ہیں وہ بہت اچھا ہے، کاش! ہمیں آپ ان اعمال کا کفارہ بتاتے جو اعمال ہم نے کیے ہیں۔ تو یہ آیت نازل ہوئی: وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ۔ اور یہ آیت نازل ہوئی: يَا عِبَادِيَ الَّذِينَ أَسْرَفُوا عَلَى أَنْفُسِهِمْ۔

3939۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَجِيءُ الْمَقْتُولُ بِالْقَاتِلِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ نَاصِيَتُهُ وَرَأْسُهُ فِي يَدِهِ وَأَوْدَاجُهُ تَشْخَبُ دَمًا يَقُولُ يَا رَبِّ قَتَلَنِي حَتَّى يُدْنِيَهُ مِنَ الْعَرْشِ قَالَ فَذَكَرُوا لِابْنِ عَبَّاسٍ التَّوْبَةَ فَتَلَا هَذِهِ الْآيَةَ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا قَالَ مَا نُسِخَتْ مُنْذُ نَزَلَتْ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ

حضرت ورقاء نے حضرت عمرو سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ قیامت کے روز مقتول قاتل کو لائے گا جب کہ اس کی پیشانی اور اس کا سر مقتول کے ہاتھ میں ہوگا اور اس کی رگیں خون کے ساتھ جھاگ چھوڑ رہی ہوں گی۔ وہ عرض کرے گا: اے میرے رب اس نے مجھے قتل کیا ہے۔ یہاں تک کہ اسے عرش کے قریب کرے

1۔ ایک نسخہ میں وَنَزَلَ ہے۔

گا۔ لوگوں نے حضرت ابن عباس سے اس کی توبہ کا ذکر کیا تو آپ نے یہ آیت تلاوت کی: وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا۔ فرمایا: جب سے یہ آیت نازل ہوئی یہ منسوخ نہیں ہوئی۔ اس کے لئے توبہ کہاں۔

3940۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا الْآيَةُ كُلُّهَا بَعْدَ الْآيَةِ الَّتِي نَزَلَتْ فِي الْفُرْقَانِ بِسِتَّةِ أَشْهُرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي الزِّنَادِ

حضرت محمد بن عمرو نے حضرت ابوزناد سے انہوں نے حضرت خارجہ بن زید سے انہوں نے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا یہ سب اس آیت کے چھ ماہ بعد نازل ہوئیں جو سورۂ فرقان میں نازل ہوئیں۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: محمد بن عمرو نے ابوزناد سے نہیں سنا۔

3941۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ خَارِجَةَ بْنِ زَيْدٍ عَنْ زَيْدٍ فِي قَوْلِهِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ بَعْدَ الَّتِي فِي تَبَارَكَ الْفُرْقَانِ بِثَمَانِيَةِ أَشْهُرٍ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَدْخَلَ أَبُو الزِّنَادِ بَيْنَهُ وَبَيْنَ خَارِجَةَ مُجَالِدَ بْنَ عَوْفٍ

حضرت موسیٰ بن عقبہ نے حضرت ابوزناد سے انہوں نے حضرت خارجہ بن زید سے انہوں نے حضرت زید سے یہ روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ اس آیت کے چھ ماہ بعد نازل ہوئی جو سورۂ فرقان میں ہے: وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابوزناد نے اپنے اور خارجہ کے درمیان مجالد بن عوف کو داخل کیا۔

3942۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ مُجَالِدِ بْنِ عَوْفٍ قَالَ سَمِعْتُ خَارِجَةَ بْنَ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ قَالَ نَزَلَتْ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا أَشْفَقْنَا مِنْهَا فَنَزَلَتْ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ

حضرت ابوزناد نے حضرت مجالد بن عوف سے روایت نقل کی ہے کہ میں خارجہ بن زید بن ثابت سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ یہ آیت وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا نازل ہوئی تو ہم اس سے سخت خوف زدہ ہو گئے تو وہ آیت نازل ہوئی جو سورۂ فرقان میں ہے: وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔

فائدہ: سابقہ باب میں موجود روایات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ بندہ مومن کو قتل کرنے والا کافر اور ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کا مستحق ہو جائے گا جب کہ کئی ایسی آیات و احادیث ہیں جن میں گناہ کبیرہ کے مرتکب پر مومن کا اطلاق کیا گیا ہے۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے: يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلٰى (بقرہ:178) وَاِنْ طَآئِفَتٰنِ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ اقْتَتَلُوْا (حجرات:9) قصاص تب ہی لازم ہوگا جب کوئی جان بوجھ کر کسی کو قتل کرے۔ اسی طرح بے شمار ایسی احادیث ہیں جن میں گناہ کبیرہ کے باوجود انہیں مومن کہا گیا۔ اس لیے علماء مذکورہ باب میں نقل کی گئی آیات واحادیث کی تاویل کرتے ہیں کہ ان آیات واحادیث کا ظاہر معنی مراد نہیں۔ بلکہ مراد اس گناہ کی شدت پر آگاہ کرنا ہے۔ ہاں اگر وہ مومن کو ایمان کی وجہ سے قتل کرے یا اس کے قتل کو حلال سمجھے تو وہ کافر ہو جائے گا۔

ذِكْرُ الْكَبَائِرِ (گناہ کبیرہ کا ذکر)

3943۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ أَنَّ أَبَا رُهْمٍ السَّمَعِيَّ حَدَّثَهُمْ أَنَّ أَبَا أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَاءَ يَعْبُدُ اللّٰهَ وَلَا يُشْرِكُ بِهِ شَيْئًا وَيُقِيمُ الصَّلَاةَ وَيُؤْتِي الزَّكَاةَ وَيَجْتَنِبُ الْكَبَائِرَ كَانَ لَهُ الْجَنَّةُ فَسَأَلُوهُ عَنِ الْكَبَائِرِ فَقَالَ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ الْمُسْلِمَةِ وَالْفِرَارُ يَوْمَ الزَّحْفِ

حضرت خالد بن معدان حضرت ابورہم سمعی سے وہ حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا جو اس حال میں آیا کہ وہ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرتا تھا، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراتا تھا، نماز قائم کرتا تھا، زکوۃ دیتا تھا اور گناہ کبیرہ سے اجتناب کرتا تھا اس کے لئے جنت ہوگی۔ لوگوں نے حضرت ابوایوب انصاری سے گناہ کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شریک ٹھہرانا، مسلمان کو قتل کرنا اور میدان جنگ سے بھاگ جانا۔

3944۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

حضرت شعبہ حضرت عبید اللہ بن ابی بکر سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے دوسندوں کے ساتھ یہ روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کبیرہ گناہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی انسان کو قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

3945۔ أَخْبَرَنِي عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

حضرت فراس نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، انسانوں کو قتل کرنا اور جھوٹی قسم اٹھانا۔

3946۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا

يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الْحَمِيدِ بْنِ سِنَانٍ عَنْ حَدِيثِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَبُوهُ وَكَانَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا الْكَبَائِرُ قَالَ هُنَّ سَبْعٌ أَعْظَمُهُنَّ إِشْرَاكٌ بِاللهِ وَقَتْلُ النَّفْسِ بِغَيْرِ حَقٍّ وَفِرَارٌ يَوْمَ الزَّحْفِ مُخْتَصَرٌ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر نے حضرت عبدالحمید بن سنان سے انہوں نے حضرت عبید بن عمیر سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے، وہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے تھے، کہ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! گناہ کبیرہ کون کون سے ہیں؟ فرمایا: وہ سات ہیں۔ ان میں سے بڑے یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، ناحق کسی انسان کو قتل کرنا اور میدان جنگ سے بھاگ جانا۔

ذِكْرُ أَعْظَمِ الذَّنْبِ وَاخْتِلَافُ يَحْيَى وَعَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَلَى سُفْيَانَ فِي حَدِيثِ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ فِيهِ

سب سے بڑے گناہ کا ذکر اور یحییٰ اور عبدالرحمن کا واصل کی روایت میں سفیان پر اختلاف جو ابووائل کے واسطہ سے حضرت عبداللہ سے نقل کرتے ہیں

3947۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ وَاصِلٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ خَشْيَةَ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ مَاذَا قَالَ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

حضرت سفیان نے حضرت واصل سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت عمرو بن شرحبیل سے وہ حضرت عبداللہ سے نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا گناہ بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک ٹھہرائے جب کہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے۔ میں نے پوچھا: پھر کون سا؟ فرمایا: تو اپنے بچے کو قتل کردے اس خوف سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گا۔ میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: وہ یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرے۔

3948۔ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي وَاصِلٌ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَهُوَ خَلَقَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ أَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مِنْ أَجْلِ أَنْ يَطْعَمَ مَعَكَ قُلْتُ ثُمَّ أَيٌّ قَالَ ثُمَّ أَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ

حضرت واصل حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ فرمایا: یہ کہ تو اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک ٹھہرائے جب کہ اس نے تجھے پیدا کیا ہے میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: تو اپنے بچے کو قتل کرے اس وجہ سے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گا۔ میں نے عرض کی: پھر کون سا؟ فرمایا: یہ کہ تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرے۔

3949- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُّ الذَّنْبِ أَعْظَمُ قَالَ الشِّرْكُ أَنْ تَجْعَلَ لِلّٰهِ نِدًّا وَأَنْ تُزَانِيَ بِحَلِيلَةِ جَارِكَ وَأَنْ تَقْتُلَ وَلَدَكَ مَخَافَةَ الْفَقْرِ أَنْ يَأْكُلَ مَعَكَ ثُمَّ قَرَأَ عَبْدُ اللهِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ الَّذِي قَبْلَهُ وَحَدِيثُ يَزِيدَ هٰذَا خَطَأٌ إِنَّمَا هُوَ وَاصِلٌ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت عاصم حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا: کون سا گناہ سب سے بڑا ہے؟ فرمایا: شرک کہ تو اللہ تعالیٰ کا کسی کو شریک ٹھہرائے، تو اپنے پڑوسی کی بیوی سے بدکاری کرے، تو اپنے بچے کو فقر کے خوف سے قتل کرے کہ وہ تیرے ساتھ کھائے گا۔ پھر حضرت عبداللہ نے یہ آیت پڑھی: وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلٰهًا آخَرَ۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے اور صحیح اس سے قبل روایت ہے۔ اس یزید کی حدیث غلط ہے۔ اصل میں وہ واصل ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

ذِكْرُ مَا يَحِلُّ بِهِ دَمُ الْمُسْلِمِ (اس چیز کا ذکر جس کے ساتھ مسلمان کا خون حلال ہو جاتا ہے)

3950- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَالَّذِي لَا إِلٰهَ غَيْرُهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ إِلَّا ثَلَاثَةُ نَفَرٍ التَّارِكُ لِلْإِسْلَامِ مُفَارِقُ الْجَمَاعَةِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالنَّفْسُ بِالنَّفْسِ قَالَ الْأَعْمَشُ فَحَدَّثْتُ بِهِ إِبْرَاهِيمَ فَحَدَّثَنِي عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ بِمِثْلِهِ

حضرت اعمش نے حضرت عبداللہ بن مرہ سے انہوں نے حضرت مسروق سے انہوں نے حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے بغیر کوئی لائق عبادت نہیں! کسی مسلمان کا خون حلال نہیں جو گواہی دیتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں مگر تین افراد کا خون حلال ہے: اسلام کو ترک کرنے والا، جماعت سے الگ ہونے والا، شادی شدہ بدکار اور انسان کو قتل کرنے والا۔

اعمش نے کہا: میں نے یہ حدیث ابراہیم کو بیان کی تو انہوں نے مجھے اسود سے اور انہوں نے حضرت عائشہ سے اسی کی مثل روایت نقل کی ہے۔

3951- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيٰى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ أَمَا عَلِمْتَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوِ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَقَفَهُ زُهَيْرٌ أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ غَالِبٍ قَالَ قَالَتْ عَائِشَةُ يَا عَمَّارُ أَمَا إِنَّكَ تَعْلَمُ أَنَّهُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ إِلَّا ثَلَاثَةٌ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ أَوْ رَجُلٌ زَنٰى بَعْدَ مَا أُحْصِنَ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت ابواسحاق حضرت عمرو بن غالب سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ نے فرمایا: کیا آپ کو علم نہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں مگر ایسے آدمی کا جو شادی کے بعد بدکاری کرے، اسلام کے بعد کفر اختیار کرے اور جان کے بدلے جان۔ زہیر نے اسے موقوف نقل کیا ہے۔

دوسری سند یہ ہے کہ ابواسحاق نے عمرو بن غالب سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: اے عمار! کیا تو جانتا نہیں کہ کسی مسلمان کا خون حلال نہیں مگر تین افراد کا: جان کے بدلے جان، ایسا آدمی جس نے شادی کے بعد بدکاری کی۔ اور حدیث کو ذکر کیا۔

3952۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عَامِرِ بْنِ رَبِيعَةَ قَالَا كُنَّا مَعَ عُثْمَانَ وَهُوَ مَحْصُورٌ وَكُنَّا إِذَا دَخَلْنَا مَدْخَلًا نَسْمَعُ كَلَامَ مَنْ بِالْبَلَاطِ فَدَخَلَ عُثْمَانُ يَوْمًا ثُمَّ خَرَجَ فَقَالَ إِنَّهُمْ لَيَتَوَاعَدُونِي بِالْقَتْلِ قُلْنَا يَكْفِيكَهُمُ اللهُ قَالَ فَلِمَ يَقْتُلُونِي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ كَفَرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ أَوْ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ أَوْ قَتَلَ نَفْسًا بِغَيْرِ نَفْسٍ فَوَاللهِ مَا زَنَيْتُ فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ وَلَا تَمَنَّيْتُ أَنَّ لِي بِدِينِي بَدَلًا مُنْذُ هَدَانِيَ اللهُ وَلَا قَتَلْتُ نَفْسًا فَلِمَ يَقْتُلُونَنِي(1)

حضرت حماد بن زید نے حضرت یحییٰ بن سعید سے انہوں نے حضرت ابوامامہ بن سہل اور حضرت عبداللہ بن عامر بن ربیعہ سے روایت نقل کی ہے، دونوں نے کہا: ہم حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ تھے جب کہ آپ محصور تھے۔ جب ہم کسی جگہ سے داخل ہوتے تو ہم ان لوگوں کا کلام سنتے تھے جو بلاط (وہ پتھر جو مسجد کے دروازے کے سامنے پڑے تھے جہاں لوگ بیٹھ کر بات چیت کرتے) میں تھے۔ ایک روز حضرت عثمان تشریف لائے۔ پھر باہر نکلے۔ فرمایا: وہ مجھے قتل کی دھمکیاں دے رہے ہیں۔ ہم نے کہا: آپ کے مقابلہ میں اللہ تعالیٰ انہیں کافی ہے۔ پوچھا: وہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں مگر تین وجوہات میں سے: وہ آدمی جو اسلام لانے کے بعد کفر کرے، شادی کے بعد بدکاری کرے یا ناحق کسی انسان کا قتل کرے۔ اللہ کی قسم! میں نے نہ دور جاہلیت میں بدکاری کی ہے اور نہ حالت اسلام میں۔ جب سے اللہ تعالیٰ نے مجھے ہدایت دی ہے میں نے تمنا بھی نہیں کی کہ اس دین کے بدلے میں میرا کوئی دین ہو اور نہ میں نے کسی کو قتل کیا ہے۔ تو یہ مجھے کیوں قتل کرتے ہیں؟

قَتْلُ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ فِيهِ

جو آدمی جماعت سے الگ ہو جائے اس کا قتل اور زیاد بن علاقہ نے عرفجہ سے جو روایت نقل کی ہے اس پر اختلاف

3953۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى الصُّوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ مَرْدَانِبَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ

1۔ ایک نسخہ میں فَلِمَ تَقْتُلُونَنِي ہے۔

عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ الْأَشْجَعِيِّ قَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ النَّاسَ فَقَالَ إِنَّهُ سَيَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ أَوْ يُرِيدُ يُفَرِّقُ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ كَائِنًا مَنْ كَانَ فَاقْتُلُوهُ فَإِنَّ يَدَ اللهِ عَلَى الْجَمَاعَةِ فَإِنَّ الشَّيْطَانَ مَعَ مَنْ فَارَقَ الْجَمَاعَةَ يَرْكُضُ

حضرت یزید بن مردانبہ حضرت زیاد بن علاقہ سے وہ حضرت عرفجہ بن شریح اشجعی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ وہ منبر پر خطبہ دے رہے ہیں۔ فرمایا: میرے بعد شر و فساد ہوگا۔ جسے تم دیکھو کہ وہ امت میں افتراق پیدا کر رکھا ہے یا حضرت محمد ﷺ کی امت کے معاملہ میں افتراق کا ارادہ کر رہا ہے، جو بھی ہو اسے قتل کر دو کیونکہ اللہ تعالیٰ کی تائید جماعت کو حاصل ہے کیونکہ شیطان اس کے ساتھ دوڑتا ہے جو جماعت سے الگ ہوتا ہے۔

3954۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّهَا سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ وَهَنَاتٌ(1) وَرَفَعَ يَدَيْهِ فَمَنْ رَأَيْتُمُوهُ يُرِيدُ تَفْرِيقَ(2) أَمْرِ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَهُمْ جَمِيعٌ فَاقْتُلُوهُ كَائِنًا مَنْ كَانَ مِنَ النَّاسِ

حضرت ابوحمزہ حضرت زیاد بن علاقہ سے وہ حضرت عرفجہ بن شریح سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد عنقریب یہ یہ فتنے ہوں گے، اور آپ نے اپنے ہاتھ اٹھائے۔ پس جسے تم دیکھو کہ حضرت محمد ﷺ کی امت کے معاملہ میں تفریق کا ارادہ کرتا ہے جب کہ وہ اکٹھے ہوں تو اسے قتل کر دو، خواہ وہ لوگوں میں کوئی بھی حیثیت رکھتا ہو۔

3955۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ عِلَاقَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ سَتَكُونُ بَعْدِي هَنَاتٌ وَهَنَاتٌ فَمَنْ أَرَادَ أَنْ يُفَرِّقَ أَمْرَ أُمَّةِ مُحَمَّدٍ ﷺ وَهُمْ جَمْعٌ فَاضْرِبُوهُ بِالسَّيْفِ

حضرت شعبہ حضرت زیاد بن علاقہ سے وہ حضرت عرفجہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میرے بعد عنقریب شر و فساد ہوگا۔ پس جو حضرت محمد ﷺ کی امت کے معاملہ میں افتراق کا ارادہ کرے جب کہ وہ جماعت ہو تو اسے تلوار سے قتل کر دو۔

3956۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ شَرِيكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَيُّمَا رَجُلٍ خَرَجَ يُفَرِّقُ بَيْنَ أُمَّتِي فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

حضرت جریر نے حضرت زید بن عطا بن سائب سے انہوں نے حضرت زیاد بن علاقہ سے انہوں نے حضرت اسامہ بن شریک سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی میری امت میں افتراق پیدا کرنے کے لئے باہر نکلا اس کی گردن اڑا دو۔

1۔ ایک نسخہ میں هَنَاتٌ فَهَنَاتٌ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں تَفَرُّقَ ہے۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ وَفِيمَنْ نَزَلَتْ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ

اللہ تعالیٰ کے فرمان إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ وَيَسْعَوْنَ فِي الْأَرْضِ فَسَادًا أَنْ يُقَتَّلُوا أَوْ يُصَلَّبُوا أَوْ تُقَطَّعَ أَيْدِيهِمْ وَأَرْجُلُهُمْ مِنْ خِلَافٍ أَوْ يُنْفَوْا مِنَ الْأَرْضِ کا معنی اور جن کے بارے میں یہ آیت نازل ہوئی اور حضرت انس بن مالک کی خبر نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر

3957۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ حَجَّاجٍ الصَّوَّافِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ مَوْلَى أَبِي قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قِلَابَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ ثَمَانِيَةً قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ وَسَقِمَتْ أَجْسَامُهُمْ فَشَكَوْا ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تَخْرُجُونَ مَعَ رَاعِينَا فِي إِبِلِهِ فَتُصِيبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا قَالُوا بَلَى فَخَرَجُوا فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَصَحُّوا فَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَبَعَثَ فَأَخَذُوهُمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَنَبَذَهُمْ فِي الشَّمْسِ حَتَّى مَاتُوا

حضرت ابورجاء جو ابوقلابہ کے غلام ہیں، حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عکل قبیلہ کے آٹھ افراد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے مدینہ طیبہ کی آب و ہوا کو اپنے لیے مناسب نہ پایا۔ ان کے جسم بیمار ہو گئے۔ انہوں نے اس کی شکایت رسول اللہ ﷺ سے کی۔ فرمایا: کیا تم ہمارے چرواہے کے ساتھ اس کے اونٹوں میں نہیں چلے جاتے تاکہ تم اونٹوں کے دودھ اور پیشاب پیو۔ انہوں نے عرض کی: کیوں نہیں۔ وہ نکلے، اونٹوں کے دودھ اور پیشاب پیے اور صحیح ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے لشکر بھیجا جس لشکر نے انہیں پکڑ لیا۔ انہیں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے کا حکم دیا۔ ان کی آنکھوں میں سلائی پھروادی اور انہیں دھوپ میں پھینک دیا گیا۔ یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

3958۔ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُكْلٍ قَدِمُوا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَأْتُوا إِبِلَ الصَّدَقَةِ فَيَشْرَبُوا مِنْ أَبْوَالِهَا وَأَلْبَانِهَا فَفَعَلُوا فَقَتَلُوا رَاعِيَهَا وَاسْتَاقُوهَا فَبَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ فِي طَلَبِهِمْ قَالَ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَلَمْ يَحْسِمْهُمْ وَتَرَكَهُمْ حَتَّى مَاتُوا فَأَنْزَلَ اللّٰهُ عَزَّ وَجَلَّ إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ

أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ ثَمَانِيَةُ نَفَرٍ مِنْ عُكْلٍ فَذَكَرَ نَحْوَهُ إِلَى قَوْلِهِ لَمْ يَحْسِمْهُمْ وَقَالَ قَتَلُوا الرَّاعِيَ

امام اوزاعی، حضرت یحییٰ سے وہ حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عکل کی ایک جماعت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی اور انہوں نے بیماری کی وجہ سے مدینہ طیبہ میں رہنا پسند نہ کیا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ صدقہ کے اونٹوں میں چلے جائیں اور ان کے پیشاب اور ان کے دودھ پئیں۔ انہوں نے اسی طرح کیا اور ان کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ بھگا کر لے گئے۔ نبی کریم ﷺ نے ان کی تلاش میں لشکر بھیجا۔ کہا: انہیں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے کا حکم دیا اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھروادی اور انہیں قتل نہ کیا اور انہیں چھوڑ دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الآیہ۔

یحییٰ بن ابی کثیر نے ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں عکل کے آٹھ آدمی آئے۔ پھر کہا: اسی روایت کی مثل روایت نقل کی اور کہا: انہوں نے چرواہے کو قتل کیا۔

3959۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ نَفَرٌ مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ وَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ بِذَوْدٍ أَوْ لِقَاحٍ يَشْرَبُونَ أَلْبَانَهَا وَأَبْوَالَهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ فِي طَلَبِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت سفیان حضرت ایوب سے وہ حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں عکل یا عرینہ کے کچھ لوگ آگئے۔ مدینہ طیبہ کی آب و ہوا ان کے لئے موافق نہ رہی۔ رسول اللہ ﷺ نے اونٹوں یا اونٹنیوں کے بارے میں حکم دیا کہ وہ ان کے دودھ اور پیشاب پئیں۔ انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں آدمی بھیجے اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ فِيهِ

حضرت انس بن مالک سے حمید نے جو روایت نقل کی ہے اس کے نقل کرنے والوں میں اختلاف

3960۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ عُمَرَ وَغَيْرُهُ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَبَعَثَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ إِلَى ذَوْدٍ لَهُ فَشَرِبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ

أَعْيُنَهُمْ وَصَلَبَهُمْ

حضرت عبداللہ بن عمر اور دوسرے راویوں نے حضرت حمید طویل سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہیں مدینہ طیبہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں اپنے اونٹوں کی طرف بھیجا۔ انہوں نے ان کے دودھ اور پیشاب پیے۔ جب وہ تندرست ہو گئے تو وہ اسلام سے مرتد ہو گئے۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجے۔ انہیں پکڑ لیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے، ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے اور انہیں سولی پر لٹکانے کا حکم دیا۔

3961۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدِنَا فَكُنْتُمْ[1] فِيهَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا قَامُوا إِلَى رَاعِي رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَتَلُوهُ وَرَجَعُوا كُفَّارًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت اسماعیل نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ تم ہمارے اونٹوں کی طرف نکلو۔ تم وہیں رہو اور ان کے دودھ اور پیشاب پیو۔ انہوں نے اسی طرح کیا۔ جب وہ صحت مند ہو گئے تو انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کا قصد کیا۔ اسے قتل کر دیا اور کافر کی حیثیت سے واپس لوٹ گئے اور نبی کریم ﷺ کے اونٹوں کو بھگا لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں آدمی بھیجے۔ انہیں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور ان کے پاؤں کاٹنے اور آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔

3962۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمُ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدِنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ وَقَالَ قَتَادَةُ وَأَبْوَالِهَا فَخَرَجُوا إِلَى ذَوْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَانْطَلَقُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ فِي طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت خالد نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہیں مدینہ طیبہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: کاش! تم ہمارے اونٹوں کی طرف نکلتے۔ جب وہ تندرست ہو گئے تو اسلام لانے کے بعد پھر کافر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کے

1۔ ایک نسخہ میں فَسَكَنْتُمْ ہے۔

مومن چرواہے کو قتل کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کے اونٹوں کو ہانک کر لے گئے اور جنگجو بنتے ہوئے چلے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں آدمی بھیجے۔ یہ لوگ پکڑ لیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔

3963۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَسْلَمَ[1] أُنَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ فَاجْتَوَوُا الْمَدِينَةَ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَوْ خَرَجْتُمْ إِلَى ذَوْدٍ لَنَا فَشَرِبْتُمْ مِنْ أَلْبَانِهَا قَالَ حُمَيْدٌ وَقَالَ قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ وَأَبْوَالِهَا فَفَعَلُوا فَلَمَّا صَحُّوا كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُؤْمِنًا وَاسْتَاقُوا ذَوْدَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَهَرَبُوا مُحَارِبِينَ فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ أَتَى بِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ أَعْيُنَهُمْ وَتَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ حَتَّى مَاتُوا

حضرت محمد بن ابی عدی نے حضرت حمید سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے لوگ مسلمان ہوئے۔ انہیں مدینہ طیبہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: کاش! تم ہمارے اونٹوں کی طرف نکلتے اور ان کے دودھ پیتے۔ حمید نے کہا: اور قتادہ نے انس سے روایت نقل کی ہے کہ ان کے دودھ پیو۔ انہوں نے اس طرح کیا۔ جب وہ تندرست ہو گئے تو اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کے مسلمان چرواہے کو قتل کر دیا اور رسول اللہ ﷺ کے اونٹ بھگا کر لے گئے اور جنگجو بنتے ہوئے بھاگ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف آدمی بھیجے جو انہیں لے آئے۔ انہیں پکڑ لیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے اور انہیں پتھریلی جگہ چھوڑنے کا حکم دیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

3964۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَاسًا أَوْ رِجَالًا مِنْ عُكْلٍ أَوْ عُرَيْنَةَ قَدِمُوا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا أَهْلُ ضَرْعٍ وَلَمْ نَكُنْ أَهْلَ رِيفٍ فَاسْتَوْخَمُوا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَ لَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِذَوْدٍ وَرَاعٍ وَأَمَرَهُمْ أَنْ يَخْرُجُوا فِيهَا فَيَشْرَبُوا مِنْ لَبَنِهَا وَأَبْوَالِهَا فَلَمَّا صَحُّوا وَكَانُوا بِنَاحِيَةِ الْحَرَّةِ كَفَرُوا بَعْدَ إِسْلَامِهِمْ وَقَتَلُوا رَاعِيَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَاسْتَاقُوا الذَّوْدَ فَبَعَثَ الطَّلَبَ فِي آثَارِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَسَمَرَ[2] أَعْيُنَهُمْ وَقَطَعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ ثُمَّ تَرَكَهُمْ فِي الْحَرَّةِ عَلَى حَالِهِمْ حَتَّى مَاتُوا

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى نَحْوَهُ

حضرت شعبہ نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عکل یا عرینہ کے لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم جانور پالنے والے لوگ ہیں۔ ہم کھیتیوں والے نہیں۔ انہیں مدینہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اونٹوں اور چرواہے کے پاس رہنے کا

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعقل ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فسمل ہے۔

حکم دیا اور انہیں حکم دیا کہ وہ ان کی طرف نکلیں اور ان کا دودھ اور پیشاب پئیں۔ جب وہ تندرست ہو گئے جب کہ وہ حرہ (علاقہ) کی ایک طرف تھے تو وہ اسلام لانے کے بعد کافر ہو گئے اور رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹوں کو بھگا کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں آدمی بھیجے۔ انہیں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا اور ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے کا حکم دیا۔ پھر حرہ میں انہیں اسی حالت پر چھوڑ دیا گیا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔ محمد بن مثنی نے عبدالاعلیٰ سے اس کی مثل نقل کیا ہے۔

3965۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ نَافِعٍ[1] أَبُو بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ وَثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَفَرًا مِنْ عُرَيْنَةَ نَزَلُوا فِي الْحَرَّةِ[2] فَأَتَوْا النَّبِيَّ ﷺ فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يَكُونُوا فِي إِبِلِ الصَّدَقَةِ وَأَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا فَقَتَلُوا الرَّاعِيَ وَارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي آثَارِهِمْ فَجِيءَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَرَ[3] أَعْيُنَهُمْ وَأَلْقَاهُمْ فِي الْحَرَّةِ قَالَ أَنَسٌ فَلَقَدْ رَأَيْتُ أَحَدَهُمْ يَكُدُمُ الْأَرْضَ بِفِيهِ عَطَشًا حَتَّى مَاتُوا

حضرت حماد نے حضرت قتادہ اور حضرت ثابت سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے کچھ لوگ حرہ (علاقہ) میں اترے۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہیں مدینہ طیبہ کی آب و ہوا راس نہ آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ صدقہ کے اونٹوں میں رہیں۔ ان کے دودھ اور پیشاب پئیں۔ انہوں نے چرواہے کو قتل کر دیا اور اسلام سے مرتد ہو گئے اور اونٹ بھگا کر لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے اور انہیں حرہ میں پھینکنے کا حکم دیا۔ حضرت انس نے کہا میں نے ان میں سے ایک کو دیکھا جو پیاس کی وجہ سے منہ کے ساتھ زمین چاٹ رہا تھا یہاں تک کہ وہ مر گئے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ وَمُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَلَى يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ هَذَا الْحَدِيثَ

اس حدیث میں یحییٰ بن سعید پر طلحہ بن مصرف اور معاویہ بن صالح کا اختلاف

3966۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ أَبِي أُنَيْسَةَ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ مُصَرِّفٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَدِمَ أَعْرَابٌ مِنْ عُرَيْنَةَ إِلَى نَبِيِّ اللَّهِ ﷺ فَأَسْلَمُوا فَاجْتَوَوْا الْمَدِينَةَ حَتَّى اصْفَرَّتْ أَلْوَانُهُمْ وَعَظُمَتْ بُطُونُهُمْ فَبَعَثَ بِهِمْ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ إِلَى لِقَاحٍ لَهُ فَأَمَرَهُمْ أَنْ يَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا وَأَبْوَالِهَا حَتَّى صَحُّوا فَقَتَلُوا رُعَاتَهَا وَاسْتَاقُوا الْإِبِلَ فَبَعَثَ نَبِيُّ اللَّهِ ﷺ فِي طَلَبِهِمْ فَأُتِيَ بِهِمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَّرَ أَعْيُنَهُمْ قَالَ أَمِيرُ الْمُؤْمِنِينَ عَبْدُ الْمَلِكِ لِأَنَسٍ وَهُوَ يُحَدِّثُهُ هَذَا الْحَدِيثَ بِكُفْرٍ أَوْ بِذَنْبٍ قَالَ بِكُفْرٍ

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن رافع ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں بِالْحَرَّةِ ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں سَمَّلَ ہے۔

حضرت طلحہ بن مصرف نے حضرت یحییٰ بن سعید سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ اسلام لائے اور انہیں مدینہ طیبہ کی آب وہوا راس نہ آئی یہاں تک کہ ان کے رنگ زرد پڑ گئے اور پیٹ بڑھ گئے۔ اللہ کے نبی ﷺ نے اپنے اونٹوں کی طرف بھیجا۔ انہیں حکم دیا کہ وہ ان کے دودھ اور پیشاب پئیں۔ یہاں تک کہ وہ تندرست ہو گئے۔ انہوں نے اونٹوں کے چرواہوں کو قتل کر دیا اور اونٹ ہانک کر لے گئے۔ اللہ کے نبی نے ان کی تلاش میں آدمی بھیجے۔ انہیں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا اور امیر المومنین عبدالملک نے حضرت انس سے کہا جب کہ وہ اس حدیث کو اس کے سامنے روایت کر رہے تھے: کفر کے بدلے میں یا گناہ کے بدلے میں؟ حضرت انس نے فرمایا: کفر کے بدلے میں۔

3967۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ أَيُّوبَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ نَاسٌ مِنَ الْعَرَبِ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَسْلَمُوا ثُمَّ مَرِضُوا فَبَعَثَ بِهِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى لِقَاحٍ لِيَشْرَبُوا مِنْ أَلْبَانِهَا فَكَانُوا فِيهَا ثُمَّ عَمَدُوا إِلَى الرَّاعِي غُلَامِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَتَلُوهُ وَاسْتَاقُوا اللِّقَاحَ فَزَعَمُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اللَّهُمَّ عَطِّشْ مَنْ عَطَّشَ آلَ مُحَمَّدٍ اللَّيْلَةَ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي طَلَبِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ وَبَعْضُهُمْ يَزِيدُ عَلَى بَعْضٍ إِلَّا أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ[1] فِي هَذَا الْحَدِيثِ اسْتَاقُوا إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ

حضرت یحییٰ بن ایوب اور حضرت معاویہ بن صالح حضرت یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عرب کے چند لوگ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ اسلام لائے۔ پھر بیمار ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اونٹنیوں کی طرف بھیجا تا کہ ان کے دودھ پئیں اور انہیں میں رہیں۔ پھر انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے چرواہے کا قصد کیا جو رسول اللہ ﷺ کا غلام تھا۔ انہوں نے اس چرواہے کو قتل کر دیا اور اونٹنیاں بھگا کر لے گئے۔ انہوں نے گمان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! اس آدمی کو پیاسا رکھ جس نے آج کی رات حضرت محمد ﷺ کے خاندان کو پیاسا رکھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی تلاش میں آدمی بھیجے۔ وہ لوگ پکڑے لیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔ بعض راوی بعض پر اضافہ کرتے ہیں مگر حضرت معاویہ نے اس حدیث میں کہا: وہ مشرکوں کے علاقہ کی طرف اونٹ بھگا لے گئے۔

فائدہ: اس روایت سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اونٹوں کا پیشاب پاک ہے مگر دوسری روایات میں سرور دو عالم ﷺ نے صراحۃً فرمایا: اِسْتَنْزِهُوا مِنَ الْبَوْلِ فَإِنَّ عَامَّةَ عَذَابِ الْقَبْرِ مِنْهُ (دارقطنی 128 جلد 1) پیشاب سے بچو کیونکہ عموماً عذاب قبر اسی وجہ سے ہوتا ہے۔ یہ ارشاد بھی ایک صحابی کے بارے میں فرمایا تھا جو بھیڑ بکریاں چرایا کرتا تھا۔ اس لیے علماء نے یوں تطبیق دی ہے کہ حضور ﷺ نے نگاہ نبوت سے دیکھ لیا تھا کہ ان کی شفا اسی میں ہے تو آپ نے حکم دیا۔ تو یہ حکم ضرورت کے تحت ہوگا۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں لہ ہے۔

ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے کا حکم اس لیے دیا کہ انہوں نے ڈاکہ زنی کی، چرواہے کو قتل کیا اور اس کی آنکھوں میں سلائی پھیری۔ تو ان پر ڈاکوؤں کی حد جاری کی گئی اور انہوں نے جو کیا تھا اس کی انہیں سزا دی گئی۔

3968۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْخَلَنْجِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ سُعَيْرٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَالَتْ أَغَارَ قَوْمٌ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَخَذَهُمْ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں، حضرت عائشہ نے فرمایا: کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں پر حملہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں پکڑ لیا اور ان کے ہاتھ پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔

3969۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأُتِيَ بِهِمُ النَّبِيُّ ﷺ فَقَطَّعَ النَّبِيُّ ﷺ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمُ اللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى

مختلف سندوں سے حضرت ہشام بن عروہ سے انہوں نے اپنے والد سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ایک قوم نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں پر حملہ کیا۔ ان لوگوں کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔ یہ الفاظ ابن مثنی سے مروی ہیں۔

3970۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ قَوْمًا أَغَارُوا عَلَى إِبِلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت لیث حضرت ہشام سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کے اونٹنیوں پر حملہ کیا تو رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔

3971۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ (1) وَأَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَالِمٍ وَسَعِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ أَنَّهُ قَالَ أَغَارَ نَاسٌ مِنْ عُرَيْنَةَ عَلَى لِقَاحِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَاسْتَاقُوهَا وَقَتَلُوا غُلَامًا لَهُ فَبَعَثَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي آثَارِهِمْ فَأُخِذُوا فَقَطَّعَ أَيْدِيَهُمْ وَأَرْجُلَهُمْ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ

حضرت ہشام بن عروہ نے حضرت عروہ بن زبیر سے روایت نقل کی ہے کہ عرینہ کے لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کی اونٹنیوں پر حملہ کیا اور انہیں ہانک کر لے گئے اور رسول ﷺ کے غلام کو بھی قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے پیچھے آدمی بھیجے تو وہ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعنی ہے۔

لوگ پکڑ لیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے ہاتھ اور پاؤں کاٹنے اور ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا۔

3972۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَنَزَلَتْ فِيهِمْ آيَةُ الْمُحَارَبَةِ

حضرت ابوزناد نے حضرت عبداللہ بن عبیداللہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے یہ روایت نقل کی ہے کہ انہیں لوگوں کے بارے میں محاربہ والی آیت نازل ہوئی۔

3973۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا قَطَعَ الَّذِينَ سَرَقُوا لِقَاحَهُ وَسَمَلَ أَعْيُنَهُمْ بِالنَّارِ عَاتَبَهُ اللهُ فِي ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ كُلَّهَا

حضرت ابن وہب نے حضرت لیث سے انہوں نے حضرت ابن عجلان سے انہوں نے حضرت ابوزناد سے روایت نقل کی ہے کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں کے ہاتھ پاؤں کاٹنے کا حکم دیا جنہوں نے آپ کی اونٹنیاں چوری کی تھیں اور ان کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر دی تھیں تو اللہ تعالیٰ نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ کو عتاب کیا اور یہ آیت نازل فرمائی: إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللهَ وَرَسُولَهُ۔

3974۔ أَخْبَرَنَا الْفَضْلُ بْنُ سَهْلٍ الْأَعْرَجُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ غَيْلَانَ ثِقَةٌ مَأْمُونٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ إِنَّمَا سَمَلَ النَّبِيُّ ﷺ أَعْيُنَ أُولَئِكَ لِأَنَّهُمْ سَمَلُوا أَعْيُنَ الرُّعَاةِ

حضرت یزید بن زریع نے حضرت سلیمان تیمی سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ان کی آنکھوں میں سلائی پھیرنے کا حکم دیا کیونکہ انہوں نے چرواہوں کی آنکھوں میں سلائی پھیری تھی۔

3975۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا وَأَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأُخِذَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ

حضرت ایوب نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک یہودی نے انصار کی ایک لونڈی کو قتل کر دیا جب کہ اس نے زیورات پہنے ہوئے تھے اور اسے ایک کنوئیں میں پھینک دیا اور اس کے سر کو پتھر سے کچل دیا۔ وہ یہودی پکڑ لیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا کہ اسے پتھر مارے جائیں یہاں تک کہ وہ فوت ہو جائے۔

3976۔ أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ

أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا قَتَلَ جَارِيَةً مِنَ الْأَنْصَارِ عَلَى حُلِيٍّ لَهَا ثُمَّ أَلْقَاهَا فِي قَلِيبٍ وَرَضَخَ رَأْسَهَا بِالْحِجَارَةِ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُرْجَمَ حَتَّى يَمُوتَ

حضرت معمر نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت ابوقلابہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک یہودی نے انصاری بچی کو قتل کر دیا جب کہ اس نے زیور پہن رکھے تھے پھر اسے ایک کنویں میں پھینک دیا اور پتھروں کے ساتھ اس کا سر کچل دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کو رجم کرنے کا حکم دیا یہاں تک کہ وہ مرجائے۔

3977۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنِي عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ النَّحْوِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ تَعَالَى إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ الْآيَةَ قَالَ نَزَلَتْ هَذِهِ الْآيَةُ فِي الْمُشْرِكِينَ فَمَنْ تَابَ مِنْهُمْ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَكُنْ عَلَيْهِ سَبِيلٌ وَلَيْسَتْ هَذِهِ الْآيَةُ لِلرَّجُلِ الْمُسْلِمِ فَمَنْ قَتَلَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ وَحَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ ثُمَّ لَحِقَ بِالْكُفَّارِ قَبْلَ أَنْ يُقْدَرَ عَلَيْهِ لَمْ يَمْنَعْهُ ذَلِكَ أَنْ يُقَامَ فِيهِ الْحَدُّ الَّذِي أَصَابَ

حضرت یزید نحوی نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اللہ تعالیٰ کے فرمان إِنَّمَا جَزَاءُ الَّذِينَ يُحَارِبُونَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ کے بارے میں روایت نقل کی ہے کہ یہ آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی۔ ان میں سے جس نے پکڑے جانے سے پہلے توبہ کر لی تو اس پر کسی کا کوئی اختیار نہیں ہوگا۔ یہ آیت کریمہ مسلمان آدمی کے بارے میں نہیں جس نے قتل کیا اور زمین میں فساد کیا اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی پھر پکڑے جانے سے پہلے اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کی۔ تو اس نے جو کام کیے اس کا یہ عمل اس پر حد جاری کرنے سے مانع نہیں ہوگا۔

النَّهْيُ عَنِ الْمُثْلَةِ (مثلہ سے نہی)

3978۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَحُثُّ فِي خُطْبَتِهِ عَلَى الصَّدَقَةِ وَيَنْهَى عَنِ الْمُثْلَةِ

حضرت ہشام نے حضرت قتادہ سے انہوں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے خطبہ میں صدقہ پر برانگیختہ کرتے اور مثلہ سے منع کیا کرتے تھے۔

الصَّلْبُ (سولی پر لٹکانا)

3979۔ أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ الدُّورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَهْمَانَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٌ يُرْجَمُ أَوْ رَجُلٌ قَتَلَ رَجُلًا مُتَعَمِّدًا فَيُقْتَلُ أَوْ رَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ يُحَارِبُ اللّٰهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصْلَبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ

حضرت عبدالعزیز بن رفیع حضرت عبید بن عمیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں مگر تین کاموں کی وجہ سے۔ ایسا بدکار جس نے شادی کی ہوئی ہو تو اسے رجم کر دیا جائے گا، ایسا آدمی جس نے کسی آدمی کو جان بوجھ کر قتل کیا ہوا ہو تو اسے قتل کر دیا جائے گا، یا ایسا آدمی جو اسلام کی حدود سے نکلتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول سے جنگ کرتا ہے اسے قتل کر دیا جائے گا، یا اسے سولی پر لٹکا دیا جائے گا، یا اسے جلاوطن کر دیا جائے گا۔

الْعَبْدُ يَأْبَقُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ جَرِيرٍ فِي ذَلِكَ الِاخْتِلَافِ عَلَى الشَّعْبِيِّ

غلام مشرکوں کی سرزمین کی طرف بھاگ جائے اور جریر کی روایت نقل کرنے والوں کے الفاظ میں اختلاف کا ذکر جو امام شعبی پر واقع ہوا

3980۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى مَوَالِيهِ

حضرت منصور حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب غلام بھاگ جائے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوگی یہاں تک کہ وہ اپنے مالکوں کی طرف لوٹ آئے۔

3981۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ جَرِيرٌ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَأَبَقَ غُلَامٌ لِجَرِيرٍ فَأَخَذَهُ فَضَرَبَ عُنُقَهُ

حضرت مغیرہ حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب غلام بھاگ جاتا ہے تو اس کی نماز قبول نہیں ہوتی۔ جب وہ مرتا ہے تو کافر کی حیثیت سے مرتا ہے۔ حضرت جریر کا غلام بھاگ گیا تو انہوں نے اسے پکڑ لیا اور اس کی گردن اڑا دی۔

3982۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَلَا ذِمَّةَ لَهُ

حضرت مغیرہ حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر بن عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب غلام مشرکوں کے علاقہ کی طرف بھاگ جائے تو اس کا کوئی ذمہ نہیں ہوگا۔

الِاخْتِلَافُ عَلَى أَبِي إِسْحَقَ (ابواسحاق پر اختلاف)

3983۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ قَالَ

رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت حمید بن عبدالرحمن اپنے باپ سے وہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب غلام مشرکوں کے علاقہ کی طرف بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

3984۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أَبَقَ الْعَبْدُ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت اسرائیل حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت جریر سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جب غلام مشرکوں کے علاقے کی طرف بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

3985۔ أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت خالد بن عبدالرحمن حضرت اسرائیل سے وہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جو غلام مشرکوں کے علاقہ کی طرف بھاگ جائے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

3986۔ أَخْبَرَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ إِلَى أَرْضِ الشِّرْكِ فَقَدْ حَلَّ دَمُهُ

حضرت اسرائیل حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جو غلام مشرکوں کے علاقہ کی طرف بھاگ جاتا ہے تو اس کا خون حلال ہو جاتا ہے۔

3987۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَيُّمَا عَبْدٍ أَبَقَ مِنْ مَوَالِيهِ وَلَحِقَ بِالْعَدُوِّ فَقَدْ أَحَلَّ بِنَفْسِهِ

حضرت ابواسحاق حضرت عامر سے وہ حضرت جریر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جو غلام اپنے مالکوں سے بھاگ جائے اور دشمنوں سے جا ملے تو اس نے اپنے خون کو حلال کر دیا۔

الْحُكْمُ فِي الْمُرْتَدِّ (مرتد کا حکم)

3988۔ أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ أَحْمَدُ بْنُ الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُلَيْمَانَ الرَّازِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ عُثْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ رَجُلٌ زَنَى بَعْدَ إِحْصَانِهِ فَعَلَيْهِ الرَّجْمُ أَوْ قَتَلَ عَمْدًا فَعَلَيْهِ الْقَوَدُ أَوِ ارْتَدَّ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَعَلَيْهِ الْقَتْلُ

حضرت مغیرہ بن مسلم حضرت مطر وراق سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی مسلمان کا خون حلال

نہیں ہوتا مگر تین وجوہات سے: وہ آدمی جو شادی کے بعد بدکاری کرے تو اس پر رجم لازم ہوگا یا وہ جان بوجھ کر قتل کردے تو اس پر قصاص ہوگا یا وہ آدمی اسلام لانے کے بعد مرتد ہوجائے تو اس پر قتل ہے۔

3989۔ أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ إِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ1 عَنْ أَبِي النَّضْرِ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِثَلَاثٍ أَنْ يَزْنِيَ بَعْدَ مَا أُحْصِنَ أَوْ يَقْتُلَ إِنْسَانًا فَيُقْتَلَ أَوْ يَكْفُرَ بَعْدَ إِسْلَامِهِ فَيُقْتَلَ

حضرت ابن جریج حضرت ابونضر سے وہ حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہوتا مگر تین وجوہات سے: وہ شادی کے بعد بدکاری کرے یا وہ کسی انسان کو قتل کرے تو اسے قتل کردیا جائے گا یا اسلام لانے کے بعد وہ کفر کرے تو اسے قتل کردیا جائے گا۔

3990۔ أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت عبدالوارث حضرت ایوب سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جو اپنا دین بدل دے اسے قتل کردو۔

3991۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عِكْرِمَةَ أَنَّ نَاسًا ارْتَدُّوا عَنِ الْإِسْلَامِ فَحَرَّقَهُمْ عَلِيٌّ بِالنَّارِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ لَوْ كُنْتُ أَنَا لَمْ أُحَرِّقْهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُعَذِّبُوا بِعَذَابِ اللهِ أَحَدًا وَلَوْ كُنْتُ أَنَا لَقَتَلْتُهُمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ایوب نے حضرت عکرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ کچھ لوگ اسلام سے مرتد ہوگئے تو حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے انہیں آگ میں جلادیا۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما نے فرمایا: اگر میں ہوتا تو میں انہیں نہ جلاتا کیونکہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ جو عذاب دیتا ہے اس عذاب کے ساتھ کسی کو عذاب نہ دو۔ اگر میں وہاں ہوتا تو میں انہیں قتل کرتا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دین کو بدل دیا تو اسے قتل کردو۔

3992۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت معمر نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دین کو بدل دیا اسے قتل کردو۔

3993۔ أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں ابن جریج کے بجائے ابن جریر ہے۔

حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دین کو بدل دیا تو اسے قتل کردو۔

3994۔ أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ عَبَّادٍ

حضرت محمد بن بشر حضرت سعید سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دین کو بدل دیا اسے قتل کردو۔ امام نسائی نے کہا: یہ روایت عباد کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

3995۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دین کو بدل دیا اسے قتل کردو۔

3996۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ عَلِيًّا أُتِيَ بِنَاسٍ مِنَ الزُّطِّ يَعْبُدُونَ وَثَنًا فَأَحْرَقَهُمْ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّمَا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ بَدَّلَ دِينَهُ فَاقْتُلُوهُ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کے پاس زط (ہند کے علاقہ کا پہاڑ) کے لوگ لائے گئے جو بتوں کی عبادت کیا کرتے تھے۔ تو آپ نے انہیں آگ میں جلا دیا۔ حضرت ابن عباس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے دین کو بدل دیا اسے قتل کردو۔

3997۔ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ وَحَدَّثَنِي حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَهُ إِلَى الْيَمَنِ ثُمَّ أَرْسَلَ مُعَاذَ بْنَ جَبَلٍ بَعْدَ ذَلِكَ فَلَمَّا قَدِمَ قَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنِّي رَسُولُ رَسُولِ اللهِ إِلَيْكُمْ فَأَلْقَى لَهُ أَبُو مُوسَى وِسَادَةً لِيَجْلِسَ عَلَيْهَا فَأُتِيَ بِرَجُلٍ كَانَ يَهُودِيًّا فَأَسْلَمَ ثُمَّ كَفَرَ فَقَالَ مُعَاذٌ لَا أَجْلِسُ حَتَّى يُقْتَلَ قَضَاءُ اللهِ وَرَسُولِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَلَمَّا قُتِلَ قَعَدَ

حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ اشعری اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں یمن کی طرف بھیجا پھر ان کے بعد حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ کو بھیجا جب آپ یمن آئے تو فرمایا: اے لوگو! میں تمہاری طرف اللہ کے رسول کا قاصد ہوں۔ حضرت ابو موسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آپ کو تکیہ پیش کیا تا کہ آپ اس پر بیٹھیں۔ آپ کی خدمت میں ایک آدمی لایا گیا جو یہودی تھا۔ وہ مسلمان ہوا پھر کافر ہو گیا۔ حضرت معاذ نے فرمایا: میں اس وقت تک نہیں بیٹھوں گا یہاں تک کہ اسے قتل کیا جائے۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کا فیصلہ ہے۔ جب اسے قتل کر دیا گیا تو آپ بیٹھ گئے۔

3998۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَحْمَدُ بْنُ مُفَضَّلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ قَالَ زَعَمَ السُّدِّيُّ

عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا كَانَ يَوْمُ فَتْحِ مَكَّةَ أَمَّنَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ إِلَّا أَرْبَعَةَ نَفَرٍ وَامْرَأَتَيْنِ وَقَالَ اقْتُلُوهُمْ وَإِنْ وَجَدْتُمُوهُمْ مُتَعَلِّقِينَ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ عِكْرِمَةُ بْنُ أَبِي جَهْلٍ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ وَمَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ وَعَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ خَطَلٍ فَأُدْرِكَ وَهُوَ مُتَعَلِّقٌ بِأَسْتَارِ الْكَعْبَةِ فَاسْتَبَقَ إِلَيْهِ سَعِيدُ بْنُ حُرَيْثٍ وَعَمَّارُ بْنُ يَاسِرٍ فَسَبَقَ سَعِيدٌ عَمَّارًا وَكَانَ أَشَبَّ الرَّجُلَيْنِ فَقَتَلَهُ وَأَمَّا مَقِيسُ بْنُ صُبَابَةَ فَأَدْرَكَهُ النَّاسُ فِي السُّوقِ فَقَتَلُوهُ وَأَمَّا عِكْرِمَةُ فَرَكِبَ الْبَحْرَ فَأَصَابَتْهُمْ عَاصِفٌ فَقَالَ أَصْحَابُ السَّفِينَةِ أَخْلِصُوا فَإِنَّ آلِهَتَكُمْ لَا تُغْنِي عَنْكُمْ شَيْئًا هَاهُنَا فَقَالَ عِكْرِمَةُ وَاللَّهِ لَئِنْ لَمْ يُنَجِّنِي مِنَ الْبَحْرِ إِلَّا الْإِخْلَاصُ لَا يُنَجِّينِي فِي الْبَرِّ غَيْرُهُ اللَّهُمَّ إِنَّ لَكَ عَلَيَّ عَهْدًا إِنْ أَنْتَ عَافَيْتَنِي مِمَّا أَنَا فِيهِ أَنْ آتِيَ مُحَمَّدًا ﷺ حَتَّى أَضَعَ يَدِي فِي يَدِهِ فَلَأَجِدَنَّهُ عَفُوًّا كَرِيمًا فَجَاءَ فَأَسْلَمَ وَأَمَّا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي السَّرْحِ فَإِنَّهُ اخْتَبَأَ عِنْدَ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ فَلَمَّا دَعَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ النَّاسَ إِلَى الْبَيْعَةِ جَاءَ بِهِ حَتَّى أَوْقَفَهُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ عَبْدَ اللَّهِ قَالَ فَرَفَعَ رَأْسَهُ فَنَظَرَ إِلَيْهِ ثَلَاثًا كُلَّ ذَلِكَ يَأْبَى فَبَايَعَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى أَصْحَابِهِ فَقَالَ أَمَا كَانَ فِيكُمْ رَجُلٌ رَشِيدٌ يَقُومُ إِلَى هَذَا حَيْثُ رَآنِي كَفَفْتُ يَدِي عَنْ بَيْعَتِهِ فَيَقْتُلُهُ فَقَالُوا وَمَا يُدْرِينَا يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا فِي نَفْسِكَ هَلَّا أَوْمَأْتَ إِلَيْنَا بِعَيْنِكَ قَالَ إِنَّهُ لَا يَنْبَغِي لِنَبِيٍّ أَنْ يَكُونَ لَهُ خَائِنَةُ أَعْيُنٍ

حضرت اسباط نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سدی نے گمان کیا کہ وہ حضرت مصعب بن سعد سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: جب فتح مکہ کا دن تھا تو رسول اللہ ﷺ نے تمام لوگوں کو امان دے دی، مگر چار افراد اور دو عورتوں کو امان نہ دی۔ فرمایا: انہیں قتل کر دو اگرچہ تم انہیں کعبہ کے پردوں سے چمٹے ہوئے پاؤ۔ وہ لوگ یہ تھے: عکرمہ بن ابی جہل، عبداللہ بن خطل، مقیس بن صبابہ اور عبداللہ بن سعد بن ابی سرح۔ جہاں تک عبداللہ بن خطل کا تعلق ہے اسے پکڑ لیا گیا جب کہ وہ کعبہ کے پردوں سے چمٹا ہوا تھا۔ حضرت سعید بن حریث اور حضرت عمار بن یاسر نے اس کی طرف جلدی کی تو سعید، عمار پر سبقت لے گئے۔ وہ دونوں میں سے زیادہ نوجوان تھے اور اسے قتل کر دیا۔ جہاں تک مقیس بن صبابہ کا تعلق ہے لوگوں نے اسے بازار میں پکڑ لیا اور اسے قتل کر دیا۔ جہاں تک عکرمہ کا تعلق ہے وہ سمندر میں کشتی پر سوار ہو گیا تو انہیں آندھی نے آلیا۔ کشتی والوں نے کہا: اللہ تعالیٰ کے لئے مخلص ہو جاؤ کیونکہ تمہارے جھوٹے معبود تمہیں یہاں کچھ فائدہ نہیں دے سکتے۔ عکرمہ نے کہا: اللہ کی قسم! اگر مجھے سمندر سے کوئی چیز نجات نہیں دے سکتی مگر اخلاص، تو خشکی میں بھی مجھے اخلاص کے سوا کوئی چیز نجات نہیں دے سکتی۔ اے اللہ! مجھ پر تیرے لئے وعدہ ہے جس مصیبت میں میں اس وقت گرفتار ہوں اگر تو نے مجھے اس سے عافیت دی تو حضرت محمد ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوں گا یہاں تک کہ میں اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ میں دوں گا۔ تو میں اسے معاف کرنے والا کریم پاؤں گا۔ وہ آیا اور اسلام قبول کیا۔ جہاں تک عبداللہ بن ابی سرح کا تعلق ہے وہ حضرت عثمان بن عفان کے پاس چھپ گیا۔ جب رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو بیعت کی دعوت دی تو حضرت عثمان لے آئے اور نبی کریم ﷺ کے پاس اسے کھڑا کر دیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ ﷺ عبداللہ کی بیعت لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے سر اٹھایا اور تین دفعہ اسے

دیکھا۔ ہر دفعہ بیعت لینے سے انکار کر دیا اور تیسری دفعہ کے بعد بیعت کر لی۔ پھر آپ اپنے صحابہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: کیا تم میں سے کوئی دانا آدمی نہیں تھا جو اس کی طرف اس وقت اٹھتا جب اس نے مجھے دیکھا کہ میں نے اس کی بیعت لینے سے ہاتھ کھینچ لیا تھا تو اسے قتل کر دیتا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کے دل میں کیا تھا ہم کیا جانیں۔ آپ نے آنکھ سے ہماری طرف اشارہ کیوں نہ کیا۔ فرمایا: یہ نبی کے لئے زیبا نہیں کہ وہ آنکھ کا خائن ہو۔

تَوْبَةُ الْمُرْتَدِّ (مرتد کی توبہ)

3999۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ أَسْلَمَ ثُمَّ ارْتَدَّ وَلَحِقَ بِالشِّرْكِ ثُمَّ تَنَدَّمَ فَأَرْسَلَ إِلَى قَوْمِهِ سَلُوا لِي[1] رَسُولَ اللهِ ﷺ هَلْ لِي مِنْ تَوْبَةٍ فَجَاءَ قَوْمُهُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالُوا إِنَّ فُلَانًا قَدْ نَدِمَ وَإِنَّهُ أَمَرَنَا أَنْ نَسْأَلَكَ هَلْ لَهُ مِنْ تَوْبَةٍ فَنَزَلَتْ كَيْفَ يَهْدِي اللهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأَسْلَمَ

حضرت داود نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ انصار میں سے ایک آدمی مسلمان ہوا پھر مرتد ہو گیا اور مشرکوں کے ساتھ جا کر مل گیا پھر شرمندہ ہوا اور اپنی قوم کی طرف پیغام بھیجا کہ میرے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے پوچھو، کیا میرے لئے توبہ کی صورت ہے؟ اس کی قوم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ انہوں نے عرض کی: فلاں آدمی شرمندہ ہوا ہے۔ اس نے ہمیں کہا کہ ہم آپ سے سوال کریں۔ کیا اس کے لئے توبہ کی گنجائش ہے تو یہ آیات نازل ہوئی: كَيْفَ يَهْدِي اللهُ قَوْمًا كَفَرُوا بَعْدَ إِيمَانِهِمْ إِلَى قَوْلِهِ غَفُورٌ رَحِيمٌ۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیج دیا تو وہ مسلمان ہو گیا۔

4000۔ أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ يَزِيدَ النَّحْوِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ فِي سُورَةِ النَّحْلِ مَنْ كَفَرَ بِاللهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ إِلَى قَوْلِهِ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ فَنُسِخَ وَاسْتَثْنَى مِنْ ذَلِكَ فَقَالَ ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ وَهُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي سَرْحٍ الَّذِي كَانَ عَلَى مِصْرَ كَانَ يَكْتُبُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَزَلَّهُ الشَّيْطَانُ فَلَحِقَ بِالْكُفَّارِ فَأَمَرَ بِهِ أَنْ يُقْتَلَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَاسْتَجَارَ لَهُ عُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَأَجَارَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت یزید نحوی حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ نے سورۂ نحل میں فرمایا: مَنْ كَفَرَ بِاللهِ مِنْ بَعْدِ إِيمَانِهِ إِلَّا مَنْ أُكْرِهَ إِلَى قَوْلِهِ لَهُمْ عَذَابٌ عَظِيمٌ اس کو منسوخ کر دیا گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس سے مستثنیٰ کر دیا اور فرمایا: ثُمَّ إِنَّ رَبَّكَ لِلَّذِينَ هَاجَرُوا مِنْ بَعْدِ مَا فُتِنُوا ثُمَّ جَاهَدُوا وَصَبَرُوا إِنَّ رَبَّكَ مِنْ بَعْدِهَا لَغَفُورٌ رَحِيمٌ یہ عبداللہ بن سعد بن ابی سرح تھا۔ بعد میں مصر کا حاکم رہا۔ یہ رسول اللہ ﷺ کے لئے وحی کی کتابت کیا

1۔ ایک نسخہ میں سلوا الی ہے۔

کرتا تھا۔ شیطان نے اسے پھسلا دیا اور یہ کفار کے ساتھ جاملا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسی بارے میں حکم دیا کہ فتح مکہ کے روز اسے قتل کر دیا جائے۔ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کے بارے میں امان طلب کی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے امان دے دی۔

الْحُكْمُ فِيمَنْ سَبَّ النَّبِيَّ ﷺ (جو آدمی نبی کریم ﷺ کو برا بھلا کہے اس کا حکم)

4001۔ أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْرَائِيلُ عَنْ عُثْمَانَ الشَّحَّامِ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ رَجُلًا أَعْمَى فَانْتَهَيْتُ إِلَى عِكْرِمَةَ فَأَنْشَأَ يُحَدِّثُنَا قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ أَعْمَى كَانَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَكَانَتْ لَهُ أُمُّ وَلَدٍ وَكَانَ لَهُ مِنْهَا ابْنَانِ وَكَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ وَتَسُبُّهُ فَيَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ وَيَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي فَلَمَّا كَانَ ذَاتَ لَيْلَةٍ ذَكَرَتِ النَّبِيَّ ﷺ فَوَقَعَتْ فِيهِ فَلَمْ أَصْبِرْ أَنْ قُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهِ فَقَتَلْتُهَا فَأَصْبَحَتْ قَتِيلًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَجَمَعَ النَّاسَ وَقَالَ أَنْشُدُ اللهَ رَجُلًا لِي عَلَيْهِ حَقٌّ فَعَلَ مَا فَعَلَ إِلَّا قَامَ فَأَقْبَلَ الْأَعْمَى يَتَدَلْدَلُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنَا صَاحِبُهَا كَانَتْ أُمَّ وَلَدِي وَكَانَتْ بِي لَطِيفَةً رَفِيقَةً وَلِي مِنْهَا ابْنَانِ مِثْلُ اللُّؤْلُؤَتَيْنِ وَلَكِنَّهَا كَانَتْ تُكْثِرُ الْوَقِيعَةَ فِيكَ وَتَشْتُمُكَ فَأَنْهَاهَا فَلَا تَنْتَهِي وَأَزْجُرُهَا فَلَا تَنْزَجِرُ فَلَمَّا كَانَتِ الْبَارِحَةُ ذَكَرَتْكَ فَوَقَعَتْ فِيكَ فَقُمْتُ إِلَى الْمِغْوَلِ فَوَضَعْتُهُ فِي بَطْنِهَا فَاتَّكَأْتُ عَلَيْهَا حَتَّى قَتَلْتُهَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا اشْهَدُوا أَنَّ دَمَهَا هَدَرٌ

حضرت عباد بن موسیٰ نے حضرت اسماعیل بن جعفر سے انہوں نے اسرائیل سے انہوں نے حضرت عثمان شحام سے روایت نقل کی ہے کہ میں ایک نابینا آدمی کو لے کر جا رہا تھا تو میں حضرت عکرمہ کے پاس پہنچا۔ آپ ہمیں احادیث بیان کرنے لگے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک نابینا تھا۔ اس کی ایک ام ولد تھی۔ اس نابینا کے اس لونڈی سے دو بیٹے تھے۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی بہت غیبت کیا کرتی تھی اور آپ کو گالیاں دیا کرتی تھی۔ وہ نابینا صحابی اسے جھڑکتے۔ وہ نہ رکتی۔ وہ اسے منع کرتے۔ وہ باز نہ آتی۔ کہا: جب ایک رات تھی تو میں نے نبی کریم ﷺ کا ذکر کیا تو اس نے آپ ﷺ کی غیبت کرنا شروع کر دی۔ میں صبر نہ کر سکا۔ میں مغول (چھوٹی تلوار جیسی چیز) کی طرف اٹھا اور اس کے پیٹ میں داخل کر دیا۔ میں نے اس پر زور دیا تو اسے قتل کر دیا۔ وہ مرگئی۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کو جمع کیا اور فرمایا: میں اس آدمی کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں جس پر میرا حق ہے اس نے کیا جو کیا مگر وہ اٹھ کھڑا ہو۔ نابینا آدمی لڑکھڑاتے ہوئے آگے بڑھا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں نے یہ قتل کیا ہے۔ میری ام ولد تھی۔ وہ مجھ پر بڑی نرم اور شفیق تھی۔ اس کے بطن سے میرے دو بیٹے تھے جو دو موتیوں کی طرح تھے مگر وہ بہت زیادہ آپ کی غیبت کرتی اور آپ کو گالیاں دیا کرتی۔ میں اسے منع کرتا تو وہ نہ رکتی۔ میں اسے جھڑکتا مگر وہ باز نہ آتی۔ جب گزشتہ رات تھی میں نے آپ کا ذکر کیا تو وہ آپ کی غیبت کرنے لگی۔ میں تلوار نما چیز کی طرف اٹھا اور اس کے پیٹ میں مارا اور اس پر زور لگایا یہاں تک کہ میں نے اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! گواہ رہو، اس کا خون رائیگاں ہے۔

4002۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ تَوْبَةَ الْعَنْبَرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ قُدَامَةَ بْنِ عَنَزَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ قَالَ أَغْلَظَ رَجُلٌ لِأَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَقُلْتُ أَقْتُلُهُ فَانْتَهَرَنِي وَقَالَ لَيْسَ هَذَا لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت عبداللہ بن قدامہ بن عنزہ نے حضرت ابو برزہ اسلمی سے روایت نقل کی ہے: ایک آدمی نے حضرت ابوبکر صدیق سے سخت کلامی کی۔ میں نے پوچھا: کیا میں اسے قتل کر دوں تو آپ نے مجھے جھڑکا۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ کے بعد ایسا حکم دینے کا کسی کو حق حاصل نہیں۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الْأَعْمَشِ فِي هَذَا الْحَدِيثِ (اس حدیث میں اعمش پر اختلاف کا ذکر)

4003۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتُ مَنْ هُوَ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ قَالَ لِمَ قُلْتُ لِأَضْرِبَ عُنُقَهُ إِنْ أَمَرْتَنِي بِذَلِكَ قَالَ أَفَكُنْتَ فَاعِلًا قُلْتُ نَعَمْ قَالَ فَوَاللهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي الَّتِي قُلْتُ غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ

حضرت ابو معاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت سالم بن ابی جعد سے وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ ایک آدمی پر ناراض ہوئے۔ میں نے عرض کی: اے رسول اللہ ﷺ کے خلیفہ! وہ کون ہے؟ آپ نے فرمایا: کیوں؟ میں نے عرض کی: اگر آپ حکم دیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں۔ پوچھا: کیا تو یہ کرنے والا ہے؟ میں نے عرض کی: ہاں۔ کہا: اللہ کی قسم! جو بات میں نے کہی اس کی ہیبت نے آپ کے غصے کو ختم کر دیا۔ پھر فرمایا: حضرت محمد ﷺ کے بعد یہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

4004۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ مَرَرْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَهُوَ مُتَغَيِّظٌ[1] عَلَى رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللهِ مَنْ هَذَا الَّذِي تَغَيَّظُ عَلَيْهِ قَالَ وَلِمَ تَسْأَلُ قُلْتُ أَضْرِبُ عُنُقَهُ قَالَ فَوَاللهِ لَأَذْهَبَ عِظَمُ كَلِمَتِي غَضَبَهُ ثُمَّ قَالَ مَا كَانَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ

حضرت عمرو بن مرہ حضرت ابو بختری سے وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس سے گزرا۔ آپ اپنے ساتھیوں میں سے کسی پر ناراض ہو رہے تھے۔ میں نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! وہ کون ہے جس پر آپ غصے ہو رہے ہیں؟ پوچھا: آپ کیوں سوال کرتے ہیں؟ میں نے عرض کی: میں اس کی گردن اڑا دوں گا۔ کہا: اللہ کی قسم! میری اس بات کی ہیبت نے آپ کے غصہ کو ختم کر دیا۔ پھر فرمایا: حضرت محمد ﷺ کے بعد یہ کسی کے لئے جائز نہیں۔

4005۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى بْنِ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي

1۔ ایک نسخہ میں يتغيظ ہے۔

الْبَخْتَرِيِّ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ تَغَيَّظَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ فَقَالَ لَوْ أَمَرْتَنِي لَفَعَلْتُ قَالَ أَمَا وَاللَّهِ مَا كَانَتْ لِبَشَرٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت سلیمان حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت ابوبختری سے وہ حضرت ابو برزہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق ایک آدمی پر غصے ہو گئے۔ عرض کی: اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں یہ کر دوں۔ فرمایا: خبردار! اللہ کی قسم! حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد ایسا حکم دینا یہ کسی مسلمان کے لئے جائز نہیں۔

4006- أَخْبَرَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ الْأَشْعَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ غَضِبَ أَبُو بَكْرٍ عَلَى رَجُلٍ غَضَبًا شَدِيدًا حَتَّى تَغَيَّرَ لَوْنُهُ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ وَاللَّهِ لَئِنْ أَمَرْتَنِي لَأَضْرِبَنَّ عُنُقَهُ فَكَأَنَّمَا صُبَّ عَلَيْهِ مَاءٌ بَارِدٌ فَذَهَبَ غَضَبُهُ عَنِ الرَّجُلِ قَالَ ثَكِلَتْكَ أُمُّكَ أَبَا بَرْزَةَ وَإِنَّهَا لَمْ تَكُنْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ أَبُو نَصْرٍ وَاسْمُهُ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ خَالَفَهُ شُعْبَةُ

حضرت عبیداللہ حضرت زید سے وہ حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت ابو برزہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق ایک آدمی پر سخت ناراض ہوئے یہاں تک کہ آپ کا رنگ متغیر ہو گیا۔ میں نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! اللہ کی قسم! اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں اس کی گردن اڑا دوں۔ تو گویا آپ پر ٹھنڈا پانی ڈال دیا گیا آپ کا غصہ اس آدمی سے جاتا رہا۔ فرمایا: اے ابو برزہ! تیری ماں تجھ پر روئے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کا حق نہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے، صحیح ابونصر ہے۔ اس کا نام حمید بن ہلال ہے۔ شعبہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

4007- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا نَصْرٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ قَالَ أَتَيْتُ عَلَى أَبِي بَكْرٍ وَقَدْ أَغْلَظَ لِرَجُلٍ فَرَدَّ عَلَيْهِ فَقُلْتُ أَلَا أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَانْتَهَرَنِي فَقَالَ إِنَّهَا لَيْسَتْ لِأَحَدٍ بَعْدَ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو نَصْرٍ حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ وَرَوَاهُ عَنْهُ يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ فَأَسْنَدَهُ

حضرت شعبہ حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت ابونصر سے وہ حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ایک آدمی پر سخت غصے تھے۔ اس نے آپ کو جواب دیا۔ میں نے کہا: کیا میں اس کی گردن نہ اڑا دوں؟ تو آپ نے مجھے جھڑکا۔ فرمایا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد یہ کسی کیلئے جائز نہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابونصر حمید بن ہلال ہے۔ یونس بن عبید نے اسے آپ سے روایت کیا ہے اور اسے مسند ذکر کیا ہے۔

4008- أَخْبَرَنِي أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مُطَرِّفِ بْنِ الشِّخِّيرِ عَنْ أَبِي بَرْزَةَ الْأَسْلَمِيِّ أَنَّهُ قَالَ كُنَّا عِنْدَ أَبِي بَكْرٍ الصِّدِّيقِ فَغَضِبَ عَلَى رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَاشْتَدَّ غَضَبُهُ عَلَيْهِ جِدًّا فَلَمَّا رَأَيْتُ ذَلِكَ قُلْتُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَضْرِبُ عُنُقَهُ فَلَمَّا

ذَكَرْتُ الْقَتْلَ أَضْرَبَ عَنْ ذَلِكَ الْحَدِيثِ أَجْمَعَ إِلَى غَيْرِ ذَلِكَ مِنَ النَّحْوِ فَلَمَّا تَفَرَّقْنَا أَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا أَبَا بَرْزَةَ مَا قُلْتَ وَنَسِيتُ الَّذِي قُلْتُ قُلْتُ ذَكِّرْنِيهِ قَالَ أَمَا تَذْكُرُ مَا قُلْتَ قُلْتُ لَا وَاللَّهِ قَالَ أَرَأَيْتَ حِينَ رَأَيْتَنِي غَضِبْتُ عَلَى رَجُلٍ فَقُلْتَ أَضْرِبُ عُنُقَهُ يَا خَلِيفَةَ رَسُولِ اللَّهِ أَمَا تَذْكُرُ ذَلِكَ أَوَ كُنْتَ فَاعِلًا ذَلِكَ قُلْتُ نَعَمْ وَاللَّهِ وَالْآنَ إِنْ أَمَرْتَنِي فَعَلْتُ قَالَ وَاللَّهِ مَا هِيَ لِأَحَدٍ بَعْدَ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ أَحْسَنُ الْأَحَادِيثِ وَأَجْوَدُهَا وَاللَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت حمید بن ہلال حضرت عبداللہ بن مطرف بن شخیر سے وہ حضرت ابو برزہ اسلمی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کے پاس تھے تو آپ ایک مسلمان پر ناراض ہوئے۔ آپ کا غصہ اس پر بہت سخت ہو گیا۔ جب میں نے یہ دیکھا میں نے عرض کی: اے رسول اللہ کے خلیفہ! میں اس کی گردن اڑا دیتا ہوں۔ جب میں نے قتل کا ذکر کیا تو انہوں نے گفتگو کا پہلو بدل دیا اور ایک اور بات کا ارادہ کیا۔ جب ہم آپ کی مجلس سے اٹھ گئے تو آپ نے مجھے بلا بھیجا۔ فرمایا: اے ابو برزہ! تو نے کیا کہا تھا جو میں نے بات کہی تھی، وہ میں بھول گیا۔ میں نے عرض کی: مجھے یاد کرایئے۔ فرمایا: کیا تجھے وہ یاد نہیں جو تو نے بات کہی۔ میں نے عرض کی: نہیں، اللہ کی قسم! فرمایا: مجھے بتا جب تو نے مجھے دیکھا کہ میں ایک آدمی پر غصے ہو گیا ہوں تو تو نے کہا: اے رسول اللہ کے خلیفہ! میں اس کی گردن اڑا دیتا ہوں، کیا تجھے یاد نہیں، کیا تو اس طرح کرنے والا تھا؟ میں نے عرض کی: جی ہاں، اللہ کی قسم! اب بھی اگر آپ مجھے حکم دیں تو میں کر گزروں گا۔ فرمایا: اللہ کی قسم! حضرت محمد ﷺ کے بعد یہ کسی کے لئے جائز نہیں۔ امام نسائی نے کہا: یہ ان احادیث میں سب سے عمدہ حدیث ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

السِّحْرُ (جادو)

4009۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنِ ابْنِ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَسَّالٍ قَالَ قَالَ يَهُودِيٌّ لِصَاحِبِهِ اذْهَبْ بِنَا إِلَى هَذَا النَّبِيِّ قَالَ لَهُ صَاحِبُهُ لَا تَقُلْ نَبِيٌّ لَوْ سَمِعَكَ كَانَ لَهُ أَرْبَعَةُ أَعْيُنٍ فَأَتَيَا رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَسَأَلَاهُ عَنْ تِسْعِ آيَاتٍ بَيِّنَاتٍ فَقَالَ لَهُمْ لَا تُشْرِكُوا بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ وَلَا تَمْشُوا بِبَرِيءٍ إِلَى ذِي سُلْطَانٍ وَلَا تَسْحَرُوا وَلَا تَأْكُلُوا الرِّبَا وَلَا تَقْذِفُوا الْمُحْصَنَةَ وَلَا تَوَلَّوْا يَوْمَ الزَّحْفِ وَعَلَيْكُمْ خَاصَّةً يَهُودُ أَنْ لَا تَعْدُوا فِي السَّبْتِ فَقَبَّلُوا يَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ وَقَالُوا نَشْهَدُ أَنَّكَ نَبِيٌّ قَالَ فَمَا يَمْنَعُكُمْ أَنْ تَتَّبِعُونِي قَالُوا إِنَّ دَاوُدَ دَعَا بِأَنْ لَا يَزَالَ مِنْ ذُرِّيَّتِهِ نَبِيٌّ وَإِنَّا نَخَافُ إِنِ اتَّبَعْنَاكَ أَنْ تَقْتُلَنَا يَهُودُ

حضرت عمرو بن مرہ نے حضرت عبداللہ بن سلمہ سے انہوں نے حضرت صفوان بن عسال رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک یہودی نے اپنے ساتھی سے کہا: ہمیں اس نبی کے پاس لے جایئے۔ اس کے ساتھی نے اسے کہا: تو نبی نہ کہہ۔ اگر انہوں نے تیری بات سن لی تو وہ بہت خوش ہوں گے۔ دونوں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور آپ سے نو آیات بینات کے بارے میں سوال کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ، چوری نہ کرو،

بدکاری نہ کرو، وہ نفس جس کو قتل کرنا اللہ تعالیٰ نے حرام کیا ہے اسے قتل نہ کرو مگر حق کے ساتھ، کسی بڑے آدمی کو بادشاہ کے پاس نہ لے جاؤ، جادو نہ کرو، سود نہ کھاؤ، پاکدامن عورت پر تہمت نہ لگاؤ، میدان جنگ سے پیٹھ نہ پھیرو اور اے یہود! تم خاص طور پر ہفتہ کے روز حد سے تجاوز نہ کرو۔ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ اور پاؤں کو بوسہ دیا اور کہا: ہم گواہی دیتے ہیں کہ آپ اللہ کے نبی ہیں۔ فرمایا: تمہیں کون سی چیز میری اتباع کرنے سے روکتی ہے؟ انہوں نے جواب دیا: حضرت داؤد علیہ السلام نے دعا کی تھی کہ ان کی اولاد میں ہمیشہ نبی رہے۔ ہم خوف کھاتے ہیں اگر ہم نے آپ کی پیروی کی تو یہودی ہمیں قتل کردیں گے۔

اَلْحُكْمُ فِي السَّحَرَةِ (جادوگروں کا حکم)

4010۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مَيْسَرَةَ الْمِنْقَرِيُّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ عَقَدَ عُقْدَةً ثُمَّ نَفَثَ فِيهَا فَقَدْ سَحَرَ وَمَنْ سَحَرَ فَقَدْ أَشْرَكَ وَمَنْ تَعَلَّقَ شَيْئًا وُكِلَ إِلَيْهِ

حضرت عباد بن میسرہ منقری نے حضرت حسن سے انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے گرہ لگائی پھر اس میں تھوکا تو اس نے جادو کیا اور جس نے جادو کیا اس نے شرک کیا اور جس نے کسی شے کے ساتھ اپنے تعلق کو وابستہ کیا اس کو اسی کے سپرد کر دیا گیا۔

سَحَرَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ (اہل کتاب کے جادوگر)

4011۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنِ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَحَرَ النَّبِيَّ ﷺ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ فَاشْتَكَى لِذَلِكَ أَيَّامًا فَأَتَاهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ إِنَّ رَجُلًا مِنَ الْيَهُودِ سَحَرَكَ عَقَدَ لَكَ عُقَدًا فِي بِئْرِ كَذَا وَكَذَا فَأَرْسَلَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَاسْتَخْرَجُوهَا فَجِيءَ بِهَا فَقَامَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ كَأَنَّمَا نُشِطَ مِنْ عِقَالٍ فَمَا ذَكَرَ ذَلِكَ لِذَلِكَ الْيَهُودِيِّ وَلَا رَآهُ فِي وَجْهِهِ قَطُّ

حضرت ابو معاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت ابن حبان یعنی یزید سے وہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے نبی کریم ﷺ پر جادو کیا۔ آپ ﷺ کو اس وجہ سے چند روز تکلیف رہی۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: ایک یہودی نے آپ ﷺ پر جادو کیا۔ اس نے فلاں فلاں کنوئیں میں آپ ﷺ کے لئے گرہیں لگائی ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے آدمی بھیجے، جنہوں نے اسے نکالا اور اسے لے آئے۔ رسول اللہ ﷺ اٹھے۔ گویا آپ کی رسیاں کھول دی گئی ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے نہ کبھی اس یہودی کا ذکر کیا اور نہ ہی کبھی اس کا چہرہ دیکھا۔

مَا يَفْعَلُ مَنْ تَعَرَّضَ لِمَالِهِ (جو آدمی کسی کا مال لینا چاہے تو مالک کیا کرے)

4012۔ أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قَابُوسَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى

رَسُولِ اللهِ ﷺ ح و أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ قَالَ حَدَّثَنَا سِمَاكُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ قَابُوسَ بْنِ مُخَارِقٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ وَسَمِعْتُ سُفْيَانَ الثَّوْرِيَّ يُحَدِّثُ بِهَذَا الْحَدِيثِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ الرَّجُلُ يَأْتِينِي فَيُرِيدُ مَالِي قَالَ ذَكِّرْهُ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَذَّكَّرْ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ مَنْ حَوْلَكَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ حَوْلِي أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ قَالَ فَاسْتَعِنْ عَلَيْهِ بِالسُّلْطَانِ قَالَ فَإِنْ نَأَى السُّلْطَانُ عَنِّي قَالَ قَاتِلْ دُونَ مَالِكَ حَتَّى تَكُونَ مِنْ شُهَدَاءِ الْآخِرَةِ أَوْ تَمْنَعَ مَالَكَ

حضرت ابواحوص حضرت سماک سے وہ حضرت قابوس سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ دوسری سند سے حضرت ابواحوص حضرت سماک بن حرب سے وہ حضرت قابوس بن مخارق سے وہ اپنے باپ سے، کہا: میں نے سفیان ثوری کو یہ حدیث بیان کرتے ہوئے سنا: ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی ایک آدمی میرے پاس آتا ہے اور میرے مال پر قبضہ کرنا چاہتا ہے۔ فرمایا: اسے اللہ تعالیٰ کے واسطہ سے نصیحت کر۔ عرض کی اگر وہ نصیحت حاصل نہ کرے۔ فرمایا اپنے پڑوس کے مسلمانوں سے اس کے خلاف مدد لے۔ عرض کی اگر میرے اردگرد مسلمان نہ ہوں۔ فرمایا حاکم سے اس کے خلاف مدد لے۔ عرض کی اگر حاکم بھی مجھ سے دور ہو۔ فرمایا اپنے مال کی حفاظت کی خاطر اس سے جنگ کر یہاں تک کہ تو آخرت کے شہداء میں سے ہو یا تو اپنا مال بچالے۔

4013- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ قُهَيْدٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ

حضرت ابن ہاد حضرت عمرو بن قہید غفاری سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! بتایئے اگر میرے مال پر زیادتی کی جائے۔ فرمایا: اللہ کا واسطہ دے۔ عرض کی: اگر مجھ پر انکار کردیں۔ فرمایا: اللہ کا واسطہ دے۔ عرض کی: اگر وہ مجھ پر انکار کردیں۔ فرمایا: اللہ کا واسطہ دے۔ عرض کی: اگر وہ واسطہ ماننے سے انکار کردیں۔ فرمایا: تو اس سے جنگ کر۔ اگر تو قتل کردیا گیا تو جنت میں ہوگا اور اگر تو نے قتل کیا تو وہ جہنم میں ہوگا۔

4014- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ قُهَيْدِ بْنِ مُطَرِّفٍ الْغِفَارِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ إِنْ عُدِيَ عَلَى مَالِي قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَانْشُدْ بِاللهِ قَالَ فَإِنْ أَبَوْا عَلَيَّ قَالَ فَقَاتِلْ فَإِنْ قُتِلْتَ فَفِي الْجَنَّةِ وَإِنْ قَتَلْتَ فَفِي النَّارِ

حضرت ابن ہاد حضرت قہید بن مطرف غفاری سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ

ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتایئے اگر میرے مال پر زیادتی کی جائے (قبضہ کیا جائے)۔ فرمایا: تو اللہ کا واسطہ دے۔ عرض کی: اگر وہ واسطہ ماننے سے انکار کر دیں۔ فرمایا: تو اللہ کا واسطہ دے۔ عرض کی: اگر وہ واسطہ ماننے سے انکار کر دیں۔ فرمایا: اللہ کا واسطہ دو۔ عرض کی: اگر وہ واسطہ ماننے سے انکار کر دیں۔ فرمایا: پس تو ان سے لڑ۔ اگر تو قتل ہو گیا تو جنت میں ہو گا اور اگر تو نے قتل کیا تو وہ جہنم میں ہو گا۔

مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ (جو آدمی اپنے مال کا دفاع کرتے ہوئے قتل ہو گیا)

4015۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت حاتم حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے مال کی حفاظت کی خاطر قتال کیا اور قتل ہو گیا تو وہ شہید ہے۔

4016۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ أَبِي يُونُسَ الْقُشَيْرِيِّ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ صَفْوَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عمرو بن دینار حضرت عبد اللہ بن صفوان سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنے مال کی حفاظت کی خاطر جنگ کی اور قتل ہو گیا تو وہ شہید ہے۔

4017۔ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ مَظْلُومًا فَلَهُ الْجَنَّةُ

حضرت سعید حضرت ابو اسود محمد بن عبد الرحمن سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی کو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے ظلم سے قتل کیا گیا تو اس کے لئے جنت ہے۔

4018۔ أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْهُذَيْلِ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْخِمْسِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت سعید بن خمس نے حضرت عبد اللہ بن حسن سے انہوں نے حضرت عکرمہ سے انہوں نے حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے اپنے مال کی حفاظت کی خاطر قتل کیا گیا تو

وہ شہید ہے۔

4019۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ حَسَنٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ طَلْحَةَ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ أُرِيدَ مَالُهُ بِغَيْرِ حَقٍّ فَقَاتَلَ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ حَدِيثُ سُعَيْرِ بْنِ الْخِمْسِ

حضرت عبداللہ بن حسن نے حضرت ابراہیم بن محمد بن طلحہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ نبی کریم ﷺ نے ارشادفرمایا: جس کا مال ناحق قبضہ کرنے کا ارادہ کیا گیا، وہ لڑ پڑا اور قتل کر دیا گیا تو وہ شہید ہے۔ یہ غلط ہے اور سعیر بن خمس کی حدیث صحیح ہے۔

4020۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَسَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ طَلْحَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت عبداللہ بن حسن نے حضرت محمد بن ابراہیم بن طلحہ سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جو اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل ہو گیا وہ شہید ہے۔

4021۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ قَالَا أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ[1]

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے وہ حضرت سعید بن یزید سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جسے اپنے مال کی حفاظت کی خاطر قتل کر دیا گیا تو وہ شہید ہے۔

4022۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت محمد بن اسحاق نے حضرت زہری سے انہوں نے حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے انہوں نے حضرت سعید بن زید سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ جس نے اپنے مال کی حفاظت کی خاطر جان دے دی تو وہ شہید ہے۔

4023۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُؤَمَّلُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت علقمہ بن مرثد حضرت سلیمان بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشادفرمایا: جسے اپنے مال کی حفاظت کی خاطر قتل کیا گیا تو وہ شہید ہے۔

4024۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ الْمُؤَمَّلِ خَطَأٌ وَالصَّوَابُ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں مُخْتَصِرٌ کا لفظ ہے یعنی یہ حدیث مختصر ہے۔

حَدِيثُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت سفیان حضرت علقمہ سے وہ حضرت ابوجعفر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے قتل کر دیا گیا جب کہ وہ ظلم سے بچاؤ کر رہا تھا تو وہ شہید ہے۔ ابوعبدالرحمن نے کہا مؤمل کی حدیث غلط ہے اور صحیح عبدالرحمن کی حدیث ہے۔

مَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ (جو اپنے خاندان کی حفاظت کرتے ہوئے لڑ پڑے)

4025۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَالِهِ فَقُتِلَ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قَاتَلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف حضرت سعید بن زید رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس آدمی نے اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے لڑائی کی اور اسے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے، جو اپنی جان کی حفاظت کی خاطر لڑے وہ شہید ہے اور جو اپنے گھر والوں کی حفاظت کی خاطر لڑے وہ بھی شہید ہے۔

مَنْ قَاتَلَ دُونَ دِينِهِ (جس نے اپنے دین کی حفاظت کی خاطر جنگ کی)

4026۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَا حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ يَعْنِي ابْنَ دَاوُدَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمَّارِ بْنِ يَاسِرٍ عَنْ طَلْحَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ أَهْلِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دِينِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ قُتِلَ دُونَ دَمِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت ابوعبیدہ بن محمد بن عمار بن یاسر حضرت طلحہ بن عبداللہ بن عوف سے وہ حضرت سعید بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے، جسے اپنے خاندان کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے اور جسے اپنے دین کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے اور جسے اپنی جان کی حفاظت کرتے ہوئے قتل کیا گیا وہ شہید ہے۔

مَنْ قَاتَلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ (جو ظلم کو دور کرنے کے لیے لڑے)

4027۔ أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ سَوَادَةَ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ أَبِي جَعْفَرٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ سُوَيْدِ بْنِ مُقَرِّنٍ فَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَظْلَمَتِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ

حضرت مطرف حضرت سوادہ بن ابی جعد سے وہ حضرت ابوجعفر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت سوید بن مقرن

کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے ظلم سے بچاؤ کرتے ہوئے قتل کر دیا گیا وہ شہید ہے۔

مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فِي النَّاسِ (جس نے لوگوں میں تلوار سونتی اور پھر رکھ دی)

4028۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَهَرَ سَيْفَهُ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ بِهَذَا الْإِسْنَادِ مِثْلَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت معمر حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے اپنی تلوار سونتی پھر اسے رکھ دیا تو اس کا خون رائیگاں ہے۔ دوسری سند حضرت اسحاق بن ابراہیم نے حضرت عبدالرزاق سے اس سند کی مثل روایت نقل کی ہے اور اسے مرفوع نقل نہیں کیا۔

4029۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ الزُّبَيْرِ قَالَ مَنْ رَفَعَ السِّلَاحَ ثُمَّ وَضَعَهُ فَدَمُهُ هَدَرٌ

حضرت ابو عاصم حضرت ابن جریج سے وہ حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے اسلحہ بلند کیا پھر اسے رکھ دیا تو اس کا خون رائیگاں ہے۔

4030۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُمَرَ وَأُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ وَيُونُسُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُمْ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ حَمَلَ عَلَيْنَا السِّلَاحَ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت ابن وہب نے خبر دی کہ حضرات مالک، عبداللہ بن عمر، اسامہ بن زید اور یونس بن یزید نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت نافع نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے: جس نے ہم پر اسلحہ اٹھایا وہ ہم میں سے نہیں۔

4031۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَعَثَ عَلِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ بِالْيَمَنِ بِذُهَيْبَةٍ فِي تُرْبَتِهَا فَقَسَمَهَا بَيْنَ الْأَقْرَعِ بْنِ حَابِسٍ الْحَنْظَلِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي مُجَاشِعٍ وَبَيْنَ عُيَيْنَةَ بْنِ بَدْرٍ الْفَزَارِيِّ وَبَيْنَ عَلْقَمَةَ بْنِ عُلَاثَةَ الْعَامِرِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ وَبَيْنَ زَيْدِ الْخَيْلِ الطَّائِيِّ ثُمَّ أَحَدِ بَنِي نَبْهَانَ قَالَ فَغَضِبَتْ قُرَيْشٌ وَالْأَنْصَارُ وَقَالُوا يُعْطِي صَنَادِيدَ أَهْلِ نَجْدٍ وَيَدَعُنَا فَقَالَ إِنَّمَا أَتَأَلَّفُهُمْ فَأَقْبَلَ رَجُلٌ غَائِرُ الْعَيْنَيْنِ نَاتِئُ الْوَجْنَتَيْنِ كَثُّ اللِّحْيَةِ مَحْلُوقُ الرَّأْسِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ اتَّقِ اللهَ قَالَ مَنْ يُطِعِ اللهَ إِذَا عَصَيْتُهُ أَيَأْمَنُنِي عَلَى أَهْلِ الْأَرْضِ وَلَا تَأْمَنُونِي فَسَأَلَ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ قَتْلَهُ فَمَنَعَهُ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ إِنَّ مِنْ ضِئْضِئِ هَذَا قَوْمًا يَخْرُجُونَ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ مُرُوقَ السَّهْمِ مِنَ الرَّمِيَّةِ يَقْتُلُونَ أَهْلَ الْإِسْلَامِ وَيَدَعُونَ أَهْلَ الْأَوْثَانِ لَئِنْ أَنَا أَدْرَكْتُهُمْ لَأَقْتُلَنَّهُمْ قَتْلَ عَادٍ

حضرت ثوری اپنے باپ سے وہ حضرت ابن ابی نعم سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے

ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ جب یمن میں تھے تو انہوں نے نبی کریم علیہ السلام کی طرف سونا بھیجا جو ابھی مٹی میں تھا۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے اسے اقرع بن حابس حنظلی جو بنی مجاشع میں سے تھا، عیینہ بن بدر فزاری، علقمہ بن علاثہ عامری جو بنی کلاب میں سے تھا اور زید خیل طائی جو بنی نبہان میں سے تھا، کے درمیان تقسیم کر دیا۔ قریش اور انصار ناراض ہو گئے اور کہا آپ نجد کے سرداروں کو عطا فرماتے ہیں اور ہمیں چھوڑ دیتے ہیں۔ فرمایا: میں ان کی تالیف قلوب کرتا ہوں۔ ایک آدمی آیا جس کی آنکھیں اندر کو دھنسی ہوئی اور رخسار اٹھے ہوئے تھے۔ داڑھی گھنی تھی اور سر کا حلق کیا ہوا تھا۔ اس نے کہا: اے محمد! اللہ سے ڈرو۔ فرمایا: جب میں اس کی نافرمانی کروں گا، تو اس کی کون اطاعت کرے؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ تو مجھے تمام اہل زمین پر امین گردانتا ہے اور تم مجھے امین تسلیم نہیں کرتے؟ قوم میں سے ایک آدمی نے اس کے قتل کا پوچھا تو آپ نے اسے منع کر دیا۔ جب وہ واپس چلا گیا تو فرمایا اس کی نسل سے ایک قوم ہوگی جو خروج کریں گے۔ وہ قرآن پڑھیں گے جوان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ وہ مسلمانوں کو قتل کریں گے اور بت پرستوں کو چھوڑ دیں گے۔ اگر میں ان کو پاتا تو انہیں یوں قتل کرتا جس طرح قوم عاد کو قتل کیا گیا۔

4032۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ خَيْثَمَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ يَخْرُجُ قَوْمٌ فِي آخِرِ الزَّمَانِ أَحْدَاثُ الْأَسْنَانِ سُفَهَاءُ الْأَحْلَامِ يَقُولُونَ مِنْ خَيْرِ قَوْلِ الْبَرِيَّةِ لَا يُجَاوِزُ إِيمَانُهُمْ حَنَاجِرَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الدِّينِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ فَإِنَّ قَتْلَهُمْ أَجْرٌ لِمَنْ قَتَلَهُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اعمش حضرت خیثمہ سے وہ حضرت سوید بن غفلہ سے وہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: آخر زمانہ میں ایک قوم ظاہر ہوگی جو چھوٹی عمر کے ہوں گے اور بے وقوف ہوں گے۔ وہ بہترین باتیں کریں گے۔ ان کا ایمان ان کے گلوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ دین سے اس طرح نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ جب تم انہیں پاؤ تو انہیں قتل کر دو کیونکہ ان کو قتل کرنا قیامت کے روز اس آدمی کے لئے اجر ہوگا جس نے اسے قتل کیا۔

4033۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَصْرِيُّ الْحَرَّانِيُّ[1] قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ الْأَزْرَقِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ شَرِيكِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ كُنْتُ أَتَمَنَّى أَنْ أَلْقَى رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم أَسْأَلُهُ عَنِ الْخَوَارِجِ فَلَقِيتُ أَبَا بَرْزَةَ فِي يَوْمِ عِيدٍ فِي نَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِهِ فَقُلْتُ لَهُ هَلْ سَمِعْتَ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم يَذْكُرُ الْخَوَارِجَ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِأُذُنِي وَرَأَيْتُهُ بِعَيْنِي أُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِمَالٍ فَقَسَمَهُ فَأَعْطَى مَنْ عَنْ يَمِينِهِ وَمَنْ عَنْ شِمَالِهِ وَلَمْ يُعْطِ مَنْ وَرَاءَهُ شَيْئًا فَقَامَ رَجُلٌ مِنْ وَرَائِهِ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ مَا عَدَلْتَ فِي الْقِسْمَةِ رَجُلٌ أَسْوَدُ مَطْمُومُ الشَّعْرِ عَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَبْيَضَانِ فَغَضِبَ رَسُولُ اللّٰهِ صلی اللہ علیہ وسلم غَضَبًا شَدِيدًا وَقَالَ وَاللّٰهِ لَا

1۔ ایک نسخہ میں الحرانی ہے۔

تَجِدُونَ بَعْدِي رَجُلًا هُوَ أَعْدَلُ مِنِّي ثُمَّ قَالَ يَخْرُجُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قَوْمٌ كَأَنَّ هَذَا مِنْهُمْ يَقْرَءُونَ الْقُرْآنَ لَا يُجَاوِزُ تَرَاقِيَهُمْ يَمْرُقُونَ مِنَ الْإِسْلَامِ كَمَا يَمْرُقُ السَّهْمُ مِنَ الرَّمِيَّةِ سِيمَاهُمُ التَّحْلِيقُ لَا يَزَالُونَ يَخْرُجُونَ حَتَّى يَخْرُجَ آخِرُهُمْ مَعَ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ فَإِذَا لَقِيتُمُوهُمْ فَاقْتُلُوهُمْ هُمْ شَرُّ الْخَلْقِ وَالْخَلِيقَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ رَحِمَهُ اللهُ شَرِيكُ بْنُ شِهَابٍ لَيْسَ بِذَلِكَ الْمَشْهُورِ

حضرت ابوداود طیالسی حضرت حماد بن سلمہ سے وہ حضرت ازرق بن قیس سے وہ حضرت شریک بن شہاب سے روایت نقل کرتے ہیں: میں خواہش رکھتا ہوں کہ میں نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو ملوں جس سے میں خارجیوں کے بارے میں پوچھوں۔ عید کے روز میں چند افراد میں حضرت ابو برزہ رضی اللہ عنہ سے ملا۔ میں نے ان سے کہا: کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ کو خارجیوں کا ذکر کرتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے اپنے کانوں سے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا اور اپنی آنکھوں سے دیکھا ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں مال پیش کیا گیا۔ آپ نے اسے تقسیم کیا۔ جو لوگ آپ کے سامنے تھے اور جو آپ کے بائیں جانب تھے انہیں آپ نے عطا کر دیا اور جو لوگ آپ کے پیچھے تھے انہیں کچھ عطا نہ کیا۔ آپ کے پیچھے سے ایک آدمی اٹھا۔ عرض کی: اے محمد! آپ نے تقسیم میں عدل نہیں کیا۔ وہ سیاہ رنگ کا آدمی تھا۔ سر پر حلق کرایا ہوا تھا۔ اس نے دو سفید کپڑے پہن رکھے تھے۔ رسول اللہ ﷺ سخت ناراض ہو گئے۔ فرمایا: اللہ کی قسم! تم میرے بعد کوئی ایسا آدمی نہیں پاؤ گے جو زیادہ عادل ہو۔ پھر فرمایا: میرے بعد ایک قوم نکلے گی، گویا یہ انہیں میں سے ہے۔ وہ قرآن پڑھیں گے جو ان کے سینے کی ہڈیوں سے نیچے نہیں اترے گا۔ وہ اسلام سے یوں نکل جائیں گے جس طرح تیر شکار سے نکل جاتا ہے۔ ان کی نشانی یہ ہوگی کہ انہوں نے حلق کرایا ہوگا۔ وہ لگاتار ظاہر ہوتے رہیں گے یہاں تک کہ ان کا آخری آدمی مسیح دجال کے ساتھ ظاہر ہوگا۔ جب تم انہیں ملو تو تم بھی انہیں قتل کر دو۔ یہ مخلوق میں سب سے برے ہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: شریک بن شہاب مشہور نہیں ہے۔

قِتَالُ الْمُسْلِمِ (مسلمان کو قتل کرنا)

4034۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَبِي وَقَّاصٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ قِتَالُ الْمُسْلِمِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت معمر حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت عمر بن سعد سے وہ حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو قتل کرنا کفر ہے اور اس کو گالیاں دینا فسق ہے۔

4035۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبدالرحمن حضرت شعبہ سے وہ حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت ابو احوص سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور ان کو قتل کرنا کفر ہے۔

4036۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فِسْقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ فَقَالَ لَهُ أَبَانُ يَا أَبَا إِسْحَقَ أَمَا سَمِعْتَهُ إِلَّا مِنْ أَبِي الْأَحْوَصِ قَالَ بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ الْأَسْوَدِ وَهُبَيْرَةَ

حضرت شعبہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت ابواحوص سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ ابان نے اسے کہا: اے ابواسحاق! کیا تو نے یہ صرف ابواحوص سے سنی؟ جواب دیا: نہیں بلکہ میں نے اسے اسود اور ہبیرہ سے سنا ہے۔

4037۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي الزَّعْرَاءِ عَنْ عَمِّهِ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت ابوزعراء اپنے چچا حضرت ابواحوص سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

4038۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْمَلِكِ بْنَ عُمَيْرٍ يُحَدِّثُهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت عبدالملک بن عمیر حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

4039۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ قُلْتُ لِحَمَّادٍ سَمِعْتُ مَنْصُورًا وَسُلَيْمَانَ وَزُبَيْدًا يُحَدِّثُونَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ مَنْ تَتَّهِمُ أَتَتَّهِمُ مَنْصُورًا أَتَتَّهِمُ زُبَيْدًا أَتَتَّهِمُ سُلَيْمَانَ قَالَ لَا وَلَكِنِّي أَتَّهِمُ أَبَا وَائِلٍ

حضرت شعبہ حضرت حماد سے وہ حضرات منصور، سلیمان اور زبید سے روایت نقل کرتے ہیں، وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ تو کس پر تہمت لگاتا ہے؟ کیا تو منصور پر تہمت لگاتا ہے؟ کیا تو زبید پر تہمت لگاتا ہے؟ کیا تو سلیمان پر تہمت لگاتا ہے؟ کہا: نہیں لیکن میں ابووائل پر تہمت لگاتا ہوں۔

4040۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زُبَيْدٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ قُلْتُ لِأَبِي وَائِلٍ سَمِعْتَهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ نَعَمْ

حضرت سفیان حضرت زبید سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔ میں نے ابووائل سے پوچھا: کیا تو نے اسے عبداللہ سے سنا ہے؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

4041- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

4042- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ سِبَابُ الْمُسْلِمِ فُسُوقٌ وَقِتَالُهُ كُفْرٌ

حضرت جریر حضرت منصور سے وہ حضرت ابووائل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے کہا: مسلمان کو گالیاں دینا فسق ہے اور اسے قتل کرنا کفر ہے۔

4043- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ شَقِيقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قِتَالُ الْمُؤْمِنِ كُفْرٌ وَسِبَابُهُ فُسُوقٌ

حضرت ابومعاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت شقیق سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مومن کو قتل کرنا کفر ہے اور اسے گالیاں دینا فسق ہے۔

فائدہ: قتل گناہ کبیرہ ہے۔ اگر کوئی بندۂ مومن کو اس کے ایمان کی وجہ سے یا اس کے قتل کو حلال جانتے ہوئے قتل کرے تو یہ کفر ہو جائے گا۔

التَّغْلِيظُ فِيمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ

جو آدمی اندھا دھند (جس کا حق و باطل ہونا واضح نہ ہو) جھنڈے کے نیچے مارا جائے اسکے بارے میں سختی

4044- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ هِلَالٍ الصَّوَّافُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ غَيْلَانَ بْنِ جَرِيرٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ رِيَاحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ خَرَجَ مِنَ الطَّاعَةِ وَفَارَقَ الْجَمَاعَةَ فَمَاتَ مَاتَ مِيتَةً جَاهِلِيَّةً وَمَنْ خَرَجَ عَلَى أُمَّتِي يَضْرِبُ بَرَّهَا وَفَاجِرَهَا لَا يَتَحَاشَى مِنْ مُؤْمِنِهَا وَلَا يَفِي لِذِي عَهْدِهَا فَلَيْسَ مِنِّي وَمَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يَدْعُو إِلَى عَصَبِيَّةٍ أَوْ يَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقُتِلَ فَقِتْلَةٌ جَاهِلِيَّةٌ

حضرت ایوب حضرت غیلان بن جریر سے وہ حضرت زیاد بن ریاح سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی امام کی اطاعت سے نکل گیا اور جماعت سے الگ ہو گیا اور مر گیا تو وہ جہالت کی موت مرا اور جس نے میری امت پر خروج کیا وہ اس کے نیک اور بد کو قتل کرتا ہے، وہ مومن کو قتل کرنے سے نہیں ڈرتا اور جس کی حفاظت کا ذمہ لیا ہوا ہے اس کو پورا نہیں کرتا تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور جس نے اندھا دھند

(جس کا حق اور باطل ہونا واضح نہیں) جو عصبیت کی طرف بلاتا ہے یا عصبیت کی وجہ سے غصے ہوتا ہے پھر قتل ہو جاتا ہے تو اس کا قتل جاہلیت کا قتل ہے۔

4045۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عِمْرَانُ الْقَطَّانُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَاتَلَ تَحْتَ رَايَةٍ عُمِّيَّةٍ يُقَاتِلُ عَصَبِيَّةً وَيَغْضَبُ لِعَصَبِيَّةٍ فَقِتْلَتُهُ جَاهِلِيَّةٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عِمْرَانُ الْقَطَّانُ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ

حضرت قتادہ حضرت ابومجلز سے وہ حضرت جندب بن عبداللہ سے روایت نقل کرتا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اندھا دھند جھنڈے کے نیچے لڑائی کی، وہ عصبیت کی وجہ سے لڑائی کرتا ہے اور عصبیت کی وجہ سے ہی غصے ہوتا ہے تو اس کا قتل جاہلیت کا قتل ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: عمران قطان قوی نہیں۔

تَحْرِيمُ الْقَتْلِ (قتل کی حرمت)

4046۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مَنْصُورٌ قَالَ سَمِعْتُ رِبْعِيًّا يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِذَا أَشَارَ الْمُسْلِمُ عَلَى أَخِيهِ الْمُسْلِمِ بِالسِّلَاحِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَهُ خَرَّا جَمِيعًا فِيهَا

حضرت شعبہ حضرت منصور سے وہ حضرت ربعی سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب ایک مسلمان نے اپنے دوسرے مسلمان بھائی پر اسلحہ کے ساتھ اشارہ کیا تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہیں۔ جب ایک نے دوسرے کو قتل کیا تو دونوں اکٹھے اس میں گر گئے۔

4047۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ إِذَا حَمَلَ الرَّجُلَانِ الْمُسْلِمَانِ السِّلَاحَ أَحَدُهُمَا عَلَى الْآخَرِ فَهُمَا عَلَى جُرُفِ جَهَنَّمَ فَإِذَا قَتَلَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَهُمَا فِي النَّارِ

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ حضرت ربعی سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، جب دو مسلمانوں میں سے ہر ایک دوسرے پر اسلحہ اٹھالیتا ہے تو دونوں جہنم کے کنارے پر ہوتے ہیں۔ جب دونوں میں سے کوئی ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں ہوتے ہیں۔

4048۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَزِيدَ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

حضرت سلیمان تیمی حضرت حسن سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ایک دوسرے کا سامنا کرتے ہیں اور ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں ہوتے ہیں۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! یہ تو قاتل ہے تو مقتول کس وجہ سے جہنم میں ہے؟ فرمایا:

اس نے اپنے ساتھی کو قتل کا ارادہ کیا ہے۔

4049۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَهُمَا فِي النَّارِ مِثْلَهُ سَوَاءً

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ایک دوسرے کی طرف متوجہ ہوتے ہیں اور ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں ہوں گے اور برابر ہوں گے۔

4050۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ هِشَامٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا يُرِيدُ قَتْلَ صَاحِبِهِ فَهُمَا فِي النَّارِ قِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ كَانَ حَرِيصًا عَلَى قَتْلِ صَاحِبِهِ

حضرت زائدہ حضرت ہشام سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ایک دوسرے کا سامنا کرتے ہیں، ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کو قتل کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو وہ دونوں جہنم میں ہوتے ہیں۔ آپ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! یہ تو قاتل ہے تو مقتول کس وجہ سے؟ فرمایا: وہ اپنے ساتھی کو قتل کرنے کا حریص تھا۔

4051۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا الْخَلِيلُ بْنُ عُمَرَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

حضرت قتادہ حضرت حسن سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ملتے ہیں، ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوتے ہیں۔

4052۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

حضرت ایوب حضرت حسن سے وہ حضرت احنف بن قیس سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ آمنا سامنا کرتے ہیں، ان میں سے ایک دوسرے کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوتے ہیں۔ صحابہ نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ تو قاتل

ہے تو مقتول کس وجہ سے جہنم میں ہے؟ فرمایا: اس نے اپنے ساتھی کو قتل کرنے کا ارادہ کیا۔

4053۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ عَنْ حَمَّادٍ عَنْ أَيُّوبَ وَيُونُسَ وَالْعَلَاءِ بْنِ زِيَادٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنِ الْأَحْنَفِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا الْتَقَى الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ

حضرت حسن حضرت احنف بن قیس سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ملتے ہیں، ان میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوتے ہیں۔

4054۔ أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَوَاجَهَ الْمُسْلِمَانِ بِسَيْفَيْهِمَا فَقَتَلَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَالْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا الْقَاتِلُ فَمَا بَالُ الْمَقْتُولِ قَالَ إِنَّهُ أَرَادَ قَتْلَ صَاحِبِهِ

حضرت یونس حضرت حسن سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب دو مسلمان اپنی تلواروں کے ساتھ ایک دوسرے کا سامنا کرتے ہیں، ان دونوں میں سے ایک اپنے ساتھی کو قتل کر دیتا ہے تو قاتل اور مقتول دونوں جہنم میں ہوں گے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ تو قاتل ہے مقتول کس وجہ سے جہنم میں ہے؟ فرمایا: اس نے اپنے ساتھی کو قتل کرنے کا ارادہ کیا تھا۔

4055۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ وَاقِدِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَاهُ يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت شعبہ حضرت واقد بن محمد بن زید سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں اڑاتے رہیں۔

4056۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجِنَايَةِ أَبِيهِ وَلَا جِنَايَةِ أَخِيهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ مُرْسَلٌ

حضرت اعمش حضرت ابوضحیٰ سے وہ حضرت مسروق سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردنیں اڑاتے رہو۔ کسی آدمی کا مواخذہ اس کے باپ کی جنایت اور اس کے بھائی کی جنایت سے نہیں ہوتا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے اور صحیح روایت مرسل ہے۔

4057۔ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ

مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ وَلَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ

حضرت مسلم حضرت مسروق سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں اڑاتے رہیں۔ کسی آدمی کا مواخذہ اس کے باپ کے جرم اور اس کے بھائی کے جرم کی وجہ سے نہیں ہوگا۔

4058۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ[1] لَا يُؤْخَذُ الرَّجُلُ بِجَرِيرَةِ أَبِيهِ وَلَا بِجَرِيرَةِ أَخِيهِ هَذَا الصَّوَابُ

حضرت اعمش حضرت مسلم سے وہ حضرت مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں اس طرح نہ پاؤں کہ میرے بعد تم کافر ہو جاؤ کہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں اڑاتا رہے۔ کسی آدمی کا مواخذہ اس کے باپ کے جرم اور اس کے بھائی کے جرم کی وجہ سے نہیں ہوگا۔ یہ صحیح ہے۔

4059۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا مُرْسَلٌ

حضرت اعمش حضرت ابوضحیٰ سے وہ حضرت مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ میرے بعد کافر نہ ہو جانا۔ یہ مرسل ہے۔

4060۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي ضُلَّالًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت ایوب حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد گمراہ نہ ہو جانا کہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں اڑاتے رہیں۔

4061۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ جَرِيرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ اسْتَنْصَتَ النَّاسَ قَالَ لَا تَرْجِعُوا بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت علی بن مدرک حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے وہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حجۃ الوداع کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے لوگوں سے خاموش ہونے کو کہا۔ فرمایا: میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ تم میں سے بعض بعض کی گردنیں اڑاتے رہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں واو ہے۔

4062۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ قَيْسٍ قَالَ بَلَغَنِي أَنَّ جَرِيرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْتَنْصِتِ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ لَا أُلْفِيَنَّكُمْ بَعْدَ مَا أَرَى تَرْجِعُونَ بَعْدِي كُفَّارًا يَضْرِبُ بَعْضُكُمْ رِقَابَ بَعْضٍ

حضرت عبداللہ بن نمیر حضرت اسماعیل سے وہ حضرت قیس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: مجھے رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں کو خاموش کراؤ۔ پھر فرمایا: جو کچھ میں دیکھ رہا ہوں اس کے بعد میں تمہیں اس طرح نہ پاؤں کہ تم کافر بن جاؤ، ایک دوسرے کی تم گردنیں اڑاتے رہو۔

كِتَابُ قَسْمِ الْفَيْءِ (مال غنیمت تقسیم کرنا)

4063۔ أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَمَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ أَنَّ نَجْدَةَ الْحَرُورِيَّ حِينَ خَرَجَ فِي فِتْنَةِ ابْنِ الزُّبَيْرِ أَرْسَلَ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ تُرَاهُ قَالَ هُوَ لَنَا لِقُرْبَى[1] رَسُولِ اللهِ ﷺ قَسَمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَهُمْ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ عَرَضَ عَلَيْنَا شَيْئًا رَأَيْنَاهُ دُونَ حَقِّنَا فَأَبَيْنَا أَنْ نَقْبَلَهُ وَكَانَ الَّذِي عَرَضَ عَلَيْهِمْ أَنْ يُعِينَ نَاكِحَهُمْ وَيَقْضِيَ عَنْ غَارِمِهِمْ وَيُعْطِيَ فَقِيرَهُمْ وَأَبَى أَنْ يَزِيدَهُمْ عَلَى ذٰلِكَ

امام زہری نے حضرت یزید بن ہرمز سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ عنہما کے ساتھ جنگ میں جب نجدہ حروری نے خروج کیا تو اس نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما کی طرف پیغام بھیجا کہ وہ ذوی القربیٰ کے حصہ کے بارے میں پوچھے کہ اس کے بارے میں ان کی کیا رائے ہے؟ حضرت ابن عباس نے جواب دیا: وہ ہمارے لئے ہے یعنی رسول اللہ ﷺ کے قریبیوں کے لئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے لئے تقسیم کیا۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے ہم پر کچھ چیز پیش کی جسے ہم اپنے حق سے کم سمجھتے تھے تو ہم نے اسے قبول کرنے سے انکار کر دیا۔ حضرت عمر نے جو چیز انہیں پیش کی وہ یہ تھی: وہ ان میں سے شادی کرنے والے کی مدد کرتے، ان کے قرض خواہ کا حق ادا کرتے۔ ان کے محتاج کو مال عطا کرتے اور اس سے زیادہ دینے سے انکار کر دیا۔

4064۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الزُّهْرِيِّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ هُرْمُزَ قَالَ كَتَبَ نَجْدَةُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ يَسْأَلُهُ عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ قَالَ يَزِيدُ بْنُ هُرْمُزَ وَأَنَا كَتَبْتُ كِتَابَ ابْنِ عَبَّاسٍ إِلَى نَجْدَةَ كَتَبْتُ إِلَيْهِ كَتَبْتَ تَسْأَلُنِي عَنْ سَهْمِ ذِي الْقُرْبَى لِمَنْ هُوَ وَهُوَ لَنَا أَهْلَ الْبَيْتِ وَقَدْ كَانَ عُمَرُ دَعَانَا إِلَى أَنْ يُنْكِحَ مِنْهُ أَيِّمَنَا وَيُحْذِيَ مِنْهُ عَائِلَنَا وَيَقْضِيَ مِنْهُ عَنْ غَارِمِنَا فَأَبَيْنَا إِلَّا أَنْ يُسَلِّمَهُ لَنَا وَأَبَى ذٰلِكَ فَتَرَكْنَاهُ عَلَيْهِ

حضرت زہری اور حضرت محمد بن علی نے حضرت یزید بن ہرمز سے روایت نقل کی ہے کہ نجدہ نے حضرت ابن عباس رضی

1۔ ایک نسخہ میں یہاں ومن ہے۔

اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف خط لکھا کہ وہ ذوی القربیٰ کے حصہ کے بارے میں پوچھے کہ یہ کس کا حق ہے؟ حضرت یزید بن ہرمز نے کہا میں وہ شخص تھا جس نے حضرت ابن عباس کا جواب نجدہ کی طرف لکھا۔ میں نے اس کی طرف لکھا تو نے مجھے ذوی القربیٰ کا حصہ پوچھنے کے لئے خط لکھا ہے کہ یہ کس کا حق ہے؟ وہ ہم اہل بیت کے لئے ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں دعوت دی کہ وہ ہم میں سے بیوہ کا نکاح کریں گے، ہم میں سے محتاج کو عطا کریں گے، ہم میں سے قرض خواہ کا حق ادا کریں گے۔ تو ہم نے وہ لینے سے انکار کر دیا مگر یہ کہ وہ ذوی القربیٰ کا حصہ ہمیں دیں۔ تو آپ نے وہ دینے سے انکار کر دیا۔ تو ہم نے اسے اسی حال پر چھوڑ دیا۔

4065۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْوَلِيدِ كِتَابًا فِيهِ وَقَسْمُ أَبِيكَ لَكَ الْخُمُسُ كُلُّهُ وَإِنَّمَا سَهْمُ أَبِيكَ كَسَهْمِ رَجُلٍ مِنْ الْمُسْلِمِينَ وَفِيهِ حَقُّ اللَّهِ وَحَقُّ الرَّسُولِ وَذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ فَمَا أَكْثَرَ خُصَمَاءَ أَبِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَكَيْفَ يَنْجُو مَنْ كَثُرَتْ خُصَمَاؤُهُ وَإِظْهَارُكَ الْمَعَازِفَ وَالْمِزْمَارَ بِدْعَةٌ فِي الْإِسْلَامِ وَلَقَدْ هَمَمْتُ أَنْ أَبْعَثَ إِلَيْكَ مَنْ يَجُزُّ جُمَّتَكَ جُمَّةَ السُّوءِ

حضرت فزاری نے حضرت اوزاعی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے عمر بن ولید کی طرف خط لکھا جس میں یہ تھا تیرے باپ کی قسم! تیرے لئے مکمل خمس ہے اور تیرے والد کا حصہ وہی ہے جو مسلمانوں میں سے ایک آدمی کا ہے۔ اس (خمس) میں اللہ کا حق ہے، رسول اللہ ﷺ کا حق ہے، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کا حق ہے۔ قیامت کے روز کتنے زیادہ جھگڑا کرنے والے ہوں گے۔ تیرے باپ کی قسم! وہ آدمی جس کے ساتھ جھگڑا کرنے والے زیادہ ہوں گے وہ کس طرح نجات پائے گا۔ تیرا آلات لہو ولعب کا اظہار کرنا اسلام میں بدعت ہے۔ میں نے ارادہ کیا ہے کہ میں تیری طرف ایک آدمی بھیجوں جو تیرے سر کے جوڑوں کو کاٹ دے۔ یہ جوڑ برائی کے جوڑ ہیں۔

4066۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ مُطْعِمٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ جَاءَ هُوَ وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُكَلِّمَانِهِ فِيمَا قَسَمَ مِنْ خُمُسِ حُنَيْنٍ بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ فَقَالَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَسَمْتَ لِإِخْوَانِنَا بَنِي الْمُطَّلِبِ بْنِ عَبْدِ مَنَافٍ وَلَمْ تُعْطِنَا شَيْئًا وَقَرَابَتُنَا مِثْلُ قَرَابَتِهِمْ فَقَالَ لَهُمَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا أَرَى هَاشِمًا وَالْمُطَّلِبَ شَيْئًا وَاحِدًا قَالَ جُبَيْرُ بْنُ مُطْعِمٍ وَلَمْ يَقْسِمْ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لِبَنِي عَبْدِ شَمْسٍ وَلَا لِبَنِي نَوْفَلٍ مِنْ ذَلِكَ الْخُمُسِ شَيْئًا كَمَا قَسَمَ لِبَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ

حضرت یونس بن یزید حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ ﷺ کے پاس آئے کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوہ حنین کا جو خمس بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب بن عبد مناف میں تقسیم کیا ہے اس بارے میں بات چیت کریں۔

دونوں نے عرض کی: یارسول اللہ! آپ نے ہمارے بھائیوں بنی مطلب بن عبد مناف میں خمس تقسیم کیا ہے اور ہمیں کچھ عطا نہیں فرمایا جب کہ ہماری آپ سے قرابت اسی طرح ہے جس طرح ان کی قرابت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو فرمایا: میں ہاشم اور مطلب کو ایک چیز دیکھتا ہوں۔ حضرت جبیر بن مطعم نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے بنی عبد شمس اور بنی نوفل کے لئے اس خمس میں سے کوئی چیز تقسیم نہ کی جس طرح بنی ہاشم اور بنی مطلب میں تقسیم کی۔

4067۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ قَالَ لَمَّا قَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ سَهْمَ ذِي الْقُرْبَى بَيْنَ بَنِي هَاشِمٍ وَبَنِي الْمُطَّلِبِ أَتَيْتُهُ أَنَا وَعُثْمَانُ بْنُ عَفَّانَ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو هَاشِمٍ لَا تُنْكِرُ فَضْلَهُمْ لِمَكَانِكَ الَّذِي جَعَلَكَ اللهُ بِهِ مِنْهُمْ أَرَأَيْتَ بَنِي الْمُطَّلِبِ أَعْطَيْتَهُمْ وَمَنَعْتَنَا فَإِنَّمَا نَحْنُ وَهُمْ مِنْكَ بِمَنْزِلَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّهُمْ لَمْ يُفَارِقُونِي فِي جَاهِلِيَّةٍ وَلَا إِسْلَامٍ إِنَّمَا بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ شَيْءٌ وَاحِدٌ وَشَبَّكَ بَيْنَ أَصَابِعِهِ

حضرت محمد بن اسحاق حضرت زہری سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت جبیر بن مطعم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے ذوی القربیٰ کا حصہ بنی ہاشم اور بنی مطلب میں تقسیم کیا۔ تو میں اور حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنی ہاشم ہیں، ہم ان کی فضیلت کا انکار نہیں کرتے کیونکہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے ان میں سے ایک حصہ بنایا ہے۔ بنی مطلب کے بارے میں بتایئے۔ آپ نے انہیں عطا فرمایا اور ہمیں کچھ نہیں دیا جب کہ ہم اور وہ آپ کے ساتھ رشتہ داری میں ایک جیسی حیثیت رکھتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انہوں نے دور جاہلیت اور دور اسلام میں مجھے نہیں چھوڑا۔ بنو ہاشم اور بنو مطلب ایک چیز ہیں اور اپنی انگلیوں کا جال بنایا۔

4068۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ وَهُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَيَّاشٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ الْبَاهِلِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ أَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ حُنَيْنٍ وَبَرَةً مِنْ جَنْبِ بَعِيرٍ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّهُ لَا يَحِلُّ لِي مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَيْكُمْ قَدْرُ هَذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ عَلَيْكُمْ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ اسْمُ أَبِي سَلَّامٍ مَمْطُورٌ وَهُوَ حَبَشِيٌّ وَاسْمُ أَبِي أُمَامَةَ صُدَيُّ بْنُ عَجْلَانَ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت سلیمان بن موسیٰ حضرت مکحول سے وہ ابوسلام سے وہ حضرت ابوامامہ باہلی سے وہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ غزوۂ حنین کے موقع پر رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی ایک جانب کے بال پکڑے۔ فرمایا: اے لوگو! اللہ تعالیٰ نے تمہیں جو مال غنیمت عطا فرمایا ہے اس میں سے میرے لیے خمس کے علاوہ اتنی چیز بھی حلال نہیں۔ خمس (پانچویں حصہ) بھی تم پر لوٹا دیا گیا ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابوسلام کا نام مطور تھا۔ وہ حبشی تھا اور ابو امامہ کا نام صدی بن عجلان تھا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

4069۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَتَى بَعِيرًا فَأَخَذَ مِنْ سَنَامِهِ وَبَرَةً بَيْنَ إِصْبَعَيْهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّهُ لَيْسَ لِي مِنَ الْفَيْءِ شَيْءٌ وَلَا هٰذِهِ إِلَّا الْخُمُسُ وَالْخُمُسُ مَرْدُودٌ فِيكُمْ

حضرت محمد بن اسحاق حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک اونٹ کے پاس آئے۔ اس کی کوہان سے دو انگلیوں کے درمیان بالوں کو پکڑا۔ پھر فرمایا: خمس کے سوا میرے لئے مال غنیمت میں کوئی شے نہیں اور نہ ہی یہ اور خمس تم میں لوٹا دیا جائے گا۔

4070۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو يَعْنِي ابْنَ دِينَارٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ عَنْ عُمَرَ قَالَ كَانَتْ أَمْوَالُ بَنِي النَّضِيرِ مِمَّا أَفَاءَ اللهُ عَلَى رَسُولِهِ مِمَّا لَمْ يُوجِفِ الْمُسْلِمُونَ عَلَيْهِ بِخَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ فَكَانَ يُنْفِقُ عَلَى نَفْسِهِ مِنْهَا قُوتَ سَنَةٍ وَمَا بَقِيَ جَعَلَهُ فِي الْكُرَاعِ وَالسِّلَاحِ عُدَّةً فِي سَبِيلِ اللهِ

امام زہری حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنی نضیر کے اموال جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو عطا فرمائے تھے، ان پر مسلمانوں نے نہ گھوڑے دوڑائے اور نہ ہی اونٹ۔ رسول اللہ ﷺ ان اموال میں سے سال بھر کی ضروریات کے لئے اپنی ذات پر خرچ کیا کرتے تھے اور جو کچھ سامان بچ جاتا اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں گھوڑوں اور اسلحہ کی تیاری کے لئے متعین کر دیتے۔

4071۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ فَاطِمَةَ أَرْسَلَتْ إِلَى أَبِي بَكْرٍ تَسْأَلُهُ مِيرَاثَهَا مِنَ النَّبِيِّ ﷺ مِنْ صَدَقَتِهِ وَمِمَّا تَرَكَ مِنْ خُمُسِ خَيْبَرَ قَالَ أَبُو بَكْرٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ

حضرت شعیب بن ابی حمزہ حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی طرف پیغام بھیجا جس میں وہ نبی کریم ﷺ کی ان چیزوں میں سے میراث کا سوال کر رہی تھیں جو آپ کے صدقات اور خیبر کے خمس میں سے جو چھوڑا۔ حضرت ابو بکر صدیق نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا۔

4072۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى قَالَ خُمُسُ اللهِ وَخُمُسُ رَسُولِهِ وَاحِدٌ كَانَ[1] رَسُولُ اللهِ ﷺ يَحْمِلُ مِنْهُ وَيُعْطِي مِنْهُ وَيَضَعُهُ حَيْثُ شَاءَ[2] وَيَصْنَعُ بِهِ مَا شَاءَ

حضرت ابو اسحاق حضرت زائدہ سے وہ حضرت عبد الملک بن ابی سلیمان سے وہ حضرت عطاء سے اللہ تعالیٰ کے فرمان وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى کی تفسیر میں یہ قول نقل کیا ہے، فرمایا: اللہ کا خمس اور

1۔ ایک نسخہ میں کَانَ کے بجائے اِنَّ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یَشَاءُ ہے۔

اس کے رسول کا خمس ایک ہے۔ رسول اللہ ﷺ اس مال سے لوگوں کو سواریاں دیتے۔ اس سے عطا فرماتے۔ جہاں چاہتے اسے خرچ کرتے اور جو چاہتے اس کو خرچ کرتے۔

4073۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ يَعْنِي ابْنَ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ هُوَ الْفَزَارِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ بْنَ مُحَمَّدٍ عَنْ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ قَالَ هَذَا مَفَاتِحُ كَلَامِ اللَّهِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ لِلَّهِ قَالَ اخْتَلَفُوا فِي هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ سَهْمِ الرَّسُولِ وَسَهْمِ ذِي الْقُرْبَى فَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ الرَّسُولِ ﷺ لِلْخَلِيفَةِ مِنْ بَعْدِهِ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الرَّسُولِ ﷺ وَقَالَ قَائِلٌ سَهْمُ ذِي الْقُرْبَى لِقَرَابَةِ الْخَلِيفَةِ فَاجْتَمَعَ رَأْيُهُمْ عَلَى أَنْ جَعَلُوا هَذَيْنِ السَّهْمَيْنِ فِي الْخَيْلِ وَالْعُدَّةِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ فَكَانَا فِي ذَلِكَ خِلَافَةَ أَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ

حضرت ابو اسحاق جو فزاری ہیں، حضرت سفیان سے وہ حضرت قیس بن مسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن محمد سے اللہ تعالیٰ کے فرمان وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ کے متعلق پوچھا تو انہوں نے کہا: یہ اللہ کے کلام کی دنیاوی چابیاں ہیں اور آخرت اللہ کے لئے ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد علماء نے ان دو حصوں میں اختلاف کیا ہے: رسول اللہ کا حصہ اور ذوی القربیٰ کا حصہ۔ ایک کہنے والے نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا حصہ آپ ﷺ کے بعد خلیفہ کا ہے اور ایک کہنے والے نے کہا: ذوی القربیٰ کا حصہ رسول اللہ ﷺ کے قریبیوں کا ہے۔ ایک کہنے والے نے کہا: ذوی القربیٰ کا حصہ خلیفہ کے قریبی رشتہ داروں کا ہے۔ ان کی رائے اس میں متفق ہوگئی۔ انہوں نے یہ دونوں حصے اللہ کی راہ میں گھوڑوں اور سامان حرب کی تیاری میں مختص کر دیے۔ یہ دونوں حصے حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دور میں ہوتے۔

4074۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي عَائِشَةَ قَالَ سَأَلْتُ يَحْيَى بْنَ الْجَزَّارِ عَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ قَالَ قُلْتُ كَمْ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ مِنَ الْخُمُسِ قَالَ خُمُسُ الْخُمُسِ

حضرت ابو اسحاق حضرت موسیٰ بن ابی عائشہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے یحییٰ بن جزار سے اس آیت کی تفسیر کے بارے میں پوچھا: وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ۔ میں نے پوچھا: خمس میں سے نبی کریم ﷺ کے لئے کتنا ہوتا تھا؟ فرمایا: خمس میں سے خمس۔

4075۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ مُطَرِّفٍ قَالَ سُئِلَ الشَّعْبِيُّ عَنْ سَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَفِيِّهِ فَقَالَ أَمَّا سَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ فَكَسَهْمِ رَجُلٍ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَأَمَّا سَهْمُ الصَّفِيِّ فَغُرَّةٌ تُخْتَارُ(1) مِنْ أَيِّ شَيْءٍ شَاءَ

1۔ ایک نسخہ میں یختار ہے۔

حضرت ابو اسحاق حضرت مطرف سے روایت نقل کرتے ہیں کہ امام شعبی سے نبی کریم ﷺ کے حصہ اور انتخاب کے بارے میں پوچھا گیا۔ انہوں نے جواب دیا: نبی کریم ﷺ کا حصہ تو مسلمانوں میں سے ایک آدمی کے حصہ کی طرح ہے۔ جہاں تک انتخاب کے حصہ کا تعلق ہے تو وہ نفیس چیز ہے جس چیز سے چاہتے اسے انتخاب کر لیا جاتا۔

4076۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدٍ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الشِّخِّيرِ قَالَ بَيْنَا أَنَا مَعَ مُطَرِّفٍ بِالْمِرْبَدِ إِذْ دَخَلَ رَجُلٌ مَعَهُ قِطْعَةُ أَدَمٍ قَالَ كَتَبَ لِي هَذِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَهَلْ أَحَدٌ مِنْكُمْ يَقْرَأُ قَالَ قُلْتُ أَنَا أَقْرَأُ فَإِذَا فِيهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ﷺ لِبَنِي زُهَيْرِ بْنِ أُقَيْشٍ أَنَّهُمْ إِنْ شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَفَارَقُوا الْمُشْرِكِينَ وَأَقَرُّوا بِالْخُمُسِ فِي غَنَائِمِهِمْ وَسَهْمِ النَّبِيِّ ﷺ وَصَفِيِّهِ فَإِنَّهُمْ آمِنُونَ بِأَمَانِ اللهِ وَرَسُولِهِ

حضرت ابو اسحاق حضرت سعید جریری سے وہ حضرت یزید بن شخیر سے روایت نقل کرتے ہیں: اسی اثنا میں کہ میں مربد میں مطرف کے ساتھ تھا، ایک آدمی داخل ہوا جس کے پاس چمڑے کا ایک ٹکڑا تھا۔ اس نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے یہ لکھ کر دیا ہے، کیا تم میں سے کوئی ایسا بھی ہے جو اسے پڑھے؟ میں نے کہا: میں اسے پڑھتا ہوں۔ اس میں یہ تحریر تھا: یہ تحریر محمد نبی ﷺ کی جانب سے بنی زہیر بن اقیش کی طرف ہے۔ اگر وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں اور مشرکوں سے علیحدہ ہو جائیں۔ اپنی غنیمتوں میں خمس، نبی کریم ﷺ کے حصہ اور آپ کے انتخاب کو تسلیم کریں تو وہ اللہ اور اس کے رسول کی امان کے ساتھ امن میں ہیں۔

4077۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَحْبُوبٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ خُصَيْفٍ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ الْخُمُسُ الَّذِي لِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ كَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ وَقَرَابَتِهِ لَا يَأْكُلُونَ مِنَ الصَّدَقَةِ شَيْئًا فَكَانَ لِلنَّبِيِّ ﷺ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِذِي قَرَابَتِهِ خُمُسُ الْخُمُسِ وَلِلْيَتَامَى مِثْلُ ذَلِكَ وَلِلْمَسَاكِينِ مِثْلُ ذَلِكَ وَلِابْنِ السَّبِيلِ مِثْلُ ذَلِكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ اللهُ جَلَّ ثَنَاؤُهُ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَقَوْلُهُ عَزَّ وَجَلَّ لِلَّهِ ابْتِدَاءُ كَلَامٍ لِأَنَّ الْأَشْيَاءَ كُلَّهَا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَعَلَّهُ إِنَّمَا اسْتَفْتَحَ الْكَلَامَ فِي الْفَيْءِ وَالْخُمُسِ بِذِكْرِ نَفْسِهِ لِأَنَّهَا أَشْرَفُ الْكَسْبِ وَلَمْ يَنْسُبِ الصَّدَقَةَ إِلَى نَفْسِهِ عَزَّ وَجَلَّ لِأَنَّهَا أَوْسَاخُ النَّاسِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَقَدْ قِيلَ يُؤْخَذُ مِنَ الْغَنِيمَةِ شَيْءٌ فَيُجْعَلُ فِي الْكَعْبَةِ وَهُوَ السَّهْمُ الَّذِي لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَسَهْمُ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى الْإِمَامِ يَشْتَرِي الْكُرَاعَ مِنْهُ وَالسِّلَاحَ وَيُعْطِي مِنْهُ مَنْ رَأَى مِمَّنْ رَأَى فِيهِ غَنَاءً وَمَنْفَعَةً لِأَهْلِ الْإِسْلَامِ وَمِنْ أَهْلِ الْحَدِيثِ وَالْعِلْمِ وَالْفِقْهِ وَالْقُرْآنِ وَسَهْمٌ[1] لِذِي الْقُرْبَى وَهُمْ بَنُو هَاشِمٍ وَبَنُو الْمُطَّلِبِ بَيْنَهُمُ الْغَنِيُّ مِنْهُمْ وَالْفَقِيرُ وَقَدْ قِيلَ إِنَّهُ لِلْفَقِيرِ مِنْهُمْ دُونَ الْغَنِيِّ كَالْيَتَامَى وَابْنِ السَّبِيلِ وَهُوَ أَشْبَهُ الْقَوْلَيْنِ بِالصَّوَابِ عِنْدِي وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَالصَّغِيرُ وَالْكَبِيرُ وَالذَّكَرُ وَالْأُنْثَى سَوَاءٌ لِأَنَّ اللهَ عَزَّ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں الذی ہے۔

وَجَلَّ جَعَلَ ذٰلِكَ لَهُمْ وَقَسَمَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِيهِمْ وَلَيْسَ فِي الْحَدِيثِ أَنَّهُ فَضَّلَ بَعْضَهُمْ عَلٰى بَعْضٍ وَلَا خِلَافَ نَعْلَمُهُ بَيْنَ الْعُلَمَاءِ فِي رَجُلٍ لَوْ أَوْصٰى بِثُلُثِهِ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ وَأَنَّ الذَّكَرَ وَالْأُنْثٰى فِيهِ سَوَاءٌ إِذَا كَانُوا يُحْصَوْنَ فَهٰكَذَا كُلُّ شَيْءٍ صُيِّرَ لِبَنِي فُلَانٍ أَنَّهُ بَيْنَهُمْ بِالسَّوِيَّةِ إِلَّا أَنْ يُبَيِّنَ ذٰلِكَ الْآمِرُ بِهِ وَاللهُ وَلِيُّ التَّوْفِيقِ وَسَهْمٌ لِلْيَتَامٰى مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِلْمَسَاكِينِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَسَهْمٌ لِابْنِ السَّبِيلِ مِنَ الْمُسْلِمِينَ وَلَا يُعْطٰى أَحَدٌ مِنْهُمْ سَهْمَ مِسْكِينٍ وَسَهْمَ ابْنِ السَّبِيلِ وَقِيلَ لَهُ خُذْ أَيَّهُمَا شِئْتَ وَالْأَرْبَعَةُ أَخْمَاسٍ يَقْسِمُهَا الْإِمَامُ بَيْنَ مَنْ حَضَرَ الْقِتَالَ مِنَ الْمُسْلِمِينَ الْبَالِغِينَ

حضرت ابواسحاق نے حضرت شریک سے وہ حضرت خصیف سے وہ حضرت مجاہد سے روایت نقل کرتے ہیں: وہ خمس جو اللہ اور اس کے رسول کے لئے ہے وہ نبی کریم ﷺ اور آپ کی قرابت کا ہوگا۔ وہ صدقہ سے کچھ چیز نہیں کھاتے۔ نبی کریم ﷺ کے لئے خمس سے خمس، آپ کے قریبی رشتہ داروں کے لئے اس کی مثل اور مسافروں کے لئے اس کی مثل ہے۔

ابو عبدالرحمن امام نسائی نے کہا اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتَامٰى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان لله یہ کلام کا آغاز ہے کیونکہ تمام اشیاء اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں۔ مال فے اور خمس میں کلام کا آغاز اپنی ذات سے کیا کیونکہ یہ بہترین کمائی ہے۔ صدقہ کو اپنی ذات کی طرف منسوب نہیں کیا کیونکہ یہ لوگوں کے ہاتھوں کی میل کچیل ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے کہ غنیمت میں سے کچھ چیز لی جائے گی اور اسے کعبہ پر صرف کیا جائے گا۔ یہی حصہ اللہ تعالیٰ کے لئے ہے۔ نبی کریم ﷺ کا حصہ امام کو دیا جائے گا جس کے ساتھ وہ گھوڑے اور اسلحہ خریدے گا اور مسلمانوں میں سے جس کو مال دینے میں منفعت اور فائدہ دیکھے گا انہیں دے گا۔ اسی طرح یہ حصہ انہیں دے گا جو علم حدیث، مطلق علم، فقہ اور قرآن کی خدمت کر رہے ہوں۔ قریبی رشتہ داروں کا حصہ بنو ہاشم اور بنو مطلب میں ان کے غنی اور فقیر میں برابر تقسیم کر دیا جائے گا۔ ایک قول یہ کیا گیا ہے کہ یہ ان کے فقیر کے لئے ہے غنی کے لئے نہیں جس طرح عام یتیم اور عام مسافر کے لیے ہے۔ میرے نزدیک دونوں قولوں میں سے یہ زیادہ صحیح ہے۔ چھوٹا، بڑا، مذکر اور مونث دونوں برابر ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ نے یہ حصہ ان کے لئے مختص کر دیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ان کے درمیان تقسیم کیا ہے۔ حدیث میں ایسی کوئی وضاحت نہیں کہ آپ نے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہو۔ ہم علماء کے درمیان کسی ایسے آدمی کے اختلاف کے بارے میں آگاہ نہیں جس نے بنی فلاں کے لئے اپنے تہائی مال کی وصیت کی کہ وہ مال ان سب میں تقسیم ہوگا اور اس میں مذکر اور مونث سب برابر ہیں۔ جب وہ شمار کرتے تھے اس طرح ہر وہ چیز تقسیم ہوگی جو بنی فلاں کے لئے مختص کی گئی کہ وہ ان کے درمیان برابر تقسیم ہوگا مگر اس صورت میں کہ وصیت کرنے والا اس کی وضاحت کر دے۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا کرنے والا ہے۔ ایک حصہ مسلمانوں کے یتیموں کے لئے، ایک حصہ مسلمانوں کے مسکینوں کے لئے اور ایک حصہ مسلمانوں کے مسافروں کے لئے ہوگا۔ ان میں سے کسی کو مسکین اور مسافر کا حصہ نہیں دیا جائے گا، اسے کہا جائے گا: ان میں سے جو چاہے لے لے اور مال غنیمت کا 4/5 امام مجاہدوں میں تقسیم کر دے گا۔

4078۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ قَالَ جَاءَ الْعَبَّاسُ وَعَلِيٌّ إِلَى عُمَرَ يَخْتَصِمَانِ فَقَالَ الْعَبَّاسُ اقْضِ بَيْنِي وَبَيْنَ هَذَا فَقَالَ النَّاسُ افْصِلْ بَيْنَهُمَا فَقَالَ عُمَرُ لَا أَفْصِلُ بَيْنَهُمَا(1) قَدْ عَلِمَا أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا نُورَثُ مَا تَرَكْنَا صَدَقَةٌ قَالَ فَقَالَ الزُّهْرِيُّ وَلِيَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَخَذَ مِنْهَا قُوتَ أَهْلِهِ وَجَعَلَ سَائِرَهُ سَبِيلَهُ سَبِيلَ الْمَالِ ثُمَّ وَلِيَهَا أَبُو بَكْرٍ بَعْدَهُ ثُمَّ وُلِّيتُهَا بَعْدَ أَبِي بَكْرٍ فَصَنَعْتُ فِيهَا الَّذِي كَانَ يَصْنَعُ ثُمَّ أَتَيَانِي فَسَأَلَانِي أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي وَلِيَهَا(2) بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ فَدَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَأَخَذْتُ عَلَى ذَلِكَ عُهُودَهُمَا ثُمَّ أَتَيَانِي يَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ ابْنِ أَخِي وَيَقُولُ هَذَا اقْسِمْ لِي بِنَصِيبِي مِنِ امْرَأَتِي وَإِنْ شَاءَا أَنْ أَدْفَعَهَا إِلَيْهِمَا عَلَى أَنْ يَلِيَاهَا بِالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي وَلِيَهَا بِهِ أَبُو بَكْرٍ وَالَّذِي وُلِّيتُهَا بِهِ دَفَعْتُهَا إِلَيْهِمَا وَإِنْ أَبَيَا كُفِيَا ذَلِكَ ثُمَّ قَالَ وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ هَذَا لِهَؤُلَاءِ إِنَّمَا الصَّدَقَاتُ لِلْفُقَرَاءِ وَالْمَسَاكِينِ وَالْعَامِلِينَ عَلَيْهَا وَالْمُؤَلَّفَةِ قُلُوبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ وَالْغَارِمِينَ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ(3) هَذِهِ لِهَؤُلَاءِ وَمَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْهُمْ فَمَا أَوْجَفْتُمْ عَلَيْهِ مِنْ خَيْلٍ وَلَا رِكَابٍ قَالَ الزُّهْرِيُّ هَذِهِ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ خَاصَّةً قُرًى عَرَبِيَّةً فَدَكُ كَذَا وَكَذَا فَ مَا أَفَاءَ اللَّهُ عَلَى رَسُولِهِ مِنْ أَهْلِ الْقُرَى فَلِلَّهِ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَى وَالْيَتَامَى وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ وَلِلْفُقَرَاءِ الْمُهَاجِرِينَ الَّذِينَ أُخْرِجُوا مِنْ دِيَارِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ وَالَّذِينَ تَبَوَّءُوا الدَّارَ وَالْإِيمَانَ مِنْ قَبْلِهِمْ وَالَّذِينَ جَاءُوا مِنْ بَعْدِهِمْ فَاسْتَوْعَبَتْ هَذِهِ الْآيَةُ النَّاسَ فَلَمْ يَبْقَ أَحَدٌ مِنَ الْمُسْلِمِينَ إِلَّا لَهُ فِي هَذَا الْمَالِ حَقٌّ أَوْ قَالَ حَظٌّ إِلَّا بَعْضَ مَنْ تَمْلِكُونَ مِنْ أَرِقَّائِكُمْ وَلَئِنْ عِشْتُ إِنْ شَاءَ اللَّهُ لَيَأْتِيَنَّ عَلَى كُلِّ مُسْلِمٍ حَقُّهُ أَوْ قَالَ حَظُّهُ

حضرت ایوب حضرت عکرمہ بن خالد سے وہ حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عباس اور حضرت علی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ وہ آپس میں جھگڑ رہے تھے۔ حضرت عباس نے فرمایا: میرے اور اس کے درمیان فیصلہ کر دیجئے۔ لوگوں نے بھی کہا: ان دونوں کے درمیان فیصلہ کر دیجئے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں ان دونوں کے درمیان فیصلہ نہیں کروں گا۔ یہ دونوں جانتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارا کوئی وارث نہیں ہوتا، ہم جو کچھ چھوڑ جاتے ہیں وہ صدقہ ہوتا ہے۔ زہری نے کہا: حضرت عمر نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ ان اموال کے والی بنے اور اس میں سے اپنے گھر کا روزینہ لیا اور باقی ماندہ مال کو اللہ کا مال قرار دیتے ہوئے ان مصارف میں صرف کیا جن میں اللہ کا حصہ صرف کرتے۔ آپ ﷺ کے بعد حضرت ابوبکر صدیق اس کے والی بنے۔ حضرت ابوبکر صدیق کے بعد مجھے یہ ذمہ داری سونپی گئی۔ میں نے ان میں وہی طریقہ رکھا جو وہ رکھا کرتے۔ پھر یہ دونوں میرے پاس آئے۔ ان دونوں نے مجھ سے سوال کیا کہ میں وہ زمین ان دونوں کے حوالے کر دوں اس شرط پر کہ وہ اسی طرح اس کے نگہبان ہوں گے جس

1۔ ایک نسخہ میں یہاں وَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں وَلِيَهَا کے بجائے يَلِيَهَا ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں یہاں وَابْنِ السَّبِيلِ ہے۔

طرح رسول اللہ ﷺ اس کے والی تھے، حضرت ابوبکر صدیق اس کے والی تھے اور جس طرح میں اس کا والی تھا تو میں نے وہ زمین ان دونوں کے حوالے کر دی۔ میں نے ان دونوں سے پختہ وعدے لیے پھر یہ دونوں میرے پاس آئے۔ یہ کہتا ہے: میرا حصہ میرے بھتیجے سے دلا دیجئے اور یہ کہتا ہے: میرا حصہ میری بیوی سے دلا دیجئے۔ اگر یہ دونوں چاہیں کہ میں ان کو وہ زمین اسی شرط پر دوں جس طریقہ پر رسول اللہ ﷺ اس کے والی رہے، حضرت ابوبکر صدیق والی رہے اور جس شرط پر میں اس کا نگہبان رہا تو میں انہیں وہ زمین دے دیتا ہوں۔ اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کر دیں تو دونوں گھر میں بیٹھ رہیں۔ پھر فرمایا وَاعْلَمُوا أَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِنْ شَيْءٍ فَأَنَّ لِلَّهِ خُمُسَهُ وَلِلرَّسُولِ وَلِذِي الْقُرْبَىٰ وَالْيَتَامَىٰ وَالْمَسَاكِينِ وَابْنِ السَّبِيلِ یہ خمس ان لوگوں کے لئے اور صدقات فقراء، مساکین، زکوۃ جمع کرنے والوں، جن کی تالیف قلوب مقصود ہو، غلاموں کو آزاد کرانے، مقروضوں اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والوں کے لئے ہے اور اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول کو جو مال عطا فرمائے جن پر تم نے گھوڑے اور اونٹ نہیں دوڑائے۔ زہری نے کہا: یہ صرف رسول اللہ ﷺ کیلئے ہے۔ وہ عربی گاؤں ہیں جو فدک کے ہیں، فلاں فلاں ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان بستی والوں میں سے جو رسول اللہ کو عطا فرمائے۔ وہ اللہ، رسول اللہ، قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، مسافروں اور ان مہاجر فقراء کیلئے ہیں جنہیں ان کے گھروں اور ان کے مالوں سے نکالا گیا اور ان کیلئے جنہوں نے ان سے پہلے دار السلام کو اپنا ٹھکانہ بنالیا تھا اور وہ ایمان لا چکے تھے اور جو ان کے بعد آئے۔ اس آیت نے تمام لوگوں کو گھیر لیا ہے۔ مسلمانوں میں سے کوئی آدمی نہیں بچا مگر اس کا اس مال میں حق ہے۔ یا حق کی جگہ حظ کا لفظ ذکر کیا۔ مگر بعض وہ غلام جن کے تم مالک ہوتے ہو۔ اگر میں زندہ رہا تو ہر مسلمان کے پاس اس کا حق یا حصہ آ کر رہے گا۔ ان شاء اللہ۔

كِتَابُ الْبَيْعَةِ (بیعت کا بیان)

اَلْبَيْعَةُ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ (سمع اور طاعت پر بیعت)

4079۔ أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُوعَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ

أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَذَكَرَ مِثْلَهُ

حضرت لیث نے حضرت یحییٰ بن سعید سے انہوں نے حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے انہوں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ علیہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہم ہر حکم سنیں گے اور اطاعت کریں گے، خوشحالی میں بھی اور تنگ دستی میں بھی، وہ امر ہمیں اچھا لگے یا برا لگے۔ ہم حکومت کو حاصل کرنے کے لئے جھگڑا نہیں کریں گے اور ہم حق کا ساتھ دیں گے جس حالت میں بھی ہوں گے اور ہم کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

دوسری سند میں حضرت لیث حضرت یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے وہ اپنے باپ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ علیہ ﷺ کی تنگی اور آسانی میں حکم سننے اور اس کی اطاعت کرنے کی بیعت کی ہے۔

بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ

اس چیز پر بیعت کہ ہم حاکموں سے حکومت چھیننے کی کوشش نہیں کریں گے

4080۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عُبَادَةَ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْيُسْرِ وَالْعُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُولَ أَوْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كُنَّا لَا نَخَافُ لَوْمَةَ لَائِمٍ

حضرت ابن قاسم حضرت مالک سے وہ حضرت یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ سے وہ اپنے باپ سے

وہ حضرت عبادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ خوشحالی اور تنگدستی میں ہر حکم مانیں گے اور اس کی اطاعت کریں گے۔ وہ امر ہمیں اچھا لگے یا برا لگے۔ ہم حاکم سے حکومت کے معاملہ میں جھگڑا نہیں کریں گے۔ ہم حق کہیں گے یا حق کے ساتھ کھڑے ہوں گے جہاں کہیں ہوں گے۔ ہم کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

بَابُ الْبَيْعَةِ عَلَى الْقَوْلِ بِالْحَقِّ (حق بات کہنے پر بیعت)

4081۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ عَنْ ابْنِ إِسْحَقَ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الْوَلِيدِ بْنِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي الْعُسْرِ وَالْيُسْرِ وَالْمَنْشَطِ وَالْمَكْرَهِ وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْحَقِّ حَيْثُ كُنَّا

حضرت ابن اسحاق اور حضرت یحییٰ بن سعید حضرت عبادہ بن ولید بن عبادہ بن صامت سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہر حکم سنیں گے اور اس کی اطاعت کریں گے، تنگی کی کیفیت ہو یا خوشحالی کی، وہ حکم ہمیں پسند ہو یا نہ ہو اور ہم حاکم سے حکومت کے معاملہ میں جھگڑا نہیں کریں گے اور ہم جہاں بھی ہوں گے ہم حق ہی کہیں گے۔

الْبَيْعَةُ عَلَى الْقَوْلِ بِالْعَدْلِ (انصاف کی بات کرنے پر بیعت)

4082۔ أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَادَةُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنَّ أَبَاهُ الْوَلِيدَ حَدَّثَهُ عَنْ جَدِّهِ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكَارِهِنَا وَعَلَى أَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَعَلَى أَنْ نَقُولَ بِالْعَدْلِ أَيْنَ كُنَّا لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ

حضرت ولید بن کثیر نے حضرت عبادہ بن ولید سے انہوں نے اپنے باپ سے انہوں نے اپنے دادا حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہر حکم سنیں گے اور اطاعت کریں گے، تنگی میں بھی اور خوشحالی میں بھی۔ وہ حکم ہمیں پسند آئے یا ناپسند آئے، ہم حاکموں سے حکومت کے بارے میں جھگڑا نہیں کریں گے۔ ہم جہاں کہیں ہوں گے ہم عدل کا قول کریں گے اور ہم اللہ تعالیٰ کے بارے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت سے نہیں ڈریں گے۔

الْبَيْعَةُ عَلَى الْأَثَرَةِ (کسی کو ترجیح دینے پر بیعت)

4083۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَيَّارٍ وَيَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا عُبَادَةَ بْنَ الْوَلِيدِ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِيهِ أَمَّا سَيَّارٌ فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ وَأَمَّا يَحْيَى فَقَالَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ بَايَعْنَا رَسُولَ

اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِي عُسْرِنَا وَيُسْرِنَا وَمَنْشَطِنَا وَمَكْرَهِنَا وَأَثَرَةٍ عَلَيْنَا وَأَنْ لَا نُنَازِعَ الْأَمْرَ أَهْلَهُ وَأَنْ نَقُومَ بِالْحَقِّ حَيْثُمَا كَانَ لَا نَخَافُ فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ قَالَ شُعْبَةُ سَيَّارٌ لَمْ يَذْكُرْ هَذَا الْحَرْفَ حَيْثُمَا كَانَ وَذَكَرَهُ يَحْيَى قَالَ شُعْبَةُ إِنْ كُنْتُ زِدْتُ فِيهِ شَيْئًا فَهُوَ عَنْ سَيَّارٍ أَوْ عَنْ يَحْيَى

حضرت شعبہ نے حضرت سیار اور حضرت یحییٰ بن سعید سے دونوں نے حضرت عبادہ بن ولید سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں۔ جہاں تک سیار کا تعلق ہے انہوں نے کہا وہ اپنے باپ سے۔ جہاں تک یحییٰ کا تعلق ہے وہ اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی ہر حکم سنیں گے اور اطاعت کریں گے، ہماری تنگی میں اور خوشحالی میں، وہ حکم ہمیں پسند ہو یا پسند نہ ہو خواہ ہم پر لوگوں کو ترجیح دی جائے، ہم حاکموں سے ان کی حکومت کے بارے میں جھگڑا نہیں کریں گے جہاں کہیں بھی ہم ہوں۔ ہم حق کے ساتھ کھڑے ہوں گے۔ ہم اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔ شعبہ نے کہا: سیار نے حیثما کان کا لفظ ذکر نہیں کیا اور یحییٰ نے اس کا ذکر کیا ہے۔ شعبہ نے کہا: اگر میں اس میں کوئی چیز زائد کرتا تو وہ سیار سے ہوتی یا یحییٰ سے۔

4084۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ عَلَيْكَ بِالطَّاعَةِ فِي مَنْشَطِكَ وَمَكْرَهِكَ وَعُسْرِكَ وَيُسْرِكَ وَأَثَرَةٍ عَلَيْكَ

حضرت یعقوب حضرت ابوحازم سے وہ حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا تم پر لازم ہے کہ اطاعت کرو، تمہیں پسند ہو یا ناپسند ہو، تم تنگی کی حالت میں ہو یا خوشحالی کی حالت میں اور خواہ تم پر لوگوں کو ترجیح دی جائے۔

الْبَيْعَةُ عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ (ہر مسلمان کے لئے اخلاص کا مظاہرہ کرنے پر بیعت)

4085۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ زِيَادِ بْنِ عِلَاقَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى النُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت سفیان حضرت زیاد بن علاقہ سے وہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی کہ ہر مسلمان کے لئے اخلاص کا مظاہرہ کروں گا۔

4086۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ قَالَ جَرِيرٌ بَايَعْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ وَأَنْ أَنْصَحَ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت یونس حضرت عمرو بن سعید سے وہ حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے روایت نقل کرتے ہیں، حضرت جریر نے کہا: میں نے نبی کریم ﷺ کی بیعت کی کہ ہر حکم سنوں گا اور اطاعت کروں گا اور میں ہر مسلمان کے لئے اخلاص کا مظاہرہ کروں گا۔

الْبَيْعَةُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ (میدان جنگ سے بھاگ نہ جانے پر بیعت)

4087۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَمْ نُبَايِعْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَلَى

الْمَوْتِ إِنَّمَا بَايَعْنَاهُ عَلَى أَنْ لَا نَفِرَّ

حضرت سفیان نے حضرت ابوزبیر سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہم نے رسول اللہ ﷺ کی موت پر بیعت نہیں کی تھی بلکہ ہم نے یہ بیعت کی تھی کہ وہ میدان جنگ سے نہیں بھاگیں گے۔

الْبَيْعَةُ عَلَى الْمَوْتِ (موت پر بیعت)

4088۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ قَالَ قُلْتُ لِسَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ عَلَى أَيِّ شَيْءٍ بَايَعْتُمُ النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ الْحُدَيْبِيَةِ قَالَ عَلَى الْمَوْتِ

حضرت اسماعیل نے حضرت یزید بن ابی عبید سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ حدیبیہ کے دن تم نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر کس چیز کی بیعت کی تھی۔ فرمایا: موت پر۔

الْبَيْعَةُ عَلَى الْجِهَادِ (جہاد پر بیعت)

4089۔ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَمْرَو بْنَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أُمَيَّةَ ابْنَ أَخِي يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى بْنَ أُمَيَّةَ قَالَ جِئْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ بِأَبِي أُمَيَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللّٰهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدِ انْقَطَعَتِ الْهِجْرَةُ

حضرت ابن شہاب نے حضرت عمرو بن عبدالرحمن بن امیہ سے جو حضرت یعلیٰ بن امیہ کے بھتیجے تھے، انہوں نے روایت نقل کی کہ ان کے والد نے خبر دی کہ حضرت یعلیٰ بن امیہ نے کہا: میں فتح مکہ کے روز ابوامیہ کے ساتھ آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میرے والد سے ہجرت پر بیعت لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جہاد پر اس کی بیعت لیتا ہوں، ہجرت ختم ہوگئی۔

4090۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَحَوْلَهُ عِصَابَةٌ مِنْ أَصْحَابِهِ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللّٰهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى فَأَجْرُهُ عَلَى اللّٰهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْكُمْ شَيْئًا فَعُوقِبَ بِهِ فَهُوَ لَهُ كَفَّارَةٌ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا ثُمَّ سَتَرَهُ اللّٰهُ فَأَمْرُهُ إِلَى اللّٰهِ إِنْ شَاءَ عَفَا عَنْهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ خَالَفَهُ أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ

حضرت ابن شہاب حضرت ابوادریس خولانی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جب کہ آپ ﷺ کے اردگرد صحابہ کی ایک جماعت تھی: تم میری بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، تم بہتان نہیں لگاؤ گے جو تم اپنی طرف سے گھڑتے ہو، کسی نیک معاملہ میں میری

نافرمانی نہیں کرو گے۔ جس نے اس بیعت کا حق ادا کیا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ پر ہے اور تم میں سے جس نے کوئی کام کیا اور اسے اس کی سزا دے دی گئی تو وہ اس کیلئے کفارہ ہوگا اور جس نے اس میں سے کوئی کام کیا پھر اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے چاہے تو اسے معاف کردے اور چاہے تو اسے سزا دے۔ احمد بن سعید نے اس کی مخالفت کی ہے۔

4091۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ فُضَيْلٍ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ حَدَّثَهُ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا تُبَايِعُونِي عَلَى مَا بَايَعَ عَلَيْهِ النِّسَاءُ أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ قُلْنَا بَلَى يَا رَسُولَ اللهِ فَبَايَعْنَاهُ عَلَى ذَلِكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَمَنْ أَصَابَ بَعْدَ ذَلِكَ شَيْئًا فَنَالَتْهُ عُقُوبَةٌ فَهُوَ كَفَّارَةٌ وَمَنْ لَمْ تَنَلْهُ عُقُوبَةٌ فَأَمْرُهُ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ وَإِنْ شَاءَ عَاقَبَهُ

حضرت صالح بن کیسان نے حضرت حارث بن فضیل سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن شہاب نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میری ان امور میں بیعت نہیں کرو گے جن پر عورتوں نے بیعت کی کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، تم چوری نہیں کرو گے، تم بدکاری نہیں کرو گے، تم اپنی اولادوں کو قتل نہیں کرو گے، تم کوئی ایسا بہتان نہیں لگاؤ گے جس کو تم اپنی طرف سے گھڑو اور تم نیک امر میں میری نافرمانی نہیں کرو گے۔ ہم نے کہا: کیوں نہیں یا رسول اللہ! تو ہم نے اس پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اس کے بعد کوئی غلط کام کیا اور اسے سزا مل گئی تو وہ اس کا کفارہ ہوگا اور جسے سزا نہ ملی تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے چاہے تو اسے بخش دے چاہے تو اسے سزا دے۔

اَلْبَيْعَةُ عَلَى الْهِجْرَةِ (ہجرت پر بیعت)

4092۔ أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنِّي جِئْتُ[1] أُبَايِعُكَ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَقَدْ تَرَكْتُ أَبَوَيَّ يَبْكِيَانِ قَالَ ارْجِعْ إِلَيْهِمَا فَأَضْحِكْهُمَا كَمَا أَبْكَيْتَهُمَا

حضرت عطا بن سائب نے اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں آیا ہوں تاکہ ہجرت پر آپ کی بیعت کروں جب کہ میں نے اپنے والدین کو روتے ہوئے چھوڑا ہے۔ فرمایا: ان کے پاس واپس جاؤ ان دونوں کو اسی طرح ہنساؤ جس طرح تو نے انہیں رلایا ہے۔

شَأْنُ الْهِجْرَةِ (ہجرت کی شان)

4093۔ أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ

1۔ ایک نسخہ میں جئتک ہے۔

يَزِيدَ اللَّيْثِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْهِجْرَةِ فَقَالَ وَيْحَكَ إِنَّ شَأْنَ الْهِجْرَةِ شَدِيدٌ فَهَلْ لَكَ مِنْ إِبِلٍ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَهَلْ تُؤَدِّي صَدَقَتَهَا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَاعْمَلْ مِنْ وَرَاءِ الْبِحَارِ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَنْ يَتِرَكَ مِنْ عَمَلِكَ شَيْئًا

امام اوزاعی نے امام زہری سے وہ حضرت عطا بن یزید لیثی سے وہ حضرت ابو سعید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک بدو نے رسول اللہ ﷺ سے ہجرت کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: تجھ پر افسوس ہجرت کا معاملہ بڑا سخت ہے، کیا تیرے اونٹ ہیں؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: کیا تو ان کی زکوٰۃ دیتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: سمندوں کے پار عمل کرو، اللہ تعالیٰ تیرے اعمال میں سے کسی عمل کو نہیں چھوڑے گا۔

هِجْرَةُ الْبَادِي (بادیہ نشین کی ہجرت)

4094- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْهِجْرَةِ أَفْضَلُ قَالَ أَنْ تَهْجُرَ مَا كَرِهَ رَبُّكَ عَزَّ وَجَلَّ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْهِجْرَةُ هِجْرَتَانِ هِجْرَةُ الْحَاضِرِ وَهِجْرَةُ الْبَادِي فَأَمَّا الْبَادِي فَيُجِيبُ إِذَا دُعِيَ وَيُطِيعُ إِذَا أُمِرَ وَأَمَّا الْحَاضِرُ فَهُوَ أَعْظَمُهُمَا بَلِيَّةً وَأَعْظَمُهُمَا أَجْرًا

حضرت شعبہ حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت عبداللہ بن حارث سے وہ حضرت ابو کثیر سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کون سی ہجرت افضل ہے؟ فرمایا: اس عمل کو چھوڑ دینا جسے تیرا رب ناپسند کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہجرتیں دو ہیں: شہری کی ہجرت، بادیہ نشین کی ہجرت۔ جہاں تک بادیہ نشین کا معاملہ ہے جب اسے دعوت دی جاتی ہے تو وہ دعوت پر لبیک کہتا ہے، جب اسے حکم دیا جاتا ہے تو وہ اطاعت کرتا ہے۔ جہاں تک شہری کا تعلق ہے تو اس کی ہجرت بڑی آزمائش ہوتی ہے اور اس کے لئے اجر بھی بڑا ہوتا ہے۔

تَفْسِيرُ الْهِجْرَةِ (ہجرت کی تفسیر)

4095- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَأَبَا بَكْرٍ وَعُمَرَ كَانُوا مِنَ الْمُهَاجِرِينَ لِأَنَّهُمْ هَجَرُوا الْمُشْرِكِينَ وَكَانَ مِنَ الْأَنْصَارِ مُهَاجِرُونَ لِأَنَّ الْمَدِينَةَ كَانَتْ دَارَ شِرْكٍ فَجَاءُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَيْلَةَ الْعَقَبَةِ

حضرت سفیان بن حسین حضرت یعلی بن مسلم سے وہ حضرت جابر بن زید سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر اور حضرت عمر مہاجرین میں سے تھے کیونکہ انہوں نے مشرکوں کو چھوڑا۔ انصار میں سے بھی مہاجر تھے کیونکہ مدینہ بھی شرک کا گھر تھا۔ وہ عقبہ کی رات رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔

الْحَثُّ عَلَى الْهِجْرَةِ (ہجرت پر برانگیختہ کرنا)

4096- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَهُوَ ابْنُ عِيسَى بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ مُرَّةَ أَنَّ أَبَا فَاطِمَةَ(1) حَدَّثَهُ أَنَّهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ حَدِّثْنِي بِعَمَلٍ أَسْتَقِيمُ عَلَيْهِ وَأَعْمَلُهُ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ بِالْهِجْرَةِ فَإِنَّهُ لَا مِثْلَ لَهَا

حضرت زید بن واقد حضرت کثیر بن مرہ سے وہ حضرت ابو فاطمہ سے روایت نقل کرتے ہیں، انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ مجھے کسی ایسے عمل کے بارے میں بتایئے جس پر میں استقامت کا اظہار کروں اور اس پر عمل پیرا رہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر ہجرت کرنا لازم ہے کیونکہ ہجرت جیسا کوئی عمل نہیں۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ فِي انْقِطَاعِ الْهِجْرَةِ (ہجرت کے ختم ہونے میں اختلاف کا ذکر)

4097- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ حَدَّثَنِي عُقَيْلٌ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ أَبَاهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ يَعْلَى قَالَ جِئْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي يَوْمَ الْفَتْحِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ بَايِعْ أَبِي عَلَى الْهِجْرَةِ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أُبَايِعُهُ عَلَى الْجِهَادِ وَقَدْ انْقَطَعَتْ الْهِجْرَةُ

حضرت عقیل حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت عمرو بن عبدالرحمن بن امیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد نے بتایا کہ حضرت یعلی نے کہا: میں فتح مکہ کے روز اپنے والد کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے باپ سے ہجرت پر بیعت لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں جہاد پر اس کی بیعت لیتا ہوں کیونکہ ہجرت ختم ہو چکی ہے۔

4098- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّهُمْ يَقُولُونَ إِنَّ الْجَنَّةَ لَا يَدْخُلُهَا إِلَّا مُهَاجِرٌ قَالَ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ فَتْحِ مَكَّةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت عبداللہ بن طاؤس اپنے باپ سے وہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ وہ کہتے ہیں جنت میں مہاجر کے سوا کوئی داخل نہیں ہوگا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فتح مکہ کے بعد کوئی ہجرت نہیں بلکہ جہاد اور ارادہ ہے۔ جب تم سے جہاد پر نکلنے کا مطالبہ کیا جائے تو جہاد پر نکلو۔

4099- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي مَنْصُورٌ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَوْمَ الْفَتْحِ لَا هِجْرَةَ وَلَكِنْ جِهَادٌ وَنِيَّةٌ فَإِذَا اسْتُنْفِرْتُمْ فَانْفِرُوا

حضرت منصور حضرت مجاہد سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعنی ہے۔

کہ رسول اللہ ﷺ نے فتح مکہ کے دن ارشاد فرمایا: کوئی ہجرت نہیں بلکہ جہاد اور ارادہ ہے۔ جب تمہیں جہاد پر نکلنے کو کہا جائے تو جہاد کے لیے نکلو۔

4100۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ هَانِئٍ عَنْ نُعَيْمِ بْنِ دَجَاجَةَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ لَا هِجْرَةَ بَعْدَ وَفَاةِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت شعبہ حضرت یحییٰ بن ہانی سے وہ حضرت نعیم بن دجاجہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ کے وصال کے بعد کوئی ہجرت نہیں۔

4101۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ وَقْدَانَ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْتُ[1] إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي وَفْدٍ كُلُّنَا يَطْلُبُ حَاجَةً وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي تَرَكْتُ مَنْ خَلْفِي وَهُمْ يَزْعُمُونَ أَنَّ الْهِجْرَةَ قَدِ انْقَطَعَتْ قَالَ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ

حضرت عبداللہ بن علا بن زبیر حضرت بسر بن عبیداللہ سے وہ حضرت ابوادریس خولانی سے وہ حضرت عبداللہ بن وقدان سعدی سے روایت نقل کرتے ہیں: میں ایک وفد میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ ہم میں سے ہر ایک اپنی ضرورت پورا کرنے کا خواہشمند تھا جب کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا تھا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنے پیچھے ان لوگوں کو چھوڑ آیا ہوں جو یہ گمان کرتے ہیں کہ ہجرت ختم ہو چکی ہے۔ فرمایا: جب تک کفار سے جنگ ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہیں ہوگی۔

4102۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ زَبْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي بُسْرُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الضَّمْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ السَّعْدِيِّ قَالَ وَفَدْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَخَلَ أَصْحَابِي فَقَضَى حَاجَتَهُمْ وَكُنْتُ آخِرَهُمْ دُخُولًا فَقَالَ حَاجَتُكَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَتَى تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَنْقَطِعُ الْهِجْرَةُ مَا قُوتِلَ الْكُفَّارُ

حضرت بسر بن عبیداللہ حضرت ابوادریس خولانی سے وہ حضرت حسان بن عبداللہ ضمری سے وہ حضرت عبداللہ بن سعدی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وفد کی صورت میں حاضر ہوئے۔ میرے ساتھی داخل ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہر ایک کا مطالبہ پورا کیا جب کہ میں سب سے آخر میں داخل ہونے والا تھا۔ فرمایا: تیرا کام؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہجرت کب ختم ہو جائے گی؟ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تک کفار سے جنگ ہوتی رہے گی ہجرت ختم نہ ہوگی۔

الْبَيْعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ (پسندیدہ اور ناپسندیدہ عمل پر بیعت)

4103۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا قَالَ جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں وفدنا ہے۔

فَقُلْتُ لَهُ أُبَايِعُكَ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فِيمَا أَحْبَبْتُ وَفِيمَا كَرِهْتُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوَ تَسْتَطِيعُ ذٰلِكَ يَا جَرِيرُ أَوْ تُطِيقُ ذٰلِكَ قَالَ قُلْ فِيمَا اسْتَطَعْتُ فَبَايَعَنِي وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت جریر حضرت مغیرہ سے وہ حضرت ابووائل اور حضرت شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں، دونوں نے کہا کہ حضرت جریر نے کہا میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے آپ ﷺ سے عرض کی: میں آپ کی بیعت کرتا ہوں کہ ہر حکم سنوں گا اور اطاعت کروں گا جو بات مجھے پسند ہو یا ناپسند ہو۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اس کی طاقت رکھتا ہے؟ اے جریر! یا فرمایا: او تطیق ذلک، فرمایا یہ کہ جس کی میں طاقت رکھتا ہوں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے میری بیعت لی کہ میں ہر مسلمان کے لئے اخلاص کا مظاہرہ کروں گا۔

اَلْبَيْعَةُ عَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ (مشرک سے الگ تھلگ ہونے کی بیعت)

4104۔ أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى إِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ وَعَلَى فِرَاقِ الْمُشْرِكِ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ عَنْ جَرِيرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ نَحْوَهُ

حضرت شعبہ حضرت سلیمان سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی نماز قائم کرنے، زکوۃ ادا کرنے، ہر مسلمان کے لئے اخلاص کا اظہار کرنے اور مشرک سے قطع تعلقی کرنے کی بیعت کی۔ ایک اور سند سے بھی یہ مروی ہے کہ حضرت ابواحوص حضرت اعمش سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت ابونخیلہ سے وہ حضرت جریر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اسی کی مثل روایت نقل کی۔

4105۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ أَبِي نُخَيْلَةَ الْبَجَلِيِّ قَالَ قَالَ جَرِيرٌ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يُبَايِعُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ ابْسُطْ يَدَكَ حَتَّى أُبَايِعَكَ وَاشْتَرِطْ عَلَيَّ فَأَنْتَ أَعْلَمُ قَالَ أُبَايِعُكَ عَلَى أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتُنَاصِحَ الْمُسْلِمِينَ وَتُفَارِقَ الْمُشْرِكِينَ

حضرت منصور حضرت ابووائل سے وہ حضرت ابونخیلہ بجلی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جریر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ بیعت لے رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! اپنا ہاتھ بڑھایئے یہاں تک کہ میں آپ کی بیعت کروں اور مجھ پر شرط لگایئے کیونکہ آپ بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: میں تیری بیعت لیتا ہوں کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے گا، نماز قائم کرے گا، زکوۃ ادا کرے گا، مسلمانوں کے لئے اخلاص کا مظاہرہ کرے گا اور مشرکوں سے الگ تھلگ رہے گا۔

4106۔ أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ

الْخَوْلَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ قَالَ بَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي رَهْطٍ فَقَالَ أُبَايِعُكُمْ عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَلَا تَقْتُلُوا أَوْلَادَكُمْ وَلَا تَأْتُوا بِبُهْتَانٍ تَفْتَرُونَهُ بَيْنَ أَيْدِيكُمْ وَأَرْجُلِكُمْ وَلَا تَعْصُونِي فِي مَعْرُوفٍ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَعُوقِبَ فِيهِ فَهُوَ طَهُورُهُ وَمَنْ سَتَرَهُ اللهُ فَذَلِكَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

حضرت ابن شہاب، ابوادریس خولانی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے سنا کہ میں نے ایک جماعت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔ فرمایا: میں تمہاری اس بات پر بیعت لیتا ہوں کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، چوری نہیں کرو گے، بدکاری نہیں کرو گے، اپنی اولادوں کو قتل نہیں کرو گے، تم ایسا بہتان نہیں لگاؤ گے جو تم نے خود گھڑا ہوگا اور تم نیکی کے کام میں میری نافرمانی نہیں کرو گے۔ تم میں سے جس نے ان باتوں کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے اور جس نے ان میں سے کسی میں غلطی کی اور اس کی سزا دے دی گئی تو یہی اس کو پاک کرنے والی ہوگی اور جسے اللہ تعالیٰ پردہ میں رکھے تو اس کا معاملہ اللہ کے سپرد ہے۔ چاہے اسے عذاب دے اور چاہے اسے بخش دے۔

بَيْعَةُ النِّسَاءِ (عورتوں کی بیعت)

4107۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ لَمَّا أَرَدْتُ أَنْ أُبَايِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ امْرَأَةً أَسْعَدَتْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَذْهَبُ فَأُسْعِدُهَا ثُمَّ أَجِيئُكَ فَأُبَايِعُكَ قَالَ اذْهَبِي فَأَسْعِدِيهَا(1) قَالَتْ فَذَهَبْتُ فَسَاعَدْتُهَا ثُمَّ جِئْتُ فَبَايَعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت سفیان، حضرت ایوب سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کا ارادہ کیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ایک عورت نے دور جاہلیت میں میری مدد کی میں جاتی ہوں اور اس کی مدد کر آتی ہوں (کوئی آدمی فوت ہو جاتا تو بین کرنے میں ایک دوسرے کی مدد کرتے) پھر میں آپ کے پاس آتی ہوں اور آپ کی بیعت کرتی ہوں۔ فرمایا: جاؤ اور اس کی مدد کرو۔ انہوں نے کہا: میں گئی اس کی مدد کی۔ پھر آئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیعت کی۔

4108۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ(2) قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ أَخَذَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْبَيْعَةَ عَلَى أَنْ لَا نَنُوحَ

حضرت ابوربیع، حضرت حماد سے وہ حضرت ایوب سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت ام عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہم سے بیعت لی کہ ہم نوحہ نہ کریں گی۔

4109۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ أَنَّهَا قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فِي نِسْوَةٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نُبَايِعُهُ فَقُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ نُبَايِعُكَ عَلَى

1۔ ایک نسخہ میں یہاں يَعْنِي ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں الحسن بن محمد ہے۔

أَنْ لَا نُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا وَلَا نَسْرِقَ وَلَا نَزْنِيَ وَلَا نَأْتِيَ بِبُهْتَانٍ نَفْتَرِيهِ بَيْنَ أَيْدِينَا وَأَرْجُلِنَا وَلَا نَعْصِيكَ فِي مَعْرُوفٍ قَالَ فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ قَالَتْ قُلْنَا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَرْحَمُ بِنَا هَلُمَّ نُبَايِعْكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي لَا أُصَافِحُ النِّسَاءَ إِنَّمَا قَوْلِي لِمِائَةِ امْرَأَةٍ كَقَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ أَوْ مِثْلُ قَوْلِي لِامْرَأَةٍ وَاحِدَةٍ

حضرت سفیان، حضرت محمد بن منکدر سے وہ حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ میں انصار کی چند عورتوں کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی تاکہ آپ کی بیعت کریں۔ ہم نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم آپ کی بیعت کرتی ہیں کہ ہم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گی، ہم چوری نہیں کریں گی، ہم بدکاری نہیں کریں گی، ہم کوئی بہتان نہیں لگائیں گی جو ہم اپنی طرف سے گھڑیں اور ہم نیک کام میں آپ کی نافرمانی نہیں کریں گی۔ فرمایا: جتنی تم طاقت رکھو۔ کہا: ہم نے عرض کی اللہ اور اس کا رسول ہم پر بہت رحم فرمانے والا ہے۔ آؤ ہم آپ کی بیعت کرتی ہیں یا رسول اللہ! رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں عورتوں سے مصافحہ نہیں کیا کرتا۔ میرا ایک سو عورتوں کے لئے فرمان وہی ہے جو ایک کے لئے ہے۔ کقولی لا مراۃ واحدۃ فرمایا: یا مثل قولی کا لفظ ذکر کیا۔

بَيْعَةُ مَنْ بِهِ عَاهَةٌ (جسے کوئی مرض ہو اس کی بیعت)

4110۔ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ آلِ الشَّرِيدِ يُقَالُ لَهُ عَمْرٌو عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ فِي وَفْدِ ثَقِيفٍ رَجُلٌ مَجْذُومٌ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ النَّبِيُّ ﷺ ارْجِعْ فَقَدْ بَايَعْتُكَ

حضرت یعلی بن عطا نے آل شرید کے ایک آدمی سے جسے عمرو کہا جاتا انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی۔ کہا: ثقیف کے دور میں ایک آدمی تھا جسے جذام کا مرض تھا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا کہ تو لوٹ جا۔ میں نے تیری بیعت لے لی۔

بَيْعَةُ الْغُلَامِ (لڑکے کی بیعت)

4111۔ أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ يُونُسَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ عَنْ الْهِرْمَاسِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ مَدَدْتُ يَدِي إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَأَنَا غُلَامٌ لِيُبَايِعَنِي فَلَمْ يُبَايِعْنِي

حضرت عمر بن یونس حضرت عکرمہ بن عمار سے وہ حضرت ہرماس بن زیاد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کی طرف بڑھایا جب کہ میں ابھی لڑکا تھا تاکہ آپ میری بیعت لیں تو آپ نے میری بیعت نہ لی۔

بَيْعَةُ الْمَمَالِيكِ (غلاموں کی بیعت)

4112۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا حَتَّى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

حضرت لیث حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک غلام آیا۔ اس نے نبی کریم ﷺ کے ہاتھ پر ہجرت کی بیعت کی۔ حضور ﷺ کی توجہ اس طرف نہ ہوئی کہ وہ غلام ہے۔ اس کا آقا اس غلام کے ارادہ سے آیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے میرے ہاتھ بیچ دو۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے دو سیاہ غلاموں کے عوض خرید لیا۔ پھر آپ نے کسی کی بیعت نہ لی یہاں تک کہ آپ اس سے یہ پوچھتے کہ کیا وہ غلام ہے۔

اسْتِقَالَةُ الْبَيْعَةِ (بیعت کو واپس لینا)

4113- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ أَعْرَابِيًّا بَايَعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى الْإِسْلَامِ فَأَصَابَ الْأَعْرَابِيَّ وَعْكٌ بِالْمَدِينَةِ فَجَاءَ الْأَعْرَابِيُّ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى ثُمَّ جَاءَهُ فَقَالَ أَقِلْنِي بَيْعَتِي فَأَبَى فَخَرَجَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا الْمَدِينَةُ كَالْكِيرِ تَنْفِي خَبَثَهَا وَتَنْصَعُ طِيبَهَا

امام مالک حضرت محمد بن منکدر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک بدو نے اسلام پر رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تو بدو کو مدینہ طیبہ میں بخار نے آلیا۔ بدو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میری بیعت مجھے واپس کر دو۔ رسول اللہ ﷺ نے بیعت کو واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ پھر آیا اور عرض کی: میری بیعت مجھے واپس کر دو۔ تو رسول اللہ ﷺ نے بیعت واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ بدو نکلا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مدینہ طیبہ بھٹی کی طرح ہے جو میل کو نکال دیتا ہے اور عمدہ کو خالص کر دیتا ہے۔

الْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ (ہجرت کے بعد بدوی زندگی کی طرف لوٹ جانے والا)

4114- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي عُبَيْدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْأَكْوَعِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَى الْحَجَّاجِ فَقَالَ يَا ابْنَ الْأَكْوَعِ ارْتَدَدْتَ عَلَى عَقِبَيْكَ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا وَبَدَوْتَ قَالَ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَذِنَ لِي فِي الْبُدُوِّ

حضرت حاتم بن اسماعیل حضرت یزید بن ابی عبید سے وہ حضرت سلمہ بن اکوع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ حجاج کے پاس تشریف لے گئے۔ حجاج نے پوچھا: اے ابن اکوع! کیا تم پیچھے پاؤں پلٹ گئے اور ایسے الفاظ ذکر کیے جن کا معنی تھا اور تو نے بدوی زندگی اپنالی۔ حضرت سلمہ نے فرمایا: نہیں بلکہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے بدوی زندگی کی اجازت دی تھی۔

الْبَيْعَةُ فِيمَا يَسْتَطِيعُ الْإِنْسَانُ (انسان جس کی طاقت رکھے اس کی بیعت)

4115- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ ح وَأَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ ثُمَّ يَقُولُ فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَقَالَ عَلِيٌّ فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت اسماعیل حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی بیعت کیا کرتے تھے کہ ہم ہر حکم سنیں گے اور اس کی اطاعت کریں گے۔ پھر فرماتے جتنی تو طاقت رکھے۔ علی بن حجر نے روایت نقل کی جس کی تم طاقت رکھو۔

4116- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا حِينَ نُبَايِعُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ يَقُولُ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُمْ

حضرت موسیٰ بن عقبہ حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: جب ہم رسول اللہ ﷺ کی ہر بات سننے اور اس کی اطاعت کرنے پر بیعت کرتے تو رسول اللہ ﷺ ہمیں یہ فرماتے: جتنی تم طاقت رکھو۔

4117- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَيَّارٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَرِيرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَايَعْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَلَى السَّمْعِ وَالطَّاعَةِ فَلَقَّنَنِي فِيمَا اسْتَطَعْتَ وَالنُّصْحِ لِكُلِّ مُسْلِمٍ

حضرت سیار حضرت شعبی سے وہ حضرت جریر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کی بیعت کی کہ ہر بات سنیں گے اور اس کی اطاعت کریں گے۔ تو آپ نے یہ تلقین کی جتنی تو طاقت رکھے اور ہر مسلمان کے لئے اخلاص رکھے۔

4118- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أُمَيْمَةَ بِنْتِ رُقَيْقَةَ قَالَتْ بَايَعْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي نِسْوَةٍ فَقَالَ لَنَا فِيمَا اسْتَطَعْتُنَّ وَأَطَقْتُنَّ

حضرت سفیان حضرت محمد بن منکدر سے انہوں نے حضرت امیمہ بنت رقیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے چند عورتوں میں رسول اللہ ﷺ کی بیعت کی تو آپ نے ہمیں ارشاد فرمایا: جتنی تم طاقت رکھو۔

ذِكْرُ مَا عَلَى مَنْ بَايَعَ الْإِمَامَ وَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ

جس نے امام کی بیعت کی اور اپنے ہاتھ اور دل کا اخلاص اسے دیا

4119- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ رَبِّ الْكَعْبَةِ قَالَ انْتَهَيْتُ إِلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو وَهُوَ جَالِسٌ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ وَالنَّاسُ عَلَيْهِ مُجْتَمِعُونَ قَالَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بَيْنَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ إِذْ نَزَلْنَا مَنْزِلًا فَمِنَّا مَنْ يَضْرِبُ خِبَاءَهُ وَمِنَّا مَنْ يَنْتَضِلُ وَمِنَّا مَنْ هُوَ فِي جَشَرَتِهِ[1] إِذْ نَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ الصَّلَاةُ جَامِعَةٌ فَاجْتَمَعْنَا فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ فَخَطَبَنَا فَقَالَ إِنَّهُ لَمْ يَكُنْ نَبِيٌّ قَبْلِي إِلَّا كَانَ حَقًّا عَلَيْهِ أَنْ يَدُلَّ أُمَّتَهُ عَلَى مَا يَعْلَمُهُ خَيْرًا لَهُمْ وَيُنْذِرَهُمْ مَا يَعْلَمُهُ شَرًّا لَهُمْ وَإِنَّ أُمَّتَكُمْ هَذِهِ جُعِلَتْ عَافِيَتُهَا فِي أَوَّلِهَا وَإِنَّ آخِرَهَا سَيُصِيبُهُمْ بَلَاءٌ وَأُمُورٌ تُنْكِرُونَهَا تَجِيءُ فِتَنٌ فَيُدَقِّقُ بَعْضُهَا لِبَعْضٍ فَتَجِيءُ

1- ایک نسخہ میں جشرۃ ہے۔

الْفِتْنَةُ فَيَقُولُ الْمُؤْمِنُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ ثُمَّ تَجِيءُ فَيَقُولُ هَذِهِ مُهْلِكَتِي ثُمَّ تَنْكَشِفُ فَمَنْ أَحَبَّ مِنْكُمْ أَنْ يُزَحْزَحَ عَنِ النَّارِ وَيُدْخَلَ الْجَنَّةَ فَلْتُدْرِكْهُ مَوْتَتُهُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ بِاللَّهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَلْيَأْتِ إِلَى النَّاسِ مَا يُحِبُّ أَنْ يُؤْتَى إِلَيْهِ وَمَنْ بَايَعَ إِمَامًا فَأَعْطَاهُ صَفْقَةَ يَدِهِ وَثَمَرَةَ قَلْبِهِ فَلْيُطِعْهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ جَاءَ أَحَدٌ يُنَازِعُهُ فَاضْرِبُوا رَقَبَةَ الْآخَرِ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقُلْتُ سَمِعْتَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ هَذَا قَالَ نَعَمْ وَذَكَرَ الْحَدِيثَ

حضرت اعمش حضرت زید بن وہب سے وہ حضرت عبدالرحمن بن عبدرب کعبہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ کعبہ کے سائے میں تشریف فرما تھے اور لوگ آپ پر بھیڑ کیے ہوئے تھے۔ میں نے آپ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اسی اثنا میں کہ ہم سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے، ہم ایک جگہ اترے۔ ہم میں سے کوئی اپنا خیمہ لگا رہا تھا: ہم میں سے کوئی تیر اندازی کی مشق کر رہا تھا اور ہم میں سے کوئی اپنے جانور چرانے کے لئے چراگاہ کی طرف جا رہا تھا کہ نبی کریم ﷺ کے منادی کرنے والے نے ندا کی نماز جمع کرنے والی ہے (لوگوں کو اکٹھا کرنے کا اعلان تھا)۔ ہم اکٹھے ہو گئے۔ نبی کریم ﷺ کھڑے ہو گئے اور آپ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: مجھ سے قبل کوئی نبی نہیں ہوا مگر اس پر لازم تھا کہ وہ اپنی امت کی رہنمائی کرے اس چیز کی طرف جس کو وہ ان کے حق میں بہتر خیال کرے اور ان چیزوں سے انہیں خبردار کرے جسے وہ ان کے حق میں برا جانے۔ بے شک تمہاری یہ امت، اس کی عافیت اس کے ابتدائی حصہ میں رکھ دی گئی ہے اور ان کے آخری حصہ میں مصیبت اور ایسے امور پہنچیں گے جنہیں وہ عجیب وغریب جانیں گے۔ آزمائشیں آئیں گی۔ ان میں سے بعض بعض کو پیس کر رکھ دیں گے۔ ایک فتنہ آئے گا۔ مومن کہے گا: یہ مجھے ہلاک کرنے والا ہے۔ پھر وہ فتنہ چھٹ جائے گا۔ پھر ایک اور فتنہ آئے گا۔ انسان کہے گا: یہ فتنہ مجھے ہلاک کر دے گا۔ پھر وہ چھٹ جائے گا جس آدمی کو یہ پسند ہو کہ اسے آگ سے دور رکھا جائے اور اسے جنت میں داخل کیا جائے چاہیے کہ اسے موت آئے جب کہ وہ اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہو۔ وہ لوگوں کے پاس وہی چیز لائے جو وہ خود پسند کرتا ہے کہ اس کے پاس لایا جائے اور جو کسی امام کی بیعت کرے اسے اپنا ہاتھ اور دل کا خلوص دے تو جتنی طاقت رکھے اس قدر اس کی اطاعت کرے۔ اگر کوئی آدمی اس سے جھگڑا کرے تو دوسرے (جھگڑا کرنے والے) کی گردن اڑا دو۔ میں ان کے قریب ہوا میں نے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے؟ فرمایا: ہاں۔

الْحَضُّ عَلَى طَاعَةِ الْإِمَامِ (امام کی اطاعت پر برانگیختہ کرنا)

4120- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ جَدَّتِي تَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَلَوِ اسْتُعْمِلَ عَلَيْكُمْ عَبْدٌ حَبَشِيٌّ يَقُودُكُمْ بِكِتَابِ اللَّهِ فَاسْمَعُوا لَهُ وَأَطِيعُوا

حضرت شعبہ حضرت یحییٰ بن حصین سے وہ اپنی دادی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حجۃ الوداع میں رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اگر تم پر کوئی حبشی غلام حاکم بنا دیا جائے جو تمہاری قیادت کتاب اللہ کے مطابق کر رہا ہو تو اس

کا حکم سنو اور اس کی اطاعت کرو۔

التَّرْغِيبُ فِي طَاعَةِ الْإِمَامِ (امام کی اطاعت میں ترغیب)

4121- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَنَّ زِيَادَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللهَ وَمَنْ أَطَاعَ أَمِيرِي فَقَدْ أَطَاعَنِي وَمَنْ عَصَى أَمِيرِي فَقَدْ عَصَانِي

حضرت ابن شہاب حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ جس نے میرے امیر کی اطاعت کی اس نے میری اطاعت کی اور جس نے میرے امیر کی نافرمانی کی اس نے میری نافرمانی کی۔

قَوْلُهُ تَعَالَى وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ (اللہ تعالیٰ کا فرمان وَأُولِي الْأَمْرِ مِنْكُمْ)

4122- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَطِيعُوا اللهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ قَالَ نَزَلَتْ فِي عَبْدِ اللهِ بْنِ حُذَافَةَ بْنِ قَيْسِ بْنِ عَدِيٍّ بَعَثَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي سَرِيَّةٍ

حضرت یعلیٰ بن سلمہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو۔ کہا: یہ آیت حضرت عبداللہ بن حذافہ بن قیس بن عدی کے حق میں نازل ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا تھا۔

التَّشْدِيدُ فِي عِصْيَانِ الْإِمَامِ (امام کی نافرمانی میں سختی)

4123- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرٌ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ أَبِي بَحْرِيَّةَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ جَبَلٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الْغَزْوُ غَزْوَانِ فَأَمَّا مَنِ ابْتَغَى وَجْهَ اللهِ وَأَطَاعَ الْإِمَامَ وَأَنْفَقَ الْكَرِيمَةَ وَاجْتَنَبَ الْفَسَادَ فَإِنَّ نَوْمَهُ وَنُبْهَتَهُ أَجْرٌ كُلُّهُ وَأَمَّا مَنْ غَزَا رِيَاءً وَسُمْعَةً وَعَصَى الْإِمَامَ وَأَفْسَدَ فِي الْأَرْضِ فَإِنَّهُ لَا يَرْجِعُ بِالْكَفَافِ

حضرت بحیر حضرت خالد بن معدان سے وہ حضرت ابوبحریہ سے وہ حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ غزوات دو قسم کے ہیں: جس نے اللہ تعالیٰ کی رضا چاہی، امام کی اطاعت کی، عمدہ چیز کو خرچ کیا اور فساد سے بچا اس کی نیند اور اس کا بیدار ہونا سب کا سب اجر ہے مگر وہ شخص جس نے ریاکاری اور شہرت کی خاطر غزوہ میں شرکت کی اور امام کی نافرمانی کی اور زمین میں فساد برپا کیا تو وہ ضرورت کو پورا کرنے والی چیز کے ساتھ واپس نہیں لوٹے گا۔

ذِكْرُ مَا يَجِبُ لِلْإِمَامِ وَمَا يَجِبُ عَلَيْهِ (امام کے حقوق و فرائض)

4124- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ(1) قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّمَا الْإِمَامُ جُنَّةٌ يُقَاتَلُ مِنْ وَرَائِهِ وَيُتَّقَى بِهِ فَإِنْ أَمَرَ بِتَقْوَى اللهِ وَعَدَلَ فَإِنَّ لَهُ بِذَلِكَ أَجْرًا وَإِنْ أَمَرَ بِغَيْرِهِ فَإِنَّ عَلَيْهِ وِزْرًا

حضرت شعیب حضرت ابوزناد سے وہ حضرت عبدالرحمن اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: امام ڈھال ہے۔ اس کے پیچھے رہ کر جنگ کی جاتی ہے اور اس کی آڑ میں بچا جاتا ہے۔ اگر وہ اللہ سے تقویٰ کا حکم دے اور عدل کرے تو اس کے بدلے میں اس کے لئے اجر ہوتا ہے۔ اگر اس کے علاوہ امور کا حکم دیا تو یہ اس کے لئے بوجھ ہوگا۔

النَّصِيحَةُ لِلْإِمَامِ (امام کے لئے اخلاص)

4125- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ سَأَلْتُ سُهَيْلَ بْنَ أَبِي صَالِحٍ قُلْتُ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَنَا سَمِعْتُهُ مِنَ الَّذِي حَدَّثَ أَبِي حَدَّثَهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الشَّامِ يُقَالُ لَهُ عَطَاءُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

حضرت عطاء بن یزید نے حضرت تمیم داری سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین سراپا نصیحت ہے۔ صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! کس کے لئے؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے ائمہ کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

4126- حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلِ بْنِ أَبِي صَالِحٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ تَمِيمٍ الدَّارِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِلَّهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

حضرت سہیل بن ابی صالح حضرت عطا بن یزید سے وہ حضرت تمیم داری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: دین سراپا اخلاص ہے۔ صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! کس کے لئے؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمان ائمہ کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

4127- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ

1۔ ایک نسخہ میں عمرو بن بن مخلد ہے۔

النَّصِيحَةُ إِنَّ الدِّينَ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

حضرت زید بن اسلم حضرت قعقاع بن حکیم سے وہ حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: دین سراپا اخلاص ہے، دین سراپا اخلاص ہے اور دین سراپا اخلاص ہے۔ صحابہ نے پوچھا: یارسول اللہ! کس کے لئے؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے ائمہ کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

4128- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْقُدُّوسِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الْكَبِيرِ بْنِ شُعَيْبِ بْنِ الْحَبْحَابِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَهْضَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ وَعَنْ سُمَيٍّ وَعَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ مِقْسَمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الدِّينُ النَّصِيحَةُ قَالُوا لِمَنْ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُولِهِ وَلِأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِينَ وَعَامَّتِهِمْ

حضرت اسماعیل بن جعفر حضرت ابن عجلان سے وہ حضرت قعقاع بن حکیم، سمی اور عبید اللہ بن مقسم سے وہ حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دین سراپا اخلاص ہے۔ صحابہ نے پوچھا: کس کے لئے یارسول اللہ؟ فرمایا: اللہ کے لئے، اس کی کتاب کے لئے، اس کے رسول کے لئے، مسلمانوں کے ائمہ کے لئے اور عام مسلمانوں کے لئے۔

بِطَانَةُ الْإِمَامِ (امام کا رازدان)

4129- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَمَّرُ بْنُ يَعْمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مِنْ وَالٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ شَرَّهَا فَقَدْ وُقِيَ وَهُوَ مِنَ الَّتِي تَغْلِبُ عَلَيْهِ مِنْهُمَا

امام زہری حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کوئی والی نہیں مگر اس کے دو رازدان ہوتے ہیں: ایک ایسا ہوتا ہے جو اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے روکتا ہے اور ایک ایسا ہوتا ہے جو اس کو نقصان پہنچانے میں کوئی قصر نہیں چھوڑتا۔ جسے اس کے شر سے محفوظ رکھا گیا وہی محفوظ رہا اور یہی عمومی طور پر اس بادشاہ پر غالب آجاتا ہے۔

4130- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا بَعَثَ اللهُ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا اسْتَخْلَفَ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا كَانَتْ لَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْخَيْرِ وَبِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالشَّرِّ وَتَحُضُّهُ عَلَيْهِ وَالْمَعْصُومُ مَنْ عَصَمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابن شہاب حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے وہ حضرت ابو سعید سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے

ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے کوئی نبی نہیں بھیجا اور نہ ہی کسی کو خلیفہ بنایا مگر اس کے دو راز دان دوست ہوتے ہیں: ایک راز دان اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور دوسرا راز دان اسے برائی کا حکم دیتا ہے اور اسے برائی پر برانگیختہ کرتا ہے اور محفوظ وہ رہتا ہے جسے اللہ تعالیٰ محفوظ رکھتا ہے۔

4131- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ صَفْوَانَ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي أَيُّوبَ أَنَّهُ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَا بُعِثَ مِنْ نَبِيٍّ وَلَا كَانَ بَعْدَهُ مِنْ خَلِيفَةٍ إِلَّا وَلَهُ بِطَانَتَانِ بِطَانَةٌ تَأْمُرُهُ بِالْمَعْرُوفِ وَتَنْهَاهُ عَنِ الْمُنْكَرِ وَبِطَانَةٌ لَا تَأْلُوهُ خَبَالًا فَمَنْ وُقِيَ بِطَانَةَ السُّوءِ فَقَدْ وُقِيَ

حضرت عبید اللہ بن ابی جعفر حضرت صفوان سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کوئی نبی مبعوث نہیں کیا گیا اور نہ ہی اس کے بعد کوئی خلیفہ ہوا مگر اس کے دو راز دان ہوتے ہیں: ایک راز دان اسے نیکی کا حکم دیتا ہے اور برائی سے منع کرتا ہے اور دوسرا راز دان اسے نقصان پہنچانے کے لئے کوئی قصر نہیں چھوڑتا۔ جسے برے دوست کے شر سے محفوظ رکھا گیا وہ بچا لیا گیا۔

فائدہ: بطانہ کا اصل معنی وہ کپڑا ہے جو انسان کے جسم کے ساتھ لگا ہوتا ہے۔ تاہم اس کا اطلاق فرشتہ اور شیطان اور خیر و شر کی قوتوں پر بھی ہوتا ہے۔

وَزِيرُ الْإِمَامِ

4132- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي حُسَيْنٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمَّتِي تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ وَلِيَ مِنْكُمْ عَمَلًا فَأَرَادَ اللهُ بِهِ خَيْرًا جَعَلَ لَهُ وَزِيرًا صَالِحًا إِنْ نَسِيَ ذَكَّرَهُ وَإِنْ ذَكَرَ أَعَانَهُ

حضرت ابن مبارک حضرت ابن ابی حسین سے وہ حضرت قاسم بن محمد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے اپنی پھوپھی کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو بھی کسی کام کا ذمہ دار بنا اور اللہ تعالیٰ نے اس کے بارے میں خیر کا ارادہ کیا۔ اللہ تعالیٰ اس کے لئے نیک وزیر بنا دیتا ہے۔ اگر وہ بھولے تو اسے یاد دلاتا ہے اور اگر اسے یاد ہو تو اس کی مدد کرتا ہے۔

جَزَاءُ مَنْ أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَأَطَاعَ

جسے نافرمانی کا حکم دیا گیا اور اس نے اطاعت کی تو اس کی جزا

4133- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ زُبَيْدٍ الْإِيَامِيِّ عَنْ سَعْدِ بْنِ عُبَيْدَةَ عَنْ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ جَيْشًا وَأَمَّرَ عَلَيْهِمْ رَجُلًا فَأَوْقَدَ نَارًا فَقَالَ ادْخُلُوهَا فَأَرَادَ نَاسٌ أَنْ يَدْخُلُوهَا وَقَالَ الْآخَرُونَ إِنَّمَا فَرَرْنَا مِنْهَا فَذَكَرُوا ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ

لِلَّذِينَ أَرَادُوا أَنْ يَدْخُلُوهَا لَوْ دَخَلْتُمُوهَا لَمْ تَزَالُوا فِيهَا إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَقَالَ لِلآخَرِينَ خَيْرًا وَقَالَ أَبُو مُوسَى فِي حَدِيثِهِ قَوْلاً حَسَنًا وَقَالَ لَا طَاعَةَ فِي مَعْصِيَةِ اللهِ إِنَّمَا الطَّاعَةُ فِي الْمَعْرُوفِ

حضرت زبید ایامی حضرت سعد بن عبیدہ سے وہ حضرت ابوعبدالرحمن سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک لشکر بھیجا اور ان پر ایک آدمی کو امیر بنایا۔ اس نے آگ روشن کی۔ فرمایا: اس آگ میں داخل ہو جاؤ۔ کچھ لوگوں نے ارادہ کیا کہ اس میں داخل ہو جائیں۔ دوسروں نے کہا: ہم نے تو اس آگ سے فرار اختیار کیا ہے۔ انہوں نے اس بات کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ان لوگوں سے ارشاد فرمایا: جنہوں نے اس میں داخل ہونے کا ارادہ کیا تھا۔ اگر تم اس میں داخل ہو جاتے تو قیامت کے دن تک اسی میں رہتے اور دوسروں کے حق میں کلمہ خیر کہا۔ ابوموسیٰ نے اپنی حدیث میں خیرا کی جگہ قولا حسنا کہا ہے۔ فرمایا: اللہ کی نافرمانی میں کوئی طاعت نہیں۔ طاعت تو اچھے کاموں میں ہے۔

4134- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْمَرْءِ الْمُسْلِمِ السَّمْعُ وَالطَّاعَةُ فِيمَا أَحَبَّ وَكَرِهَ إِلَّا أَنْ يُؤْمَرَ بِمَعْصِيَةٍ فَإِذَا أُمِرَ بِمَعْصِيَةٍ فَلَا سَمْعَ وَلَا طَاعَةَ

حضرت عبید اللہ بن ابی جعفر حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان آدمی پر حکم کو سننا اور اس کی اطاعت کرنا لازم ہے، خواہ حکم اسے پسند ہو یا ناپسند ہو مگر اس صورت میں کہ اسے نافرمانی کا حکم دیا جائے۔ جسے نافرمانی کا حکم دیا جائے تو اس پر نہ حکم سننا اور نہ ہی اس کی اطاعت کرنا لازم ہے۔

ذِكْرُ الْوَعِيدِ لِمَنْ أَعَانَ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ

جس نے کسی امیر کی ظلم پر مدد کی اس کے لئے وعید کا ذکر

4135- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ فَقَالَ إِنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مَنْ صَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ بِوَارِدٍ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَهُوَ وَارِدٌ عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت ابوحصین نے حضرت شعبی سے انہوں نے حضرت عاصم عدوی سے انہوں نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہماری تعداد نو تھی۔ فرمایا: عنقریب میرے بعد امراء ہوں گے، جو ان کے جھوٹ پر ان کی تصدیق کرے گا اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کرے گا تو اس کا مجھ سے کوئی تعلق نہیں اور میرا اس سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی میرے پاس حوض پر آئے گا۔ جس نے ان کے جھوٹ کی تصدیق نہ کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد نہ کی تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور وہ میرے پاس حوض پر آئے گا۔

مَنْ لَمْ يُعِنْ أَمِيرًا عَلَى الظُّلْمِ (جس نے ظلم پر امیر کی مدد نہ کی)

4136- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَاصِمٍ الْعَدَوِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ عُجْرَةَ قَالَ خَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ تِسْعَةٌ خَمْسَةٌ وَأَرْبَعَةٌ أَحَدُ الْعَدَدَيْنِ مِنَ الْعَرَبِ وَالْآخَرُ مِنَ الْعَجَمِ فَقَالَ اسْمَعُوا هَلْ سَمِعْتُمْ أَنَّهُ سَتَكُونُ بَعْدِي أُمَرَاءُ مَنْ دَخَلَ عَلَيْهِمْ فَصَدَّقَهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَأَعَانَهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَلَيْسَ مِنِّي وَلَسْتُ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ وَمَنْ لَمْ يَدْخُلْ عَلَيْهِمْ وَلَمْ يُصَدِّقْهُمْ بِكَذِبِهِمْ وَلَمْ يُعِنْهُمْ عَلَى ظُلْمِهِمْ فَهُوَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ وَسَيَرِدُ عَلَيَّ الْحَوْضَ

حضرت شعبی نے حضرت عاصم عدوی سے انہوں نے حضرت کعب بن عجرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم نو افراد تھے۔ پانچ اور چار دونوں عددوں میں سے ایک عرب اور باقی عجمی تھے۔ فرمایا: سنو کیا تم نے سنا کہ میرے بعد امراء ہوں گے، جو ان کے پاس گیا، ان کے جھوٹ پر ان کی تصدیق کی اور ان کے ظلم پر ان کی مدد کی تو وہ مجھ سے نہیں اور نہ ہی میں اس سے ہوں اور وہ میرے پاس حوض پر وارد نہیں ہوگا اور جو ان کے پاس نہ گیا، ان کے جھوٹ پر ان کی تصدیق نہ کی اور نہ ان کے ظلم پر ان کی مدد کی تو وہ مجھ سے ہے اور میں اس سے ہوں اور عنقریب وہ حوض پر میرے پاس آئے گا۔

فَضْلُ مَنْ تَكَلَّمَ بِالْحَقِّ عِنْدَ إِمَامٍ جَائِرٍ

جس نے ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق کہا اس کی فضیلت

4137- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ مَرْثَدٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ وَقَدْ وَضَعَ رِجْلَهُ فِي الْغَرْزِ أَيُّ الْجِهَادِ أَفْضَلُ قَالَ كَلِمَةُ حَقٍّ عِنْدَ سُلْطَانٍ جَائِرٍ

حضرت سفیان حضرت علقمہ بن مرثد سے وہ حضرت طارق بن شہاب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے سوال کیا جب کہ اس نے اپنا پاؤں رکاب میں رکھا ہوا تھا۔ کون سا جہاد افضل ہے؟ فرمایا: ظالم حاکم کے سامنے کلمہ حق کہنا۔

ثَوَابُ مَنْ وَفَى بِمَا بَايَعَ عَلَيْهِ

جس نے کسی کی بیعت کی اور اس کا حق ادا کیا اس کا ثواب

4138- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ بَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا وَقَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَلَيْهِ فَهُوَ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ

شَاءَ غَفَرَ لَهُ

امام زہری حضرت ابوادریس خولانی سے وہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ہم ایک مجلس میں نبی کریم ﷺ کے پاس تھے۔ فرمایا: میری بیعت کرو کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہراؤ گے، تم چوری نہیں کرو گے اور تم بدکاری نہیں کرو گے اور ان پر یہ آیت تلاوت کی۔ تم میں سے جس نے اس بیعت کو پورا کیا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور جس سے اس بارے میں کوئی خطا ہوگئی اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے۔ اگر چاہے تو اسے عذاب دے اور اگر چاہے تو اسے بخش دے۔

مَا يُكْرَهُ مِنَ الْحِرْصِ عَلَى الْإِمَارَةِ (امارت پر حریص ہونا ناپسندیدہ ہے)

4139- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

حضرت ابن مبارک حضرت ابن ابی ذئب سے وہ حضرت سعید مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: تم امارت پر حریص ہوتے ہو۔ یہ عنقریب ندامت اور حسرت ہوگی۔ یہ دودھ پلانے والی کتنی اچھی ہے اور دودھ چھڑانے والی کتنی بری ہے۔

فائدہ: امارت کو دودھ پلانے والی عورت سے تشبیہ دی یعنی جب یہ حاصل ہو تو فوائد عطا کرتی ہے تو اچھی لگتی ہے اور جب ہاتھ سے جاتی ہے تو تکلیف دہ ہوتی ہے۔

كِتَابُ الْعَقِيقَةِ (عقیقہ کا بیان)

4140- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْعَقِيقَةِ فَقَالَ لَا يُحِبُّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ الْعُقُوقَ وَكَأَنَّهُ كَرِهَ الِاسْمَ قَالَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ إِنَّمَا نَسْأَلُكَ أَحَدُنَا يُولَدُ لَهُ قَالَ مَنْ أَحَبَّ أَنْ يَنْسُكَ عَنْ وَلَدِهِ فَلْيَنْسُكْ عَنْهُ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ قَالَ دَاوُدُ سَأَلْتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ عَنِ الْمُكَافَأَتَانِ قَالَ الشَّاتَانِ الْمُشَبَّهَتَانِ تُذْبَحَانِ جَمِيعًا

حضرت داؤد بن قیس حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے عقیقہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ عقوق (والدین کی نافرمانی کرنا) کو پسند نہیں کرتا، گویا آپ نے اس نام کو ناپسند کیا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی ہم آپ سے سوال عرض کرتے ہیں۔ ہم میں سے کسی کا بچہ پیدا ہوتا ہے۔ فرمایا: جو یہ پسند کرے کہ وہ اپنے بچے کی جانب سے قربانی دے تو وہ اپنے بچے کی جانب سے دے، ہم عمر بکریاں قربانی کرے اور بچی کی جانب سے بکری قربان کرے۔ داؤد نے کہا: میں نے زید بن اسلم سے مکافأتان کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: دو بکریاں جو ایک دوسرے کے مشابہ ہوں دونوں کو ذبح کیا جائے گا۔

4141- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ عَنِ الْحُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَقَّ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ

حضرت فضل حضرت حسین بن واقد سے وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین کی جانب سے عقیقہ دیا۔

الْعَقِيقَةُ عَنِ الْغُلَامِ (بچے کی جانب سے عقیقہ)

4142- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ وَحَبِيبٌ وَيُونُسُ وَقَتَادَةُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ سَلْمَانَ بْنِ عَامِرٍ الضَّبِّيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي الْغُلَامِ عَقِيقَةٌ فَأَهْرِيقُوا عَنْهُ دَمًا وَأَمِيطُوا عَنْهُ الْأَذَى

حضرت حماد بن سلمہ حضرات ایوب، حبیب، یونس اور قتادہ سے وہ حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت سلمان بن عامر ضبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے میں عقیقہ ہے اس کی طرف سے قربانی دو اور اس کے بال دور کرو۔

4143- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَيْسِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ عَطَاءٍ وَطَاوُسٍ

وَمُجَاهِدٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ فِي الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَفِي الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت عفان حضرت حماد سے انہوں نے حضرت قیس بن سعد سے انہوں نے حضرات عطا، طاؤس اور مجاہد سے وہ حضرت ام کرز رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لڑکے میں دو ہم پلہ بکریاں ہیں اور لڑکی میں ایک بکری ہے۔

بَابُ الْعَقِيقَةِ عَنِ الْجَارِيَةِ (بچی کی جانب سے عقیقہ)

4144- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ قَالَ عَمْرٌو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ حَبِيبَةَ بِنْتِ مَيْسَرَةَ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ مُكَافَأَتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت حبیبہ بنت میسرہ سے وہ حضرت ام کرز رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بچے کی طرف سے دو ایک جیسی بکریاں اور بچی کی جانب سے ایک بکری ہے۔

كَمْ يُعَقُّ عَنِ الْجَارِيَةِ (بچی کی جانب سے کتنے جانور عقیقہ کے طور پر دیے جائیں گے)

4145- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ وَهُوَ ابْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ قَالَتْ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِالْحُدَيْبِيَةِ أَسْأَلُهُ عَنْ لُحُومِ الْهَدْيِ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ عَلَى الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَلَى الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا

حضرت عبید اللہ جو ابن ابی یزید ہیں وہ حضرت سباع بن ثابت سے وہ حضرت ام کرز رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حدیبیہ کے مقام پر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تا کہ میں قربانی کے گوشت کے بارے میں سوال کروں۔ میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: لڑکے پر دو اور لڑکی پر ایک بکری ہے۔ وہ بکرے ہوں یا بکریاں وہ تمہیں کوئی نقصان نہیں دیتیں۔

4146- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي يَزِيدَ عَنْ سِبَاعِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أُمِّ كُرْزٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ عَنِ الْغُلَامِ شَاتَانِ وَعَنِ الْجَارِيَةِ شَاةٌ لَا يَضُرُّكُمْ ذُكْرَانًا كُنَّ أَمْ إِنَاثًا

حضرت عبید اللہ بن ابی یزید حضرت سباع بن ثابت سے وہ حضرت ام کرز رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لڑکے کی جانب سے دو اور لڑکی کی جانب سے ایک، وہ مذکر ہو یا مؤنث، تمہیں کچھ نقصان نہیں دیتیں۔

4147- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ عَقَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْحَسَنِ وَالْحُسَيْنِ رضی اللہ

تعالیٰ عنهما بِكَبْشَيْنِ كَبْشَيْنِ

حضرت حجاج بن حجاج حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت حسن اور حضرت حسین کی جانب سے دو دو مینڈھے عقیقہ کے طور پر دیے۔

مَتَى يُعَقُّ (کب عقیقہ کیا جائے)

4148- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ أَنْبَأَنَا قَتَادَةُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ جُنْدُبٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ كُلُّ غُلَامٍ رَهِينٌ بِعَقِيقَتِهِ تُذْبَحُ[1] عَنْهُ يَوْمَ سَابِعِهِ وَيُحْلَقُ رَأْسُهُ وَيُسَمَّى

أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ الشَّهِيدِ قَالَ لِي مُحَمَّدُ بْنُ سِيرِينَ سَلِ الْحَسَنَ مِمَّنْ سَمِعَ حَدِيثَهُ فِي الْعَقِيقَةِ فَسَأَلْتُهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ سَمِعْتُهُ مِنْ سَمُرَةَ

حضرت قتادہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ بن جندب سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: ہر بچہ اپنے عقیقہ کے عوض رہن رکھا گیا ہے۔ اس کی جانب سے اس بچے کی ولادت کے ساتویں دن اسے ذبح کیا جائے گا۔ اس کے سر کو حلق کیا جائے گا اور اس کا نام رکھا جائے گا۔ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح نقل کی گئی ہے۔

1- ایک نسخہ میں یذبح ہے۔

كِتَابُ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ (فرع اور عتیرہ کا بیان)

4149- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: (اسلام میں) نہ فرع ہے اور نہ عتیرہ۔

فائدہ: فرع کی ایک تعبیر یہ کی گئی ہے کہ جب کسی آدمی کے اونٹ سو ہو جاتے تو وہ ایک بکری ذبح کرتا۔ دوسری تعبیر یہ ہے کہ دور جاہلیت میں لوگ اپنے بتوں کے نام پر جانور قربان کرتے۔ ابتدائے اسلام میں مسلمان اسی طرح اللہ تعالیٰ کے نام پر جانور ذبح کرتے، بعد میں اسے منسوخ کر دیا۔

عتیرہ: دور جاہلیت میں لوگ رجب میں بتوں کے نام پر جانور ذبح کرتے۔ ابتدائے اسلام میں مسلمانوں نے رجب میں اللہ تعالیٰ کے نام پر قربانی دی، بعد میں اسے منسوخ کر دیا۔

4150- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثْتُ أَبَا إِسْحَقَ عَنْ مَعْمَرٍ وَسُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أَحَدُهُمَا نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ الْفَرَعِ وَالْعَتِيرَةِ وَقَالَ الْآخَرُ لَا فَرَعَ وَلَا عَتِيرَةَ

حضرت معمر اور حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ان دونوں میں سے ایک (معمر) نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے فرع اور عتیرہ سے منع کیا اور دوسرے (سفیان) نے کہا: فرع اور عتیرہ (اسلام میں) جائز نہیں۔

4151- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذٌ وَهُوَ ابْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَمْلَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا مِخْنَفُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ بَيْنَا نَحْنُ وُقُوفٌ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِعَرَفَةَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ فِي كُلِّ عَامٍ أَضْحَاةً وَعَتِيرَةً قَالَ مُعَاذٌ كَانَ ابْنُ عَوْنٍ يَعْتِرُ أَبْصَرَتْهُ عَيْنِي فِي رَجَبٍ

حضرت ابن عون حضرت ابو رملہ سے وہ حضرت مخنف بن سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ اسی اثنا میں کہ ہم مقام عرفات میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے، فرمایا: اے لوگو! گھر والے پر ہر سال قربانی اور عتیرہ لازم ہے۔ حضرت معاذ نے کہا: ابن عون عتیرہ کا جانور قربان کیا کرتے۔ میری آنکھوں نے اسے رجب میں دیکھا کہ آپ عتیرہ کا جانور ذبح کر رہے تھے۔

4152- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الْمَجِيدِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا

دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ قَالَ سَمِعْتُ عَمْرَو بْنَ شُعَيْبِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ وَزَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ الْفَرَعُ قَالَ حَقٌّ فَإِنْ تَرَكْتَهُ حَتَّى يَكُونَ بَكْرًا فَتَحْمِلَ عَلَيْهِ فِي سَبِيلِ اللهِ أَوْ تُعْطِيَهُ أَرْمَلَةً خَيْرٌ مِنْ أَنْ تَذْبَحَهُ فَيَلْصَقَ لَحْمُهُ بِوَبَرِهِ فَتُكْفِئَ إِنَاءَكَ وَتُولِهَ نَاقَتَكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ فَالْعَتِيرَةُ قَالَ الْعَتِيرَةُ حَقٌّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ هُمْ أَرْبَعَةٌ إِخْوَةٌ أَحَدُهُمْ أَبُو بَكْرٍ وَبِشْرٌ وَشَرِيكٌ وَآخَرُ

حضرت داؤد بن قیس حضرت عمرو بن شعیب بن محمد بن عبداللہ بن عمرو سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے باپ اور حضرت زید بن اسلم سے روایت نقل کرتے ہیں: پوچھا یا رسول اللہ! فرع کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: حق ہے۔ اگر تو اسے چھوڑے رکھے یہاں تک کہ وہ بکر (جوان) بن جائے پھر تو اسے اللہ کی راہ میں کسی کو اس پر سوار کرے یا کسی بیوہ عورت کو دے دے تو یہ اس سے بہتر ہے کہ تو اسے ذبح کرے اس کا گوشت اس کے بالوں کے ساتھ چمٹ جائے، تو اپنے برتن کو الٹ دے اور اپنی اونٹنی کو دیوانہ بنادے۔ صحابہ نے پوچھا: عتیرہ کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: عتیرہ حق ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابوعلی حنفی، وہ چار بھائی ہیں۔ ان میں سے ابوبکر، بشر، شریک اور ایک اور ہے۔

4153- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زُرَارَةَ بْنِ كَرِيمِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يَذْكُرُ أَنَّهُ سَمِعَ جَدَّهُ الْحَارِثَ بْنَ عَمْرٍو يُحَدِّثُ أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ فَأَتَيْتُهُ مِنْ أَحَدِ شِقَّيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ ثُمَّ أَتَيْتُهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ أَرْجُو أَنْ يَخُصَّنِي دُونَهُمْ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ بِيَدِهِ[1] غَفَرَ اللهُ لَكُمْ فَقَالَ رَجُلٌ مِنَ النَّاسِ يَا رَسُولَ اللهِ الْعَتَائِرُ وَالْفَرَائِعُ قَالَ مَنْ شَاءَ عَتَرَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يَعْتِرْ وَمَنْ شَاءَ فَرَّعَ وَمَنْ شَاءَ لَمْ يُفَرِّعْ فِي الْغَنَمِ أُضْحِيَّتُهَا وَقَبَضَ أَصَابِعَهُ إِلَّا وَاحِدَةً

أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ زُرَارَةَ السَّهْمِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّهِ الْحَارِثِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ لَقِيَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ فَقُلْتُ بِأَبِي أَنْتَ يَا رَسُولَ اللهِ وَأُمِّي اسْتَغْفِرْ لِي فَقَالَ غَفَرَ اللهُ لَكُمْ وَهُوَ عَلَى نَاقَتِهِ الْعَضْبَاءِ ثُمَّ اسْتَدَرْتُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت یحییٰ جو ابن زرارہ بن کریم بن حارث بن عمرو باہلی ہیں، نے اپنے باپ کو ذکر کرتے ہوئے سنا کہ انہوں نے اپنے دادا حارث بن عمرو کو حدیث بیان کرتے ہوئے سنا کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملے جب کہ وہ اپنی عضباء اونٹنی پر تھے۔ میں آپ ﷺ کی ایک جانب سے آپ کے پاس آیا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! میرے لئے بخشش کی دعا کیجئے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں بخشے پھر میں دوسری جانب سے آپ کی خدمت

1۔ ایک نسخہ میں بیدہٖ ہے۔

میں حاضر ہوا۔ میں امید کرتا تھا کہ آپ دوسرے لوگوں کے علاوہ میرا خصوصیت سے ذکر کریں۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لئے بخشش کی دعا کیجئے۔ آپ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا۔ اللہ تعالیٰ تمہیں بخشے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! عتیرہ اور فرع کا کیا حکم ہے؟ فرمایا: جو چاہے عتیرہ کا جانور قربان کرے اور جو چاہے عتیرہ کا جانور قربان نہ کرے اور جو چاہے فرع کا جانور قربان کرے اور جو چاہے فرع کا جانور قربان نہ کرے۔ بھیڑ بکریوں میں اس کی قربانی ہے اور اپنی انگلیوں کو بند کیا مگر ایک (یعنی دسویں، گیارہویں اور بارہویں ذی الحجہ کو)

دو اور سندوں سے یہ روایت حضرت حارث بن عمرو سے مروی ہے کہ وہ رسول اللہ ﷺ سے حجۃ الوداع کے موقع پر ملے۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان! میرے لئے بخشش کی دعا کیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں بخشے جب کہ آپ عضباء اونٹنی پر سوار تھے۔ پھر میں دوسری جانب سے گھوم کر آیا۔

تَفْسِيرُ الْعَتِيرَةِ (عتیرہ کی وضاحت)

4154- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَمِيلٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ ذُكِرَ لِلنَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُنَّا نَعْتِرُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ اذْبَحُوا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ[1] عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا

حضرت جمیل حضرت ابوملیح سے وہ حضرت نبیشہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے ذکر کیا گیا کہ ہم دور جاہلیت میں عتیرہ کا جانور قربان کیا کرتے تھے۔ فرمایا: جس مہینہ میں وہ جانور قربان کیا جاتا اس مہینہ میں تم اللہ تعالیٰ کے لئے جانور ذبح کرو۔

4155- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ وَرُبَّمَا قَالَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَرُبَّمَا ذَكَرَ أَبَا قِلَابَةَ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى رَجُلٌ وَهُوَ بِمِنًى فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ اذْبَحُوا فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ تَغْذُوهُ مَاشِيَتُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ

حضرت بشر جو ابن فضل ہیں حضرت خالد سے بعض اوقات حضرت ابوملیح سے بعض اوقات کہا حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت نبیشہ سے روایت کرتے ہیں: ایک آدمی نے آواز دی جب کہ آپ منیٰ میں تھے۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ہم دور جاہلیت میں رجب میں عتیرہ کا جانور قربان کیا کرتے تھے، یارسول اللہ! آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: جس مہینہ میں وہ جانور ذبح کیا جاتا اس میں تم ذبح کیا کرو اور اللہ تعالیٰ کے لئے اسے خالص کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔ عرض کی: ہم فرع کا جانور قربان کیا کرتے تھے۔ تو آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: ہر چرنے والے اونٹوں میں فرع ہے جسے تیرے جانور غذا دیتے ہیں یہاں تک کہ جب وہ بوجھ لادنے کے قابل ہو جائے تو تو اسے ذبح کردے اور اس کا گوشت صدقہ کرے۔

1- ایک نسخہ میں بلّٰہ ہے۔

4156- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ وَأَحْسَبُنِي قَدْ سَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثٍ كَيْمَا تَسَعَكُمْ فَقَدْ جَاءَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ بِالْخَيْرِ فَكُلُوا وَتَصَدَّقُوا وَادَّخِرُوا وَإِنَّ هَذِهِ الْأَيَّامَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ وَذِكْرِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالَ رَجُلٌ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللهَ[1] عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي كُلِّ سَائِمَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَرَعٌ تَغْذُوهُ غَنَمُكَ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ عَلَى ابْنِ السَّبِيلِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

حضرت خالد حضرت ابو قلابہ سے وہ حضرت ابو ملیح سے میرا گمان ہے میں نے اسے حضرت ابو ملیح سے سنا ہے وہ حضرت نبیشہ سے جو بنو ہذیل کا ایک آدمی تھا، وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: میں تمہیں تین دن سے زیادہ قربانی کے گوشت رکھنے سے منع کیا کرتا تھا تاکہ تمہیں یہ کفایت کر جائیں۔ اللہ تعالیٰ بھلائی کا حکم لایا ہے۔ کھاؤ، صدقہ کرو اور ذخیرہ کرو۔ بے شک یہ دن کھانے پینے اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کے ایام ہیں۔ ایک آدمی نے کہا: ہم دور جاہلیت میں رجب میں عتیرہ کا جانور ذبح کیا کرتے تھے۔ آپ ہمیں کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: جس مہینے میں وہ جانور ذبح کیا جاتا تھا اللہ تعالیٰ کے لئے ذبح کرو اور اللہ تعالیٰ کے لئے نیکی کا اظہار کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔ ایک آدمی نے کہا یا رسول اللہ! ہم دور جاہلیت میں فرع کا جانور قربان کیا کرتے تھے، آپ ہمیں کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ہر چرنے والی بکریوں میں فرع ہے جسے تیرا ریوڑ غذا بہم پہنچاتا ہے یہاں تک کہ جب وہ حمل اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تو اسے ذبح کر دے اور اس کا گوشت مسافروں پر صدقہ کر دے تو یہ بہتر ہے۔

تَفْسِيرُ الْفَرَعِ (فرع کی تفسیر)

4157- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ أَحْمَدُ بْنُ الْمِقْدَامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ نُبَيْشَةَ قَالَ نَادَى النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا كُنَّا نَعْتِرُ عَتِيرَةً يَعْنِي فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوهَا فِي أَيِّ شَهْرٍ كَانَ وَبَرُّوا اللهَ[2] عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا قَالَ إِنَّا كُنَّا نُفْرِعُ فَرَعًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فِي كُلِّ سَائِمَةٍ فَرَعٌ حَتَّى إِذَا اسْتَحْمَلَ ذَبَحْتَهُ وَتَصَدَّقْتَ بِلَحْمِهِ فَإِنَّ ذَلِكَ هُوَ خَيْرٌ

حضرت خالد حضرت ابو ملیح سے وہ حضرت نبیشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم علیہ السلام کو ندا کی۔ عرض کی: ہم دور جاہلیت میں رجب میں عتیرہ کا جانور قربان کیا کرتے تھے، آپ ہمیں کیا حکم ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: جس مہینہ میں عتیرہ کا جانور قربان کیا جاتا اسے ذبح کرو، اللہ تعالیٰ کے لئے اخلاص کا مظاہرہ کرو اور لوگوں کو کھلاؤ۔ عرض کی: ہم دور جاہلیت میں فرع کا جانور قربان کیا کرتے تھے۔ فرمایا: ہر چرنے والے اونٹوں میں ایک فرع ہے یہاں تک

1۔ ایک نسخہ میں للہ ہے۔ 2۔ ایضاً

کہ جب وہ بوجھ اٹھانے کے قابل ہو جائے تو تو اسے ذبح کرے اور اس کا گوشت صدقہ کر دے، یہ بہتر ہے۔

4158- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ فَلَقِيتُ أَبَا الْمَلِيحِ فَسَأَلْتُهُ فَحَدَّثَنِي عَنْ نُبَيْشَةَ الْهُذَلِيِّ قَالَ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا نَعْتَرُ عَتِيرَةً فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَمَا تَأْمُرُنَا قَالَ اذْبَحُوا لِلّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي أَيِّ شَهْرٍ مَا كَانَ وَبَرُّوا اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَأَطْعِمُوا

حضرت خالد حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت ابوملیح سے (میں (خالد) ابوملیح سے ملا) میں نے اس سے سوال کیا تو انہوں نے مجھے حضرت نبیشہ ہذلی سے روایت نقل کی کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم دور جاہلیت میں عتیرہ کیا کرتے تھے، آپ ہمیں کیا حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: جس مہینہ میں وہ ہوا کرتا تھا تم اللہ تعالیٰ کے لئے ذبح کرو اور اللہ تعالیٰ کے لئے خلوص کا اظہار کرو اور دوسرے لوگوں کو کھلاؤ۔

4159- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ وَكِيعِ بْنِ عُدُسٍ عَنْ عَمِّهِ أَبِي رَزِينٍ لَقِيطِ بْنِ عَامِرٍ الْعُقَيْلِيِّ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا كُنَّا نَذْبَحُ ذَبَائِحَ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فِي رَجَبٍ فَنَأْكُلُ وَنُطْعِمُ مَنْ جَاءَنَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا بَأْسَ بِهِ قَالَ وَكِيعُ بْنُ عُدُسٍ فَلَا أَدَعُهُ

حضرت یعلی بن عطا نے حضرت وکیع بن عدس سے وہ اپنے چچا حضرت ابورزین لقیط بن عامر عقیلی سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: میں نے عرض کی، یا رسول اللہ! ہم دور جاہلیت میں رجب میں قربانی کیا کرتے تھے۔ ہم خود اسے کھاتے اور جو ہمارے پاس آتا اسے ہم کھلایا کرتے تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں۔ وکیع بن عدس نے کہا: میں اسے نہیں چھوڑوں گا۔

جُلُودُ الْمَيْتَةِ (مردار کی جلدیں (چمڑے))

4160- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم مَرَّ عَلَى شَاةٍ مَيْتَةٍ مُلْقَاةٍ فَقَالَ لِمَنْ هٰذِهِ فَقَالُوا لِمَيْمُونَةَ فَقَالَ مَا عَلَيْهَا لَوِ انْتَفَعَتْ بِإِهَابِهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ إِنَّمَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَكْلَهَا

امام زہری حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابن عباس سے وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم ایک پھینکی گئی مردار بکری کے پاس سے گزرے۔ پوچھا: یہ کس کی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: یہ حضرت میمونہ کی ہے۔ فرمایا: اس پر کیا حرج ہوتا اگر وہ اس کے چمڑے سے فائدہ حاصل کرتی۔ صحابہ نے عرض کی: یہ مردار ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس کا کھانا حرام کیا ہے۔

4161- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِشَاةٍ مَيْتَةٍ

1۔ ایک نسخہ میں بٹو ہے۔

كَانَ أَعْطَاهَا مَوْلَاةٌ لِمَيْمُونَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ هَلَّا انْتَفَعْتُمْ بِجِلْدِهَا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

حضرت ابن قاسم حضرت مالک سے وہ حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام ایک مردار بکری کے پاس سے گزرے جو رسول اللہ علیہ السلام نے حضرت میمونہ جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ تھیں کی لونڈی کو عطا فرمائی تھی۔ فرمایا: تم نے اس کے چمڑے سے کیوں نہیں نفع اٹھایا، صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ مردار ہے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔

4162- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَدِّي عَنِ ابْنِ أَبِي حَبِيبٍ يَعْنِي يَزِيدَ عَنْ حَفْصِ بْنِ الْوَلِيدِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ حَدَّثَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ حَدَّثَهُ قَالَ أَبْصَرَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم شَاةً مَيْتَةً لِمَوْلَاةٍ لِمَيْمُونَةَ وَكَانَتْ مِنَ الصَّدَقَةِ فَقَالَ لَوْ نَزَعُوا جِلْدَهَا فَانْتَفَعُوا بِهِ قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ قَالَ إِنَّمَا حُرِّمَ أَكْلُهَا

حضرت محمد بن مسلم نے حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں بیان کیا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے حضرت میمونہ کی لونڈی کی مردہ بکری دیکھی۔ وہ صدقہ کی بکری تھی۔ فرمایا: کاش! وہ اس کی جلد اتار لیتے اور اس سے فائدہ اٹھاتے۔ صحابہ نے عرض کی: وہ مردار ہے۔ فرمایا: اس کا کھانا حرام کیا گیا ہے۔

4163- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ الْقَطَّانُ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ مُنْذُ(1) حِينٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ شَاةً مَاتَتْ فَقَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم أَلَا دَفَغْتُمْ إِهَابَهَا فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِهِ

حضرت حجاج حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ نے مجھے بتایا کہ ایک بکری مرگئی۔ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم نے اس کا چمڑا کیوں نہیں دباغت کیا۔ پھر اس سے تم نفع اٹھاتے۔

4164- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ مَرَّ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم بِشَاةٍ لِمَيْمُونَةَ مَيْتَةٍ فَقَالَ أَلَا أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا فَدَبَغْتُمْ فَانْتَفَعْتُمْ(2)

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام حضرت میمونہ کی مردہ بکری کے پاس سے گزرے۔ فرمایا: تم نے اس کے چمڑے کو کیوں نہیں اتارا، تم اس کو دباغت کرتے اور اس سے نفع حاصل کرتے۔

4165- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَرَّ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم عَلَى

1- ایک نسخہ میں مُذْ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں بِہٖ زائد ہے۔

شَاةٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ أَلَا انْتَفَعْتُمْ بِإِهَابِهَا

حضرت جریر حضرت مغیرہ سے وہ حضرت شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا: نبی کریم ﷺ مردار بکری کے پاس سے گزرے۔فرمایا: تم نے اس کی جلد سے کیوں نفع نہیں کمایا۔

4166- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ سَوْدَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ مَاتَتْ شَاةٌ لَنَا فَدَبَغْنَا مَسْكَهَا فَمَا زِلْنَا نَنْبِذُ فِيهَا حَتَّى صَارَتْ شَنًّا

حضرت اسماعیل بن ابی خالد حضرت شعبی سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت سودہ جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہماری بکری مرگئی۔ہم نے اس کے چمڑے کی دباغت کی۔ ہم لگا تار اس میں نبیذ بناتے رہے یہاں تک کہ وہ پرانی ہوگئی۔

4167- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ ابْنِ وَعْلَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَيُّمَا إِهَابٍ دُبِغَ فَقَدْ طَهُرَ

حضرت سفیان حضرت زید بن اسلم سے وہ حضرت ابن وعلہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس چمڑے کی دباغت کردی جائے تو وہ پاک ہو جاتا ہے۔

4168- أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ وَهُوَ ابْنُ مُضَرَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْخَيْرِ عَنْ ابْنِ وَعْلَةَ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقَالَ إِنَّا نَغْزُو هَذَا الْمَغْرِبَ وَإِنَّهُمْ أَهْلُ وَثَنٍ وَلَهُمْ قِرَبٌ يَكُونُ فِيهَا اللَّبَنُ وَالْمَاءُ فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ الدِّبَاغُ طَهُورٌ قَالَ ابْنُ وَعْلَةَ عَنْ رَأْيِكَ أَوْ شَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ بَلْ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ

حضرت جعفر بن ربیعہ حضرت ابوالخیر سے وہ حضرت ابن وعلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس سے سوال کیا۔ہم ان مغرب کے لوگوں سے جہاد کرتے ہیں۔یہ بت پرست ہیں۔ان کا ایک مشکیزہ ہوتا ہے جس میں دودھ اور پانی ہوتا ہے۔حضرت ابن عباس نے فرمایا: دباغت چمڑے کو پاک کرنے والی ہے۔ابن وعلہ نے کہا: آپ نے اپنی رائے سے یہ بات کی ہے یا ایسی چیز ہے جو رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے؟ فرمایا: بلکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔

4169- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ جَوْنِ بْنِ قَتَادَةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ الْمُحَبِّقِ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ دَعَا بِمَاءٍ مِنْ عِنْدِ امْرَأَةٍ قَالَتْ مَا عِنْدِي إِلَّا فِي قِرْبَةٍ لِي مَيْتَةٍ قَالَ أَلَيْسَ قَدْ دَبَغْتِهَا قَالَتْ بَلَى قَالَ فَإِنَّ دِبَاغَهَا ذَكَاتُهَا

حضرت قتادہ حضرت حسن سے وہ حضرت جون بن قتادہ سے وہ حضرت سلمہ بن محبق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ غزوہ تبوک میں اللہ تعالیٰ کے نبی نے ایک عورت کے پاس سے پانی منگوایا۔اس نے عرض کی: میرے پاس پانی نہیں ہے مگر اس

مشکیزہ میں جو میرے مردار جانور کا ہے۔ پوچھا، کیا تو نے اس کی دباغت نہیں کی تھی۔ عرض کی: کیوں نہیں۔ فرمایا: اس کی دباغت ہی اس کو پاک کرنے والی ہے۔

4170- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا طَهُورُهَا

حضرت اعمش حضرت عمارہ بن عمیر سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے مردار کی جلد کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: اس کی دباغت ہی اس کو پاک کرنے والی ہے۔

4171- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ جُلُودِ الْمَيْتَةِ فَقَالَ دِبَاغُهَا ذَكَاتُهَا

حضرت اعمش حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے مردار کی جلدی کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: اس کی دباغت ہی اس کو پاک کرنے والی ہے۔

4172- أَخْبَرَنَا أَيُّوبُ بْنُ مُحَمَّدٍ الْوَزَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا

حضرت شریک نے حضرت اعمش سے انہوں نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت اسود سے انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کی ہے کہ مردار کی جلد کی پاکیزگی اس کی دباغت ہے۔

4173- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذَكَاةُ الْمَيْتَةِ دِبَاغُهَا

حضرت اسرائیل حضرت اعمش سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردار کی جلد کی پاکیزگی اس کی دباغت ہی ہے۔

مَا يُدْبَغُ بِهِ جُلُودُ الْمَيْتَةِ (مردار کی جلدوں کو کس کے ساتھ دباغت کی جاتی ہے)

4174- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَالِكِ بْنِ حُذَافَةَ حَدَّثَهُ عَنِ الْعَالِيَةِ بِنْتِ سُبَيْعٍ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَتْهَا أَنَّهُ مَرَّ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ رِجَالٌ مِنْ قُرَيْشٍ يَجُرُّونَ شَاةً لَهُمْ مِثْلَ الْحِصَانِ (1) فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْ أَخَذْتُمْ إِهَابَهَا قَالُوا إِنَّهَا مَيْتَةٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُطَهِّرُهَا الْمَاءُ وَالْقَرَظُ

حضرت کثیر بن فرقد نے حضرت عبد اللہ بن مالک بن حذافہ سے انہوں نے حضرت عالیہ بن سبیع سے روایت نقل کی ہے

1- ایک نسخہ میں مثل الحمار ہے۔

کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، نے روایت نقل کی ہے کہ قریش کے کچھ لوگ رسول اللہ ﷺ کے پاس سے گزرے جو اپنی بکری کو کھینچ رہے تھے جو گھوڑے کی مثل تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: کاش! تم اس کی جلد اتار لیتے۔ صحابہ نے عرض کی: یہ مردار ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے پانی اور بیری کے پتے پاک کر دیتے ہیں۔

4175- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ قُرِئَ عَلَيْنَا كِتَابُ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا غُلَامٌ شَابٌّ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت شعبہ حضرت حکم سے وہ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے وہ حضرت عبداللہ بن حکیم سے روایت نقل کرتے ہیں: ہم پر رسول اللہ ﷺ کا مکتوب پڑھا گیا جب کہ میں ابھی نوجوان تھا کہ تم مردار کی جلد اور پٹھے سے فائدہ حاصل نہ کرو۔

4176- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ لَا تَسْتَمْتِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ

حضرت حکم حضرت عبدالرحمن بن ابی لیلیٰ سے وہ حضرت عبداللہ بن حکیم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خط لکھا کہ تم مردار کی جلد اور اس کے پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔

4177- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ هِلَالٍ الْوَزَّانِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ كَتَبَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِلَى جُهَيْنَةَ أَنْ لَا تَنْتَفِعُوا مِنَ الْمَيْتَةِ بِإِهَابٍ وَلَا عَصَبٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَصَحُّ مَا فِي هٰذَا الْبَابِ فِي جُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ حَدِيثُ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ وَاللّٰهُ تَعَالٰى أَعْلَمُ

حضرت شریک حضرت ہلال وزان سے وہ حضرت عبداللہ بن عکیم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جہینہ کی طرف خط لکھا کہ تم مردار کے چمڑے اور پٹھے سے فائدہ نہ اٹھاؤ۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: ''مردار کی جلد جب دباغت کر دی جائے'' اس باب میں صحیح ترین روایت وہ ہے جو حضرت زہری نے حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے انہوں نے حضرت ابن عباس سے انہوں نے حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے نقل کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي الِاسْتِمْتَاعِ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

مردار کی جلد کو جب دباغت کر دیا جائے تو اس سے فائدہ اٹھانے میں رخصت

4178- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بِشْرُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ قُسَيْطٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ ثَوْبَانَ عَنْ أُمِّهِ[1] عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ أَمَرَ أَنْ يُسْتَمْتَعَ بِجُلُودِ الْمَيْتَةِ إِذَا دُبِغَتْ

1۔ ایک نسخہ میں عَنْ أَبِيهِ ہے۔

حضرت ابن قاسم حضرت مالک سے وہ حضرت یزید بن عبداللہ بن قسیط سے وہ حضرت محمد بن عبدالرحمن بن ثوبان سے وہ اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے حکم دیا کہ مردار کی جلد سے فائدہ اٹھایا جائے جب اس کی دباغت کردی جائے۔

فائدہ: دباغت کا مطلب یہ ہے کہ اس جلد کی رطوبت اس طرح ختم ہوجائے کہ وہ خراب ہونے سے محفوظ ہوجائے، دھوپ میں رکھنے کے ساتھ، مٹی ملنے کے ساتھ یا کسی اور طریقہ سے۔

النَّهْيُ عَنِ الِانْتِفَاعِ بِجُلُودِ السِّبَاعِ (درندوں کے چمڑے سے فائدہ اٹھانے سے نہی)

4179- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي الْمَلِيحِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ جُلُودِ السِّبَاعِ

حضرت یحییٰ حضرت ابن ابی عروبہ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت ابوملیح سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے درندوں کی جلدوں سے منع کیا ہے۔

4180- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِيكَرِبَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْحَرِيرِ وَالذَّهَبِ وَمَيَاثِرِ النُّمُورِ

حضرت بحیر نے حضرت خالد بن معدان سے انہوں نے حضرت مقدام بن معدیکرب سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ریشم، سونے اور چیتوں کے چمڑوں کے لباس سے منع کیا ہے۔

4181- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ قَالَ وَفَدَ الْمِقْدَامُ بْنُ مَعْدِيكَرِبَ عَلَى مُعَاوِيَةَ فَقَالَ لَهُ أَنْشُدُكَ بِاللهِ هَلْ تَعْلَمُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ لُبُوسِ جُلُودِ السِّبَاعِ وَالرُّكُوبِ عَلَيْهَا قَالَ نَعَمْ

حضرت بقیہ حضرت بحیر سے وہ حضرت خالد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مقدام بن معدیکرب، حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس وفد کی حیثیت سے حاضر ہوئے۔ عرض کی: میں آپ کو اللہ کا واسطہ دے کر کہتا ہوں، کیا آپ جانتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے درندوں کی جلدیں پہننے اور ان پر سوار ہونے سے منع کیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔

النَّهْيُ عَنِ الِانْتِفَاعِ بِشُحُومِ الْمَيْتَةِ (مردار کی چربی سے نفع حاصل کرنے سے نہی)

4182- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدْهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ

الشُّحُومَ جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت عطا بن ابی رباح سے وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے موقع پر مکہ مکرمہ میں رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی بیع سے منع کیا ہے۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے بارے میں بتائیے کیونکہ وہ کشتیوں پر ملی جاتی ہے، چمڑوں پر اس کے ساتھ تیل لگایا جاتا ہے اور لوگ اس کے ساتھ چراغ جلاتے ہیں۔ فرمایا: نہیں وہ حرام ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے۔ اللہ تعالیٰ نے جب ان پر چربی کو حرام کیا انہوں نے اسے پگھلایا پھر اسے بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

النَّهْيُ عَنِ الِانْتِفَاعِ بِمَا حَرَّمَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ

اللہ تعالیٰ نے جن چیزوں کو حرام کیا ان سے نفع حاصل کرنے سے نہی

4183- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أُبْلِغَ عُمَرُ أَنَّ سَمُرَةَ بَاعَ خَمْرًا قَالَ قَاتَلَ اللهُ سَمُرَةَ أَلَمْ يَعْلَمْ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ حُرِّمَتْ عَلَيْهِمُ الشُّحُومُ فَجَمَلُوهَا قَالَ سُفْيَانُ يَعْنِي أَذَابُوهَا

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو یہ خبر پہنچی کہ حضرت سمرہ نے شراب بیچی ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ سمرہ کو ہلاک کرے، کیا وہ نہیں جانتا کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے، ان پر چربی حرام کی گئی تو انہوں نے ان سے تیل نکالا۔ سفیان نے کہا: یعنی انہوں نے چربی کو پگھلایا۔

الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ (چوہا گھی میں گر جاتا ہے)

4184- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ فَأْرَةً وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ فَمَاتَتْ فَسُئِلَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ أَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَكُلُوهُ

امام زہری حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابن عباس سے وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک چوہا گھی میں گر گیا اور مر گیا۔ نبی کریم ﷺ سے سوال کیا گیا تو آپ نے فرمایا: اس چوہے اور اس کے ارد گرد کو پھینک دو اور اسے کھاؤ۔

4185- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ الدَّوْرَقِيُّ وَمُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنْ فَأْرَةٍ وَقَعَتْ فِي سَمْنٍ جَامِدٍ فَقَالَ خُذُوهَا وَمَا حَوْلَهَا فَأَلْقُوهُ

حضرت عبدالرحمن امام مالک سے وہ امام زہری سے وہ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے اس چوہے کے بارے میں پوچھا گیا جو ٹھنڈے گھی میں گر گیا تھا۔ فرمایا: اس چوہے اور اس کے اردگرد کو لے لو اور اسے پھینک دو۔

4186- أَخْبَرَنَا خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ بُوذُوَيْهِ أَنَّ مَعْمَرًا ذَكَرَهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ مَيْمُونَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الْفَأْرَةِ تَقَعُ فِي السَّمْنِ فَقَالَ إِنْ كَانَ جَامِدًا فَأَلْقُوهَا وَمَا حَوْلَهَا وَإِنْ كَانَ مَائِعًا فَلَا تَقْرَبُوهُ

امام زہری نے حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ سے اس چوہے کے بارے میں پوچھا گیا جو گھی میں گر پڑتا ہے۔ فرمایا: اگر وہ جامد ہے تو اس چوہے اور اس کے اردگرد کو پھینک دو۔ اگر وہ مائع ہے تو اس کے قریب نہ جاؤ۔

4187- أَخْبَرَنَا سَلَمَةُ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ سُلَيْمِ بْنِ عُثْمَانَ الْفَوْزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي الْخَطَّابُ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حِمْيَرَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتُ بْنُ عَجْلَانَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ مَرَّ بِعَنْزٍ مَيِّتَةٍ فَقَالَ مَا كَانَ عَلَى أَهْلِ هَذِهِ الشَّاةِ لَوِ انْتَفَعُوا بِإِهَابِهَا

حضرت محمد بن حمیر حضرت ثابت بن عجلان سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک مردار بکری کے بچے کے پاس سے گزرے۔ فرمایا: کیا حرج تھا کہ اس بکری والے اس کے چمڑے سے نفع حاصل کرتے۔

الذُّبَابُ يَقَعُ فِي الْإِنَاءِ (مکھی جو برتن میں گر پڑتی ہے)

4188- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا وَقَعَ الذُّبَابُ فِي إِنَاءِ أَحَدِكُمْ فَلْيَمْقُلْهُ

حضرت ابن ابی ذئب حضرت سعید بن خالد سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کسی کے برتن میں مکھی گر پڑے تو اسے اس میں ڈبو لے (پھر اسے باہر نکالے)۔

كِتَابُ الصَّيْدِ وَالذَّبَائِحِ (شکار اور ذبیحہ کا بیان)

الْأَمْرُ بِالتَّسْمِيَةِ عِنْدَ الصَّيْدِ (شکار کرتے وقت تکبیر کا حکم)

4189- أَخْبَرَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ النَّسَائِيُّ بِمِصْرَ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ عَاصِمٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَإِنْ أَدْرَكْتَهُ لَمْ يَقْتُلْ فَاذْبَحْ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَإِنْ أَدْرَكْتَهُ قَدْ قَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَقَدْ أَمْسَكَهُ عَلَيْكَ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَطْعَمْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِنْ خَالَطَ كَلْبُكَ كِلَابًا فَقَتَلْنَ فَلَمْ يَأْكُلْنَ فَلَا تَأْكُلْ مِنْهُ شَيْئًا فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَ

حضرت عبداللہ بن مبارک حضرت عاصم سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو اپنا (سدھایا ہوا) کتا چھوڑے تو اس پر اللہ کا نام لے۔ اگر تو شکار کو پکڑ لے جب کہ کتے نے اسے مارنہ ڈالا ہو تو اسے ذبح کر اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے۔ اگر تو نے اسے پایا جب کہ کتے نے اسے قتل کر دیا تھا اور اسے کھایا نہیں تھا تو اسے کھاؤ۔ اس نے تیرے لئے ہی اسے روکا ہے۔ اگر تو اسے پائے کہ اس نے اس میں سے کھایا ہے تو اس سے کچھ بھی نہ کھا کیونکہ اس نے اسے اپنے لئے روکا ہے۔ اگر تیرا کتا دوسرے کتوں کے ساتھ مل جائے، وہ شکار کو قتل کریں اور نہ کھائیں تو تو اس سے کوئی چیز نہ کھا کیونکہ تو نہیں جانتا کہ کس کتے نے اسے قتل کیا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ مَا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ

جس شکار پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو اس کے کھانے سے نہی

4190- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَأَخَذَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ فَإِنَّ أَخْذَهُ ذَكَاتُهُ وَإِنْ كَانَ مَعَ كَلْبِكَ كَلْبٌ آخَرُ فَخَشِيتَ أَنْ يَكُونَ أَخَذَ مَعَهُ فَقَتَلَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

حضرت عبداللہ حضرت زکریا سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض (ایسا تیر جس کا لوہے کا پھل نہ ہو) کے شکار کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جس کو تو نے اس کے پھل سے شکار کیا اسے کھا اور جسے تو اس کی چوڑائی کی جانب سے شکار کرے تو وہ وقیذ (جیسے ڈنڈے، پتھر وغیرہ سے

مارا گیا ہو) ہے۔ میں نے آپ سے کتے کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو نے اپنا کتا چھوڑا، اس نے شکار پکڑ لیا اور اسے نہ کھایا تو اسے کھا کیونکہ اس کا پکڑنا اس کو ذبح کرنا ہے۔ اگر تیرے کتے کے ساتھ کوئی اور کتا ہو اور تجھے ڈر ہو کہ اس دوسرے کتے نے تیرے کتے کے ساتھ پکڑا ہوگا اور اس شکار کو قتل کیا ہوگا تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے اور دوسرے کے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

صَيْدُ الْكَلْبِ الْمُعَلَّمِ (تربیت یافتہ کتے کا شکار)

4191- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الصَّمَدِ عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورٌ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ أُرْسِلُ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ فَيَأْخُذُ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكَلْبَ الْمُعَلَّمَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَأَخَذَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ قَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

حضرت منصور حضرت ابراہیم سے وہ حضرت ہمام بن حارث سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ عرض کی: میں تربیت یافتہ کتا چھوڑتا ہوں۔ وہ شکار پکڑ لیتا ہے۔ فرمایا: جب تو نے سدھایا ہوا کتا چھوڑا اور اللہ تعالیٰ کا نام لیا، اس نے شکار کو پکڑ لیا تو کھا۔ میں نے عرض کی: اگر وہ شکار کو مار ڈالے۔ فرمایا: اگرچہ وہ اسے مار ڈالے۔ عرض کی: میں معراض تیر پھینکتا ہوں۔ فرمایا: جب وہ تیر اپنے پھل کے ساتھ شکار کو لگتا ہے تو اسے کھا اور جب وہ اسے چوڑائی کی صورت میں لگتا ہے تو نہ کھا۔

صَيْدُ الْكَلْبِ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ (اس کتے کا شکار جس کو سدھایا نہ گیا ہو)

4192- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ بْنِ مُحَمَّدٍ الْكُوفِيُّ الْمُحَارِبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ سَمِعْتُ رَبِيعَةَ بْنَ يَزِيدَ يَقُولُ أَنْبَأَنَا أَبُو إِدْرِيسَ عَائِذُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيَّ يَقُولُ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا بِأَرْضِ صَيْدٍ أَصِيدُ بِقَوْسِي وَأَصِيدُ بِكَلْبِي الْمُعَلَّمِ وَبِكَلْبِي الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِقَوْسِكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الْمُعَلَّمِ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ وَكُلْ وَمَا أَصَبْتَ بِكَلْبِكَ الَّذِي لَيْسَ بِمُعَلَّمٍ فَأَدْرَكْتَ ذَكَاتَهُ فَكُلْ

حضرت عبداللہ بن مبارک حضرت حیوہ بن شریح سے وہ حضرت ربیعہ بن یزید سے وہ حضرت ابوادریس عائذ اللہ سے وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم شکار کی سرزمین پر رہتے ہیں میں اپنی تیر کمان سے شکار کرتا ہوں، اپنے تربیت یافتہ کتے کے ساتھ شکار کرتا ہوں اور ایسے کتے کے ساتھ شکار کرتا ہوں جو سدھایا ہوا نہیں ہوتا۔ فرمایا: جو شکار تو اپنی تیر کمان کے ساتھ کرے اس پر اللہ کا نام لے اور کھا اور جو شکار تو اپنے تربیت یافتہ کتے کے ساتھ کرے اس پر اللہ کا نام لے اور اسے کھا اور جو شکار تو ایسے کتے کے ساتھ کرے جو تربیت یافتہ نہیں تو تو نے اس کی ذبح کو پا

لیا ہے (یعنی اسے شرعی طریقہ سے ذبح کر لیا ہے) تو اسے کھا۔

إِذَا قَتَلَ الْكَلْبُ (جب کتا مار ڈالے)

4193- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ أَبُو صَالِحٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا فُضَيْلُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُرْسِلُ كِلَابِي الْمُعَلَّمَةَ فَيُمْسِكْنَ عَلَيَّ فَآكُلُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كِلَابَكَ الْمُعَلَّمَةَ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ مَا لَمْ يَشْرَكْهُنَّ كَلْبٌ مِنْ سِوَاهُنَّ قُلْتُ أَرْمِي بِالْمِعْرَاضِ فَيَخْرِقُ قَالَ إِنْ خَزَقَ فَكُلْ وَإِنْ أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

حضرت منصور نے حضرت ابراہیم سے انہوں نے حضرت ہمام بن حارث سے انہوں نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں اپنے تربیت یافتہ کتے چھوڑتا ہوں۔ وہ شکار کو میرے لئے روک لیتے ہیں اور میں انہیں کھاتا ہوں۔ فرمایا: جب تو اپنے تربیت یافتہ کتے چھوڑے، وہ شکار کو تیرے لئے روک لیں تو تو کھا۔ میں نے عرض کی: اگر وہ کتے شکار کو مار ڈالیں۔ فرمایا: اگرچہ وہ شکار کو مار ڈالیں۔ فرمایا: جب تک ان کتوں کے علاوہ کوئی اور کتا ان کے ساتھ شریک نہ ہو۔ میں نے عرض کی: میں معراض تیر پھینکتا ہوں تو وہ اسے زخمی کر دیتا ہے۔ فرمایا: اگر وہ زخمی کر دے تو کھاؤ اور اگر وہ شکار کو چوڑائی کی جانب سے لگے تو نہ کھاؤ۔

إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا لَمْ يُسَمِّ عَلَيْهِ

جب وہ اپنے کتے کے ساتھ ایسا کتا پائے جس پر بسم اللہ نہ پڑھی گئی ہو

4194- أَخْبَرَنِي عَمْرُو[1] بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَخَالَطَتْهُ أَكْلُبٌ لَمْ تُسَمِّ[2] عَلَيْهَا فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ لَا تَدْرِي أَيُّهَا قَتَلَهُ

حضرت معمر حضرت عاصم بن سلیمان سے وہ حضرت عامر شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو اپنا کتا چھوڑے اور اس کے ساتھ دوسرے کتے مل جائیں جن پر بسم اللہ شریف نہ پڑھی گئی ہو تو تو اسے نہ کھا کیونکہ تو یہ نہیں جانتا کہ اس شکار کو کس نے قتل کیا۔

إِذَا وَجَدَ مَعَ كَلْبِهِ كَلْبًا غَيْرَهُ (جب وہ اپنے کتے کے ساتھ دوسرے کا کتا پائے)

4195- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا وَهُوَ ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْكَلْبِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ كَلْبًا آخَرَ مَعَ كَلْبِكَ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

1۔ ایک نسخہ میں عمرو کے بجائے حمزۃ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں لَمْ يُسَمِّ ہے۔

حضرت زکریا جو ابن ابی زائدہ ہیں، حضرت عامر سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے کتے کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو اپنا کتا چھوڑے اور اس پر بسم اللہ شریف پڑھے تو اسے کھالے اور اگر اپنے کتے کے ساتھ کوئی دوسرا کتا پالے تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر تو بسم اللہ پڑھی ہے اور دوسرے کے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

4196- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ وَكَانَ لَنَا جَارًا وَدَخِيلًا وَرَبِيطًا بِالنَّهْرَيْنِ أَنَّهُ سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أُرْسِلُ كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا قَدْ أَخَذَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِمِثْلِ ذَلِكَ

حضرت شعبہ حضرت سعید بن مسروق سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ہمارا ایک پڑوسی تھا، ہمارے پاس آتا جاتا تھا اور نہرین (جگہ کا نام) رہتا تھا۔ اس نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور اپنے کتے کے ساتھ کتا پاتا ہوں جس نے شکار کو پکڑ لیا۔ میں یہ نہیں جانتا کہ ان دو کتوں میں سے کس کتے نے شکار کو پکڑا ہے۔ فرمایا: اسے نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے اور دوسرے کے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔ ایک اور سند سے بھی یہ روایت اسی طرح مروی ہے۔

4197- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو الْغَيْلَانِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قُلْتُ أُرْسِلُ كَلْبِي قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَسَمَّيْتَ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَ عَلَى نَفْسِهِ وَإِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَوَجَدْتَ مَعَهُ غَيْرَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

حضرت شعبہ حضرت عبداللہ بن ابی سفر سے وہ حضرت عامر شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا۔ میں نے عرض کی: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں۔ فرمایا: اگر تو نے کتا چھوڑا اور اس پر بسم اللہ پڑھی تو کھاؤ اور اگر اس نے شکار میں سے کھالیا تو اسے نہ کھا کیونکہ اس نے شکار کو اپنے لئے روک لیا ہے اور جب تو اپنا کتا چھوڑے اور اس کے ساتھ دوسرے کے کتے کو پائے تو تو نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے اور دوسرے کے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

4198- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنِ الْحَكَمِ عَنِ الشَّعْبِيِّ وَعَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قُلْتُ أُرْسِلُ

كَلْبِي فَأَجِدُ مَعَ كَلْبِي كَلْبًا آخَرَ لَا أَدْرِي أَيُّهُمَا أَخَذَ قَالَ لَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا سَمَّيْتَ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تُسَمِّ عَلَى غَيْرِهِ

حضرت شعبی نے حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: میں نے کہا: میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور اپنے کتے کے ساتھ دوسرا کتا پاتا ہوں۔ میں یہ نہیں جانتا کہ ان دونوں میں سے کس نے شکار پکڑا ہے۔ فرمایا: تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر بسم اللہ پڑھی ہے اور دوسرے کے کتے پر بسم اللہ نہیں پڑھی۔

الْكَلْبُ يَأْكُلُ مِنَ الصَّيْدِ (جو کتا شکار کھا جاتا ہے)

4199- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ هَارُونَ أَنْبَأَنَا زَكَرِيَّا وَعَاصِمٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنْ كَلْبِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلَ قَالَ وَإِنْ قَتَلَ فَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ وَإِنْ وَجَدْتَ مَعَهُ كَلْبًا غَيْرَ كَلْبِكَ وَقَدْ قَتَلَهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّكَ إِنَّمَا ذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى كَلْبِكَ وَلَمْ تَذْكُرْهُ عَلَى غَيْرِهِ

حضرت زکریا اور حضرت عاصم نے حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے معراض تیر کے شکار کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: جس شکار کو اس کا پھل لگے اس شکار کو کھالے اور جس شکار کو اس کا چوڑا حصہ لگے تو وہ وقیذ (جس کو ڈنڈے یا پتھر سے مارا گیا ہو) ہے۔ کہا: میں نے آپ ﷺ سے شکاری کتے کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو اپنے کتے کو چھوڑے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لے تو اسے کھالے۔ میں نے پوچھا: اگر چہ وہ اس کو قتل کرے۔ فرمایا: اگر چہ وہ اس کو مار ڈالے اور اگر کتے نے شکار کا کچھ حصہ کھالیا ہو تو اسے نہ کھا اور اگر تو اس کتے کے ساتھ اپنے کتے کے علاوہ کوئی اور کتا پائے جب کہ اس کتے نے اسے مار ڈالا ہو تو اسے نہ کھا کیونکہ تو نے اپنے کتے پر اللہ کا نام لیا ہے اور غیر کے کتے پر اللہ کا نام نہیں لیا۔

4200- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ الطَّائِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ كَلْبَكَ فَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ فَقَتَلَ وَلَمْ يَأْكُلْ فَكُلْ وَإِنْ أَكَلَ مِنْهُ فَلَا تَأْكُلْ فَإِنَّمَا أَمْسَكَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُمْسِكْ عَلَيْكَ

حضرت عاصم بن سلیمان حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو نے اپنا کتا چھوڑا، اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا، اس نے شکار کو مار ڈالا اور اسے نہ کھایا تو اسے کھالے اور اگر اس نے اس میں سے کھایا تو اسے نہ کھا کیونکہ اس نے شکار کو اپنے لئے روکا ہے، تیرے لئے نہیں روکا۔

اَلْأَمْرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ (کتوں کو مار ڈالنے کا حکم)

4201- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ لَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَئِذٍ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ حَتَّى إِنَّهُ لَيَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكَلْبِ الصَّغِيرِ

حضرت زہری حضرت ابن سباق سے وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کو جبرئیل امین نے کہا: ہم ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا صورت ہو۔ اس روز رسول اللہ ﷺ نے صبح کی اور کتوں کو مار ڈالنے کا حکم ارشاد فرمایا یہاں تک کہ آپ چھوٹے کتے کو بھی مار ڈالنے کا حکم دیتے۔

4202- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ غَيْرَ مَا اسْتَثْنَى مِنْهَا

امام مالک حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مار ڈالنے کا حکم دیا سوائے ان کے جن کو آپ نے مستثنیٰ قرار دیا۔

4203- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَافِعًا صَوْتَهُ يَأْمُرُ بِقَتْلِ الْكِلَابِ فَكَانَتِ الْكِلَابُ تُقْتَلُ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ

حضرت ابن شہاب حضرت سالم بن عبداللہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو اپنی آواز کو بلند کرتے ہوئے سنا: آپ کتوں کو قتل کرنے کا حکم ارشاد فرماتے۔ کتے مارے جاتے مگر شکار اور جانوروں کی حفاظت کے لئے جو کتا رکھا جاتا۔

4204- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ

حضرت حماد حضرت عمرو سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتوں کو مارنے کا حکم دیا مگر شکار کا کتا یا جانوروں کی حفاظت کا کتا۔

صِفَةُ الْكِلَابِ الَّتِي أُمِرَ بِقَتْلِهَا (وہ کتے جن کے قتل کا حکم دیا گیا)

4205- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَوْلَا أَنَّ الْكِلَابَ أُمَّةٌ مِنَ الْأُمَمِ لَأَمَرْتُ بِقَتْلِهَا فَاقْتُلُوا مِنْهَا الْأَسْوَدَ الْبَهِيمَ وَأَيُّمَا قَوْمٍ اتَّخَذُوا كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ حَرْثٍ أَوْ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت یونس حضرت حسن سے وہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر کتے بھی امتوں میں سے ایک امت نہ ہوتی تو میں ان کے قتل کا حکم دیتا۔ ان میں سے جو سخت سیاہ ہو اس کو قتل کر دو۔ جس قوم نے کتا رکھا جو کھیتی، شکار اور جانوروں کی حفاظت کے لئے نہ ہو تو اس کے اجر میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جاتا ہے۔

امْتِنَاعُ الْمَلَائِكَةِ مِنْ دُخُولِ بَيْتٍ فِيهِ كَلْبٌ

جس گھر میں کتا ہو اس میں فرشتوں کا داخل نہ ہونا

4206- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَيَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ نُجَيٍّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْمَلَائِكَةُ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ وَلَا كَلْبٌ وَلَا جُنُبٌ

حضرت عبداللہ بن نجی اپنے باپ سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر، کتا اور جنبی (وہ انسان جس پر غسل فرض ہو اور اس نے غسل نہ کیا ہو) ہو۔

4207- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَإِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

امام زہری حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔

4208- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ السَّبَّاقِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَخْبَرَتْنِي مَيْمُونَةُ زَوْجُ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَصْبَحَ يَوْمًا وَاجِمًا فَقَالَتْ لَهُ مَيْمُونَةُ أَيْ رَسُولَ اللَّهِ لَقَدِ اسْتَنْكَرْتُ هَيْئَتَكَ مُنْذُ الْيَوْمِ فَقَالَ إِنَّ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ كَانَ وَعَدَنِي أَنْ يَلْقَانِي اللَّيْلَةَ فَلَمْ يَلْقَنِي أَمَا وَاللَّهِ مَا أَخْلَفَنِي قَالَ فَظَلَّ يَوْمَهُ كَذَلِكَ ثُمَّ وَقَعَ فِي نَفْسِهِ جِرْوُ كَلْبٍ تَحْتَ نَضَدٍ لَنَا فَأَمَرَ بِهِ فَأُخْرِجَ ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَنَضَحَ بِهِ مَكَانَهُ فَلَمَّا أَمْسَى لَقِيَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَدْ كُنْتَ وَعَدْتَنِي أَنْ تَلْقَانِي الْبَارِحَةَ قَالَ أَجَلْ وَلَكِنَّا لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ قَالَ فَأَصْبَحَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنْ ذَلِكَ الْيَوْمِ فَأَمَرَ بِقَتْلِ الْكِلَابِ

امام زہری حضرت ابن سباق سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک روز رسول اللہ ﷺ نے غمگین حالت میں صبح کی۔ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے صبح سے آپ کی حالت کو عجیب وغریب خیال کیا ہے۔ فرمایا:

حضرت جبرئیل امین نے مجھ سے وعدہ کیا تھا کہ وہ آج رات مجھے ملیں گے مگر آپ مجھے نہ ملے۔ اللہ کی قسم! انہوں نے مجھ سے وعدہ خلافی نہیں کی۔ کہا: آپ اس دن اسی طرح رہے۔ پھر دل میں خیال گزرا کہ ہماری چار پائی کے نیچے کتے کا بچہ تھا۔ آپ نے حکم دیا تو اسے باہر نکال دیا گیا۔ پھر آپ نے اپنے ہاتھ میں پانی لیا اور اس کی جگہ پر چھڑکاؤ کیا۔ جب شام ہوئی تو حضرت جبرئیل امین آپ سے ملے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان سے پوچھا آپ نے مجھ سے گزشتہ رات ملاقات کا وعدہ کیا تھا۔ جواب دیا: ہاں لیکن ہم کسی ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا اور تصویر ہو۔ رسول اللہ ﷺ نے اس دن صبح کی اور کتوں کو مارنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

الرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْمَاشِيَةِ (جانوروں کے لئے کتا رکھنے میں رخصت)

4209- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرِ بْنِ سُوَيْدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَنْظَلَةَ قَالَ سَمِعْتُ سَالِمًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ إِلَّا ضَارِيًا أَوْ صَاحِبَ مَاشِيَةٍ

حضرت حنظلہ حضرت سالم سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کتا رکھا، ہر روز اس کے اجر سے دو قیراط کم ہوں گے مگر شکاری یا جانوروں کے مالک کا۔

4210- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرِ بْنِ إِيَاسِ بْنِ مُقَاتِلِ بْنِ مُشَمْرِجِ بْنِ خَالِدٍ السَّعْدِيُّ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ جَعْفَرٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ خُصَيْفَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي السَّائِبُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ وَفَدَ عَلَيْهِمْ سُفْيَانُ بْنُ أَبِي زُهَيْرٍ الشَّنَائِيُّ وَقَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَا يُغْنِي عَنْهُ زَرْعًا وَلَا ضَرْعًا نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قُلْتُ يَا سُفْيَانُ أَنْتَ سَمِعْتَ هَذَا مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ وَرَبِّ هَذَا الْمَسْجِدِ

حضرت یزید جو ابن خصیفہ ہیں، نے حضرت سائب بن یزید سے روایت نقل کی ہے: ان کی خدمت حضرت سفیان بن ابی زہیر شنائی وفد کی حیثیت سے آئے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کتا رکھا جس سے کھیتی اور جانوروں کو نفع نہ پہنچتا ہو تو ہر روز اس کے عمل سے ایک قیراط کم ہو جاتا ہے۔ میں نے عرض کی: اے سفیان! آپ نے یہ رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے؟ فرمایا: ہاں اس مسجد کے رب کی قسم!

الرُّخْصَةُ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلصَّيْدِ (شکار کے لئے کتا رکھنے میں رخصت)

4211- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَمْسَكَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا أَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کتا رکھا، اس کے اجر میں سے ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں مگر وہ کتا جو شکاری ہو یا جانوروں کی حفاظت

کے لئے رکھا گیا ہو۔

4212- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ

امام زہری حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے کتا رکھا مگر شکاری یا جانوروں کی حفاظت کا کتا، تو اس کے وجہ سے ہر روز دو قیراط کم ہو جاتے ہیں۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي إِمْسَاكِ الْكَلْبِ لِلْحَرْثِ (کھیتی کے لئے کتا رکھنے میں رخصت)

4213- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَمُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ عَوْفٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ مَاشِيَةٍ أَوْ زَرْعٍ نَقَصَ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت عوف حضرت حسن سے وہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے کتا رکھا مگر شکار، جانوروں یا کھیتی کی حفاظت کے لئے، تو اس کے اجر میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

4214- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّخَذَ كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ أَوْ زَرْعٍ أَوْ مَاشِيَةٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی کتا رکھا مگر شکار، کھیتی اور جانوروں کی حفاظت کے لئے، تو اس کے اعمال میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جائے گا۔

4215- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا لَيْسَ بِكَلْبِ صَيْدٍ وَلَا مَاشِيَةٍ وَلَا أَرْضٍ فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ قِيرَاطَانِ كُلَّ يَوْمٍ

حضرت ابن شہاب حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے کتا رکھا جو شکار، جانوروں اور زمین کی حفاظت کے لئے نہ ہو تو ہر روز اس کے اجر میں سے دو قیراط کم ہو جائیں گے۔

4216- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبِي حَرْمَلَةَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اقْتَنَى كَلْبًا إِلَّا كَلْبَ مَاشِيَةٍ أَوْ كَلْبَ صَيْدٍ نَقَصَ مِنْ عَمَلِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطٌ قَالَ عَبْدُ اللهِ وَقَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَوْ كَلْبَ حَرْثٍ

حضرت محمد بن ابی حرملہ حضرت سالم بن عبداللہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کتا رکھا مگر جانور اور شکار کا کتا، تو اس کے عمل میں سے ہر روز ایک قیراط کم ہو جائے گا۔ حضرت عبداللہ

نے کہا: اور حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: یا کھیتی کا کتا۔

النَّهْيُ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ (کتے کی قیمت لینے سے نہی)

4217- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

حضرت لیث حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوبکر بن عبد الرحمن بن حارث بن ہشام سے وہ حضرت ابو مسعود عقبہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت لینے، بدکارہ کے مہر اور کاہن کی شیرینی سے منع کیا۔

4218- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْرُوفُ بْنُ سُوَيْدٍ الْجُذَامِيُّ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ رَبَاحٍ اللَّخْمِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا يَحِلُّ ثَمَنُ الْكَلْبِ وَلَا حُلْوَانُ الْكَاهِنِ وَلَا مَهْرُ الْبَغِيِّ

حضرت معروف بن سعید جذامی حضرت علی بن رباح لخمی سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کتے کی قیمت، کاہن کی شیرینی اور بدکارہ کا مہر حلال نہیں۔

4219- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يُوسُفَ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَرُّ الْكَسْبِ مَهْرُ الْبَغِيِّ وَثَمَنُ الْكَلْبِ وَكَسْبُ الْحَجَّامِ

حضرت محمد بن یوسف حضرت سائب بن یزید۔ سے وہ حضرت رافع بن خدیج سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سب سے بری کمائی بدکارہ کا مہر، کتے کی قیمت اور حجام کی کمائی ہے۔

فائدہ: حضرت عطا نے حجام کی کمائی کی اس نہی کو مکروہ تنزیہی پر محمول کیا ہے کیونکہ صحیحین میں حدیث ہے کہ حضور ﷺ نے خود حجام کی اجرت عطا فرمائی۔ علماء نے صحیحین کی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي ثَمَنِ كَلْبِ الصَّيْدِ (شکاری کتے کی قیمت لینے میں رخصت)

4220- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ الْمِقْسَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثَمَنِ السِّنَّوْرِ وَالْكَلْبِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ حَجَّاجٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ لَيْسَ هُوَ بِصَحِيحٍ

حضرت حجاج بن محمد حضرت حماد بن سلمہ سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بلی اور کتے کی قیمت لینے سے منع کیا مگر شکاری کتے کی قیمت سے (منع نہیں کیا)۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: حجاج کی حماد بن سلمہ سے مروی روایت صحیح نہیں۔

4221- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ سَوَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَبِي مَالِكٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لِي كِلَابًا مُكَلَّبَةً فَأَفْتِنِي فِيهَا قَالَ مَا أَمْسَكَ عَلَيْكَ كِلَابُكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ أَفْتِنِي فِي قَوْسِي قَالَ مَا رَدَّ عَلَيْكَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيَّ قَالَ وَإِنْ تَغَيَّبَ عَلَيْكَ مَا لَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَهْمٍ غَيْرَ سَهْمِكَ أَوْ تَجِدْهُ قَدْ صَلَّ يَعْنِي قَدْ أَنْتَنَ قَالَ ابْنُ سَوَاءٍ وَسَمِعْتُهُ مِنْ أَبِي مَالِكٍ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابو مالک حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میرے تربیت یافتہ کتے ہیں، مجھے اس بارے میں فتویٰ دیجئے۔ فرمایا: تیرے کتے جو تیرے لئے روک رکھیں تو اسے کھا۔ میں نے عرض کی: اگر چہ وہ قتل کریں۔ فرمایا: اگر چہ وہ اسے قتل کریں۔ فرمایا: مجھے میرے تیر کمان کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: تیرا تیر تجھ پر جو چیز لوٹائے تو اسے کھا۔ عرض کی: اگر وہ شکار مجھ پر غائب ہو جائے۔ فرمایا: اگر چہ وہ تیری آنکھوں سے غائب ہو جائے، جب تک تو اس میں اپنے تیر کے علاوہ کسی اور کے تیر کا اثر نہ پائے یا جب تک اس حالت میں نہ پائے کہ وہ بدبودار ہو چکا ہو۔ حضرت ابن سوداء نے کہا: میں اسے حضرت ابو مالک عبید اللہ بن اخنس سے وہ حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں۔

الْإِنْسِيَّةِ تَسْتَوْحِشُ (پالتو جانور جب وحشی ہو جائے)

4222- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي ذِي الْحُلَيْفَةِ مِنْ تِهَامَةَ فَأَصَابُوا إِبِلًا وَغَنَمًا وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِي أُخْرَيَاتِ الْقَوْمِ فَعَجَّلَ أَوَّلُهُمْ فَذَبَحُوا وَنَصَبُوا الْقُدُورَ فَدُفِعَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ بِالْقُدُورِ فَأُكْفِئَتْ ثُمَّ قَسَمَ بَيْنَهُمْ فَعَدَلَ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ فَبَيْنَمَا هُمْ كَذَلِكَ إِذْ نَدَّ بَعِيرٌ وَلَيْسَ فِي الْقَوْمِ إِلَّا خَيْلٌ يَسِيرَةٌ فَطَلَبُوهُ فَأَعْيَاهُمْ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ اللهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِهَذِهِ الْبَهَائِمِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَاصْنَعُوا بِهِ هَكَذَا

حضرت سعید بن مسروق حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اسی اثنا میں کہ ہم تہامہ کے ذی الحلیفہ کے مقام پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھے۔ صحابہ نے اونٹ اور بکریاں پکڑ لیں جب کہ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے آخر میں تھے۔ ان میں سے پہلے لوگوں نے جلدی کی۔ انہوں نے جانور ذبح کیے اور ہانڈیاں چڑھا دیں۔ رسول اللہ ﷺ ان تک پہنچے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہانڈیاں الٹنے کا حکم دیا تو انہیں الٹ دیا گیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ان اموال کو ان میں تقسیم کیا اور دس بکریوں کو ایک اونٹ کے برابر کیا۔ وہ اسی طرح تھے کہ ایک اونٹ بھاگ گیا۔ لوگوں کے پاس گھوڑے تھوڑے تھے۔ لوگوں نے اونٹ کو پکڑنا چاہا مگر اونٹ نے انہیں تھکا دیا۔ ایک آدمی نے اسے تیر مارا۔ اللہ تعالیٰ نے اس اونٹ کو روک دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان جانوروں میں بھی انسانوں سے دور بھاگنے والے ہوتے ہیں جس طرح وحشی جانوروں میں دور بھاگنے والے ہوتے ہیں۔ جو جانور ان میں سے تم پر غالب آ جائے

تو اس کے ساتھ تم یہی کرو۔

فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَقَعُ فِي الْمَاءِ

جو آدمی شکار کو تیر مارتا ہے اور وہ شکار پانی میں گر پڑتا ہے

4223- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ أَخْبَرَنِي عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا رَمَيْتَ سَهْمَكَ فَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَإِنْ وَجَدْتَهُ قَدْ قُتِلَ فَكُلْ إِلَّا أَنْ تَجِدَهُ قَدْ وَقَعَ فِي مَاءٍ وَلَا تَدْرِي الْمَاءُ قَتَلَهُ أَوْ سَهْمُكَ

حضرت عاصم احول حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب تو تیر مارے تو اللہ تعالیٰ کا نام لے۔ اگر تو اسے مرا ہوا پائے تو اسے کھا مگر اس صورت میں کہ تو اسے پانی میں گرا ہوا پائے اور تو نہیں جانتا کہ پانی نے اسے قتل کیا یا تیرے تیر نے اسے قتل کیا۔

4224- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ أَبِي شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَامِرٍ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّيْدِ فَقَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ سَهْمَكَ وَكَلْبَكَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَقَتَلَ سَهْمُكَ فَكُلْ قَالَ فَإِنْ بَاتَ عَنِّي لَيْلَةً يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ إِنْ وَجَدْتَ سَهْمَكَ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ شَيْءٍ غَيْرَهُ فَكُلْ وَإِنْ وَقَعَ فِي الْمَاءِ فَلَا تَأْكُلْ

حضرت معمر حضرت عاصم بن سلیمان سے وہ حضرت عامر شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے شکار کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: جب تو نے اپنا تیر اور اپنا کتا چھوڑا اور اللہ تعالیٰ کا نام لیا اور تیرے تیر نے اسے قتل کر دیا تو کھا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر وہ ایک رات مجھ سے دور رہا؟ فرمایا: اگر تو اپنا تیر پائے اور اپنے علاوہ کسی شے کا اثر نہ پائے تو اسے کھا اور اگر وہ پانی میں گر پڑے تو اسے نہ کھا۔

فِي الَّذِي يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ

جو آدمی شکار کو تیر مارتا ہے اور شکار اس سے غائب ہو جاتا ہے

4225- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَهْلُ الصَّيْدِ وَإِنَّ أَحَدَنَا يَرْمِي الصَّيْدَ فَيَغِيبُ عَنْهُ اللَّيْلَةَ وَاللَّيْلَتَيْنِ فَيَبْتَغِي الْأَثَرَ فَيَجِدُهُ مَيِّتًا وَسَهْمُهُ فِيهِ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ السَّهْمَ فِيهِ وَلَمْ تَجِدْ فِيهِ أَثَرَ سَبُعٍ وَعَلِمْتَ أَنَّ سَهْمَكَ قَتَلَهُ فَكُلْ

حضرت ابو بشر حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ ہم شکاری لوگ ہیں۔ ہم میں سے کوئی شکار پر تیر چلاتا ہے۔ شکار ایک دن یا دو دن اس شکاری سے غائب رہتا ہے۔ وہ اس کے آثار کی تلاش میں رہتا ہے اور اسے مردہ پاتا ہے جب کہ اس کا تیر اس شکار میں ہوتا ہے۔

فرمایا: جب تو اس میں تیر پائے اور اس میں درندہ کا اثر نہ پائے اور تو جان لے کہ تیرے تیر نے اسے قتل کیا ہے تو اسے کھا۔

4226- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا رَأَيْتَ سَهْمَكَ فِيهِ وَلَمْ تَرَ فِيهِ أَثَرًا غَيْرَهُ وَعَلِمْتَ أَنَّهُ قَتَلَهُ فَكُلْ

حضرت شعبہ حضرت ابوبشر سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تو اپنا تیر اس میں دیکھے اور اس میں کوئی اور اثر نہ دیکھے اور تجھے یقین ہو کہ تیرنے ہی اسے قتل کیا ہے تو اسے کھا۔

4227- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَرْمِي الصَّيْدَ فَأَطْلُبُ أَثَرَهُ بَعْدَ لَيْلَةٍ قَالَ إِذَا وَجَدْتَ فِيهِ سَهْمَكَ وَلَمْ يَأْكُلْ مِنْهُ سَبُعٌ فَكُلْ

حضرت شعبہ حضرت عبدالملک بن میسرہ سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں شکار کو تیر مارتا ہوں۔ میں ایک رات کے بعد اس کا اثر تلاش کرتا ہوں۔ فرمایا: جب تو اس میں اپنا تیر پائے اور اسے کسی درندے نے نہ کھایا ہو تو اسے کھالے۔

الصَّيْدُ إِذَا أَنْتَنَ (شکار جب بدبودار ہو جائے)

4228- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ الْخَلَّالُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاوِيَةُ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ فِي الَّذِي يُدْرِكُ صَيْدَهُ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَلْيَأْكُلْهُ إِلَّا أَنْ يُنْتِنَ

حضرت عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے باپ سے وہ حضرت ابوثعلبہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے اس آدمی کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں جو تین دن کے بعد اپنا شکار پاتا ہے تو وہ اسے کھالے مگر یہ کہ وہ بدبودار ہو۔

4229- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أُرْسِلُ كَلْبِي فَيَأْخُذُ الصَّيْدَ وَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأُذَكِّيهِ بِالْمَرْوَةِ وَالْعَصَا قَالَ أَهْرِقِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت شعبہ حضرت سماک سے وہ حضرت مری بن قطری سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں۔ وہ شکار کو پکڑ لیتا ہے۔ میں کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ اسے ذبح کروں۔ تو میں اسے سفید باریک پتھر اور لکڑی کے ساتھ ذبح کرتا ہوں۔ فرمایا: جس چیز کے ساتھ چاہے اس کا خون نکال دے اور اللہ تعالیٰ کا نام لے۔

صَيْدُ الْمِعْرَاضِ (بے پیکان تیر کا شکار)

4230- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرْسِلُ الْكِلَابَ الْمُعَلَّمَةَ فَتُمْسِكُ عَلَيَّ فَآكُلُ مِنْهُ قَالَ إِذَا أَرْسَلْتَ الْكِلَابَ يَعْنِي الْمُعَلَّمَةَ وَذَكَرْتَ اسْمَ اللهِ فَأَمْسَكْنَ عَلَيْكَ فَكُلْ قُلْتُ وَإِنْ قَتَلْنَ قَالَ وَإِنْ قَتَلْنَ مَا لَمْ يَشْرَكْهَا كَلْبٌ لَيْسَ مِنْهَا قُلْتُ وَإِنِّي أَرْمِي(1) الصَّيْدَ بِالْمِعْرَاضِ فَأُصِيبُ فَآكُلُ قَالَ إِذَا رَمَيْتَ بِالْمِعْرَاضِ وَسَمَّيْتَ فَخَزَقَ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

حضرت جریر حضرت منصور سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت ہمام سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں تربیت یافتہ کتے چھوڑتا ہوں۔ وہ شکار کو میرے لئے روک لیتے ہیں اور میں اس شکار کو کھاتا ہوں۔ فرمایا: جب تو تربیت یافتہ کتے چھوڑے اور اللہ تعالیٰ کا نام لے، وہ کتے شکار کو تیرے لئے روک لیں تو کھا۔ میں نے عرض کی: اگرچہ وہ شکار کو مار ڈالیں؟ فرمایا: اگرچہ وہ شکار کو مار ڈالیں، جب تک ان کے ساتھ ایسا کتا شریک نہ ہو جو ان تربیت یافتہ میں سے نہیں۔ میں نے عرض کی: میں شکار کو بے پیکان تیر مارتا ہوں اور اسے شکار کر لیتا ہوں اور اسے کھاتا ہوں۔ فرمایا: جب تو بے پیکان تیر مارے اور اللہ کا نام لے اور وہ تیر اسے پھاڑ دے تو کھا اور اگر وہ تیر اسے چوڑائی کے ساتھ جا لگے تو نہ کھا۔

مَا أَصَابَ بِعَرْضٍ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ

بے پیکان تیر کے شکار کو جب تیر چوڑائی کے ساتھ جا لگے

4231- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَدِيَّ بْنَ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَقَتَلَ فَإِنَّهُ وَقِيذٌ فَلَا تَأْكُلْ

حضرت شعبہ حضرت عبد اللہ بن ابی سفر سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام سے بے پیکان تیر کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: جب وہ تیر اپنے پھل کے ساتھ لگے تو کھاؤ اور جب وہ اپنی چوڑائی کے ساتھ لگے اور شکار مر جائے تو وہ وقیذ (جو پتھر یا ڈنڈے کے ساتھ مارا گیا) ہے تو نہ کھا۔

مَا أَصَابَ بِحَدٍّ مِنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ (جسے بے پیکان تیر اپنے پھل کے ساتھ لگے)

4232- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مُحَمَّدٍ الذَّرَّاعُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مِحْصَنٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنٌ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ إِذَا أَصَابَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَإِذَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَلَا تَأْكُلْ

حضرت حصین حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ

1۔ ایک نسخہ میں نرمی ہے۔

ﷺ سے بے پیکان تیر کے شکار کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب وہ اپنے تیز دھار پھل کے ساتھ لگے تو کھا اور جب وہ اپنی چوڑائی کے ساتھ لگے تو نہ کھا۔

فائدہ: معراض (بے پیکان تیر) ایسے تیر کو کہتے ہیں جس کے آگے لوہا نہیں لگا ہوتا بلکہ لکڑی کو ہی نوکدار بنا دیا جاتا ہے۔

4233- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَغَيْرُهُ عَنْ زَكَرِيَّا عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ صَيْدِ الْمِعْرَاضِ فَقَالَ مَا أَصَبْتَ بِحَدِّهِ فَكُلْ وَمَا أَصَابَ بِعَرْضِهِ فَهُوَ وَقِيذٌ

حضرت زکریا حضرت شعبی سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے بے پیکان تیر کے شکار کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: جسے وہ اپنے تیز دھار پھل کے ساتھ لگے تو اسے کھا اور جسے وہ اپنی چوڑائی کے ساتھ لگے تو وہ وقیذ ہے۔

اتِّبَاعُ الصَّيْدِ (شکار کا پیچھا کرنا)

4234- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي مُوسَى ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنْ وَهْبِ بْنِ مُنَبِّهٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ سَكَنَ الْبَادِيَةَ جَفَا وَمَنِ اتَّبَعَ الصَّيْدَ غَفَلَ وَمَنِ اتَّبَعَ السُّلْطَانَ افْتُتِنَ وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى

حضرت سفیان حضرت ابوموسیٰ سے وہ حضرت وہب بن منبہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جو بادیہ نشین ہوا اس کا دل سخت ہو گیا، جس نے شکار کا پیچھا کیا وہ (ہر چیز سے) غافل ہوا، جس نے بادشاہ کی اتباع کی وہ (اپنے دین میں) آزمائش میں مبتلا ہوا۔ الفاظ ابن مثنی کے ہیں۔

الْأَرْنَبُ (خرگوش)

4235- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ وَهُوَ ابْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ أَعْرَابِيٌّ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِأَرْنَبٍ قَدْ شَوَاهَا فَوَضَعَهَا بَيْنَ يَدَيْهِ فَأَمْسَكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يَأْكُلْ وَأَمَرَ الْقَوْمَ أَنْ يَأْكُلُوا وَأَمْسَكَ الْأَعْرَابِيُّ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا يَمْنَعُكَ أَنْ تَأْكُلَ قَالَ إِنِّي أَصُومُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ قَالَ إِنْ كُنْتَ صَائِمًا فَصُمِ الْغُرَّ

حضرت عبدالملک بن عمیر حضرت موسیٰ بن طلحہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک بدو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بھونا ہوا ایک خرگوش لایا اور اسے آپ ﷺ کے سامنے رکھ دیا۔ رسول اللہ ﷺ کھانے سے رک گئے اور اسے نہ کھایا۔ لوگوں کو حکم دیا کہ وہ اسے کھائیں۔ اس بدو نے نہ کھایا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا تجھے کھانے سے کیا چیز روکتی ہے؟ فرمایا: میں ہر مہینہ کے تین دن روزے رکھتا ہوں۔ فرمایا: اگر تو روزے رکھنے والا ہے تو روشن راتوں والے دنوں (تیرھویں، چودھویں، پندرھویں) کے روزے رکھ۔

4236- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حَكِيمِ بْنِ جُبَيْرٍ وَعَمْرِو بْنِ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مُوسَى بْنِ طَلْحَةَ عَنِ ابْنِ الْحَوْتَكِيَّةِ قَالَ قَالَ عُمَرُ رضی الله تعالیٰ عنه مَنْ حَاضِرُنَا يَوْمَ الْقَاحَةِ قَالَ قَالَ أَبُو ذَرٍّ أَنَا أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِأَرْنَبٍ فَقَالَ الرَّجُلُ الَّذِي جَاءَ بِهَا إِنِّي رَأَيْتُهَا تَدْمَى فَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ لَمْ يَأْكُلْ ثُمَّ إِنَّهُ قَالَ كُلُوا فَقَالَ رَجُلٌ إِنِّي صَائِمٌ قَالَ وَمَا صَوْمُكَ قَالَ مِنْ كُلِّ شَهْرٍ ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ قَالَ فَأَيْنَ أَنْتَ عَنِ الْبِيضِ الْغُرِّ ثَلَاثَ عَشْرَةَ وَأَرْبَعَ عَشْرَةَ وَخَمْسَ عَشْرَةَ

حضرت سفیان نے حضرات حکیم بن جبیر، عمرو بن عثمان اور محمد بن عبدالرحمن سے انہوں نے حضرت موسیٰ بن طلحہ سے انہوں نے حضرت ابن حوتکیہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: قاحہ (جگہ کا نام) والے دن کون ہمارے ساتھ موجود تھا؟ حضرت ابوذر نے جواب دیا: میں۔ رسول اللہ ﷺ کے پاس خرگوش لایا گیا۔ جو آدمی خرگوش لایا تھا اس نے کہا: میں نے اسے دیکھا کہ وہ خون والی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے اسے نہ کھایا۔ پھر فرمایا: کھاؤ۔ ایک آدمی نے عرض کی: میں روزے سے ہوں۔ پوچھا: تیرا روزہ کیسا ہے؟ عرض کی: ہر ماہ کے تین روزے۔ فرمایا: تو روشن دنوں والے روزوں سے کدھر جا رہا ہے۔ وہ تیرہویں، چودہویں اور پندرہویں کا روزہ ہے۔

4237- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامٍ وَهُوَ ابْنُ زَيْدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ أَنْفَجْنَا أَرْنَبًا بِمَرِّ الظَّهْرَانِ فَأَخَذْتُهَا فَجِئْتُ بِهَا إِلَى أَبِي طَلْحَةَ فَذَبَحَهَا فَبَعَثَنِي بِفَخِذَيْهَا وَوَرِكَيْهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَبِلَهُ

حضرت خالد حضرت شعبہ سے وہ حضرت ہشام سے وہی ابن زید ہیں، وہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہم مرالظہر ان کے مقام پر ایک خرگوش کے پیچھے دوڑے۔ میں نے اسے پکڑ لیا۔ میں اسے حضرت ابوطلحہ کے پاس لے آیا۔ آپ نے اسے ذبح کیا اور آپ نے اس کی دورانوں اور سرینوں کے ساتھ مجھے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے قبول کر لیا۔

4238- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرٌ عَنْ عَاصِمٍ وَدَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ ابْنِ صَفْوَانَ قَالَ أَصَبْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ مَا أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ فَسَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ ذَلِكَ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهِمَا(1)

حضرت عاصم اور حضرت داؤد حضرت شعبی سے وہ حضرت ابن صفوان سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے دو خرگوش پکڑے۔ میں نے ایسی کوئی چیز نہ پائی جس کے ساتھ میں اسے ذبح کروں تو میں نے سفید تیز دھار والے پتھر کے ساتھ دونوں کو ذبح کیا۔ میں نے اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے سوال کیا تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے ان دونوں کو کھانے کا حکم دیا۔

الضَّبُّ (گوہ)

4239- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ عَلَى

1۔ ایک نسخہ میں باکلھا ہے۔

الْمِنْبَرِ سُئِلَ عَنِ الضَّبِّ فَقَالَ لَا آكُلُهُ وَلَا أُحَرِّمُهُ.

امام مالک حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز تھے تو آپ سے گوہ کے بارے میں سوال کیا گیا۔ فرمایا: نہ میں اسے کھاؤں گا اور نہ ہی اسے حرام قرار دوں گا۔

4240- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَا تَرَى فِي الضَّبِّ قَالَ لَسْتُ بِآكِلِهِ وَلَا مُحَرِّمِهِ

امام مالک نے حضرت نافع اور حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ کی گوہ کے بارے میں کیا رائے ہے؟ فرمایا: نہ میں اسے کھانے والا ہوں اور نہ میں اسے حرام قرار دینے والا ہوں۔

4241- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِضَبٍّ مَشْوِيٍّ فَقَرَّبَ إِلَيْهِ فَأَهْوَى إِلَيْهِ بِيَدِهِ لِيَأْكُلَ مِنْهُ قَالَ لَهُ مَنْ حَضَرَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَرَفَعَ يَدَهُ عَنْهُ فَقَالَ لَهُ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَرَامٌ الضَّبُّ قَالَ لَا وَلَكِنْ لَمْ يَكُنْ بِأَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ فَأَهْوَى خَالِدٌ إِلَى الضَّبِّ فَأَكَلَ مِنْهُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْظُرُ

امام زہری نے حضرت ابوامامہ بن سہل سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک بھونی ہوئی گوہ پیش کی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف ہاتھ بڑھایا تا کہ اس سے کھائیں۔ جو لوگ حاضر تھے انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ یہ گوہ کا گوشت ہے تو آپ نے اپنا ہاتھ اٹھالیا۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا گوہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں لیکن میری قوم کی زمین میں نہیں ہوتی۔ میں اپنے آپ کو پاتا ہوں کہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت خالد نے اس گوہ کی طرف ہاتھ بڑھایا اور اس سے کھایا اور رسول اللہ ﷺ دیکھتے رہے۔

4242- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ دَخَلَ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَلَى مَيْمُونَةَ بِنْتِ الْحَارِثِ وَهِيَ خَالَتُهُ فَقُدِّمَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ لَحْمُ ضَبٍّ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَأْكُلُ شَيْئًا حَتَّى يَعْلَمَ مَا هُوَ فَقَالَ بَعْضُ النِّسْوَةِ أَلَا تُخْبِرْنَ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَا يَأْكُلُ فَأَخْبَرَتْهُ أَنَّهُ لَحْمُ ضَبٍّ فَتَرَكَهُ قَالَ خَالِدٌ سَأَلْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ لَا وَلَكِنَّهُ طَعَامٌ لَيْسَ فِي أَرْضِ قَوْمِي فَأَجِدُنِي أَعَافُهُ قَالَ خَالِدٌ فَاجْتَرَرْتُهُ إِلَيَّ فَأَكَلْتُهُ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْظُرُ وَحَدَّثَهُ ابْنُ الْأَصَمِّ عَنْ مَيْمُونَةَ وَكَانَ فِي حِجْرِهَا

حضرت صالح حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوامامہ بن سہل سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ نے انہیں بتایا کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے ساتھ حضرت میمونہ بنت حارث رضی اللہ عنہا کے پاس داخل ہوئے جب کہ حضرت میمونہ حضرت خالد کی خالہ تھیں۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوہ کا گوشت پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ اس وقت تک کوئی چیز نہیں کھاتے تھے یہاں تک کہ یہ جان لیں کہ وہ کیا ہے؟ ایک بیوی نے کہا: کیا تم رسول اللہ ﷺ کو آگاہ نہیں کروگی کہ آپ کیا کھاتے ہیں۔ تو حضرت میمونہ نے عرض کی کہ وہ گوہ کا گوشت ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے چھوڑ دیا۔ حضرت خالد نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے عرض کی: کیا یہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں بلکہ یہ ایسا کھانا ہے جو میری قوم کے علاقہ میں نہیں ہوتا۔ میں اپنے آپ کو پاتا ہوں کہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں۔ حضرت خالد نے کہا: میں نے اسے اپنی طرف کھینچ لیا اور اسے کھایا جب کہ رسول اللہ ﷺ دیکھ رہے تھے۔ ابن اصم نے حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت خالد ان کی گود میں پرورش پاتے رہے تھے۔

4243- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَهْدَتْ خَالَتِي إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَقِطًا وَسَمْنًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ الْأَقِطِ وَالسَّمْنِ وَتَرَكَ الْأَضُبَّ تَقَذُّرًا وَأُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ[1]

حضرت شعبہ حضرت ابو بشر سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میری خالہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پنیر، گھی اور گوہ (کا گوشت) بھیجا۔ رسول اللہ ﷺ نے پنیر اور گھی کھایا اور گوہ کو ناپسند کرتے ہوئے چھوڑ دیا۔ اسے رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر کھایا گیا۔ اگر وہ حرام ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر نہ کھایا جاتا۔

4244- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سُئِلَ عَنْ أَكْلِ الضِّبَابِ فَقَالَ أَهْدَتْ أُمُّ حُفَيْدٍ إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ سَمْنًا وَأَقِطًا وَأَضُبًّا فَأَكَلَ مِنَ السَّمْنِ وَالْأَقِطِ وَتَرَكَ الضِّبَابَ تَقَذُّرًا لَهُنَّ فَلَوْ كَانَ حَرَامًا مَا أُكِلَ عَلَى مَائِدَةِ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ

حضرت ہشیم حضرت ابو بشر سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ سے گوہ کو کھانے کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو انہوں نے جواب دیا کہ حضرت ام صفیہ نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گھی، پنیر اور گوہ بطور ہدیہ پیش کی۔ آپ ﷺ نے گھی اور پنیر کھایا اور گوہ کے گوشت کو ترک کر دیا محض اسے ناپسند کرتے ہوئے۔ اگر یہ حرام ہوتا تو رسول اللہ ﷺ کے دسترخوان پر نہ کھایا جاتا اور نہ ہی آپ اس کے کھانے کا حکم دیتے۔

4245- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنْ ثَابِتِ بْنِ يَزِيدَ الْأَنْصَارِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَنَزَلْنَا مَنْزِلًا فَأَصَابَ النَّاسُ ضِبَابًا فَأَخَذْتُ ضَبًّا فَشَوَيْتُهُ ثُمَّ أَتَيْتُ بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَأَخَذَ عُودًا يَعُدُّ بِهِ أَصَابِعَهُ ثُمَّ قَالَ إِنَّ أُمَّةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ

1۔ ایک نسخہ میں آگے یہ الفاظ زائد ہیں: وَلَا أَمَرَ بِأَكْلِهِنَّ ہے۔

مُسِخَتْ دَوَابَّ فِي الْأَرْضِ وَإِنِّي لَا أَدْرِي أَيُّ الدَّوَابِّ هِيَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ قَدْ أَكَلُوا مِنْهَا قَالَ فَمَا أَمَرَ بِأَكْلِهَا وَلَا نَهَى

حضرت ابواحوص سلام بن سلیم حضرت حصین سے وہ حضرت زید بن وہب سے وہ حضرت ثابت بن یزید انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ تھے۔ ہم ایک جگہ اترے۔ لوگوں نے گوہوں کو پکڑا۔ میں نے بھی ایک گوہ پکڑی۔ میں نے اسے بھونا پھر اسے نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں لایا۔ پھر آپ نے ایک لکڑی لی اور اس کے ساتھ اس کی انگلیاں شمار کرنے لگے۔ پھر فرمایا: بنی اسرائیل کی ایک امت کو زمین میں رینگنے والے جانوروں کی صورت میں مسخ کر دیا گیا۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کون سا جانور ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ اسے کھاتے ہیں۔ کہا رسول اللہ علیہ السلام نے نہ اس کے کھانے کا حکم دیا اور نہ اس سے منع کیا۔

4246- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي عَدِيُّ بْنُ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ زَيْدَ بْنَ وَهْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ ثَابِتِ بْنِ وَدِيعَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِضَبٍّ فَجَعَلَ يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَيُقَلِّبُهُ وَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ لَا يُدْرَى مَا فَعَلَتْ وَإِنِّي لَا أَدْرِي لَعَلَّ هَذَا مِنْهَا

حضرت شعبہ حضرت عدی بن ثابت سے وہ حضرت زید بن وہب سے وہ حضرت ثابت بن ودیعہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں ایک گوہ لایا۔ اسے آپ دیکھنے لگے اور الٹ پلٹ کرنے لگے اور فرمایا: ایک امت کی شکلیں مسخ کی گئیں۔ معلوم نہیں اس امت نے کیا کیا تھا۔ میں نہیں جانتا شاید یہ اسی امت سے ہو۔

4247- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَهْبٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ عَنْ ثَابِتِ ابْنِ وَدِيعَةَ أَنَّ رَجُلًا أَتَى النَّبِيَّ ﷺ بِضَبٍّ فَقَالَ إِنَّ أُمَّةً مُسِخَتْ وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت حکم حضرت زید بن وہب سے وہ حضرت براء بن عازب سے وہ حضرت ثابت بن ودیعہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہ میں گوہ لایا۔ فرمایا: ایک امت کی شکلیں بگاڑ دی گئیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

الضَّبُعُ (بجو)

4248- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَمَّارٍ قَالَ سَأَلْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ الضَّبُعِ فَأَمَرَنِي بِأَكْلِهَا فَقُلْتُ أَصَيْدٌ هِيَ قَالَ نَعَمْ قُلْتُ أَسَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ نَعَمْ

حضرت ابن جریج حضرت عبداللہ بن عبید بن عمیر سے وہ حضرت ابن ابی عمار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے بجو کے بارے میں پوچھا تو آپ نے مجھے اس کے کھانے کا حکم دیا۔ میں نے عرض کی: کیا یہ شکار ہے؟ فرمایا: ہاں۔ میں نے پوچھا: کیا تو نے یہ رسول اللہ علیہ السلام سے سنا ہے؟ جواب دیا: ہاں۔

بَاب تَحْرِيمِ أَكْلِ السِّبَاعِ (درندوں کے کھانے کا حرام ہونا)

4249- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي حَكِيمٍ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ فَأَكْلُهُ حَرَامٌ

امام مالک حضرت اسماعیل بن ابی حکیم سے حضرت وہ عبیدہ بن سفیان سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: درندوں میں سے ہر داڑھ والے جانور کو کھانا حرام ہے۔

4250- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ امام ابوادریس سے وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے درندوں میں سے ہر داڑھوں والے جانور کو کھانے سے منع کیا ہے۔

4251- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَحِلُّ النُّهْبَى وَلَا يَحِلُّ مِنَ السِّبَاعِ كُلُّ ذِي نَابٍ وَلَا تَحِلُّ[1] الْمُجَثَّمَةُ

حضرت بحیر حضرت خالد سے وہ حضرت جبیر بن نفیر سے وہ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ڈاکہ سے حاصل کیا ہوا مال حلال نہیں، درندوں میں ہر داڑھ والا جانور حلال نہیں اور مجثمہ (وہ جانور جسے باندھ دیا جائے اور اس کو ہدف بنا کر تیر پھینکا جائے) حلال نہیں۔

الْإِذْنُ فِي أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کے گوشت کھانے کی اجازت)

4252- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَأَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَا حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو وَهُوَ ابْنُ دِينَارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى وَذَكَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ وَأَذِنَ فِي الْخَيْلِ

حضرت عمرو بن دینار حضرت محمد بن علی سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خیبر کے دن گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا اور گھوڑوں کا گوشت کھانے کی اجازت دی۔

4253- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور ہمیں گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

4254- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنِ الْحُسَيْنِ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا يَحِلُّ ہے۔

جَابِرٍ وَعَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ جَابِرٍ وَعَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَطْعَمَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ لُحُومَ الْخَيْلِ وَنَهَانَا عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ

حضرت ابوزبیر حضرت جابر سے حضرت عمرو بن دینار حضرت جابر سے اور حضرت ابن ابی نجیح سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خیبر کے دن گھوڑوں کا گوشت کھلایا اور گدھوں کے گوشت سے منع کیا۔

4255- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت عبدالکریم حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں گھوڑوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔

تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کا گوشت کھانے کی حرمت)

4256- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحِلُّ أَكْلُ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ

حضرت ثور بن یزید حضرت صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے گھوڑوں، خچروں اور گدھوں کا گوشت کھانا حلال نہیں۔

4257- أَخْبَرَنَا كَثِيرُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ ثَوْرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ صَالِحِ بْنِ يَحْيَى بْنِ الْمِقْدَامِ بْنِ مَعْدِي كَرِبَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنْ خَالِدِ بْنِ الْوَلِيدِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْخَيْلِ وَالْبِغَالِ وَالْحَمِيرِ وَكُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت ثور بن یزید حضرت صالح بن یحییٰ بن مقدام بن معدی کرب سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے وہ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھوڑوں، خچروں، گدھوں اور ہر داڑھ والے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

4258- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَأْكُلُ لُحُومَ الْخَيْلِ قُلْتُ الْبِغَالَ قَالَ لَا

حضرت عبدالرحمن حضرت سفیان سے وہ حضرت عبدالکریم سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم گھوڑوں کا گوشت کھایا کرتے تھے۔ میں نے پوچھا: خچروں کا بھی؟ فرمایا: نہیں۔

تَحْرِيمُ أَكْلِ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ (پالتو (گھریلو) گدھوں کا گوشت کھانے کی حرمت)

4259- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ الْحَسَنِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا قَالَ قَالَ عَلِيٌّ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ نِكَاحِ الْمُتْعَةِ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت حسن بن محمد اور حضرت عبداللہ بن محمد سے وہ دونوں اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے فرمایا کہ نبی کریم ﷺ نے غزوۂ خیبر کے دن نکاح متعہ اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

4260 - أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ وَمَالِكٌ وَأُسَامَةُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ الْحَسَنِ وَعَبْدِ اللهِ ابْنَيْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِمَا عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی الله تعالىٰ عنه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ مُتْعَةِ النِّسَاءِ يَوْمَ خَيْبَرَ وَعَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ

حضرات یونس، مالک اور اسامہ حضرت ابن شہاب سے وہ حضرات حسن اور عبداللہ سے جو حضرت محمد کے بیٹے ہیں ان دونوں نے اپنے باپ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر کے دن عورتوں کے ساتھ متعہ کرنے اور پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

4261- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ يَوْمَ خَيْبَرَ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ مِثْلَهُ وَلَمْ يَقُلْ خَيْبَرَ

حضرت یحییٰ حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

حضرت اسحاق بن ابراہیم حضرت محمد بن عبید سے وہ حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے اور خیبر کا ذکر نہیں کیا۔

4262- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ الْبَرَاءِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْإِنْسِيَّةِ نَضِيجًا وَنِيئًا

حضرت معمر حضرت عاصم سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے غزوۂ خیبر کے موقع پر گدھوں کا کچا اور پکا گوشت کھانے سے منع کیا۔

4263- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِءُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ

أَبِي أَوْفَى قَالَ أَصَبْنَا يَوْمَ خَيْبَرَ حُمُرًا خَارِجًا مِنَ الْقَرْيَةِ فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَدْ حَرَّمَ لُحُومَ الْحُمُرِ فَأَكْفِئُوا الْقُدُورَ بِمَا فِيهَا فَأَكْفَأْنَاهَا

حضرت سفیان حضرت ابواسحاق شیبانی سے وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے غزوہ خیبر کے موقع پر بستی سے باہر گدھے پکڑے۔ ہم نے انہیں پکایا۔ نبی کریم ﷺ کی طرف سے منادی کرنے والے نے ندا کی کہ رسول اللہ ﷺ نے گدھوں کا گوشت حرام کر دیا ہے۔ ہانڈیوں میں جو کچھ ہے انہیں الٹ دو۔ تو ہم نے ہانڈیوں کو الٹ دیا۔

4264- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ صَبَّحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَيْبَرَ فَخَرَجُوا إِلَيْنَا وَمَعَهُمُ الْمَسَاحِي فَلَمَّا رَأَوْنَا قَالُوا مُحَمَّدٌ وَالْخَمِيسُ وَرَجَعُوا إِلَى الْحِصْنِ يَسْعَوْنَ فَرَفَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَيْهِ ثُمَّ قَالَ اللهُ أَكْبَرُ اللهُ أَكْبَرُ خَرِبَتْ خَيْبَرُ إِنَّا إِذَا نَزَلْنَا بِسَاحَةِ قَوْمٍ فَسَاءَ صَبَاحُ الْمُنْذَرِينَ فَأَصَبْنَا فِيهَا حُمُرًا فَطَبَخْنَاهَا فَنَادَى مُنَادِي النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ يَنْهَاكُمْ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ فَإِنَّهَا رِجْسٌ

حضرت سفیان حضرت ابوایوب سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ نے خیبر میں صبح کی۔ وہ (اہل خیبر) ہماری طرف نکلے جب کہ ان کے پاس گدھیاں تھیں۔ جب انہوں نے ہمیں دیکھا انہوں نے کہا: حضرت محمد ﷺ اور بڑا لشکر۔ چنانچہ وہ دوڑتے ہوئے قلعہ کی طرف لوٹ گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور نعرہ لگایا: اللہ اکبر، اللہ اکبر۔ خیبر برباد ہو گیا۔ جب ہم کسی قوم کے میدان میں اترتے ہیں تو ڈرائے جانے والے لوگوں کی صبح بڑی بری ہوتی ہے۔ ہم نے مصری گدھے پکڑے اور انہیں پکایا۔ نبی کریم ﷺ کے منادی نے اعلان کیا کہ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول ﷺ نے تمہیں گدھوں کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے کیونکہ وہ ناپاک ہے۔

4265- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ غَزَوْا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى خَيْبَرَ وَالنَّاسُ جِيَاعٌ فَوَجَدُوا فِيهَا حُمُرًا مِنْ حُمُرِ الْإِنْسِ فَذَبَحَ النَّاسُ مِنْهَا فَحُدِّثَ بِذَلِكَ النَّبِيُّ ﷺ فَأَمَرَ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ عَوْفٍ فَأَذَّنَ فِي النَّاسِ أَلَا إِنَّ لُحُومَ الْحُمُرِ الْإِنْسِ لَا تَحِلُّ لِمَنْ يَشْهَدُ أَنِّي رَسُولُ اللهِ

حضرت خالد بن معدان حضرت جبیر بن نفیر سے وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جنگ کے لئے خیبر کی طرف گئے جب کہ لوگ بھوکے تھے۔ وہاں انہوں نے پالتو گدھے دیکھے تو لوگوں نے ان میں سے کچھ ذبح کیے۔ نبی کریم ﷺ کے سامنے اس کا ذکر کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ عنہ کو حکم دیا تو انہوں نے لوگوں میں اعلان کر دیا: خبردار! پالتو گدھوں کا گوشت اس کے لئے حلال نہیں جو یہ گواہی دیتا ہے کہ میں اللہ کا رسول ہوں۔

إِبَاحَةُ أَكْلِ الْعَصَافِيرِ (چڑیوں کو کھانے کی اباحت)

4273- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ مَوْلَى ابْنِ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا مِنْ إِنْسَانٍ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا إِلَّا سَأَلَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا حَقُّهَا قَالَ يَذْبَحُهَا فَيَأْكُلُهَا وَلَا يَقْطَعُ رَأْسَهَا يَرْمِي بِهَا

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت صہیب سے جو ابن عامر کے غلام تھے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس انسان نے ایک یا زائد چڑیوں کو ان کا حق ادا کیے بغیر قتل کیا اللہ تعالیٰ اس سے اس کے بارے میں سوال کرے گا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! اس کا حق کیا ہے؟ فرمایا: اسے ذبح کرے اور اسے کھائے۔ اس کا سر پھینکنے کے لئے نہ کاٹے۔

بَاب مَيْتَةِ الْبَحْرِ (سمندر کا مردار)

4274- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ الْمُغِيرَةِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَاءِ الْبَحْرِ هُوَ الطَّهُورُ مَاؤُهُ الْحَلَالُ(1) مَيْتَتُهُ

حضرت صفوان بن سلیم حضرت سعید بن سلمہ سے وہ حضرت مغیرہ بن ابی بردہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے سمندر کے پانی کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں کہ اس کا پانی پاکیزگی عطا کرنے والا اور اس کا مردار حلال ہے۔

4275- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامٍ عَنْ وَهْبِ بْنِ كَيْسَانَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ ﷺ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ نَحْمِلُ زَادَنَا عَلَى رِقَابِنَا فَفَنِيَ زَادُنَا حَتَّى كَانَ يَكُونُ لِلرَّجُلِ مِنَّا كُلَّ يَوْمٍ تَمْرَةٌ فَقِيلَ لَهُ يَا أَبَا عَبْدِ اللهِ وَأَيْنَ تَقَعُ التَّمْرَةُ مِنْ الرَّجُلِ قَالَ لَقَدْ وَجَدْنَا فَقْدَهَا حِينَ فَقَدْنَاهَا فَأَتَيْنَا الْبَحْرَ فَإِذَا(2) بِحُوتٍ قَذَفَهُ الْبَحْرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ ثَمَانِيَةَ عَشَرَ يَوْمًا

حضرت ہشام حضرت وہب بن کیسان سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ہمیں بھیجا جب کہ ہماری تعداد تین سو تھی۔ ہم اپنا زادراہ اپنی گردنوں پر اٹھائے ہوئے تھے۔ ہمارا زادراہ ختم ہو گیا۔ یہاں تک کہ ہم میں ہر آدمی کے لئے ہر روز ایک کھجور تھی۔ ان سے عرض کی گئی: اے اللہ کے بندے! کھجور آدمی کو کیسے کفایت کرتی ہے؟ جواب دیا: جب ہم نے اسے بھی نہ پایا تو ہم نے اس کے نہ ہونے کا احساس کیا، ہم سمندر کے کنارے پہنچے تو وہاں ایک مچھلی تھی جسے سمندر نے باہر پھینک دیا تھا۔ ہم نے اٹھارہ دن اس سے کھانا کھایا۔

4276- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں الحلال کے بجائے الحِلُّ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں ھُوَ ہے۔

ثَلَاثَ مِائَةِ رَاكِبٍ أَمِيرُنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ الْجَرَّاحِ نَرْصُدُ عِيرَ قُرَيْشٍ فَأَقَمْنَا بِالسَّاحِلِ فَأَصَابَنَا جُوعٌ شَدِيدٌ حَتَّى أَكَلْنَا الْخَبَطَ قَالَ فَأَلْقَى الْبَحْرُ دَابَّةً يُقَالُ لَهَا الْعَنْبَرُ فَأَكَلْنَا مِنْهُ نِصْفَ شَهْرٍ وَادَّهَنَّا مِنْ وَدَكِهِ فَثَابَتْ أَجْسَامُنَا وَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَنَظَرَ إِلَى أَطْوَلِ جَمَلٍ وَأَطْوَلِ رَجُلٍ فِي الْجَيْشِ فَمَرَّ تَحْتَهُ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ جَاعُوا فَنَحَرَ رَجُلٌ ثَلَاثَ جَزَائِرَ ثُمَّ نَهَاهُ أَبُو عُبَيْدَةَ قَالَ سُفْيَانُ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ فَسَأَلْنَا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ هَلْ مَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ فَأَخْرَجْنَا مِنْ عَيْنَيْهِ كَذَا وَكَذَا قُلَّةً مِنْ وَدَكٍ وَنَزَلَ فِي حِجَاجِ عَيْنِهِ أَرْبَعَةُ نَفَرٍ وَكَانَ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ جِرَابٌ فِيهِ تَمْرٌ فَكَانَ يُعْطِينَا الْقَبْضَةَ ثُمَّ صَارَ إِلَى التَّمْرَةِ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا

حضرت محمد بن منصور حضرت سفیان سے وہ حضرت عمرو سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ہمیں بھیجا۔ ہم تین سو سوار تھے۔ ہمارے امیر حضرت ابوعبیدہ بن جراح تھے۔ ہم قریش کے تجارتی قافلہ کا انتظار کر رہے تھے۔ ہم ساحل پر مقیم رہے تو ہمیں سخت بھوک نے آلیا، یہاں تک کہ ہم نے گرے پڑے پتے کھائے۔ کہا: سمندر نے ایک جانور باہر پھینکا جسے عنبر کہتے۔ ہم نے نصف مہینہ اس سے کھایا اور اس کی چربی سے تیل لگایا۔ ہمارے جسم موٹے ہو گئے۔ حضرت ابوعبیدہ بن جراح نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی لی۔ آپ نے لشکر میں سب سے بلند قامت اونٹ اور بلند قامت آدمی دیکھا اور اس پسلی کے نیچے سے گزارا۔ پھر لوگ بھوکے ہوئے تو ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کیے۔ پھر لوگ بھوکے ہوئے تو ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کیے۔ پھر لوگ بھوکے ہوئے تو ایک آدمی نے تین اونٹ ذبح کیے۔ پھر حضرت ابوعبیدہ نے اس سے منع کر دیا۔ سفیان نے کہا: ابوزبیر نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا ہم نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے اس بارے میں پوچھا۔ فرمایا: کیا اس میں سے تمہارے پاس کوئی چیز ہے؟ کہا: ہم نے اس کی آنکھ سے اتنے اتنے مٹکے چربی کے نکالے اور اس کی آنکھ کی گول ہڈی میں چار آدمی بیٹھے۔ حضرت ابوعبیدہ کے پاس ایک تھیلی تھی جس میں کھجوریں تھیں۔ آپ ہمیں ایک مٹھی عطا کرتے پھر یہ معاملہ ایک کھجور تک جا پہنچا۔ جب ہم کو ایک کھجور بھی نہ ملی تو ہمیں اس کے نہ ہونے کا احساس ہوا۔

4277- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ فِي سَرِيَّةٍ فَنَفِدَ زَادُنَا فَمَرَرْنَا بِحُوتٍ (1) قَدْ قَذَفَ بِهِ الْبَحْرُ فَأَرَدْنَا أَنْ نَأْكُلَ مِنْهُ فَنَهَانَا أَبُو عُبَيْدَةَ ثُمَّ قَالَ نَحْنُ رُسُلُ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَفِي سَبِيلِ اللهِ كُلُوا فَأَكَلْنَا مِنْهُ أَيَّامًا فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَخْبَرْنَاهُ فَقَالَ إِنْ كَانَ بَقِيَ مَعَكُمْ شَيْءٌ فَابْعَثُوا بِهِ إِلَيْنَا

حضرت ہشیم حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ ہمیں ایک چھوٹے لشکر میں بھیجا۔ ہمارا زادِ راہ ختم ہو گیا تو ہم ایک مچھلی کے پاس سے گزرے جسے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں الحُوت ہے۔

سمندر نے باہر پھینک دیا تھا۔ ہم نے ارادہ کیا کہ اسے کھائیں۔ حضرت ابوعبیدہ نے ہمیں اس سے منع کیا۔ پھر کہا: ہم رسول اللہ ﷺ کے بھیجے ہوئے اور اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے ہیں، اسے کھاؤ۔ ہم نے چند دن اس سے کھایا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو ہم نے آپ کو اس کے بارے میں آگاہ کیا۔ فرمایا: اگر تمہارے پاس کوئی چیز باقی بچی ہے تو اسے ہماری طرف بھیج دو۔

4278- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ بَعَثَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ مَعَ أَبِي عُبَيْدَةَ وَنَحْنُ ثَلَاثُ مِائَةٍ وَبِضْعَةَ عَشَرَ وَزَوَّدَنَا جِرَابًا مِنْ تَمْرٍ فَأَعْطَانَا قَبْضَةً قَبْضَةً فَلَمَّا أَنْ جُزْنَاهُ أَعْطَانَا تَمْرَةً تَمْرَةً حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَمُصُّهَا كَمَا يَمُصُّ الصَّبِيُّ وَنَشْرَبُ عَلَيْهَا الْمَاءَ فَلَمَّا فَقَدْنَاهَا وَجَدْنَا فَقْدَهَا حَتَّى إِنْ كُنَّا لَنَخْبِطُ الْخَبَطَ بِقِسِيِّنَا وَنَسَفُّهُ ثُمَّ نَشْرَبُ عَلَيْهِ مِنَ الْمَاءِ حَتَّى سُمِّينَا جَيْشَ الْخَبَطِ ثُمَّ أَجَزْنَا السَّاحِلَ فَإِذَا دَابَّةٌ مِثْلُ الْكَثِيبِ يُقَالُ لَهُ الْعَنْبَرُ فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ مَيْتَةٌ لَا تَأْكُلُوهُ ثُمَّ قَالَ جَيْشُ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَفِي سَبِيلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَنَحْنُ مُضْطَرُّونَ كُلُوا بِاسْمِ اللهِ فَأَكَلْنَا مِنْهُ وَجَعَلْنَا مِنْهُ وَشِيقَةً وَلَقَدْ جَلَسَ فِي مَوْضِعِ عَيْنِهِ ثَلَاثَةَ عَشَرَ رَجُلًا قَالَ فَأَخَذَ أَبُو عُبَيْدَةَ ضِلَعًا مِنْ أَضْلَاعِهِ فَرَحَلَ بِهِ أَجْسَمَ بَعِيرٍ مِنْ أَبَاعِرِ الْقَوْمِ فَأَجَازَ تَحْتَهُ فَلَمَّا قَدِمْنَا عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا حَبَسَكُمْ قُلْنَا كُنَّا نَتَّبِعُ عِيرَاتِ قُرَيْشٍ وَذَكَرْنَا لَهُ مِنْ أَمْرِ الدَّابَّةِ فَقَالَ ذَاكَ رِزْقٌ رَزَقَكُمُوهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ أَمَعَكُمْ مِنْهُ شَيْءٌ قَالَ قُلْنَا نَعَمْ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حضرت ابوعبیدہ کے ساتھ بھیجا جب کہ ہماری تعداد تین سودس سے زائد تھی۔ آپ نے ہمیں ایک تھیلی کھجوروں کی زادراہ کے طور پر دی۔ حضرت ابوعبیدہ نے ہمیں ایک ایک مٹھی دی۔ جب ہم نے اسے ختم کرلیا تو آپ نے ہمیں ایک ایک کھجور دی یہاں تک کہ ہم اسے چوسا کرتے جس طرح بچہ چوستا ہے اور اس پر پانی پی لیتے۔ جب ہم نے وہ کھجور بھی نہ پائی تو ہمیں اس کے نہ ہونے کی قدر معلوم ہوئی یہاں تک کہ ہم اپنی کمانوں کے ساتھ پتے گراتے اور ہم انہیں خشک ہی پھانک لیتے پھر اس کے اوپر پانی پی لیتے۔ یہاں تک کہ ہمارا نام پتوں والا لشکر پڑ گیا۔ پھر ہم نے ساحل عبور کیا تو ہم نے ایک مچھلی دیکھی جو ٹیلے کی مانند تھی جسے عنبر کہتے۔ حضرت ابوعبیدہ نے فرمایا: یہ مردار ہے، تم اسے نہ کھاؤ۔ پھر کہا یہ رسول اللہ کا لشکر ہے اور اللہ تعالیٰ کی راہ میں جہاد پر نکلا ہے جب کہ ہم مجبور ہیں، اللہ کا نام لے کر کھاؤ۔ ہم نے اس میں سے کھایا اور اس سے ہم نے وشیقہ (کچا پکا گوشت) بنالیا۔ اس مچھلی کی آنکھ کے خلا میں تیرہ آدمی بیٹھے۔ حضرت ابوعبیدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس کی پسلیوں میں سے ایک پسلی اور قوم کے اونٹوں میں سب سے بھاری بھرکم اونٹ پر کجاوہ رکھا اور اس کے نیچے سے گزارا۔ جب ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ فرمایا: کس چیز نے تمہیں روکے رکھا۔ ہم نے عرض کی: ہم قریش کے قافلہ کا پیچھا کررہے تھے اور ہم نے اس مچھلی کا ذکر کیا۔ فرمایا: وہ رزق ہے، اللہ تعالیٰ نے تمہیں وہ رزق دیا ہے۔ کیا تمہارے پاس اس میں سے کچھ ہے؟ ہم نے عرض کی: جی ہاں۔

الضِّفْدَعُ (مینڈک)

4279- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عُثْمَانَ أَنَّ طَبِيبًا ذَكَرَ ضِفْدَعًا فِي دَوَاءٍ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَنَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ قَتْلِهِ

حضرت ابن ابی ذئب حضرت سعید بن خالد سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت عبدالرحمن بن عثمان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک طبیب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک دوائی میں مینڈک کا ذکر کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کے مارنے سے منع کیا۔

الْجَرَادُ (مکڑی)

4280- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى قَالَ غَزَوْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم سَبْعَ غَزَوَاتٍ فَكُنَّا نَأْكُلُ الْجَرَادَ

حضرت سفیان جو ابن حبیب ہیں وہ حضرت شعبہ سے وہ حضرت ابو یعفور سے وہ حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ سات غزوات کیے تو ہم مکڑی کھایا کرتے تھے۔

4281- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ عُيَيْنَةَ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ أَبِي أَوْفَى عَنْ قَتْلِ الْجَرَادِ فَقَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم سِتَّ غَزَوَاتٍ نَأْكُلُ الْجَرَادَ

حضرت سفیان جو ابن عیینہ ہیں، حضرت ابو یعفور سے روایت نقل کی ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے مکڑیوں کو مارنے کے بارے میں پوچھا۔ تو انہوں نے جواب دیا: میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چھ غزوات میں شرکت کی۔ ہم مکڑی کھایا کرتے تھے۔

قَتْلُ النَّمْلِ (چیونٹی کو قتل کرنا)

4282- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدٍ وَأَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ نَمْلَةً قَرَصَتْ نَبِيًّا مِنَ الْأَنْبِيَاءِ فَأَمَرَ بِقَرْيَةِ النَّمْلِ فَأُحْرِقَتْ فَأَوْحَى اللهُ عَزَّ وَجَلَّ إِلَيْهِ أَنْ قَدْ قَرَصَتْكَ نَمْلَةٌ أَهْلَكْتَ أُمَّةً مِنَ الْأُمَمِ تُسَبِّحُ

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سعید اور حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک چیونٹی نے انبیاء میں سے ایک نبی کو کاٹا۔ اس نبی نے چیونٹیوں کی بستی کے بارے میں حکم دیا تو اسے جلا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نبی کے بارے میں وحی کی کہ تجھے ایک چیونٹی نے کاٹا۔ تو نے امتوں میں سے اس امت کو ہلاک کر دیا جو تسبیح کیا کرتی تھی۔

4283- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَشْعَثُ عَنِ الْحَسَنِ نَزَلَ نَبِيٌّ مِنَ الْأَنْبِيَاءِ تَحْتَ شَجَرَةٍ فَلَدَغَتْهُ نَمْلَةٌ فَأَمَرَ بِبَيْتِهِنَّ فَحُرِّقَ عَلَى مَا فِيهَا فَأَوْحَى اللهُ إِلَيْهِ فَهَلَّا نَمْلَةً وَاحِدَةً وَ قَالَ الْأَشْعَثُ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ مِثْلَهُ وَزَادَ فَإِنَّهُنَّ يُسَبِّحْنَ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ نَحْوَهُ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت نضر جو ابن شمیل ہیں، حضرت اشعث سے وہ حضرت حسن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انبیاء میں سے ایک نبی ایک درخت کے نیچے اترا۔ اسے ایک چیونٹی نے کاٹا۔ اس نبی نے ان کے گھر کے بارے میں حکم دیا تو اس گھر میں جو بھی چیونٹیاں تھیں انہیں جلا دیا گیا۔ اللہ تعالیٰ نے اس نبی کی طرف وحی کی تو نے صرف ایک چیونٹی کو کیوں نہ سزا دی۔ حضرت اشعث حضرت ابن سیرین سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں۔ اس روایت میں یہ اضافہ کیا کیونکہ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتی ہے۔ حضرت اسحاق بن ابراہیم حضرت معاذ بن ہشام سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت ابو ہریرہ سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں اور اسے مرفوع نقل نہیں کیا۔

كِتَابُ الضَّحَايَا (قربانیوں کا بیان)

4284- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ وَهُوَ ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ مُسْلِمٍ[1] عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ رَأَى هِلَالَ ذِي الْحِجَّةِ فَأَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ أَظْفَارِهِ حَتّٰى يُضَحِّيَ

امام مالک بن انس حضرت ابن مسلم سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتی ہیں کہ جس نے ذی الحجہ کا چاند دیکھا اور وہ قربانی کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ تو وہ قربانی کرنے سے قبل نہ بال کاٹے اور نہ ہی ناخن۔

فائدہ: علماء نے اس نہی کو نہی تنزیہی پر محمول کیا ہے۔ بال اور ناخن کو اسی طرح رکھنا مستحب ہے تاکہ حاجیوں کے ساتھ مشابہت ہو جائے۔

4285- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ أَبِي هِلَالٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُسْلِمٍ أَنَّهُ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يُقَلِّمْ مِنْ أَظْفَارِهِ وَلَا يَحْلِقْ شَيْئًا مِنْ شَعْرِهِ فِي عَشْرِ الْأُوَلِ مِنْ ذِي الْحِجَّةِ

حضرت ابن ابی ہلال حضرت عمرو بن مسلم سے وہ حضرت ابن مسیب سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو قربانی کا ارادہ کرے وہ ذی الحجہ کے پہلے عشرہ

1۔ ایک نسخہ میں عن ابی مسلم ہے۔

میں نہ اپنے ناخن کاٹے اور نہ ہی بالوں کا حلق کرائے۔

4286- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ عُثْمَانَ الْأَحْلَافِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يُضَحِّيَ فَدَخَلَتْ أَيَّامُ الْعَشْرِ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا أَظْفَارِهِ فَذَكَرْتُهُ لِعِكْرِمَةَ فَقَالَ أَلَا يَعْتَزِلُ النِّسَاءَ وَالطِّيبَ

حضرت شریک حضرت عثمان احلافی سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جو قربانی کا ارادہ رکھتا ہو اور ذی الحجہ کے پہلے دس دن شروع ہو جائیں تو نہ وہ اپنے بال کاٹے اور نہ ناخن۔ میں نے اس کا ذکر عکرمہ سے کیا۔ انہوں نے کہا: خبردار! وہ عورتوں اور خوشبو سے بھی الگ تھلگ رہے۔

4287- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ إِذَا دَخَلَتْ الْعَشْرُ فَأَرَادَ أَحَدُكُمْ أَنْ يُضَحِّيَ فَلَا يَمَسَّ مِنْ شَعْرِهِ وَلَا مِنْ بَشَرِهِ شَيْئًا

حضرت عبدالرحمن بن حمید بن عبدالرحمن بن عوف حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب پہلا عشرہ داخل ہو اور تم میں سے کوئی قربانی کا ارادہ کرے تو وہ اپنے بالوں اور ناخنوں میں سے کوئی چیز نہ کاٹے۔

بَاب مَنْ لَمْ يَجِدْ الْأُضْحِيَّةَ (جو آدمی قربانی نہ پائے)

4288- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدُ بْنُ أَبِي أَيُّوبَ وَذَكَرَ آخَرِينَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ عِيسَى بْنِ هِلَالٍ الصَّدَفِيِّ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لِرَجُلٍ أُمِرْتُ بِيَوْمِ الْأَضْحَى عِيدًا جَعَلَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ لِهَذِهِ الْأُمَّةِ فَقَالَ الرَّجُلُ أَرَأَيْتَ إِنْ لَمْ أَجِدْ إِلَّا مَنِيحَةً أُنْثَى أَفَأُضَحِّي بِهَا قَالَ لَا وَلَكِنْ تَأْخُذُ مِنْ شَعْرِكَ وَتُقَلِّمُ أَظْفَارَكَ وَتَقُصُّ شَارِبَكَ وَتَحْلِقُ عَانَتَكَ فَذَلِكَ تَمَامُ أُضْحِيَّتِكَ عِنْدَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عیاش بن عباس قتبانی حضرت عیسیٰ بن ہلال صدفی سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: مجھے یوم الضحیٰ کو عید منانے کا حکم دیا گیا جو اللہ تعالیٰ نے اس امت کے لئے بنائی ہے، ایک آدمی نے عرض کی: مجھے بتایئے اگر میں کوئی اور جانور نہ پاؤں مگر ایک دودھ دینے والی بکری، کیا میں اسے ہی قربانی دے دوں؟ فرمایا: نہیں بلکہ تو اپنے بال کٹوا، اپنے ناخن کاٹ، اپنی مونچھیں کاٹ اور زیر ناف بال صاف کر۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں یہی تیری مکمل قربانی ہوگی۔

ذَبْحُ الْإِمَامِ أُضْحِيَّتَهُ بِالْمُصَلَّى (امام کا عیدگاہ میں اپنی قربانی ذبح کرنا)

4289- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنْ اللَّيْثِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ عَبْدَ

اللهِ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَذْبَحُ أَوْ يَنْحَرُ بِالْمُصَلَّى

حضرت شعیب حضرت لیث سے وہ حضرت کثیر بن فرقد سے وہ حضرت نافع سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ عیدگاہ میں ہی ذبح یا نحر کیا کرتے تھے۔

4290- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ عُثْمَانَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَحَرَ يَوْمَ الْأَضْحَى بِالْمَدِينَةِ قَالَ وَقَدْ كَانَ إِذَا لَمْ يَنْحَرْ يَذْبَحُ بِالْمُصَلَّى

حضرت مفضل بن فضالہ حضرت عبداللہ بن سلیمان سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن مدینہ طیبہ میں اونٹوں کی قربانی دی۔ جب آپ اونٹوں کی قربانی نہ دیتے تو عیدگاہ میں جانور ذبح کرتے۔

بَابُ ذَبْحِ النَّاسِ بِالْمُصَلَّى (لوگوں کا عیدگاہ میں جانور ذبح کرنا)

4291- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدَبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ شَهِدْتُ أَضْحَى مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَصَلَّى بِالنَّاسِ فَلَمَّا قَضَى الصَّلَاةَ رَأَى غَنَمًا قَدْ ذُبِحَتْ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ شَاةً مَكَانَهَا وَمَنْ لَمْ يَكُنْ ذَبَحَ فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابواحوص حضرت اسود بن قیس سے وہ حضرت جندب بن سفیان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں قربانی والے دن رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا۔ آپ نے لوگوں کو نماز پڑھائی۔ جب آپ نے نماز مکمل کی تو آپ نے ایک بھیڑ دیکھی جس کو ذبح کیا جا چکا تھا۔ فرمایا: جس نے نماز سے قبل جانور ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ بکری ذبح کرے اور جس نے اس سے پہلے جانور ذبح نہیں کیا تو وہ اللہ تعالیٰ کا نام لے کر ذبح کرے۔

مَا نُهِيَ عَنْهُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ (کانا جانور قربانی دینے سے نہی)

4292- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ مَوْلَى بَنِي أَسَدٍ عَنْ أَبِي الضَّحَّاكِ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ مَوْلَى بَنِي شَيْبَانَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ حَدِّثْنِي عَمَّا نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِهِ فَقَالَ أَرْبَعٌ لَا يَجُزْنَ(1) الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قُلْتُ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ(2) فِي الْقَرْنِ نَقْصٌ وَأَنْ يَكُونَ فِي السِّنِّ نَقْصٌ قَالَ مَا كَرِهْتَهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ

حضرت شعبہ حضرت سلیمان بن عبدالرحمن سے جو بنو اسود کے غلام تھے وہ حضرت ابوضحاک عبید بن فیروز جو بنو شیبان

1- ایک نسخہ میں لا یجوزن ہے۔ 2- ایک نسخہ میں ان تکون ہے۔

کے غلام تھے، سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت براء رضی اللہ عنہ سے کہا: مجھے ان چیزوں کے بارے میں بتایئے جن کی قربانی سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے جب کہ میرا ہاتھ آپ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے۔ فرمایا: چار قسم کے جانور جائز نہیں: کانا جس کا کانا ہونا واضح ہو، مریض جس کا مرض واضح ہو، لنگڑا جس کا لنگڑا پن دکھائی دے اور ایسا کمزور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ رہا ہو۔ میں نے عرض کی کہ میں اسے ناپسند کرتا ہوں کہ سینگ میں کوئی نقص ہو اور اس کے دانتوں میں نقص ہو۔ فرمایا: جو تو ناپسند کرتا ہے اسے چھوڑ دے اور کسی پر حرام نہ کر۔

الْعَرْجَاءُ (لنگڑا)

4293- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ وَأَبُو دَاوُدَ وَيَحْيَى وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ وَابْنُ أَبِي عَدِيٍّ وَأَبُو الْوَلِيدِ قَالُوا أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ بْنَ فَيْرُوزَ قَالَ قُلْتُ لِلْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ حَدِّثْنِي مَا كَرِهَ أَوْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مِنَ الْأَضَاحِيِّ قَالَ فَإِنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ هَكَذَا بِيَدِهِ وَيَدِي أَقْصَرُ مِنْ يَدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَرْبَعَةٌ لَا يُجْزِينَ فِي الْأَضَاحِيِّ الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ ظَلْعُهَا وَالْكَسِيرَةُ الَّتِي لَا تُنْقِي قَالَ فَإِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَكُونَ نَقْصٌ فِي الْقَرْنِ وَالْأُذُنِ قَالَ فَمَا كَرِهْتَ مِنْهُ فَدَعْهُ وَلَا تُحَرِّمْهُ عَلَى أَحَدٍ

حضرت شعبہ حضرت سلیمان بن عبدالرحمن سے وہ حضرت عبید بن فیروز سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے پوچھا: مجھے قربانی میں سے ان چیزوں کے بارے میں بتایئے جن کو رسول اللہ ﷺ نے مکروہ قرار دیا یا ان سے منع کیا۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا جب کہ میرا ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ سے چھوٹا ہے: قربانی میں چار چیزیں جائز نہیں: کانی جس کا کانا ہونا واضح ہو، مریض جس کا مرض واضح ہو، لنگڑی جس کا لنگڑا پن ظاہر ہو اور کمزور جس کی ہڈیوں میں گودا نہ ہو۔ عرض کی: میں اسے ناپسند کرتا ہوں کہ اس کے سینگ اور کان میں کوئی عیب ہو۔ فرمایا: اس میں جو تو ناپسند کرے اسے چھوڑ دے اور تو اسے کسی پر حرام نہ کر۔

الْعَجْفَاءُ (کمزور)

4294- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَذَكَرَ آخَرَ وَقَدَّمَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُمْ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ فَيْرُوزَ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ وَأَشَارَ بِأَصَابِعِهِ وَأَصَابِعِي أَقْصَرُ مِنْ أَصَابِعِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُشِيرُ بِأُصْبُعِهِ يَقُولُ[1] لَا يَجُوزُ مِنَ الضَّحَايَا الْعَوْرَاءُ الْبَيِّنُ عَوَرُهَا وَالْعَرْجَاءُ الْبَيِّنُ عَرَجُهَا وَالْمَرِيضَةُ الْبَيِّنُ مَرَضُهَا وَالْعَجْفَاءُ الَّتِي لَا تُنْقِي

حضرت سلیمان بن عبدالرحمن حضرت عبید بن فیروز سے وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے

1۔ ایک نسخہ میں یقول کے بجائے قال ہے۔

ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ ﷺ نے اپنی انگلیوں سے اشارہ کیا اور میری انگلیاں رسول اللہ ﷺ کی انگلیوں سے چھوٹی ہیں، آپ ﷺ اپنی انگلیوں سے اشارہ کر رہے تھے کہ قربانی میں کانی جائز نہیں جس کا کانا ہونا واضح ہو، کمزور جس کی کمزوری واضح ہو، بیمار جس کا مرض واضح ہو اور لنگڑی جس کی ہڈی میں گودا نہ ہو۔

الْمُقَابَلَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ طَرَفُ أُذُنِهَا

مقابلہ، یہ وہ جانور ہوتا ہے جس کے کان اگلی جانب سے کٹے ہوتے ہوں

4295- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا بَتْرَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ

حضرت زکریا بن ابی زائدہ حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت شریح بن نعمان سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آنکھ اور کان کو غور سے دیکھیں اور ہم مقابلہ (جس کا کان اگلی جانب سے کٹا ہو پھر اسے اسی طرح چھوڑ دیا جائے) مدبرہ (جس کا کان پچھلی جانب سے کٹا ہوا ہو) دم بریدہ اور جس کے کانوں میں سوراخ کیا گیا ہو، کی قربانی نہ دیں۔

الْمُدَابَرَةُ وَهِيَ مَا قُطِعَ مِنْ مُؤَخَّرِ أُذُنِهَا (مدابرہ جس کا کان پچھلی جانب سے کٹا ہوا ہو)

4296- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ قَالَ أَبُو إِسْحَقَ وَكَانَ رَجُلَ صِدْقٍ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ عنہ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ وَأَنْ لَا نُضَحِّيَ بِعَوْرَاءَ وَلَا مُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ

حضرت زہیر حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت شریح بن نعمان سے حضرت ابو اسحاق نے کہا وہ سچے آدمی تھے، وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آنکھ اور کان کو توجہ سے دیکھیں اور ہم کانا جانور، اگلی جانب سے جس جانور کا کان کٹا ہوا ہو، جس جانور کا کان پچھلی جانب سے کٹا ہوا ہو، جس جانور کا کان لمبائی کی صورت میں کٹا ہو اور جس کے کان میں سوراخ ہو اسے قربانی نہ دیں۔

الْخَرْقَاءُ وَهِيَ الَّتِي تُخْرَقُ أُذُنُهَا (خرقاء وہ جانور جس کے کان میں سوراخ ہو)

4297- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ نُضَحِّيَ[1] بِمُقَابَلَةٍ أَوْ مُدَابَرَةٍ أَوْ شَرْقَاءَ أَوْ خَرْقَاءَ أَوْ جَدْعَاءَ

حضرت ابوبکر بن عیاش حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت شریح بن نعمان سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ

1۔ ایک نسخہ میں أن يُضحّى ہے۔

عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہمیں مقابلہ، مدابرہ، شرقاء، خرقاء یا جدعاء (جس کے کان مکمل کٹے ہوں) کی قربانی دینے سے منع کیا۔

فائدہ: مقابلہ، جس جانور کا کان سامنے سے کٹا ہو، مدابرہ، جس جانور کا کان پیچھے سے کٹا ہوا ہو، شرقاء، جس کا کان چرا ہوا ہو۔ خرقاء، کان میں گول سوراخ ہو۔

الشَّرْقَاءُ وَهِيَ مَشْقُوقَةُ الْأُذُنِ (شرقاء جس کا لمبائی کی جانب سے کان کٹا ہوا ہو)

4298- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا شُجَاعُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي زِيَادُ بْنُ خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُضَحَّى بِمُقَابَلَةٍ وَلَا مُدَابَرَةٍ وَلَا شَرْقَاءَ وَلَا خَرْقَاءَ وَلَا عَوْرَاءَ

حضرت ابواسحاق حضرت شریح بن نعمان سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مقابلہ، مدابرہ، شرقاء، خرقاء اور کانی کی قربانی نہ دی جائے۔

4299- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ أَنَّ سَلَمَةَ وَهُوَ ابْنُ كُهَيْلٍ أَخْبَرَهُ قَالَ سَمِعْتُ حُجَيَّةَ بْنَ عَدِيٍّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَسْتَشْرِفَ الْعَيْنَ وَالْأُذُنَ

حضرت شعبہ حضرت سلمہ بن کہیل سے وہ حضرت حجیہ بن عدی سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم آنکھ اور کان کو توجہ سے دیکھیں۔

الْعَضْبَاءُ (جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو)

4300- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ جُرَيِّ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُضَحَّى بِأَعْضَبِ الْقَرْنِ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ نَعَمْ إِلَّا عَضَبَ النِّصْفِ وَأَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت جدی بن کلیب سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے جانور کی قربانی دینے سے منع کیا ہے جس کا سینگ ٹوٹا ہوا ہو۔ میں نے اس کا ذکر حضرت سعید بن مسیب سے کیا۔ فرمایا: ہاں، جب اس کا نصف یا اس سے زیادہ ٹوٹا ہوا ہو۔

الْمُسِنَّةُ وَالْجَذَعَةُ (بھیڑ بکری کا وہ بچہ جو ایک سال کا ہو چکا ہو اور بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ)

4301- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ أَعْيَنَ وَأَبُو جَعْفَرٍ يَعْنِي النُّفَيْلِيَّ قَالَا حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَذْبَحُوا إِلَّا مُسِنَّةً إِلَّا أَنْ يَعْسُرَ عَلَيْكُمْ فَتَذْبَحُوا جَذَعَةً مِنَ الضَّأْنِ

حضرت زہیر حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ذبح نہ کرو مگر ایک سال کا مگر اس صورت میں کہ تم پر مشکل ہو جائے تو تم بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ ذبح کر لو۔

4302- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَعْطَاهُ غَنَمًا يُقَسِّمُهَا عَلَى صَحَابَتِهِ فَبَقِيَ عَتُودٌ فَذَكَرَهُ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ ضَحِّ بِهِ أَنْتَ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت ابوالخیر سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے بکریاں دیں کہ انہیں ان کے صحابہ پر تقسیم کر دیں۔ تو ایک عتود (بھیڑ کا ایسا بچہ جو چھ ماہ کا ہو اور اس سے قوی تر ہو جس پر سال گزر چکا ہو) باقی رہ گیا۔ اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا، فرمایا: اسے خود ہی قربانی دے دو۔

4303- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ وَهُوَ الْقَنَّادُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي بَعْجَةُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَسَمَ بَيْنَ أَصْحَابِهِ ضَحَايَا فَصَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ صَارَتْ لِي جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا

حضرت یحییٰ حضرت بعجہ بن عبداللہ سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں قربانیاں تقسیم کیں تو میرے حصہ میں جذعہ (بھیڑ کا بچہ جو چھ ماہ کا ہو) آیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے حصہ میں جذعہ آیا ہے۔ فرمایا: اسے قربانی دے دو۔

4304- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ بَعْجَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْجُهَنِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَيْنَ أَصْحَابِهِ أَضَاحِيَ[1]، فَأَصَابَنِي جَذَعَةٌ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ أَصَابَتْنِي جَذَعَةٌ فَقَالَ ضَحِّ بِهَا

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت بعجہ بن عبداللہ جہنی سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ میں قربانیاں تقسیم کیں۔ میرے حصہ میں جذعہ آیا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے حصہ میں جذعہ آیا۔ فرمایا: اسے قربانی دے دو۔

4305- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرٌو عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِجَذَعٍ مِنَ الضَّأْنِ

حضرت عمرو حضرت بکیر بن اشج سے وہ حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بھیڑ کا جذعہ قربانی دیا۔

4306- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنَّا فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ الْأَضْحَى فَجَعَلَ الرَّجُلُ مِنَّا يَشْتَرِي الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ لَنَا رَجُلٌ مِنْ مُزَيْنَةَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ

1۔ ایک نسخہ میں ضحایا اضاحی ہے۔

صلی اللہ علیہ وسلم فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ هٰذَا الْيَوْمُ فَجَعَلَ الرَّجُلُ يَطْلُبُ الْمُسِنَّةَ بِالْجَذَعَتَيْنِ وَالثَّلَاثَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ الْجَذَعَ يُوفِي مِمَّا يُوفِي مِنْهُ الثَّنِيُّ

حضرت ابواحوص حضرت عاصم بن کلیب سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم سفر میں تھے تو عید قربان آ گئی۔ ہم میں سے ہر آدمی مسنہ (ایک سال کا) دو اور تین جذعوں (چھ ماہ کا) کے بدلے میں خریدنے لگا۔ تو مزینہ قبیلہ کے ایک آدمی نے ہم سے کہا: ہم ایک سفر میں رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ تھے۔ تو یہ دن آ گیا۔ تو یہ آدمی مسنہ کو دو اور تین جذعوں کے بدلے میں خریدنے لگا۔ تو رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جذعہ وہی ضرورت پوری کر دیتا ہے جو مسنہ پوری کرتا ہے۔

4307- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَبْلَ الْأَضْحَى بِيَوْمَيْنِ نُعْطِي الْجَذَعَتَيْنِ بِالثَّنِيَّةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم إِنَّ الْجَذَعَةَ تُجْزِئُ مَا تُجْزِئُ مِنْهُ الثَّنِيَّةُ

حضرت خالد حضرت شعبہ سے وہ حضرت عاصم بن کلیب سے وہ اپنے باپ سے وہ ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم عید قربان سے دو دن قبل نبی کریم علیہ السلام کے ساتھ تھے۔ ہم ثنیہ (جس کے دو دانت نکلے ہوئے ہوں) کے بدلے دو جذعے دے رہے تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جذعہ اس جگہ جائز ہے جہاں ثنیہ جائز ہے۔

الْكَبْشُ (مینڈھا)

4308- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ وَهُوَ ابْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ قَالَ أَنَسٌ وَأَنَا أُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ

حضرت اسماعیل حضرت عبدالعزیز سے جو ابن صہیب ہیں، وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام دو مینڈھے قربانی دیا کرتے تھے۔ حضرت انس نے کہا میں دو مینڈھے قربانی دیا کرتا تھا۔

4309- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ

حضرت خالد حضرت حمید سے وہ حضرت ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے دو سرمگیں رنگ کے مینڈھے قربانی دیے۔

4310- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ ضَحّٰى النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ ذَبَحَهُمَا بِيَدِهِ وَسَمّٰى وَكَبَّرَ وَوَضَعَ رِجْلَهُ عَلٰى صِفَاحِهِمَا

حضرت ابوعوانہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے دو سرمگیں رنگ کے مینڈھے جو سینگوں والے تھے، قربان کیے۔ آپ نے ان دونوں کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کیا، اللہ کا نام لیا، تکبیر کہی اور اپنا پاؤں ان کے پہلوؤں پر رکھا۔

4311- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ وَرْدَانَ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ أَضْحَى وَانْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا مُخْتَصَرٌ

حضرت ایوب حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے عید قربان کے موقع پر ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا اور دو سرمگیں مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو ذبح کیا۔

4312- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ ثُمَّ انْصَرَفَ كَأَنَّهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ إِلَى كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ فَذَبَحَهُمَا وَإِلَى جُذَيْعَةٍ مِنَ الْغَنَمِ فَقَسَمَهَا بَيْنَنَا

حضرت ابن عون حضرت محمد سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: پھر نبی کریم ﷺ یوم نحر کو دو سرمگیں مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے اور ان دونوں کو ذبح کیا اور بھیڑ کے جذعہ کی طرف (اسے ذبح کیا) پھر اسے ہمارے درمیان تقسیم کر دیا۔

4313- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو سَعِيدٍ الْأَشَجُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ غِيَاثٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ضَحَّى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِكَبْشٍ أَقْرَنَ فَحِيلٍ يَمْشِي فِي سَوَادٍ وَيَأْكُلُ فِي سَوَادٍ وَيَنْظُرُ فِي سَوَادٍ

حضرت حفص بن غیاث حضرت جعفر بن محمد سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسا مینڈھا قربانی دیا جو سینگوں والا تھا۔ وہ مکمل تھا۔ اس کی ٹانگیں سیاہ تھیں، اس کا پیٹ سیاہ تھا اور آنکھوں کے ارد گرد کا حصہ بھی سیاہ تھا۔

بَابُ مَا تُجْزِءُ عَنْهُ الْبَدَنَةُ فِي الضَّحَايَا

قربانی میں بدنہ (اونٹ، گائے وغیرہ) کتنے افراد کے لئے کافی ہے

4314- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْعَلُ فِي قَسْمِ الْغَنَائِمِ عَشْرًا مِنَ الشَّاءِ بِبَعِيرٍ قَالَ شُعْبَةُ وَأَكْبَرُ عِلْمِي أَنِّي سَمِعْتُهُ مِنْ سَعِيدٍ(1) بْنِ مَسْرُوقٍ وَحَدَّثَنِي بِهِ سُفْيَانُ عَنْهُ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت شعبہ حضرت سفیان ثوری سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ بن رافع سے وہ اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مال غنیمت میں دس بکریاں ایک اونٹ کے بدلے میں رکھتے۔ شعبہ نے کہا: میرا سب سے قوی علم یہ ہے کہ میں نے اسے سعید بن مسروق سے سنا ہے اور سفیان نے مجھے یہ حدیث

1- ایک نسخہ میں عن سعید ہے۔

ان سے بیان کی ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

4315- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ غَزْوَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ يَعْنِي ابْنَ وَاقِدٍ عَنْ عِلْبَاءَ بْنِ أَحْمَرَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كُنَّا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ فَحَضَرَ النَّحْرُ فَاشْتَرَكْنَا فِي الْبَعِيرِ عَنْ عَشَرَةٍ وَالْبَقَرَةِ عَنْ سَبْعَةٍ

حضرت علباء بن احمر حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ایک سفر میں رسول اللہ علیہ السلام کے ساتھ تھے تو قربانی کا دن آ گیا۔ ہم اونٹ میں دس اور گائے میں سات افراد شریک ہوتے۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک اونٹ میں بھی سات افراد شریک ہوں گے کیونکہ حضرت جابر کی روایت میں سات افراد کی تصریح ہے جسے امام مسلم اور امام ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

بَاب مَا تُجْزِءُ عَنْهُ الْبَقَرَةُ فِي الضَّحَايَا

ایک گائے قربانی میں کتنے افراد کے لئے کافی ہو جاتی ہے

4316- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كُنَّا نَتَمَتَّعُ مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فَنَذْبَحُ الْبَقَرَةَ عَنْ سَبْعَةٍ وَنَشْتَرِكُ فِيهَا

حضرت یحییٰ حضرت عبدالملک سے وہ حضرت عطاء سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نبی کریم علیہ السلام کے ساتھ حج تمتع کرتے اور ہم گائے سات افراد کی جانب سے ذبح کرتے اور اس میں ہم شریک ہوتے۔

ذَبْحُ الضَّحِيَّةِ قَبْلَ الْإِمَامِ (امام سے قبل قربانی کا جانور ذبح کرنا)

4317- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنِ ابْنِ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبِي عَنْ فِرَاسٍ عَنْ عَامِرٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ ح وَأَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ فَذَكَرَ أَحَدُهُمَا مَا لَمْ يَذْكُرِ الْآخَرُ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ الْأَضْحَى فَقَالَ مَنْ وَجَّهَ قِبْلَتَنَا وَصَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَلَا يَذْبَحْ حَتَّى يُصَلِّيَ فَقَامَ خَالِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي عَجَّلْتُ نُسُكِي لِأُطْعِمَ أَهْلِي وَأَهْلَ دَارِي أَوْ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعِدْ ذِبْحًا آخَرَ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقَ لَبَنٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ قَالَ اذْبَحْهَا فَإِنَّهَا خَيْرُ نَسِيكَتَيْكَ وَلَا تَقْضِي جَذَعَةٌ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت عامر اور حضرت شعبی نے مختلف سندوں میں حضرت براء رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کی ہے ان میں سے ایک نے وہ چیز ذکر کی ہے جو دوسرے نے نہیں ذکر کی، کہ رسول اللہ علیہ السلام یوم الاضحیٰ کو کھڑے ہوئے۔ فرمایا: جو ہمارے قبلہ کی طرف منہ کرتا ہے اور ہماری نماز پڑھتا ہے اور ہماری جیسی قربانی کرتا ہے اور قربانی نہیں دیتا یہاں تک کہ نماز پڑھے۔ تو میرے ماموں کھڑے ہو گئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اپنی قربانی میں جلدی کی تا کہ میں اپنے گھر والوں اور عزیزوں کو کھلاؤں یا کہا: اپنے گھر والوں اور اپنے پڑوسیوں کو کھلاؤں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: ایک اور جانور قربانی دو۔

عرض کی: میرے پاس بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے زیادہ پسند ہے۔ فرمایا: تو اسے ذبح کر کیونکہ یہ تیری بہترین قربانی ہے۔ تیرے بعد کسی کے لئے جذعہ اس ضرورت کو پورا نہ کرے گا۔

4318- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ بَعْدَ الصَّلَاةِ ثُمَّ قَالَ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَنَسَكَ نُسُكَنَا فَقَدْ أَصَابَ النُّسُكَ وَمَنْ نَسَكَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَتِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ فَقَالَ أَبُو بُرْدَةَ يَا رَسُولَ اللهِ وَاللهِ لَقَدْ نَسَكْتُ قَبْلَ أَنْ أَخْرُجَ إِلَى الصَّلَاةِ وَعَرَفْتُ أَنَّ الْيَوْمَ يَوْمُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ فَتَعَجَّلْتُ فَأَكَلْتُ وَأَطْعَمْتُ أَهْلِي وَجِيرَانِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تِلْكَ شَاةُ لَحْمٍ قَالَ فَإِنَّ عِنْدِي عَنَاقًا جَذَعَةً خَيْرٌ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَهَلْ تُجْزِئُ عَنِّي قَالَ نَعَمْ وَلَنْ تَجْزِيَ عَنْ أَحَدٍ بَعْدَكَ

حضرت منصور حضرت شعبی سے وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قربانی کے دن نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: جس نے ہماری طرح نماز پڑھی، ہماری طرح قربانی دی تو اس نے قربانی کو پالیا اور جس نے نماز سے قبل ہی قربانی دے دی تو وہ بکری کا گوشت ہے۔ حضرت ابو بردہ نے عرض کی: یارسول اللہ! اللہ کی قسم! میں نے نماز کی طرف آنے سے پہلے قربانی دے دی اور میں نے جانا تھا کہ آج کا دن کھانے اور پینے کا دن ہے تو میں نے جلدی کی۔ میں نے اسے خود کھایا، اپنے گھر والوں اور اپنے پڑوسیوں کو کھلایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ بکری کا گوشت ہے۔ عرض کی: میرے پاس بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ ہے جو دو بکریوں کے گوشت سے بڑھ کر ہے۔ کیا وہ میرے لئے جائز ہے؟ فرمایا: ہاں مگر تیرے بعد کسی کے لئے جائز نہیں۔

4319- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَوْمَ النَّحْرِ مَنْ كَانَ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيُعِدْ فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ هَذَا يَوْمٌ يُشْتَهَى فِيهِ اللَّحْمُ فَذَكَرَ هَنَةً مِنْ جِيرَانِهِ كَأَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ صَدَّقَهُ قَالَ عِنْدِي جَذَعَةٌ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ شَاتَيْ لَحْمٍ فَرَخَّصَ لَهُ فَلَا أَدْرِي أَبَلَغَتْ رُخْصَتُهُ مَنْ سِوَاهُ أَمْ لَا ثُمَّ انْكَفَأَ إِلَى كَبْشَيْنِ[1] فَذَبَحَهُمَا

حضرت ابن علیہ حضرت ایوب سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قربانی والے دن ارشاد فرمایا: جس نے نماز سے قبل جانور ذبح کر دیا تو وہ دوبارہ قربانی دے۔ ایک آدمی اٹھا۔ عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایسا دن ہے جس میں گوشت بڑا مرغوب ہوتا ہے، اور اپنے پڑوسیوں کی ضرورت کا ذکر کیا۔ گویا رسول اللہ ﷺ نے اس کی تصدیق کی۔ عرض کی: میرے پاس بھیڑ کا دودھ پیتا بچہ ہے جو مجھے دو بکریوں کے گوشت سے بڑھ کر محبوب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے رخصت دی۔ میں نہیں جانتا کہ اس کی رخصت اس کے علاوہ تک بھی پہنچی ہے یا نہیں۔ پھر آپ دو مینڈھوں کی طرف متوجہ ہوئے تو آپ نے ان دونوں کو ذبح کیا۔

فائدہ: سرور دو عالم ﷺ کے اختیارات کی طرف اشارہ ہے کہ جسے آپ رخصت دے دیں وہ اس کے لئے ثابت ہو

1- ایک نسخہ میں کبشتین ہے۔

جاتی ہے اگرچہ اس میں تخصیص ہی کیوں نہ ہو۔

4320۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ أَنَّهُ ذَبَحَ قَبْلَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يُعِيدَ قَالَ عِنْدِي عَنَاقُ جَذَعَةٍ هِيَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْ مُسِنَّتَيْنِ قَالَ اذْبَحْهَا فِي حَدِيثِ عُبَيْدِ اللهِ فَقَالَ إِنِّي لَا أَجِدُ إِلَّا جَذَعَةً فَأَمَرَهُ أَنْ يَذْبَحَ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت بشیر بن یسار سے وہ حضرت ابو بردہ بن نیار رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے قبل قربانی کا جانور ذبح کیا۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں دوبارہ ذبح کا حکم دیا۔ عرض کی: میرے پاس بھیڑ کا چھ ماہ کا بچہ ہے جو دو بکریوں سے زیادہ محبوب ہے۔ فرمایا: اسے ذبح کر دو۔ عبید اللہ کی حدیث میں ہے: میں تو جذعہ کے سوا کوئی چیز نہیں پاتا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں وہ ذبح کرنے کا حکم دیا۔

4321۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ جُنْدُبِ بْنِ سُفْيَانَ قَالَ ضَحَّيْنَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَضْحَى ذَاتَ يَوْمٍ فَإِذَا النَّاسُ قَدْ ذَبَحُوا ضَحَايَاهُمْ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلَمَّا انْصَرَفَ رَآهُمُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُمْ ذَبَحُوا قَبْلَ الصَّلَاةِ فَقَالَ مَنْ ذَبَحَ قَبْلَ الصَّلَاةِ فَلْيَذْبَحْ مَكَانَهَا أُخْرَى وَمَنْ كَانَ لَمْ يَذْبَحْ حَتَّى صَلَّيْنَا فَلْيَذْبَحْ عَلَى اسْمِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت ابو عوانہ حضرت ابو قیس سے وہ حضرت جندب بن سفیان رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے ایک روز رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نماز پڑھی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگوں نے اپنی قربانیاں نماز سے قبل ہی ذبح کر دی ہیں۔ جب آپ واپس لوٹے تو نبی کریم ﷺ نے انہیں دیکھا کہ انہوں نے نماز سے قبل جانور ذبح کر دیے۔ فرمایا: جس نے نماز سے قبل جانوروں کو ذبح کیا تو وہ اس کی جگہ ایک اور جانور ذبح کرے اور جس نے ذبح نہیں کیا یہاں تک کہ ہم نے نماز پڑھ لی تو وہ اللہ کا نام لے کر جانور ذبح کرے۔

بَابُ إِبَاحَةِ الذَّبْحِ بِالْمَرْوَةِ (سفید تیز دھار والے پتھر کے ساتھ جانور ذبح کرنا)

4322۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَامِرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ صَفْوَانَ أَنَّهُ أَصَابَ أَرْنَبَيْنِ وَلَمْ يَجِدْ حَدِيدَةً يَذْبَحُهُمَا بِهِ فَذَكَّاهُمَا بِمَرْوَةٍ فَأَتَى النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي اصْطَدْتُ أَرْنَبَيْنِ فَلَمْ أَجِدْ حَدِيدَةً أُذَكِّيهِمَا بِهِ فَذَكَّيْتُهُمَا بِمَرْوَةٍ أَفَآكُلُ قَالَ كُلْ

حضرت یزید بن ہارون حضرت داؤد سے وہ حضرت عامر سے وہ حضرت محمد بن صفوان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے دو خرگوش پکڑے اور چھری نہ پائی جس کے ساتھ انہیں ذبح کریں۔ تو آپ نے ان دونوں کو سفید پتھر کے ساتھ ذبح کیا۔ آپ نبی کریم ﷺ کے پاس حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ میں نے دو خرگوش شکار کیے۔ تو میں نے ایک چھری نہ پائی جس کے ساتھ میں ان دونوں کو ذبح کروں۔ میں نے ان دونوں کو سفید پتھر کے ساتھ ذبح کیا۔ تو کیا میں اسے

کھاؤں؟ فرمایا: کھاؤ۔

4323- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَاضِرُ بْنُ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيُّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِالْمَرْوَةِ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم فِي أَكْلِهَا

حضرت حاضر بن مہاجر باہلی حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک بھیڑیے نے ایک بکری میں اپنے دانت گاڑ دیے۔ تو انہوں نے سفید پتھر کے ساتھ اسے ذبح کیا۔ تو نبی کریم علیہ السلام نے اس کے کھانے میں رخصت دے دی۔

إِبَاحَةُ الذَّبْحِ بِالْعُودِ (تیز لکڑی کے ساتھ ذبح کرنا)

4324- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ مُرِّيَّ بْنَ قَطَرِيٍّ عَنْ عَدِيِّ بْنِ حَاتِمٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرْسِلُ كَلْبِي فَآخُذُ الصَّيْدَ فَلَا أَجِدُ مَا أُذَكِّيهِ بِهِ فَأَذْبَحُهُ بِالْمَرْوَةِ وَبِالْعَصَا قَالَ أَنْهِرِ الدَّمَ بِمَا شِئْتَ وَاذْكُرِ اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت شعبہ حضرت سماک سے وہ حضرت مری بن قطری سے وہ حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! علیہ السلام میں اپنا کتا چھوڑتا ہوں اور شکار کو پکڑ لیتا ہوں اور میں ایسی کوئی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ میں اسے ذبح کروں تو میں اسے سفید پتھر اور ڈنڈے کے چھلکے کے ساتھ ذبح کرتا ہوں۔ فرمایا: جس چیز کے ساتھ چاہو خون بہا دو اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لو۔

4325- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ فَلَقِيتُ زَيْدَ بْنَ أَسْلَمَ فَحَدَّثَنِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ كَانَتْ لِرَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ نَاقَةٌ تَرْعَى فِي قِبَلِ أُحُدٍ فَعُرِضَ لَهَا فَنَحَرَهَا بِوَتَدٍ فَقُلْتُ لِزَيْدٍ وَتَدٌ مِنْ خَشَبٍ أَوْ حَدِيدٍ قَالَ لَا بَلْ خَشَبٌ فَأَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَسَأَلَهُ فَأَمَرَهُ بِأَكْلِهَا

حضرت جریر بن حازم نے حضرت ایوب سے انہوں نے حضرت زید بن اسلم سے روایت نقل کی ہے۔ جریر نے کہا: میں زید بن اسلم سے ملا۔ انہوں نے مجھے حضرت عطا بن یسار سے انہوں نے حضرت ابو سعید خدری سے انہوں نے ایک انصاری سے روایت نقل کی ہے۔ ایک اونٹنی احد کی جانب چر رہی تھی۔ اسے کوئی عارضہ لاحق ہو گیا۔ اسے ایک کیل کے ساتھ ذبح کیا گیا۔ میں نے زید سے پوچھا: وہ کیل لکڑی کا تھا یا لوہے کا؟ فرمایا: نہیں بلکہ لکڑی کا تھا۔ وہ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ علیہ السلام سے اس بارے میں پوچھا تو نبی کریم علیہ السلام نے اس کے کھانے کا حکم دیا۔

النَّهْيُ عَنِ الذَّبْحِ بِالظُّفُرِ (ناخن کے ساتھ ذبح کرنے سے نہی)

4326- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعٍ

بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ فَكُلْ إِلَّا بِسِنٍّ أَوْ ظُفُرٍ

حضرت عمرو بن سعید اپنے باپ سے وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز خون کو بہادے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ مگر جو دانت اور ناخن سے ذبح کیا گیا ہو (وہ نہ کھاؤ)۔

بَابُ الذَّبْحِ بِالسِّنِّ (دانت کے ساتھ ذبح کرنا)

4327- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا نَلْقَى الْعَدُوَّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلُوا مَا لَمْ يَكُنْ سِنًّا أَوْ ظُفُرًا وَسَأُحَدِّثُكُمْ عَنْ ذَلِكَ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ

حضرت سعید بن مسروق حضرت عبایہ بن رفاعہ سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کل دشمنوں سے ملاقات کریں گے جب کہ ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو چیز خون بہادے اور اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے تو اسے کھاؤ۔ جب تک وہ چیز جس کے ساتھ ذبح کیا گیا وہ دانت اور ناخن نہ ہو۔ عنقریب میں تمہیں اس بارے میں آگاہ کروں گا۔ جہاں تک دانت کا تعلق ہے تو وہ ہڈی ہے۔ جہاں تک ناخن کا تعلق ہے تو یہ حبشیوں کی چھری ہے۔

الْأَمْرُ بِإِحْدَادِ الشَّفْرَةِ (چھری تیز کرنے کا حکم)

4328- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ اثْنَتَانِ حَفِظْتُهُمَا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت ابوقلابہ حضرت ابواشعث سے وہ حضرت شداد بن اوس سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: میں نے دو چیزیں رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہیں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر احسان کو فرض قرار دیا ہے۔ جب تم کسی چیز کو قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ وہ اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

بَابُ الرُّخْصَةِ فِي نَحْرِ مَا يُذْبَحُ وَذَبْحِ مَا يُنْحَرُ

جس چیز کو ذبح کیا جاتا ہو اسے نحر کرنے اور جسے نحر کیا جاتا ہو اسے ذبح کرنے میں رخصت

4329- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ أَحْمَدَ الْعَسْقَلَانِيُّ عَسْقَلَانُ بَلْخٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ فَاطِمَةَ بِنْتِ الْمُنْذِرِ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ

حضرت سفیان حضرت ہشام بن عروہ سے وہ حضرت فاطمہ بنت منذر سے وہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ علیہ ﷺ کے زمانہ میں گھوڑے کو نحر کیا اور اسے کھایا۔

فائدہ: منہ کی جانب سے رگوں کو کاٹنا، یہ ذبح کہلاتا ہے اور سینے کی جانب سے رگوں کو کاٹنا، یہ نحر کہلاتا ہے۔

بَاب ذَكَاةِ الَّتِي قَدْ نَيَّبَ فِيهَا السَّبُعُ

اس جانور کو ذبح کرنا جس میں درندے نے اپنے دانت گاڑ دیے ہوں

4330- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ حَاضِرَ بْنَ الْمُهَاجِرِ الْبَاهِلِيَّ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ ذِئْبًا نَيَّبَ فِي شَاةٍ فَذَبَحُوهَا بِمَرْوَةٍ فَرَخَّصَ النَّبِيُّ ﷺ فِي أَكْلِهَا

حضرت حاضر بن مہاجر باہلی حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک بھیڑیے نے اپنے دانت ایک بکری میں گاڑ دیے۔ صحابہ نے اس بکری کو سفید پتھر سے ذبح کر دیا۔ نبی کریم علیہ ﷺ نے اس کے کھانے میں رخصت دی۔

ذِكْرُ الْمُتَرَدِّيَةِ فِي الْبِئْرِ الَّتِي لَا يُوصَلُ إِلَى حَلْقِهَا

وہ جانور جو کنوئیں میں گر پڑے اور اس کے حلق تک نہ پہنچا جا سکے

4331- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الْعُشَرَاءِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَا تَكُونُ الذَّكَاةُ إِلَّا فِي الْحَلْقِ وَاللَّبَّةِ قَالَ لَوْ طَعَنْتَ فِي فَخِذِهَا لَأَجْزَأَكَ

حضرت عبدالرحمن حضرت حماد بن سلمہ سے وہ حضرت ابوعشراء سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی یارسول اللہ! کیا ذبح حلق اور گدی کے سوا میں نہیں ہوتا۔ فرمایا: اگر تو اس کی ران میں نیزہ مارے تو وہ تیرے لئے کافی ہوگا۔

ذِكْرُ الْمُنْفَلِتَةِ الَّتِي لَا يُقْدَرُ عَلَى أَخْذِهَا (ہاتھ سے نکل جانے والی چیز جس کو پکڑا نہ جا سکے)

4332- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رَافِعٍ عَنْ رَافِعٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَ مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ مَا خَلَا السِّنَّ وَالظُّفُرَ قَالَ فَأَصَابَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ نَهْبًا فَنَدَّ بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ إِنَّ لِهَذِهِ النَّعَمِ أَوْ قَالَ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَمَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

حضرت شعبہ حضرت سعید بن مسروق سے وہ حضرت عبایہ بن رافع سے وہ حضرت رافع رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کل دشمن سے ملیں گے جب کہ ہمارے پاس چھریاں نہیں ہیں۔ فرمایا: جو چیز

خون بہادے اور اللہ تعالیٰ کا نام اس پر ذکر کر دیا جائے تو اسے کھاؤ بجز اس کے جس کا دانت اور ناخن سے خون بہایا گیا ہو۔ کہا: رسول اللہ ﷺ کو مال غنیمت ملا تو ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ایک آدمی نے اسے تیر مارا جس نے اسے روک دیا۔ فرمایا: ان چوپاؤں میں سے یا ان اونٹوں میں بدکنے والے ہیں جس طرح وحشی جانور انسان سے دور بھاگنے والے ہوتے ہیں۔ ان میں سے جو تم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کرو۔

4333- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَبَايَةَ بْنِ رِفَاعَةَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا لَاقُو الْعَدُوِّ غَدًا وَلَيْسَتْ(1) مَعَنَا مُدًى قَالَ مَا أَنْهَرَ الدَّمَ وَذُكِرَ اسْمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَكُلْ لَيْسَ السِّنَّ وَالظُّفُرَ وَسَأُحَدِّثُكُمْ أَمَّا السِّنُّ فَعَظْمٌ وَأَمَّا الظُّفُرُ فَمُدَى الْحَبَشَةِ وَأَصَبْنَا نَهْبَةَ إِبِلٍ أَوْ غَنَمٍ فَنَدَّ مِنْهَا بَعِيرٌ فَرَمَاهُ رَجُلٌ بِسَهْمٍ فَحَبَسَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ لِهَذِهِ الْإِبِلِ أَوَابِدَ كَأَوَابِدِ الْوَحْشِ فَإِذَا غَلَبَكُمْ مِنْهَا شَيْءٌ فَافْعَلُوا بِهِ هَكَذَا

حضرت سفیان اپنے والد سے وہ حضرت عبایہ بن رفاعہ سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ہم کل دشمن سے ملنے والے ہیں جب کہ ہمارے پاس چھریاں نہیں۔ فرمایا: جو چیز خون بہادے اور اس جانور پر اللہ کا نام لیا گیا ہو تو اسے کھاؤ سوائے اس کے جس کا خون دانت اور ناخن سے بہایا گیا۔ عنقریب میں تمہارے سامنے بیان کروں گا۔ جہاں تک دانت کا تعلق ہے یہ حبشیوں کی چھری ہے۔ ہم نے اونٹوں یا بھیڑ بکریوں میں سے غنیمت پائی۔ اس سے ایک اونٹ بھاگ گیا۔ ایک آدمی نے اسے تیر مارا جس نے اسے روک دیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ان اونٹوں میں سے بھی بدکنے والے ہوتے ہیں جس طرح وحشی جانوروں میں سے بدکنے والے ہوتے ہیں۔ جب ان میں کوئی چیز تم پر غالب آجائے تو اس کے ساتھ اسی طرح کیا کرو۔

4334- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ إِذَا ذَبَحَ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت ابوقلابہ حضرت ابواسماء رحبی سے وہ حضرت ابواشعث سے وہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کو لازم کیا ہے۔ جب تم کسی چیز کو قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو۔ جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے جب کوئی کسی جانور کو ذبح کرے تو اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

1۔ ایک نسخہ میں لَیْسَ ہے۔

بَاب حُسْنِ الذَّبْحِ (اچھی طرح ذبح کرنا)

4335- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ[1] بْنُ حُرَيْثٍ أَبُو عَمَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت خالد حذاء حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت ابواشعث صنعانی سے وہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر شے پر احسان کو لازم کر دیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو اپنی چھری تیز کرنی چاہیے اور اپنے ذبح کو آرام پہنچانا چاہیے۔

4336- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ سَمِعْتُ[2] مِنَ النَّبِيِّ ﷺ اثْنَتَيْنِ فَقَالَ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذَّبْحَ وَلْيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ ثُمَّ لِيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت ایوب حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت ابواشعث سے وہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے دو باتیں سنیں۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کو لازم کیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو اپنی چھری تیز کرنی چاہیے پھر اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچانا چاہیے۔

4337- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ قَالَ ثِنْتَانِ حَفِظْتُهُمَا مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ كَتَبَ الْإِحْسَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ فَإِذَا قَتَلْتُمْ فَأَحْسِنُوا الْقِتْلَةَ وَإِذَا ذَبَحْتُمْ فَأَحْسِنُوا الذِّبْحَةَ لِيُحِدَّ أَحَدُكُمْ شَفْرَتَهُ وَلْيُرِحْ ذَبِيحَتَهُ

حضرت عبداللہ بن محمد بن عبدالرحمن حضرت غندر سے وہ حضرت شعبہ سے وہ حضرت خالد سے وہ حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت ابواشعث سے وہ حضرت شداد بن اوس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دو باتیں میں نے رسول اللہ ﷺ سے یاد کی ہیں: اللہ تعالیٰ نے ہر چیز پر احسان کو لازم کیا ہے۔ جب تم قتل کرو تو اچھی طرح قتل کرو اور جب تم ذبح کرو تو اچھی طرح ذبح کرو۔ تم میں سے ہر ایک کو چاہیے کہ اپنی چھری کو تیز کرے اور اپنے ذبیحہ کو آرام پہنچائے۔

وَضْعُ الرِّجْلِ عَلَى صَفْحَةِ الضَّحِيَّةِ (قربانی کے پہلو پر پاؤں رکھنا)

4338- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ أَخْبَرَنِي قَتَادَةُ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا قَالَ ضَحَّى

1۔ ایک نسخہ میں الحَسَنُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں سَمِعْتُ کے بجائے حَفِظْتُ ہے۔

رَسُولُ اللهِ ﷺ بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ[1] يُكَبِّرُ وَيُسَمِّي وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ قُلْتُ أَنْتَ سَمِعْتَهُ مِنْهُ قَالَ نَعَمْ

حضرت خالد حضرت شعبہ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چتکبرے سینگوں والے مینڈھے قربانی دیے۔ آپ تکبیر کہتے اور بسم اللہ شریف پڑھتے۔ میں نے آپ کو اپنے ہاتھوں سے ذبح کرتے ہوئے دیکھا جب کہ آپ اپنا قدم ان کے پہلوؤں پر رکھے ہوئے تھے۔ میں نے پوچھا: کیا تم نے خود آپ سے سنا؟ جواب دیا: ہاں۔

تَسْمِيَةُ اللهِ عَزَّوَجَلَّ عَلَى الضَّحِيَّةِ (قربانی پر اللہ تعالیٰ کا نام لینا)

4339- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَاصِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسُ بْنُ مَالِكٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُضَحِّي بِكَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ وَكَانَ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ وَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا رِجْلَهُ عَلَى صِفَاحِهِمَا

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دو چتکبرے سینگوں والے مینڈھے قربانی دیتے۔ آپ بسم اللہ پڑھتے اور تکبیر کہتے۔ میں نے آپ ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنے ہاتھوں سے انہیں ذبح کر رہے تھے جب کہ اپنا پاؤں ان کے پہلوؤں پر رکھے ہوئے تھے۔

التَّكْبِيرُ عَلَيْهَا (قربانی پر تکبیر کہنا)

4340- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ الْمِقْدَامِ عَنِ الْحَسَنِ يَعْنِي ابْنَ صَالِحٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُهُ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ يَذْبَحُهُمَا بِيَدِهِ وَاضِعًا عَلَى صِفَاحِهِمَا قَدَمَهُ يُسَمِّي وَيُكَبِّرُ كَبْشَيْنِ أَمْلَحَيْنِ أَقْرَنَيْنِ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا۔ آپ اپنے ہاتھ سے ان دونوں کو ذبح کر رہے تھے۔ آپ اپنا قدم ان دونوں کے پہلوؤں پر رکھے ہوئے تھے۔ آپ بسم اللہ شریف پڑھتے اور تکبیر کہتے۔ وہ دو مینڈھے چتکبرے اور سینگوں والے تھے۔

ذَبْحُ الرَّجُلِ أُضْحِيَّتَهُ بِيَدِهِ (آدمی کا اپنی قربانی اپنے ہاتھ سے ذبح کرنا)

4341- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ حَدَّثَهُمْ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ ضَحَّى بِكَبْشَيْنِ أَقْرَنَيْنِ أَمْلَحَيْنِ يَطَؤُ عَلَى صِفَاحِهِمَا وَيَذْبَحُهُمَا وَيُسَمِّي وَيُكَبِّرُ

1- ایک نسخہ میں یہاں و ہے۔

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی کریم ﷺ نے دو مینڈھے جو سینگوں والے اور چتکبرے تھے، قربانی دیے۔ آپ ان کے پہلوؤں پر پاؤں رکھتے، ان دونوں کو ذبح کرتے، بسم اللہ شریف پڑھتے اور تکبیر کہتے۔

ذَبْحُ الرَّجُلِ غَيْرَ أُضْحِيَّتِهِ (آدمی کا دوسرے کی قربانی کو ذبح کرنا)

4342- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَحَرَ بَعْضَ بُدْنِهِ بِيَدِهِ وَنَحَرَ بَعْضَهَا غَيْرُهُ

امام مالک حضرت جعفر بن محمد سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے بعض اونٹوں کو خود نحر کیا اور بعض کو دوسروں نے نحر کیا۔

نَحْرُ مَا يُذْبَحُ (جس جانور کو ذبح کیا جاتا ہے اس کو نحر کرنا)

4343- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَائَ قَالَتْ نَحَرْنَا فَرَسًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَكَلْنَاهُ وَقَالَ قُتَيْبَةُ فِي حَدِيثِهِ فَأَكَلْنَا لَحْمَهُ خَالَفَهُ عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ

حضرت سفیان حضرت ہشام بن عروہ سے وہ حضرت فاطمہ سے وہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں ایک گھوڑے کو نحر کیا اور اسے کھایا۔ قتیبہ نے اپنی حدیث میں کہا: ہم نے اس کا گوشت کھایا۔ عبدہ بن سلیمان نے ان کی مخالفت کی۔

4344- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ قَالَتْ ذَبَحْنَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَسًا وَنَحْنُ بِالْمَدِينَةِ فَأَكَلْنَاهُ

حضرت عبدہ حضرت ہشام بن عروہ سے وہ حضرت فاطمہ سے وہ حضرت اسماء رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ ہم نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں گھوڑا ذبح کیا جب کہ ہم مدینہ طیبہ میں تھے۔ تو ہم نے اس کو کھایا۔

مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللهِ عَزَّوَجَلَّ (جس نے غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کیا)

4345- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنِ ابْنِ حَيَّانَ يَعْنِي مَنْصُورًا عَنْ عَامِرِ بْنِ وَاثِلَةَ قَالَ سَأَلَ رَجُلٌ عَلِيًّا هَلْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُسِرُّ إِلَيْكَ بِشَيْئٍ[1] دُونَ النَّاسِ فَغَضِبَ عَلِيٌّ حَتَّى احْمَرَّ وَجْهُهُ وَقَالَ مَا كَانَ يُسِرُّ إِلَيَّ شَيْئًا دُونَ النَّاسِ غَيْرَ أَنَّهُ حَدَّثَنِي بِأَرْبَعِ كَلِمَاتٍ وَأَنَا وَهُوَ فِي الْبَيْتِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ مَنْ

1۔ ایک نسخہ میں شیئا ہے۔

لَعَنَ وَالِدَهُ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ ذَبَحَ لِغَيْرِ اللّٰهِ وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ آوَى مُحْدِثًا وَلَعَنَ اللّٰهُ مَنْ غَيَّرَ مَنَارَ الْأَرْضِ

حضرت یحییٰ بن زکریا بن ابی زائدہ حضرت ابن حبان یعنی منصور سے وہ حضرت عامر بن واثلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ لوگوں کو چھوڑ کر آپ سے کسی چیز کے بارے میں راز داری کیا کرتے تھے؟ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ غصے ہو گئے یہاں تک کہ ان کا چہرہ سرخ ہو گیا۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ لوگوں کو چھوڑ کر مجھ سے کوئی سرگوشی نہیں کیا کرتے تھے سوائے اس کے کہ آپ نے مجھ سے چار باتیں کیں جب کہ میں اور آپ گھر میں تھے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو جو اپنے والد پر لعنت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو جو غیر اللہ کے لئے جانور ذبح کرتا ہے، اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو جو فتنہ وفساد کرنے والے کی حمایت کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو جو زمین کے نشانات کو مٹاتا ہے۔

النَّهْيُ عَنِ الْأَكْلِ مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنْ إِمْسَاكِهِ(1)

قربانی کا گوشت تین دن کے بعد کھانے اور اسے اپنے پاس روکنے سے نہی

4346- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى أَنْ تُؤْكَلَ(2) لُحُومُ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت سالم سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا ہے۔

4347- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ غُنْدَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي عُبَيْدٍ مَوْلَى ابْنِ عَوْفٍ قَالَ شَهِدْتُ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللّٰهُ وَجْهَهُ فِي يَوْمِ عِيدٍ بَدَأَ بِالصَّلَاةِ قَبْلَ الْخُطْبَةِ ثُمَّ صَلَّى بِلَا أَذَانٍ وَلَا إِقَامَةٍ ثُمَّ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَنْهَى أَنْ يُمْسِكَ أَحَدٌ مِنْ نُسُكِهِ شَيْئًا فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابو عبید سے جو ابن عوف کے غلام تھے، روایت نقل کرتے ہیں کہ میں عید کے دن حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کے پاس موجود تھا۔ آپ نے خطبہ سے پہلے نماز عید پڑھی۔ اذان اور اقامت کے بغیر نماز پڑھی۔ پھر کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو اس بات سے منع کرتے ہوئے سنا کہ کوئی آدمی اپنی قربانی کا گوشت تین دن سے زیادہ روکے۔

4348- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ أَبَا عُبَيْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَدْ نَهَاكُمْ أَنْ تَأْكُلُوا لُحُومَ نُسُكِكُمْ فَوْقَ ثَلَاثٍ

حضرت صالح حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابو عبیدہ سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت

1- ایک نسخہ میں إِمْسَاكِهَا ہے۔ 2- ایک نسخہ میں أَنْ يُؤْكَلَ ہے۔

نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے تمہیں منع کیا کہ تم تین دن سے زیادہ اپنی قربانیوں کے گوشت کھاؤ۔

الْإِذْنُ فِي ذَلِكَ (اس کی اجازت)

4349- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الضَّحَايَا بَعْدَ ثَلَاثٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا

حضرت ابن قاسم نے امام مالک سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے تین دن کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع کیا۔ پھر فرمایا: کھاؤ، زادراہ بناؤ اور ذخیرہ کرو۔

4350- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ زُغْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ خَبَّابٍ هُوَ عَبْدُ اللهِ بْنُ خَبَّابٍ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَدِمَ مِنْ سَفَرٍ فَقَدَّمَ إِلَيْهِ أَهْلُهُ لَحْمًا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَقَالَ مَا أَنَا بِآكِلِهِ حَتَّى أَسْأَلَ فَانْطَلَقَ إِلَى أَخِيهِ لِأُمِّهِ قَتَادَةَ بْنِ النُّعْمَانِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَسَأَلَهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ بَعْدَكَ أَمْرٌ نَقْضًا لِمَا كَانُوا نُهُوا عَنْهُ مِنْ أَكْلِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ

حضرت قاسم بن محمد نے حضرت ابن خباب سے جو عبداللہ بن خباب ہیں، روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سفر سے واپس آئے۔ ان کے گھر والوں نے قربانی کا گوشت ان کی خدمت میں پیش کیا۔ فرمایا: میں اس وقت تک نہیں کھاؤں گا یہاں تک کہ میں سوال کرلوں۔ وہ اپنی ماں کی جانب سے بھائی حضرت قتادہ بن نعمان رضی اللہ عنہ کے پاس گئے جو بدری صحابی تھے، اس بارے میں ان سے سوال کیا۔ انہوں نے فرمایا: تمہارے بعد ایک نیا حکم نافذ ہوا ہے جو اس کے خلاف ہے جس میں تین دن کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع کیا گیا تھا۔

4351- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سَعْدِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَتْنِي زَيْنَبُ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَقَدِمَ قَتَادَةُ بْنُ النُّعْمَانِ وَكَانَ أَخَا أَبِي سَعِيدٍ لِأُمِّهِ وَكَانَ بَدْرِيًّا فَقَدَّمُوا إِلَيْهِ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدْ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ إِنَّهُ قَدْ حَدَثَ فِيهِ أَمْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَانَا أَنْ نَأْكُلَهُ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ رَخَّصَ لَنَا أَنْ نَأْكُلَهُ وَنَدَّخِرَهُ

حضرت یحییٰ حضرت سعید بن اسحاق سے وہ حضرت زینب سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے قربانیوں کا گوشت تین دن سے زیادہ رکھنے سے منع کیا۔ حضرت قتادہ بن نعمان آئے جو حضرت ابوسعید کے ماں کی جانب سے بھائی تھے۔ وہ خود بدری صحابی تھے۔ گھر والوں نے ان کی خدمت میں گوشت پیش کیا۔ پوچھا: کیا رسول اللہ علیہ السلام نے اس سے منع نہیں کیا تھا؟ حضرت ابوسعید نے کہا: اس میں ایک نیا حکم نافذ ہوا ہے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں منع کیا تھا کہ ہم تین دن سے زیادہ اسے کھائیں۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں رخصت دی کہ ہم اسے کھائیں اور اسے ذخیرہ کریں۔

4352- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ وَهُوَ النُّفَيْلِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا وَأَمْسِكُوا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا وَلَمْ يَذْكُرْ مُحَمَّدٌ وَأَمْسِكُوا

حضرت زبید بن حارث حضرت محارب بن دثار سے وہ حضرت ابن بریدہ سے وہ اپنے باپ حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا: قبروں کی زیارت سے، اب ان کی زیارت کیا کرو۔ ان کی زیارت تم میں بھلائی کا اضافہ کردے گی۔ میں تمہیں تین دن کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا۔ اس سے کھاؤ اور جتنا چاہو اسے روکے رکھو۔ میں تمہیں (مخصوص) برتنوں میں مشروب پینے سے منع کیا کرتا تھا۔ جس برتن میں چاہو پیو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔ محمد راوی نے وامسکوا کا لفظ ذکر نہیں کیا۔

4353- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ وَعَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ وَعَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَكُلُوا مِنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ مَا بَدَا لَكُمْ وَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت ابو اسحاق حضرت زبیر بن عدی سے وہ حضرت ابن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تین دن کے بعد تمہیں قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا اور نبیذ سے منع کیا کرتا تھا مگر مشکیزہ میں اور قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا۔ جتنا عرصہ مناسب سمجھو قربانیوں کے گوشت کھاؤ، زاد راہ بناؤ اور ذخیرہ کرو اور جو آدمی قبروں کی زیارت کا ارادہ کرے (تو وہ کرے) کیونکہ یہ عمل آخرت کی یاد دلاتا ہے اور مشروب پیو اور نشہ آور چیز سے بچو۔

الِادِّخَارُ مِنَ الْأَضَاحِيِّ (قربانی کا گوشت ذخیرہ کرنا)

4354- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ دَفَّتْ دَافَّةٌ مِنْ أَهْلِ الْبَادِيَةِ حَضْرَةَ الْأَضْحَى فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُوا وَادَّخِرُوا ثَلَاثًا فَلَمَّا كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ النَّاسَ كَانُوا يَنْتَفِعُونَ مِنْ أَضَاحِيِّهِمْ يَجْمُلُونَ مِنْهَا الْوَدَكَ وَيَتَّخِذُونَ مِنْهَا الْأَسْقِيَةَ قَالَ وَمَا ذَاكَ قَالَ الَّذِي نَهَيْتَ مِنْ إِمْسَاكِ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَ إِنَّمَا نَهَيْتُ لِلدَّافَّةِ الَّتِي دَفَّتْ كُلُوا وَادَّخِرُوا وَتَصَدَّقُوا

حضرت یحییٰ امام مالک سے وہ حضرت عبداللہ بن ابی بکر سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا

سے روایت نقل کرتی ہیں: بادیہ نشین لوگوں کی ایک جماعت عید قربان کے موقع پر آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کھاؤ اور تین دن کے لئے ذخیرہ کرو۔ اس کے بعد لوگوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! لوگ اپنی قربانیوں سے فائدہ اٹھایا کرتے تھے، ان سے چربی پگھلاتے اور ان سے مشکیزے بناتے۔ پوچھا: سوال کی وجہ کیا ہے؟ عرض کی: آپ نے قربانیوں کا گوشت اپنے پاس رکھنے سے منع کیا ہے۔ فرمایا: میں نے ان لوگوں کے لیے منع کیا تھا جو باہر سے آتے تھے۔ کھاؤ، ذخیرہ کرو اور صدقہ کرو۔

4355- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَائِشَةَ فَقُلْتُ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ قَالَتْ[1] نَعَمْ أَصَابَ النَّاسَ شِدَّةٌ فَأَحَبَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُطْعِمَ الْغَنِيُّ الْفَقِيرَ ثُمَّ قَالَ لَقَدْ رَأَيْتُ آلَ مُحَمَّدٍ ﷺ يَأْكُلُونَ الْكُرَاعَ بَعْدَ خَمْسَ عَشْرَةَ قُلْتُ مِمَّ ذَاكَ فَضَحِكَتْ فَقَالَتْ مَا شَبِعَ آلُ مُحَمَّدٍ ﷺ مِنْ خُبْزٍ مَأْدُومٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ حَتَّى لَحِقَ بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت سفیان حضرت عبدالرحمن بن عباس سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: کیا رسول اللہ ﷺ تین دن کے بعد قربانیوں کا گوشت کھانے سے منع کیا کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں، لوگوں کو تنگ دستی نے آلیا تھا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے یہ پسند کیا کہ غنی فقیر کو کھانا کھلائے۔ پھر فرمایا: میں نے حضرت محمد ﷺ کے خاندان والوں کو دیکھا کہ وہ پندرہ دنوں کے بعد کھر کھا رہے ہوتے۔ میں نے پوچھا: وہ کس وجہ سے؟ تو آپ ہنس پڑیں۔ فرمایا: حضرت محمد ﷺ کا خاندان لگاتار تین دن سالن روٹی سے سیراب نہیں ہوا یہاں تک کہ آپ اللہ تعالیٰ سے جا ملے۔

4356- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَابِسٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ قَالَتْ كُنَّا نَخْبَأُ الْكُرَاعَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ شَهْرًا ثُمَّ يَأْكُلُهُ

حضرت یزید جو ابن زیاد بن ابی جعد ہیں، حضرت عبدالرحمن بن عابس سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے قربانیوں کے گوشت کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: ہم رسول اللہ ﷺ کے لئے ایک ماہ تک پائے کو چھپا کر رکھتے پھر آپ اسے کھاتے۔

4357- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ إِمْسَاكِ الْأُضْحِيَةِ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ ثُمَّ قَالَ كُلُوا وَأَطْعِمُوا

حضرت عبداللہ حضرت ابن عون سے وہ حضرت ابن سیرین سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تین دن سے زیادہ قربانیوں کا گوشت رکھنے سے منع کیا۔ پھر فرمایا: کھاؤ اور دوسرے

1- ایک نسخہ میں قالت ہے۔

لوگوں کو کھلاؤ۔

فائدہ: قربانی کے گوشت کے بارے میں مناسب تو یہی ہے کہ اسے تین حصوں میں تقسیم کیا جائے۔ ایک حصہ گھر والوں کے لئے، ایک حصہ قریبی رشتہ داروں کے لئے اور ایک حصہ فقراء کے لئے۔ تاہم ایسا کرنا مستحب ہے۔ قربانی میں اصل فریضہ اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر جانور ذبح کرنا ہے۔ تین دن سے زائد ذخیرہ کرنے کے بارے میں نہی کے متعلق دو تاویلیں ہیں (۱) جو قربانی کرے اسے منع کیا گیا ہے (۲) جو باہر کے لوگ قربانی کا گوشت لینے کے لئے آئیں انہیں اس سے منع کیا گیا ہے کیونکہ تین دن تو اللہ کی ضیافت کے ہیں۔ اس سے زیادہ کی حرص نہیں کرنی چاہیے۔

بَاب ذَبَائِحِ الْيَهُودِ (یہودیوں کے ذبیحے)

4358- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُغِيرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُغَفَّلٍ قَالَ دُلِّيَ جِرَابٌ مِنْ شَحْمٍ يَوْمَ خَيْبَرَ فَالْتَزَمْتُهُ قُلْتُ لَا أُعْطِي أَحَدًا مِنْهُ شَيْئًا فَالْتَفَتُّ فَإِذَا رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَبَسَّمُ

حضرت سلیمان بن مغیرہ حضرت حمید بن ہلال سے وہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ خیبر کے دن چربی کی ایک بوری ہاتھ لگی۔ میں نے اسے اپنی گرفت میں لے لیا۔ میں نے کہا: اس میں سے میں کسی کو کوئی چیز نہیں دوں گا۔ میں مڑا تو رسول اللہ علیہ السلام تبسم فرما رہے تھے۔

ذَبِيحَةُ مَنْ لَمْ يُعْرَفْ (اس آدمی کا ذبیحہ جس کے بارے میں علم نہ ہو)

4359- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ نَاسًا مِنَ الْأَعْرَابِ كَانُوا يَأْتُونَا بِلَحْمٍ وَلَا نَدْرِي أَذَكَرُوا اسْمَ اللهِ عَلَيْهِ أَمْ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اذْكُرُوا اسْمَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِ وَكُلُوا

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بدوؤں میں سے کچھ لوگ ہمارے پاس گوشت لائے۔ ہم نہیں جانتے تھے کیا انہوں نے اللہ تعالیٰ کا نام لیا یا نہیں؟ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس پر اللہ تعالیٰ کا نام لو اور کھاؤ۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ
اللہ تعالیٰ کے فرمان وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ کا معنی

4360- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي هَارُونُ بْنُ أَبِي وَكِيعٍ وَهُوَ هَارُونُ بْنُ عَنْتَرَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ فِي قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ قَالَ خَاصَمَهُمُ الْمُشْرِكُونَ فَقَالُوا مَا ذَبَحَ اللهُ فَلَا تَأْكُلُوهُ وَمَا ذَبَحْتُمْ أَنْتُمْ أَكَلْتُمُوهُ

حضرت سفیان حضرت ہارون بن ابی وکیع سے جو ہارون بن عنترہ ہیں وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما وَلَا تَأْكُلُوا مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللهِ عَلَيْهِ کا معنی نقل کرتے ہیں کہ مشرکوں نے صحابہ کرام سے جھگڑا کیا۔ انہوں نے کہا اللہ تعالیٰ جسے ذبح کرتا ہے، تم اسے نہیں کھاتے اور جسے تم خود ذبح کرتے ہو اسے کھاتے ہو۔

فائدہ: شرعی حکم یہ ہے کہ حلال جانوروں میں سے جس کو ذبح کرتے وقت اللہ تعالیٰ کا نام لیا جائے وہ مسلمان کھا سکتا ہے۔ حلال جانور مرجائے تو اس کو کھانا ممنوع ہے۔

النَّهْيُ عَنِ الْمُجَثَّمَةِ (مجثمہ (جس جانور کو باندھ کر ہدف بنایا جائے) سے نہی)

4361- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ عَنْ بَحِيرٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَحِلُّ الْمُجَثَّمَةُ

حضرت بحیر حضرت خالد سے وہ حضرت جبیر بن نفیر سے وہ حضرت ابوثعلبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجثمہ حلال نہیں۔

4362- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ دَخَلْتُ مَعَ أَنَسٍ عَلَى الْحَكَمِ يَعْنِي ابْنَ أَيُّوبَ فَإِذَا أُنَاسٌ يَرْمُونَ دَجَاجَةً فِي دَارِ الْأَمِيرِ فَقَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تُصْبَرَ الْبَهَائِمُ

حضرت شعبہ نے حضرت ہشام بن زید سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت انس رضی اللہ عنہ کے ساتھ حکم یعنی ابن ایوب کے پاس داخل ہوا کیا دیکھتے ہیں کہ کچھ لوگ امیر کے گھر میں مرغی پر تیر برسا رہے ہیں تو حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا کہ جانور کو روکا جائے تا کہ ان پر تیر برسائے جائیں یہاں تک کہ وہ مرجائے۔

4363- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ الْمَكِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ الْهَادِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ مَرَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى أُنَاسٍ وَهُمْ يَرْمُونَ كَبْشًا بِالنَّبْلِ فَكَرِهَ ذَلِكَ وَقَالَ لَا تَمْثُلُوا بِالْبَهَائِمِ

حضرت معاویہ بن عبداللہ بن جعفر نے حضرت عبداللہ بن جعفر سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ چند لوگوں کے پاس سے گزرے جب کہ وہ ایک مینڈھے پر تیر برسا رہے تھے۔ تو آپ نے اسے ناپسند کیا۔ فرمایا: تم جانوروں کا مثلہ نہ کیا کرو۔

4364- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ اتَّخَذَ شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

حضرت ہشیم حضرت ابوبشر سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی پر لعنت کی ہے جو کسی ایسی چیز کو ہدف بنائے جس میں روح موجود ہو۔

4365- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْمِنْهَالُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَعَنَ اللهُ مَنْ مَثَّلَ بِالْحَيَوَانِ

حضرت شعبہ حضرت منہال بن عمرو سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ کی اس پر لعنت ہو جس نے حیوان کا مثلہ کیا۔

4366- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

حضرت شعبہ حضرت عدی بن ثابت سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایسی چیز کو ہدف نہ بناؤ جس میں روح موجود ہو۔

4367- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ الْكُوفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ[1] رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَتَّخِذُوا شَيْئًا فِيهِ الرُّوحُ غَرَضًا

حضرت علاء بن صالح حضرت عدی بن ثابت سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم ایسی چیز کو ہدف نہ بناؤ جس میں روح ہو۔

مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا بِغَيْرِ حَقِّهَا (جس نے ناحق چڑیا کو قتل کیا)

4368- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا فَمَا فَوْقَهَا بِغَيْرِ حَقِّهَا سَأَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا يَوْمَ الْقِيَامَةِ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ فَمَا حَقُّهَا قَالَ حَقُّهَا أَنْ تَذْبَحَهَا فَتَأْكُلَهَا[2] وَلَا تَقْطَعْ رَأْسَهَا فَيُرْمَى بِهَا

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت صہیب سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ اسے مرفوع نقل کرتے ہیں کہ جس نے چڑیا یا اس سے حقیر چیز ناحق قتل کی قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس سے پوچھے گا۔ عرض کی گئی: یارسول اللہ! اس کا کیا حق ہے؟ فرمایا: اس کا حق یہ ہے کہ تو اسے ذبح کرے اور اسے کھائے اور تو اس کا سر نہ کاٹے کہ اسے پھینکا جائے۔

4369- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ الْمِصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ عَبْدُ الْوَاحِدِ بْنُ وَاصِلٍ عَنْ خَلَفٍ يَعْنِي ابْنَ مِهْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَامِرٌ الْأَحْوَلُ عَنْ صَالِحِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ قَالَ سَمِعْتُ الشَّرِيدَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ قَتَلَ عُصْفُورًا عَبَثًا عَجَّ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ إِنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي عَبَثًا وَلَمْ يَقْتُلْنِي لِمَنْفَعَةٍ

حضرت عامر احول حضرت صالح بن دینار سے وہ حضرت عمرو بن شرید سے وہ حضرت شرید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے بے مقصد چڑیا کو قتل کیا قیامت کے روز وہ اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں بلند آواز سے التجا کرے گی: اے میرے رب! فلاں آدمی نے مجھے بے مقصد قتل کیا ہے اور مجھے کسی فائدے کی خاطر قتل نہیں کیا۔

فائدہ: محض جان لینا جس کے کھانے کا ارادہ نہ ہو۔ اگر حلال جانور ہو اس کے کھانے کا ارادہ ہو تو پھر جائز ہوگا۔

1۔ ایک نسخہ میں انّ کے بجائے نَھٰی ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں اَنْ یَذْبَحَھَا فَیَاْکُلَھَا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ أَكْلِ لُحُومِ الْجَلَّالَةِ(1)

جلالہ (جو جانور پاخانہ کھاتا ہو) کا گوشت کھانے سے نہی

4370- أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي سُهَيْلُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبُ بْنُ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِيهِ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ مَرَّةً عَنْ أَبِيهِ وَقَالَ مَرَّةً عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى يَوْمَ خَيْبَرَ عَنْ لُحُومِ الْحُمُرِ الْأَهْلِيَّةِ وَعَنِ الْجَلَّالَةِ وَعَنْ رُكُوبِهَا وَعَنْ أَكْلِ لَحْمِهَا

حضرت ابن طاؤس حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے باپ حضرت محمد بن عبداللہ بن عمرو سے ایک دفعہ کہا اپنے باپ سے اور ایک دفعہ کہا اپنے دادا سے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے غزوہ خیبر کے موقع پر پالتو گدھوں کے گوشت کھانے سے، جلالہ سے، اس پر سوار ہونے سے اور اس کا گوشت کھانے سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنْ لَبَنِ الْجَلَّالَةِ (جلالہ کا دودھ پینے سے نہی)

4371- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْمُجَثَّمَةِ وَلَبَنِ الْجَلَّالَةِ وَالشُّرْبِ مِنْ فِي السِّقَاءِ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی جاندار چیز کو ہدف بنانے، جلالہ کا دودھ پینے اور مشکیزہ کو منہ لگا کر پانی پینے سے منع کیا۔

فائدہ: وہ حلال جانور جس کی خوراک صرف پاخانہ بن جائے یا عمومی طور پر وہ یہ کھائے تو اس کا گوشت، دودھ استعمال کرنا جائز نہیں۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ چند روز اسے باندھ کر رکھا جائے پھر اسے پاکیزہ خوراک دی جائے پھر اسے ذبح کر کے کھایا جائے۔

1۔ ایک نسخہ میں لحم الجلالۃ ہے۔

كِتَابُ الْبُيُوعِ (خرید و فروخت کا بیان)

بَابُ الْحَثِّ عَلَى الْكَسْبِ (کمانے پر برانگیختہ کرنا)

4372- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو قُدَامَةَ السَّرْخَسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّتِهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَ الرَّجُلِ مِنْ كَسْبِهِ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت سفیان سے وہ حضرت منصور سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت عمارہ بن عمیر سے وہ اپنی پھوپھی سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک انسان جس کو کھاتا ہے اس میں سب سے پاکیزہ اس کی اپنی کمائی ہے اور انسان کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

4373- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمَّةٍ لَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَوْلَادَكُمْ مِنْ أَطْيَبِ كَسْبِكُمْ فَكُلُوا مِنْ كَسْبِ أَوْلَادِكُمْ

حضرت ابراہیم حضرت عمارہ بن عمیر سے وہ اپنی پھوپھی سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک تمہاری اولاد بہترین کمائی ہے، تم اپنی اولاد کی کمائی کھاؤ۔

4374- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَوَلَدُهُ مِنْ كَسْبِهِ

حضرت اعمش حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: انسان جو کچھ کھاتا ہے اس میں سے پاکیزہ ترین اپنی کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اس کی کمائی ہے۔

4375- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ[1] بْنِ سَعِيدٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَطْيَبَ مَا أَكَلَ الرَّجُلُ مِنْ كَسْبِهِ وَإِنَّ وَلَدَهُ مِنْ كَسْبِهِ

حضرت اعمش حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بے شک جو چیز کھاتا ہے اس میں سے پاکیزہ ترین اس کی اپنی کمائی ہے اور اس کی اولاد بھی اپنی کمائی ہے۔

1- ایک نسخہ میں عمرو ہے۔

بَابُ اجْتِنَابِ الشُّبُهَاتِ فِي الْكَسْبِ (کمائی میں شبہات سے اجتناب)

4376- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ النُّعْمَانَ بْنَ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَوَاللهِ لَا أَسْمَعُ بَعْدَهُ أَحَدًا يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً قَالَ وَسَأَضْرِبُ لَكُمْ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْتَعُ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ إِنَّهُ مَنْ يَرْعَى حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ فِيهِ وَإِنَّ مَنْ يُخَالِطُ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ

حضرت خالد جو ابن حارث ہیں، وہ حضرت ابن عون سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ کی قسم! میں آپ کے بعد کسی کی بات نہیں سنوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حلال واضح ہے اور حرام واضح ہے اور ان دونوں کے درمیان متشابہات امور ہیں اور بعض اوقات فرمایا: ان کے درمیان مشتبہ امور ہیں۔ فرمایا: میں تمہارے لئے مثال بیان کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے محفوظ چراگاہ بنائی۔ بے شک اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ بے شک وہ آدمی جو محفوظ چراگاہ کے اردگرد چرتا ہے قریب ہے کہ وہ چراگاہ میں جا پڑے۔ بعض اوقات فرمایا: جو آدمی چراگاہ کے اردگرد چرتا ہے، قریب ہے کہ وہ اس میں چرے اور جو آدمی مشکوک کام کرتا رہتا ہے، قریب ہے کہ اس میں جری ہو جائے۔

4377- حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ مَا يُبَالِي الرَّجُلُ مِنْ أَيْنَ أَصَابَ الْمَالَ مِنْ حَلَالٍ أَوْ حَرَامٍ

حضرت سفیان حضرت محمد بن عبد الرحمن سے وہ حضرت مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں وہ کوئی پرواہ نہیں کرے گا کہ کہاں سے اس نے مال حاصل کیا، حلال یا حرام سے۔

4378- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي خَيْرَةَ عَنْ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ يَأْتِي عَلَى النَّاسِ زَمَانٌ يَأْكُلُونَ الرِّبَا فَمَنْ لَمْ يَأْكُلْهُ أَصَابَهُ مِنْ غُبَارِهِ

حضرت داؤد بن ابی ہند حضرت سعید بن ابی خیرہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا جس میں وہ سود کھائیں گے اور جو اسے نہیں کھائے گا اس تک اس کا غبار ضرور پہنچے گا۔

بَابُ التِّجَارَةِ (تجارت)

4379- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَمْرِو بْنِ تَغْلِبَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَشْرَاطِ السَّاعَةِ أَنْ يَفْشُوَ الْمَالُ وَيَكْثُرَ وَتَفْشُوَ التِّجَارَةُ وَيَظْهَرَ الْعِلْمُ وَيَبِيعَ الرَّجُلُ الْبَيْعَ فَيَقُولَ لَا حَتَّى أَسْتَأْمِرَ تَاجِرَ بَنِي فُلَانٍ وَيُلْتَمَسَ فِي الْحَيِّ الْعَظِيمِ الْكَاتِبُ فَلَا يُوجَدُ

حضرت وہب بن جریر اپنے باپ سے وہ حضرت یونس سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت عمرو بن تغلب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کی نشانیوں میں سے یہ ہے کہ مال عام اور کثیر ہو جائے گا، تجارت پھیل جائے گی، علم ناپید ہو جائے گا، ایک آدمی بیع کرے گا، وہ کہے گا نہیں یہاں تک کہ میں بنی فلاں کے تاجر سے مشورہ کر لوں، بڑے قبیلہ میں کاتب تلاش کیا جائے گا، وہ نہیں ملے گا۔

مَا يَجِبُ عَلَى التُّجَّارِ مِنَ التَّوْقِيَةِ فِي مُبَايَعَتِهِمْ[1]

تاجروں پر اپنی خرید و فروخت میں جس چیز کی تعیین ضروری ہے

4380- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حضرت قتادہ حضرت ابوخلیل سے وہ حضرت عبداللہ بن حارث سے وہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع اور مشتری کو اس وقت تک اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں۔ اگر ان دونوں نے سچی بات کہی اور دونوں نے معاملہ واضح کیا تو دونوں کی بیع میں برکت ہوگی۔ اگر ان دونوں نے جھوٹ بولا اور بات کو چھپایا تو دونوں کی بیع کی برکت مٹادی جائے گی۔

الْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ (جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان بیچنے والا)

4381- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَلِيِّ بْنِ مُدْرِكٍ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ بْنِ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ فَقَرَأَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو ذَرٍّ خَابُوا وَخَسِرُوا قَالَ الْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ وَالْمَنَّانُ عَطَاءَهُ

حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر حضرت خرشہ بن حر سے وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: تین افراد ایسے ہیں جن سے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز کلام نہیں فرمائے گا، ان کی طرف نہیں دیکھے گا اور

1- ایک نسخہ میں مبایعھم ہے۔

نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آیت کو پڑھا۔ حضرت ابوذر نے کہا: وہ لوگ خائب و خاسر ہو گئے۔ فرمایا: اپنے تہبند کو (تکبر کی وجہ سے) ڈھیلا چھوڑنے والا، جھوٹی قسم کے ساتھ اپنا سامان بیچنے والا اور اپنے عطیہ پر احسان جتلانے والا۔

4382- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي سُلَيْمَانُ الْأَعْمَشُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يَنْظُرُ اللهُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الَّذِي لَا يُعْطِي شَيْئًا إِلَّا مَنَّهُ وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْكَذِبِ

حضرت سلیمان اعمش حضرت سلیمان بن مسہر سے وہ حضرت خرشہ بن حر سے وہ حضرت ابوذر رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ تین قسم کے افراد ایسے ہیں کہ اللہ تعالیٰ قیامت کے روز ان کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا، انہیں پاکیزہ نہیں کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔ وہ شخص جو کوئی چیز عطا نہیں کرتا مگر اس پر وہ احسان جتلاتا ہے، وہ شخص جو (تکبر کی وجہ سے) اپنا تہبند ڈھیلا چھوڑے رکھتا ہے اور وہ شخص جو جھوٹ بول کر اپنا سامان فروخت کرتا ہے۔

4383- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي الْوَلِيدُ يَعْنِي ابْنَ كَثِيرٍ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ الْأَنْصَارِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِيَّاكُمْ وَكَثْرَةَ الْحَلِفِ فِي الْبَيْعِ فَإِنَّهُ يُنَفِّقُ ثُمَّ يَمْحَقُ.

حضرت معبد بن کعب بن مالک، حضرت ابوقتادہ انصاری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: خرید و فروخت میں زیادہ قسمیں کھانے سے بچو کیونکہ وہ بیع کو رواج دیتا ہے پھر اس کی برکت کو مٹا دیتا ہے۔

4384- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْحَلِفُ مُنَفِّقَةٌ لِلسِّلْعَةِ مُمْحِقَةٌ لِلْكَسْبِ

حضرت ابن شہاب حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قسم سامان تجارت کی رواج دینے والی اور کمائی میں برکت کو ختم کرنے والی ہے۔

الْحَلِفُ الْوَاجِبُ لِلْخَدِيعَةِ فِي الْبَيْعِ (بیع و شرا میں دھوکہ ثابت کرنے والی قسم)

4385- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا يَنْظُرُ إِلَيْهِمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ رَجُلٌ عَلَى فَضْلِ مَاءٍ بِالطَّرِيقِ يَمْنَعُ ابْنَ السَّبِيلِ مِنْهُ وَرَجُلٌ بَايَعَ إِمَامًا لِدُنْيَا إِنْ أَعْطَاهُ مَا يُرِيدُ وَفَى لَهُ وَإِنْ لَمْ يُعْطِهِ لَمْ يَفِ لَهُ وَرَجُلٌ سَاوَمَ رَجُلًا عَلَى سِلْعَةٍ بَعْدَ الْعَصْرِ فَحَلَفَ لَهُ بِاللهِ لَقَدْ أُعْطِيَ بِهَا كَذَا وَكَذَا فَصَدَّقَهُ الْآخَرُ

حضرت جریر حضرت اعمش سے وہ حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: تین قسم کے افراد ایسے ہیں اللہ تعالیٰ جن سے نہ کلام کرے گا، نہ قیامت کے روز ان کی طرف نظر

رحمت فرمائے گا اور نہ ہی انہیں پاک کرے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، ایسا آدمی جو راستہ میں زائد پانی رکھتا ہو اور مسافر کو اس سے روکتا ہو۔ ایسا آدمی جو دنیا کے حصول کے لئے کسی امام کے ہاتھ پر بیع کرتا ہے۔ اگر امام اسے وہ چیز دے دے جس کا وہ ارادہ کرے تو اسے پورا پورا حق دیتا ہے۔ اگر اسے نہ دے تو وہ اس کی پوری طرح اطاعت نہیں کرتا۔ ایک آدمی عصر کے بعد سامان پر بھاؤ لگاتا ہے۔ وہ اس کے لئے اللہ کے نام کی قسم اٹھاتا ہے کہ اسے یہ چیز اتنے اتنے میں دی گئی۔ تو دوسرا آدمی اس کی تصدیق کرتا ہے۔

الْأَمْرُ بِالصَّدَقَةِ لِمَنْ لَمْ يَعْتَقِدِ الْيَمِينَ بِقَلْبِهِ فِي حَالِ بَيْعِهِ

اس آدمی کے لئے صدقہ کا حکم جو بیع کے وقت دل سے قسم کا ارادہ نہ رکھتا ہو

4386- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي غَرَزَةَ قَالَ كُنَّا بِالْمَدِينَةِ نَبِيعُ الْأَوْسَاقَ وَنَبْتَاعُهَا وَنُسَمِّي أَنْفُسَنَا السَّمَاسِرَةَ وَيُسَمِّينَا النَّاسُ فَخَرَجَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَسَمَّانَا بِاسْمٍ هُوَ خَيْرٌ لَنَا مِنَ الَّذِي سَمَّيْنَا بِهِ أَنْفُسَنَا فَقَالَ يَا مَعْشَرَ التُّجَّارِ إِنَّهُ يَشْهَدُ بَيْعَكُمُ الْحَلِفُ وَاللَّغْوُ فَشُوبُوهُ بِالصَّدَقَةِ

حضرت منصور حضرت ابووائل سے وہ حضرت قیس بن ابی غرزہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم مدینہ طیبہ میں اجناس اوساق کے ساتھ بیچا کرتے اور خریدا کرتے تھے اور ہم اپنے آپ کو سماسرہ کہتے اور لوگ بھی ہمیں یہی نام دیتے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے اور آپ نے ہمیں ایسا نام دیا جو اس نام سے بہتر تھا جو ہم نے اپنا نام رکھا ہوا تھا۔ فرمایا اے تاجروں کی جماعت! بے شک تمہاری بیع میں قسم اور لغویات موجود رہتی ہے، تم اسے صدقہ کے ساتھ ملاؤ۔

وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا

جدائی سے پہلے بائع اور مشتری کے لئے خیار کا ثبوت

4387- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ صَالِحٍ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا فَإِنْ بَيَّنَا وَصَدَقَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا

حضرت قتادہ حضرت صالح ابوخلیل سے وہ حضرت عبداللہ بن حارث سے وہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: خریدنے والے اور بیچنے والے کو اس وقت تک خیار حاصل ہے جب تک وہ جدا نہ ہو جائیں۔ اگر وہ معاملہ کو واضح کریں اور سچ بولیں تو ان کی بیع میں برکت ڈالی جائے گی۔ اگر وہ دونوں جھوٹ بولیں اور معاملہ کو چھپائیں تو ان کی بیع کی برکت ختم کر دی جائے گی۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى نَافِعٍ فِي لَفْظِ حَدِيثِهِ (حدیث کے الفاظ میں حضرت نافع پر اختلاف کا ذکر)

4388- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ

حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ عَلَى صَاحِبِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا(1) إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت ابن قاسم امام مالک سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بائع اور مشتری میں سے ہر ایک کو دوسرے پر خیار حاصل ہوگا جب تک وہ مجلس سے جدا نہ ہوں مگر خیار شرط میں (تین دن تک خیار ہوگا)۔

4389- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ خِيَارًا

حضرت یحییٰ حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع اور مشتری جب تک مجلس سے علیحدہ نہ ہوں ان کو اختیار ہوتا ہے مگر اس صورت میں کہ انہوں نے خیار شرط ذکر کیا۔

4390- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحْرِزُ بْنُ الْوَضَّاحِ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ الْبَيْعُ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت اسماعیل حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع اور مشتری کو اختیار ہوتا ہے جب تک وہ مجلس سے جدا جدا نہ ہوں مگر اس صورت میں کہ بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔ اگر بیع خیار شرط کی صورت میں ہو تو بیع ثابت ہوگی۔

فائدہ: بیع وشراء (خرید وفروخت) کے دو رکن ہیں۔ جو آدمی پہلے قول کرے اس کو ایجاب اور جو اس کے بعد قول کرے اسے قبول کہتے ہیں۔ اگر دونوں نے قول کر دیا تو گویا بیع وشراء مکمل ہوگئی۔ مجلس سے اٹھنے سے پہلے اور اٹھنے کے بعد صرف اسے بیع ختم کرنے کا اختیار ہوگا جس نے خیار شرط لیا تھا یا اس میں ایسا عیب نکل آیا جسے مالک نے بیان نہ کیا تھا۔ بصورت دیگر بیع نافذ ہو جائے گی۔ مترجم

4391- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَمْلَى عَلَيَّ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا تَبَايَعَ الْبَيِّعَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ مِنْ بَيْعِهِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ فَإِنْ كَانَ عَنْ خِيَارٍ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت سفیان حضرت ابن جریج سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب بائع اور مشتری آپس میں بیع کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو بیع ختم کرنے کا

1- ایک نسخہ میں مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ہے۔

اختیار ہوگا جب تک وہ مجلس سے علیحدہ نہ ہوں یا دونوں کی بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔ اگر بیع خیار شرط کی صورت میں ہو تو بیع لازم ہوگی۔

4392- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَفْتَرِقَا(1) أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ

حضرت شعبہ حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بائع اور مشتری کو اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہو یا ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے کہے: خیار شرط لے لے۔

4393- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ(2) حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہوگا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں یا وہ بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔ بعض اوقات وہ یہ الفاظ ذکر کرتے کہ ایک دوسرے سے کہے: تو خیار شرط لے لے۔

4394- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعَ خِيَارٍ وَرُبَّمَا قَالَ نَافِعٌ أَوْ يَقُولُ أَحَدُهُمَا لِلْآخَرِ اخْتَرْ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع اور مشتری کو اختیار ہوگا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں یا بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔ بعض اوقات حضرت نافع یہ کہتے کہ ایک دوسرے سے کہے: تو خیار شرط لے لے۔

4395- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِذَا تَبَايَعَ الرَّجُلَانِ فَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا بِالْخِيَارِ حَتَّى يَفْتَرِقَا وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَكَانَا جَمِيعًا أَوْ يُخَيِّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَإِنْ خَيَّرَ أَحَدُهُمَا الْآخَرَ فَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ فَإِنْ تَفَرَّقَا بَعْدَ أَنْ تَبَايَعَا وَلَمْ يَتْرُكْ وَاحِدٌ مِنْهُمَا الْبَيْعَ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب دو آدمی آپس میں خرید و فروخت کریں تو ان دونوں میں سے ہر ایک کو اختیار ہوگا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں۔ ایک اور دفعہ فرمایا: جب تک وہ دونوں جدا نہ ہوں یا ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے دے۔ اگر ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو اختیار دے اور دونوں اسی حالت پر آپس میں بیع کر لیں تو بیع ثابت ہوگئی۔ اگر وہ بیع کرنے

1۔ ایک نسخہ میں مَالَمْ يَتَفَرَّقَا ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں بِالْخِيَارِ ہے۔

کے بعد جدا ہو جائیں اور ان دونوں میں سے کسی نے بھی بیع کو ترک نہ کیا تو بیع واجب ہو گئی۔

4396- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ نَافِعًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ إِنَّ الْمُتَبَايِعَيْنِ بِالْخِيَارِ فِي بَيْعِهِمَا مَا لَمْ يَفْتَرِقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ الْبَيْعُ خِيَارًا قَالَ نَافِعٌ فَكَانَ عَبْدُ اللَّهِ إِذَا اشْتَرَى شَيْئًا يُعْجِبُهُ فَارَقَ صَاحِبَهُ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بائع اور مشتری کو اپنی بیع میں اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں مگر اس صورت میں کہ بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔ حضرت نافع نے کہا: حضرت عبد اللہ جب کوئی ایسی چیز خریدتے جو انہیں اچھی لگتی تو اپنے ساتھی سے علیحدہ ہو جاتے۔

4397- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْمُتَبَايِعَانِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خرید و فروخت کرنے والوں میں بیع اس وقت تک مکمل نہیں ہوتی جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں مگر جب بیع خیار شرط کی صورت میں کی جائے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ فِي لَفْظِ هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث کے الفاظ میں عبداللہ بن دینار پر اختلاف کا ذکر

4398- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت اسماعیل حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر خرید و فروخت کرنے والوں کی بیع مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں مگر جو بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔

4399- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنِ ابْنِ الْهَادِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت لیث حضرت ابن ہاد سے وہ حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہر بیع و شرا کرنے والے کے درمیان بیع نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں مگر خیار شرط والی بیع۔

4400- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت سفیان حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر دو خرید و فروخت کرنے والوں میں بیع نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں مگر خیار شرط والی بیع۔

4401- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ كُلُّ بَيِّعَيْنِ لَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت یزید بن عبداللہ حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: ہر دو بیع و شرا کرنے والوں کے درمیان بیع مکمل نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہو جائیں مگر خیار شرط والی بیع۔

4402- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ عَنْ بَهْزِ بْنِ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ بَيِّعَيْنِ فَلَا بَيْعَ بَيْنَهُمَا حَتَّى يَتَفَرَّقَا إِلَّا بَيْعَ الْخِيَارِ

حضرت شعبہ حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دو خرید و فروخت کرنے والوں میں بیع نہیں ہوتی یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں مگر جو بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔

4403- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا أَوْ يَكُونَ بَيْعُهُمَا عَنْ خِيَارٍ

حضرت سفیان حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بائع اور مشتری دونوں کو اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں یا دونوں کی بیع خیار شرط کی صورت میں ہو۔

4404- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ حَتَّى يَتَفَرَّقَا أَوْ يَأْخُذَ كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا مِنَ الْبَيْعِ مَا هَوِيَ وَيَتَخَايَرَانِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے باپ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دونوں خرید و فروخت کرنے والوں کو اختیار ہوگا یہاں تک کہ وہ ایک دوسرے سے جدا ہوں یا ان دونوں میں سے ہر ایک وہ چیز لے لے جو وہ پسند کرے اور وہ ایک دوسرے سے تین مرتبہ اختیار لیں گے۔

4405- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ

سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ الْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا وَيَأْخُذُ أَحَدُهُمَا مَا رَضِيَ مِنْ صَاحِبِهِ أَوْ هَوِيَ

حضرت ہمام حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بائع اور مشتری کو اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں۔ ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی سے وہ چیز لے لے گا جس پر وہ راضی ہو یا وہ پسند کرے۔

وُجُوبُ الْخِيَارِ لِلْمُتَبَايِعَيْنِ قَبْلَ افْتِرَاقِهِمَا بِأَبْدَانِهِمَا

بائع اور مشتری کو جسمانی طور پر جدا ہونے سے قبل اختیار ہوگا

4406- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُتَبَايِعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا إِلَّا أَنْ يَكُونَ صَفْقَةَ خِيَارٍ وَلَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يُفَارِقَ صَاحِبَهُ خَشْيَةَ أَنْ يَسْتَقِيلَهُ

حضرت ابن عجلان حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بائع اور مشتری کو اختیار ہوگا جب تک وہ ایک دوسرے سے جدا نہ ہوں مگر اس صورت میں وہ خیار شرط والی بیع ہو اور اس کے لئے حلال نہیں کہ وہ اپنے ساتھی سے اس لئے علیحدہ ہو جائے کہ اس کا ساتھی بیع کو ختم کر دے گا۔

الْخَدِيعَةُ فِي الْبَيْعِ (بیع میں دھوکہ)

4407- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا ذَكَرَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّهُ يُخْدَعُ فِي الْبَيْعِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ فَكَانَ الرَّجُلُ إِذَا بَاعَ يَقُولُ لَا خِلَابَةَ

امام مالک حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے یہ ذکر کیا کہ خرید و فروخت میں اس کے ساتھ دھوکہ ہو جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: جب تو کسی چیز کی خرید و فروخت کرے تو کہہ دینا کوئی دھوکہ نہیں۔ وہ آدمی جب خرید و فروخت کرتا تو کہتا، کوئی دھوکہ نہیں۔

4408- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ فِي عُقْدَتِهِ ضَعْفٌ كَانَ يُبَايِعُ وَأَنَّ أَهْلَهُ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللّٰهِ احْجُرْ عَلَيْهِ فَدَعَاهُ نَبِيُّ اللّٰهِ ﷺ فَنَهَاهُ فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ إِنِّي لَا أَصْبِرُ عَنِ الْبَيْعِ قَالَ إِذَا بِعْتَ فَقُلْ لَا خِلَابَةَ

حضرت عبدالاعلیٰ حضرت سعید سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی تھا جو اچھی طرح بیع و شرا نہیں کر سکتا تھا۔ وہ بیع و شرا کیا کرتا تھا۔ اس کے گھر والے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ انہوں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! اس کو خرید و فروخت سے روک دیجئے۔ نبی کریم ﷺ نے اسے بلایا اور اسے خرید و فروخت کرنے سے منع کیا۔ اس نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! وہ خرید و فروخت نہیں چھوڑ سکتا۔ فرمایا: جب تو

خرید وفروخت کرے تو کہہ دے: کوئی دھوکہ وغیرہ نہیں ہوگا۔

اَلْمُحَفَّلَةُ (دودھ والے جانور کا دودھ نہ دھونا)

4409- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا بَاعَ أَحَدُكُمُ الشَّاةَ أَوِ اللَّقْحَةَ فَلَا يُحَفِّلْهَا

حضرت معمر نے حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے انہوں نے حضرت ابو کثیر سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی بکری یا اونٹنی بیچے تو اس کا دودھ اس کی کھیری میں نہ چھوڑے رکھے۔

اَلنَّهْيُ عَنِ الْمُصَرَّاةِ (مصرات سے نہی)

وَهُوَ أَنْ يَرْبِطَ أَخْلَافَ النَّاقَةِ أَوِ الشَّاةِ وَتُتْرَكَ مِنَ الْحَلْبِ يَوْمَيْنِ وَالثَّلَاثَةَ حَتّٰى يَجْتَمِعَ لَهَا لَبَنٌ فَيَزِيدَ مُشْتَرِيهَا فِي قِيمَتِهَا لِمَا يَرٰى مِنْ كَثْرَةِ لَبَنِهَا

مصرات یہ ہے کہ ایک آدمی اونٹنی یا بکری کے تھنوں کو باندھے اور دو یا تین دن اس کا دودھ چھوڑ دیا جائے یہاں تک کہ اس کا دودھ جمع ہو جائے اور خریدار اس کی قیمت میں اضافہ کرے کیونکہ وہ اس کے دودھ کو زیادہ دیکھتا ہے۔

4410- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا تُصَرُّوا الْإِبِلَ وَالْغَنَمَ مَنِ ابْتَاعَ مِنْ ذٰلِكَ شَيْئًا فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ فَإِنْ شَاءَ أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَمَعَهَا صَاعُ تَمْرٍ

حضرت سفیان حضرت ابو زناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قافلوں کو خرید وفروخت کے لئے (بازار سے باہر) نہ ملو اور اونٹنیوں اور بکریوں کے تھنوں کو نہ باندھو۔ جس نے اس میں سے کوئی چیز خریدی تو اسے دو چیزوں میں سے بہتر کا اختیار ہوگا، چاہے تو اسے اپنے پاس روک لے اور اگر چاہے کہ اسے واپس کرے تو اسے واپس کر دے جب کہ اس کے ساتھ کھجور کا ایک صاع بھی ہو۔

4411- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنِي دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنِ ابْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ مَنِ اشْتَرٰى مُصَرَّاةً فَإِنْ رَضِيَهَا إِذَا حَلَبَهَا فَلْيُمْسِكْهَا وَإِنْ كَرِهَهَا فَلْيَرُدَّهَا وَمَعَهَا صَاعٌ مِنْ تَمْرٍ

حضرت داؤد بن قیس حضرت ابن یسار سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے مصرات کو خریدا جب اس کا دودھ دوہے، اگر اس پر راضی ہو تو اسے اپنے پاس روک لے اور اگر اسے ناپسند کرے تو اسے لوٹا دے جب کہ اس کے ساتھ کھجور کا ایک صاع بھی ہو۔

4412- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ أَبُو الْقَاسِمِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ مُحَفَّلَةً أَوْ مُصَرَّاةً فَهُوَ بِالْخِيَارِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِنْ شَاءَ أَنْ يُمْسِكَهَا أَمْسَكَهَا وَإِنْ شَاءَ أَنْ يَرُدَّهَا رَدَّهَا وَصَاعًا مِنْ تَمْرٍ لَا سَمْرَاءَ

حضرت سفیان حضرت ایوب سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوالقاسم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی ایسا جانور خرید ا جس کا دودھ دوہانہ گیا تھا یا جس کے تھن باندھ دیے گئے تھے اسے تین دن کا اختیار ہوگا۔ اگر وہ اسے اپنے پاس رکھنا چاہتا ہے تو اپنے پاس رکھے اور اسے واپس کرنا چاہے تو اسے واپس کردے اور ایک صاع کھجوروں کا دے، گندم ضروری نہیں۔

فائدہ: ان احادیث میں ایسی چیزوں سے منع کیا گیا ہے جن میں دوسرے افراد کو دھوکہ دینے کا پہلو نکلتا ہے۔ قافلوں کو باہر ملنے سے مراد یہ ہے کہ جب کوئی قافلہ اشیائے خوراک لا رہا ہو، اسے شہر کے بھاؤ کا علم نہ ہو تو کوئی تاجر شہر سے باہر انہیں ملے اور سامان خرید لے اور مہنگے داموں لوگوں کو بیچے۔

اسی طرح جانور کے دودھ کو نہ دوہنا تاکہ خریدار یہ سمجھے کہ اس کا دودھ زیادہ ہے اور اس کی زیادہ قیمت دے۔ اسلام نے اپنے ماننے والوں کو یہی درس دیا ہے کہ وہ تجارت میں ایسی اعلیٰ اقدار کو ملحوظ خاطر رکھیں کہ تجارت کو فروغ حاصل ہونے کے ساتھ ساتھ دین کی اشاعت کا اہتمام بھی ہو۔ بے شمار ممالک میں مسلمان تاجروں کے ذریعے ہی اشاعت دین کا کام ہوا۔

اَلْخَرَاجُ بِالضَّمَانِ

4413- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَوَكِيعٌ قَالَا حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ مَخْلَدِ بْنِ خُفَافٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنَّ الْخَرَاجَ بِالضَّمَانِ

حضرت عیسیٰ بن یونس اور حضرت وکیع دونوں نے کہا کہ ہمیں حضرات ابن ابی ذئب، حضرت مخلد بن خفاف سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا ہے کہ نفع ضمانت کے بدلہ میں ہے۔

فائدہ: مالی فوائد لینے کا وہی مستحق ہے جو نقصان کا ذمہ دار بھی بنے۔

بَيْعُ الْمُهَاجِرِ لِلْأَعْرَابِيِّ (مہاجر (شہری) کی بدو (دیہاتی) کے لئے خرید و فروخت)

4414- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنِي شُعْبَةُ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ مُهَاجِرٌ لِلْأَعْرَابِيِّ وَعَنِ التَّصْرِيَةِ وَالنَّجْشِ وَأَنْ يَسْتَامَ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَأَنْ تَسْأَلَ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا

حضرت شعبہ حضرت عدی بن ثابت سے وہ حضرت ابو حازم سے انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے غلہ کے قافلوں کو شہر سے باہر ملنے، مقیم کا دیہاتی لوگوں کے مالوں کو فروخت کرنے،

دودھ دینے والے جانوروں کے تھنوں کو باندھنے، خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے زیادہ قیمت پر مال لینے کی خواہش کرنے اور اپنے بھائی کی بولی پر بولی لگانے اور عورت کا اپنی مسلمان بہن کی طلاق کا مطالبہ کرنے سے منع کیا۔

بَيْعُ الْحَاضِرِ لِلْبَادِي (مقیم (شہری) کا دیہاتی کے مال کو بیچنا)

4415- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الزِّبْرِقَانِ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَبَاهُ أَوْ أَخَاهُ

حضرت محمد بن زبیر حضرت یونس بن عبید سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس چیز سے منع کیا ہے کہ شہری آدمی دیہاتی کا مال فروخت کرے اگرچہ وہ اس کا باپ یا بھائی ہو۔

4416- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ نُوحٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَإِنْ كَانَ أَخَاهُ أَوْ أَبَاهُ

حضرت یونس حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں اس امر سے منع کیا گیا ہے کہ ایک شہری دیہاتی کا مال فروخت کرے اگرچہ وہ اس کا بھائی یا اس کا باپ ہو۔

4417- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نُهِينَا أَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

حضرت خالد حضرت ابن عون سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں منع کیا گیا کہ شہری آدمی دیہاتی کا مال فروخت کرے۔

4418- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ دَعُوا النَّاسَ يَرْزُقِ اللهُ بَعْضَهُمْ مِنْ بَعْضٍ

حضرت حجاج حضرت ابن جریج سے وہ حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شہری آدمی دیہاتی کا مال فروخت نہ کرے۔ لوگوں کو چھوڑ دو۔ اللہ تعالیٰ ان میں سے بعض کو بعض کے ذریعے رزق دیتا ہے۔

4419- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَلَقَّوُا الرُّكْبَانَ لِلْبَيْعِ وَلَا يَبِعْ[1] بَعْضُكُمْ عَلَى بَيْعِ بَعْضٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ

امام مالک نے حضرت ابو زناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم باہر سے آنے والے قافلوں کو خرید و فروخت کے لئے شہر سے باہر نہ ملا کرو اور تم میں سے کوئی دوسرے کی بیع پر بیع نہ کرے اور خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے زیادہ قیمت پر مال لینے کی خواہش کا اظہار نہ کرو اور کوئی

1۔ ایک نسخہ میں وَلَا يَبِيعُ ہے۔

شہری دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے۔

4420- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ كَثِيرِ بْنِ فَرْقَدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ النَّجْشِ وَالتَّلَقِّي وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ

حضرت شعیب بن لیث اپنے باپ سے وہ حضرت کثیر بن فرقد سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے نجش (خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے زیادہ قیمت پر وہ چیز لینے کی خواہش کرنا) سے، باہر سے آنے والے قافلوں کو شہر سے باہر ملاقات کرنے اور شہری کا دیہاتی کا مال فروخت کرنے سے منع کیا ہے۔

التَّلَقِّي (باہر سے آنے والے قافلے کو شہر سے باہر ملنا)

4421- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ التَّلَقِّي

حضرت یحییٰ حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قافلوں کو شہر سے باہر ملنے سے منع کیا ہے۔

4422- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قُلْتُ لِأَبِي أُسَامَةَ أَحَدَّثَكُمْ عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ تَلَقِّي الْجَلَبِ حَتَّى يَدْخُلَ بِهَا السُّوقَ فَأَقَرَّ بِهِ أَبُو أُسَامَةَ وَقَالَ نَعَمْ

حضرت عبیداللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ بازار میں داخل ہو۔ ابواسامہ نے اس کا اقرار کیا اور کہا: ہاں۔

4423- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُتَلَقَّى الرُّكْبَانُ وَأَنْ يَبِيعَ حَاضِرٌ لِبَادٍ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ مَا قَوْلُهُ حَاضِرٌ لِبَادٍ قَالَ لَا يَكُونُ لَهُ سِمْسَارًا

حضرت معمر حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے تجارتی قافلوں کو شہر سے باہر ملنے اور شہری کا دیہاتی کا مال فروخت کرنے سے منع کیا۔ میں نے حضرت ابن عباس سے عرض کیا: حاضر لباد کے قول کا کیا معنی ہے؟ فرمایا: وہ اس کے لئے دلال نہ بنے۔

4424- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ الْقُرْدُوسِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ سِيرِينَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَلَقَّوُا الْجَلَبَ فَمَنْ تَلَقَّاهُ فَاشْتَرَى مِنْهُ فَإِذَا أَتَى سَيِّدُهُ السُّوقَ فَهُوَ بِالْخِيَارِ

حضرت ابن جریج حضرت ہشام بن حسان قردوسی سے وہ حضرت ابن سیرین سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ باہر سے آنے والے تجارتی قافلے کو شہر سے باہر نہ ملو۔ جو

آدمی ان سے ملا اور ان سے کوئی چیز خریدی جب اس کا مالک بازار آئے تو اسے اختیار ہوگا (چاہے بیع کو قائم رکھے چاہے اس کو ختم کردے)۔

سَوْمُ الرَّجُلِ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ (ایک آدمی کا اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ لگانا)

4425۔ حَدَّثَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا يَبِيعَنَّ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يُسَاوِمُ الرَّجُلُ عَلَى سَوْمِ أَخِيهِ وَلَا يَخْطُبُ عَلَى خِطْبَةِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا وَلْتُنْكَحْ فَإِنَّمَا لَهَا مَا كَتَبَ اللهُ لَهَا

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کسی شہری کو نہیں چاہیے کہ وہ دیہاتی کا مال فروخت کرے۔ تم خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے زیادہ قیمت دینے کا ذکر نہ کرو، کسی آدمی کو اپنے بھائی کے بھاؤ پر بھاؤ نہیں لگانا چاہیے، کسی کو اپنے بھائی کی دعوت نکاح پر دعوت نکاح نہیں دینی چاہیے۔ کسی عورت کو اپنی بہن کی طلاق کا سوال نہ کرنا چاہیے تاکہ اس کا حصہ بھی خود لے لے اور اس کے ساتھ نکاح کیا جائے۔ بے شک اس کے لئے وہی کچھ ہے جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لئے لکھ دیا ہے۔

بَيْعُ الرَّجُلِ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ (آدمی کا بھائی کی بیع پر بیع کرنا)

4426۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ وَاللَّيْثُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ قَالَ لَا يَبِيعُ أَحَدُكُمْ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کو اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہیں کرنی چاہیے۔

4427۔ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ حَتَّى يَبْتَاعَ أَوْ يَذَرَ

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ رسول اللہ علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کسی آدمی کو اپنے بھائی کی بیع پر بیع نہیں کرنی چاہیے یہاں تک کہ وہ اسے خرید لے یا اس کو چھوڑ دے۔

النَّجْشُ (خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے کسی کا بائع کے مال کی زیادہ قیمت لگانا)

4428۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ النَّجْشِ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام نے نجش سے منع کیا ہے۔

4429۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ

وَسَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَبِيعُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ الْأُخْرَى لِتَكْتَفِئَ مَا فِي إِنَائِهَا

حضرت بشر بن شعیب اپنے باپ سے وہ حضرت زہری سے وہ حضرت ابوسلمہ اور حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی آدمی کو نہیں چاہیے کہ اپنے بھائی کی بیع پر بیع کرے، کوئی شہری دیہاتی کے مال کو فروخت نہ کرے، تم خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے بائع کے مال کی زیادہ قیمت نہ لگاؤ، کسی آدمی کو اپنے بھائی کی بیع پر قیمت میں اضافہ نہ کرنا چاہیے اور کسی عورت کو نہیں چاہیے کہ وہ دوسری عورت کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کے برتن میں جو کچھ ہے (اس کا حصہ ہے) وہ خود لے لے۔

4430- حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَبِيعُ حَاضِرٌ لِبَادٍ وَلَا تَنَاجَشُوا وَلَا يَزِيدُ الرَّجُلُ عَلَى بَيْعِ أَخِيهِ وَلَا تَسْأَلُ الْمَرْأَةُ طَلَاقَ أُخْتِهَا لِتَسْتَكْفِئَ بِهِ مَا فِي صَحْفَتِهَا

حضرت زہری نے حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کسی شہری کو نہیں چاہیے کہ دیہاتی کا مال بیچے، تم خریدار کو دھوکہ دینے کے لئے بائع کے مال کی زیادہ قیمت نہ لگاؤ، کسی آدمی کو نہیں چاہیے کہ وہ اپنے بھائی کی بیع پر شے کی قیمت میں اضافہ کرے اور کسی عورت کو نہیں چاہیے کہ وہ اپنی بہن کی طلاق کا مطالبہ کرے تاکہ اس کے پیالہ میں جو کچھ ہے اس کو اپنے برتن میں انڈیل لے (یعنی خود اس سے نکاح کر لے)۔

الْبَيْعُ فِيمَنْ يَزِيدُ (جو آدمی قیمت میں زیادتی کرتا ہے اس کی بیع)

4431- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَعِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَا حَدَّثَنَا الْأَخْضَرُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي بَكْرٍ الْحَنَفِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَاعَ قَدَحًا وَحِلْسًا فِيمَنْ يَزِيدُ

حضرت اخضر بن عجلان حضرت ابوبکر حنفی سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک پیالہ اور کجاوہ کے نیچے ڈالی جانے والی کملی کو اس آدمی کے ہاتھ میں بیچا جس نے زیادہ قیمت لگائی۔

فائدہ: اگر بائع اور مشتری میں بیع مکمل ہو چکی ہو پھر تیسرا آدمی زیادہ بھاؤ لگا کر معاہدہ تڑوائے تو یہ منع ہے۔ اگر ایسا نہ ہو تو پھر زیادہ قیمت لگانا جائز ہے۔ علماء نے احادیث میں اسی طرح تطبیق کی ہے۔

بَيْعُ الْمُلَامَسَةِ (ملامست کی بیع)

4432- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

امام مالک حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان اور حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا۔

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

4433- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ بْنِ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَامِرُ بْنُ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُلَامَسَةِ لَمْسِ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَهِيَ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ بِالْبَيْعِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ أَوْ يَنْظُرَ إِلَيْهِ

حضرت عقیل حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت عامر بن سعد بن ابی وقاص سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے ملامسہ سے منع کیا، یعنی کپڑے کو چھونا جس کی طرف وہ دیکھ نہ رہا ہو اور منابذہ سے منع کیا۔ اس کا مفہوم یہ ہے کہ آدمی اپنا کپڑا دوسرے آدمی کی طرف بیع کے ساتھ پھینکے۔ ابھی اس خریدار نے اسے الٹ پلٹ کر نہ کیا یا اس کو نہ دیکھا ہو۔

بَيْعُ الْمُنَابَذَةِ (منابذہ کی بیع)

4434- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ فِي الْبَيْعِ

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت عامر بن سعد سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے بیع میں ملامسہ (چھونا) اور منابذہ (پھینکنا) سے منع کیا۔

4435- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت عطا بن یزید سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ ﷺ نے دو قسم کی بیعوں یعنی ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا۔

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

4436- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُصَفّٰى بْنِ بَهْلُولٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَتَبَايَعَ الرَّجُلَانِ بِالثَّوْبَيْنِ تَحْتَ اللَّيْلِ يَلْمِسُ كُلُّ رَجُلٍ مِنْهُمَا ثَوْبَ صَاحِبِهِ بِيَدِهِ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَنْبِذَ الرَّجُلُ إِلَى الرَّجُلِ

الثَّوْبَ وَيَنْبِذَ الْآخَرُ إِلَيْهِ الثَّوْبَ فَيَتَبَايَعَا عَلَى ذَلِكَ

حضرت زبیدی حضرت زہری سے وہ حضرت سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ اور منابذہ سے منع کیا۔ ملامسہ یہ ہے کہ دو آدمی رات کی تاریکی میں دو کپڑوں کی خرید و فروخت کرتے۔ ان دونوں میں سے ہر ایک اپنے ساتھی کا کپڑا اپنے ہاتھ میں پکڑتا۔ منابذہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کی طرف کپڑا پھینکتا اور دوسرا اس کی طرف کپڑا پھینکتا تو وہ دونوں اس پر بیع کر لیتے۔

4437- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عَامِرَ بْنَ سَعْدٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ رضی الله تعالیٰ عنه قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُلَامَسَةِ وَالْمُلَامَسَةُ لَمْسُ الثَّوْبِ لَا يَنْظُرُ إِلَيْهِ وَعَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُنَابَذَةُ طَرْحُ الرَّجُلِ ثَوْبَهُ إِلَى الرَّجُلِ قَبْلَ أَنْ يُقَلِّبَهُ

حضرت ابن شہاب حضرت عامر بن سعد سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ملامسہ سے منع کیا۔ ملامسہ سے مراد کپڑے کو چھونا ہے جسے وہ دیکھ نہ رہا ہو، اور منابذہ سے منع کیا ہے۔ منابذہ یہ ہے کہ آدمی کا اپنا کپڑا دوسرے کی طرف پھینکنا جب کہ دوسرے آدمی نے اسے الٹ پلٹ کر کے نہ دیکھا ہو۔

4438- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَعَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُلَامَسَةُ وَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ إِذَا نَبَذْتُ هَذَا الثَّوْبَ فَقَدْ وَجَبَ يَعْنِي الْبَيْعَ وَالْمُلَامَسَةُ أَنْ يَمَسَّهُ بِيَدِهِ وَلَا يَنْشُرُهُ وَلَا يُقَلِّبُهُ إِذَا مَسَّهُ فَقَدْ وَجَبَ الْبَيْعُ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت عطا بن یزید سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو لباسوں اور دو بیعوں سے منع کیا ہے۔ جہاں تک دو بیعوں کا تعلق ہے تو وہ ملامسہ اور منابذہ ہے۔ منابذہ یہ ہے کہ وہ کہے جب میں یہ کپڑا پھینک دوں تو بیع واجب ہوگئی اور ملامسہ یہ ہے کہ وہ اپنے ہاتھ سے اسے چھوئے اسے نہ پھیلائے اور نہ ہی الٹ پلٹ کر کے دیکھے۔ جب وہ اسے چھولے تو بیع واجب ہوگئی۔

4439- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدٍ[1] بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ بُرْقَانَ قَالَ بَلَغَنِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسَتَيْنِ وَنَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ عَنِ الْمُنَابَذَةِ وَالْمُلَامَسَةِ وَهِيَ بُيُوعٌ كَانُوا يَتَبَايَعُونَ بِهَا فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت زہری حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دو لباسوں سے منع کیا اور رسول اللہ ﷺ نے دو بیعوں منابذہ اور ملامسہ سے ہمیں منع کیا۔ یہ ایسی بیعیں تھیں کہ دور جاہلیت میں لوگ ان کے واسطہ سے باہم بیع کیا کرتے تھے۔

1۔ ایک نسخہ میں زید کے بجائے یزید ہے۔

4440- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ خُبَيْبٍ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ بَيْعَتَيْنِ أَمَّا الْبَيْعَتَانِ فَالْمُنَابَذَةُ وَالْمُلَامَسَةُ وَزَعَمَ أَنَّ الْمُلَامَسَةَ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ لِلرَّجُلِ أَبِيعُكَ ثَوْبِي بِثَوْبِكَ وَلَا يَنْظُرُ وَاحِدٌ مِنْهُمَا إِلَى ثَوْبِ الْآخَرِ وَلَكِنْ يَلْمِسُهُ لَمْسًا وَأَمَّا الْمُنَابَذَةُ أَنْ يَقُولَ أَنْبِذُ مَا مَعِي وَتَنْبِذُ مَا مَعَكَ لِيَشْتَرِيَ أَحَدُهُمَا مِنَ الْآخَرِ وَلَا يَدْرِي كُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا كَمْ مَعَ الْآخَرِ وَنَحْوًا مِنْ هَذَا الْوَصْفِ

حضرت عبیداللہ حضرت خبیب سے وہ حضرت حفص بن عاصم سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کیا کرتے تھے کہ رسول اللہ ﷺ نے دو بیعوں سے منع کیا۔ جہاں تک دو بیعوں کا تعلق ہے وہ منابذہ اور ملامسہ ہیں۔ اس نے گمان کیا کہ ملامسہ یہ ہے کہ ایک آدمی دوسرے آدمی کو کہے کہ میں اپنا کپڑا تیرے کپڑے کے بدلے بیچتا ہوں اور ان دونوں میں سے کوئی بھی دوسرے کے کپڑے کی طرف نہیں دیکھتا بلکہ وہ اسے چھوتا ہے۔ جہاں تک منابذہ کا تعلق ہے وہ یہ ہے کہ وہ کہے میرے پاس جو کچھ ہے میں اسے پھینکتا ہوں اور تیرے پاس جو کچھ ہے تو اسے پھینک تا کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے سے خرید لے اور ان دونوں میں سے کوئی بھی نہیں جانتا کہ دوسرے کے پاس کتنا کپڑا ہے اور کس صفت کا حامل ہے۔

بَيْعُ الْحَصَاةِ (کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنا)

4441- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْحَصَاةِ وَعَنْ بَيْعِ الْغَرَرِ

حضرت ابوزناد حضرت اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنکری پھینک کر خرید و فروخت کرنے اور دھوکے کی خرید و فروخت سے منع کیا۔

فائدہ: اسلام دھوکہ دہی اور ایسے معاملات کرنے سے منع کرتا ہے جس کے نتیجہ میں لوگوں میں باہم جھگڑا پیدا ہو۔ اوپر خرید و فروخت کی جن صورتوں سے منع کیا گیا ہے، ان میں بیع مبہم ہے۔ ان صورتوں میں دھوکہ اور مخاصمت کا امکان ہے۔ اس لئے ان سے منع کیا گیا۔

بَيْعُ الثَّمَرِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهُ
(پھل کی خرید و فروخت جب کہ وہ ابھی استعمال کے قابل نہ ہو)

4442- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں

کہ پھل کی خرید وفروخت نہ کرو یہاں تک کہ وہ استعمال کے قابل ہو جائے۔ آپ نے فروخت کرنے والے اور خریدنے والے کو منع کیا۔

4443- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

حضرت زہری حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھل کی خرید وفروخت کرنے سے منع کیا ہے یہاں تک کہ اس کا پھل استعمال کے قابل ہو جائے۔

4444- أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدٌ وَأَبُو سَلَمَةَ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَبِيعُوا(1) الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ(2) وَلَا تَبْتَاعُوا الثَّمَرَ بِالتَّمْرِ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ حَدَّثَنِي سَالِمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ مِثْلِهِ سَوَاءً

حضرت ابن وہب حضرت یونس سے وہ حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سعید اور حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ پھل نہ بیچو یہاں تک کہ وہ استعمال کے قابل ہو جائے اور کھجوروں کو کھجوروں کے بدلے نہ بیچو۔ حضرت ابن شہاب نے حضرت سالم بن عبداللہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس جیسی بیع سے منع کیا ہے۔

4445- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ طَاوُسًا يَقُولُ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَامَ فِينَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا تَبِيعُوا الثَّمَرَ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ

حضرت حنظلہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمارے درمیان کھڑے ہوئے ارشاد فرمایا کہ تم پھل نہ بیچو یہاں تک کہ وہ کھانے کے قابل ہو جائے۔

4446- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَأَنْ يُبَاعَ الثَّمَرُ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَأَنْ لَا يُبَاعَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت سفیان حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے مخابرہ، مزابنہ، محاقلہ اور پھل کو استعمال کے قابل ہونے سے قبل بیچنے سے منع کیا اور اس سے بھی منع کیا کہ اسے دراہم اور دنانیر کے علاوہ کسی اور چیز سے بیچا جائے اور ایک اور دو کھجوروں کے پھل کے بارے میں یہ رخصت دی۔

1۔ ایک نسخہ میں لَا تُبَايِعُوا ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں صَلَاحُهَا ہے۔

4447- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ وَأَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَبَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يُطْعَمَ إِلَّا الْعَرَايَا

حضرت مفضل حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عطا اور حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مخابرہ، مزابنہ، محاقلہ اور پھل کو کھانے کے قابل ہونے سے قبل بیچنے سے منع کیا مگر ایک دو درختوں کے پھل کے بارے رخصت دی۔

فائدہ: مخابرہ سے مراد زمین بٹائی پر دینا ہے یعنی مالک کسی کاشتکار کو زمین اس شرط پر دے کہ وہ زمین میں ہل چلائے اور بیج ڈالے اور فصل میں سے نصف، تہائی یا چوتھائی مالک کو دے بقیہ کاشتکار کا حصہ ہے۔ اس سے نہی کی وجہ یہ ہے کہ اجرت معلوم نہیں۔ ممکن ہے فصل بالکل ہی نہ ہو۔

مزابنہ یہ ہے کہ جو پھل ابھی درختوں پر ہے اندازے سے اس کی بیع اس پھل سے کرنا جو درختوں سے اتارا جا چکا ہو کیونکہ اس میں صحیح اندازہ لگانا ممکن نہیں جب کہ بیع میں مبیع اور ثمن کا معلوم ہونا ضروری ہے۔

محاقلہ یہ ہے کہ جو گندم ابھی بالیوں میں موجود ہے اس کا اندازہ لگا کر صاف گندم کے عوض بیع کرنا۔ اس کا کیونکہ صحیح اندازہ نہیں ہو سکتا، ساتھ ہی اس میں سود کا خطرہ ہے اس لئے اس سے منع کیا گیا۔

4448- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ النَّخْلِ حَتَّى يُطْعَمَ

حضرت ہشام حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کو بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ کھائے جانے کے قابل ہو جائیں۔

شِرَاءُ الثِّمَارِ قَبْلَ أَنْ يَبْدُوَ صَلَاحُهَا عَلَى أَنْ يَقْطَعَهَا وَلَا يَتْرُكَهَا إِلَى أَوَانِ إِدْرَاكِهَا

پھل کو خریدنا جب کہ ابھی وہ استعمال کے قابل نہ ہو اس شرط پر کہ وہ اسے کاٹ لے گا اور پھل پکنے تک اسے درخت پر نہیں چھوڑے گا

4449- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثِّمَارِ حَتَّى تُزْهِيَ قِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا تُزْهِي قَالَ حَتَّى تَحْمَرَّ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَرَأَيْتَ إِنْ مَنَعَ اللهُ الثَّمَرَةَ فَبِمَ يَأْخُذُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ

امام مالک حضرت حمید طویل سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کے ازہاء سے پہلے بیع کرنے سے منع کیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! یہ ازہاء کیا ہے؟ فرمایا: یہاں تک کہ وہ

سرخ ہو جائے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: مجھے بتاؤ اگر اللہ تعالیٰ پھل روک لے تو تم میں سے کوئی کس چیز کے بدلے اپنے بھائی کا مال حاصل کرے گا۔

وَضْعُ الْجَوَائِحِ (آفت کی وجہ سے قیمت کو کم کرنا)

4450- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنْ بِعْتَ مِنْ أَخِيكَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَحِلُّ لَكَ أَنْ تَأْخُذَ مِنْهُ شَيْئًا بِمَ تَأْخُذُ مَالَ أَخِيكَ بِغَيْرِ حَقٍّ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اگر تو اپنے بھائی کو پھل بیچے اور اسے کوئی آفت آ پہنچے تو تیرے لئے حلال نہیں کہ تو اس سے کوئی چیز لے۔ تو حق کے بغیر اپنے بھائی کا مال کیسے لے گا؟

4451- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَوْرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ الْمَكِّيِّ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ بَاعَ ثَمَرًا فَأَصَابَتْهُ جَائِحَةٌ فَلَا يَأْخُذْ مِنْ أَخِيهِ وَذَكَرَ شَيْئًا عَلَى مَا يَأْكُلُ أَحَدُكُمْ مَالَ أَخِيهِ الْمُسْلِمِ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر کی سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس نے پھل بیچا اور اسے آفت نے آلیا تو وہ اپنے بھائی سے کوئی چیز نہ لے اور کوئی چیز ذکر کی کہ تم میں سے کوئی اپنے بھائی کا مال کس وجہ سے کھاتا ہے۔

4452- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ وَهُوَ الْأَعْرَجُ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم وَضَعَ الْجَوَائِحَ

حضرت سفیان حضرت حمید سے وہی اعرج ہیں، وہ حضرت سلیمان بن عتیق سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے آفت کی وجہ سے مشتری کو ہونے والے نقصان کی تلافی کی۔

4453- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا فَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقَ النَّاسُ عَلَيْهِ فَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

حضرت بکیر حضرت عیاض بن عبداللہ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں ایک آدمی کا پھل میں نقصان ہو گیا جو اس نے پھل خریدے تھے۔ اس پر بہت زیادہ قرض ہو گیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس پر صدقہ کرو۔ لوگوں نے اسے صدقہ کا مال دیا۔ وہ مال اس کے قرض کے برابر نہ ہوا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو تم پاؤ وہ لے لو، تمہارے لئے وہی کچھ ہے۔

بَيْعُ الثَّمَرِ سِنِينَ (پھل کو کئی سال پہلے ہی بیچ دینا)

4454- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَتِيكٍ قَالَ قُتَيْبَةُ عَتِيكٌ بِالْكَافِ وَالصَّوَابُ عَتِيقٌ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ[1] نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ سِنِينَ

حضرت حمید اعرج حضرت سلیمان بن عتیک سے، قتیبہ نے عتیک کو کاف کے ساتھ کہا اور جب کہ صحیح عتیق ہے، وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پھلوں کی بیع کئی سال پہلے کرنے سے منع کیا۔

بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ (درخت کے پھل خشک پھل کے بدلے بیچنا)

4455- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ وَقَالَ ابْنُ عُمَرَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے پھل کو کھجور کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔ حضرت ابن عمر نے کہا کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک دو کھجوروں کے پھل کی اندازے سے خرید وفروخت کرنے میں رخصت دی۔

4456- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ أَنْ يُبَاعَ مَا فِي رُءُوسِ النَّخْلِ بِتَمْرٍ بِكَيْلٍ مُسَمًّى إِنْ زَادَ فَلِي وَإِنْ نَقَصَ فَعَلَيَّ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا۔ مزابنہ یہ ہے کہ کھجور کے درختوں پر پھل ہے، اسے زمین پر پڑی کھجور کے ساتھ معین مقدار پر بیع کرنا کہ اگر زائد ہوا تو میرا اور اگر کم ہو تو مجھ پر لازم ہے۔

بَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ (کشمش کے بدلے انگور کی بیلوں پر موجود پھل سے بیع کرنا)

4457- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہما أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ وَالْمُزَابَنَةُ بَيْعُ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ كَيْلًا وَبَيْعُ الْكَرْمِ بِالزَّبِيبِ كَيْلًا

حضرت نافع نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا۔ مزابنہ یہ ہے کہ درخت پر موجود پھل کو کھجور کے ساتھ کیل کرتے ہوئے بیچنا اور بیل پر لگے ہوئے انگوروں کو کشمش کے بدلے میں کیل کرتے ہوئے بیچنا۔

4458- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ طَارِقٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ رَافِعِ بْنِ

1- ایک نسخہ میں یہاں أَنَّهُ ہے۔

خَدِيجٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ

حضرت طارق حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بٹائی پر زمین دینے اور اندازے سے درختوں پر موجود پھل کو ذخیرہ کیے گئے پھلوں کے بدلے میں بیچنے سے منع کیا۔

4459- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت سفیان حضرت زہری سے انہوں نے حضرت سالم سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کی کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر والوں کی ضرورت کی خاطر ایک دو درختوں کے پھل کی اندازے سے خرید و فروخت کرنے کی اجازت دی ہے۔

4460- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَارِجَةُ بْنُ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا بِالتَّمْرِ وَالرُّطَبِ

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت خارجہ بن زید بن ثابت سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خانہ کی ضرورت کے لئے خشک اور تر کھجوروں کی اندازے سے بیع کرنے کی رخصت دی ہے۔

بَابُ بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا تَمْرًا

ضرورت کی بنا پر اہل خانہ کے لئے ایک دو درختوں کے پھل کی کھجوروں کے ساتھ اندازے سے بیع کرنا

4461- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا تُبَاعُ بِخَرْصِهَا

حضرت نافع حضرت عبداللہ سے وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل خانہ کی ضرورت کی بنا پر ایک دو درختوں کے اوپر موجود پھل کو بیچنے کی رخصت دی ہے جسے اندازے سے بیچا جائے۔

4462- حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرِيَّةِ بِخَرْصِهَا تَمْرًا

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گھر والوں کی ضرورت کی بنا پر ایک دو درختوں پر موجود پھل کو خشک کھجوروں کے بدلے میں خرید و فروخت کرنے میں رخصت دی ہے۔

بَيْعُ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ

ایک درخت یا دو درختوں پر موجود پھل کو پکی ہوئی کھجوروں کے بدلے میں بیچنا

4463- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ إِنَّ زَيْدَ بْنَ ثَابِتٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَخَّصَ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِالرُّطَبِ وَبِالتَّمْرِ وَلَمْ يُرَخِّصْ فِي غَيْرِ ذَلِكَ

حضرت ابن شہاب حضرت سالم سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یا دو درختوں پر موجود پھل کو تازہ اور خشک کھجوروں کے عوض بیچنے میں رخصت دی اور اس کے علاوہ میں رخصت نہیں دی۔

4464- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ دَاوُدَ بْنِ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا فِي خَمْسَةِ أَوْسُقٍ أَوْ مَا دُونَ خَمْسَةِ أَوْسُقٍ

امام مالک حضرت داؤد بن حصین سے وہ حضرت ابوسفیان سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پانچ وسق یا پانچ سے کم وسق میں اندازے سے درختوں پر موجود پھل کی خرید و فروخت کرنے میں رخصت دی ہے۔

4465- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ حَتَّى يَبْدُوَ صَلَاحُهُ وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا أَنْ تُبَاعَ بِخَرْصِهَا يَأْكُلُهَا أَهْلُهَا رُطَبًا

حضرت یحییٰ حضرت بشیر بن یسار سے وہ حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے پھل فروخت کرنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ استعمال کے قابل ہو جائے اور ایک دو کھجور کے درختوں کا پھل اندازہ سے بیچنے کی رخصت دی تاکہ خریدنے والے کے گھر والے تازہ پکی ہوئی کھجوریں کھا سکیں۔

4466- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ وَسَهْلَ بْنَ أَبِي حَثْمَةَ حَدَّثَاهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَابَنَةِ بَيْعِ الثَّمَرِ بِالتَّمْرِ إِلَّا لِأَصْحَابِ الْعَرَايَا فَإِنَّهُ أَذِنَ لَهُمْ

حضرت بشیر بن یسار نے حضرت رافع بن خدیج اور حضرت سہل بن ابی حثمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مزابنہ سے منع کیا ہے۔ مزابنہ سے مراد درخت کے پھل کو خشک کھجوروں کے بدلے میں خرید و فروخت

کرنا مگر جو لوگ تازہ کھجوروں کا پھل اپنے گھر والوں کے لئے حاصل کرنا چاہتے ہوں کیونکہ یہ ان کے لئے جائز ہے۔

4467- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُمْ قَالُوا رَخَّصَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي بَيْعِ الْعَرَايَا بِخَرْصِهَا

حضرت لیث حضرت یحییٰ سے وہ حضرت بشیر بن یسار سے وہ رسول اللہ ﷺ کے صحابہ سے نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے گھر والوں کے لئے تازہ پھل کی اندازے سے بیع کرنے کی رخصت دی ہے۔

اشْتِرَاءُ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ (خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے عوض خریدنا)

4468- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَبِي عَيَّاشٍ(1) عَنْ سَعْدٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ بِالرُّطَبِ فَقَالَ لِمَنْ حَوْلَهُ أَيَنْقُصُ الرُّطَبُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ

حضرت عبداللہ بن یزید حضرت زید بن ابی عیاش سے وہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے خشک کھجوروں کو تر کھجوروں کے بدلے خریدنے کے بارے میں پوچھا گیا تو آپ ﷺ نے اپنے اردگرد بیٹھے ہوئے افراد سے پوچھا: کیا تر کھجوریں جب خشک ہوتی ہیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے منع کر دیا۔

4469- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ زَيْدٍ عَنْ سَعْدِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الرُّطَبِ بِالتَّمْرِ فَقَالَ أَيَنْقُصُ إِذَا يَبِسَ قَالُوا نَعَمْ فَنَهَى عَنْهُ

حضرت اسماعیل بن امیہ حضرت عبداللہ بن یزید سے وہ حضرت زید سے وہ حضرت سعد بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے تر کھجوروں کو خشک کھجوروں کے بدلے خریدنے کے بارے میں پوچھا گیا۔ پوچھا جب وہ خشک ہوتی ہیں تو کم ہو جاتی ہیں؟ صحابہ نے عرض کی: جی ہاں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ایسا کرنے سے منع کیا۔

بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

کھجوروں کے ڈھیر کو بیچنا جس کی مقدار معلوم نہ ہو ایسی مقدار کے بدلے میں جو معلوم ہو

4470- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الصُّبْرَةِ مِنَ التَّمْرِ لَا يُعْلَمُ مَكِيلُهَا بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ التَّمْرِ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول

1۔ ایک نسخہ میں زید بن عیاش ہے۔

اللہ علیہ وسلم نے کھجوروں کے ایسے ڈھیروں کی بیع معین مقدار کے بدلے میں بیچنے سے منع کیا۔

بَيْعُ الصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ

کھانے کے ڈھیر کی کھانے کے ڈھیر کے بدلے بیع کرنا

4471- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم لَا تُبَاعُ الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالصُّبْرَةِ مِنَ الطَّعَامِ وَلَا الصُّبْرَةُ مِنَ الطَّعَامِ بِالْكَيْلِ الْمُسَمَّى مِنَ الطَّعَامِ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ کھانے کے ڈھیر کو کھانے کے ڈھیر کے بدلے میں اور کھانے کے ڈھیر کو کھانے کی معین مقدار کے عوض نہ بیچا جائے۔

بَيْعُ الزَّرْعِ بِالطَّعَامِ (کھیتی کو کھانے کے عوض بیچنا)

4472- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْمُزَابَنَةِ أَنْ يَبِيعَ ثَمَرَ حَائِطِهِ وَإِنْ كَانَ نَخْلًا بِتَمْرٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ كَرْمًا أَنْ يَبِيعَهُ بِزَبِيبٍ كَيْلًا وَإِنْ كَانَ زَرْعًا أَنْ يَبِيعَهُ بِكَيْلِ طَعَامٍ نَهَى عَنْ ذَلِكَ كُلِّهِ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مزابنہ سے منع کیا۔ مزابنہ یہ ہے کہ وہ اپنے باغ کا پھل اگر وہ کھجور ہو تو معین مقدار کی کھجوروں کے عوض بیچنا۔ اگر وہ انگوروں کی بیل ہو تو انہیں معین مقدار کے خشک میوہ کے عوض بیچنا۔ اگر وہ کھیتی ہو تو اسے معین مقدار کے کھانے کے عوض بیچنا۔ آپ نے ان تمام چیزوں سے منع کیا۔

4473- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ الْمُخَابَرَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُحَاقَلَةِ وَعَنْ بَيْعِ الثَّمَرِ[1] قَبْلَ أَنْ يُطْعَمَ وَعَنْ بَيْعِ ذَلِكَ إِلَّا بِالدَّنَانِيرِ وَالدَّرَاهِمِ

حضرت مخلد بن یزید حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مخابرہ، مزابنہ، محاقلہ اور کھانے کے قابل ہونے سے قبل پھل بیچنا اور دینار و درہم کے علاوہ کسی اور چیز سے اس کو بیچنے سے منع کیا۔

1- ایک نسخہ میں التمر ہے۔

بَيْعُ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ (بالیوں کی خرید وفروخت یہاں تک کہ وہ سفید ہو جائیں)

4474- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهٰى عَنْ بَيْعِ النَّخْلَةِ حَتّٰى تَزْهُوَ وَعَنِ السُّنْبُلِ حَتّٰى يَبْيَضَّ وَيَأْمَنَ الْعَاهَةَ نَهَى الْبَائِعَ وَالْمُشْتَرِيَ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کھجوروں کو بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ سرخ ہو جائیں اور بالیوں کو بیچنے سے منع کیا یہاں تک کہ وہ سفید ہو جائیں اور آفت سے محفوظ ہو جائیں۔ بیچنے والے اور خریدنے والے دونوں کو منع کیا۔

4475- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَخْبَرَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَا نَجِدُ الصَّيْحَانِيَّ وَلَا الْعِذْقَ بِجَمْعِ التَّمْرِ حَتّٰى نَزِيدَهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِعْهُ بِالْوَرِقِ ثُمَّ اشْتَرِ بِهِ

حضرت حبیب بن ابی ثابت حضرت ابو صالح سے وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں، اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم صیحانی (کھجور کی ایک قسم) اور عذق (کھجور کی ایک قسم) کو ملی جلی کھجوروں کے عوض حاصل نہیں کر سکتے یہاں تک کہ ہم انہیں زائد مقدار دیں۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: ملی جلی کھجوروں کو نقدی سے بیچو پھر نقدی کے ساتھ اچھی کھجوریں لے لو۔

بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ مُتَفَاضِلًا (خشک کھجوروں کو خشک کھجوروں کے عوض زیادتی کے ساتھ بیچنا)

4476- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الْمَجِيدِ بْنِ سُهَيْلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ وَعَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ اسْتَعْمَلَ رَجُلًا عَلٰى خَيْبَرَ فَجَاءَ بِتَمْرٍ جَنِيبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَكُلُّ تَمْرِ خَيْبَرَ هٰكَذَا قَالَ لَا وَاللّٰهِ يَا رَسُولَ اللّٰهِ إِنَّا لَنَأْخُذُ الصَّاعَ مِنْ هٰذَا بِصَاعَيْنِ وَالصَّاعَيْنِ بِالثَّلَاثِ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ لَا تَفْعَلْ بِعِ الْجَمْعَ بِالدَّرَاهِمِ ثُمَّ ابْتَعْ بِالدَّرَاهِمِ جَنِيبًا

حضرت عبدالمجید بن سہل حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو سعید خدری اور حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو خیبر پر عامل مقرر کیا تو وہ جنیب (کھجور کی مشہور قسم) لایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا خیبر کی تمام کھجوریں اسی طرح ہیں؟ عرض کی: نہیں اللہ کی قسم! یا رسول اللہ! ہم اس کے ایک صاع کو دو صاعوں کے عوض اور اس کے دو صاعوں کو تین صاعوں کے عوض لیتے ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس طرح نہ کر۔ ملی جلی کھجوروں کو دراہم کے بدلے بیچ اور پھر دراہم کے بدلے جنیب خرید لے۔

4477- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ وَإِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدٍ

بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِتَمْرٍ رَيَّانَ وَكَانَ تَمْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ بَعْلًا فِيهِ يُبْسٌ فَقَالَ أَنَّى لَكُمْ هَذَا قَالُوا ابْتَعْنَاهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ مِنْ تَمْرِنَا فَقَالَ لَا تَفْعَلْ فَإِنَّ هَذَا لَا يَصِحُّ وَلَكِنْ بِعْ تَمْرَكَ وَاشْتَرِ مِنْ هَذَا حَاجَتَكَ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ریان (کھجور کی قسم) لائی گئی جب کہ رسول اللہ ﷺ کی کھجوریں بعل (جس کو ریان کی بنسبت کم پانی دیا گیا ہو) تھیں۔ پوچھا: یہ تمہارے پاس کہاں سے آئیں؟ عرض کی: ہم نے اپنی کھجوروں کے دو صاع کے عوض ایک صاع خریدی ہے۔ فرمایا: اس طرح نہ کرو کیونکہ یہ درست نہیں بلکہ اپنی کھجور بیچ اور اس مال سے اپنی حاجت کی چیز خرید۔

4478- حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ قَالَ كُنَّا نُرْزَقُ تَمْرَ الْجَمْعِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَنَبِيعُ الصَّاعَيْنِ بِالصَّاعِ فَبَلَغَ ذَلِكَ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمًا بِدِرْهَمَيْنِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ملی جلی کھجوریں ملا کرتیں تو ہم ایک صاع کے عوض دو صاع بیچ دیا کرتے تھے۔ یہ بات رسول اللہ ﷺ کو پہنچی۔ آپ ﷺ نے فرمایا: کھجور کے دو صاع ایک صاع کے عوض، گندم کے دو صاع ایک صاع کے عوض اور ایک درہم دو درہموں کے عوض بیچنا درست نہیں۔

4479- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ كُنَّا نَبِيعُ(1) تَمْرَ الْجَمْعِ صَاعَيْنِ بِصَاعٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا صَاعَيْ تَمْرٍ بِصَاعٍ وَلَا صَاعَيْ حِنْطَةٍ بِصَاعٍ وَلَا دِرْهَمَيْنِ بِدِرْهَمٍ

امام اوزاعی حضرت یحییٰ سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ملی جلی کھجوریں ایک صاع کے عوض دو صاع بیچ دیا کرتے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک صاع کے عوض دو صاع کھجوریں بیچنا، ایک صاع کے عوض دو صاع گندم کے بیچنا اور ایک درہم کے عوض دو درہم بیچنا درست نہیں۔

4480- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عُقْبَةُ بْنُ عَبْدِ الْغَافِرِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ قَالَ أَتَى بِلَالٌ رَسُولَ اللهِ ﷺ بِتَمْرٍ بَرْنِيٍّ فَقَالَ مَا هَذَا قَالَ اشْتَرَيْتُهُ صَاعًا بِصَاعَيْنِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَوَّهْ عَيْنُ الرِّبَا لَا تَقْرَبْهُ

حضرت یحییٰ حضرت عقبہ بن عبدالغافر سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یبیع ہے۔

حضرت بلال رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ اقدس میں برنی کھجوریں لائے۔ پوچھا یہ کیا ہے؟ عرض کی: میں نے یہ دو صاع کے عوض ایک صاع خریدی ہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: یہ خالص سود ہے اس کے قریب بھی نہ جاؤ۔

4481- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ مَالِكِ بْنِ أَوْسِ بْنِ الْحَدَثَانِ أَنَّهُ سَمِعَ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الذَّهَبُ[1] بِالْوَرِقِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ رِبًا إِلَّا هَاءَ وَهَاءَ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت مالک بن اوس بن حدثان سے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا سود ہے مگر اس صورت میں کہ ایک ہاتھ سے لے اور دوسرے ہاتھ سے دے، کھجور کو کھجور کے بدلے بیچنا سود ہے مگر اس صورت میں کہ ایک ہاتھ سے لے اور دوسرے ہاتھ سے دے اور گندم کو گندم کے بدلے بیچنا سود ہے مگر اس ہاتھ سے لے اور دوسرے ہاتھ سے دے اور جَو کو جَو کے بدلے بیچنا سود ہے مگر اس ہاتھ سے لے اور دوسرے ہاتھ سے دے۔

بَيْعُ التَّمْرِ بِالتَّمْرِ (کھجور کو کھجور کے بدلے بیچنا)

4482- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ التَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْحِنْطَةُ بِالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ يَدًا بِيَدٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى إِلَّا مَا اخْتَلَفَتْ أَلْوَانُهُ

حضرت ابن فضیل اپنے باپ سے وہ حضرت ابوزرعہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کھجور کو کھجور کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، جَو کو جَو کے بدلے اور نمک کو نمک کے بدلے بیچو تو ایک ہاتھ سے لو اور دوسرے ہاتھ سے دو۔ جس نے زائد دیا یا زائد لیا اس نے سود والا معاملہ کیا مگر اس صورت میں کہ جنسیں مختلف ہوں۔

بَيْعُ الْبُرِّ بِالْبُرِّ (گندم کو گندم کے بدلے بیچنا)

4483- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ عَتِيكٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَمُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ يَدًا بِيَدٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا قَالَ أَحَدُهُمَا فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ[2] فَقَدْ أَرْبَى

1- ایک نسخہ میں یہاں يَعْنِيْ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں اِسْتَزَادَ ہے۔

حضرت یزید حضرت سلمہ سے وہ ابن علقمہ ہیں، وہ حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت مسلم بن یسار اور حضرت عبداللہ بن عتیک سے روایت نقل کرتے ہیں، دونوں نے کہا: حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک شہر میں اکٹھے ہوئے۔ حضرت عبادہ نے لوگوں کو یہ حدیث بیان کی کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں سونے کو سونے، چاندی کو چاندی، گندم کو گندم، جَو کو جَو اور کھجور کو کھجور کے بدلے میں بیچنے سے منع کیا۔ ان دونوں میں سے ایک نے یہ کہا: نمک کو نمک کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔ دوسرے نے یہ بات نہ کی مگر برابر اور ایک ہاتھ سے لینے اور دوسرے ہاتھ میں دینے کی صورت میں۔ اور آپ نے ہمیں یہ حکم ارشاد فرمایا کہ ہم سونے کو چاندی، چاندی کو سونے، گندم کو جَو اور جَو کو گندم کے بدلے بیچیں تو ایک ہاتھ سے لیں اور دوسرے ہاتھ سے دیں جس طرح چاہیں یعنی کمی اور زیادتی کے ساتھ۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سود والا معاملہ کیا۔

4484- أَخْبَرَنَا الْمُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عُلَيَّةَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ وَقَدْ كَانَ يُدْعَى ابْنَ هُرْمُزَ قَالَ جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ حَدَّثَهُمْ عُبَادَةُ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالتَّمْرِ بِالتَّمْرِ وَالْبُرِّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحِ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلْهُ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا

حضرت مسلمہ بن علقمہ حضرت ابن سیرین سے وہ حضرت مسلم بن یسار اور حضرت عبداللہ بن عبید سے جنہیں ابن ہرمز کے نام سے یاد کیا جاتا تھا، کہا: حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما ایک جگہ اکٹھے فروکش ہوئے۔ حضرت عبادہ نے انہیں حدیث بیان کی کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ہمیں سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، کھجور کو کھجور کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے اور جَو کو جَو کے بدلے بیچنے سے منع کیا۔ ان دونوں میں سے ایک نے نمک کو نمک کے بدلے کا ذکر کیا جب کہ دوسرے نے اس کا ذکر نہ کیا مگر برابر برابر اور مثل بمثل۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی کاروبار کیا جب کہ دوسرے نے کچھ نہیں کیا اور ہمیں حکم دیا کہ ہم سونے کو چاندی کے بدلے، چاندی کو سونے کے بدلے، گندم کو جَو کے بدلے اور جَو کو گندم کے بدلے بیچیں ایک ہاتھ سے دیں دوسرے ہاتھ سے لیں جس مقدار میں چاہیں۔

بَيْعُ الشَّعِيرِ بِالشَّعِيرِ (جَو کی جَو کے بدلے بیع)

4485- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ بْنُ عَلْقَمَةَ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُسْلِمُ بْنُ يَسَارٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَا جَمَعَ الْمَنْزِلُ بَيْنَ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَبَيْنَ مُعَاوِيَةَ فَقَالَ عُبَادَةُ

نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ قَالَ أَحَدُهُمَا وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ قَالَ أَحَدُهُمَا مَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَلَمْ يَقُلِ الْآخَرُ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالْوَرِقِ وَالْوَرِقَ بِالذَّهَبِ وَالْبُرَّ بِالشَّعِيرِ وَالشَّعِيرَ بِالْبُرِّ يَدًا بِيَدٍ كَيْفَ شِئْنَا فَبَلَغَ هَذَا الْحَدِيثُ مُعَاوِيَةَ فَقَامَ فَقَالَ مَا بَالُ رِجَالٍ يُحَدِّثُونَ أَحَادِيثَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَدْ صَحِبْنَاهُ وَلَمْ نَسْمَعْهُ مِنْهُ فَبَلَغَ ذَلِكَ عُبَادَةَ بْنَ الصَّامِتِ فَقَامَ فَأَعَادَ الْحَدِيثَ فَقَالَ لَنُحَدِّثَنَّ بِمَا سَمِعْنَاهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَإِنْ رَغِمَ مُعَاوِيَةُ خَالَفَهُ قَتَادَةُ رَوَاهُ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ عَنْ عُبَادَةَ

حضرت سلمہ بن علقمہ حضرت محمد سے وہ حضرت مسلم بن یسار اور حضرت عبداللہ بن عبید سے روایت نقل کرتے ہیں، دونوں نے کہا کہ حضرت عبادہ بن صامت اور حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک جگہ اکٹھے ٹھہرے۔ حضرت عبادہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم سونے کو سونے کے بدلے، چاندی کو چاندی کے بدلے، گندم کو گندم کے بدلے، جَو کو جَو کے بدلے اور کھجور کو کھجور کے بدلے فروخت کریں۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: نمک کو نمک کے بدلے جب کہ دوسرے نے یہ قول نہ کیا مگر برابر برابر مثل بمثل۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی معاملہ کیا جب کہ دوسرے نے یہ قول نہ کیا اور ہمیں حکم دیا کہ ہم سونے کو چاندی، چاندی کو سونے، گندم کو جَو اور جَو کو گندم کے بدلے بیچیں ایک ہاتھ سے لیں دوسرے ہاتھ سے دیں جس مقدار میں چاہیں۔ یہ حدیث حضرت معاویہ کو پہنچی تو وہ کھڑے ہوئے اور کہا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو رسول اللہ ﷺ سے احادیث بیان کرتے ہیں۔ ہم آپ کے ساتھ رہے اور ہم نے وہ حدیث آپ سے نہیں سنی۔ یہ بات حضرت عبادہ بن صامت کو پہنچی۔ آپ اٹھے اور حدیث کو دہرایا اور کہا: ہم نے رسول اللہ ﷺ سے جو سنا ہے ہم اسے بیان کریں گے اگرچہ معاویہ کی ناک خاک آلود ہو۔ قتادہ نے اس کی مخالفت کی۔ وہ اسے مسلم بن یسار سے وہ ابواشعث سے وہ حضرت عبادہ سے روایت نقل کرتے ہیں۔

4486۔ أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ وَكَانَ بَدْرِيًّا وَكَانَ بَايَعَ النَّبِيَّ ﷺ أَنْ لَا يَخَافَ[1] فِي اللهِ لَوْمَةَ لَائِمٍ أَنَّ عُبَادَةَ قَامَ خَطِيبًا فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّكُمْ قَدْ أَحْدَثْتُمْ بُيُوعًا لَا أَدْرِي مَا هِيَ أَلَا إِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَإِنَّ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ تِبْرُهَا وَعَيْنُهَا وَلَا بَأْسَ[2] بِبَيْعِ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ يَدًا بِيَدٍ وَالْفِضَّةُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا تَصْلُحُ النَّسِيئَةُ أَلَا إِنَّ الْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ وَلَا بَأْسَ بِبَيْعِ الشَّعِيرِ بِالْحِنْطَةِ يَدًا بِيَدٍ وَالشَّعِيرُ أَكْثَرُهُمَا وَلَا يَصْلُحُ نَسِيئَةً أَلَا وَإِنَّ التَّمْرَ بِالتَّمْرِ مُدْيًا بِمُدْيٍ حَتَّى ذَكَرَ الْمِلْحَ مُدًّا بِمُدٍّ[3] فَمَنْ زَادَ أَوِ اسْتَزَادَ فَقَدْ أَرْبَى

حضرت قتادہ حضرت مسلم بن یسار سے وہ حضرت ابواشعث صنعانی سے وہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، وہ بدری صحابی تھے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی بیعت کی تھی کہ وہ اللہ تعالیٰ کے معاملہ میں کسی

1۔ ایک نسخہ میں أن لا نخاف ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فیقلیں ہے۔ 3۔ ایک نسخہ میں مدیا بمدی ہے۔

ملامت کرنے والے کی ملامت کی پرواہ نہیں کریں گے۔ حضرت عبادہ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! تم نے نئے نئے خرید وفروخت کے طریقے اپنا لیے ہیں میں نہیں جانتا کہ یہ کیا ہیں۔ خبردار! سونے کی سونے سے بیع برابر وزن کی درست ہے وہ ابھی ڈلا ہو یا سکہ بنایا جاچکا ہو اور چاندی کی چاندی کے بدلے برابر وزن کے ساتھ خواہ ڈلا ہو یا سکہ بنایا جاچکا ہو۔ چاندی کو سونے کے بدلے بیچنے میں کوئی حرج نہیں جب کہ ایک ہاتھ سے لے اور دوسرے ہاتھ میں دے اور چاندی دونوں میں سے زیادہ ہو ادھار درست نہیں۔ خبردار! گندم گندم کے بدلے اور جَو جَو کے بدلے مدی (شامیوں کا پیمانہ جس میں ڈیڑھ صاع آجاتا ہے) مدی کے بدلے اس میں کوئی حرج نہیں کہ جَو کو گندم کے بدلے بیچا جائے جب کہ ایک ہاتھ سے دے دوسرے ہاتھ سے لے اور جو زیادہ ہوں ادھار درست نہیں۔ خبردار! کھجور کھجور کے بدلے میں، ایک مدی ایک مدی کے بدلے میں یہاں تک کہ نمک کا ذکر کیا۔ ایک مدی ایک مدی کے بدلے میں۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا اس نے سودی معاملہ کیا۔

4487۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَا حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَبِي الْخَلِيلِ عَنْ مُسْلِمٍ الْمَكِّيِّ عَنْ أَبِي الْأَشْعَثِ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ تِبْرُهُ وَعَيْنُهُ وَزْنًا بِوَزْنٍ وَالْمِلْحُ بِالْمِلْحِ وَالتَّمْرُ بِالتَّمْرِ وَالْبُرُّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ لَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ وَالشَّعِيرُ بِالشَّعِيرِ

حضرت ابوخلیل حضرت مسلم مکی سے وہ حضرت ابواشعث صنعانی سے وہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سونے کو سونے کے بدلے میں اس کا ڈلا اور سکہ برابر برابر وزن کے ساتھ اور چاندی چاندی کے بدلے میں اس کا ڈلا اور اس کا سکہ برابر وزن کے ساتھ، نمک نمک کے بدلے میں، کھجور کھجور کے بدلے میں، گندم گندم کے بدلے میں اور جَو جَو کے بدلے میں برابر برابر مثل بمثل، جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی معاملہ کیا۔ یہ الفاظ محمد راوی سے مروی ہیں۔ ابن یعقوب نے اور جَو جَو کے بدلے میں ذکر نہیں کیا۔

4488۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ عَلِيٍّ أَنَّ أَبَا الْمُتَوَكِّلِ مَرَّ بِهِمْ فِي السُّوقِ فَقَامَ إِلَيْهِ قَوْمٌ أَنَا مِنْهُمْ(1) قَالَ قُلْنَا أَتَيْنَاكَ لِنَسْأَلَكَ عَنْ الصَّرْفِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ لَهُ رَجُلٌ مَا بَيْنَكَ وَبَيْنَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ غَيْرُ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ لَيْسَ بَيْنِي وَبَيْنَهُ غَيْرُهُ قَالَ فَإِنَّ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقَ بِالْوَرِقِ قَالَ سُلَيْمَانُ أَوْ قَالَ وَالْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ وَالْبُرَّ بِالْبُرِّ وَالشَّعِيرَ بِالشَّعِيرِ وَالتَّمْرَ بِالتَّمْرِ وَالْمِلْحَ بِالْمِلْحِ سَوَاءً بِسَوَاءٍ فَمَنْ(2) زَادَ عَلَى ذَلِكَ أَوْ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى وَالْآخِذُ وَالْمُعْطِي فِيهِ سَوَاءٌ

حضرت خالد نے حضرت سلیمان بن علی سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابومتوکل بازار میں ان کے پاس سے گزرے۔ لوگ ان کی طرف اٹھے۔ میں بھی ان لوگوں میں سے تھا۔ ہم نے کہا: ہم آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے تاکہ ہم

1۔ ایک نسخہ میں اَنَا فِیهِمْ ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں فمن کے بجائے فما ہے۔

آپ سے بیع صرف کے بارے میں پوچھیں۔ انہوں نے کہا: میں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا ایک آدمی نے آپ سے پوچھا آپ کے اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان ابو سعید خدری کے سوا کوئی آدمی نہیں۔ انہوں نے جواب دیا: سونا سونے کے بدلے اور چاندی چاندی کے بدلے۔ سلیمان نے کہا یا اس نے ورق کی جگہ فضہ کا لفظ استعمال کیا۔ گندم گندم کے بدلے، جَو جَو کے بدلے، کھجور کھجور کے بدلے اور نمک نمک کے بدلے برابر برابر۔ جس نے اس پر زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی معاملہ کیا۔ لینے اور دینے والا اس میں برابر ہیں۔

4489- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ قَالَ إِسْمٰعِيلُ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ ح وَأَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمٰعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا حَكِيمُ بْنُ جَابِرٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الذَّهَبُ الْكِفَّةُ بِالْكِفَّةِ وَلَمْ يَذْكُرْ يَعْقُوبُ الْكِفَّةَ بِالْكِفَّةِ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ إِنَّ هٰذَا لَا يَقُولُ شَيْئًا قَالَ عُبَادَةُ إِنِّي وَاللهِ مَا أُبَالِي أَنْ لَا أَكُونَ بِأَرْضٍ يَكُونُ بِهَا مُعَاوِيَةُ إِنِّي أَشْهَدُ أَنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ ذٰلِكَ

حضرت حکیم بن جابر نے حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سونا برابر برابر۔ یعقوب نے الكِفَّةُ بالكِفَّة کا ذکر نہیں کیا۔ حضرت معاویہ نے کہا: یہ تو کچھ نہیں کہتا۔ حضرت عبادہ نے کہا اللہ کی قسم! میں اس بات کی کوئی پرواہ نہیں کرتا کہ میں ایسی جگہ نہ ہوں جہاں معاویہ ہوں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا۔

بَيْعُ الدِّينَارِ بِالدِّينَارِ (دینار کی دینار کے بدلے بیع)

4490- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ مُوسَى بْنِ أَبِي تَمِيمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا

حضرت موسیٰ بن ابی تمیم حضرت سعید بن یسار سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دینار دینار کے بدلے میں اور درہم درہم کے بدلے میں۔ ان دونوں میں کوئی زیادتی جائز نہیں۔

بَيْعُ الدِّرْهَمِ بِالدِّرْهَمِ (درہم کی درہم کے بدلے بیع)

4491- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ قَيْسٍ الْمَكِّيِّ عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ قَالَ عُمَرُ الدِّينَارُ بِالدِّينَارِ وَالدِّرْهَمُ بِالدِّرْهَمِ لَا فَضْلَ بَيْنَهُمَا هٰذَا عَهْدُ نَبِيِّنَا ﷺ إِلَيْنَا

امام حاکم حضرت حمید بن قیس مکی سے وہ حضرت مجاہد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: دینار دینار کے بدلے میں اور درہم درہم کے بدلے میں۔ ان دونوں میں کوئی زیادتی جائز نہیں۔ یہ ہمارے نبی ﷺ کا ہمارے ساتھ عہد تھا۔

4492- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الذَّهَبُ بِالذَّهَبِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَالْفِضَّةُ بِالْفِضَّةِ وَزْنًا بِوَزْنٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ فَمَنْ زَادَ أَوِ ازْدَادَ فَقَدْ أَرْبَى

حضرت محمد بن فضیل اپنے باپ سے وہ حضرت ابن ابی نعم سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سونا سونے کے بدلے میں برابر وزن اور مثل بمثل، چاندی چاندی کے بدلے میں برابر وزن اور مثل بمثل۔ جس نے زیادہ دیا یا زیادہ لیا تو اس نے سودی معاملہ کیا۔

بَيْعُ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ (سونے کی سونے کے بدلے بیع)

4493- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تُشِفُّوا بَعْضَهَا عَلَى بَعْضٍ وَلَا تَبِيعُوا الْوَرِقَ بِالْوَرِقِ إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا مِنْهَا شَيْئًا غَائِبًا بِنَاجِزٍ

امام مالک نے حضرت نافع سے انہوں نے حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچو مگر مثل بمثل اور اس میں سے بعض کو بعض پر تم زیادہ نہ دو اور چاندی کو چاندی کے بدلے نہ بیچو مگر مثل بمثل اور ان میں سے کسی غائب چیز کو موجود کے بدلے میں نہ بیچو۔

4494- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَا حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَصُرَ عَيْنِي وَسَمِعَ أُذُنِي مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ النَّهْيَ عَنِ الذَّهَبِ بِالذَّهَبِ وَالْوَرِقِ بِالْوَرِقِ إِلَّا سَوَاءً بِسَوَاءٍ مِثْلًا بِمِثْلٍ وَلَا تَبِيعُوا غَائِبًا بِنَاجِزٍ وَلَا تُشِفُّوا أَحَدَهُمَا عَلَى الْآخَرِ

حضرت یزید جو ابن زریع ہیں، حضرت ابن عوف سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میری آنکھ نے دیکھا اور میرے کان نے رسول اللہ ﷺ سے سنا کہ سونے کو سونے کے بدلے اور چاندی کو چاندی کے بدلے بیع کرنے سے منع کیا مگر برابر برابر مثل بمثل اور تم غائب چیز کو موجود کے بدلے میں نہ بیچو اور ان دونوں میں سے ایک عوض کو دوسرے پر فضیلت نہ دو۔

فائدہ: سونے کی سونے یا چاندی کے بدلے خرید و فروخت کی جائے تو اسے بیع صرف کہتے ہیں جب سونے کی سونے کے بدلے بیع ہو تو دونوں عوضوں کا برابر ہونا ضروری ہے۔ اس میں دوسری شرط یہ ہے کہ ایک ہاتھ سے لیں اور دوسرے ہاتھ سے دیں اگر سونے کو چاندی کے بدلے خرید و فروخت ہو تو کمی بیشی تو جائز ہے۔ تاہم ایک ہاتھ سے لیں اور دوسرے ہاتھ سے دیں ادھار جائز نہیں۔

اس کی حکمت یہ ہے کہ دونوں عوض (سونا، چاندی) مبیع (جسے بیچا جا رہا ہو) اور ثمن (قیمت جس پر دونوں فریقوں کا اتفاق ہو) بننے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ مزید یہ کہ دراہم و دنانیر قبضہ کرنے سے معین ہوتے ہیں جب کہ بیع کے اندر مبیع کا معین ہونا

شرط ہوتا ہے۔

4495-حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بَاعَ سِقَايَةً مِنْ ذَهَبٍ أَوْ وَرِقٍ بِأَكْثَرَ مِنْ وَزْنِهَا فَقَالَ أَبُو الدَّرْدَاءِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذَا إِلَّا مِثْلًا بِمِثْلٍ

حضرت زید بن اسلم نے حضرت عطا بن یسار سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے سونے یا چاندی کا پیالہ اس سے زیادہ وزن کی چاندی یا سونے کے بدلے میں بیچا۔ حضرت ابو درداء رضی اللہ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ سے اس قسم کی بیع کرتے ہوئے سنا ہے مگر مثل بمثل۔

بَيْعُ الْقِلَادَةِ فِيهَا الْخَرَزُ وَالذَّهَبُ بِالذَّهَبِ

(ایسا ہار جس میں نگینہ اور سونا ہو اس کو سونے سے بیچنا)

4496-أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي شُجَاعٍ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ اشْتَرَيْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ بِاثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَفَصَّلْتُهَا فَوَجَدْتُ فِيهَا أَكْثَرَ مِنِ اثْنَيْ عَشَرَ دِينَارًا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ لَا تُبَاعُ حَتَّى تُفَصَّلَ

حضرت خالد بن ابی عمران حضرت حنش صنعانی سے وہ حضرت فضالہ بن عبید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے خیبر کے دن ایک ہار بارہ دینار سے خریدا جس میں سونا اور موتی تھے۔ میں نے اسے الگ الگ کیا تو میں نے اس میں بارہ دینار سے زیادہ سونا پایا۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا گیا تو فرمایا: اسے نہ بیچا جائے یہاں تک کہ سونے کو الگ کر لیا جائے۔

4497-أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَحْبُوبٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ أَبِي عِمْرَانَ عَنْ حَنَشٍ الصَّنْعَانِيِّ عَنْ فَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ أَصَبْتُ يَوْمَ خَيْبَرَ قِلَادَةً فِيهَا ذَهَبٌ وَخَرَزٌ فَأَرَدْتُ أَنْ أَبِيعَهَا فَذُكِرَ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ افْصِلْ بَعْضَهَا مِنْ بَعْضٍ ثُمَّ بِعْهَا

حضرت خالد بن ابی عمران حضرت حنش صنعانی سے وہ حضرت فضالہ بن عبید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ غزوہ خیبر کے دن مجھے ایک ہار ملا جس میں سونا اور نگینہ تھا۔ میں نے اسے بیچنے کا ارادہ کیا۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اس کو ایک دوسرے سے جدا کر دو پھر اسے بیچ دو۔

بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ نَسِيئَةً (چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنا)

4498-أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ بَاعَ شَرِيكٌ لِي وَرِقًا بِنَسِيئَةٍ فَجَاءَنِي فَأَخْبَرَنِي فَقُلْتُ هَذَا لَا يَصْلُحُ فَقَالَ قَدْ وَاللهِ بِعْتُهُ فِي السُّوقِ وَمَا عَابَهُ عَلَيَّ أَحَدٌ فَأَتَيْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ قَدِمَ عَلَيْنَا النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ وَنَحْنُ نَبِيعُ هَذَا الْبَيْعَ فَقَالَ مَا كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَمَا كَانَ نَسِيئَةً فَهُوَ رِبًا ثُمَّ قَالَ لِي ائْتِ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَأَتَيْتُهُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت ابومنہال سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے شریک نے چاندی ادھار بیچی۔ وہ میرے پاس آئے اور مجھے اس کے بارے میں بتایا۔ میں نے کہا: یہ درست نہیں۔ اس نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے اسے بازار میں بیچا اور کسی نے بھی مجھ پر عیب نہیں لگایا۔ میں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آیا۔ میں نے ان سے سوال کیا۔ انہوں نے جواب دیا: نبی کریم ﷺ ہمارے پاس مدینہ طیبہ میں آئے جب کہ ہم اس قسم کی خرید وفروخت کیا کرتے تھے۔ فرمایا: جو ایک ہاتھ سے لینے اور دوسرے ہاتھ سے دینے کی صورت میں ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں اور جو ادھار ہو وہ سود ہے۔ انہوں نے کہا: حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہ کے پاس جاؤ۔ میں ان کے پاس آیا اور ان سے سوال کیا تو انہوں نے اس کی مثل جواب دیا۔

4499- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ وَعَامِرُ بْنُ مُصْعَبٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ وَزَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَقَالَا كُنَّا تَاجِرَيْنِ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَأَلْنَا نَبِيَّ اللهِ ﷺ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ إِنْ كَانَ يَدًا بِيَدٍ فَلَا بَأْسَ وَإِنْ كَانَ نَسِيئَةً فَلَا يَصْلُحُ

حضرت ابن جریج نے حضرت عمرو بن دینار اور حضرت عامر بن مصعب سے ان دونوں نے حضرت ابومنہال سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت براء بن عازب اور حضرت زید بن ارقم رضی اللہ عنہما سے پوچھا۔ دونوں نے جواب دیا: ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں تجارت کیا کرتے تھے۔ ہم نے نبی کریم ﷺ سے بیع صرف (سونے چاندی کی باہم خرید وفروخت) کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے فرمایا: اگر وہ ایک ہاتھ سے دینے اور دوسرے ہاتھ سے لینے کی صورت میں ہو تو اس میں کوئی حرج نہیں۔ اگر وہ ادھار ہو تو درست نہیں۔

4500- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حَبِيبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ قَالَ سَأَلْتُ الْبَرَاءَ بْنَ عَازِبٍ عَنِ الصَّرْفِ فَقَالَ سَلْ زَيْدَ بْنَ أَرْقَمَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَسَأَلْتُ زَيْدًا فَقَالَ سَلِ الْبَرَاءَ فَإِنَّهُ خَيْرٌ مِنِّي وَأَعْلَمُ فَقَالَا جَمِيعًا نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْوَرِقِ بِالذَّهَبِ دَيْنًا

حضرت شعبہ حضرت حبیب سے وہ حضرت ابومنہال سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے بیع صرف کے بارے میں پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: حضرت زید بن ارقم سے پوچھو کیونکہ وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں۔ میں نے حضرت زید سے پوچھا تو انہوں نے کہا: حضرت براء سے پوچھو کیونکہ وہ مجھ سے بہتر ہیں اور زیادہ جانتے ہیں۔ دونوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو سونے کے بدلے ادھار بیچنے سے منع کیا۔

بَيْعُ الْفِضَّةِ بِالذَّهَبِ وَبَيْعُ الذَّهَبِ بِالْفِضَّةِ

چاندی کو سونے کے بدلے اور سونے کو چاندی کے بدلے بیچنا

4501- وَفِيمَا قُرِئَ عَلَيْنَا أَحْمَدُ بْنُ مَنِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْفِضَّةِ بِالْفِضَّةِ وَالذَّهَبِ بِالذَّهَبِ إِلَّا

سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَأَمَرَنَا أَنْ نَبْتَاعَ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْنَا وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْنَا

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چاندی کو چاندی اور سونے کو سونے کے بدلے بیچنے سے منع کیا مگر برابر برابر اور آپ نے ہمیں حکم دیا کہ ہم سونے کو چاندی کے بدلے بیچیں جیسے چاہیں اور چاندی کو سونے کے بدلے بیچیں جس طرح ہم چاہیں۔

4502- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو تَوْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ سَلَّامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ نَبِيعَ الْفِضَّةَ بِالْفِضَّةِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ وَلَا نَبِيعَ الذَّهَبَ بِالذَّهَبِ إِلَّا عَيْنًا بِعَيْنٍ سَوَاءً بِسَوَاءٍ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَبَايَعُوا الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ كَيْفَ شِئْتُمْ وَالْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ كَيْفَ شِئْتُمْ

حضرت معاویہ بن سلام حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں منع کیا کہ ہم چاندی کو چاندی کے بدلے بیچیں مگر نقد اور برابر برابر اور ہم سونے کو سونے کے بدلے نہ بیچیں مگر نقد اور برابر برابر۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: سونے کو چاندی کے بدلے جس طرح چاہو بیچو اور چاندی کو سونے کے بدلے جس طرح چاہو بیچو۔

4503- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي يَزِيدَ سَمِعَ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ حَدَّثَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا رِبًا إِلَّا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت سفیان حضرت عبیداللہ بن ابی یزید سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے وہ حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سود نہیں مگر ادھار میں۔

4504- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي صَالِحٍ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ يَقُولُ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ أَرَأَيْتَ هَذَا الَّذِي تَقُولُ أَشَيْئًا وَجَدْتَهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ أَوْ شَيْئًا سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ مَا وَجَدْتُهُ فِي كِتَابِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَلَا سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَلَكِنْ أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ أَخْبَرَنِي أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا الرِّبَا فِي النَّسِيئَةِ

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے پوچھا کہ یہ جو آپ بات کرتے ہیں اس کے بارے میں مجھے بتائیے کیا یہ ایسی چیز ہے جسے آپ نے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں پایا یا یہ ایسی چیز ہے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: میں نے اسے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں پایا اور میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا لیکن حضرت اسامہ بن زید رضی اللہ عنہ نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ سود ادھار میں ہے۔

4505- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى عَنْ أَبِي نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ[1] فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ فَأَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فِي بَيْتِ حَفْصَةَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي أُرِيدُ أَنْ أَسْأَلَكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ[2] فَأَبِيعُ بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَهَا بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا[3] وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حضرت حماد بن سلمہ حضرت سماک بن حرب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں بقیع میں اونٹ بیچا کرتا تھا اور دنانیر کے بدلے بیچتا اور دراہم لیتا۔ میں حضرت حفصہ کے گھر میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں ارادہ کرتا ہوں کہ آپ سے ایک بات پوچھوں۔ میں بقیع میں اونٹ بیچتا ہوں اور دنانیر کے بدلے بیچتا ہوں اور دراہم لیتا ہوں۔ فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ تو دراہم اس دن کے بھاؤ سے لے لے جب تک تم ایک دوسرے سے جدا نہ ہو جب کہ تمہارے ذمہ کوئی چیز ہو۔

أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ وَالذَّهَبِ مِنَ الْوَرِقِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ ابْنِ عُمَرَ فِيهِ

سونے کی جگہ چاندی لینا اور چاندی کی جگہ سونا لینا اور حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی روایت نقل کرنے والے افراد کے درمیان اختلاف

4506- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ ابْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُنْتُ أَبِيعُ الذَّهَبَ بِالْفِضَّةِ أَوِ الْفِضَّةَ بِالذَّهَبِ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَأَخْبَرْتُهُ بِذَلِكَ فَقَالَ إِذَا بَايَعْتَ صَاحِبَكَ فَلَا تُفَارِقْهُ وَبَيْنَكَ وَبَيْنَهُ لَبْسٌ

حضرت ابواحوص حضرت سماک سے وہ حضرت ابن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں سونے کو چاندی کے عوض اور چاندی کو سونے کے عوض بیچا کرتا تھا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس بارے میں انہیں بتایا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جب تو اپنے ساتھی سے بیع کرے تو اس سے جدا نہ ہو جب کہ تیرے اور اس کے درمیان التباس ہو۔

4507- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ أَنْبَأَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَأْخُذَ الدَّنَانِيرَ مِنَ الدَّرَاهِمِ وَالدَّرَاهِمَ مِنَ الدَّنَانِيرِ

حضرت وکیع حضرت موسیٰ بن نافع سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اس بات کو ناپسند کرتے کہ دراہم کی جگہ دنانیر اور دنانیر کی جگہ دراہم لیں۔

4508- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُؤَمَّلٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي هَاشِمٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ

1- ایک نسخہ میں بِالنَّقِيعِ ہے۔ 2- ایضاً 3- ایک نسخہ میں مَا لَمْ يَفْتَرِقَا ہے۔

ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا يَعْنِي فِي قَبْضِ الدَّرَاهِمِ مِنَ الدَّنَانِيرِ وَالدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ

حضرت سفیان حضرت ابو ہاشم سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ دنانیر کی جگہ دراہم لینے اور دراہم کی جگہ دنانیر لینے میں کوئی حرج خیال نہ کرتے۔

4509- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ فِي قَبْضِ الدَّنَانِيرِ مِنَ الدَّرَاهِمِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُهَا إِذَا كَانَ مِنْ قَرْضٍ

حضرت عبد الرحمن حضرت سفیان سے وہ حضرت ابو ہذیل سے وہ حضرت ابراہیم سے درہم کی جگہ دنانیر لینے کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں جب یہ قرض کے ہوتے تو وہ اسے ناپسند کرتے۔

4510- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُوسَى أَبِي شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَرَى بَأْسًا وَإِنْ كَانَ مِنْ قَرْضٍ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ بِمِثْلِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ كَذَا وَجَدْتُهُ فِي هَذَا الْمَوْضِعِ

حضرت سفیان حضرت موسیٰ ابوشہاب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اگر وہ قرض کے ہوں تب بھی وہ اس میں کوئی حرج نہ دیکھتے۔ حضرت محمد بن بشار حضرت وکیع سے وہ حضرت موسیٰ بن نافع سے وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ عنہ سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں۔ ابو عبد الرحمن نے کہا: میں نے اس جگہ اسی طرح پایا ہے۔

أَخْذُ الْوَرِقِ مِنَ الذَّهَبِ (سونے کی جگہ چاندی لینا)

4511- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ رُوَيْدَكَ أَسْأَلُكَ إِنِّي أَبِيعُ الْإِبِلَ بِالْبَقِيعِ[1] بِالدَّنَانِيرِ وَآخُذُ الدَّرَاهِمَ قَالَ لَا بَأْسَ أَنْ تَأْخُذَ بِسِعْرِ يَوْمِهَا مَا لَمْ تَفْتَرِقَا وَبَيْنَكُمَا شَيْءٌ

حضرت معافی حضرت حماد بن سلمہ سے وہ حضرت سماک بن حرب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: ٹھہریے میں آپ سے سوال کرنا چاہتا ہوں۔ میں بقیع میں دنانیر کے عوض اونٹ بیچتا ہوں اور دراہم لیتا ہوں۔ فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں کہ تو اس دن کے بھاؤ سے لے لے جب کہ تم اس وقت تک جدا نہ ہو جب کہ تمہارا ایک دوسرے پر کوئی حق باقی ہے۔

الزِّيَادَةُ فِي الْوَزْنِ (وزن میں زیادتی)

4512- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي مُحَارِبُ بْنُ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ

1- ایک نسخہ میں بالنقیع ہے۔

لَمَّا قَدِمَ النَّبِيُّ ﷺ الْمَدِينَةَ دَعَا بِمِيزَانٍ فَوَزَنَ لِي وَزَادَنِي

حضرت خالد نے حضرت شعبہ سے انہوں نے حضرت محارب بن دثار سے انہوں نے حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ جب نبی کریم ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے تو آپ نے ترازو منگوایا۔ آپ نے میرے لئے وزن کیا اور مجھے زیادہ دیا۔

4513- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَزَادَنِي

حضرت سفیان حضرت مسعر سے وہ حضرت محارب بن دثار سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے پورا حق دیا اور میرے لئے اس میں اضافہ کیا۔

الرُّجْحَانُ فِي الْوَزْنِ (وزن میں زیادتی)

4514- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ قَيْسٍ قَالَ جَلَبْتُ أَنَا وَمَخْرَفَةُ الْعَبْدِيُّ بَزًّا مِنْ هَجَرَ فَأَتَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَنَحْنُ بِمِنًى وَوَزَّانٌ يَزِنُ بِالْأَجْرِ فَاشْتَرَى مِنَّا سَرَاوِيلَ فَقَالَ لِلْوَزَّانِ زِنْ وَأَرْجِحْ

حضرت سفیان حضرت سماک سے وہ حضرت سوید بن قیس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اور مخرفہ عبدی ہجر سے کپڑا لائے۔ رسول اللہ ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ ہم منیٰ میں تھے اور ایک وزن کرنے والا اجرت کے ساتھ وزن کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ہم سے پاجامہ خریدا اور وزن کرنے والے سے فرمایا: وزن کرو اور پلڑا جھکا کر رکھو۔

4515- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَفْوَانَ قَالَ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ سَرَاوِيلَ قَبْلَ الْهِجْرَةِ فَأَرْجَحَ لِي

حضرت شعبہ حضرت سماک بن حرب سے وہ حضرت ابوصفوان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ہجرت سے قبل ایک پاجامہ بیچا تو آپ نے مجھے حق سے زیادہ دیا۔

4516- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْمُلَائِيِّ عَنْ سُفْيَانَ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَاعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمِكْيَالُ عَلَى مِكْيَالِ أَهْلِ الْمَدِينَةِ وَالْوَزْنُ عَلَى وَزْنِ أَهْلِ مَكَّةَ وَاللَّفْظُ لِإِسْحَقَ

حضرت ابونعیم حضرت سفیان سے وہ حضرت حنظلہ سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ماپنا اہل مدینہ کے پیمانہ کے مطابق اور وزن اہل مکہ کے وزن کے مطابق ہوگا۔

فائدہ: جس نے کوئی چیز دینی ہو وہ خوشی سے حق سے زیادہ دے تو یہ جائز ہے۔ وہ خریدار ہے تو قیمت سے زائد دے

بیچنے والا ہے تو جنس زیادہ دے۔

بَيْعُ الطَّعَامِ قَبْلَ أَنْ يُسْتَوْفَى (ناپ تول کرنے سے قبل کھانا بیچنا)

4517- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ[1] حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت ابن قاسم، امام مالک سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کھانا خریدے تو وہ اسے نہ بیچے یہاں تک کہ اسے ناپ تول نہ لے۔

4518- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِعْهُ[2] حَتَّى يَقْبِضَهُ

حضرت ابن قاسم امام مالک سے وہ حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کھانا خریدے تو اسے نہ بیچے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرے۔

4519- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَكْتَالَهُ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ بِمِثْلِهِ وَالَّذِي قَبْلَهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ

حضرت سفیان، حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کھانا خریدے تو اسے نہ بیچے یہاں تک کہ مکیال کے ساتھ اسے کیل کر لے۔

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل سنا۔ اس میں ہے یہاں تک کہ کھانے پر قبضہ کر لے۔

4520- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ أَمَّا الَّذِي نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يُبَاعَ حَتَّى يُسْتَوْفَى الطَّعَامُ

حضرت سفیان، حضرت ابن طاؤس سے وہ حضرت طاؤس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جن چیزوں سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ ناپ تول کر لینے سے پہلے بیچا جائے وہ کھانا ہے۔

4521- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنِ ابْتَاعَ طَعَامًا فَلَا يَبِيعُهُ حَتَّى يَقْبِضَهُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَأَحْسَبُ أَنَّ كُلَّ شَيْئٍ بِمَنْزِلَةِ الطَّعَامِ

1۔ ایک نسخہ میں فَلَا يَبِيعُهُ ہے۔ 2۔ ایضا

حضرت ابن طاؤس اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کھانا خرید اتو وہ اسے نہ بیچے یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: میرا خیال ہے کہ ہر شے کھانے کے قائم مقام ہے۔

4522- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجِ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ مَوْهَبٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ صَيْفِيٍّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَبِعْ طَعَامًا حَتَّى تَشْتَرِيَهُ وَتَسْتَوْفِيَهُ أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ وَأَخْبَرَنِي عَطَاءٌ ذَلِكَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عِصْمَةَ الْجُشَمِيِّ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت ابن جریج حضرت عطا سے وہ حضرت صفوان بن موہب سے وہ حضرت عبداللہ بن محمد بن صیفی سے وہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو کھانا نہ بیچ یہاں تک کہ تو اسے خریدے اور تو اس پر پوری طرح قبضہ کر لے۔ حضرت ابراہیم بن حسن حضرت حجاج سے وہ حضرت ابن جریج سے، حضرت عطا نے اسے حضرت عبداللہ بن عصمہ جشمی سے وہ حضرت حکیم بن حزام سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں۔

4523- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ حِزَامِ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ قَالَ حَكِيمُ بْنُ حِزَامٍ ابْتَعْتُ طَعَامًا مِنْ طَعَامِ الصَّدَقَةِ فَرَبِحْتُ فِيهِ قَبْلَ أَنْ أَقْبِضَهُ فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لَهُ فَقَالَ لَا تَبِعْهُ حَتَّى تَقْبِضَهُ

حضرت عطا ابن ابی رباح حضرت حزام بن حکیم سے وہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے صدقہ کے کھانے میں سے کھانا خریدا اور اس پر قبضہ کرنے سے پہلے نفع پر بیع کی۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور میں نے آپ کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے نہ بیچو یہاں تک کہ تم اس پر قبضہ کرو۔

النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ مَا اشْتُرِيَ مِنَ الطَّعَامِ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَ

جو کھانا کیل کے ساتھ خریدا اس پر قبضہ کرنے سے پہلے بیچنے سے نہی

4524- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنِ الْمُنْذِرِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يَبِيعَ أَحَدٌ طَعَامًا اشْتَرَاهُ بِكَيْلٍ حَتَّى يَسْتَوْفِيَهُ

حضرت عمرو بن حارث حضرت منذر بن عبید سے وہ حضرت قاسم بن محمد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس چیز سے منع کیا کہ کوئی آدمی ایسا کھانا بیچے جو اس نے کیل (پیمانہ) کے ساتھ خریدا یہاں تک کہ اس پر قبضہ کرے۔

بَيْعُ مَا يُشْتَرَى مِنَ الطَّعَامِ جُزَافًا قَبْلَ أَنْ يُنْقَلَ مِنْ مَكَانِهِ

جو کھانا اندازے سے خریدا گیا اس کو اپنی جگہ سے منتقل ہونے سے پہلے بیچنا

4525- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ قَالَ كُنَّا فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ نَبْتَاعُ الطَّعَامَ فَيَبْعَثُ عَلَيْنَا مَنْ يَأْمُرُنَا بِانْتِقَالِهِ مِنَ الْمَكَانِ الَّذِي ابْتَعْنَا فِيهِ إِلَى مَكَانٍ سِوَاهُ قَبْلَ أَنْ نَبِيعَهُ

امام مالک نے حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے زمانے میں کھانا خریدا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف آدمی بھیجتے جو ہمیں حکم دیتا کہ ہم نے جس جگہ اسے خریدا ہے اس کو بیچنے سے قبل اسے اس جگہ سے دوسری جگہ کی طرف منتقل کر دیں۔

4526- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي أَعْلَى السُّوقِ جُزَافًا فَنَهَاهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَبِيعُوهُ فِي مَكَانِهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ

حضرت یحییٰ حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بالائی بازار میں اندازے سے چیزیں خریدا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں منع کیا کہ اس سامان کو اس جگہ سے منتقل کرنے سے پہلے بیچیں۔

4527- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا يَبْتَاعُونَ[1] الطَّعَامَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الرُّكْبَانِ فَنَهَاهُمْ أَنْ يَبِيعُوا فِي مَكَانِهِمُ الَّذِي ابْتَاعُوا فِيهِ حَتَّى يَنْقُلُوهُ إِلَى سُوقِ الطَّعَامِ

حضرت شعیب بن لیث اپنے باپ سے وہ حضرت محمد بن عبدالرحمن سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ صحابہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں قافلہ والوں سے کھانا خریدا کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں منع کیا کہ وہ کھانا اس جگہ بیچیں جہاں انہوں نے اسے خریدا ہے یہاں تک کہ اسے کھانے والے بازار کی طرف منتقل کریں۔

4528- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ النَّاسَ يُضْرَبُونَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذَا اشْتَرَوُا الطَّعَامَ جُزَافًا أَنْ يَبِيعُوهُ حَتَّى يُؤْوُوهُ إِلَى رِحَالِهِمْ

حضرت زہری حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے لوگوں کو دیکھا کہ انہیں رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مار پڑ رہی ہے جب وہ اندازے سے کھانا خریدتے اور اسے اپنے ٹھکانوں کی طرف لے جانے سے پہلے اسے بیچتے۔

1۔ایک نسخہ میں یتبایعون ہے۔

الرَّجُلُ يَشْتَرِي الطَّعَامَ إِلَى أَجَلٍ وَيَسْتَرْهِنُ الْبَائِعُ مِنْهُ بِالثَّمَنِ رَهْنًا

وہ آدمی جو ایک مدت تک کے لئے ادھار کھانا خریدتا ہے اور بائع اس سے قیمت کے بدلے کوئی چیز بطور رہن طلب کرتا ہے

4529- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا إِلَى أَجَلٍ وَرَهَنَهُ دِرْعَهُ

حضرت اعمش حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ایک مدت کے لئے کھانا خریدا اور اپنی زرہ بطور رہن دی۔

الرَّهْنُ فِي الْحَضَرِ (مقیم ہونے کی صورت میں کوئی چیز رہن رکھنا)

4530- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ مَشَى إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِخُبْزِ شَعِيرٍ وَإِهَالَةٍ سَنِخَةٍ قَالَ وَلَقَدْ رَهَنَ دِرْعًا لَهُ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِالْمَدِينَةِ وَأَخَذَ مِنْهُ شَعِيرًا لِأَهْلِهِ

حضرت خالد حضرت ہشام سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جو کی روٹی اور ایسی چربی لائے جس کی مہک بدلی ہوئی تھی اور کہا: رسول اللہ ﷺ نے مدینہ طیبہ میں ایک یہودی کے پاس زرہ رہن کے طور پر رکھی اور اس سے گھر والوں کے لئے جو لیے۔

بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَ الْبَائِعِ (جو چیز بائع کے پاس نہ ہو اس کو بیچنا)

4531- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَحُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا بَيْعُ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت ایوب حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قرض اور بیع، بیع میں دو شرطیں اور جو چیز تیرے پاس نہیں اس کی بیع کرنا حلال نہیں۔

فائدہ: قرض اور بیع کا مفہوم یہ ہے کہ کسی کو کوئی چیز اس شرط پر فروخت کرنا کہ خریدار اسے قرض دے۔ دوسری صورت یہ ہو سکتی ہے کہ کسی کو قرض دینا اور ساتھ ہی اسے زیادہ قیمت پر کوئی چیز فروخت کرنا۔ ان دونوں صورتوں میں ایک فریق کو نفع اور دوسرے کو نقصان ہے اس لئے منع کیا۔

4532- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبَّادِ بْنِ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ عُثْمَانُ هُوَ مُحَمَّدُ بْنُ سَيْفٍ[1] عَنْ مَطَرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن یوسف ہے۔

رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى رَجُلٍ بَيْعٌ فِيمَا لَا يَمْلِكُ

حضرت مطر وراق حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی کے لئے اس چیز کی بیع کرنا حلال نہیں جس کا وہ مالک نہ ہو۔

فائدہ: جو ابھی تک کسی اور کی ملکیت میں ہو۔

4533- حَدَّثَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بِشْرٍ عَنْ يُوسُفَ بْنِ مَاهَكَ عَنْ حَكِيمِ بْنِ حِزَامٍ قَالَ سَأَلْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ يَأْتِينِي الرَّجُلُ فَيَسْأَلُنِي الْبَيْعَ لَيْسَ عِنْدِي أَبِيعُهُ مِنْهُ ثُمَّ أَبْتَاعُهُ لَهُ مِنَ السُّوقِ قَالَ لَا تَبِعْ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ

حضرت ابو بشر حضرت یوسف بن ماہک سے وہ حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ سے پوچھا: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے پاس ایک آدمی آتا ہے وہ مجھ سے وہ چیز فروخت کرنے کا مطالبہ کرتا ہے جو میرے پاس نہیں ہوتی کہ میں اسے بیچوں پھر میں اس کے لئے بازار سے خریدتا ہوں۔ فرمایا: جو چیز تیرے پاس نہیں اسے نہ بیچو۔

فائدہ: وہ پرندہ جو فضا میں ہو، وہ مچھلی جو سمندر میں ہو۔

السَّلَمُ فِي الطَّعَامِ (قیمت پہلے دینا اور مال بعد میں لینا کھانے میں بیع سلم)

4534- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْمُجَالِدِ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى عَنِ السَّلَفِ قَالَ كُنَّا نُسْلِفُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَبِي بَكْرٍ وَعُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ لَا أَدْرِي أَعِنْدَهُمْ أَمْ لَا وَابْنُ أَبْزَى قَالَ[1] مِثْلَ ذَلِكَ

حضرت شعبہ، حضرت عبداللہ بن ابی مجالد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بیع سلم کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: ہم رسول اللہ ﷺ، حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے دور میں گندم، جو اور کھجور خریدنے کے لئے لوگوں کو رقم پہلے دے دیا کرتے تھے۔ میں نہیں جانتا کہ ان کے پاس وہ چیز ہوتی تھی یا نہیں ہوتی تھی۔ ابن ابزیٰ نے بھی اس کی مثل کہا ہے۔

السَّلَمُ فِي الزَّبِيبِ (کشمش کے بارے میں بیع سلم)

4535- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي الْمُجَالِدِ وَقَالَ مَرَّةً عَبْدُ اللهِ وَقَالَ مَرَّةً مُحَمَّدٌ قَالَ تَمَارَى أَبُو بُرْدَةَ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ شَدَّادٍ فِي السَّلَمِ فَأَرْسَلُونِي إِلَى ابْنِ أَبِي أَوْفَى فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ كُنَّا نُسْلِمُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَعَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ وَعَلَى عَهْدِ عُمَرَ فِي الْبُرِّ وَالشَّعِيرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ إِلَى قَوْمٍ مَا نُرَى[2] عِنْدَهُمْ وَسَأَلْتُ ابْنَ أَبْزَى فَقَالَ مِثْلَ ذَلِكَ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یعنی ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں مانراہٗ ہے۔

حضرت شعبہ نے حضرت ابن ابی مجالد سے انہوں نے ایک دفعہ عبداللہ کہا اور ایک دفعہ محمد کہا کہ ابو بردہ اور عبداللہ بن شداد نے بیع سلم کے بارے میں شک کا اظہار کیا۔ انہوں نے مجھے حضرت ابن ابی اوفیٰ کی طرف بھیجا۔ میں نے آپ سے پوچھا۔ انہوں نے جواب دیا: ہم رسول اللہ ﷺ، حضرت ابو بکر صدیق اور حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے زمانہ میں گندم، جَو، کشمش اور کھجور خریدنے کے لئے لوگوں کو رقم دے دیتے ہمارا خیال نہیں کہ ان کے پاس وہ چیز ہوتی۔ میں نے حضرت ابن ابزیٰ سے سوال کیا تو انہوں نے اس کی مثل کہا۔

السَّلَفُ فِي الثِّمَارِ (پھلوں میں بیع سلم)

4536- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَثِيرٍ عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْمَدِينَةَ وَهُمْ يُسْلِفُونَ فِي الثَّمَرِ السَّنَتَيْنِ وَالثَّلَاثَ فَنَهَاهُمْ وَقَالَ مَنْ أَسْلَفَ سَلَفًا فَلْيُسْلِفْ فِي كَيْلٍ مَعْلُومٍ وَوَزْنٍ مَعْلُومٍ إِلَى أَجَلٍ مَعْلُومٍ

حضرت ابن ابی نجیح حضرت عبداللہ بن کثیر سے وہ حضرت ابو منہال سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ مدینہ طیبہ تشریف لائے جب کہ اہل مدینہ کھجور خریدنے کے لئے دو سال اور تین سال کے لئے بیع سلم کرتے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں منع کیا اور کہا: جس نے بیع سلم کر لی ہو وہ معین کیل اور معین وزن میں معین مدت تک بیع سلم کرے۔

اسْتِسْلَافُ الْحَيَوَانِ وَاسْتِقْرَاضُهُ (حیوان میں بیع سلم کرنا اور اس کو قرض پر لینا)

4537- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اسْتَسْلَفَ مِنْ رَجُلٍ بَكْرًا فَأَتَاهُ يَتَقَاضَاهُ بَكْرَهُ فَقَالَ لِرَجُلٍ انْطَلِقْ فَابْتَعْ لَهُ بَكْرًا فَأَتَاهُ فَقَالَ مَا أَصَبْتُ إِلَّا بَكْرًا رَبَاعِيًا خِيَارًا فَقَالَ أَعْطِهِ فَإِنَّ خَيْرَ الْمُسْلِمِينَ أَحْسَنُهُمْ قَضَاءً

امام مالک حضرت زید بن اسلم سے وہ حضرت عطا بن یسار سے وہ حضرت ابو رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے نوعمر اونٹ میں بیع سلم کی۔ وہ آدمی آپ سے اپنے اونٹ کا مطالبہ کرنے کے لئے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی سے فرمایا: جاؤ اور اس کے لئے ایک نوعمر اونٹ خرید لاؤ۔ وہ آدمی رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میں کوئی نوعمر اونٹ نہیں پاتا مگر سات سال کی عمر والا اور بہت اچھا۔ فرمایا: اسے وہی دے دو کیونکہ بہترین مسلمان وہ ہے جو حق ادا کرنے میں زیادہ اچھا ہو۔

4538- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ لِرَجُلٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ سِنٌّ مِنَ الْإِبِلِ فَجَاءَ يَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَعْطُوهُ فَلَمْ يَجِدُوا إِلَّا سِنًّا فَوْقَ سِنِّهِ قَالَ أَعْطُوهُ فَقَالَ أَوْفَيْتَنِي فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ خِيَارَكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت سفیان حضرت سلمہ بن کہیل سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی کا نبی کریم ﷺ کے ذمہ ایک نوعمر اونٹ تھا۔ وہ آدمی تقاضا کرنے کے لئے آیا۔ فرمایا: اسے دو تو انہوں نے اس کے اونٹ سے بڑا اونٹ ہی پایا۔ فرمایا: دے دو۔ فرمایا: تم میں سے سب سے بہترین وہ ہے جو حق اچھی طرح دے۔

4539- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ هَانِئٍ يَقُولُ سَمِعْتُ عِرْبَاضَ بْنَ سَارِيَةَ يَقُولُ بِعْتُ مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بَكْرًا فَأَتَيْتُهُ أَتَقَاضَاهُ فَقَالَ أَجَلْ لَا أُقْضِيكَهَا إِلَّا نَجِيبَةً[1] فَقَضَانِي فَأَحْسَنَ قَضَاءً وَجَاءَهُ أَعْرَابِيٌّ يَتَقَاضَاهُ سِنَّهُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَعْطُوهُ سِنًّا فَأَعْطَوْهُ يَوْمَئِذٍ جَمَلًا فَقَالَ هٰذَا خَيْرٌ مِنْ سِنِّي فَقَالَ خَيْرُكُمْ خَيْرُكُمْ قَضَاءً

حضرت معاویہ بن صالح حضرت سعید بن ہانی سے وہ حضرت عرباض بن ساریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ایک نوعمر اونٹ خریدا۔ میں آپ کی خدمت میں اس کا تقاضا کرنے کے لئے آیا۔ فرمایا: ہاں میں تجھے نہیں دوں گا مگر بہترین اونٹنی دوں گا۔ آپ نے مجھے میرا حق دیا اور میرے حق کو بہت عمدہ طریقہ سے ادا کیا۔ آپ کی خدمت میں ایک بدو آیا جو اپنے مسنہ کا تقاضا کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے مسنہ عطا کرو۔ تو صحابہ نے اسے اس روز بڑا اونٹ دیا۔ اس بدو نے عرض کی: یہ میرے مسنہ اونٹ سے بہتر ہے۔ فرمایا: تم میں سے بہترین آدمی وہ ہے جو حق ادا کرنے میں بہترین ہو۔

بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً (حیوان کو حیوان کے بدلے ادھار بیچنا)

4540- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ وَيَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ وَخَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ وَأَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللّٰهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ نَسِيئَةً

حضرت حسن بن صالح حضرت ابن ابی عروبہ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حیوان کی حیوان کے بدلے بیع کرنے سے منع کیا ہے۔

بَيْعُ الْحَيَوَانِ بِالْحَيَوَانِ يَدًا بِيَدٍ مُتَفَاضِلًا

حیوان کو حیوان سے نقد اً خرید و فروخت کرنا جب کہ ان میں سے ایک دوسرے سے بڑھ کر ہو

4541- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ جَاءَ عَبْدٌ فَبَايَعَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ عَلَى الْهِجْرَةِ وَلَا يَشْعُرُ النَّبِيُّ ﷺ أَنَّهُ عَبْدٌ فَجَاءَ سَيِّدُهُ يُرِيدُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ بِعْنِيهِ فَاشْتَرَاهُ بِعَبْدَيْنِ أَسْوَدَيْنِ ثُمَّ لَمْ يُبَايِعْ أَحَدًا بَعْدُ حَتّٰى يَسْأَلَهُ أَعَبْدٌ هُوَ

1۔ ایک نسخہ میں الا بختیۃ ہے۔

حضرت لیث حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک غلام آیا۔ اس نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ پر ہجرت کی بیعت کی جب کہ نبی کریم ﷺ نے خیال نہ فرمایا کہ وہ غلام ہے۔ اس کا آقا اس غلام کے ارادہ سے آیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے میرے ہاتھ بیچ دو۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے دو حبشی غلاموں کے عوض خرید لیا۔ اس کے بعد حضور ﷺ نے کسی کی بیعت نہ لی یہاں تک کہ آپ پوچھتے۔ کیا وہ غلام ہے؟۔

بَيْعُ حَبَلِ الْحَبَلَةِ (حاملہ کے حمل کی خرید وفروخت)

4542- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ السَّلَفُ فِي حَبَلِ الْحَبَلَةِ رِبًا

حضرت شعبہ حضرت ایوب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حاملہ کے حمل میں بیع سلم کرنا سود ہے۔

4543- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حضرت سفیان حضرت ایوب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حاملہ کے حمل کی بیع کرنے سے منع کیا۔

4544- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حاملہ کے حمل کی خرید وفروخت کرنے سے منع کیا۔

تَفْسِيرُ ذٰلِكَ (اس کی وضاحت)

4545- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ حَبَلِ الْحَبَلَةِ وَكَانَ بَيْعًا يَتَبَايَعُهُ أَهْلُ الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ الرَّجُلُ يَبْتَاعُ جَزُورًا إِلَى أَنْ تُنْتَجَ النَّاقَةُ ثُمَّ تُنْتَجُ الَّتِي فِي بَطْنِهَا

حضرت ابن قاسم امام مالک سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حاملہ کے حمل کی خرید وفروخت سے منع کیا کرتے تھے۔ یہ ایسی بیع تھی جو دور جاہلیت کے لوگ آپس میں کیا کرتے تھے۔ ایک آدمی اونٹ خریدا کرتا یہاں تک کہ اونٹنی بچہ جنتی پھر وہ بچہ جنتی جو ابھی اس اونٹنی کے پیٹ میں ہے۔

فائدہ: وہ اس اونٹنی کے بچہ کے بچہ کو خریدتا۔

بَيْعُ السِّنِينَ (کئی کئی سالوں تک خرید وفروخت)

4546- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت سفیان حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے کئی کئی سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا۔

4547- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ حُمَيْدٍ الْأَعْرَجِ عَنْ سُلَيْمَانَ وَهُوَ ابْنُ عَتِيقٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ بَيْعِ السِّنِينَ

حضرت سفیان حضرت حمید اعرج سے وہ حضرت سلیمان سے جو ابن عتیق ہیں، وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے کئی سالوں کی بیع کرنے سے منع کیا۔

الْبَيْعُ إِلَى الْأَجَلِ الْمَعْلُومِ (معین وقت تک خرید وفروخت)

4548- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ أَبِي حَفْصَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِكْرِمَةُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم بُرْدَيْنِ قِطْرِيَّيْنِ وَكَانَ إِذَا جَلَسَ فَعَرِقَ فِيهِمَا ثَقُلَا عَلَيْهِ وَقَدِمَ لِفُلَانٍ الْيَهُودِيِّ بَزٌّ مِنَ الشَّأْمِ فَقُلْتُ لَوْ أَرْسَلْتَ إِلَيْهِ فَاشْتَرَيْتَ مِنْهُ ثَوْبَيْنِ إِلَى الْمَيْسَرَةِ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَقَالَ قَدْ عَلِمْتُ مَا يُرِيدُ مُحَمَّدٌ إِنَّمَا يُرِيدُ أَنْ يَذْهَبَ بِمَالِي أَوْ يَذْهَبَ بِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَذَبَ قَدْ عَلِمَ أَنِّي مِنْ أَتْقَاهُمْ لِلَّهِ وَآدَاهُمْ لِلْأَمَانَةِ

حضرت عمارہ بن ابی حفصہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام کے جسد اطہر پر دو قطری (ایک بستی) چادریں تھیں۔ جب آپ بیٹھتے تو ان میں آپ کو پسینہ آجاتا تو یہ دونوں آپ کو بوجھل محسوس ہوتیں۔ فلاں یہودی کا شام سے کپڑا آ گیا۔ میں نے عرض کی: کاش! آپ اس کی طرف پیغام بھیجتے اور اس سے دو کپڑے خوشحالی تک خرید لیتے؟ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے پیغام بھیجا۔ اس نے جواب دیا: محمد (علیہ السلام) جو ارادہ رکھتے ہیں میں وہ جانتا ہوں۔ وہ میرا مال یا یہ دو چادریں لینا چاہتے ہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اس نے جھوٹ بولا۔ وہ خوب جانتا ہے کہ میں سب لوگوں سے زیادہ اللہ تعالیٰ سے ڈرنے والا ہوں اور ان سے زیادہ امانت ادا کرنے والا ہوں۔

سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَهُوَ أَنْ يَبِيعَ السِّلْعَةَ عَلَى أَنْ يُسْلِفَهُ سَلَفًا

بیع سلم اور معین بیع، اس کی صورت یہ ہے کہ وہ اپنا سامان اس شرط پر بیچے کہ دوسرا آدمی اس سے بیع سلم کرے گا

4549- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ حُسَيْنٍ الْمُعَلِّمِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ

رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَشَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَرِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع سلم اور مطلق بیع، بیع میں دو شرطیں لگانے اور ایسا نفع حاصل کرنے جس پر ضمانت نہ ہو، سے منع کیا ہے۔

شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هَذِهِ السِّلْعَةَ إِلَى شَهْرٍ بِكَذَا وَإِلَى شَهْرَيْنِ بِكَذَا

بیع میں دو شرطیں، اس کی صورت یہ ہے کہ وہ کہے میں تیرے ہاتھ میں یہ سامان ایک مہینہ تک اتنے میں اور دو مہینوں تک اتنے میں بیچتا ہوں

4550- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ أَبِيهِ حَتَّى ذَكَرَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَحِلُّ سَلَفٌ وَبَيْعٌ وَلَا شَرْطَانِ فِي بَيْعٍ وَلَا رِبْحُ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں یہاں تک کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا ذکر کیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بیع سلم اور بیع مطلق، ایک بیع میں دو شرطیں اور جب تک نقصان کا ضامن نہ ہو نفع حلال نہیں۔

4551- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ سَلَفٍ وَبَيْعٍ وَعَنْ شَرْطَيْنِ فِي بَيْعٍ وَاحِدٍ وَعَنْ بَيْعِ مَا لَيْسَ عِنْدَكَ وَعَنْ رِبْحِ مَا لَمْ يُضْمَنْ

حضرت ایوب حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بیع سلم اور بیع، ایک بیع میں دو شرطوں سے ایسی چیز کی بیع جو تیرے پاس نہیں اور جس کے نقصان کا ذمہ دار نہ ہو اس کے نفع سے منع کیا۔

بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ وَهُوَ أَنْ يَقُولَ أَبِيعُكَ هَذِهِ السِّلْعَةَ بِمِائَةِ دِرْهَمٍ نَقْدًا وَبِمِائَتَيْ دِرْهَمٍ نَسِيئَةً

ایک بیع میں دو بیعیں، اس کی صورت یہ ہے کہ ایک آدمی کہے میں یہ سامان نقد سو درہم کے بدلے میں اور ادھار دو سو کے بدلے میں بیچتا ہوں

4552- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ وَيَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالُوا حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعَتَيْنِ فِي بَيْعَةٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن عمرو سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک بیع میں دو بیعوں سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنْ بَيْعِ الثُّنْيَا حَتَّى تُعْلَمَ (استثناء کی بیع سے نہی یہاں تک کہ مستثنیٰ کی گئی چیز معلوم ہو)

4553- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَعَنِ الثُّنْيَا إِلَّا أَنْ تُعْلَمَ

حضرت سفیان بن حسین حضرت یونس سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ اور استثناء والی بیع سے منع کیا مگر مستثنیٰ معلوم ہو تو بیع درست ہے۔

فائدہ: ان کی تعریفیں پہلے گزر چکی ہیں۔

4554- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَيُّوبَ وَ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُحَاقَلَةِ وَالْمُزَابَنَةِ وَالْمُخَابَرَةِ وَالْمُعَاوَمَةِ وَالثُّنْيَا وَرَخَّصَ فِي الْعَرَايَا

حضرت ابن علیہ حضرت ایوب سے وہ حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے محاقلہ، مزابنہ، مخابرہ، معاومہ (کھجور کے پھل اور درخت کو دو یا اس سے زائد سالوں کے لئے بیچنا) اور استثناء کرنے سے منع کیا اور عرایا میں رخصت دی۔

النَّخْلُ يُبَاعُ أَصْلُهَا وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي ثَمَرَهَا

کھجور کا درخت بیچا جائے اور مشتری اس کے پھل کی استثناء کر لے

4555- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَبَّرَ نَخْلًا ثُمَّ بَاعَ أَصْلَهَا فَلِلَّذِي أَبَّرَ ثَمَرُ النَّخْلِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے تابیر نخل کیا پھر درختوں کو بیچ دیا تو جس نے تابیر نخل کیا تھا اس کے لئے کھجور کا پھل ہے مگر اس صورت میں کہ مشتری پھل کی شرط لگا لے۔

الْعَبْدُ يُبَاعُ وَيَسْتَثْنِي الْمُشْتَرِي مَالَهُ

(غلام بیچا جاتا ہے اور مشتری اس کے مال کی استثناء کر لیتا ہے)

4556- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ ابْتَاعَ نَخْلًا بَعْدَ أَنْ تُؤَبَّرَ فَثَمَرَتُهَا لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ وَمَنْ بَاعَ عَبْدًا وَلَهُ مَالٌ فَمَالُهُ لِلْبَائِعِ إِلَّا أَنْ

يَشْتَرِطَ الْمُبْتَاعُ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے تابیر نخل کے بعد کھجور کے درخت خریدے تو ان کا پھل بیچنے والے کے لئے ہوگا مگر اس شرط پر کہ مشتری ان کی شرط لگا لے اور جس نے غلام خریدا اور اس غلام کا مال ہو تو اس کا مال بیچنے والے کا ہوگا مگر اس صورت میں کہ خریدار اس کی شرط لگا لے۔

الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَالشَّرْطُ

وہ بیع جس میں شرط ہو تو وہ بیع اور شرط دونوں صحیح ہیں

4557- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سَعْدَانُ بْنُ يَحْيَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ عَامِرٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي سَفَرٍ فَأَعْيَا جَمَلِي فَأَرَدْتُ أَنْ أُسَيِّبَهُ فَلَحِقَنِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَدَعَا لَهُ فَضَرَبَهُ فَسَارَ سَيْرًا لَمْ يَسِرْ مِثْلَهُ فَقَالَ بِعْنِيهِ بِوُقِيَّةٍ قُلْتُ لَا قَالَ بِعْنِيهِ فَبِعْتُهُ بِوُقِيَّةٍ وَاسْتَثْنَيْتُ حُمْلَانَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا بَلَغْنَا الْمَدِينَةَ أَتَيْتُهُ بِالْجَمَلِ وَابْتَغَيْتُ ثَمَنَهُ ثُمَّ رَجَعْتُ فَأَرْسَلَ إِلَيَّ فَقَالَ أَتُرَانِي إِنَّمَا مَاكَسْتُكَ لِآخُذَ جَمَلَكَ خُذْ جَمَلَكَ وَدَرَاهِمَكَ

حضرت زکریا حضرت عامر سے وہ حضرت جابر بن عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں نبی کریم علیہ السلام کے ساتھ تھا۔ میرا اونٹ تھک گیا۔ میں نے ارادہ کیا کہ میں اسے چھوڑ دوں۔ رسول اللہ علیہ السلام مجھے ملے۔ آپ نے اونٹ کے حق میں دعا کی اور اسے ایک ضرب لگائی تو وہ اونٹ ایسی چال سے چلا کہ اس جیسی چال کوئی بھی نہ چلا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: میرے ہاتھ میں چالیس درہم میں بیچ دو۔ میں نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اسے میرے ہاتھ میں بیچ دو تو میں نے وہ اونٹ وقیہ (چالیس درہم) میں بیچ دیا اور مدینہ طیبہ تک اس پر سوار ہونے کی شرط لگا دی۔ جب ہم مدینہ طیبہ پہنچے تو میں اونٹ آپ علیہ السلام کی خدمت میں لایا اور اس اونٹ کی قیمت چاہی پھر میں واپس آ گیا۔ آپ نے میری طرف پیغام بھیجا۔ فرمایا: کیا تیری رائے ہے کہ میں نے تیرے اونٹ کی قیمت کم لگائی تا کہ میں تیرا اونٹ لے لوں۔ اپنا اونٹ اور دراہم لے لو۔

4558- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ الطَّبَّاعِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ جَابِرٍ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا ثُمَّ ذَكَرْتُ(1) الْحَدِيثَ بِطُولِهِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَأُزْحِفَ الْجَمَلُ فَزَجَرَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَشَطَ حَتَّى كَانَ أَمَامَ الْجَيْشِ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا جَابِرُ مَا أَرَى جَمَلَكَ إِلَّا قَدِ انْتَشَطَ قُلْتُ بِبَرَكَتِكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ بِعْنِيهِ وَلَكَ ظَهْرُهُ حَتَّى تَقْدَمَ فَبِعْتُهُ وَكَانَتْ لِي إِلَيْهِ حَاجَةٌ شَدِيدَةٌ وَلَكِنِّي اسْتَحْيَيْتُ مِنْهُ فَلَمَّا قَضَيْنَا غَزَاتَنَا وَدَنَوْنَا اسْتَأْذَنْتُهُ بِالتَّعْجِيلِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي

1۔ ایک نسخہ میں ذَکَرَ ہے۔

حَدِيثُ عَهْدٍ بِعُرْسٍ قَالَ أَبِكْرًا تَزَوَّجْتَ أَمْ ثَيِّبًا قُلْتُ بَلْ ثَيِّبًا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أُصِيبَ وَتَرَكَ جَوَارِيَ أَبْكَارًا فَكَرِهْتُ أَنْ آتِيَهُنَّ بِمِثْلِهِنَّ فَتَزَوَّجْتُ ثَيِّبًا تُعَلِّمُهُنَّ وَتُؤَدِّبُهُنَّ فَأَذِنَ لِي وَقَالَ لِي ائْتِ أَهْلَكَ عِشَاءً فَلَمَّا قَدِمْتُ أَخْبَرْتُ خَالِي بِبَيْعِي[1] الْجَمَلَ فَلَامَنِي فَلَمَّا قَدِمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ غَدَوْتُ بِالْجَمَلِ فَأَعْطَانِي ثَمَنَ الْجَمَلِ وَالْجَمَلَ وَسَهْمًا مَعَ النَّاسِ

حضرت ابوعوانہ حضرت مغیرہ سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کے ساتھ اپنے اونٹ (جو پانی لانے کے لئے استعمال ہوتا) پر جہاد میں شرکت کی پھر طویل حدیث ذکر کی پھر ایسا کلام ذکر کیا جس کا معنی یہ تھا اونٹ تھک گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے جھڑکا تو وہ چست ہوگیا یہاں تک کہ وہ لشکر کے آگے پہنچ گیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جابر! میں تیرے اونٹ کو دیکھتا ہوں کہ وہ چست ہوگیا ہے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی برکت سے ایسا ہوا ہے۔ فرمایا: مجھے یہ بیچ دو جب کہ تجھے حق حاصل ہوگا کہ تو اس پر سواری کرے یہاں تک کہ تو مدینہ پہنچ جائے۔ تو میں نے وہ اونٹ آپ کو بیچ دیا۔ مجھے اس اونٹ کی شدید ضرورت تھی لیکن مجھے آپ سے حیا آتی تھی۔ جب ہم اپنے غزوہ سے فارغ ہوئے اور ہم مدینہ طیبہ کے قریب ہوئے تو میں نے آپ سے جلدی جانے کی اجازت طلب کی۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے قریب زمانہ میں شادی کی ہے۔ پوچھا: کیا تو نے باکرہ سے شادی کی ہے یا ثیبہ سے؟ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ ثیبہ سے (جس کی پہلے کسی مرد سے شادی ہوئی ہو) کیونکہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما شہید ہوئے اور کئی بچیاں باکرہ چھوڑی ہیں تو میں نے یہ ناپسند کیا کہ میں اپنے گھر میں ان کی مثل لے آؤں تو میں نے ایک ثیبہ عورت سے شادی کی جو انہیں علم و ادب سکھائے تو آپ نے مجھے اجازت دی۔ فرمایا: اپنے گھر والوں کے پاس شام کے وقت جانا۔ جب میں گھر آیا تو میں نے اپنے ماموں کو اونٹ بیچنے کے بارے میں بتایا تو اس نے مجھے ملامت کی۔ جب رسول اللہ ﷺ تشریف لائے تو میں اونٹ لے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی قیمت، اونٹ اور مال غنیمت میں سے حصہ عطا فرمایا۔

4559 - حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي سَفَرٍ وَكُنْتُ عَلَى جَمَلٍ فَقَالَ مَا لَكَ فِي آخِرِ النَّاسِ قُلْتُ أَعْيَا بَعِيرِي فَأَخَذَ بِذَنَبِهِ ثُمَّ زَجَرَهُ فَإِنْ كُنْتُ إِنَّمَا أَنَا فِي أَوَّلِ النَّاسِ يُهِمُّنِي رَأْسُهُ فَلَمَّا دَنَوْنَا مِنَ الْمَدِينَةِ قَالَ مَا فَعَلَ الْجَمَلُ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قُلْتُ لَا بَلْ هُوَ لَكَ قَالَ لَا بَلْ بِعْنِيهِ قَدْ أَخَذْتُهُ بِوُقِيَّةٍ ارْكَبْهُ فَإِذَا قَدِمْتَ الْمَدِينَةَ فَأْتِنَا بِهِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ جِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ لِبِلَالٍ يَا بِلَالُ زِنْ لَهُ أُوقِيَّةً وَزِدْهُ قِيرَاطًا قُلْتُ هَذَا شَيْءٌ زَادَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ فَلَمْ يُفَارِقْنِي فَجَعَلْتُهُ فِي كِيسٍ فَلَمْ يَزَلْ عِنْدِي حَتَّى جَاءَ أَهْلُ الشَّامِ يَوْمَ الْحَرَّةِ فَأَخَذُوا مِنَّا مَا أَخَذُوا

حضرت ابو معاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت سالم بن ابی جعد سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے

1۔ ایک نسخہ میں ببیعہ ہے۔

روایت نقل کرتے ہیں کہ میں ایک سفر میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا، میں اونٹ پر تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا وجہ ہے تو لوگوں کے آخر میں ہے؟ میں نے عرض کی: میرا اونٹ تھک گیا ہے۔ آپ ﷺ نے اس کی دم پکڑی پھر اسے جھڑکا تو میں لوگوں میں سے سب سے آگے تھا۔ اس کا سر مجھے پریشان کرتا۔ جب ہم مدینہ طیبہ کے قریب ہوئے۔ فرمایا، اونٹ نے کیا کیا؟ یہ مجھے بیچ دو۔ میں نے عرض کی: نہیں بلکہ وہ آپ کے لئے ہے یا رسول اللہ! فرمایا: نہیں بلکہ مجھے بیچ دو۔ میں نے عرض کی: نہیں بلکہ وہ آپ کے لئے ہے۔ فرمایا: بلکہ وہ مجھے بیچ دو۔ میں نے اسے وقیہ (چالیس درہم) میں خرید لیا۔ تو اس پر سواری کرتا رہ۔ جب تو مدینہ آئے تو اس اونٹ کو ہمارے پاس لے آنا۔ جب میں مدینہ طیبہ آیا تو میں وہ اونٹ آپ کے پاس لے آیا۔ آپ نے حضرت بلال سے فرمایا: اے بلال! ایک وقیہ وزن کر دو، ایک قیراط زائد دو۔ میں نے کہا: یہ ایسی چیز ہے جو رسول اللہ ﷺ نے مجھے زیادہ دی ہے۔ یہ مجھ سے کبھی جدا نہ ہوگی۔ میں نے اسے ایک تھیلی میں رکھ لیا۔ وہ مال میرے پاس ہی رہا یہاں تک کہ حرہ والے دن شامی آئے تو انہوں نے ہم سے چھین لیا جو چھین لیا۔

فائدہ: حرہ مدینہ طیبہ کے قریب ایک جگہ ہے۔ حرہ کا اصلی معنی سیاہ رنگ کے پتھر ہیں۔ یہاں حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یزید کے اس لشکر کی طرف اشارہ کیا ہے جس نے امام عالی مقام کی کربلا میں شہادت کے بعد مدینہ طیبہ پر حملہ کیا تھا اور اسے تاخت و تاراج کیا تھا۔

4560- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَدْرَكَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَكُنْتُ عَلَى نَاضِحٍ لَنَا سُوءٍ فَقُلْتُ لَا يَزَالُ لَنَا نَاضِحُ سُوءٍ يَا لَهْفَاهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ تَبِيعُنِيهِ[1] يَا جَابِرُ قُلْتُ بَلْ هُوَ لَكَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اللَّهُمَّ ارْحَمْهُ قَدْ أَخَذْتُهُ بِكَذَا وَكَذَا وَقَدْ أَعَرْتُكَ ظَهْرَهُ إِلَى الْمَدِينَةِ فَلَمَّا قَدِمْتُ الْمَدِينَةَ هَيَّأْتُهُ فَذَهَبْتُ بِهِ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا بِلَالُ أَعْطِهِ ثَمَنَهُ فَلَمَّا أَدْبَرْتُ دَعَانِي فَخِفْتُ أَنْ يَرُدَّهُ فَقَالَ هُوَ لَكَ

حضرت سفیان حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ مجھے آ کر ملے جب کہ میں اپنے پانی لانے والے اونٹ پر سوار تھا جو انتہائی بری حالت میں تھا۔ میں نے کہا "ہمیشہ ہمارے لئے پانی لانے والا کمزور اونٹ ہوتا ہے۔ ہائے افسوس! نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے جابر! تو اسے میرے ہاتھ بیچتا ہے؟ میں نے کہا بلکہ یا رسول اللہ! یہ آپ کا ہے۔ آپ نے فرمایا: اے اللہ! اسے بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔ میں نے اسے اتنے اتنے مال کے عوض خرید لیا ہے۔ میں نے اس کی پشت مدینہ طیبہ تک تجھے عاریۃً دے دی ہے۔ جب میں مدینہ طیبہ آیا۔ میں نے اسے تیار کیا اور وہ اونٹ آپ کی خدمت میں لے گیا۔ فرمایا: اے بلال! اسے اونٹ کی قیمت دے دو۔ جب میں مڑا تو آپ نے مجھے بلایا۔ مجھے ڈر ہوا کہ آپ واپس کر دیں گے۔ فرمایا: یہ اونٹ بھی تیرا ہے۔

4561- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ كُنَّا نَسِيرُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَنَا عَلَى نَاضِحٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا

1۔ ایک نسخہ میں أَوْ تُبَيِّعُنِيهِ ہے۔

وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ يَا نَبِيَّ اللّٰهِ قَالَ أَتَبِيعُنِيهِ بِكَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ قُلْتُ نَعَمْ هُوَ لَكَ قَالَ أَبُو نَضْرَةَ وَكَانَتْ كَلِمَةً يَقُولُهَا الْمُسْلِمُونَ افْعَلْ كَذَا وَكَذَا وَاللّٰهُ يَغْفِرُ لَكَ

حضرت معتمر نے کہا: میں نے اپنے باپ سے سنا۔ کہا: ہمیں حضرت ابونضرہ نے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہے تھے جب کہ میں پانی لانے والے اونٹ پر سوار تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اتنے اتنے دراہم میں مجھے بیچتا ہے؟ اللہ تعالیٰ تجھے بخشے۔ میں نے عرض کی: ہاں، اے اللہ کے نبی! وہ آپ کے لئے ہے۔ فرمایا: کیا تو مجھے اتنے اتنے کے بدلے میں بیچتا ہے؟ اللہ تعالیٰ تجھے بخشے۔ میں نے عرض کی: وہ آپ کا ہے۔ ابونضرہ نے کہا: یہ ایسا کلمہ تھا جو مسلمان کہا کرتے تھے، یہ کہ اللہ تعالیٰ تجھے بخشے۔

الْبَيْعُ يَكُونُ فِيهِ الشَّرْطُ الْفَاسِدُ فَيَصِحُّ الْبَيْعُ وَيَبْطُلُ الشَّرْطُ

ایسی بیع جس میں فاسد شرط ہو، بیع صحیح ہوگی اور شرط باطل ہوگی

4562- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَيْتُ بَرِيرَةَ فَاشْتَرَطَ أَهْلُهَا وَلَاءَهَا فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِلنَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ أَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْطَى الْوَرِقَ قَالَتْ فَأَعْتَقْتُهَا قَالَتْ فَدَعَاهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَخَيَّرَهَا مِنْ زَوْجِهَا فَاخْتَارَتْ نَفْسَهَا وَكَانَ زَوْجُهَا حُرًّا

حضرت منصور حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو خریدا تو اس کے مالکوں نے اس کی ولاء (ترکہ) کی شرط لگا دی۔ میں نے اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا۔ فرمایا: اسے آزاد کردے کیونکہ ولاء اس کا حق ہے جو دراہم دے۔ حضرت عائشہ نے کہا: میں نے اسے آزاد کردیا۔ حضرت عائشہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا اور خاوند کے بارے میں اختیار دیا۔ حضرت بریرہ نے اپنے آپ کو اختیار کیا جب کہ اس کا خاوند آزاد تھا۔

4563- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الرَّحْمَنِ بْنَ الْقَاسِمِ قَالَ سَمِعْتُ الْقَاسِمَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ بَرِيرَةَ لِلْعِتْقِ وَأَنَّهُمُ اشْتَرَطُوا وَلَاءَهَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ اشْتَرِيهَا فَأَعْتِقِيهَا فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ وَأُتِيَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ بِلَحْمٍ فَقِيلَ هَذَا تُصُدِّقَ بِهِ عَلَى بَرِيرَةَ فَقَالَ هُوَ لَهَا صَدَقَةٌ وَلَنَا هَدِيَّةٌ وَخُيِّرَتْ

حضرت شعبہ حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے وہ حضرت قاسم سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ارادہ کیا کہ حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو آزاد کرنے کے لئے خریدیں جب کہ اس کے مالکوں نے اس کی ولاء کی شرط لگا دی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے خرید لو کیونکہ ولاء اس کا حق ہے جو آزاد کرے۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں گوشت لایا گیا۔ عرض کی

گئی: یہ وہ گوشت ہے جو حضرت بریرہ پر صدقہ کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ اس کے لئے صدقہ اور ہمارے لئے ہدیہ ہے اور اسے اختیار دیا گیا۔

4564- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ أَنَّ عَائِشَةَ أَرَادَتْ أَنْ تَشْتَرِيَ جَارِيَةً تَعْتِقُهَا فَقَالَ أَهْلُهَا نَبِيعُكِهَا عَلَى أَنَّ الْوَلَاءَ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ

امام مالک حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے ارادہ کیا کہ وہ ایک لونڈی خریدیں جسے وہ آزاد کریں۔ حضرت بریرہ کے مالکوں نے کہا: ہم یہ لونڈی آپ کے ہاتھ میں بیچتے ہیں۔ شرط یہ ہے کہ اس کی ولاء ہمارے لئے ہوگی۔ حضرت عائشہ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ چیز تمہیں نہیں روکتی کیونکہ ولاء اس کا حق ہے جو آزاد کرے۔

بَيْعُ الْمَغَانِمِ قَبْلَ أَنْ تُقْسَمَ (غنیمت کو تقسیم سے قبل بیچنا)

4565- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْمَغَانِمِ حَتَّى تُقْسَمَ وَعَنِ الْحَبَالَى أَنْ يُوطَأْنَ[1] حَتَّى يَضَعْنَ مَا فِي بُطُونِهِنَّ وَعَنْ لَحْمِ كُلِّ ذِي نَابٍ مِنَ السِّبَاعِ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت عمرو بن شعیب سے وہ حضرت عبداللہ بن ابی نجیح سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مال غنیمت کو تقسیم ہونے سے قبل بیچنے سے، حاملہ عورتوں کے ساتھ وطی کرنے یہاں تک کہ ان کے پیٹوں میں جو کچھ ہے اس کو جن دیں اور ہر ایسے درندے کا گوشت کھانے سے منع کیا جو ناب (لمبے دانت کچلی) والا ہو۔

فائدہ: یعنی وہ حاملہ عورت جو قیدی بن کر آئی اور کسی مجاہد کے حوالے کی گئی۔

بَيْعُ الْمَشَاعِ (مشترک چیز کو بیچنا)

4566- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ شِرْكٍ رَبْعَةٍ أَوْ حَائِطٍ لَا يَصْلُحُ لَهُ أَنْ يَبِيعَ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ بَاعَ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ حَتَّى يُؤْذِنَهُ

حضرت اسماعیل حضرت ابن جریج سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: شفعہ ہر مشترک چیز میں ہے وہ گھر ہو یا باغ۔ مالک کے لئے اسے بیچنا درست نہیں یہاں تک کہ وہ اپنے شریک کو آگاہ کرے۔ اگر وہ اسے بیچے تو اس کا ساتھی اس کا زیادہ حق دار ہے یہاں تک کہ وہ اسے اطلاع کردے۔

1۔ ایک نسخہ میں ان یُوطَئنَ ہے۔

التَّسْهِيلُ فِي تَرْكِ الْإِشْهَادِ عَلَى الْبَيْعِ (بیع پر گواہیاں ترک کرنے میں سہولت)

4567- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ حَمْزَةَ عَنِ الزُّبَيْدِيِّ أَنَّ الزُّهْرِيَّ أَخْبَرَهُ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ خُزَيْمَةَ أَنَّ عَمَّهُ حَدَّثَهُ وَهُوَ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ابْتَاعَ فَرَسًا مِنْ أَعْرَابِيٍّ وَاسْتَتْبَعَهُ لِيَقْبِضَ ثَمَنَ فَرَسِهِ فَأَسْرَعَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبْطَأَ الْأَعْرَابِيُّ وَطَفِقَ الرِّجَالُ يَتَعَرَّضُونَ لِلْأَعْرَابِيِّ فَيَسُومُونَهُ بِالْفَرَسِ وَهُمْ لَا يَشْعُرُونَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ ابْتَاعَهُ حَتَّى زَادَ بَعْضُهُمْ فِي السَّوْمِ عَلَى مَا ابْتَاعَهُ بِهِ مِنْهُ فَنَادَى الْأَعْرَابِيُّ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنْ كُنْتَ مُبْتَاعًا هَذَا الْفَرَسَ وَإِلَّا بِعْتُهُ فَقَامَ النَّبِيُّ ﷺ حِينَ سَمِعَ نِدَائَهُ فَقَالَ أَلَيْسَ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ قَالَ لَا وَاللَّهِ مَا بِعْتُكَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ قَدِ ابْتَعْتُهُ مِنْكَ فَطَفِقَ النَّاسُ يَلُوذُونَ بِالنَّبِيِّ ﷺ وَبِالْأَعْرَابِيِّ وَهُمَا يَتَرَاجَعَانِ وَطَفِقَ الْأَعْرَابِيُّ يَقُولُ هَلُمَّ شَاهِدًا يَشْهَدُ أَنِّي قَدْ بِعْتُكَهُ قَالَ خُزَيْمَةُ بْنُ ثَابِتٍ أَنَا أَشْهَدُ أَنَّكَ قَدْ بِعْتَهُ قَالَ فَأَقْبَلَ النَّبِيُّ ﷺ عَلَى خُزَيْمَةَ فَقَالَ لِمَ تَشْهَدُ قَالَ بِتَصْدِيقِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ شَهَادَةَ خُزَيْمَةَ شَهَادَةَ رَجُلَيْنِ.

حضرت محمد بن بکار حضرت یحیٰ سے وہ ابن حمزہ ہیں، وہ حضرت زبیدی سے وہ حضرت زہری سے وہ حضرت عمارہ بن خزیمہ سے وہ اپنے چچا سے جو نبی کریم ﷺ کے صحابی تھے کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بدو سے گھوڑا خریدا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے آنے کو کہا تا کہ وہ اپنے گھوڑے کی قیمت لے لے۔ نبی کریم ﷺ نے جلدی کی اور بدو نے دیر کی۔ لوگ اس بدو سے بات چیت کرنے لگے اور گھوڑے کا بھاؤ لگانے لگے۔ انہیں اس بات کا احساس نہ تھا کہ نبی کریم ﷺ نے اسے خریدا ہے یہاں تک کہ بعض لوگوں نے اس گھوڑے کی قیمت اس سے زیادہ لگائی جو نبی کریم ﷺ نے قیمت لگائی تھی۔ بدو نے نبی کریم ﷺ کو آواز دی۔ کہا: اگر آپ گھوڑے کو خریدنا چاہتے ہیں تو ٹھیک ورنہ میں اسے بیچ دیتا ہوں۔ جب نبی کریم ﷺ نے اس کی آواز سنی تو آپ کھڑے ہو گئے۔ فرمایا: کیا میں نے گھوڑا تجھ سے خرید نہیں لیا؟ لوگ نبی کریم ﷺ اور بدو کی باتیں سننے لگے جب کہ وہ دونوں تکرار کر رہے تھے۔ بدو کہنے لگا: گواہ لاؤ جو یہ گواہی دے کہ میں نے اسے آپ ﷺ کے ہاتھ میں فروخت کیا ہے۔ حضرت خزیمہ بن ثابت نے کہا: میں اس امر کی گواہی دیتا ہوں کہ تو نے اسے بیچا ہے۔ نبی کریم ﷺ حضرت خزیمہ کی طرف متوجہ ہوئے۔ پوچھا: تو کیسے گواہی دیتا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ کی تصدیق کرتے ہوئے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے حضرت خزیمہ کی گواہی کو دو گواہوں کے برابر قرار دیا۔

اخْتِلَافُ الْمُتَبَايِعَيْنِ فِي الثَّمَنِ (خریدار و فروخت کنندہ جب ثمن میں اختلاف کریں)

4568- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصِ بْنِ غِيَاثٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ الْأَشْعَثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ عَبْدُ اللَّهِ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا اخْتَلَفَ الْبَيِّعَانِ وَلَيْسَ بَيْنَهُمَا بَيِّنَةٌ فَهُوَ مَا يَقُولُ رَبُّ السِّلْعَةِ أَوْ يَتْرُكَا

حضرت عبدالرحمن بن محمد بن اشعث اپنے باپ سے وہ دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب خریدار اور فروخت کنندہ آپس میں اختلاف کریں اور ان کے پاس گواہ نہ ہوں تو جو فروخت کنندہ کہے گا وہ قیمت ہوگی یا وہ بیع کو چھوڑ دیں۔

4569- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَيُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَاللَّفْظُ لِإِبْرَاهِيمَ قَالُوا حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ قَالَ حَضَرْنَا أَبَا عُبَيْدَةَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَتَاهُ رَجُلَانِ تَبَايَعَا سِلْعَةً فَقَالَ أَحَدُهُمَا أَخَذْتُهَا بِكَذَا وَبِكَذَا وَقَالَ هَذَا بِعْتُهَا بِكَذَا وَكَذَا فَقَالَ أَبُو عُبَيْدَةَ أُتِيَ ابْنُ مَسْعُودٍ فِي مِثْلِ هَذَا فَقَالَ حَضَرْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِمِثْلِ هَذَا فَأَمَرَ الْبَائِعَ أَنْ يَسْتَحْلِفَ ثُمَّ يُخَيَّرَ الْمُبْتَاعُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ

حضرت ابن جریج حضرت اسماعیل بن امیہ سے وہ حضرت عبدالملک بن عبید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم حضرت ابوعبیدہ بن عبداللہ بن مسعود کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ان کے پاس دو آدمی آئے جنہوں نے آپس میں مال کی خرید و فروخت کی تھی۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: میں نے اسے اتنے اتنے میں لیا ہے۔ دوسرے نے کہا: میں نے اسے اتنے میں بیچا ہے۔ ابوعبیدہ نے کہا: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کے پاس اسی قسم کا مسئلہ آیا تھا۔ انہوں نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا تو اسی قسم کا مسئلہ آپ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ آپ نے فروخت کرنے والے کو حکم دیا کہ وہ قسم اٹھائے۔ خریدار کو اختیار دیا چاہے تو لے لے چاہے تو اسے ترک کردے۔

مُبَايَعَةُ أَهْلِ الْكِتَابِ (اہل کتاب کے ساتھ تجارت کرنا)

4570- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ اشْتَرَى رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ يَهُودِيٍّ طَعَامًا بِنَسِيئَةٍ وَأَعْطَاهُ دِرْعًا لَهُ رَهْنًا

حضرت ابومعاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک یہودی سے ادھار پر کھانا لیا اور رہن کے طور پر اپنی زرہ اسے دی۔

4571- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حَبِيبٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ تُوُفِّيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَدِرْعُهُ مَرْهُونَةٌ عِنْدَ يَهُودِيٍّ بِثَلَاثِينَ صَاعًا مِنْ شَعِيرٍ لِأَهْلِهِ

حضرت ہشام حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کا وصال ہوا جب کہ آپ کی زرہ ایک یہودی کے پاس تیس صاع جو کے عوض رہن پڑی ہوئی تھی جو آپ کے اپنے گھر والوں کے لئے تھے۔

بَيْعُ الْمُدَبَّرِ (مدبر غلام کی بیع)

4572- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي عُذْرَةَ عَبْدًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ

فَبَلَغَ ذٰلِكَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ غَيْرُهُ قَالَ لَا فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ يَشْتَرِيهِ مِنِّي فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ الْعَدَوِيُّ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَجَاءَ بِهَا رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ ابْدَأْ بِنَفْسِكَ فَتَصَدَّقْ عَلَيْهَا فَإِنْ فَضَلَ شَيْءٌ فَلِأَهْلِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ أَهْلِكَ شَيْءٌ فَلِذِي قَرَابَتِكَ فَإِنْ فَضَلَ مِنْ ذِي قَرَابَتِكَ شَيْءٌ فَهٰكَذَا وَهٰكَذَا يَقُولُ بَيْنَ يَدَيْكَ وَعَنْ يَمِينِكَ وَعَنْ شِمَالِكَ

حضرت لیث حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنوعذرہ کے ایک آدمی نے اپنا غلام اپنی وفات کے بعد آزاد کیا۔ اس کی خبر رسول اللہ ﷺ کو ہوئی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: کیا اس کے علاوہ بھی تیرا مال ہے؟ عرض کی: نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ غلام مجھ سے کون خریدتا ہے؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ عدوی نے آٹھ سو درہم کے عوض اسے خرید لیا اور وہ رقم رسول اللہ ﷺ کے پاس لے آیا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہ رقم غلام کے مالک کو دی پھر فرمایا، اپنی ذات سے شروع کرو اور اس پر صدقہ کرو۔ اگر کوئی چیز بچ جائے تو وہ تیرے گھر والوں کے لئے ہے۔ اگر تیرے گھر والوں سے بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں کیلئے۔ اگر تیرے قریبی رشتہ داروں سے کوئی چیز بچ جائے تو اس طرح، اس طرح اور اس طرح، اپنے ہاتھوں سے سامنے، دائیں اور بائیں اشارہ کیا، یعنی جو بھی موجود ہو اسے دے دو۔

4573- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ أَبُو مَذْكُورٍ(1) أَعْتَقَ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ يُقَالُ لَهُ يَعْقُوبُ لَمْ يَكُنْ لَهُ مَالٌ غَيْرُهُ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ يَشْتَرِيهِ فَاشْتَرَاهُ نُعَيْمُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَدَفَعَهَا إِلَيْهِ وَقَالَ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فَقِيرًا فَلْيَبْدَأْ بِنَفْسِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى عِيَالِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَعَلَى قَرَابَتِهِ أَوْ عَلَى ذِي رَحِمِهِ فَإِنْ كَانَ فَضْلًا فَهَاهُنَا وَهَاهُنَا

حضرت ایوب حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری جسے ابو مذکور کہتے نے اپنا غلام اپنی وفات پر آزاد کیا جسے یعقوب کہتے تھے۔ اس انصاری کے پاس اس غلام کے علاوہ کوئی مال نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا۔ پوچھا: اسے کون خریدتا ہے؟ تو حضرت نعیم بن عبداللہ نے آٹھ سو درہم میں خرید لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہ درہم انصاری کو دیئے اور فرمایا: جب تم میں سے کوئی فقیر ہو تو اپنی ذات سے شروع کرے۔ اگر کوئی مال بچ جائے تو اپنے گھر والوں پر صرف کرے۔ اگر کوئی مال بچ جائے تو اپنے قریبی رشتہ داروں پر صرف کرے (وہ عصبات میں سے ہو) یا ذوی الارحام ہوں۔ اگر بچ جائے تو یہاں وہاں خرچ کرے۔

4574- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَابْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَاعَ الْمُدَبَّرَ

حضرت سفیان اور حضرت ابن ابی خالد نے حضرت سلمہ بن کہیل سے وہ حضرت عطاء سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مدبر (مالک جسے یہ کہے جب میں مروں تو تو آزاد) غلام کو بیچا۔

1- ایک نسخہ میں اَبُو مَذْكُورٍ ہے۔

بَيْعُ الْمُكَاتَبِ (مکاتب کو بیچنا)

(مالک جس غلام کو یہ کہے اتنی رقم کما کر دے تو تو آزاد ہے)

4575- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَخْبَرَتْهُ أَنَّ بَرِيرَةَ جَاءَتْ عَائِشَةَ تَسْتَعِينُهَا فِي كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أَقْضِيَ عَنْكِ كِتَابَتَكِ وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ بَرِيرَةُ لِأَهْلِهَا فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ لَنَا وَلَاؤُكِ فَذَكَرَتْ ذَلِكَ لِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ لَهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا بَالُ أَقْوَامٍ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَمَنِ اشْتَرَطَ شَيْئًا[1] لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلَيْسَ لَهُ وَإِنِ اشْتَرَطَ مِائَةَ شَرْطٍ وَشَرْطُ اللَّهِ أَحَقُّ وَأَوْثَقُ

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے کہا، حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی خدمت میں حاضر ہوئیں اور مال مکاتبہ میں مدد چاہی۔ حضرت عائشہ نے اسے فرمایا: اپنے مالک کے پاس چلی جا۔ اگر وہ یہ پسند کریں کہ میں تیری جانب سے مکاتبت کا مال دوں اور تیری ولاء میرے لئے ہوگی تو میں ایسا کر دیتی ہوں۔ حضرت بریرہ نے اس کا ذکر اپنے مالکوں سے کیا تو انہوں نے اس کا انکار کر دیا اور کہا: اگر وہ چاہتی ہیں کہ وہ اللہ کی رضا کی خاطر تجھے مال دیں تو ایسا کریں جب کہ ولاء ہمارے لئے ہوگی۔ حضرت عائشہ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عائشہ سے فرمایا: اسے خرید لے اور آزاد کر لے۔ بے شک ولاء اس کا حق ہے جو آزاد کرے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو اللہ تعالیٰ کی کتاب میں نہیں؟ جو ایسی شرط لگائے جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ اسے کوئی نفع نہ دے گی اگرچہ وہ سو شرطیں لگائے۔ اللہ تعالیٰ کی شرط اطاعت کے زیادہ حق دار اور زیادہ مضبوط ہے۔

الْمُكَاتَبُ يُبَاعُ قَبْلَ أَنْ يَقْضِيَ مِنْ كِتَابَتِهِ شَيْئًا

مکاتب نے مال کتابت میں سے کچھ بھی نہ دیا ہو تو اسے بیچا جا سکتا ہے

4576- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي رِجَالٌ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ مِنْهُمْ يُونُسُ وَاللَّيْثُ أَنَّ ابْنَ شِهَابٍ أَخْبَرَهُمْ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ جَاءَتْ بَرِيرَةُ إِلَيَّ فَقَالَتْ يَا عَائِشَةُ إِنِّي كَاتَبْتُ أَهْلِي عَلَى تِسْعِ أَوَاقٍ فِي كُلِّ عَامٍ أُوقِيَّةٌ فَأَعِينِينِي وَلَمْ تَكُنْ قَضَتْ مِنْ كِتَابَتِهَا شَيْئًا فَقَالَتْ لَهَا عَائِشَةُ وَنَفِسَتْ فِيهَا ارْجِعِي إِلَى أَهْلِكِ فَإِنْ أَحَبُّوا أَنْ أُعْطِيَهُمْ ذَلِكَ جَمِيعًا وَيَكُونَ وَلَاؤُكِ لِي فَعَلْتُ فَذَهَبَتْ بَرِيرَةُ إِلَى أَهْلِهَا فَعَرَضَتْ ذَلِكَ عَلَيْهِمْ فَأَبَوْا وَقَالُوا إِنْ شَاءَتْ أَنْ تَحْتَسِبَ عَلَيْكِ فَلْتَفْعَلْ وَيَكُونَ ذَلِكِ لَنَا فَذَكَرَتْ ذَلِكَ عَائِشَةُ لِرَسُولِ اللَّهِ

1- ایک نسخہ میں شیئا کے بجائے شرطا ہے۔

ﷺ فَقَالَ لَا يَمْنَعُكِ ذَلِكِ مِنْهَا ابْتَاعِي وَأَعْتِقِي فَإِنَّ الْوَلَاءَ لِمَنْ أَعْتَقَ فَفَعَلَتْ وَقَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي النَّاسِ فَحَمِدَ اللهَ تَعَالَى ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَمَا بَالُ النَّاسِ يَشْتَرِطُونَ شُرُوطًا لَيْسَتْ فِي كِتَابِ اللهِ مَنِ اشْتَرَطَ شَرْطًا لَيْسَ فِي كِتَابِ اللهِ فَهُوَ بَاطِلٌ وَإِنْ كَانَ مِائَةَ شَرْطٍ قَضَاءُ اللهِ أَحَقُّ وَشَرْطُ اللهِ أَوْثَقُ وَإِنَّمَا الْوَلَاءُ لِمَنْ أَعْتَقَ

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں: حضرت عائشہ نے کہا: حضرت بریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا میرے پاس آئیں۔ عرض کی: اے عائشہ! میں نے اپنے مالکوں سے نو اوقیہ پر عقد مکاتبہ کیا ہے۔ ہر سال ایک اوقیہ دینا ہے۔ آپ میری مدد کریں۔ ابھی انہوں نے مال مکاتبہ میں سے کچھ بھی نہ دیا تھا۔ حضرت عائشہ نے اسے فرمایا اور اس میں رغبت کا اظہار کیا۔ اپنے مالکوں کے پاس واپس جاؤ۔ اگر وہ یہ پسند کریں کہ میں انہیں تمام مال دوں اور تیری ولاء میرے لئے ہو تو میں ایسا کرنے کے لئے تیار ہوں۔ حضرت بریرہ اپنے مالکوں کے پاس گئی اور یہ تجویز ان پر پیش کی۔ تو انہوں نے انکار کر دیا اور کہا: اگر حضرت عائشہ چاہیں تو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر تجھ پر مال خرچ کریں۔ ولاء ہمارے لئے ہوگی۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے اس کا ذکر رسول اللہ ﷺ سے کیا۔ فرمایا: یہ چیز تمہیں اس سے نہیں روکتی تو اسے خرید اور آزاد کر دے کیونکہ ولاء اسی کا حق ہے جو آزاد کرے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے اسی طرح کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ لوگوں کے درمیان کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی۔ پھر فرمایا: امابعد! ان لوگوں کا کیا حال ہے جو ایسی شرطیں لگاتے ہیں جو کتاب اللہ میں نہیں۔ جس نے کوئی ایسی شرط لگائی جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ باطل ہے، اگرچہ وہ سو شرطیں ہوں۔ اللہ کا فیصلہ تابعداری کے زیادہ لائق ہے اور اللہ کی شرط زیادہ مضبوط ہے۔ ولاء اس کے لئے ہے جو آزاد کرے۔

بَيْعُ الْوَلَاءِ (ولاء کو بیچنا)

4577- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت عبید اللہ حضرت عبد اللہ بن دینار سے وہ حضرت عبد اللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع کرنے اور اس کے ہبہ کرنے سے منع کیا۔

4578- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

امام مالک حضرت عبد اللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ کرنے سے منع کیا ہے۔

4579- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ بَيْعِ الْوَلَاءِ وَعَنْ هِبَتِهِ

حضرت شعبہ حضرت عبد اللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ

ﷺ نے ولاء کی بیع اور اس کے ہبہ سے منع کیا ہے۔

بَيْعُ الْمَاءِ (پانی بیچنا)

4580- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى السِّينَانِيُّ عَنْ حُسَيْنِ بْنِ وَاقِدٍ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ

حضرت حسین بن واقد حضرت ایوب سختیانی سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے پانی بیچنے سے منع کیا۔

4581- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْمِنْهَالِ يَقُولُ سَمِعْتُ إِيَاسَ بْنَ عُمَرَ وَقَالَ مَرَّةً ابْنَ عَبْدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ بَيْعِ الْمَاءِ قَالَ قُتَيْبَةُ لَمْ أَفْقَهْ عَنْهُ بَعْضَ حُرُوفِ أَبِي الْمِنْهَالِ كَمَا أَرَدْتُ

حضرت سفیان حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت ابومنہال سے وہ حضرت ایاس بن عمر سے، ایک دفعہ کہا: ایاس بن عبد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پانی بیچنے سے منع کرتے ہوئے سنا۔ قتیبہ نے کہا: میں نے ان سے ابومنہال کے کچھ حروف نہیں سمجھے جس طرح میں نے ارادہ کیا۔

بَيْعُ فَضْلِ الْمَاءِ (زائد پانی بیچنا)

4582- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ أَبِي الْمِنْهَالِ عَنْ إِيَاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ وَبَاعَ قَيِّمُ الْوَهْطِ فَضْلَ مَاءِ الْوَهْطِ فَكَرِهَهُ عَبْدُ اللهِ بْنُ عَمْرٍو

حضرت داؤد حضرت عمرو سے وہ حضرت ابومنہال سے وہ حضرت ایاس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زائد پانی بیچنے سے منع کیا۔ وہط (طائف میں ایک بستی) کے منتظم نے زائد پانی کو بیچا تو حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما نے اسے ناپسند کیا۔

4583- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّ أَبَا الْمِنْهَالِ أَخْبَرَهُ أَنَّ إِيَاسَ بْنَ عَبْدٍ صَاحِبَ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَبِيعُوا فَضْلَ الْمَاءِ فَإِنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ بَيْعِ فَضْلِ الْمَاءِ

حضرت عمرو بن دینار حضرت ابومنہال سے وہ حضرت ایاس بن عبد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے جو نبی کریم ﷺ کے صحابی تھے، روایت نقل کی ہے، فرمایا: زائد پانی نہ بیچو کیونکہ نبی کریم ﷺ نے فالتو پانی بیچنے سے منع کیا ہے۔

بَيْعُ الْخَمْرِ (شراب بیچنا)

4584- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنِ ابْنِ وَعْلَةَ الْمِصْرِيِّ أَنَّهُ سَأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَمَّا يُعْصَرُ مِنَ الْعِنَبِ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَهْدَى رَجُلٌ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ رَاوِيَةَ خَمْرٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ عَلِمْتَ أَنَّ اللهَ عَزَّ

وَجَلَّ حَرَّمَهَا فَسَارَّ وَلَمْ أَفْهَمْ مَا سَارَّ كَمَا أَرَدْتُ فَسَأَلْتُ إِنْسَانًا إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ بِمَ سَارَرْتَهُ قَالَ أَمَرْتُهُ أَنْ يَبِيعَهَا فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّ الَّذِي حَرَّمَ شُرْبَهَا حَرَّمَ بَيْعَهَا فَفَتَحَ الْمَزَادَتَيْنِ حَتَّى ذَهَبَ مَا فِيهِمَا

امام مالک حضرت زید بن اسلم سے وہ حضرت ابن وعلہ مصری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس چیز کے متعلق پوچھا جس کو انگور سے نچوڑا جاتا ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کو شراب کا ایک مشکیزہ تحفہ پیش کیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تو جانتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے حرام کر دیا ہے۔ ایک آدمی نے سرگوشی کی۔ اس آدمی نے جو سرگوشی کی جس طرح میں نے ارادہ کیا میں اسے نہ سمجھا۔ میں نے اس کے پاس بیٹھے ہوئے انسان سے پوچھا۔ نبی کریم ﷺ نے اس کو فرمایا: تو نے کیا سرگوشی کی ہے؟ اس نے کہا: میں نے اسے شراب بیچ دینے کو کہا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: بے شک اللہ تعالیٰ نے اس کے پینے کو حرام قرار دیا ہے تو اس کے بیچنے کو بھی حرام قرار دیا ہے۔ آپ نے دونوں توشہ دان کھول دیے یہاں تک کہ ان میں جو کچھ تھا وہ بہہ گیا۔

4585- حَدَّثَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي الضُّحَى عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمَّا نَزَلَتْ آيَاتُ الرِّبَا قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى الْمِنْبَرِ فَتَلَاهُنَّ عَلَى النَّاسِ ثُمَّ حَرَّمَ التِّجَارَةَ فِي الْخَمْرِ

حضرت منصور حضرت ابوالضحیٰ سے وہ حضرت مسروق سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب سود والی آیات نازل ہوئیں تو رسول اللہ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور ان آیات کو لوگوں پر تلاوت کیا پھر شراب کی خرید و فروخت کو حرام قرار دیا۔

بَاب بَيْعِ الْكَلْبِ (کتے کو بیچنا)

4586- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنَ عَمْرٍو قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَمَهْرِ الْبَغِيِّ وَحُلْوَانِ الْكَاهِنِ

حضرت ابن شہاب حضرت ابو بکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سے وہ حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت، زانیہ کے مہر اور کاہن کی مٹھائی سے منع کیا۔

4587- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فِي أَشْيَاءَ حَرَّمَهَا وَثَمَنُ الْكَلْبِ

حضرت ابن جریج حضرت عطاء بن ابی رباح سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چند اشیاء کا ذکر کیا جن کو آپ نے حرام قرار دیا اور کتے کی قیمت کو بھی حرام قرار دیا۔

مَا اسْتُثْنِيَ (جس کو اس سے خارج کیا)

4588- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَالسِّنَّوْرِ إِلَّا كَلْبَ صَيْدٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا مُنْكَرٌ

حضرت حماد بن مسلم حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے اور بلی کی قیمت سے منع کیا مگر شکاری کتے (کی قیمت) سے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ روایت منکر ہے۔

بَيْعُ الْخِنْزِيرِ (خنزیر کی بیع)

4589- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ عَامَ الْفَتْحِ وَهُوَ بِمَكَّةَ إِنَّ اللهَ وَرَسُولَهُ حَرَّمَ بَيْعَ الْخَمْرِ وَالْمَيْتَةِ وَالْخِنْزِيرِ وَالْأَصْنَامِ فَقِيلَ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ شُحُومَ الْمَيْتَةِ فَإِنَّهُ يُطْلَى بِهَا السُّفُنُ وَيُدَّهَنُ بِهَا الْجُلُودُ وَيَسْتَصْبِحُ بِهَا النَّاسُ فَقَالَ لَا هُوَ حَرَامٌ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عِنْدَ ذَلِكَ قَاتَلَ اللهُ الْيَهُودَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمَّا حَرَّمَ عَلَيْهِمْ شُحُومَهَا جَمَلُوهُ ثُمَّ بَاعُوهُ فَأَكَلُوا ثَمَنَهُ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت عطا بن ابی رباح سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو فتح مکہ کے روز ارشاد فرماتے ہوئے سنا جب کہ آپ مکہ مکرمہ میں تھے: اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے شراب، مردار، خنزیر اور بتوں کی تجارت سے منع کیا۔ عرض کی گئی: یا رسول اللہ! مردار کی چربی کے بارے میں بتائیے کیونکہ اسے کشتیوں کے تختوں پر ملا جاتا ہے اور چمڑوں پر اس کے ساتھ تیل لگایا جاتا ہے اور لوگ اسے چراغوں میں جلاتے ہیں۔ فرمایا: نہیں بلکہ وہ حرام ہے۔ اس موقع پر رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ یہودیوں کو ہلاک کرے! اللہ تعالیٰ نے جب ان پر چربیوں کو حرام فرمایا تو انہوں نے اسے پگھلایا پھر اسے بیچا اور اس کی قیمت کھائی۔

بَيْعُ ضِرَابِ الْجَمَلِ (اونٹ کی جفتی کی بیع کرنا)

4590- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ بَيْعِ ضِرَابِ الْجَمَلِ وَعَنْ بَيْعِ الْمَاءِ وَبَيْعِ الْأَرْضِ لِلْحَرْثِ يَبِيعُ الرَّجُلُ أَرْضَهُ وَمَاءَهُ فَعَنْ ذَلِكَ نَهَى النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اونٹ کی جفتی کی بیع کرنے، پانی بیچنے اور کاشت کے لئے زمین بیچنے سے منع کیا۔ ایک آدمی اپنی زمین اور اپنا پانی بیچتا۔ نبی کریم ﷺ نے اس چیز سے منع کیا۔

4591- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ

مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَكَمِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت عبدالوارث حضرت علی بن حکم سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے نر جفتی کے لئے کرائے پر دینے سے منع کیا۔

4592- أَخْبَرَنَا عِصْمَةُ بْنُ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُمَيْدٍ الرُّؤَاسِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي الصَّعِقِ أَحَدِ بَنِي كِلَابٍ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلَهُ عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ فَنَهَاهُ عَنْ ذَلِكَ فَقَالَ إِنَّا نُكْرَمُ عَلَى ذَلِكَ

حضرت ہشام بن عروہ حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنی صعق جو بنی کلاب سے تھے، میں سے ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے نر کو جفتی کے لئے کرائے پر دینے سے منع کیا۔ اس نے کہا: ہم بطور تکریم بغیر شرط کے نر والے کو کوئی چیز دے دیتے ہیں۔

4593- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي نُعْمٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ كَسْبِ الْحَجَّامِ وَعَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت مغیرہ حضرت ابن ابی نعم سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حجام کی کمائی، کتے کی قیمت اور نر کو جفتی کے لئے کرائے پر دینے سے منع کیا۔

4594- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ عَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت سفیان حضرت ہشام سے وہ حضرت ابن ابی نعم سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جفتی کے لئے نر کرائے پر دینے سے منع کیا۔

4595- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي حَازِمٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ ثَمَنِ الْكَلْبِ وَعَسْبِ الْفَحْلِ

حضرت ابن فضیل حضرت اعمش سے وہ حضرت ابو حازم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کتے کی قیمت لینے اور نر کو جفتی کے لئے کرائے پر دینے سے منع کیا۔

الرَّجُلُ يَبْتَاعُ الْبَيْعَ فَيُفْلِسُ وَيُوجَدُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ

ایک آدمی کوئی چیز خریدتا ہے پھر وہ مفلس ہو جاتا ہے اور سامان بعینہ اس کے پاس پایا جاتا ہے

4596- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عُمَرَ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ

عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ بْنِ هِشَامٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا امْرِئٍ أَفْلَسَ ثُمَّ وَجَدَ رَجُلٌ[1] عِنْدَهُ سِلْعَتَهُ بِعَيْنِهَا فَهُوَ أَوْلَى بِهِ مِنْ غَيْرِهِ

حضرت عمر بن عبدالعزیز حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث بن ہشام سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی مفلس ہو جائے پھر اس کے پاس بعینہ کسی کا سامان پایا جائے تو سامان کا مالک اس کا زیادہ حق دار ہوگا۔

4597- أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ خَالِدٍ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي حُسَيْنٍ أَنَّ أَبَا بَكْرِ بْنَ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ عَبْدِ الْعَزِيزِ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَدِيثِ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ الرَّجُلِ يُعْدِمُ إِذَا وُجِدَ عِنْدَهُ الْمَتَاعُ بِعَيْنِهِ وَعَرَفَهُ أَنَّهُ لِصَاحِبِهِ الَّذِي بَاعَهُ

حضرت عمر بن عبدالعزیز حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے ایسے آدمی کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں جو مفلس ہو جاتا ہے، جب اس کے پاس بعینہ سامان پایا جائے اور مالک اس سامان کو پہچان لے تو وہ سامان اس مالک کا ہوگا جس نے وہ مال بیچا۔

4598- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ وَعَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عِيَاضِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أُصِيبَ رَجُلٌ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي ثِمَارٍ ابْتَاعَهَا وَكَثُرَ دَيْنُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَصَدَّقُوا عَلَيْهِ فَتَصَدَّقُوا عَلَيْهِ وَلَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ وَفَاءَ دَيْنِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خُذُوا مَا وَجَدْتُمْ وَلَيْسَ لَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ

حضرت بکیر بن اشج حضرت عیاض بن عبداللہ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی کا ان پھلوں میں نقصان ہو گیا جو اس نے خریدے تھے۔ اس کا قرض بہت زیادہ ہو گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس پر صدقہ کرو۔ لوگوں نے اسے صدقہ دیا مگر وہ مال اس کے دین کو پورا نہ ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو کچھ تم پاؤ وہ لے لو اور تمہارے لئے یہی کچھ ہے۔

الرَّجُلُ يَبِيعُ السِّلْعَةَ فَيَسْتَحِقُّهَا مُسْتَحِقٌّ

ایک آدمی سامان تجارت بیچتا ہے اور کوئی اس کا مستحق نکل آتا ہے

4599- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي أُسَيْدُ بْنُ حُضَيْرِ بْنِ سِمَاكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى أَنَّهُ إِذَا وَجَدَهَا فِي يَدِ الرَّجُلِ غَيْرِ الْمُتَّهَمِ فَإِنْ شَاءَ

1- ایک نسخہ میں الرَّجُلُ ہے۔

أَخَذَهَا بِمَا اشْتَرَاهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ وَقَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ

حضرت حماد بن مسعدہ حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عکرمہ بن خالد سے وہ حضرت اسید بن حضیر بن سماک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ کیا کہ جب کوئی آدمی اپنا سامان کسی ایسے آدمی کے پاس پائے جس پر تہمت نہ ہو، اگر وہ چاہے تو اس سے اس مال کے بدلے میں خرید لے جتنے میں اس قابض نے خریدا ہے اور چاہے تو چور کی تلاش کرے۔ یہی حضرت ابوبکر صدیق اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فیصلہ کیا۔

4600- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ ذُؤَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ وَلَقَدْ أَخْبَرَنِي عِكْرِمَةُ بْنُ خَالِدٍ أَنَّ أُسَيْدَ بْنَ حُضَيْرٍ الْأَنْصَارِيَّ ثُمَّ أَحَدَ بَنِي حَارِثَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ كَانَ عَامِلًا عَلَى الْيَمَامَةِ وَأَنَّ مَرْوَانَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ كَتَبَ إِلَيْهِ أَنَّ أَيُّمَا رَجُلٍ سُرِقَ مِنْهُ سَرِقَةٌ فَهُوَ أَحَقُّ بِهَا حَيْثُ وَجَدَهَا ثُمَّ كَتَبَ بِذَلِكَ مَرْوَانُ إِلَيَّ فَكَتَبْتُ إِلَى مَرْوَانَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِأَنَّهُ إِذَا كَانَ الَّذِي ابْتَاعَهَا مِنَ الَّذِي سَرَقَهَا غَيْرَ مُتَّهَمٍ يُخَيَّرُ سَيِّدُهَا فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ الَّذِي سُرِقَ مِنْهُ بِثَمَنِهَا وَإِنْ شَاءَ اتَّبَعَ سَارِقَهُ ثُمَّ قَضَى بِذَلِكَ أَبُو بَكْرٍ وَعُمَرُ وَعُثْمَانُ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِي إِلَى مُعَاوِيَةَ وَكَتَبَ مُعَاوِيَةُ إِلَى مَرْوَانَ إِنَّكَ لَسْتَ أَنْتَ وَلَا أُسَيْدٌ تَقْضِيَانِ عَلَيَّ وَلَكِنِّي أَقْضِي فِيمَا وُلِّيتُ عَلَيْكُمَا فَأَنْفِذْ لِمَا أَمَرْتُكَ بِهِ فَبَعَثَ مَرْوَانُ بِكِتَابِ مُعَاوِيَةَ فَقُلْتُ لَا أَقْضِي بِهِ مَا وُلِّيتُ بِمَا قَالَ مُعَاوِيَةُ

حضرت ابن جریج نے حضرت عکرمہ بن خالد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت اسید بن حضیر انصاری جو بنی حارثہ سے تعلق رکھتے تھے، وہ یمامہ پر عامل تھے۔ مروان نے انہیں خط لکھا کہ حضرت معاویہ نے انہیں خط لکھا ہے کہ جس آدمی کا مال چرایا گیا تو مالک اس مال کا زیادہ حق دار ہے جہاں بھی اس مال کو پائے۔ پھر مروان نے میری طرف خط لکھا تو میں نے مروان کو خط لکھا کہ نبی کریم ﷺ نے فیصلہ کیا کہ جس نے چور سے مال خریدا جب کہ خریدار متہم نہ ہو تو مال کے مالک کو اختیار ہوگا کہ چاہے تو مال مسروق ثمن کے بدلے میں لے لے، چاہے تو چور کا پیچھا کرے۔ پھر یہی فیصلہ حضرت ابوبکر صدیق، حضرت عمر فاروق اور حضرت عثمان رضی اللہ عنہم نے کیا۔ مروان نے میرا خط حضرت معاویہ کو بھیج دیا۔ حضرت معاویہ نے مروان کو خط لکھا کہ تو اور اسید میرے خلاف فیصلہ کا حق نہیں رکھتے مگر میں ان معاملات میں فیصلہ کر سکتا ہوں جن کا میں نے تمہیں والی بنایا ہے۔ جو میں نے حکم دیا اس پر عمل کرو۔ مروان نے حضرت معاویہ کا خط میری طرف بھیج دیا۔ میں نے کہا: حضرت معاویہ نے جو کچھ کہا ہے میں اپنی ولایت میں اس کے مطابق فیصلہ نہیں کروں گا۔

4601- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ مُوسَى بْنِ السَّائِبِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الرَّجُلُ أَحَقُّ بِعَيْنِ مَالِهِ إِذَا وَجَدَهُ وَيَتَّبِعُ الْبَائِعُ مَنْ بَاعَهُ

حضرت موسیٰ بن سائب حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آدمی اپنے مال کا زیادہ حق دار ہے جب وہ اپنے مال کو اصل حالت میں کسی کے پاس پائے اور بائع اس سے مطالبہ کرے گا جس نے اسے بیچا تھا۔

4602- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَوَّجَهَا وَلِيَّانِ فَهِيَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا وَمَنْ بَاعَ بَيْعًا مِنْ رَجُلَيْنِ فَهُوَ لِلْأَوَّلِ مِنْهُمَا

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس عورت کی دو ولیوں نے شادی کی تو وہ عورت ان خاوندوں میں سے پہلے کی بیوی ہوگی اور جس نے دو آدمیوں سے بیع کی تو وہ ان دونوں میں سے پہلے کی ہوگی۔

الِاسْتِقْرَاضُ (قرض لینا)

4603- حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي رَبِيعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ اسْتَقْرَضَ مِنِّي النَّبِيُّ ﷺ أَرْبَعِينَ أَلْفًا فَجَاءَهُ مَالٌ فَدَفَعَهُ إِلَيَّ وَقَالَ بَارَكَ اللهُ لَكَ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ إِنَّمَا جَزَاءُ السَّلَفِ الْحَمْدُ وَالْأَدَاءُ

حضرت اسماعیل بن ابراہیم بن عبداللہ بن ابی ربیعہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھ سے چالیس ہزار قرض لیا۔ آپ کے پاس مال آگیا تو آپ نے مال مجھے دے دیا۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ تیرے اہل اور تیرے مال میں برکت دے۔ بے شک قرض کی جزا تعریف اور حق کا ادا کرنا ہے۔

التَّغْلِيظُ فِي الدَّيْنِ (قرض میں سختی)

4604- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ أَبِي كَثِيرٍ مَوْلَى مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَحْشٍ قَالَ كُنَّا جُلُوسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَفَعَ رَأْسَهُ إِلَى السَّمَاءِ ثُمَّ وَضَعَ رَاحَتَهُ عَلَى جَبْهَتِهِ ثُمَّ قَالَ سُبْحَانَ اللهِ مَاذَا نُزِّلَ مِنَ التَّشْدِيدِ فَسَكَتْنَا وَفَزِعْنَا فَلَمَّا كَانَ مِنَ الْغَدِ سَأَلْتُهُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا هَذَا التَّشْدِيدُ الَّذِي نُزِّلَ فَقَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ رَجُلًا قُتِلَ فِي سَبِيلِ اللهِ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ ثُمَّ أُحْيِيَ ثُمَّ قُتِلَ وَعَلَيْهِ دَيْنٌ مَا دَخَلَ الْجَنَّةَ حَتَّى يُقْضَى عَنْهُ دَيْنُهُ

حضرت علا حضرت ابوکثیر سے جو محمد بن جحش کے غلام تھے، انہوں نے حضرت محمد بن جحش رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا سر آسمان کی طرف اٹھایا۔ پھر آپ نے اپنی ہتھیلی کو اپنی پیشانی پر رکھا پھر یہ کلمات کہے: جو کچھ سختی کا حکم نازل ہو میں اس کے بارے میں اللہ تعالیٰ کی پاکی بیان کرتا ہوں۔ ہم خاموش ہو گئے اور ہم گھبرا گئے۔ جب اگلا دن ہوا تو میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ سختی کیا ہے جو نازل کی گئی ہے۔ فرمایا: مجھے اس ذات کی قسم ہے جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر کوئی آدمی اللہ کی راہ میں شہید کیا جائے پھر اسے زندہ کیا جائے پھر شہید کیا جائے پھر اسے زندہ کیا جائے پھر اسے شہید کیا جائے اور اس پر قرض ہو تو وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا یہاں تک کہ اس کا قرض اس کی طرف سے ادا کیا جائے۔

4605-أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا الثَّوْرِيُّ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سَمْعَانَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ فِي جِنَازَةٍ فَقَالَ أَهَاهُنَا مِنْ بَنِي فُلَانٍ أَحَدٌ ثَلَاثًا فَقَامَ رَجُلٌ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ مَا مَنَعَكَ فِي الْمَرَّتَيْنِ الْأُولَيَيْنِ أَنْ لَا تَكُونَ أَجَبْتَنِي أَمَا إِنِّي لَمْ أُنَوِّهْ بِكَ إِلَّا بِخَيْرٍ إِنَّ فُلَانًا لِرَجُلٍ مِنْهُمْ مَاتَ مَأْسُورًا بِدَيْنِهِ

امام شعبی حضرت سمعان سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ایک جنازہ میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے۔ فرمایا: کیا یہاں بنی فلاں میں سے کوئی ہے؟ یہ آپ نے تین دفعہ سوال کیا۔ ایک آدمی اٹھا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: کیا وجہ ہے تو نے پہلی دو دفعہ مجھے جواب نہیں دیا۔ خبردار! میں نے تیرا ذکر بھلائی سے کیا ہے۔ بے شک فلاں جوان کے خاندان میں سے ایک تھا فوت ہوا، وہ اپنے قرض کی وجہ سے قید ہے۔

التَّسْهِيلُ فِيهِ (قرض میں سہولت دینا)

4606-أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ زِيَادِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِنْدٍ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُذَيْفَةَ قَالَ كَانَتْ مَيْمُونَةُ تَدَّانُ وَتُكْثِرُ فَقَالَ لَهَا أَهْلُهَا فِي ذَلِكَ وَلَامُوهَا وَوَجَدُوا عَلَيْهَا فَقَالَتْ لَا أَتْرُكُ الدَّيْنَ وَقَدْ سَمِعْتُ خَلِيلِي وَصَفِيِّي ﷺ يَقُولُ مَا مِنْ أَحَدٍ يَدَّانُ دَيْنًا فَعَلِمَ اللَّهُ أَنَّهُ يُرِيدُ قَضَاءَهُ إِلَّا أَدَّاهُ اللَّهُ عَنْهُ فِي الدُّنْيَا

حضرت زیاد بن عمرو بن ہند نے حضرت عمران بن حذیفہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت میمونہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا قرض لیتیں اور بہت زیادہ لے لیا کرتیں۔ ان کے گھر والوں نے ان سے اس بارے میں گفتگو کی، انہیں ملامت کی اور ناراضگی کا اظہار کیا۔ فرمایا: میں قرض لینا نہیں چھوڑوں گی۔ میں نے اپنے خلیل اور صفی ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جو آدمی ادھار پر کوئی چیز لیتا ہے اور اللہ تعالیٰ کے علم میں ہو کہ وہ انسان قرض کی ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہے تو اللہ تعالیٰ دنیا میں ہی اس کے قرض کی ادائیگی کا انتظام فرما دیتا ہے۔

4607-حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ حُصَيْنِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ أَنَّ مَيْمُونَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ اسْتَدَانَتْ فَقِيلَ لَهَا يَا أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَسْتَدِينِينَ وَلَيْسَ عِنْدَكِ وَفَاءٌ قَالَتْ إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَخَذَ دَيْنًا وَهُوَ يُرِيدُ أَنْ يُؤَدِّيَهُ أَعَانَهُ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اعمش حضرت حصین بن عبدالرحمن سے وہ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ بن عتبہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ تھیں، نے ادھار پر کوئی چیز لی۔ ان سے عرض کی گئی: اے ام المومنین! آپ ادھار پر مال لیتی ہیں اور آپ کے پاس اس کو چکانے کے لئے کچھ بھی نہیں۔ انہوں نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو شخص ادھار پر کوئی چیز لے جب کہ وہ اس کی ادائیگی کا ارادہ رکھتا ہو تو اللہ تعالیٰ اس کی مدد فرماتا ہے۔

مَطْلُ الْغَنِيِّ (غنی کا ٹال مٹول کرنا)

4608- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ وَالظُّلْمُ مَطْلُ الْغَنِيِّ

حضرت ابوزناد حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جب تم میں سے کسی کو غنی کے قرضہ کا ذمہ دار بنایا جائے تو اس کی ذمہ داری قبول کرلو۔ ظلم غنی کا ٹال مٹول کرنا ہے۔

4609- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ وَبْرِ بْنِ أَبِي دُلَيْلَةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

حضرت محمد بن میمون حضرت عمرو بن شرید سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غنی کا ٹال مٹول کرنا اس کی عزت اور عقوبت کو (سزا کو) حلال کر دیتا ہے۔

4610- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا وَبْرُ بْنُ أَبِي دُلَيْلَةَ الطَّائِفِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مَيْمُونِ ابْنِ مُسَيْكَةَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ خَيْرًا عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَيُّ الْوَاجِدِ يُحِلُّ عِرْضَهُ وَعُقُوبَتَهُ

حضرت عمرو بن شرید اپنے باپ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ غنی آدمی کا ٹال مٹول کرنا اس کی عزت اور اس کی سزا کو حلال کر دیتا ہے۔

الْحَوَالَةُ (حوالہ)

4611- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَطْلُ الْغَنِيِّ ظُلْمٌ وَإِذَا أُتْبِعَ أَحَدُكُمْ عَلَى مَلِيءٍ فَلْيَتْبَعْ

امام مالک حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: غنی کا ٹال مٹول سے کام لینا ظلم ہے اور جب تم میں سے کسی کو غنی کے قرض کے لئے حوالہ کی ذمہ داری سونپی جائے تو وہ اسے قبول کرے۔

فائدہ: حوالہ اور کفالہ قرض کے ضامن بننے کی دو صورتیں ہیں۔ اگر مقروض سے مطالبہ کو ترک کرنے کی بات کی جائے تو اسے حوالہ کہتے ہیں۔ اگر مقروض اور ضامن دونوں سے مطالبہ کا حق ہو تو اسے کفالہ کہتے ہیں۔

الْكَفَالَةُ بِالدَّيْنِ (قرض کی ضمانت اٹھانا)

4612- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَوْهَبٍ

عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ أُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصَلِّيَ عَلَيْهِ فَقَالَ إِنَّ عَلَى صَاحِبِكُمْ دَيْنًا فَقَالَ أَبُو قَتَادَةَ أَنَا أَتَكَفَّلُ بِهِ قَالَ بِالْوَفَاءِ قَالَ بِالْوَفَاءِ

حضرت عثمان بن عبداللہ بن موہب حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انصار میں سے ایک آدمی کی میت نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لائی گئی تا کہ آپ اس کی نماز جنازہ پڑھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے ساتھی پر قرض ہے۔ حضرت ابوقتادہ نے عرض کی: میں اس کی ضمانت اٹھاتا ہوں۔ فرمایا: پورے قرض کی؟ عرض کی: پورے قرض کی۔

التَّرْغِيبُ فِي حُسْنِ الْقَضَاءِ (قرض کی ادائیگی اچھی طرح کرنے کی ترغیب)

4613- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَلِيُّ بْنُ صَالِحٍ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ خِيَارُكُمْ أَحْسَنُكُمْ قَضَاءً

حضرت علی بن صالح حضرت سلمہ بن کہیل سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے سب سے بہتر وہ ہے جو تم میں سے قرض کو اچھی طرح ادا کرے۔

حُسْنُ الْمُعَامَلَةِ وَالرِّفْقُ فِي الْمُطَالَبَةِ (حسن معاملہ اور مطالبہ میں نرمی کرنا)

4614- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ رَجُلًا لَمْ يَعْمَلْ خَيْرًا قَطُّ وَكَانَ يُدَايِنُ النَّاسَ فَيَقُولُ لِرَسُولِهِ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى أَنْ يَتَجَاوَزَ عَنَّا فَلَمَّا هَلَكَ قَالَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لَهُ هَلْ عَمِلْتَ خَيْرًا قَطُّ قَالَ لَا إِلَّا أَنَّهُ كَانَ لِي غُلَامٌ وَكُنْتُ أُدَايِنُ النَّاسَ فَإِذَا بَعَثْتُهُ لِيَتَقَاضَى[1] قُلْتُ لَهُ خُذْ مَا تَيَسَّرَ وَاتْرُكْ مَا عَسُرَ وَتَجَاوَزْ لَعَلَّ اللهَ يَتَجَاوَزُ عَنَّا قَالَ اللهُ تَعَالَى قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْكَ

حضرت زید بن اسلم حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کبھی بھی اچھا کام نہ کیا تھا۔ وہ لوگوں کو ادھار دیا کرتا۔ وہ اپنے قاصد سے کہتا: مقروض کے لئے جو ادائیگی آسان ہو وہ لے لو، جس کی ادائیگی مشکل ہو اسے چھوڑ دو اور درگزر سے کام لو۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے فرمایا: کیا تو نے کبھی بھلائی کا کام کیا ہے؟ عرض کی: نہیں مگر میرا ایک غلام تھا اور میں لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ جب میں اسے بھیجتا کہ وہ لوگوں سے قرض کا تقاضا کرے، میں اسے کہتا جو مقروض کے لئے ادائیگی آسان ہو لے لینا اور جو ادائیگی اس کے لئے مشکل ہو اسے ترک کر دینا اور درگزر سے کام لینا۔ ممکن ہے اللہ تعالیٰ ہم سے درگزر فرمائے۔ اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: میں نے تجھ سے درگزر کیا۔

1۔ ایک نسخہ میں یتقاضی ہے۔

4615- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ كَانَ رَجُلٌ يُدَايِنُ النَّاسَ وَكَانَ إِذَا رَأَى إِعْسَارَ الْمُعْسِرِ قَالَ لِفَتَاهُ تَجَاوَزْ عَنْهُ لَعَلَّ اللهَ تَعَالَى يَتَجَاوَزُ عَنَّا فَلَقِيَ اللهَ فَتَجَاوَزَ عَنْهُ

حضرت زبیدی حضرت زہری سے وہ حضرت عبید اللہ بن عبداللہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ایک آدمی لوگوں کو قرض دیا کرتا تھا۔ جب وہ تنگ دست کی تنگ دستی کو دیکھتا تو اپنے غلام سے کہتا اس سے درگزر کرو، ممکن ہے اللہ تعالیٰ ہم سے تجاوز کرے۔ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہوا (مر گیا) تو اللہ تعالیٰ نے اس سے درگزر کیا۔

4616- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ إِسْمٰعِيلَ ابْنِ عُلَيَّةَ عَنْ يُونُسَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ فَرُّوخَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عَفَّانَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَدْخَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ رَجُلًا كَانَ سَهْلًا مُشْتَرِيًا وَبَائِعًا وَقَاضِيًا وَمُقْتَضِيًا الْجَنَّةَ

حضرت اسماعیل بن علیہ حضرت یونس سے وہ حضرت عطا بن فروخ وہ حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس آدمی کو جنت میں داخل فرمائے گا جو خریدتے، بیچتے، حق ادا کرتے اور حق کا تقاضا کرتے وقت آسانی کرنے والا ہو۔

الشَّرِكَةُ بِغَيْرِ مَالٍ (مال کے بغیر شرکت)

4617- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ اشْتَرَكْتُ أَنَا وَعَمَّارٌ وَسَعْدٌ يَوْمَ بَدْرٍ فَجَاءَ سَعْدٌ بِأَسِيرَيْنِ وَلَمْ أَجِئْ أَنَا وَعَمَّارٌ بِشَيْءٍ

حضرت سفیان حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت ابوعبیدہ سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ غزوہ بدر کے موقع پر میں، عمار اور سعد نے باہم شرکت کی۔ حضرت سعد دو قیدی لائے جب کہ میں اور حضرت عمار کوئی چیز نہ لائے۔

4618- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي عَبْدٍ أُتِمَّ مَا بَقِيَ فِي مَالِهِ إِنْ كَانَ لَهُ مَالٌ يَبْلُغُ ثَمَنَ الْعَبْدِ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس آدمی نے غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دیا۔ اگر آزاد کرنے والے کے پاس مال ہو جو غلام کی قیمت کو پہنچ جاتا ہو تو باقی ماندہ حصہ کو اس کے مال سے پورا کیا جائے گا۔

فائدہ: اگر نصف آزاد کرنے والا مال دار ہو تو باقی ماندہ اس کے مال سے آزاد ہو جائے گا۔ اگر فقیر ہو تو غلام باقی ماندہ کما کر دوسرے مالک کو دے گا۔

الشَّرِكَةُ فِي الرَّقِيقِ (غلام میں شرکت)

4619- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ

ﷺ مَنْ أَعْتَقَ شِرْكًا لَهُ فِي مَمْلُوكٍ وَكَانَ لَهُ مِنَ الْمَالِ مَا يَبْلُغُ ثَمَنَهُ بِقِيمَةِ الْعَبْدِ فَهُوَ عَتِيقٌ مِنْ مَالِهِ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے غلام میں سے اپنے حصہ کو آزاد کر دیا اور اس آزاد کرنے والے کا مال تھا جس کی ثمن غلام کی قیمت تک پہنچی تھی تو وہ غلام اس کے مال سے آزاد ہو جائے گا۔

الشَّرِكَةُ فِي النَّخِيلِ (کھجور کے درخت میں شرکت)

4620- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ أَيُّكُمْ كَانَتْ لَهُ أَرْضٌ أَوْ نَخْلٌ فَلَا يَبِعْهَا حَتَّى يَعْرِضَهَا عَلَى شَرِيكِهِ

حضرت سفیان حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کی زمین یا کھجور کے درخت ہوں تو انہیں نہ بیچے یہاں تک کہ اسے اپنے شریک پر پیش کرے۔

الشَّرِكَةُ فِي الرِّبَاعِ (مکان میں شرکت)

4621- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ فِي كُلِّ شَرِكَةٍ لَمْ تُقْسَمْ[1]، رَبْعَةٍ وَحَائِطٍ لَا يَحِلُّ لَهُ أَنْ يَبِيعَهُ حَتَّى يُؤْذِنَ شَرِيكَهُ فَإِنْ شَاءَ أَخَذَ وَإِنْ شَاءَ تَرَكَ وَإِنْ بَاعَ وَلَمْ يُؤْذِنْهُ فَهُوَ أَحَقُّ بِهِ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر مشترک چیز میں شفعہ کا فیصلہ کیا جو ابھی تقسیم نہ ہوئی ہو، وہ مکان ہو، باغ ہو، مالک کو حق حاصل نہیں کہ اسے بیچے یہاں تک کہ اپنے شریک کو آگاہ کرے۔ اگر شریک چاہے تو لے لے اور اگر چاہے تو ترک کر دے۔ اگر مالک نے اسے بیچا اور اپنے شریک کو آگاہ نہ کیا تو وہ اس کا زیادہ حق دار ہے۔

ذِكْرُ الشُّفْعَةِ وَأَحْكَامِهَا (شفعہ اور اس کے احکام کا ذکر)

4622- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت ابراہیم بن میسرہ حضرت عمرو بن شرید سے وہ حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پڑوسی احسان کا زیادہ مستحق ہے۔

4623- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الشَّرِيدِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَرْضِي لَيْسَ لِأَحَدٍ فِيهَا شَرِكَةٌ وَلَا قِسْمَةٌ إِلَّا الْجِوَارَ فَقَالَ

1۔ ایک نسخہ میں لَمْ يُقْسَمْ ہے۔

رَسُولُ اللهِ ﷺ الْجَارُ أَحَقُّ بِسَقَبِهِ

حضرت عمرو بن شعیب نے حضرت عمرو بن شرید سے روایت نقل کی ہے، وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! میری زمین میں کوئی شرکت اور حصہ نہیں ہے مگر پڑوس ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پڑوسی احسان کا زیادہ حق دار ہے۔

4624- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الشُّفْعَةُ فِي كُلِّ مَالٍ لَمْ يُقْسَمْ فَإِذَا وَقَعَتْ الْحُدُودُ وَعُرِفَتْ الطُّرُقُ[1] فَلَا شُفْعَةَ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر مال میں شفعہ ہے جب تک اسے تقسیم نہ کیا جائے۔ جب حدود معین ہو جائیں اور راستے پہچان لیے جائیں تو اس میں کوئی شفعہ نہیں۔

4625- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رِزْمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ ابْنُ وَاقِدٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِالشُّفْعَةِ وَالْجِوَارِ

حضرت فضل بن موسیٰ حضرت حسین سے، وہ ابن واقد ہیں، وہ ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے شفعہ اور پڑوس کے حق کو ملحوظ رکھتے ہوئے فیصلہ کیا۔

1۔ ایک نسخہ میں الطَّرِيقُ ہے۔

كِتَابُ الْقَسَامَةِ (قسامت کا بیان)

ذِكْرُ الْقَسَامَةِ الَّتِي كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

(قسم اٹھانا، وہ قسم جو دور جاہلیت میں اٹھائی جاتی تھی)

4626- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا قَطَنٌ أَبُو الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يَزِيدَ الْمَدَنِيُّ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ أَوَّلُ قَسَامَةٍ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ كَانَ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ اسْتَأْجَرَ رَجُلًا(1) مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ فَخِذِ أَحَدِهِمْ قَالَ فَانْطَلَقَ مَعَهُ فِي إِبِلِهِ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَاهُ عِقَالًا يَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِهِ فَلَمَّا نَزَلُوا وَعُقِلَتِ الْإِبِلُ إِلَّا بَعِيرًا وَاحِدًا فَقَالَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ مَا شَأْنُ هَذَا الْبَعِيرِ لَمْ يُعْقَلْ مِنْ بَيْنِ الْإِبِلِ قَالَ لَيْسَ لَهُ عِقَالٌ قَالَ فَأَيْنَ عِقَالُهُ قَالَ مَرَّ بِي رَجُلٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ قَدِ انْقَطَعَتْ عُرْوَةُ جُوَالِقِهِ فَاسْتَغَاثَنِي فَقَالَ أَغِثْنِي بِعِقَالٍ أَشُدُّ بِهِ عُرْوَةَ جُوَالِقِي لَا تَنْفِرُ الْإِبِلُ فَأَعْطَيْتُهُ عِقَالًا فَحَذَفَهُ بِعَصًا كَانَ فِيهَا أَجَلُهُ فَمَرَّ بِهِ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْيَمَنِ فَقَالَ أَتَشْهَدُ الْمَوْسِمَ قَالَ مَا أَشْهَدُ وَرُبَّمَا شَهِدْتُ قَالَ هَلْ أَنْتَ مُبَلِّغٌ عَنِّي رِسَالَةً مَرَّةً مِنَ الدَّهْرِ قَالَ نَعَمْ قَالَ إِذَا شَهِدْتَ الْمَوْسِمَ فَنَادِ يَا آلَ قُرَيْشٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَنَادِ يَا آلَ هَاشِمٍ فَإِذَا أَجَابُوكَ فَسَلْ عَنْ أَبِي طَالِبٍ فَأَخْبِرْهُ أَنَّ فُلَانًا قَتَلَنِي فِي عِقَالٍ وَمَاتَ الْمُسْتَأْجَرُ فَلَمَّا قَدِمَ الَّذِي اسْتَأْجَرَهُ أَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ مَا فَعَلَ صَاحِبُنَا قَالَ مَرِضَ فَأَحْسَنْتُ الْقِيَامَ عَلَيْهِ ثُمَّ مَاتَ فَنَزَلْتُ فَدَفَنْتُهُ فَقَالَ كَانَ ذَا أَهْلَ ذَاكَ مِنْكَ فَمَكُثَ حِينًا ثُمَّ إِنَّ الرَّجُلَ الْيَمَانِيَّ الَّذِي كَانَ أَوْصَى إِلَيْهِ أَنْ يُبَلِّغَ عَنْهُ وَافَى الْمَوْسِمَ قَالَ يَا آلَ قُرَيْشٍ قَالُوا هَذِهِ قُرَيْشٌ قَالَ يَا آلَ بَنِي هَاشِمٍ قَالُوا هَذِهِ بَنُو هَاشِمٍ قَالَ أَيْنَ أَبُو طَالِبٍ قَالَ هَذَا أَبُو طَالِبٍ قَالَ أَمَرَنِي فُلَانٌ أَنْ أُبَلِّغَكَ رِسَالَةً أَنَّ فُلَانًا قَتَلَهُ فِي عِقَالٍ فَأَتَاهُ أَبُو طَالِبٍ فَقَالَ اخْتَرْ مِنَّا إِحْدَى ثَلَاثٍ إِنْ شِئْتَ أَنْ تُؤَدِّيَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ فَإِنَّكَ قَتَلْتَ صَاحِبَنَا خَطَأً وَإِنْ شِئْتَ يَحْلِفُ خَمْسُونَ مِنْ قَوْمِكَ أَنَّكَ لَمْ تَقْتُلْهُ فَإِنْ أَبَيْتَ قَتَلْنَاكَ بِهِ فَأَتَى قَوْمَهُ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُمْ فَقَالُوا نَحْلِفُ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي هَاشِمٍ كَانَتْ تَحْتَ رَجُلٍ مِنْهُمْ قَدْ وَلَدَتْ لَهُ فَقَالَتْ يَا أَبَا طَالِبٍ أُحِبُّ أَنْ تُجِيزَ ابْنِي هَذَا بِرَجُلٍ مِنَ الْخَمْسِينَ وَلَا تُصْبِرْ يَمِينَهُ فَفَعَلَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْهُمْ فَقَالَ يَا أَبَا طَالِبٍ أَرَدْتَ خَمْسِينَ رَجُلًا أَنْ يَحْلِفُوا مَكَانَ مِائَةٍ مِنَ الْإِبِلِ يُصِيبُ كُلَّ رَجُلٍ بَعِيرَانِ فَهَذَانِ بَعِيرَانِ فَاقْبَلْهُمَا عَنِّي وَلَا تُصْبِرْ يَمِينِي حَيْثُ تُصْبَرُ الْأَيْمَانُ فَقَبِلَهُمَا وَجَاءَ ثَمَانِيَةٌ وَأَرْبَعُونَ رَجُلًا حَلَفُوا قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ فَوَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ مَا حَالَ الْحَوْلُ وَمِنَ الثَّمَانِيَةِ وَالْأَرْبَعِينَ عَيْنٌ تَطْرِفُ

1۔ ایک نسخہ میں استأجرہ رجل ہے۔

حضرت ابو ہاشم حضرت ابو یزید مدنی سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دور جاہلیت میں سب سے پہلی قسم جو اٹھائی گئی وہ یہ تھی کہ بنی ہاشم کے ایک آدمی کو قریش کے ایک آدمی نے جو انہیں کے ایک چھوٹے قبیلہ سے تعلق رکھتا تھا کو اجرت پر لیا۔ وہ اجیر (مزدور) مستاجر (جس نے اجرت پر لیا) کے ساتھ اس کے اونٹوں میں چل دیا۔ بنی ہاشم میں سے ایک آدمی اس کے پاس سے گزرا جس کے ٹوکرے کا بند ٹوٹ گیا تھا۔ اس نے کہا: ایک رسی مجھے دے دو جس کے ساتھ میں برتن کا بند باندھ دوں۔ اونٹ نہیں بھاگیں گے۔ اس مزدور نے اسے رسی دے دی جس کے ساتھ اس آدمی نے اپنے برتن کا بند باندھ دیا۔ جب وہ ایک جگہ اترے اور اونٹوں کے پاؤں باندھے گئے مگر ایک اونٹ باندھنے سے رہ گیا۔ جس نے مزدور کو اجرت پر رکھا تھا اس نے پوچھا: اس اونٹ کو کیا ہوا، اس کا پاؤں نہیں باندھا گیا؟ مزدور نے جواب دیا: اس کے لئے پاؤں باندھنے والی رسی نہیں۔ پوچھا اس کی رسی کہاں ہے؟ مزدور نے جواب دیا: میرے پاس سے ایک ہاشمی گزرا جس کے ٹوکرے کا بند ٹوٹ گیا تھا۔ اس نے مجھ سے مدد چاہی اور کہا: مجھے ایک رسی دے دو جس کے ساتھ میں اپنے ٹوکرے کے بند کو باندھ دوں۔ اونٹ نہیں بھاگیں گے۔ تو میں نے اسے رسی دے دی۔ مستاجر نے اسے ڈنڈا مارا جس کے نتیجے میں اس کی موت واقع ہوگئی۔ اس مزدور کے پاس سے ایک یمنی گزرا۔ مزدور نے کہا: کیا تو حج پر جا رہا ہے؟ اس نے کہا میں حج پر نہیں جا رہا۔ ممکن ہے جاؤں۔ مزدور نے کہا: کیا تو کسی وقت میرا پیغام پہنچا دے گا؟ اس یمنی نے کہا: ہاں۔ مزدور نے کہا جب تو حج پر جائے تو یہ اعلان کرنا۔ اے آل قریش! جب وہ تجھے جواب دیں تو یہ اعلان کرنا: اے آل ہاشم! جب وہ تجھے جواب دیں تو ابو طالب کے بارے میں پوچھنا اور اسے بتانا کہ فلاں آدمی نے مجھے قتل کیا اور مزدور مر گیا۔ جب وہ آدمی مکہ مکرمہ آیا جس نے اسے مزدوری پر رکھا تھا تو ابو طالب اس کے پاس آئے۔ پوچھا ہمارے ساتھی کا کیا بنا؟ مستاجر نے جواب دیا وہ بیمار ہوا۔ میں نے اس کی خوب خبر گیری کی پھر وہ مر گیا۔ میں اترا اور اسے دفن کر دیا۔ ابو طالب نے کہا: وہ تیری جانب سے اسی سلوک کا مستحق تھا۔ تھوڑا وقت وہ اسی طرح رہے کہ وہ یمنی آدمی جسے مزدور نے وصیت کی تھی کہ وہ اس کا پیغام پہنچائے۔ وہ حج کے موقع پر پہنچ گیا۔ اس نے اعلان کیا: اے قریش! لوگوں نے بتایا یہ قریش ہیں۔ اس نے آواز دی: اے بنی ہاشم! لوگوں نے بتایا یہ بنو ہاشم ہیں۔ اس نے پوچھا ابو طالب کہاں ہیں؟ ایک آدمی نے جواب دیا: یہ ابو طالب ہیں۔ اس آدمی نے کہا: مجھے فلاں آدمی نے حکم دیا تھا کہ میں تجھے پیغام پہنچا دوں کہ فلاں آدمی نے اسے اونٹ کی ایک رسی کی وجہ سے قتل کیا تھا۔ ابو طالب اس مستاجر کے پاس آئے۔ کہا: ہماری جانب سے تین باتوں میں سے ایک کا انتخاب کر لو۔ چاہو تو سو اونٹ دے دو کیونکہ تو نے ہمارے ایک ساتھی کو غلطی سے قتل کیا ہے، اگر تو چاہے تو تیری قوم کے پچاس آدمی تیری جانب سے قسم دیں کہ تو نے اسے قتل نہیں کیا اور اگر تو اس سے بھی انکار کرے تو ہم اس کے بدلے میں تجھے قتل کر دیں گے۔ وہ آدمی اپنی قوم کے پاس آیا اور ان کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ اس کی قوم کے لوگوں نے کہا: ہم قسم اٹھانے کو تیار ہیں۔ ابو طالب کے پاس بنو ہاشم کی ایک عورت آئی جو قاتل کی قوم کے ایک مرد کے عقد میں تھی۔ اس عورت کا اس مرد سے ایک بچہ بھی تھا۔ اس عورت نے کہا: اے ابو طالب! میں یہ پسند کرتی ہوں کہ آپ میرے اس بیٹے کو اجازت دیں کہ وہ ان پچاس میں سے ایک

آدمی کے بدلے میں قسم نہ اٹھائے (یا قسم اٹھانے سے امان دیں) اور اسے قسم اٹھانے کا پابند نہ کریں۔ تو ابو طالب نے ایسا ہی کیا۔ مستاجر کی قوم سے ایک آدمی آیا۔ اس نے عرض کی: اے ابو طالب! آپ نے یہ ارادہ کیا تھا کہ سو اونٹوں کی جگہ پچاس آدمی اس کی بے گناہی کی قسم اٹھائیں۔ ہر آدمی کو دو اونٹ آتے ہیں۔ یہ دو اونٹ ہیں میری جانب سے یہ دونوں قبول کیجئے اور مجھے قسم اٹھانے پر مجبور نہ کیجئے جب لوگوں سے قسمیں لی جائیں۔ ابو طالب نے اس سے دونوں اونٹ قبول کر لیے۔ اڑتالیس آدمی آئے۔ انہوں نے قسمیں اٹھائیں۔ حضرت ابن عباس نے کہا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! ابھی سال نہیں گزرا تھا اور ان اڑتالیس آدمیوں میں سے کسی کی آنکھ بھی حرکت نہیں کر رہی تھی یعنی وہ سب مر گئے تھے۔

الْقَسَامَةُ (ایسا مقتول جس کے قاتل کا علم نہ ہو اس کے بارے میں لوگوں سے قسم لینا)

4627- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ وَيُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنَ الْأَنْصَارِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَقَرَّ الْقَسَامَةَ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ

حضرت ابن شہاب حضرت احمد بن عمرو سے وہ حضرت ابوسلمہ اور حضرت سلیمان بن یسار سے وہ رسول اللہ ﷺ کے ایک انصاری صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قسامت کے طریقہ کو اسی طرح قائم رکھا جو دور جاہلیت میں موجود تھا۔

4628- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُنَاسٍ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّ الْقَسَامَةَ كَانَتْ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَأَقَرَّهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى مَا كَانَتْ عَلَيْهِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى بِهَا بَيْنَ أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فِي قَتِيلٍ ادَّعَوْهُ عَلَى يَهُودِ خَيْبَرَ خَالَفَهُمَا مَعْمَرٌ

امام اوزاعی حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوسلمہ اور حضرت سلیمان بن یسار سے وہ رسول اللہ ﷺ کے چند صحابہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قسامت کا طریقہ دور جاہلیت میں موجود تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کو اسی طرح قائم رکھا جس طرح وہ دور جاہلیت میں تھا اور اسی کے مطابق انصار کے کچھ افراد کے درمیان فیصلہ کیا۔ انصار نے اس مقتول کے بارے میں خیبر کے یہودیوں کے خلاف دعویٰ کیا تھا۔ معمر نے یونس اور اوزاعی دونوں کی مخالفت کی ہے۔

4629- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ كَانَتِ الْقَسَامَةُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ ثُمَّ أَقَرَّهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي الْأَنْصَارِيِّ الَّذِي وُجِدَ مَقْتُولًا فِي جُبِّ الْيَهُودِ فَقَالَتِ الْأَنْصَارُ الْيَهُودُ قَتَلُوا صَاحِبَنَا

حضرت عبد الرزاق حضرت معمر سے وہ حضرت زہری سے وہ حضرت ابن مسیب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قسامت دور جاہلیت میں موجود تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ایک انصاری کے بارے میں قائم رکھا جو یہودیوں کے ایک کنوئیں میں مقتول پایا گیا تھا۔ انصار نے کہا، یہودیوں نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے۔

تَبۡدِئَةُ أَهۡلِ الدَّمِ فِي الۡقَسَامَةِ

جو لوگ قصاص لینے کے حق دار ہوں قسم اٹھانے میں ان سے آغاز

4630- أَخۡبَرَنَا أَحۡمَدُ بۡنُ عَمۡرِو بۡنِ السَّرۡحِ قَالَ أَنۡبَأَنَا ابۡنُ وَهۡبٍ قَالَ أَخۡبَرَنِي مَالِكُ بۡنُ أَنَسٍ عَنۡ أَبِي لَيۡلَى بۡنِ عَبۡدِ اللهِ بۡنِ عَبۡدِ الرَّحۡمَنِ الۡأَنۡصَارِيِّ أَنَّ سَهۡلَ بۡنَ أَبِي حَثۡمَةَ أَخۡبَرَهُ أَنَّ عَبۡدَ اللهِ بۡنَ سَهۡلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيۡبَرَ مِنۡ جَهۡدٍ أَصَابَهُمَا فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخۡبِرَ أَنَّ عَبۡدَ اللهِ بۡنَ سَهۡلٍ قَدۡ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوۡ عَيۡنٍ فَأَتَى يَهُودَ فَقَالَ أَنۡتُمۡ وَاللهِ قَتَلۡتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلۡنَاهُ ثُمَّ أَقۡبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ ثُمَّ أَقۡبَلَ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَخُوهُ أَكۡبَرُ مِنۡهُ وَعَبۡدُ الرَّحۡمَنِ بۡنُ سَهۡلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيۡبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبِّرۡ كَبِّرۡ وَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ (1) إِمَّا أَنۡ يَدُوا صَاحِبَكُمۡ وَإِمَّا أَنۡ يُؤۡذِنُوا بِحَرۡبٍ فَكَتَبَ النَّبِيُّ ﷺ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلۡنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبۡدِ الرَّحۡمَنِ تَحۡلِفُونَ وَتَسۡتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمۡ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحۡلِفُ لَكُمۡ يَهُودُ قَالُوا لَيۡسُوا مُسۡلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنۡ عِنۡدِهِ فَبَعَثَ إِلَيۡهِمۡ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدۡخِلَتۡ عَلَيۡهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهۡلٌ لَقَدۡ رَكَضَتۡنِي مِنۡهَا نَاقَةٌ حَمۡرَاءُ

امام مالک بن انس حضرت ابی لیلیٰ بن عبداللہ بن عبدالرحمن انصاری سے وہ حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محیصہ دونوں خیبر کی طرف ایک کام کے لئے گئے جو انہیں آ پڑا تھا۔ حضرت محیصہ کے پاس کوئی آدمی آیا اور انہیں بتایا گیا کہ حضرت عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا اور انہیں ایک کم گہرے کنویں یا چشمہ میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم نے اسے قتل کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ پھر آپ آئے یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور تمام معاملہ آپ کی خدمت میں بیان کیا۔ پھر محیصہ، حویصہ جو ان کے بڑے بھائی تھے اور عبدالرحمن بن سہل آئے۔ محیصہ نے بات کرنا چاہی۔ یہی خیبر میں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: بڑے کو بات کرنے دو۔ حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا وہ تمہارے ساتھی کی دیت دیں یا انہیں جنگ کی اطلاع کر دو۔ نبی کریم ﷺ نے انہیں اس بارے میں خط لکھا تو یہودیوں نے بھی انہیں خط لکھا اللہ کی قسم! ہم نے ان کو قتل نہیں کیا۔ اب رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبدالرحمن سے فرمایا: تم قسم اٹھاتے ہو اور اپنے ساتھی کے قصاص کے مستحق بنتے ہو؟ انہوں نے عرض کی نہیں: فرمایا: پھر یہودی تمہارے لئے قسم اٹھائیں گے۔ انہوں نے عرض کی: وہ تو مسلمان نہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی جانب سے انہیں دیت دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف سو اونٹنیاں بھیجیں یہاں تک کہ وہ ان کے گھر داخل کی گئیں۔ سہل نے کہا: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں فی ذلک ہے۔

4631- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ أَبِي لَيْلَى بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَهْلٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ وَرِجَالٌ كُبَرَاءُ مِنْ قَوْمِهِ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ مِنْ جَهْدٍ أَصَابَهُمْ فَأُتِيَ مُحَيِّصَةُ فَأُخْبِرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَدْ قُتِلَ وَطُرِحَ فِي فَقِيرٍ أَوْ عَيْنٍ فَأَتَى يَهُودَ وَقَالَ أَنْتُمْ وَاللهِ قَتَلْتُمُوهُ قَالُوا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَأَقْبَلَ حَتَّى قَدِمَ عَلَى قَوْمِهِ فَذَكَرَ لَهُمْ ثُمَّ أَقْبَلَ هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَهُوَ أَكْبَرُ مِنْهُ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ فَذَهَبَ مُحَيِّصَةُ لِيَتَكَلَّمَ وَهُوَ الَّذِي كَانَ بِخَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِمُحَيِّصَةَ كَبِّرْ كَبِّرْ يُرِيدُ السِّنَّ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِمَّا أَنْ يَدُوا صَاحِبَكُمْ وَإِمَّا أَنْ يُؤْذِنُوا بِحَرْبٍ فَكَتَبَ إِلَيْهِمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي ذَلِكَ فَكَتَبُوا إِنَّا وَاللهِ مَا قَتَلْنَاهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِحُوَيِّصَةَ وَمُحَيِّصَةَ وَعَبْدِ الرَّحْمَنِ أَتَحْلِفُونَ وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ قَالُوا لَا قَالَ فَتَحْلِفُ لَكُمْ يَهُودُ قَالُوا لَيْسُوا بِمُسْلِمِينَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ فَبَعَثَ إِلَيْهِمْ بِمِائَةِ نَاقَةٍ حَتَّى أُدْخِلَتْ عَلَيْهِمُ الدَّارَ قَالَ سَهْلٌ لَقَدْ رَكَضَتْنِي مِنْهَا نَاقَةٌ حَمْرَاءُ

امام مالک حضرت ابی لیلیٰ بن عبد اللہ بن عبد الرحمن بن سہل سے وہ حضرت سہل بن ابی حثمہ سے کہ اسے سہل اور اس کی قوم کے بزرگوں نے خبر دی کہ حضرت عبد اللہ بن سہل اور حضرت محیصہ خیبر کی طرف نکلے۔ اس قحط سالی کی وجہ سے جوان لوگوں کو آ پہنچی تھی۔ حضرت محیصہ آئے۔ انہوں نے خبر دی کہ حضرت عبد اللہ بن سہل قتل کر دیے گئے اور انہیں کم پانی والے کنوئیں یا چشمہ میں پھینک دیا گیا ہے۔ حضرت محیصہ یہودیوں کے پاس آئے اور کہا: اللہ کی قسم! تم نے اسے قتل کیا ہے۔ انہوں نے کہا: اللہ کی قسم! ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ وہ آئے یہاں تک کہ اپنی قوم کے پاس پہنچے اور ان کے سامنے اس کا ذکر کیا۔ پھر وہ، ان کا بھائی حویصہ جو ان سے بڑا تھا اور عبد الرحمن بن سہل آئے۔ محیصہ گفتگو کرنے لگے جب کہ وہی خیبر میں تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے محیصہ سے فرمایا: بڑے کو موقع دو، بڑے کو موقع دو۔ آپ کی مراد عمر سے تھی۔ حضرت حویصہ نے گفتگو کی پھر محیصہ نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یا تو وہ تمہارے ساتھی کی دیت ادا کریں یا ان کے ساتھ جنگ کا اعلان کر دیا جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق ان کی طرف خط لکھا۔ انہوں نے جواب میں لکھا: اللہ کی قسم! بے شک ہم نے اسے قتل نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے حویصہ، محیصہ اور عبد الرحمن سے کہا: کیا تم قسم اٹھاتے ہو اور اپنے ساتھی کے قصاص کے مستحق بنتے ہو؟ انہوں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: یہودی تمہارے لئے قسمیں اٹھاتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: وہ مسلمان نہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی جانب سے انہیں دیت دی۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کی طرف سو اونٹنیاں بھیجیں یہاں تک کہ اونٹنیوں کو ان کے گھر میں داخل کر دیا گیا۔ سہل نے کہا: ان میں سے ایک سرخ اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ سَهْلٍ فِيهِ

سہل کی روایت نقل کرنے والوں کے ہاں الفاظ کا اختلاف

4632- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وَحَسِبْتُ

قَالَ وَعَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا قَالَا خَرَجَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلِ بْنِ زَيْدٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى إِذَا كَانَا بِخَيْبَرَ تَفَرَّقَا فِي بَعْضِ مَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِذَا بِمُحَيِّصَةَ يَجِدُ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ أَقْبَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ هُوَ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ وَعَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَكَانَ أَصْغَرَ الْقَوْمِ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ قَبْلَ صَاحِبَيْهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ فِي السِّنِّ فَصَمَتَ وَتَكَلَّمَ صَاحِبَاهُ ثُمَّ تَكَلَّمَ مَعَهُمَا فَذَكَرُوا لِرَسُولِ اللهِ ﷺ مَقْتَلَ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ صَاحِبَكُمْ أَوْ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا وَكَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَلَمَّا رَأَى ذَلِكَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعْطَاهُ عَقْلَهُ

حضرت یحییٰ حضرت بشیر بن یسار سے وہ حضرت سہل بن ابی حثمہ سے کہا میرا گمان ہے انہوں نے کہا اور حضرت رافع بن خدیج سے دونوں نے کہا کہ حضرت عبداللہ بن سہل بن زید اور حضرت محیصہ بن مسعود نکلے یہاں تک کہ جب وہ خیبر میں تھے تو وہاں کسی کام کی وجہ سے ایک دوسرے سے علیحدہ ہو گئے۔ پھر محیصہ حضرت عبداللہ بن سہل کو مقتول پاتے ہیں۔ اسے دفن کرتے ہیں۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں وہ، حضرت حویصہ بن مسعود اور حضرت عبدالرحمن بن سہل آتے ہیں۔ وہ ساتھیوں میں سے چھوٹے تھے۔ عبدالرحمن ساتھیوں سے پہلے بات کرنا چاہتے ہیں تو رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: عمر میں اپنے بڑے کو پہلے موقع دو۔ وہ خاموش ہو گیا اور اس کے دونوں ساتھیوں نے بات کی۔ پھر اس نے بھی ان کے ساتھ گفتگو کی۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے حضرت عبداللہ بن سہل کے بارے میں گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں اٹھاتے ہو اور اپنے ساتھی یا قاتل کے مستحق بنتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم کیسے قسمیں اٹھائیں جب کہ ہم موجود نہ تھے۔ فرمایا: پھر یہودی پچاس قسمیں اٹھا کر تم سے اپنی براءت کا اظہار کرتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی: ہم کافر قوم کی قسموں کو کس طرح قبول کریں۔ رسول اللہ ﷺ نے جب یہ دیکھا تو اسے مقتول کی دیت دے دی۔

4633- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ وَرَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّهُمَا حَدَّثَاهُ أَنَّ مُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ وَعَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ أَتَيَا خَيْبَرَ فِي حَاجَةٍ لَهُمَا فَتَفَرَّقَا فِي النَّخْلِ فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ فَجَاءَ أَخُوهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا عَمِّهِ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَتَكَلَّمَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ فِي أَمْرِ أَخِيهِ وَهُوَ أَصْغَرُ مِنْهُمْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكُبْرَ لِيَبْدَأِ الْأَكْبَرُ فَتَكَلَّمَا فِي أَمْرِ صَاحِبِهِمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا يُقْسِمُ خَمْسُونَ مِنْكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ أَمْرٌ لَمْ نَشْهَدْهُ كَيْفَ نَحْلِفُ قَالَ فَتُبْرِئُكُمْ يَهُودُ بِأَيْمَانِ خَمْسِينَ مِنْهُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ قَوْمٌ كُفَّارٌ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ قِبَلِهِ قَالَ سَهْلٌ فَدَخَلْتُ مِرْبَدًا لَهُمْ فَرَكَضَتْنِي نَاقَةٌ مِنْ تِلْكَ الْإِبِلِ

حضرت بشیر بن یسار نے حضرت سہل بن ابی حثمہ اور حضرت رافع بن خدیج سے روایت نقل کی ہے، دونوں نے یہ بیان کیا کہ حضرت محیصہ بن مسعود اور حضرت عبداللہ بن سہل اپنے کام کے لئے خیبر آئے۔ وہ دونوں کھجوروں کے باغوں میں جدا

ہو گئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا تو ان کا بھائی حضرت عبدالرحمن بن سہل، حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ جو دونوں ان کے چچازاد تھے، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبدالرحمن نے اپنے بھائی کے بارے میں گفتگو کی جب کہ وہ ان سب سے چھوٹے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑا، چاہیے کہ بڑا گفتگو کا آغاز کرے۔ دونوں نے اپنے ساتھی کے بارے میں گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور ایسی بات کی جس کا معنی یہ ہے تم میں سے پچاس آدمی قسم اٹھائیں۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ ایسا امر ہے جسے ہم نے نہیں دیکھا ہم کیسے قسم اٹھائیں۔ فرمایا: یہودی اپنے میں سے پچاس افراد کی قسم کے ساتھ تمہارے معاملہ سے اپنی براءت کا اظہار کر دیں گے۔ انہوں نے عرض کی یارسول اللہ! وہ کافر قوم ہے۔ تو رسول اللہ نے اپنی طرف سے اس مقتول کی دیت ادا کر دی۔ سہل نے کہا: میں ان کے باڑے میں داخل ہوا تو ان اونٹوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

4634- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّهُمَا أَتَيَا خَيْبَرَ وَهُوَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا لِحَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمَنِ يَتَكَلَّمُ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ سِنًّا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ فَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ قَالَ تُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت بشیر بن یسار سے وہ حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محیصہ بن مسعود بن زید دونوں خیبر آئے۔ ان دنوں وہاں صلح تھی۔ دونوں اپنے اپنے کام کے لئے علیحدہ ہو گئے۔ حضرت محیصہ حضرت عبداللہ بن سہل کے پاس آئے جب کہ وہ مقتول ہونے کی حیثیت سے خون میں لت پت تھے۔ حضرت محیصہ نے انہیں دفن کیا پھر وہ مدینہ طیبہ آ گئے۔ حضرت عبدالرحمن بن سہل، حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبدالرحمن گفتگو کرنے لگے جب کہ وہ ان میں سے سب سے چھوٹے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑے کو موقع دو۔ وہ خاموش ہو گئے۔ دونوں نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی قسم اٹھاتے ہیں؟ تو تم اپنے ساتھی کے خون یا اپنے قاتل کے مستحق بن جاؤ گے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کیسے قسم اٹھائیں جب کہ ہم نہ حاضر تھے اور نہ ہم نے دیکھا۔ فرمایا: یہودی پچاس قسموں کے ساتھ تم سے اپنی براءت کریں گے۔ انہوں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم کافر قوم کی کیسے قسمیں لیں؟ رسول اللہ ﷺ نے انہیں اپنی طرف سے دیت دے دی۔

4635- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ

يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ انْطَلَقَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ وَمُحَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودِ بْنِ زَيْدٍ إِلَى خَيْبَرَ وَهِيَ يَوْمَئِذٍ صُلْحٌ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَأَتَى مُحَيِّصَةُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ وَهُوَ يَتَشَحَّطُ فِي دَمِهِ قَتِيلًا فَدَفَنَهُ ثُمَّ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَانْطَلَقَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ وَحُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ ابْنَا مَسْعُودٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبِّرِ الْكُبْرَ وَهُوَ أَحْدَثُ الْقَوْمِ فَسَكَتَ فَتَكَلَّمَا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَحْلِفُونَ بِخَمْسِينَ يَمِينًا مِنْكُمْ وَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ أَوْ صَاحِبَكُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَرَ فَقَالَ أَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَأْخُذُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ فَعَقَلَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ

حضرت بشیر بن یسار نے حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل اور حضرت محیصہ بن مسعود بن زید خیبر کی طرف گئے جب کہ ان دنوں صلح تھی۔ وہ اپنے اپنے کام کے لئے علیحدہ ہو گئے۔ محیصہ حضرت عبداللہ بن سہل کے پاس آئے جب کہ وہ مقتول کی حیثیت سے خون میں لت پت تھے۔ حضرت محیصہ نے ان کو دفن کیا پھر مدینہ طیبہ آئے۔ حضرت عبدالرحمن بن سہل، حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ جو دونوں مسعود کے بیٹے تھے، رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبدالرحمن گفتگو کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: بڑے کو موقع دو، جب کہ وہ ان میں سے سب سے چھوٹے تھے۔ وہ خاموش ہو گئے۔ دونوں نے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تم میں سے پچاس آدمی قسم اٹھاتے ہیں اور تم اپنے قاتل یا اپنے ساتھی کے مستحق بن جاتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کیسے قسم اٹھائیں جب کہ ہم حاضر نہ تھے اور نہ ہی ہم نے دیکھا۔ فرمایا: کیا یہودی پچاس قسموں کے ساتھ تم سے اپنی براءت کا اظہار کریں؟ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ ہم کافر قوم کی قسمیں کیسے لیں؟ رسول اللہ ﷺ نے اپنی جانب سے انہیں دیت دے دی۔

4636- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي بُشَيْرُ بْنُ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَاجَتِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيُّ فَجَاءَ مُحَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ أَخُو الْمَقْتُولِ وَحُوَيِّصَةُ بْنُ مَسْعُودٍ حَتَّى أَتَوْا رَسُولَ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَتَكَلَّمَ مُحَيِّصَةُ وَحُوَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا فَتَسْتَحِقُّونَ قَاتِلَكُمْ قَالُوا كَيْفَ نَحْلِفُ وَلَمْ نَشْهَدْ وَلَمْ نَحْضُرْ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَتُبَرِّئُكُمْ يَهُودُ بِخَمْسِينَ يَمِينًا قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَقْبَلُ أَيْمَانَ قَوْمٍ كُفَّارٍ قَالَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ بُشَيْرٌ قَالَ لِي سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ لَقَدْ رَكَضَتْنِي فَرِيضَةٌ مِنْ تِلْكَ الْفَرَائِضِ فِي مِرْبَدٍ لَنَا

حضرت بشیر بن یسار نے حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن سہل انصاری اور حضرت محیصہ بن مسعود دونوں خیبر کی طرف نکلے۔ وہ اپنے اپنے کام کے لئے جدا ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل انصاری کو قتل کر دیا گیا۔ محیصہ، عبدالرحمن جو مقتول کے بھائی تھے اور حویصہ بن مسعود رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت

عبدالرحمن گفتگو کرنے لگے۔ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: بڑا بڑا۔ تو محیصہ اور حویصہ نے گفتگو کی۔ انہوں نے عبداللہ بن سہل کا ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پچاس قسمیں اٹھاتے ہو تو تم اپنے قاتل کے مستحق بن جاؤ گے؟ انہوں نے عرض کی: ہم کس طرح قسمیں کھائیں جب کہ ہم نے نہ دیکھا اور نہ ہم حاضر تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہودی پچاس قسموں کے ساتھ تم سے اپنی برأت کریں گے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم کافر قوم کی قسمیں کیسے قبول کریں؟ تو رسول اللہ ﷺ نے اسے دیت دی۔ بشیر نے کہا: مجھے سہل بن ابی حثمہ نے کہا: ہمارے باڑے میں ان اونٹنیوں میں سے ایک اونٹنی نے مجھے لات ماری۔

4637- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ أَبِي حَثْمَةَ قَالَ وُجِدَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ قَتِيلًا فَجَاءَ أَخُوهُ وَعَمَّاهُ حُوَيِّصَةُ وَمُحَيِّصَةُ وَهُمَا عَمَّا عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْكُبْرَ الْكُبْرَ قَالَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا وَجَدْنَا عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ قَتِيلًا فِي قَلِيبٍ مِنْ بَعْضِ قُلُبِ خَيْبَرَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ مَنْ تَتَّهِمُونَ قَالُوا نَتَّهِمُ الْيَهُودَ قَالَ أَفَتُقْسِمُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا أَنَّ الْيَهُودَ قَتَلَتْهُ قَالُوا وَكَيْفَ نُقْسِمُ عَلَى مَا لَمْ نَرَ قَالَ فَتُبَرِّئُكُمُ الْيَهُودُ بِخَمْسِينَ أَنَّهُمْ لَمْ يَقْتُلُوهُ قَالُوا وَكَيْفَ نَرْضَى بِأَيْمَانِهِمْ وَهُمْ مُشْرِكُونَ فَوَدَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنْ عِنْدِهِ أَرْسَلَهُ مَالِكُ بْنُ أَنَسٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت بشیر بن یسار سے وہ حضرت سہل بن ابی حثمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن سہل مقتول کی حیثیت سے پائے گئے۔ ان کا بھائی اور ان کے دو چچے حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ یہ دونوں حضرت عبداللہ بن سہل کے بھی چچا تھے۔ حضرت عبدالرحمن گفتگو کرنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑا بڑا۔ دونوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہم نے عبداللہ بن سہل کو خیبر کے کنوؤں میں سے ایک کنوئیں میں مقتول پایا۔ نبی کریم ﷺ نے پوچھا تم کس پر تہمت لگاتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہم یہودیوں پر تہمت لگاتے ہیں۔ فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں کھاتے ہو کہ یہودیوں نے انہیں قتل کیا ہے۔ عرض کی: ہم اس امر کے بارے میں کیسے قسمیں کھا سکتے ہیں جب کہ ہم نے دیکھا نہیں۔ فرمایا: یہودی پچاس قسموں کے ساتھ تمہارے معاملہ سے اپنی براءت کر دیں گے کہ انہوں نے اسے قتل نہیں کیا۔ انہوں نے عرض کی: ہم ان کی قسموں پر کس طرح راضی ہوں جب کہ وہ مشرک ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اپنی طرف سے دیت دے دی۔ امام مالک بن انس نے اسے مرسل روایت کیا ہے۔

4638- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ سَهْلٍ الْأَنْصَارِيَّ وَمُحَيِّصَةَ بْنَ مَسْعُودٍ خَرَجَا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقَا فِي حَوَائِجِهِمَا فَقُتِلَ عَبْدُ اللهِ بْنُ سَهْلٍ فَقَدِمَ مُحَيِّصَةُ فَأَتَى هُوَ وَأَخُوهُ حُوَيِّصَةُ وَعَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ سَهْلٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَذَهَبَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ لِيَتَكَلَّمَ لِمَكَانِهِ مِنْ أَخِيهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَبِّرْ كَبِّرْ فَتَكَلَّمَ حُوَيِّصَةُ

وَمُحَيِّصَةُ فَذَكَرُوا شَأْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَهْلٍ فَقَالَ لَهُمْ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَتَحْلِفُونَ خَمْسِينَ يَمِينًا وَتَسْتَحِقُّونَ دَمَ صَاحِبِكُمْ أَوْ قَاتِلِكُمْ قَالَ مَالِكٌ قَالَ يَحْيَى فَزَعَمَ بُشَيْرٌ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَدَاهُ مِنْ عِنْدِهِ خَالَفَهُمْ سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت بشیر بن یسار سے وہ حضرت عبداللہ بن سہل انصاری اور حضرت محیصہ بن مسعود کے بارے میں نقل کرتے ہیں کہ دونوں خیبر کی طرف نکلے اور اپنے اپنے کام کے لئے ایک دوسرے سے جدا ہوئے۔ حضرت عبداللہ بن سہل کو قتل کر دیا گیا۔ حضرت محیصہ مدینہ طیبہ آئے، وہ، ان کے بھائی حضرت حویصہ اور حضرت عبدالرحمن بن سہل رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عبدالرحمن نے اپنے بھائی کے بارے میں بات کرنا چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑے کو موقع دو، بڑے کو موقع دو۔ حضرت حویصہ اور حضرت محیصہ نے گفتگو کی۔ سب نے حضرت عبداللہ بن سہل کے بارے میں گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں ارشاد فرمایا: کیا تم پچاس قسمیں اٹھاتے ہو اور اپنے ساتھی کے خون یا اپنے قاتل کے خون کے مستحق بنتے ہو؟ امام مالک نے کہا: یحییٰ نے کہا: بشیر نے گمان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی جانب سے دیت دی۔ سعید بن عبید طائی نے ان کی مخالفت کی ہے۔

4639- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عُبَيْدٍ الطَّائِيُّ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ يَسَارٍ زَعَمَ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ يُقَالُ لَهُ سَهْلُ بْنُ أَبِي حَثْمَةَ أَخْبَرَهُ أَنَّ نَفَرًا مِنْ قَوْمِهِ انْطَلَقُوا إِلَى خَيْبَرَ فَتَفَرَّقُوا فِيهَا فَوَجَدُوا أَحَدَهُمْ قَتِيلًا فَقَالُوا لِلَّذِينَ وَجَدُوهُ عِنْدَهُمْ قَتَلْتُمْ صَاحِبَنَا قَالُوا مَا قَتَلْنَاهُ وَلَا عَلِمْنَا قَاتِلًا فَانْطَلَقُوا إِلَى نَبِيِّ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ انْطَلَقْنَا إِلَى خَيْبَرَ فَوَجَدْنَا أَحَدَنَا قَتِيلًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْكُبْرَ الْكُبْرَ فَقَالَ لَهُمْ تَأْتُونَ بِالْبَيِّنَةِ عَلَى مَنْ قَتَلَ قَالُوا مَا لَنَا بَيِّنَةٌ قَالَ فَيَحْلِفُونَ لَكُمْ قَالُوا لَا نَرْضَى بِأَيْمَانِ الْيَهُودِ وَكَرِهَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَبْطُلَ دَمُهُ فَوَدَاهُ مِائَةً مِنْ إِبِلِ الصَّدَقَةِ خَالَفَهُمْ عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ

حضرت سعید بن عبید طائی نے حضرت بشیر بن یسار سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے گمان کیا ایک انصاری جسے سہل بن ابی حثمہ کہا جاتا۔ اس نے خبر دی کہ ان کی قوم کی ایک جماعت خیبر گئی۔ وہاں وہ بکھر گئے۔ انہوں نے ان میں سے ایک کو مقتول پایا۔ انہوں نے ان لوگوں سے کہا جن کے ہاں انہوں نے اپنے ساتھی کو مقتول پایا کہ تم نے ہمارے ساتھی کو قتل کیا ہے۔ انہوں نے جواب دیا: ہم نے اسے قتل نہیں کیا اور نہ ہم قاتل کو جانتے ہیں۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں گئے۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! ہم خیبر گئے اور ہم نے اپنے ایک ساتھی کو مقتول پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بڑا، بڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اسے قتل کیا ہے اس پر تم گواہ لاتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: ہمارے پاس تو کوئی گواہ نہیں۔ فرمایا: وہ تمہارے لئے قسمیں اٹھا دیتے ہیں۔ انہوں نے عرض کی، ہم یہودیوں کے قسموں پر راضی نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ ناپسند کیا کہ اس کا خون رائیگاں جائے۔ آپ نے صدقہ کے اونٹوں میں سے سو اونٹ اسے دے دیئے۔ عمرو بن شعیب نے ان کی مخالفت کی۔

4640- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا رَوْحُ بْنُ عُبَادَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ ابْنَ مُحَيِّصَةَ الْأَصْغَرَ أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى أَبْوَابِ خَيْبَرَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَقِمْ شَاهِدَيْنِ عَلَى مَنْ قَتَلَهُ أَدْفَعْهُ إِلَيْكُمْ بِرُمَّتِهِ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَمِنْ أَيْنَ أُصِيبُ شَاهِدَيْنِ وَإِنَّمَا أَصْبَحَ قَتِيلًا عَلَى أَبْوَابِهِمْ قَالَ فَتَحْلِفُ خَمْسِينَ قَسَامَةً قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ وَكَيْفَ أَحْلِفُ عَلَى مَا لَا أَعْلَمُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنَسْتَحْلِفُ مِنْهُمْ خَمْسِينَ قَسَامَةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ نَسْتَحْلِفُهُمْ وَهُمُ الْيَهُودُ فَقَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ دِيَتَهُ عَلَيْهِمْ وَأَعَانَهُمْ بِنِصْفِهَا

حضرت عبید اللہ بن اخنس حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن محیصہ اصغر نے خیبر کے دروازوں پر ایک مقتول پایا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اسے قتل کیا ہے اس پر دو گواہ قائم کرو۔ میں اسے تمہارے حوالے کردوں گا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں کہاں سے دو گواہ لاؤں؟ بے شک وہ صبح کے وقت ان کے دروازوں پر مقتول پڑا ہوا تھا۔ فرمایا: تو پچاس قسمیں اٹھادے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! جو میں جانتا نہیں اس پر کس طرح قسم اٹھاؤں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہم ان سے پچاس قسمیں لیتے ہیں۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہم ان سے کیسے قسمیں لیں، وہ یہودی ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کی دیت ان یہودیوں پر تقسیم کردی اور اس کے نصف کے ساتھ ان کی مدد کی۔

فائدہ: جب مقتول کا قاتل معلوم نہ ہو تو جس علاقہ میں وہ مقتول پایا گیا ان کے مکینوں کے بارے میں مقتول کے ورثاء کو شبہ ہو کہ فلاں فلاں نے اسے قتل کیا ہے تو مقتول کے ورثاء پچاس قسمیں اٹھائیں گے۔ اگر اس مقتول کی قوم کے افراد کی تعداد کم ہو تو دوبارہ وہ قسمیں اٹھائیں گے یہاں تک کہ تعداد پوری ہو جائے۔ اگر یہ ایسا نہ کریں تو جن پر اس قتل کا الزام ہے وہ پچاس قسمیں اٹھائیں گے۔

بَابُ الْقَوَدِ (قصاص کا باب)

4641- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِئٍ مُسْلِمٍ إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ وَالثَّيِّبُ الزَّانِي وَالتَّارِكُ دِينَهُ الْمُفَارِقُ

حضرت سلیمان حضرت عبداللہ بن مرہ سے وہ حضرت مسروق سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کسی مسلمان کا خون حلال نہیں ہوتا مگر تین چیزوں میں سے کسی ایک کے بدلے میں: جان کے بدلے جان، شادی شدہ بدکار اور اپنے دین کو ترک کرنے والا۔

4642- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ وَأَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ وَاللَّفْظُ لِأَحْمَدَ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قُتِلَ رَجُلٌ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرُفِعَ الْقَاتِلُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ الْقَاتِلُ يَا رَسُولَ اللهِ لَا وَاللهِ مَا أَرَدْتُ قَتْلَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَمَا إِنَّهُ إِنْ كَانَ

صَادِقًا ثُمَّ قَتَلْتَهُ دَخَلْتَ النَّارَ فَخَلَّى سَبِيلَهُ قَالَ وَكَانَ مَكْتُوفًا بِنِسْعَةٍ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ فَسُمِّيَ ذَا النِّسْعَةِ

حضرت ابو معاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ایک آدمی قتل ہو گیا۔ قاتل کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے مقتول کے ولی کے سپرد کر دیا۔ قاتل نے عرض کی: یا رسول اللہ! نہیں اللہ کی قسم! میں نے اسے قتل کرنے کا ارادہ نہیں کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولی سے فرمایا: خبردار! اگر یہ سچا ہو پھر تو اسے قتل کر دے تو تو آگ میں داخل ہو جائے گا۔ اس نے قاتل کو آزاد کر دیا۔ کہا: اس کے ہاتھ رسی سے کندھوں پر بندھے ہوئے تھے۔ وہ اپنا رسا کھینچتے ہوئے نکلا تو اس کو ذونسعہ (رسی والا) کا نام دیا گیا۔

4643- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ عَنْ عَوْفٍ الْأَعْرَابِيِّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ الْحَضْرَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ الَّذِي قَتَلَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ جَاءَ بِهِ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ دَعَاهُ قَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ أَتَقْتُلُ[1] قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ فَلَمَّا ذَهَبَ قَالَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ فَإِنَّهُ يَبُوءُ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ فَأَرْسَلَهُ قَالَ فَرَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

حضرت عوف اعرابی، حضرت علقمہ بن وائل حضرمی سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس قاتل کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا جس نے قتل کیا تھا۔ مقتول کا ولی اسے لایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تو معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا، کیا تو اسے قتل کرنا چاہتا ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: جا۔ جب وہ چلا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے اسے بلایا۔ فرمایا: کیا تو معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: کیا تو دیت لے گا؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: کیا تو اسے قتل کرے گا؟ فرمایا: ہاں۔ فرمایا: جاؤ۔ جب وہ گیا فرمایا: خبردار! اگر تو اسے معاف کر دے تو وہ تیرے اور تیرے ساتھی کے گناہ کا ذمہ دار ہوگا۔ اس نے قاتل کو معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا۔ کہا: میں نے اسے رسی کھینچتے ہوئے دیکھا۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ فِيهِ

علقمہ بن وائل کی روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

4644- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفِ بْنِ أَبِي جَمِيلَةَ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ جِيءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ بِهِ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ لَهُ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ أَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ

1۔ ایک نسخہ میں فَيَقْتُلُ ہے۔

فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ الْحَبَطِيُّ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم بِمِثْلِهِ قَالَ يَحْيَى وَهُوَ أَحْسَنُ مِنْهُ

حضرت عوف بن ابی جمیلہ حضرت حمزہ ابو عمر عائذی سے وہ حضرت علقمہ بن وائل سے وہ حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں موجود تھا جب مقتول کے ورثاء قاتل کو رسی میں جکڑے ہوئے کھینچ کر لا رہے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولی کو ارشاد فرمایا: کیا تو اسے معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا کیا: تو اس کی دیت لیتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ پوچھا: تو اسے قتل کرے گا؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اسے لے جا۔ جب وہ اسے لے گیا اور آپ کے پاس سے چلا گیا تو آپ نے اسے بلایا۔ اسے فرمایا: کیا تو معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: کیا تو اس کی دیت لیتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ پوچھا: تو اسے قتل کرے گا؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اسے لے جا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا: خبردار! اگر تو اسے معاف کر دے تو وہ اپنا اور تیسرے ساتھی کا گناہ اپنے ذمہ لے گا۔ تو ولی نے اسے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا۔ میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنی رسی کو کھینچ رہا تھا۔ حضرت محمد بن بشار حضرت یحییٰ سے وہ جامع بن مطر حبطی سے وہ علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم ﷺ سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں۔ یحییٰ نے کہا: وہ اس سے بہتر ہے۔

4645- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ وَهُوَ الْحَوْضِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا جَامِعُ بْنُ مَطَرٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم جَاءَ رَجُلٌ فِي عُنُقِهِ نِسْعَةٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى وَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ فَضَرَبَ بِهِ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ هَذَا وَأَخِي كَانَا فِي جُبٍّ يَحْفِرَانِهَا فَرَفَعَ الْمِنْقَارَ أُرَاهُ قَالَ فَضَرَبَ رَأْسَ صَاحِبِهِ فَقَتَلَهُ فَقَالَ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ إِنْ قَتَلْتَهُ كُنْتَ مِثْلَهُ فَخَرَجَ بِهِ حَتَّى جَاوَزَ فَنَادَيْنَاهُ أَمَا تَسْمَعُ مَا يَقُولُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَرَجَعَ فَقَالَ إِنْ قَتَلْتُهُ كُنْتُ مِثْلَهُ قَالَ نَعَمْ أَعْفُ فَخَرَجَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حَتَّى خَفِيَ عَلَيْنَا

حضرت جامع بن مطر حضرت علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک آدمی آیا جس کے گلے میں تسمہ (رسی) تھا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اور میرا بھائی ایک کنوئیں میں تھے۔ دونوں اسے کھود رہے تھے۔ اس نے گینتی اٹھائی اور اپنے ساتھی کے سر پر ماری اور اسے قتل کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: اسے معاف کر دے۔ وارث نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! یہ اور میرا بھائی ایک کنوئیں میں تھے۔ دونوں اسے کھود رہے تھے۔ اس نے گینتی اٹھائی اور اپنے ساتھی کے سر پر ماری اور اسے قتل کر دیا۔ فرمایا: اسے معاف کر دے۔ اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ پھر اٹھا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اور میرا بھائی ایک

کنوئیں میں تھے۔ دونوں کنوئیں کو کھود رہے تھے۔ اس نے گینتی اٹھائی۔ میرا خیال ہے اس نے کہا، اور اپنے ساتھی کے سر پر ماری اور اسے قتل کر دیا۔ فرمایا: اسے معاف کر دے۔ تو اس نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ فرمایا: اسے لے جا۔ اگر تو نے اسے قتل کیا تو تو بھی اس کی مثل ہو جائے گا۔ وہ اسے لے کر چلا یہاں تک کہ تھوڑا دور گیا تو ہم نے اسے بلایا۔ کیا تو سنتا نہیں جو رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے ہیں؟ وہ لوٹا۔ عرض کی: اگر میں اسے قتل کر دوں تو میں اس کی مثل ہو جاؤں گا؟ فرمایا: ہاں۔ میں اسے معاف کرتا ہوں وہ اپنا تسمہ (رسی) گھسیٹتے ہوئے نکلا یہاں تک کہ ہماری آنکھوں سے اوجھل ہو گیا۔

4646- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمٌ عَنْ سِمَاكٍ ذَكَرَ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ قَاعِدًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ جَاءَ[1] رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ بِنِسْعَةٍ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَتَلَ هَذَا أَخِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَقَتَلْتَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ لَوْ لَمْ يَعْتَرِفْ أَقَمْتُ عَلَيْهِ الْبَيِّنَةَ قَالَ نَعَمْ قَتَلْتُهُ قَالَ كَيْفَ قَتَلْتَهُ قَالَ كُنْتُ أَنَا وَهُوَ نَحْتَطِبُ مِنْ شَجَرَةٍ فَسَبَّنِي فَأَغْضَبَنِي فَضَرَبْتُ بِالْفَأْسِ عَلَى قَرْنِهِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ مَالٍ تُؤَدِّيهِ عَنْ نَفْسِكَ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مَالِي إِلَّا فَأْسِي وَكِسَائِي فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتُرَى قَوْمَكَ يَشْتَرُونَكَ قَالَ أَنَا أَهْوَنُ عَلَى قَوْمِي مِنْ ذَاكَ فَرَمَى بِالنِّسْعَةِ إِلَى الرَّجُلِ فَقَالَ دُونَكَ صَاحِبَكَ فَلَمَّا وَلَّى قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَأَدْرَكُوا الرَّجُلَ فَقَالُوا وَيْلَكَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ فَرَجَعَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ حُدِّثْتُ أَنَّكَ قُلْتَ إِنْ قَتَلَهُ فَهُوَ مِثْلُهُ وَهَلْ أَخَذْتُهُ إِلَّا بِأَمْرِكَ فَقَالَ مَا تُرِيدُ أَنْ يَبُوءَ بِإِثْمِكَ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ قَالَ بَلَى قَالَ فَإِنَّ ذَاكَ قَالَ ذَلِكَ كَذَلِكَ

أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُعَاذٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو يُونُسَ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ أَنَّ عَلْقَمَةَ بْنَ وَائِلٍ حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ قَالَ إِنِّي لَقَاعِدٌ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذْ جَاءَ رَجُلٌ يَقُودُ آخَرَ نَحْوَهُ

حضرت حاتم حضرت سماک سے وہ حضرت علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی دوسرے کو رسی میں جکڑے ہوئے لایا۔ اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اسے قتل کیا ہے؟ عرض کی: یا رسول اللہ! اگر یہ اعتراف نہ کرے تو میں اس پر گواہیاں قائم کروں گا۔ اس نے عرض کی: ہاں، میں نے اسے قتل کیا ہے۔ پوچھا، تو نے اسے کیسے قتل کیا ہے؟ عرض کی: میں اور وہ ایک درخت سے لکڑیاں کاٹ رہے تھے۔ اس نے مجھے گالیاں دیں تو اس نے مجھے غصہ دلا دیا۔ میں نے اس کے سر پر کلہاڑا مارا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: کیا تیرے پاس مال ہے جسے تو اپنی طرف سے اسے دے؟ عرض کیا: یا رسول اللہ! ﷺ میرے پاس تو صرف میرا یہ کلہاڑا اور میری یہ چادر ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: تیری کیا رائے ہے، تیری قوم تجھے خرید لے گی (تیرا عوض ادا کر دے گی)۔ عرض کی: میں اپنی قوم پر اس سے ہلکا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے رسی کو آدمی کی طرف پھینکا۔ فرمایا: اپنا ساتھی پکڑ لے۔ جب وہ واپس مڑا رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر اس

1۔ ایک نسخہ میں جائی فا ہے۔

نے اسے قتل کیا تو وہ اس کی مثل ہوگا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی طرف لوٹا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے بتایا گیا ہے کہ آپ نے ارشاد فرمایا: اگر اس نے اسے قتل کیا تو وہ قاتل کی مثل ہوگا۔ میں نے تو اسے آپ کے حکم سے پکڑا ہے۔ فرمایا: کیا تو یہ ارادہ نہیں کرتا کہ وہ تیرے اور تیرے ساتھی کے گناہ کا مستحق بنے؟ عرض کی: کیوں نہیں۔ عرض کی: اگر معاملہ اس طرح ہے تو میں نے اسے معاف کر دیا۔ فرمایا: یہ معاملہ اسی طرح ہے۔ ایک اور سند سے اس طرح مروی ہے۔ سماک بن حرب علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ ایک آدمی دوسرے کو گھسیٹتا ہوا آیا۔

4647۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سَالِمٍ عَنْ عَلْقَمَةَ بْنِ وَائِلٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُمْ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِرَجُلٍ قَدْ قَتَلَ رَجُلًا فَدَفَعَهُ إِلَى وَلِيِّ الْمَقْتُولِ يَقْتُلُهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِجُلَسَائِهِ الْقَاتِلُ وَالْمَقْتُولُ فِي النَّارِ قَالَ فَاتَّبَعَهُ رَجُلٌ فَأَخْبَرَهُ فَلَمَّا أَخْبَرَهُ تَرَكَهُ قَالَ فَلَقَدْ رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ حِينَ تَرَكَهُ يَذْهَبُ فَذَكَرْتُ ذَلِكَ لِحَبِيبٍ فَقَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ أَشْوَعَ قَالَ وَذَكَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَ الرَّجُلَ بِالْعَفْوِ

حضرت ابوعوانہ حضرت اسماعیل بن سالم سے وہ حضرت علقمہ بن وائل سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک آدمی لایا گیا جس نے ایک آدمی کو قتل کیا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے قاتل کو مقتول کے ولی کے سپرد کر دیا تا کہ وہ اسے قتل کرے۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے پاس بیٹھنے والوں سے ارشاد فرمایا: قاتل اور مقتول دونوں آگ میں ہیں۔ ایک آدمی اس کے پیچھے گیا اور اسے بتایا۔ جب اس آدمی نے مقتول کے وارث کو بتایا تو اس نے قاتل کو چھوڑ دیا۔ کہا: میں نے اسے دیکھا کہ وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا جب اس نے اسے جانے کے لئے چھوڑ دیا۔ میں نے اس کا ذکر حبیب سے کیا۔ کہا: مجھے سعید بن اشرع نے روایت نقل کی ہے۔ کہا: نبی کریم ﷺ نے وارث کو حکم دیا کہ وہ اسے معاف کر دے۔

4648۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَوْذَبٍ عَنْ ثَابِتٍ الْبُنَانِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَجُلًا أَتَى بِقَاتِلِ وَلِيِّهِ رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ اعْفُ عَنْهُ فَأَبَى فَقَالَ خُذِ الدِّيَةَ فَأَبَى قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَذَهَبَ فَلَحِقَ الرَّجُلُ فَقِيلَ لَهُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ اقْتُلْهُ فَإِنَّكَ مِثْلُهُ فَخَلَّى سَبِيلَهُ فَمَرَّ بِي الرَّجُلُ وَهُوَ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

حضرت عبداللہ بن شوذب حضرت ثابت بنانی سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی اپنے رشتہ دار کے قاتل کو رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے معاف کر دے، تو اس نے انکار کر دیا۔ فرمایا: دیت لے لو۔ اس نے انکار کر دیا۔ فرمایا: جاؤ اسے قتل کر دو۔ بے شک تو بھی اس کی مثل ہے۔ وہ آدمی چلا گیا۔ پیچھے سے اسے آدمی ملا۔ اسے کہا گیا: رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا ہے تو اسے قتل کر دے۔ بے شک تو بھی اس کی مثل ہے۔ اس نے قاتل کو آزاد کر دیا۔ وہ آدمی میرے پاس سے گزرا جب کہ وہ اپنی رسی کھینچ رہا تھا۔

4649۔ أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْحَقَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ خِدَاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَاتِمُ بْنُ إِسْمَعِيلَ عَنْ

بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنَّ هَذَا الرَّجُلَ قَتَلَ أَخِي قَالَ اذْهَبْ فَاقْتُلْهُ كَمَا قَتَلَ أَخَاكَ فَقَالَ لَهُ الرَّجُلُ اتَّقِ اللهَ وَاعْفُ عَنِّي فَإِنَّهُ أَعْظَمُ لِأَجْرِكَ وَخَيْرٌ لَكَ وَلِأَخِيكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ فَخَلَّى عَنْهُ قَالَ فَأُخْبِرَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَسَأَلَهُ فَأَخْبَرَهُ بِمَا قَالَ لَهُ قَالَ فَأَعْنَفَهُ[1] أَمَا إِنَّهُ كَانَ خَيْرًا مِمَّا هُوَ صَانِعٌ بِكَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَقُولُ يَا رَبِّ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي

حضرت بشیر بن مہاجر حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اس آدمی نے میرے بھائی کو قتل کیا ہے۔ فرمایا: جاؤ اسے قتل کر دو جس طرح اس نے تیرے بھائی کو قتل کیا ہے۔ اس آدمی نے وارث سے کہا: اللہ سے ڈر اور مجھے معاف کر دے کیونکہ یہ عمل تیرے اجر کے لئے عظیم اور قیامت کے روز تیرے لئے اور تیرے بھائی کے لئے خیر ہوگا۔ مقتول کے وارث نے قاتل کو آزاد کر دیا۔ نبی کریم ﷺ کو بتایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: وارث نے سب کچھ بتا دیا جو اس قاتل آدمی نے ولی کو کہا تھا۔ فرمایا: اسے آزاد کر دے۔ خبردار! قیامت کے روز جو کچھ وہ تیرے ساتھ کرنے والا ہے یہ اس سے بہتر ہے۔ وہ عرض کرے گا: اے پروردگار! اس سے پوچھ اس نے مجھے کس وجہ سے قتل کیا ہے؟

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عِكْرِمَةَ فِي ذَلِكَ

اللہ تعالیٰ کے فرمان ''اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں'' کا معنی اور اس بارے میں عکرمہ پر اختلاف کا ذکر

4650- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ قُرَيْظَةُ وَالنَّضِيرُ وَكَانَ النَّضِيرُ أَشْرَفَ مِنْ قُرَيْظَةَ وَكَانَ إِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنْ قُرَيْظَةَ رَجُلًا مِنَ النَّضِيرِ قُتِلَ بِهِ وَإِذَا قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ أَدَّى مِائَةَ وَسْقٍ مِنْ تَمْرٍ فَلَمَّا بُعِثَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم قَتَلَ رَجُلٌ مِنَ النَّضِيرِ رَجُلًا مِنْ قُرَيْظَةَ فَقَالُوا ادْفَعُوهُ إِلَيْنَا نَقْتُلْهُ فَقَالُوا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَأَتَوْهُ فَنَزَلَتْ وَإِنْ حَكَمْتَ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ وَالْقِسْطُ النَّفْسُ بِالنَّفْسِ ثُمَّ نَزَلَتْ أَفَحُكْمَ الْجَاهِلِيَّةِ يَبْغُونَ

حضرت علی جو ابن صالح ہیں حضرت سماک سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنوقریظہ اور بنونضیر دو قبیلے تھے۔ بنونضیر، بنوقریظہ سے معزز تھے۔ بنوقریظہ کا جب کوئی آدمی بنونضیر کے کسی آدمی کو قتل کر دیتا تو بدلے میں قاتل کو قتل کر دیا جاتا اور جب بنونضیر کا کوئی آدمی بنوقریظہ کے کسی آدمی کو قتل کرتا تو دیت کے طور پر کھجوروں کے سو وسق دیتا۔ جب نبی کریم ﷺ مبعوث ہوئے تو بنونضیر کے ایک آدمی نے بنوقریظہ کے ایک آدمی کو قتل کر دیا۔ بنوقریظہ نے کہا: قاتل ہمارے حوالے کرو ہم اسے قتل کریں گے۔ بنونضیر نے کہا: ہمارے اور تمہارے درمیان نبی کریم ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں فَأَعْتَقَهُ ہے۔

ثالث ہیں۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو یہ آیت نازل ہوئی: اگر آپ فیصلہ کریں تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کریں۔ قسط کا معنی جان کے بدلے جان ہے۔ پھر یہ آیت نازل ہوئی: کیا وہ جاہلیت کا حکم چاہتے ہیں؟

4651- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ أَخْبَرَنِي دَاوُدُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ الْآيَاتِ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ الَّتِي قَالَهَا اللهُ عَزَّ وَجَلَّ فَاحْكُمْ بَيْنَهُمْ أَوْ أَعْرِضْ عَنْهُمْ إِلَى الْمُقْسِطِينَ إِنَّمَا نَزَلَتْ فِي الدِّيَةِ بَيْنَ النَّضِيرِ وَبَيْنَ قُرَيْظَةَ وَذٰلِكَ أَنَّ قَتْلَى النَّضِيرِ كَانَ لَهُمْ شَرَفٌ يُودَوْنَ الدِّيَةَ كَامِلَةً وَأَنَّ بَنِي قُرَيْظَةَ كَانُوا يُودَوْنَ نِصْفَ الدِّيَةِ فَتَحَاكَمُوا فِي ذٰلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ ذٰلِكَ فِيهِمْ فَحَمَلَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى الْحَقِّ فِي ذٰلِكَ فَجَعَلَ الدِّيَةَ سَوَاءً

حضرت داؤد بن حصین حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ آیات جو سورۂ مائدہ میں ہیں جن میں ہے: اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ان کے درمیان فیصلہ فرمائیے یا ان سے اعراض کیجئے۔ یہ آیت کریمہ بنونضیر اور بنوقریظہ کے درمیان جھگڑے کے بارے میں نازل ہوئی۔ اس کی وجہ یہ تھی کہ بنونضیر کے مقتولوں کو فضیلت حاصل تھی۔ انہیں پوری دیت دی جاتی اور بنوقریظہ کے مقتولوں کو نصف دیت دی جاتی۔ اس مسئلہ میں انہوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جھگڑا پیش کیا۔ اللہ تعالیٰ نے ان کے بارے میں یہ حکم نازل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں حق پر برانگیختہ کیا اور دیت کو برابر کر دیا۔

بَابُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْأَحْرَارِ وَالْمَمَالِيكِ فِي النَّفْسِ (آزاد اور غلاموں کے مابین جان میں قصاص)

4652- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ قَيْسِ بْنِ عُبَادٍ قَالَ انْطَلَقْتُ أَنَا وَالْأَشْتَرُ إِلَى عَلِيٍّ رضي الله تعالى عنه فَقُلْنَا هَلْ عَهِدَ إِلَيْكَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ شَيْئًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ عَامَّةً قَالَ لَا إِلَّا مَا كَانَ فِي كِتَابِي هٰذَا فَأَخْرَجَ كِتَابًا مِنْ قِرَابِ سَيْفِهِ فَإِذَا فِيهِ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ وَيَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ أَلَا لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ بِعَهْدِهِ مَنْ أَحْدَثَ حَدَثًا فَعَلَى نَفْسِهِ أَوْ آوَى مُحْدِثًا فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت قیس بن عباد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اور اشتر حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: کیا اللہ کے نبی نے آپ کے لئے کوئی خاص وصیت کی ہے جو آپ نے عام لوگوں کو نہ بیان کی ہو؟ فرمایا: نہیں مگر جو کچھ میری اس کتاب میں ہے۔ آپ نے اپنی تلوار کے تھیلے سے ایک مکتوب نکالا۔ اس میں تھا: مومنوں کے خون برابر ہیں۔ وہ سب دشمنوں کے خلاف ایک ہاتھ ہیں۔ مومنوں سے ادنیٰ کی امان سب پر لازم ہے۔ خبردار! کسی مومن کو کافر کے بدلے میں قتل نہ کیا جائے اور نہ کسی معاہد (ذمی، مستامن) کو اس کے عہد کے ہوتے ہوئے قتل کیا جائے۔ جس نے کوئی نئی بات گھڑی وہ اس کے ذمہ ہے، یا جس نے کسی بدعتی کو پناہ دی تو اس پر اللہ، فرشتوں اور عام لوگوں کی لعنت ہے۔

4653- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَامِرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ عَلِيٍّ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

حضرت عمرو بن عامر حضرت قتادہ سے وہ حضرت ابوحسان سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: مومنوں کے خون برابر ہیں۔ وہ دشمنوں کے مقابلہ میں ایک ہاتھ ہیں۔ ان میں سے ادنیٰ ترین شخص امان دے دے تو اس کی امان سب پر لازم ہے۔ مومن کو کافر کے بدلے اور معاہد کو اس کے عہد کے ہوتے ہوئے قتل نہیں کیا جائے گا۔

الْقَوَدُ مِنَ السَّيِّدِ لِلْمَوْلَى (غلام کے لئے آقا سے قصاص)

4654- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ هُوَ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الطَّيَالِسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَهُ جَدَعْنَاهُ وَمَنْ أَخْصَاهُ أَخْصَيْنَاهُ

حضرت ابوداؤد طیالسی حضرت ہشام سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اس کو قتل کریں گے، جس نے اس کا عضو کاٹا ہم اس کا عضو کاٹ دیں گے اور جس نے اسے خصی کیا ہم اسے خصی کر دیں گے۔

4655- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اسے قتل کر دیں گے، جس نے اپنے غلام کے عضو کو کاٹا ہم اس کا عضو کاٹ دیں گے۔

4656- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت ابوعوانہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کے عضو کو کاٹا ہم اس کا عضو کاٹ دیں گے۔

قَتْلُ الْمَرْأَةِ بِالْمَرْأَةِ (عورت کا عورت کے بدلے قتل)

4657- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجُ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ طَاوُسًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عُمَرَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَنَّهُ نَشَدَ قَضَاءَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي ذَلِكَ فَقَامَ

حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ فَقَالَ كُنْتُ بَيْنَ حُجْرَتَيِ امْرَأَتَيْنِ فَضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِمِسْطَحٍ فَقَتَلَتْهَا وَجَنِينَهَا فَقَضَى النَّبِيُّ ﷺ فِي جَنِينِهَا بِغُرَّةٍ وَأَنْ تُقْتَلَ بِهَا

حضرت ابن جریج نے حضرت عمرو بن دینار سے روایت نقل کی ہے کہ انہوں نے حضرت طاؤس کو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہوئے سنا: وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے اس مسئلہ میں رسول اللہ ﷺ کے فیصلہ کی تحقیق چاہی تو حضرت حمل بن مالک اٹھے۔ انہوں نے کہا: میں دو عورتوں کے حجرے کے درمیان تھا۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی ایک چوب (چھڑی) ماری اور اس عورت اور اس کے بطن میں موجود بچے کو مار ڈالا۔ نبی کریم ﷺ نے جنین کے بارے میں غرہ (نوعمر غلام) دینے اور قاتل عورت کو قتل کرنے کا فیصلہ کیا۔

الْقَوَدُ مِنَ الرَّجُلِ لِلْمَرْأَةِ (عورت کے بدلے میں مرد سے قصاص)

4658- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدَةُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ تعالیٰ عنہ أَنَّ يَهُودِيًّا قَتَلَ جَارِيَةً عَلَى أَوْضَاحٍ لَهَا فَأَقَادَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِهَا

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک بچی کو اس کے چاندی کے زیور چھیننے کی وجہ سے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس بچی کے عوض اس یہودی کو قتل کر دیا۔

4659- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ يَهُودِيًّا أَخَذَ أَوْضَاحًا مِنْ جَارِيَةٍ ثُمَّ رَضَخَ رَأْسَهَا بَيْنَ حَجَرَيْنِ فَأَدْرَكُوهَا وَبِهَا رَمَقٌ فَجَعَلُوا يَتَّبِعُونَ بِهَا النَّاسَ هُوَ هَذَا هُوَ هَذَا قَالَتْ نَعَمْ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت ابان بن یزید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک بچی سے اس کے چاندی کے زیور چھینے۔ پھر اس کا سر دو پتھروں کے درمیان کچل دیا۔ لوگوں نے اس بچی کو پایا جب کہ اس میں زندگی کی رمق باقی تھی۔ لوگ اس کے سامنے ایک ایک آدمی کو لائے۔ پوچھتے: یہ وہ ہے یہ وہ ہے۔ اس نے کہا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا تو اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

4660- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ عَنْ هَمَّامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ خَرَجَتْ جَارِيَةٌ عَلَيْهَا أَوْضَاحٌ فَأَخَذَهَا يَهُودِيٌّ فَرَضَخَ رَأْسَهَا وَأَخَذَ مَا عَلَيْهَا مِنَ الْحُلِيِّ فَأُدْرِكَتْ وَبِهَا رَمَقٌ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ مَنْ قَتَلَكِ فُلَانٌ قَالَتْ بِرَأْسِهَا لَا قَالَ فُلَانٌ قَالَ حَتَّى سَمَّى الْيَهُودِيَّ قَالَتْ بِرَأْسِهَا نَعَمْ فَأُخِذَ فَاعْتَرَفَ فَأَمَرَ بِهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَرُضِخَ رَأْسُهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت یزید بن ہارون حضرت ہمام سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک بچی نکلی جس پر چاندی کے زیورات تھے۔ ایک یہودی نے اس بچی کو پکڑا اور اس کے سر کو کچل دیا اور اس پر جو زیورات تھے وہ لے لیے۔ اس بچی کو اس حالت میں پایا گیا جب کہ اس میں زندگی کی رمق باقی تھی۔ اس بچی کو رسول اللہ

ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: تجھے کس نے قتل کیا فلاں نے قتل کیا؟ اس نے اپنے سر سے اشارہ کیا: نہیں۔ فرمایا: فلاں نے یہاں تک کہ آپ نے اس یہودی کا نام لیا۔ اس نے اپنے سر کے اشارہ سے ہاں کہا۔ اسے پکڑ لیا گیا۔ اس نے قتل کا اعتراف کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کا سر دو پتھروں کے درمیان رکھ کر کچل دیا گیا۔

سُقُوطُ الْقَوَدِ مِنْ الْمُسْلِمِ لِلْكَافِرِ (کافر کے بدلے میں مسلمان پر سے قصاص کا ساقط ہونا)

4661- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ رُفَيْعٍ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَائِشَةَ أُمِّ الْمُؤْمِنِينَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا يَحِلُّ قَتْلُ مُسْلِمٍ إِلَّا فِي إِحْدَى ثَلَاثِ خِصَالٍ زَانٍ مُحْصَنٌ فَيُرْجَمُ وَرَجُلٌ يَقْتُلُ مُسْلِمًا مُتَعَمِّدًا وَرَجُلٌ يَخْرُجُ مِنَ الْإِسْلَامِ فَيُحَارِبُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولَهُ فَيُقْتَلُ أَوْ يُصَلَّبُ أَوْ يُنْفَى مِنَ الْأَرْضِ

حضرت عبدالعزیز بن رفیع حضرت عبید بن عمیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ ام المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتی ہیں: کسی مسلمان کو قتل کرنا حلال نہیں مگر تین امور میں سے ایک کی وجہ سے: ایسا بدکار جو شادی شدہ ہو اسے رجم کیا جائے گا۔ ایسا آدمی جو جان بوجھ کر کسی مسلمان کو قتل کر دے۔ وہ آدمی جو اسلام چھوڑ جائے (مرتد ہو جائے) اور وہ جو اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ جنگ کرے (ڈاکہ ڈالے) اسے قتل کیا جائے گا یا سولی پر لٹکایا جائے گا یا زمین سے جلاوطن کیا جائے گا۔

4662- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُطَرِّفِ بْنِ طَرِيفٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا جُحَيْفَةَ يَقُولُ سَأَلْنَا عَلِيًّا فَقُلْنَا هَلْ عِنْدَكُمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ شَيْءٌ سِوَى الْقُرْآنِ فَقَالَ لَا وَالَّذِي فَلَقَ الْحَبَّةَ وَبَرَأَ النَّسَمَةَ إِلَّا أَنْ يُعْطِيَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَبْدًا فَهْمًا فِي كِتَابِهِ أَوْ مَا فِي هَذِهِ الصَّحِيفَةِ قُلْتُ وَمَا فِي الصَّحِيفَةِ قَالَ فِيهَا الْعَقْلُ وَفِكَاكُ الْأَسِيرِ وَأَنْ لَا يُقْتَلَ مُسْلِمٌ بِكَافِرٍ

حضرت مطرف بن طریف نے حضرت شعبی سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابو جحیفہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہم نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا۔ ہم نے کہا: کیا تمہارے پاس قرآن کے علاوہ کوئی چیز ہے؟ جواب دیا: نہیں، اس ذات کی قسم جس نے دانے کو پھاڑا اور روح کو پیدا کیا! مگر یہی کہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب میں سے کسی بندے کو سمجھ عطا فرمائے یا اس صحیفہ میں جو کچھ ہے۔ میں نے پوچھا: اس صحیفہ میں کیا ہے؟ فرمایا: اس میں دیت، قیدی آزاد کرنے اور مسلمان کو کافر کے بدلے قتل نہ کرنے کا ذکر ہے۔

4663- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ بْنُ مِنْهَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِشَيْءٍ دُونَ النَّاسِ إِلَّا فِي صَحِيفَةٍ فِي قِرَابِ سَيْفِي فَلَمْ يَزَالُوا بِهِ حَتَّى أَخْرَجَ الصَّحِيفَةَ فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ وَهُمْ يَدٌ عَلَى مَنْ سِوَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ

حضرت ہمام حضرت قتادہ سے وہ حضرت ابوحسان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے لوگوں کے علاوہ مجھے کوئی وصیت نہیں کی مگر وہ جو میری تلوار کے تھیلے میں موجود صحیفہ ہے۔ وہ لوگ لگاتار آپ سے اصرار کرتے رہے یہاں تک کہ آپ نے وہ صحیفہ نکالا تو اس میں تھا: مومنوں کے خون برابر ہیں۔ ان میں سے ادنیٰ فرد بھی امان دے تو وہ سب پر لازم ہوگی۔ وہ کافروں کے مقابلہ میں ایک ہاتھ ہیں۔ کسی کافر کے مقابلہ میں مومن کو قتل نہ کیا جائے اور نہ کسی معاہد (ذمی، مستامن) کو اس کا عہد ہوتے ہوئے قتل کیا جائے گا۔

4664- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ بْنِ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي حَسَّانَ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْتَرِ أَنَّهُ قَالَ لِعَلِيٍّ إِنَّ النَّاسَ قَدْ تَفَشَّغَ بِهِمْ مَا يَسْمَعُونَ فَإِنْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيْكَ عَهْدًا فَحَدِّثْنَا بِهِ قَالَ مَا عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَهْدًا لَمْ يَعْهَدْهُ إِلَى النَّاسِ غَيْرَ أَنَّ فِي قِرَابِ سَيْفِي صَحِيفَةً فَإِذَا فِيهَا الْمُؤْمِنُونَ تَتَكَافَأُ دِمَاؤُهُمْ يَسْعَى بِذِمَّتِهِمْ أَدْنَاهُمْ لَا يُقْتَلُ مُؤْمِنٌ بِكَافِرٍ وَلَا ذُو عَهْدٍ فِي عَهْدِهِ مُخْتَصَرٌ

حضرت حجاج بن حجاج حضرت قتادہ سے وہ حضرت ابوحسان اعرج سے وہ اشتر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی کہ لوگوں میں بات عام ہوگئی ہے جسے وہ سنتے ہیں۔ اگر رسول اللہ ﷺ نے آپ کو خصوصی وصیت فرمائی ہو تو وہ ہمیں بیان کیجئے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کوئی خصوصی وصیت نہیں فرمائی جو آپ نے لوگوں کو وصیت نہ کی ہو مگر میری تلوار کے تھیلے میں ایک صحیفہ ہے۔ اس صحیفہ میں تھا مومنوں کے خون آپس میں برابر ہیں، ان میں سے ادنیٰ آدمی امان دے تو وہ سب پر لازم ہو جائے گی، کسی مومن کو کافر کے بدلے میں اور کسی معاہد کو اس کے عہد کے ہوتے ہوئے قتل نہیں کیا جائے گا۔ یہ روایت مختصر ہے۔

تَعْظِيمُ قَتْلِ الْمُعَاهِدِ (معاہد (ذمی مستامن) کے قتل کو عظیم جاننا)

4665- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُيَيْنَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ قَالَ أَبُو بَكْرَةَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ مُعَاهِدًا فِي غَيْرِ كُنْهِهِ حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ

حضرت خالد حضرت عیینہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابوبکرہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جس نے ناحق کسی معاہد کو قتل کیا تو اللہ تعالیٰ اس پر جنت کی خوشبو حرام کر دے گا۔

4666- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ الْأَعْرَجِ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ ثُرْمُلَةَ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ نَفْسًا مُعَاهِدَةً[1] بِغَيْرِ حِلِّهَا حَرَّمَ اللَّهُ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ أَنْ يَشُمَّ رِيحَهَا

حضرت یونس حضرت حکم بن اعرج سے وہ حضرت اشعث بن ثرملہ سے وہ حضرت ابوبکرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل

1۔ ایک نسخہ میں مُعَاهِدًا ہے۔

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ناحق کسی معاہد کو قتل کیا اللہ تعالیٰ اس پر جنت کی خوشبو حرام کر دے گا۔

4667- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُخَيْمِرَةَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَتَلَ رَجُلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ سَبْعِينَ عَامًا

حضرت منصور حضرت ہلال بن یساف سے وہ حضرت قاسم بن مخیمرہ سے وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی ذمی کو قتل کیا وہ جنت کی ہوا نہیں پائے گا جب کہ اس کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے سونگھی جا سکتی ہے۔

4668- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ قَتَلَ قَتِيلًا مِنْ أَهْلِ الذِّمَّةِ لَمْ يَجِدْ رِيحَ الْجَنَّةِ وَإِنَّ رِيحَهَا لَيُوجَدُ مِنْ مَسِيرَةِ أَرْبَعِينَ عَامًا

حضرت مجاہد حضرت جنادہ بن ابی امیہ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کسی ذمی کو قتل کیا تو وہ جنت کی خوشبو نہیں پائے گا جب کہ اس کی خوشبو ستر سال کی مسافت سے محسوس کی جاتی ہے۔

سُقُوطُ الْقَوَدِ بَيْنَ الْمَمَالِيكِ فِيمَا دُونَ النَّفْسِ

جان سے کم جنایت میں غلاموں کے درمیان قصاص کا سقوط

4669- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ غُلَامًا لِأُنَاسٍ فُقَرَاءَ قَطَعَ أُذُنَ غُلَامٍ لِأُنَاسٍ أَغْنِيَاءَ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَلَمْ يَجْعَلْ لَهُمْ شَيْئًا

حضرت قتادہ نے حضرت ابونضرہ سے انہوں نے حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ فقیر لوگوں کے ایک غلام نے اغنیاء کے ایک غلام کا کان کاٹ دیا۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے ان کے لئے کوئی چیز بطور جزا معین نہ فرمائی۔

الْقِصَاصُ فِي السِّنِّ (دانت میں قصاص)

4670- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو خَالِدٍ سُلَيْمَانُ بْنُ حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَضَى بِالْقِصَاصِ فِي السِّنِّ وَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ

حضرت سلیمان بن حیان حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دانت میں قصاص کا فیصلہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ کا فیصلہ قصاص ہے۔

4671- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ قَتَلَ عَبْدَهُ قَتَلْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنے غلام کو قتل کیا ہم اسے قتل کریں گے اور جس نے اپنے غلام کا کوئی عضو کاٹا ہم اس کا عضو کاٹیں گے۔

4672- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ سَمُرَةَ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ خَصَى عَبْدَهُ خَصَيْنَاهُ وَمَنْ جَدَعَ عَبْدَهُ جَدَعْنَاهُ وَاللَّفْظُ لِابْنِ بَشَّارٍ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے باپ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسن سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جو اپنے غلام کو خصی کرے گا ہم اسے خصی کر دیں گے، جو اپنے غلام کے کسی عضو کو کاٹے گا ہم اس کا عضو کاٹ دیں گے۔ الفاظ ابن بشار کے ہیں۔

4673- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ أُخْتَ الرُّبَيِّعِ أُمَّ حَارِثَةَ جَرَحَتْ إِنْسَانًا فَاخْتَصَمُوا إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم الْقِصَاصَ الْقِصَاصَ فَقَالَتْ أُمُّ الرَّبِيعِ يَا رَسُولَ اللهِ أَيُقْتَصُّ مِنْ فُلَانَةَ لَا وَاللهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم سُبْحَانَ اللهِ يَا أُمَّ الرَّبِيعِ الْقِصَاصُ كِتَابُ اللهِ قَالَتْ لَا وَاللهِ لَا يُقْتَصُّ مِنْهَا أَبَدًا فَمَا زَالَتْ حَتَّى قَبِلُوا الدِّيَةَ قَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

حضرت حماد بن سلمہ حضرت ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ربیع کی بہن حضرت ام حارثہ نے ایک آدمی کو زخمی کر دیا۔ وہ جھگڑا نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں لے گئے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: قصاص، قصاص۔ حضرت ام ربیع نے کہا: یا رسول اللہ! کیا فلانہ سے قصاص لیا جائے گا؟ نہیں، اللہ کی قسم! اس سے کبھی بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: سبحان اللہ! اے ام ربیع! یہ اللہ کا فیصلہ ہے۔ اس نے عرض کی: نہیں اللہ کی قسم! اس سے کبھی بھی قصاص نہیں لیا جائے گا۔ وہ لگاتار یہی بات دہراتی رہی یہاں تک کہ زخمی کے وارثوں نے دیت قبول کر لی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اللہ پر قسم اٹھا دیں تو وہ اسے پورا کرتا ہے۔

الْقِصَاصُ مِنَ الثَّنِيَّةِ (دانتوں میں قصاص)

4674- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ وَإِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ ذَكَرَ أَنَسٌ أَنَّ عَمَّتَهُ كَسَرَتْ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَقَضَى نَبِيُّ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِالْقِصَاصِ فَقَالَ أَخُوهَا أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ أَتُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ فُلَانَةَ قَالَ وَكَانُوا قَبْلَ ذَلِكَ سَأَلُوا أَهْلَهَا الْعَفْوَ وَالْأَرْشَ فَلَمَّا حَلَفَ أَخُوهَا وَهُوَ عَمُّ أَنَسٍ وَهُوَ الشَّهِيدُ يَوْمَ أُحُدٍ رَضِيَ الْقَوْمُ بِالْعَفْوِ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

حضرت اسماعیل بن مسعود حضرت بشر سے وہ حضرت حمید سے روایت کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ذکر کیا کہ ان کی پھوپھی نے ایک بچی کے دانت توڑ دیے تو اللہ کے نبی علیہ السلام نے قصاص کا فیصلہ کیا۔ ان کے بھائی حضرت انس بن نضر نے کہا: کیا فلانہ کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا ہے! فلانہ کے دانت نہیں توڑے جائیں گے۔ انہوں نے اس سے قبل زخمی کے اولیاء سے معافی اور دیت لے لینے کا سوال کیا تھا۔ جب ان کے بھائی نے قسم اٹھائی جب کہ ان کے بھائی حضرت انس کے چچا تھے جب کہ یہ غزوہ احد میں شہید ہوئے تھے تو وہ لوگ معاف کرنے پر راضی ہو گئے۔ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم اٹھا دیں تو وہ اسے پورا کر دیتا ہے۔

4675- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَسَرَتِ الرُّبَيِّعُ ثَنِيَّةَ جَارِيَةٍ فَطَلَبُوا إِلَيْهِمُ الْعَفْوَ فَأَبَوْا فَعُرِضَ عَلَيْهِمُ الْأَرْشُ فَأَبَوْا فَأَتَوُا النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَ بِالْقِصَاصِ قَالَ أَنَسُ بْنُ النَّضْرِ يَا رَسُولَ اللهِ تُكْسَرُ ثَنِيَّةُ الرُّبَيِّعِ لَا وَالَّذِي بَعَثَكَ بِالْحَقِّ لَا تُكْسَرُ قَالَ يَا أَنَسُ كِتَابُ اللهِ الْقِصَاصُ فَرَضِيَ الْقَوْمُ وَعَفَوْا فَقَالَ إِنَّ مِنْ عِبَادِ اللهِ مَنْ لَوْ أَقْسَمَ عَلَى اللهِ لَأَبَرَّهُ

حضرت خالد نے حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ربیع نے ایک بچی کے دانت توڑ دیے۔ ربیع کے اولیاء نے زخمی بچی کے اولیاء سے معافی چاہی۔ انہوں نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ ان پر دیت کی پیشکش کی گئی تو انہوں نے دیت لینے سے بھی انکار کر دیا۔ لوگ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئے تو آپ نے قصاص کا حکم دیا۔ حضرت انس بن نضر نے عرض کی: یا رسول اللہ! ربیع کے دانت توڑے جائیں گے؟ نہیں، اس ذات کی قسم جس نے آپ کو حق کے ساتھ مبعوث کیا! وہ نہیں توڑے جائیں گے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اے انس! اللہ کا حکم قصاص ہے۔ زخمی کے ورثاء راضی ہو گئے اور قصاص معاف کر دیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اللہ کے بندوں میں سے کچھ ایسے ہیں کہ اگر وہ اللہ تعالیٰ پر قسم اٹھائیں تو وہ اس قسم کو پورا فرما دیتا ہے۔

الْقَوَدُ مِنَ الْعَضَّةِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ

دانتوں سے کاٹنے پر قصاص اور عمران بن حصین کی روایت میں اختلاف

4676- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا قُرَيْشُ بْنُ أَنَسٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ يَدَهُ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ أَوْ قَالَ ثَنَايَاهُ فَاسْتَعْدَى عَلَيْهِ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَا تَأْمُرُنِي تَأْمُرُنِي أَنْ آمُرَهُ أَنْ يَدَعَ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَمَا يَقْضَمُ[1] الْفَحْلُ إِنْ شِئْتَ فَادْفَعْ إِلَيْهِ يَدَكَ حَتَّى يَقْضَمَهَا ثُمَّ انْتَزِعْهَا إِنْ شِئْتَ

حضرت قریش بن انس حضرت ابن عون سے وہ حضرت ابن سیرین سے وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ

1- ایک نسخہ میں کما تقضم ہے۔

سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے ایک آدمی کے ہاتھ کو دانتوں سے کاٹا۔ اس نے اپنا ہاتھ کھینچا تو کاٹنے والے کے سامنے والے دونوں دانت گر گئے۔ جس کے دونوں دانت گر گئے اس نے دوسرے آدمی کے خلاف رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں مدد چاہی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو مجھے کیا کہتا ہے تو مجھ سے یہ چاہتا ہے کہ میں اسے حکم دوں کہ وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں رکھے کہ تو اسے اس طرح ریزہ ریزہ کردے جس طرح نر ریزہ ریزہ کردیتا ہے۔ اگر تو چاہے تو اپنا ہاتھ اس کے منہ میں رکھ یہاں تک کہ وہ اسے دانتوں سے پیس ڈالے پھر تو چاہے تو اپنا ہاتھ کھینچ لے۔

4677- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ بْنِ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ آخَرَ عَلَى ذِرَاعِهِ فَاجْتَذَبَهَا فَانْتَزَعَتْ ثَنِيَّتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَبْطَلَهَا وَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ لَحْمَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ

حضرت قتادہ حضرت زرارہ بن اوفی سے وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کے بازو کو دانتوں سے کاٹا۔ دوسرے آدمی نے اپنا ہاتھ کھینچا تو کاٹنے والے کے دانت اکھڑ گئے۔ یہ مسئلہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے دعویٰ کو رد کر دیا۔ فرمایا: تو یہ ارادہ کرتا ہے کہ تو اپنے بھائی کا گوشت دانتوں سے اس طرح ریزہ ریزہ کرے جس طرح نر (اونٹ) خوراک کو ریزہ ریزہ کر دیتا ہے۔

4678- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ قَالَ قَاتَلَ يَعْلَى رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ لَا دِيَةَ لَهُ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت زرارہ سے وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت یعلی ایک آدمی سے لڑے۔ ان میں سے ایک نے دوسرے کو اپنے دانتوں سے کاٹا۔ اس نے اپنے ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا تو اس کے دونوں دانت گر گئے۔ دونوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جھگڑا پیش کیا۔ فرمایا: تم میں سے ایک اپنے بھائی کو اس طرح کاٹتا ہے جس طرح نر (اونٹ) کاٹتا ہے۔ اس کی کوئی دیت نہیں۔

4679- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ زُرَارَةَ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ يَعْلَى قَالَ فِي الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ

حضرت قتادہ حضرت زرارہ سے وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت یعلی نے اس آدمی کے بارے میں کہا جس نے دانتوں سے کاٹا تھا تو اس کے دانت گر گئے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے لئے کوئی دیت نہیں۔

4680- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا زُرَارَةُ بْنُ أَوْفَى عَنْ عِمْرَانَ بْنِ حُصَيْنٍ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ ذِرَاعَ رَجُلٍ فَانْتَزَعَ ثَنِيَّتَهُ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ

فَذَكَرَ ذٰلِكَ لَهُ فَقَالَ أَرَدْتَ أَنْ تَقْضَمَ ذِرَاعَ أَخِيكَ كَمَا يَقْضَمُ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَهَا

حضرت ابان حضرت قتادہ سے وہ حضرت زرارہ بن اوفیٰ سے وہ حضرت عمران بن حصین رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا تو اس کے دانت اکھڑ گئے۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس مسئلہ کو آپ کی خدمت میں پیش کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو نے یہ ارادہ کیا کہ تو اپنے بھائی کے بازو کو چبا دے جس طرح اونٹ چباتا ہے۔ تو آپ ﷺ نے دیت کے دعویٰ کو باطل قرار دیا۔

الرَّجُلُ يَدْفَعُ عَنْ نَفْسِهِ (وہ آدمی جو اپنا دفاع کرتا ہے)

4681- أَخْبَرَنَا مَالِكُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ أَنَّهُ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ فَانْتَزَعَ يَدَهُ مِنْ فِيهِ فَقَلَعَ ثَنِيَّتَهُ فَرُفِعَ ذٰلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَبْطَلَهَا

حضرت شعبہ حضرت حکم سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت یعلیٰ بن منیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ ایک آدمی سے جھگڑے تو ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی کو اپنے دانتوں سے کاٹا۔ اس نے اپنا ہاتھ اس کے منہ سے کھینچا اور اس کے سامنے والے دانت اکھیڑ دیئے۔ معاملہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: تم میں سے ایک اپنے بھائی کو کاٹتا ہے جس طرح نوجوان اونٹ کاٹتا ہے۔ تو آپ نے اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا۔

4682- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ يَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ بَنِي تَمِيمٍ قَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتَزَعَهَا فَأَلْقَى ثَنِيَّتَهُ فَاخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ يَعَضُّ أَحَدُكُمْ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْبَكْرُ فَأَطَلَّهَا أَيْ أَبْطَلَهَا

حضرت شعبہ حضرت حکم سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت یعلیٰ بن منیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنو تمیم کا ایک آدمی ایک آدمی سے لڑا۔ اس نے دوسرے کا ہاتھ دانتوں سے کاٹا۔ دوسرے نے اپنا ہاتھ کھینچا تو اس کے دو سامنے والے دانت باہر پھینک دیئے۔ دونوں جھگڑا رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے ایک اپنے بھائی کو دانتوں سے کاٹتا ہے جس طرح نوجوان اونٹ کاٹتا ہے پھر آپ نے اس کا دعویٰ باطل قرار دیا۔

ذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي هٰذَا الْحَدِيثِ

(اس حدیث میں حضرت عطا پر اختلاف کا ذکر)

4683- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ عَنْ عَطَاءِ بْنِ أَبِي رَبَاحٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنْ عَمَّيْهِ سَلَمَةَ وَيَعْلَى ابْنَيْ أُمَيَّةَ قَالَا خَرَجْنَا مَعَ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ وَمَعَنَا صَاحِبٌ لَنَا فَقَاتَلَ رَجُلًا مِنَ الْمُسْلِمِينَ فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَجَذَبَهَا مِنْ فِيهِ فَطَرَحَ ثَنِيَّتَهُ فَأَتَى الرَّجُلُ النَّبِيَّ ﷺ

يَلْتَمِسُ الْعَقْلَ فَقَالَ يَنْطَلِقُ أَحَدُكُمْ إِلَى أَخِيهِ فَيَعَضُّهُ كَعَضِيضِ الْفَحْلِ ثُمَّ يَأْتِي يَطْلُبُ الْعَقْلَ لَا عَقْلَ لَهَا فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت محمد حضرت عطا بن ابی رباح سے وہ حضرت صفوان بن عبداللہ سے وہ اپنے دونوں چچاؤں حضرت سلمہ اور حضرت یعلی سے جو امیہ کے بیٹے تھے، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم غزوۂ تبوک میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ نکلے۔ ہمارے ساتھ ہمارا ایک ساتھی بھی تھا۔ اس نے ایک مسلمان سے جھگڑا کیا۔ اس آدمی نے اس کا بازو دانتوں سے کاٹا۔ اس ساتھی نے اس کے منہ سے اپنا بازو کھینچا اور اس کے دو دانت باہر پھینک دیئے۔ وہ آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ وہ دیت کا مطالبہ کر رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی اپنے بھائی کے پاس جاتا ہے۔ وہ اسے یوں دانتوں سے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے۔ پھر دیت کا مطالبہ کرنے کے لئے آجاتا ہے اس کی کوئی دیت نہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا دعویٰ باطل کر دیا۔

4684- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا عَضَّ يَدَ رَجُلٍ فَانْتُزِعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَأَهْدَرَهَا

حضرت عطا حضرت صفوان بن یعلی ... اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے دوسرے کا ہاتھ کاٹا تو اس کے دو دانت اکھڑ گئے۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے اس کے دعویٰ کو رائیگاں قرار دے دیا۔

4685- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ مَرَّةً أُخْرَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى أَنَّهُ اسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ يَدَهُ فَانْتُزِعَتْ ثَنِيَّتُهُ فَخَاصَمَهُ إِلَى النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَ أَيَدَعُهَا يَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ

حضرت عمرو اور حضرت ابن جریج حضرت عطا سے وہ حضرت صفوان بن یعلی سے وہ حضرت یعلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک آدمی کو مزدور رکھا۔ اس نے ایک آدمی سے جھگڑا کیا اور دوسرے نے اس کا ہاتھ دانتوں سے کاٹا تو اس کے اگلے دانت نکل آئے۔ پھر نبی کریم ﷺ کی خدمت میں مسئلہ پیش کیا تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ وہ اپنا ہاتھ چھوڑے رکھتا کہ وہ اسے اس طرح چبا دیتا جس طرح اونٹ چباتا ہے۔

4686- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرْتُ أَجِيرًا فَقَاتَلَ أَجِيرِي رَجُلًا فَعَضَّ الْآخَرَ فَسَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَتَى النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم فَذَكَرَ ذَلِكَ لَهُ فَأَهْدَرَهُ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم

حضرت ابن جریج حضرت عطا سے وہ حضرت صفوان بن یعلی سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوۂ تبوک میں شرکت کی۔ میں نے ایک مزدور اجرت پر رکھا۔ میرے اجیر نے ایک آدمی سے جھگڑا کیا تو دوسرے نے اسے دانتوں سے کاٹا تو اس کے اگلے دو دانت گر گئے۔ پھر وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا

اور آپ سے اپنے معاملہ کا ذکر کیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کے اس نقصان کو رائیگاں قرار دیا۔

4687- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى عَنْ يَعْلَى بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ غَزَوْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ جَيْشَ الْعُسْرَةِ وَكَانَ أَوْثَقَ عَمَلٍ لِي فِي نَفْسِي وَكَانَ لِي أَجِيرٌ فَقَاتَلَ إِنْسَانًا فَعَضَّ أَحَدُهُمَا إِصْبَعَ صَاحِبِهِ فَانْتَزَعَ إِصْبَعَهُ فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَسَقَطَتْ فَانْطَلَقَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَهْدَرَ ثَنِيَّتَهُ وَقَالَ أَفَيَدَعُ يَدَهُ فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا

أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ فِي حَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ يَعْلَى عَنْ أَبِيهِ بِمِثْلِ الَّذِي عَضَّ فَنَدَرَتْ ثَنِيَّتُهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا دِيَةَ لَكَ

حضرت عطا، حضرت صفوان بن یعلی سے وہ حضرت یعلی بن امیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ساتھ جیش عسرہ (تنگی والالشکر، غزوہ تبوک) میں شرکت کی۔ میرے دل میں یہ میرا سب سے قابل اعتماد (عظیم) عمل تھا۔ میرا ایک مزدور تھا۔ اس نے ایک انسان سے جھگڑا کیا۔ ان میں سے ایک نے اپنے ساتھی کی انگلی دانتوں سے کاٹی۔ دوسرے نے اپنی انگلی کھینچی اور اس کے سامنے والے دو دانتوں کو گرا دیا۔ تو اس کے وہ دانت گر گئے۔ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے اس کے خون کو رائیگاں قرار دیا۔ فرمایا: کیا وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑے رکھتا کہ تو اسے چبا دیتا۔

دوسری سند سے ابن یعلی نے اپنے باپ سے اس کی مثل روایت نقل کی ہے کہ اس نے دانتوں سے کاٹا تو اس کے سامنے والے دانت گر گئے۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تیرے لئے کوئی دیت نہیں۔

4688- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ أَنَّ أَجِيرًا لِيَعْلَى ابْنِ مُنْيَةَ عَضَّ آخَرُ ذِرَاعَهُ فَانْتَزَعَهَا مِنْ فِيهِ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَقَدْ سَقَطَتْ ثَنِيَّتُهُ فَأَبْطَلَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ[1] أَيَدَعُهَا فِي فِيكَ تَقْضَمُهَا كَقَضْمِ الْفَحْلِ

حضرت بدیل بن میسرہ حضرت عطا سے وہ حضرت صفوان بن یعلی بن منیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت یعلی بن منیہ کے مزدور کا بازو ایک دوسرے آدمی نے دانتوں سے کاٹا۔ مزدور نے اپنا بازو کھینچا۔ دوسرے آدمی نے اپنا مسئلہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا جب کہ اس کے اگلے دانت گر چکے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کا دعوی باطل قرار دیا۔ فرمایا: کیا وہ اپنا ہاتھ تیرے منہ میں چھوڑے رکھتا کہ تو اسے چبا دیتا جس طرح اونٹ کسی چیز کو چبا دیتا ہے۔

4689- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ يَعْلَى أَنَّ أَبَاهُ غَزَا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ تَبُوكَ فَاسْتَأْجَرَ أَجِيرًا فَقَاتَلَ رَجُلًا فَعَضَّ الرَّجُلُ ذِرَاعَهُ فَلَمَّا أَوْجَعَهُ نَتَرَهَا فَأَنْدَرَ ثَنِيَّتَهُ فَرَفَعَ ذَلِكَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَعْمِدُ أَحَدُكُمْ فَيَعَضُّ أَخَاهُ كَمَا يَعَضُّ الْفَحْلُ فَأَبْطَلَ ثَنِيَّتَهُ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں لا ہے۔

حضرت حکم حضرت محمد بن مسلم سے وہ حضرت صفوان بن یعلی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے والد نے غزوۂ تبوک کے موقع پر رسول اللہ ﷺ کے ساتھ غزوہ میں شرکت کی۔ انہوں نے ایک مزدور اجرت پر رکھا۔ اس نے ایک آدمی سے جھگڑا کیا جس نے دانتوں سے اس کا بازو کاٹا۔ جب اسے درد ہوا تو اس نے اپنا بازو زور سے کھینچا اور اس کے دانتوں کو اکھیڑ دیا۔ یہ معاملہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا۔ فرمایا: تم میں سے ایک آدمی قصد کرتا ہے اور اپنے بھائی کو دانتوں سے کاٹتا ہے جس طرح اونٹ کاٹتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے دانتوں کے بارے میں اس کے دعویٰ کو باطل کر دیا۔

الْقَوَدُ فِي الطَّعْنَةِ (کچوکا مارنے میں قصاص)

4690- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا أَقْبَلَ رَجُلٌ فَأَكَبَّ عَلَيْهِ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَخَرَجَ الرَّجُلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ قَدْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

حضرت بکیر بن عبداللہ حضرت عبیدہ بن مسافع سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: اسی اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ کوئی چیز تقسیم کر رہے تھے، ایک آدمی آیا اور آپ پر گر پڑا۔ رسول اللہ ﷺ نے کھجور کی چھڑی سے اسے کچوکا دیا جو آپ کے پاس موجود تھی۔ آدمی نکلا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آؤ انتقام لے لو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ میں نے معاف کر دیا ہے۔

4691- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ الرِّبَاطِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ أَنْبَأَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى يُحَدِّثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ عَبِيدَةَ بْنِ مُسَافِعٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ بَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقْسِمُ شَيْئًا إِذْ أَكَبَّ عَلَيْهِ رَجُلٌ فَطَعَنَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِعُرْجُونٍ كَانَ مَعَهُ فَصَاحَ الرَّجُلُ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَالَ فَاسْتَقِدْ قَالَ بَلْ عَفَوْتُ يَا رَسُولَ اللهِ

حضرت یحییٰ حضرت بکیر بن عبداللہ سے وہ حضرت عبیدہ بن مسافع سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: اسی اثنا میں کہ رسول اللہ ﷺ کوئی چیز تقسیم کر رہے تھے کہ ایک آدمی آپ پر آ گرا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے کھجور کی چھڑی کے ساتھ کچوکا دیا جو آپ کے پاس موجود تھی۔ وہ آدمی چیخا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: آؤ انتقام لے لو۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے معاف کر دیا ہے۔

الْقَوَدُ مِنَ اللَّطْمَةِ (طمانچے کا قصاص)

4692- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ عَبْدِ الْأَعْلَى أَنَّهُ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يَقُولُ أَخْبَرَنِي ابْنُ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا وَقَعَ فِي أَبٍ كَانَ لَهُ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَلَطَمَهُ الْعَبَّاسُ فَجَاءَ قَوْمُهُ فَقَالُوا لَيَلْطِمَنَّهُ كَمَا

لَطَمَهُ فَلَبِسُوا السِّلَاحَ فَبَلَغَ ذٰلِكَ النَّبِيَّ ﷺ فَصَعِدَ الْمِنْبَرَ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَيُّ أَهْلِ الْأَرْضِ تَعْلَمُونَ أَكْرَمُ عَلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فَقَالُوا أَنْتَ فَقَالَ إِنَّ الْعَبَّاسَ مِنِّي وَأَنَا مِنْهُ لَا تَسُبُّوا مَوْتَانَا فَتُؤْذُوا أَحْيَاءَنَا فَجَاءَ الْقَوْمُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ نَعُوذُ بِاللهِ مِنْ غَضَبِكَ اسْتَغْفِرْ لَنَا

حضرت اسرائیل حضرت عبدالاعلیٰ سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت عباس کے آباؤاجداد میں سے کسی ایک کے بارے میں نازیبا بات کہی جو دور جاہلیت سے تعلق رکھتے تھے۔ حضرت عباس نے اسے طمانچہ مارا۔ اس کی قوم آ گئی۔ انہوں نے کہا: یہ بھی انہیں طمانچہ مارے گا جس طرح انہوں نے اسے طمانچہ مارا ہے۔ انہوں نے اسلحہ پہن لیا۔ یہ خبر نبی کریم ﷺ تک پہنچ گئی۔ آپ ﷺ منبر پر جلوہ افروز ہوئے۔ فرمایا: اے لوگو! اہل زمین میں سے کسے تم اللہ تعالیٰ کے ہاں زیادہ معزز جانتے ہو؟ انہوں نے عرض کی: آپ کو۔ فرمایا: حضرت عباس مجھ سے ہیں اور میں ان سے ہوں۔ ہمارے مردوں کو گالیاں نہ دیا کرو کہ تم ہمارے زندوں کو اذیت دو۔ وہ قوم آ گئی۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ ہم آپ کے غضب سے اللہ کی پناہ چاہتے ہیں۔ ہماری بخشش طلب کیجئے۔

الْقَوَدُ مِنَ الْجَبْذَةِ (کپڑا کھینچنے کا بدلہ)

4693- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ هِلَالٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنَّا نَقْعُدُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْمَسْجِدِ فَإِذَا قَامَ قُمْنَا فَقَامَ يَوْمًا وَقُمْنَا مَعَهُ حَتَّى لَمَّا بَلَغَ وَسَطَ الْمَسْجِدِ أَدْرَكَهُ رَجُلٌ فَجَبَذَ بِرِدَائِهِ مِنْ وَرَائِهِ وَكَانَ رِدَاؤُهُ خَشِنًا فَحَمَّرَ رَقَبَتَهُ فَقَالَ يَا مُحَمَّدُ احْمِلْ لِي عَلَى بَعِيرَيَّ هَذَيْنِ فَإِنَّكَ لَا تَحْمِلُ مِنْ مَالِكَ وَلَا مِنْ مَالِ أَبِيكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا وَأَسْتَغْفِرُ اللهَ لَا أَحْمِلُ لَكَ حَتَّى تُقِيدَنِي مِمَّا جَبَذْتَ بِرَقَبَتِي فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ لَا وَاللهِ لَا أُقِيدُكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ذٰلِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ كُلَّ ذٰلِكَ يَقُولُ لَا وَاللهِ لَا أُقِيدُكَ فَلَمَّا سَمِعْنَا[1] قَوْلَ الْأَعْرَابِيِّ أَقْبَلْنَا إِلَيْهِ سِرَاعًا فَالْتَفَتَ إِلَيْنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ عَزَمْتُ عَلَى مَنْ سَمِعَ كَلَامِي أَنْ لَا يَبْرَحَ مَقَامَهُ حَتَّى آذَنَ لَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِرَجُلٍ مِنَ الْقَوْمِ يَا فُلَانُ احْمِلْ لَهُ عَلَى بَعِيرٍ شَعِيرًا وَعَلَى بَعِيرٍ تَمْرًا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ انْصَرِفُوا

حضرت قعنبی حضرت محمد بن ہلال سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ہم رسول اللہ ﷺ کے ساتھ مسجد میں بیٹھا کرتے تھے۔ جب آپ اٹھتے تو ہم بھی اٹھ کھڑے ہوتے۔ ایک دن آپ کھڑے ہوئے اور ہم بھی آپ کے ساتھ کھڑے ہوئے یہاں تک کہ جب آپ مسجد کے درمیان پہنچے، پیچھے سے ایک آدمی آپ تک پہنچا اور آپ کے پیچھے سے آپ کی چادر کو کھینچا۔ آپ کی چادر کھردری تھی تو اس نے آپ کی گردن کو سرخ کر دیا۔ اس نے عرض کی: اے محمد! میرے لئے ان دو اونٹوں پر سامان لاد دو۔ بے شک تو اپنے مال اور اپنے باپ کے مال کو نہیں لادے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نہیں استغفر اللہ۔ میں تیرے لئے کوئی سامان لادنے کا حکم نہیں دوں گا یہاں تک کہ تو مجھے اس چیز کا

1۔ ایک نسخہ میں سَمِعْتُ ہے۔

قصاص دے جو تو نے میری گردن کو کھینچا ہے۔ بدو نے کہا: نہیں اللہ کی قسم! میں آپ کو قصاص نہیں دوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ بات تین دفعہ دہرائی۔ وہ ہر دفعہ یہی کہتا نہیں اللہ کی قسم! میں آپ کو قصاص نہیں دوں گا۔ جب ہم نے بدو کی بات کو سنا تو ہم جلدی سے اس کی طرف بڑھے۔ رسول اللہ ﷺ ہماری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: جس نے میری گفتگو کو سنا میں اسے قسم دیتا ہوں کہ وہ اپنی جگہ سے اس وقت تک نہیں ملے گا جب تک میں اسے اجازت نہ دوں۔ رسول اللہ ﷺ نے قوم میں سے ایک آدمی کو فرمایا: اے فلاں! اس کیلئے ایک اونٹ پر جو اور ایک اونٹ پر کھجور لا دو۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا، واپس چلے جاؤ۔

الْقِصَاصُ مِنَ السَّلَاطِينِ (حاکموں سے قصاص)

4694- أَخْبَرَنَا مُؤَمَّلُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَسْعُودٍ سَعِيدُ بْنُ إِيَاسٍ الْجُرَيْرِيُّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي فِرَاسٍ أَنَّ عُمَرَ قَالَ رَأَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يُقِصُّ مِنْ نَفْسِهِ

حضرت ابو مسعود سعید بن ایاش جریری حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت ابوفراس سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا آپ اپنی جانب سے قصاص دیتے۔

السُّلْطَانُ يُصَابُ عَلَى يَدِهِ (بادشاہ کے معاملات میں کوئی مصیبت آپہنچے)

4695- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ بَعَثَ أَبَا جَهْمِ بْنَ حُذَيْفَةَ مُصَدِّقًا فَلَاحَهُ[1] رَجُلٌ فِي صَدَقَتِهِ فَضَرَبَهُ أَبُو جَهْمٍ فَأَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ الْقَوَدُ يَا رَسُولَ اللهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَلَمْ يَرْضَوْا بِهِ فَقَالَ لَكُمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ هَؤُلَاءِ أَتَوْنِي يُرِيدُونَ الْقَوَدَ فَعَرَضْتُ عَلَيْهِمْ كَذَا وَكَذَا فَرَضُوا قَالُوا لَا فَهَمَّ الْمُهَاجِرُونَ بِهِمْ فَأَمَرَهُمْ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ يَكُفُّوا فَكَفُّوا ثُمَّ دَعَاهُمْ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَإِنِّي خَاطِبٌ عَلَى النَّاسِ وَمُخْبِرُهُمْ بِرِضَاكُمْ قَالُوا نَعَمْ فَخَطَبَ النَّاسَ ثُمَّ قَالَ أَرَضِيتُمْ قَالُوا نَعَمْ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت ابوجہم بن حذیفہ کو صدقات وصول کرنے کے لئے بھیجا۔ ایک آدمی نے اپنے صدقہ کے بارے میں آپ سے جھگڑا کیا۔ حضرت ابوجہم نے اسے مارا۔ اس کے عزیز و اقارب نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یارسول اللہ! قصاص۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے لئے یہ یہ ہے۔ وہ اس پر راضی نہ ہوئے۔ فرمایا: تمہارے لئے اتنا اتنا مال ہے۔ تو وہ اس بات پر راضی ہو گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں لوگوں کو خطبہ دینے والا

1- ایک نسخہ میں فلاحاہ ہے۔

ہوں اور تمہاری رضامندی کے بارے میں ساتھیوں کو بتانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: ٹھیک ہے۔ نبی کریم علیہ السلام نے خطبہ دیا۔ فرمایا: یہ لوگ میرے پاس آئے۔ یہ قصاص کا ارادہ کر رہے تھے۔ میں نے ان پر اتنا اتنا مال پیش کیا تو وہ راضی ہو گئے۔ انہوں نے کہا نہیں۔ مہاجروں نے ان لوگوں کا قصد کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے مہاجرین کو حکم دیا کہ وہ رک جائیں۔ تو وہ رک گئے۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے انہیں واپس بلایا۔ پوچھا: کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے کہا: جی ہاں۔ فرمایا: میں لوگوں کو خطاب کرنے والا ہوں اور تمہاری رضامندی کو ظاہر کرنے والا ہوں۔ انہوں نے کہا: ہاں۔ آپ نے لوگوں کو خطبہ دیا۔ پھر فرمایا: کیا تم راضی ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔

الْقَوَدُ بِغَيْرِ حَدِيدَةٍ (لوہے کے آلہ کے بغیر قصاص)

4696- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ زَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ يَهُودِيًّا رَأَى عَلَى جَارِيَةٍ أَوْضَاحًا فَقَتَلَهَا بِحَجَرٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ وَبِهَا رَمَقٌ فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا فَقَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ لَا قَالَ أَقَتَلَكِ فُلَانٌ فَأَشَارَ شُعْبَةُ بِرَأْسِهِ يَحْكِيهَا أَنْ نَعَمْ فَدَعَا بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَتَلَهُ بَيْنَ حَجَرَيْنِ

حضرت شعبہ حضرت ہشام بن زید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک یہودی نے ایک بچی کے جسم پر چاندی کے زیور دیکھے۔ یہودی نے اس بچی کو پتھر سے قتل کر دیا۔ اسے نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا جب کہ اس میں زندگی کے آثار باقی تھے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کیا تجھے فلاں نے قتل کیا؟ شعبہ نے اس کی حکایت بیان کرتے ہوئے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ نہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے پوچھا: کیا تجھے فلاں نے قتل کیا؟ شعبہ نے اس کی حکایت بیان کرتے ہوئے اپنے سر سے اشارہ کیا کہ ہاں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اس یہودی کو بلایا اور دو پتھروں کے درمیان اسے قتل کر دیا۔

4697- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ قَيْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَعَثَ سَرِيَّةً إِلَى قَوْمٍ مِنْ خَثْعَمَ فَاسْتَعْصَمُوا بِالسُّجُودِ فَقُتِلُوا فَقَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ بِنِصْفِ الْعَقْلِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْ كُلِّ مُسْلِمٍ مَعَ مُشْرِكٍ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا لَا تَرَائَى نَارَاهُمَا

حضرت ابو خالد حضرت اسماعیل سے وہ حضرت قیس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے بنو خثعم کی ایک قوم کی طرف ایک چھوٹا لشکر بھیجا۔ قوم میں سے بعض نے سجدہ کے اظہار کے ساتھ اپنا بچاؤ کرنا چاہا تو وہ لڑائی کرنے والوں کی بھیڑ کی وجہ سے قتل کر دیئے گئے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان کے لئے نصف دیت کا فیصلہ دیا۔ فرمایا: میں اس مسلمان سے براءت کا اظہار کرتا ہوں جو مشرک کے ساتھ ہو۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: خبردار! وہ دونوں (مسلمان اور مشرک) ایک دوسرے کی آگ نہ دیکھیں (دور پڑاؤ ڈالا کریں)۔

تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ

اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''پس جس کو معاف کی جائے اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ چیز تو چاہیے کہ طلب کرے خون بہا دستور کے مطابق اور (قاتل کو چاہیے) کہ اسے ادا کرے اچھی طرح''

4698- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ فِي بَنِي إِسْرَائِيلَ الْقِصَاصُ وَلَمْ تَكُنْ فِيهِمُ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى إِلَى قَوْلِهِ فَمَنْ عُفِيَ لَهُ مِنْ أَخِيهِ شَيْءٌ فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ فَالْعَفْوُ أَنْ يَقْبَلَ الدِّيَةَ فِي الْعَمْدِ وَاتِّبَاعٌ بِمَعْرُوفٍ يَقُولُ يَتَّبِعُ هَذَا بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ وَيُؤَدِّي هَذَا بِإِحْسَانٍ ذَلِكَ تَخْفِيفٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَرَحْمَةٌ مِمَّا كُتِبَ عَلَى مَنْ كَانَ قَبْلَكُمْ إِنَّمَا هُوَ الْقِصَاصُ لَيْسَ الدِّيَةَ

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنی اسرائیل میں قصاص کا حکم تھا۔ ان میں دیت نہ تھی تو اللہ تعالیٰ نے اس آیت کو نازل فرمایا: فرض کیا گیا ہے تم پر قصاص جو (ناحق) مارے جائیں۔ آزاد کے بدلے آزاد اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت پس جس کو معاف کی جائے اس کے بھائی (مقتول کے وارث) کی طرف سے کچھ چیز تو چاہیے کہ طلب کرے (مقتول کا وارث) خون بہا دستور کے مطابق اور قاتل کو چاہیے کہ اسے ادا کرے اچھی طرح۔ عفو یہ ہے کہ وہ قتل عمد میں دیت قبول کر لے اور اتباع بالمعروف کا معنی ہے وہ اچھے طریقہ سے اپنے حق کا مطالبہ کرے اور اداء الیہ باحسان کا مطلب ہے یہ اچھے طریقے سے اس کا باقی حق ادا کر دے۔ یہ تمہارے رب کی جانب سے تخفیف اور رحمت ہے اس کی بنسبت جو تم سے قبل پر فریضہ لازم کیا گیا ہے۔ وہ قصاص تھا دیت نہ تھی۔

4699- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَرْقَاءُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ مُجَاهِدٍ قَالَ كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلَى الْحُرُّ بِالْحُرِّ قَالَ كَانَ بَنُو إِسْرَائِيلَ عَلَيْهِمُ الْقِصَاصُ وَلَيْسَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةُ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ فَجَعَلَهَا عَلَى هَذِهِ الْأُمَّةِ تَخْفِيفًا عَلَى مَا كَانَ عَلَى بَنِي إِسْرَائِيلَ

حضرت علی بن حفص حضرت ورقاء سے وہ حضرت عمرو سے وہ حضرت مجاہد سے روایت نقل کرتے ہیں: کہا تم پر مقتولوں میں قصاص فرض کیا گیا ہے آزاد کے بدلے آزاد۔ کہا: بنو اسرائیل پر صرف قصاص تھا ان پر دیت لازم نہ تھی۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر دیت کا حکم نازل فرمایا اور بنی اسرائیل پر جو حکم لازم کیا گیا تھا اس کے مقابلہ میں اس امت کیلئے دیت کو بطور تخفیف لازم کیا۔

الْأَمْرُ بِالْعَفْوِ عَنِ الْقِصَاصِ (قصاص کو معاف کرنے کا حکم)

4700- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ وَهُوَ ابْنُ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْمُزَنِيُّ عَنْ

عَطَاءِ بْنِ أَبِي مَيْمُونَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي قِصَاصٍ فَأَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

حضرت عبداللہ جو ابن بکر بن عبداللہ مزنی ہیں، نے حضرت عطا بن ابی میمونہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: قصاص کے مسئلہ میں رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضری دی گئی تو آپ نے اس میں معافی کا حکم دیا۔

4701- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ وَبَهْزُ بْنُ أَسَدٍ وَعَفَّانُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالُوا حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بَكْرٍ الْمُزَنِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَطَاءُ بْنُ أَبِي مَيْمُونَةَ وَلَا أَعْلَمُهُ إِلَّا عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ مَا أُتِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فِي شَيْءٍ فِيهِ قِصَاصٌ إِلَّا أَمَرَ فِيهِ بِالْعَفْوِ

حضرت عبدالرحمن بن مہدی، بہز بن اسد اور عفان بن مسلم حضرت عبداللہ بن بکر مزنی سے وہ حضرت عطا بن ابی میمونہ سے اور میں یہی جانتا ہوں کہ انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم علیہ السلام کی بارگاہ اقدس میں قصاص کا جو بھی مسئلہ لایا جاتا تو آپ اس میں معاف کرنے کا حکم ارشاد فرماتے۔

هَلْ يُؤْخَذُ مِنْ قَاتِلِ الْعَمْدِ الدِّيَةُ إِذَا عَفَا وَلِيُّ الْمَقْتُولِ عَنِ الْقَوَدِ

جب مقتول کا ولی قصاص معاف کر دے تو کیا جان بوجھ کر قتل کرنے والے سے دیت لی جائے گی

4702- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُسْهِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَمَاعَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى

حضرت اسماعیل جو ابن عبداللہ بن سماعہ ہیں، حضرت اوزاعی سے وہ حضرت یحییٰ سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا جائے تو اسے دو آراء میں سے بہتر کو اپنانا چاہیے: یا تو قاتل سے قصاص لیا جائے یا اس کی جانب سے فدیہ دیا جائے۔

4703- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ فَهُوَ بِخَيْرِ النَّظَرَيْنِ إِمَّا أَنْ يُقَادَ وَإِمَّا أَنْ يُفْدَى

حضرت اوزاعی حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا جائے تو اسے دو باتوں میں سے بہتر کو اپنانے کا اختیار ہے: یا تو قاتل سے قصاص لیا جائے یا اس کی جانب سے فدیہ دیا جائے۔

4704- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى هُوَ ابْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ قُتِلَ لَهُ قَتِيلٌ مُرْسَلٌ

حضرت یحییٰ جو ابن حمزہ ہیں، وہ حضرت اوزاعی سے وہ حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس کا کوئی آدمی قتل کر دیا جائے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

عَفْوُ النِّسَاءِ عَنِ الدَّمِ (عورتوں کا قصاص کو معاف کرنا)

4705- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي حِصْنٌ[1]، قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي حِصْنٌ[2] أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَلَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَعَلَى الْمُقْتَتِلِينَ أَنْ يَنْحَجِزُوا الْأَوَّلَ فَالْأَوَّلَ وَإِنْ كَانَتْ امْرَأَةً

حضرت اوزاعی حضرت حصن سے وہ حضرت ابو سلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مقتول کے وارثوں کو چاہیے کہ وہ قصاص لینے سے رک جائیں۔ ان میں سے سب سے قریبی پھر اس کے بعد قریبی زیادہ حق دار ہے، اگرچہ قصاص کو چھوڑنے والی عورت ہو۔

فائدہ: عورت قریبی ہو، وہ قصاص معاف کر دے تو پھر دوسروں کو قصاص کا مطالبہ کا حق نہیں ہوگا۔

بَابُ مَنْ قُتِلَ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ (جس کو پتھر یا ڈنڈے سے قتل کیا گیا)

4706- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّا أَوْ رِمِّيَّا تَكُونُ بَيْنَهُمْ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ بِعَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ خَطَإٍ وَمَنْ قَتَلَ عَمْدًا فَقَوَدُ يَدِهِ فَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يُقْبَلُ مِنْهُ صَرْفٌ وَلَا عَدْلٌ

حضرت سلیمان بن کثیر حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی قتل ہوا جب کہ اندھا دھند تیر برسائے گئے یا ڈنڈے چلائے گئے یا اسے چھڑی کے ساتھ قتل کیا گیا تو اس کی دیت خطا کی دیت ہوگی اور جس نے جان بوجھ کر قتل کیا تو قاتل کو قتل کیا جائے گا اور جو آدمی قاتل اور اس کے قصاص کے درمیان رکاوٹ بنا تو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ نہ اس کی توبہ قبول ہوگی نہ فدیہ قبول ہوگا۔

4707- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ كَثِيرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ يَرْفَعُهُ قَالَ مَنْ قُتِلَ فِي عِمِّيَّةٍ أَوْ رِمِّيَّةٍ بِحَجَرٍ أَوْ سَوْطٍ أَوْ عَصًا فَعَقْلُهُ عَقْلُ الْخَطَإِ وَمَنْ قُتِلَ عَمْدًا فَهُوَ قَوَدٌ وَمَنْ حَالَ بَيْنَهُ وَبَيْنَهُ فَعَلَيْهِ لَعْنَةُ اللّٰهِ وَالْمَلَائِكَةِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَرْفًا وَلَا عَدْلًا

حضرت سلیمان بن کثیر حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مرفوع

1- ایک نسخہ میں حُصَيْنٌ ہے۔ 2- ایضا

روایت نقل کرتے ہیں: جو آدمی اندھا دھند پتھروں اور ڈنڈوں سے مارا گیا یا چھڑی کے ساتھ مارا گیا تو اس کی دیت قتل خطا کی ہوگی اور جو آدمی جان بوجھ کر قتل کیا گیا تو اس کے بارے میں قصاص لازم ہوگا اور جو آدمی قاتل اور اس کے قصاص کے درمیان میں حائل ہوا تو اس پر اللہ تعالیٰ، فرشتوں اور تمام لوگوں کی لعنت ہے۔ اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول نہیں فرماتا اور نہ ہی اس کا فدیہ قبول کرے گا۔

كَمْ دِيَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى أَيُّوبَ فِي حَدِيثِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ فِيهِ

جو قتل جان بوجھ کر قتل کرنے کے مشابہ ہے اس کی دیت اور قاسم بن ربیعہ کی حدیث میں ایوب پر اختلاف

4708- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَيُّوبَ السَّخْتِيَانِيِّ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَتِيلُ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ أَوِ الْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت ایوب سختیانی، حضرت قاسم بن ربیعہ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ آدمی جس کو شبہ عمد کی صورت میں ڈنڈے یا چھڑی کے ساتھ مار دیا گیا اس کی دیت سو اونٹ ہے۔ ان میں سے چالیس اونٹنیاں ایسی ہوں جن کے پیٹوں میں اولاد ہو۔

4709- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ خَطَبَ يَوْمَ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ

حضرت حماد حضرت ایوب سے وہ حضرت قاسم بن ربیعہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ نے فتح مکہ کے روز خطبہ ارشاد فرمایا۔ یہ روایت مرسل ہے۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى خَالِدِ الْحَذَّاءِ (خالد حذاء پر اختلاف کا ذکر)

4710- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ خَالِدٍ يَعْنِي الْحَذَّاءَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ مَا كَانَ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت قاسم بن ربیعہ حضرت عقبہ بن اوس سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خبردار! وہ مقتول جو ڈنڈے اور چھڑی سے قتل کیا گیا ہو وہ قتل خطا ہے جو عمد کے مشابہ ہوگا۔ اس میں سو اونٹ دیت کے ہوں گے۔ ان میں سے چالیس اونٹنیاں حاملہ ہوں۔

4711- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كَامِلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ

مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَطَبَ النَّبِيُّ ﷺ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ فَقَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ شِبْهِ الْعَمْدِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا وَالْحَجَرِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ فِيهَا أَرْبَعُونَ ثَنِيَّةً إِلَى بَازِلِ عَامِهَا كُلُّهُنَّ خَلِفَةٌ

حضرت خالد حضرت قاسم بن ربیعہ سے وہ حضرت عقبہ بن اوس سے وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے فتح مکہ کے روز خطبہ ارشاد فرمایا: خبردار! بے شک جو آدمی ڈنڈے، چھڑی اور پتھر سے مارا گیا ہو وہ قتل خطا، عمد کے مشابہ ہوگا۔ اس میں سو اونٹ دیت ہوگی۔ ان میں چالیس اونٹ چھ سال کی عمر سے نو سال کی عمر تک ہوں اور سب حاملہ ہوں۔ حمل کی نصف مدت گزر چکی ہو۔

4712- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنِ ابْنِ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ أَرْبَعُونَ مِنْهَا فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت ابن ابی عدی حضرت خالد سے وہ حضرت قاسم سے وہ حضرت عقبہ بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: خطا مقتول وہ ہوگا جس کو ڈنڈے اور چھڑی سے مارا گیا ہو۔ اس میں سو اونٹ دیت مغلظہ کی صورت میں ہوں گے۔ ان میں سے چالیس وہ ہوں جن کے پیٹوں میں اولاد ہو۔

4713- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ عَنْ خَالِدٍ الْحَذَّاءِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا دَخَلَ مَكَّةَ يَوْمَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَا وَإِنَّ كُلَّ قَتِيلِ خَطَإِ الْعَمْدِ أَوْ شِبْهِ الْعَمْدِ قَتِيلِ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت خالد حذاء حضرت قاسم بن ربیعہ سے وہ حضرت یعقوب بن اوس سے وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب فتح مکہ کے دن مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے تو فرمایا: خبردار خطا عمد یا شبہ عمد کا مقتول وہ ہوگا جسے ڈنڈے اور چھڑی سے قتل کیا گیا ہو۔ ان میں سے چالیس ایسی اونٹنیاں ہوں گی جن کے بطن میں اولاد ہو۔

4714- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا قَدِمَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت خالد حضرت قاسم بن ربیعہ سے وہ حضرت یعقوب بن اوس سے وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے، فرمایا: خبردار! قتل خطا جو عمد کے مشابہ ہے وہ وہ ہے جو ڈنڈے اور چھڑی سے مارا گیا ہو۔ اس کی دیت میں سے چالیس اونٹنیاں ایسی ہوں جن کے بطن میں اولاد ہو۔

4715- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ عَنْ خَالِدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ أَوْسٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ دَخَلَ مَكَّةَ عَامَ الْفَتْحِ قَالَ أَلَا وَإِنَّ قَتِيلَ الْخَطَإِ الْعَمْدِ قَتِيلَ السَّوْطِ وَالْعَصَا مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت یزید حضرت خالد سے وہ حضرت قاسم بن ربیعہ سے وہ حضرت یعقوب بن اوس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام فتح مکہ کے سال مکہ مکرمہ میں داخل ہوئے۔ فرمایا: قتل خطا جو عمد کے مشابہ ہے وہ ہے جو ڈنڈے اور چھڑی سے قتل کیا گیا ہو۔ اس کی دیت میں سے چالیس اونٹ ایسے ہوں جن کے بطن میں اولاد ہو۔

4716- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُدْعَانَ سَمِعَهُ مِنَ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَامَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ عَلَى دَرَجَةِ الْكَعْبَةِ فَحَمِدَ اللّٰهَ وَأَثْنَى عَلَيْهِ وَقَالَ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي صَدَقَ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَحْزَابَ وَحْدَهُ أَلَا إِنَّ قَتِيلَ الْعَمْدِ الْخَطَإِ بِالسَّوْطِ وَالْعَصَا شِبْهِ الْعَمْدِ فِيهِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مُغَلَّظَةٌ مِنْهَا أَرْبَعُونَ خَلِفَةً فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت ابن جدعان حضرت قاسم بن ربیع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام فتح مکہ کے دن کعبہ کی سیڑھی پر کھڑے ہوئے اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا کی اور فرمایا: تمام تعریفیں اللہ کی جس نے اپنے وعدے کو سچ کر دکھایا، اپنے بندے کی مدد کی اور لشکروں کو اکیلے شکست دی۔ خبردار! قتل خطا جو عمد کے مشابہ ہے وہ ہے جو ڈنڈے اور چھڑی سے قتل کیا گیا ہو۔ اس میں دیت مغلظہ سو اونٹ ہیں۔ ان میں سے چالیس اونٹنیاں ایسی ہوں جن کی حمل کی نصف مدت گزر چکی ہو یعنی ان کے پیٹوں میں اولاد ہو۔

4717- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا سَهْلُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ رَبِيعَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ الْخَطَأُ شِبْهُ الْعَمْدِ يَعْنِي بِالْعَصَا وَالسَّوْطِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ مِنْهَا أَرْبَعُونَ فِي بُطُونِهَا أَوْلَادُهَا

حضرت سہیل بن یوسف حضرت حمید سے وہ حضرت قاسم بن ربیعہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: قتل خطا جو عمد کے مشابہ ہو وہ ہے جو ڈنڈے اور چھڑی سے قتل کیا گیا ہو۔ اس میں دیت سو اونٹ ہیں۔ ان میں سے چالیس ایسی اونٹنیاں ہوں جن کے بطنوں میں اولاد ہو۔

4718- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَنْ قُتِلَ خَطَأً فَدِيَتُهُ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ ثَلَاثُونَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَثَلَاثُونَ بِنْتَ لَبُونٍ وَثَلَاثُونَ حِقَّةً وَعَشَرَةٌ بَنِي لَبُونٍ ذُكُورٍ قَالَ وَكَانَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم يُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْقُرَى أَرْبَعَ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلَهَا مِنَ الْوَرِقِ وَيُقَوِّمُهَا عَلَى أَهْلِ الْإِبِلِ إِذَا غَلَتْ رَفَعَ فِي قِيمَتِهَا وَإِذَا هَانَتْ نَقَصَ مِنْ قِيمَتِهَا عَلَى نَحْوِ الزَّمَانِ مَا كَانَ فَبَلَغَ قِيمَتُهَا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم مَا بَيْنَ الْأَرْبَعِ مِائَةِ دِينَارٍ إِلَى ثَمَانِ مِائَةِ دِينَارٍ أَوْ عِدْلِهَا مِنَ الْوَرِقِ قَالَ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ مَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الْبَقَرِ عَلَى أَهْلِ الْبَقَرِ مِائَتَيْ بَقَرَةٍ وَمَنْ كَانَ عَقْلُهُ فِي الشَّاءِ أَلْفَيْ شَاةٍ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ الْعَقْلَ مِيرَاثٌ بَيْنَ وَرَثَةِ الْقَتِيلِ عَلَى فَرَائِضِهِمْ فَمَا فَضَلَ فَلِلْعَصَبَةِ وَقَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَعْقِلَ عَلَى الْمَرْأَةِ عَصَبَتُهَا مَنْ كَانُوا وَلَا يَرِثُونَ

مِنْهُا[1]، شَيْئًا إِلَّا مَا فَضَلَ عَنْ وَرَثَتِهَا وَإِنْ قُتِلَتْ فَعَقْلُهَا بَيْنَ وَرَثَتِهَا وَهُمْ يَقْتُلُونَ قَاتِلَهَا

حضرت سلیمان بن موسیٰ حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جسے غلطی سے قتل کیا گیا تو اس کی دیت سو اونٹ ہیں۔ تیس بنت مخاض (ایک سال کی) تیس بنت لبون (دو سال کی) تیس حقہ (تین سال کی) اور دس بنی لبون مذکر۔ کہا: رسول اللہ ﷺ بستیوں میں رہنے والوں پر ان کی قیمت چار سو دینار یا اسی کے مساوی چاندی لگاتے تھے اور اونٹ والوں پر یہ (سو اونٹ) قیمت لگاتے۔ جب اونٹ مہنگے ہو جاتے تو ان کی قیمت کو بلند کر دیتے اور جب وہ سستے ہوتے تو زمانہ کے حساب سے اس میں کمی کر دیتے۔ صورت حال جو بھی ہوتی رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ان اونٹوں کی قیمت چار سو دینار سے آٹھ سو دینار تک پہنچی یا اس کے مساوی چاندی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ گائے کے مالکوں پر گائیوں میں سے دیت دو سو گائیں ہوں گی اور جس کی دیت بھیڑ بکریوں میں سے ہوگی وہ دیت دو ہزار بھیڑ بکریاں ہوں گی۔ رسول اللہ ﷺ نے یہ ارشاد فرمایا کہ دیت مقتول کے ورثاء میں میراث کے طور پر تقسیم ہوگی جس طرح ان کے فرائض (معین حصے) ہوں گے اور اصحاب فروض سے جو چیز بچ جائے گی وہ عصبات کے لئے ہوگی اور رسول اللہ ﷺ نے یہ فیصلہ کیا کہ عورت پر لازم ہونے والی دیت ان عصبات پر ہوگی جو موجود ہوں گے۔ وہ اس میں سے کسی چیز کے وارث نہ ہوں گے مگر جو مال وارثوں سے بچ جائے۔ اگر عورت قتل کر دی جائے تو اس کی دیت اس کے وارثوں کے لئے ہوگی اور وہ قاتل کو قتل بھی کر سکتے ہیں۔

ذِكْرُ أَسْنَانِ دِيَةِ الْخَطَإِ (قتل خطا کی دیت میں عمروں کا ذکر)

4719۔ أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ حَجَّاجٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ خِشْفِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ مَسْعُودٍ يَقُولُ قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ دِيَةَ الْخَطَإِ عِشْرِينَ بِنْتَ مَخَاضٍ وَعِشْرِينَ ابْنَ مَخَاضٍ ذُكُورًا وَعِشْرِينَ بِنْتَ لَبُونٍ وَعِشْرِينَ جَذَعَةً وَعِشْرِينَ حِقَّةً

حضرت حجاج حضرت زید بن جبیر سے وہ حضرت خشف بن مالک سے وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قتل خطا میں بیس بنت مخاض، بیس ابن مخاض یعنی مذکر، بیس بنت لبون، بیس جذعہ، بیس حقہ دیت کے طور پر مقرر فرمائے۔

ذِكْرُ الدِّيَةِ مِنَ الْوَرِقِ (چاندی سے دیت کا ذکر)

4720۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ ح وَأَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هَانِئٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَتَلَ رَجُلٌ رَجُلًا عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَعَلَ النَّبِيُّ ﷺ دِيَتَهُ اثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا وَذَكَرَ قَوْلَهُ إِلَّا أَنْ أَغْنَاهُمُ اللهُ وَرَسُولُهُ مِنْ فَضْلِهِ فِي أَخْذِهِمُ الدِّيَةَ وَاللَّفْظُ لِأَبِي دَاوُدَ

1۔ ایک نسخہ میں منہا ہے۔

حضرت محمد بن مسلم حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں دوسرے آدمی کو قتل کر دیا تو نبی کریم ﷺ نے اس کی دیت بارہ ہزار درہم مقرر فرمائی اور راوی نے یہ قول ذکر کیا مگر اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول نے ان کے دیت لینے میں اپنے فضل سے غنی کر دیا۔ یہ الفاظ حضرت ابوداؤد کے ہیں۔

4721- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو عَنْ عِكْرِمَةَ سَمِعْنَاهُ مَرَّةً يَقُولُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَضَى بِاثْنَيْ عَشَرَ أَلْفًا يَعْنِي فِي الدِّيَةِ

حضرت سفیان حضرت عمرو سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے دیت میں بارہ ہزار درہم کا فیصلہ فرمایا۔

عَقْلُ الْمَرْأَةِ (عورت کی دیت)

4722- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا ضَمْرَةُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ عَيَّاشٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَقْلُ الْمَرْأَةِ مِثْلُ عَقْلِ الرَّجُلِ حَتَّى يَبْلُغَ الثُّلُثَ مِنْ دِيَتِهَا

حضرت ابن جریج حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ عورت کی دیت مرد کی دیت جیسی ہے یہاں تک کہ عورت کی دیت کے ایک تہائی تک پہنچ جائے۔

كَمْ دِيَةُ الْكَافِرِ (کافر کی دیت کتنی ہوگی)

4723- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُوسَى وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَقْلُ أَهْلِ الذِّمَّةِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُسْلِمِينَ وَهُمُ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى

حضرت محمد بن راشد حضرت سلیمان بن موسیٰ سے اور ایسا کلمہ ذکر کیا جس کا معنی ہے کہ عمرو بن شعیب اپنے باپ شعیب سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ذمیوں کی دیت مسلمانوں کے مقابلہ میں آدھی ہوگی جب کہ وہ یہودی اور نصرانی ہوں۔

4724- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ عَقْلُ الْكَافِرِ نِصْفُ عَقْلِ الْمُؤْمِنِ

حضرت اسامہ بن زید حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کافر کی دیت مسلمان کی دیت کا نصف ہے۔

دِيَةُ الْمُكَاتَبِ (مکاتب غلام کی دیت)

4625- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الْمُكَاتَبِ يُقْتَلُ بِدِيَةِ الْحُرِّ عَلَى قَدْرِ مَا أَدَّى

حضرت علی بن مبارک حضرت یحییٰ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اس مکاتب کے بارے میں فیصلہ دیا جسے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس کی دیت آزاد آدمی کی دیت جیسی ہوگی جتنی اس نے رقم ادا کر دی ہو۔

4626- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الطَّائِفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم قَضَى فِي الْمُكَاتَبِ أَنْ يُودَى بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ دِيَةَ الْحُرِّ

حضرت معاویہ حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے مقتول مکاتب میں فیصلہ کیا کہ جس قدر وہ آزاد ہوا اس قدر اس کی آزاد کی دیت دی جائے گی۔

4727- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى عَنِ الْحَجَّاجِ الصَّوَّافِ عَنْ يَحْيَى عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فِي الْمُكَاتَبِ يُودَى بِقَدْرِ مَا أَدَّى مِنْ مُكَاتَبَتِهِ دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا بَقِيَ دِيَةَ الْعَبْدِ

حضرت یحییٰ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مکاتب میں فیصلہ کیا کہ جس قدر اس نے مال مکاتبہ دے دیا ہے اسے حساب سے آزاد کی دیت دی جائے گی اور باقی ماندہ غلام کی دیت لازم ہوگی۔

فائدہ: جس قدر وہ مال مکاتبہ دے چکا تھا اس قدر آزاد کی دیت، جیسے اگر اس نے نصف رقم دے دی تھی تو نصف دیت آزاد کی اور باقی نصف غلام کی۔

4728- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى بْنِ النَّقَّاشِ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ وَعَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ الْمُكَاتَبُ يَعْتِقُ بِقَدْرِ مَا أَدَّى وَيُقَامُ عَلَيْهِ الْحَدُّ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ وَيَرِثُ بِقَدْرِ مَا عَتَقَ مِنْهُ

حضرت حماد حضرت قتادہ سے وہ حضرت خلاس سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اور حضرت ایوب حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں: مکاتب نے جتنا مال مکاتبہ دے دیا ہو اسی قدر آزاد ہو جاتا ہے اور جس قدر وہ آزاد ہو گیا اسی قدر اس پر حد قائم کی جائے گی اور جس قدر وہ آزاد ہوا اسی قدر اس کے مال میں وراثت جاری ہوگی۔

4729- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ عَمْرٍو الْأَشْعَثِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ وَعَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ مُكَاتَبًا قُتِلَ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ أَنْ يُودَى مَا أَدَّى دِيَةَ الْحُرِّ وَمَا لَا دِيَةَ الْمَمْلُوكِ

حضرت حماد بن زید حضرت ایوب سے وہ حضرت عکرمہ سے اور حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مکاتب رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں شہید کر دیا گیا تو رسول اللہ ﷺ نے حکم دیا: اس نے جس قدر مال ادا کر دیا ہے اس کے مطابق اس کی آزاد کی دیت دی جائے اور جو ادا نہیں کیا وہ غلام کی دیت ادا کی جائے۔

بَاب دِيَةِ جَنِينِ الْمَرْأَةِ (عورت کے بطن میں موجود جنین (نامکمل بچہ) کی دیت)

4730- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَإِبْرَاهِيمُ بْنُ يُونُسَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ امْرَأَةً حَذَفَتْ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ فَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي وَلَدِهَا خَمْسِينَ شَاةً وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ أَرْسَلَهُ أَبُو نُعَيْمٍ

حضرت یوسف بن صہیب حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو پتھر مار دیا جس نے اس کے حمل کو گرا دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے عورت کے بچے میں پچاس بکریاں لازم کیں۔ اس روز چھوٹا پتھر مارنے سے منع کیا۔ ابو نعیم نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

4731- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ صُهَيْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ أَنَّ امْرَأَةً خَذَفَتْ امْرَأَةً فَأَسْقَطَتْ(1) الْمَخْذُوفَةُ فَرُفِعَ ذَلِكَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَجَعَلَ عَقْلَ وَلَدِهَا خَمْسَ مِائَةٍ مِنَ الْغُرِّ(2) وَنَهَى يَوْمَئِذٍ عَنِ الْخَذْفِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا وَهْمٌ وَيَنْبَغِي أَنْ يَكُونَ أَرَادَ مِائَةً مِنَ الْغُرِّ(3) وَقَدْ رُوِيَ النَّهْيُ عَنِ الْخَذْفِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ

حضرت ابو نعیم نے حضرت یوسف بن صہیب سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن بریدہ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک عورت نے دوسری عورت کو چھوٹا پتھر مارا۔ جس عورت کو پتھر مارا گیا اس نے اپنا حمل گرا دیا۔ یہ معاملہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا گیا تو نبی کریم ﷺ نے اس عورت کے بچے کی دیت پانچ سو بکریاں معین فرمائی اور اس روز مارنے سے منع فرمایا۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ وہم ہے، چاہیے کہ یہ ہو کہ آپ نے سو بکریوں کا ارادہ کیا اور کنکری مارنے سے نہی عبداللہ بن بریدہ سے مروی ہے۔ وہ اسے حضرت عبداللہ بن مغفل سے روایت نقل کرتے ہیں۔

4732- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُغَفَّلٍ أَنَّهُ رَأَى رَجُلًا يَخْذِفُ فَقَالَ لَا تَخْذِفْ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَنْهَى عَنِ الْخَذْفِ أَوْ يَكْرَهُ الْخَذْفَ

1- ایک نسخہ میں یہاں الْمَرْأَةُ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں مِنَ الْغَنَمِ ہے۔ 3- ایضاً

شَكُّ كَهْمَسٍ

حضرت کہمس حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ایک آدمی کو دیکھا جو کنکریاں مار رہا تھا۔ فرمایا: کنکریاں نہ مارو کیونکہ اللہ تعالیٰ کے نبی کنکریاں مارنے سے منع کیا کرتے تھے یا کنکریاں مارنے کو ناپسند کرتے تھے۔ کہمس کو شک ہوا ہے۔

4733- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ أَنَّ عُمَرَ اسْتَشَارَ النَّاسَ فِي الْجَنِينِ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكٍ قَضَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي الْجَنِينِ غُرَّةً قَالَ طَاوُسٌ إِنَّ الْفَرَسَ غُرَّةٌ

حضرت حماد حضرت عمرو سے وہ حضرت طاؤس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما لوگوں سے جنین (عورت کے رحم میں موجود بچہ) کے بارے میں مشورہ طلب کیا تو حضرت حمل بن مالک نے عرض کی: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے جنین میں غرہ کا فیصلہ کیا۔ طاؤس نے کہا: بے شک گھوڑا غرہ ہے۔

4734- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَضَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي جَنِينِ امْرَأَةٍ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ سَقَطَ مَيِّتًا بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ ثُمَّ إِنَّ الْمَرْأَةَ الَّتِي قَضَى عَلَيْهَا بِالْغُرَّةِ تُوُفِّيَتْ فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم بِأَنَّ مِيرَاثَهَا لِبَنِيهَا وَزَوْجِهَا وَأَنَّ الْعَقْلَ عَلَى عَصَبَتِهَا

حضرت ابن شہاب حضرت ابن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بنی لحیان کی ایک عورت کے جنین کے بارے میں غرہ کا فیصلہ کیا جب کہ وہ جنین مردہ گرا تھا۔ غرہ یعنی غلام یا لونڈی، پھر وہ عورت جس کے خلاف غرہ کا فیصلہ کیا تھا۔ وہ فوت ہو گئی۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: اس عورت کی میراث اس کے بیٹوں اور خاوندوں میں تقسیم کی جائے اور دیت اس کے عصبات پر ہو گی۔

4735- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّهُ قَالَ اقْتَتَلَتِ امْرَأَتَانِ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَقَتَلَتْهَا وَمَا فِي بَطْنِهَا فَاخْتَصَمُوا إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَضَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّ دِيَةَ جَنِينِهَا غُرَّةٌ عَبْدٌ أَوْ وَلِيدَةٌ وَقَضَى بِدِيَةِ الْمَرْأَةِ عَلَى عَاقِلَتِهَا وَوَرَّثَهَا وَلَدَهَا وَمَنْ مَعَهُمْ فَقَالَ حَمَلُ بْنُ مَالِكِ بْنِ النَّابِغَةِ الْهُذَلِيُّ يَا رَسُولَ اللهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا نَطَقَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذٰلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِنَّمَا هٰذَا مِنْ إِخْوَانِ الْكُهَّانِ مِنْ أَجْلِ سَجْعِهِ الَّذِي سَجَعَ

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابو سلمہ اور حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنو ہذیل کی دو عورتیں آپس میں لڑ پڑیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا۔ اس نے ایک ایسا کلمہ ذکر کیا جس کا یہ معنی تھا کہ اس عورت اور اس کے پیٹ میں جو بچہ تھا اسے قتل کر دیا۔ انہوں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں جھگڑا پیش کیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ کیا کہ اس عورت کے بچے کی دیت غرہ ہے۔ وہ غلام ہو یا لونڈی

ہو اور عورت کی دیت قاتلہ عورت کی عاقلہ پر لازم کی اور اس عورت کا وارث اس کی اولاد اور جو لوگ ان کے ساتھ تھے انہیں قرار دیا۔ حمل بن مالک بن نابغہ ہذلی نے عرض کی: مجھے اس کی چٹی کا کیسے ذمہ دار بنایا جاتا ہے جس نے نہ پیا، نہ کھایا، نہ گفتگو کی اور نہ چیخ ماری۔ اس جیسے کا خون رائیگاں جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ کاہنوں کے خاندان سے ہے۔ اس نے جو مسجع گفتگو کی ہے اسی وجہ سے کی۔

4736- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ مِنْ هُذَيْلٍ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ رَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى فَطَرَحَتْ جَنِينَهَا فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ

امام مالک حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابو سلمہ بن عبد الرحمن سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں بنو ہذیل کی دو عورتوں میں سے ایک نے دوسری کو کوئی چیز ماری اور دوسری عورت کے بچے کو گرا دیا جو ابھی رحم میں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس جنین کے بارے میں ایک غرہ کا فیصلہ کیا، وہ غلام ہو یا لونڈی ہو۔

4737- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَضَى فِي الْجَنِينِ يُقْتَلُ فِي بَطْنِ أُمِّهِ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ وَلِيدَةٍ فَقَالَ الَّذِي قُضِيَ عَلَيْهِ كَيْفَ أَغْرَمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا نَطَقَ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا هَذَا مِنَ الْكُهَّانِ

امام مالک حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جنین جو اپنی ماں کے پیٹ میں قتل کیا جاتا ہے، کے بارے میں غرہ کا فیصلہ دیا، وہ غلام ہو یا لونڈی ہو۔ وہ آدمی جس پر یہ فیصلہ کیا گیا اس نے عرض کی: جس نے نہ پیا، نہ کھایا، نہ چیخا اور نہ گفتگو کی تو اس جیسے کا خون رائیگاں جاتا ہے۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تو کاہنوں میں سے ہے۔

4738- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ وَهُوَ ابْنُ تَمِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَائِدَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَةً ضَرَبَتْ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا وَهِيَ حُبْلَى فَأُتِيَ فِيهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَفِي الْجَنِينِ غُرَّةً فَقَالَ عَصَبَتُهَا أَدِي مَنْ لَا طَعِمَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ هَذَا يُطَلُّ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ

حضرت ابراہیم حضرت عبیدہ بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمے کی چھڑی سے مارا اور اسے قتل کر دیا جب کہ وہ حاملہ تھی۔ اس کے متعلق نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری دی گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کی عاقلہ پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور جنین کے متعلق غرہ کا فیصلہ کیا۔ اس عورت

کے قریبی رشتہ دار نے کہا: میں اس کی دیت دوں جس نے نہ کھایا، نہ پیا اور نہ چیخا کہ اس کے بارے میں کہا جائے کہ وہ چیخا ہے اس جیسے کا خون تو رائیگاں ہوتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا یہ بدوؤں کی سجع کی طرح سجع ہے۔

صِفَةُ شِبْهِ الْعَمْدِ وَعَلَى مَنْ دِيَةُ الْأَجِنَّةِ وَشِبْهُ الْعَمْدِ وَذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ

شبہ عمد کی کیفیت، جنین کی دیت کس پر ہوگی اور شبہ عمد اور ابراہیم نے عبید بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ سے جو روایت کرتے ہیں اس کے نقل کرنے والوں میں الفاظ کے اختلاف کا ذکر

4739- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ الْخُزَاعِيِّ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ دِيَةَ الْمَقْتُولَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَغُرَّةً لِمَا فِي بَطْنِهَا فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ أَنَغْرَمُ دِيَةَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَجَعَلَ عَلَيْهِمُ الدِّيَةَ

حضرت ابراہیم حضرت عبیدہ بن ضیلہ خزاعی سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی پٹڑی سے مارا جب کہ وہ حاملہ تھی اور اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے مقتولہ کی دیت قاتلہ کی عاقلہ پر لازم کی اور مقتولہ کے بطن میں جو کچھ تھا اس پر غرہ لازم کیا۔ قاتلہ کے عصبہ میں سے ایک آدمی نے کہا: کیا ہم اس کی دیت دیں جس نے نہ کھایا، نہ پیا اور نہ وہ چیخا اس جیسے کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا بدوؤں جیسی مسجع کلام، اور آپ ﷺ نے ان پر دیت لازم کی۔

4740- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ ضَرَّتَيْنِ ضَرَبَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَقَتَلَتْهَا فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِالدِّيَةِ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ فَقَالَ الْأَعْرَابِيُّ تُغَرِّمُنِي مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ سَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَقَضَى لِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت عبید بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دو سوکنوں میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی چھڑی ماری اور اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کے قریبی رشتہ داروں پر دیت کا فیصلہ فرمایا اور اس کے بطن میں جو بچہ تھا اس کے بارے میں غرہ کا فیصلہ فرمایا۔ بدو نے کہا: آپ مجھے اس کی چٹی لازم کرتے ہیں جس نے نہ کھایا، نہ پیا، نہ رویا اور نہ وہ چیخا۔ اس جیسے کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ تو دور جاہلیت کی سجع جیسی سجع ہے، اور جو بچہ پیٹ میں تھا اس کے بارے میں غرہ کا فیصلہ کیا۔

4741- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ

عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ مِنْ بَنِي لِحْيَانَ ضَرَّتَهَا بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَقَتَلَتْهَا وَكَانَ بِالْمَقْتُولَةِ حَمْلٌ فَقَضَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَلَى عَصَبَةِ الْقَاتِلَةِ بِالدِّيَةِ وَلِمَا فِي بَطْنِهَا بِغُرَّةٍ

حضرت منصور حضرت ابراہیم سے وہ حضرت عبید بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنولحیان کی ایک عورت نے اپنی سوکن کو خیمہ کی چھڑی ماری اور اسے قتل کر دیا۔ مقتول عورت کے پیٹ میں حمل بھی تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے قاتلہ کے عصبہ (قریبی رشتہ داروں) پر دیت کا فیصلہ کیا اور مقتولہ کے پیٹ میں جو تھا اس کے بارے میں غرہ کا فیصلہ کیا۔

4742- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ امْرَأَتَيْنِ كَانَتَا تَحْتَ رَجُلٍ مِنْ هُذَيْلٍ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ فُسْطَاطٍ فَأَسْقَطَتْ فَاخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالُوا كَيْفَ نَدِي مَنْ لَا صَاحَ وَلَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَقَضَى بِالْغُرَّةِ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ

حضرت ابراہیم حضرت عبید بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنو ہذیل کے ایک مرد کے عقد میں دو عورتیں تھیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمہ کی چوب ماری اور اس کے حمل کو گرادیا۔ دونوں فریق نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جھگڑا لے کر گئے اور عرض کی ہم اس بچے کی دیت کیسے دیں جو نہ رویا، نہ چیخا، نہ اس نے کوئی چیز پی اور نہ کوئی چیز کھائی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا بدوؤں جیسی سجع۔ رسول اللہ ﷺ نے عورت کے عاقلہ پر غرہ کا فیصلہ کیا۔

4743- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ قَالَ سَمِعْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ نُضَيْلَةَ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ شُعْبَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ هُذَيْلٍ كَانَ لَهُ امْرَأَتَانِ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِعَمُودِ الْفُسْطَاطِ فَأَسْقَطَتْ فَقِيلَ أَرَأَيْتَ مَنْ لَا أَكَلَ وَلَا شَرِبَ وَلَا صَاحَ فَاسْتَهَلَّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ فَقَضَى فِيهِ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِغُرَّةٍ عَبْدٍ أَوْ أَمَةٍ وَجُعِلَتْ عَلَى عَاقِلَةِ الْمَرْأَةِ أَرْسَلَهُ الْأَعْمَشُ

حضرت ابراہیم حضرت عبید بن نضیلہ سے وہ حضرت مغیرہ بن شعبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنو ہذیل کے ایک آدمی کی دو بیویاں تھیں۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو خیمے کی چوب ماری تو اس کا حمل گرادیا۔ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی: بتایئے جس نے نہ کھایا، نہ پیا اور نہ چیخا۔ فرمایا: کیا بدوؤں کی سجع جیسی سجع، رسول اللہ ﷺ نے اس میں غرہ کا فیصلہ فرمایا: وہ غلام ہو یا لونڈی اور عورت کی عاقلہ پر مقتولہ کی دیت لازم کی گئی۔ اعمش نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

4744- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبٌ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ ضَرَبَتِ امْرَأَةٌ ضَرَّتَهَا بِحَجَرٍ وَهِيَ حُبْلَى فَقَتَلَتْهَا فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَا فِي بَطْنِهَا غُرَّةً وَجَعَلَ عَقْلَهَا عَلَى عَصَبَتِهَا فَقَالُوا نُغَرَّمُ مَنْ لَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ وَلَا اسْتَهَلَّ فَمِثْلُ ذَلِكَ يُطَلُّ فَقَالَ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْأَعْرَابِ هُوَ مَا أَقُولُ لَكُمْ

حضرت داؤد حضرت اعمش سے وہ حضرت ابراہیم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اپنی سوکن کو ایک پتھر مارا جب کہ وہ حاملہ تھی اور اسے قتل کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے پیٹ میں جو کچھ تھا اس کی دیت غرہ لازم فرمائی اور اس مقتولہ کی دیت قاتلہ کے عصبات پر لازم فرمائی۔ قاتلہ کے رشتہ داروں نے کہا: ہم پر اس کی دیت لازم کی جاتی ہے جس نے نہ پیا، نہ کھایا اور نہ وہ چیخا۔ اس جیسے کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ فرمایا: کیا بدوؤں کی سجع جیسی سجع، جو میں تمہیں کہتا ہوں وہی لازم ہے۔

4745- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتِ امْرَأَتَانِ جَارَتَانِ كَانَ بَيْنَهُمَا صَخَبٌ فَرَمَتْ إِحْدَاهُمَا الْأُخْرَى بِحَجَرٍ فَأَسْقَطَتْ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ مَيِّتًا وَمَاتَتِ الْمَرْأَةُ فَقَضَى عَلَى الْعَاقِلَةِ الدِّيَةَ فَقَالَ عَمُّهَا إِنَّهَا قَدْ أَسْقَطَتْ يَا رَسُولَ اللهِ غُلَامًا قَدْ نَبَتَ شَعْرُهُ فَقَالَ أَبُو الْقَاتِلَةِ إِنَّهُ كَاذِبٌ إِنَّهُ وَاللهِ مَا اسْتَهَلَّ وَلَا شَرِبَ وَلَا أَكَلَ فَمِثْلُهُ يُطَلُّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَسَجْعٌ كَسَجْعِ الْجَاهِلِيَّةِ وَكِهَانَتِهَا إِنَّ فِي الصَّبِيِّ غُرَّةً قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ كَانَتْ إِحْدَاهُمَا مُلَيْكَةَ وَالْأُخْرَى أُمَّ غُطَيْفٍ

حضرت اسباط حضرت سماک سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دو عورتیں سوکن تھیں جن کے درمیان شور و شغب ہوا۔ ان میں سے ایک نے دوسری کو پتھر مارا اور اس کے رحم میں موجود بچے کو مردہ گرا دیا جب کہ اس کے بال اگ چکے تھے۔ وہ حاملہ عورت بھی مر گئی۔ رسول اللہ ﷺ نے عاقلہ پر دیت کا فیصلہ کیا۔ اس مقتولہ عورت کے چچا نے کہا: یا رسول اللہ! اس عورت نے ایک بچہ بھی گرایا ہے جس کے بال اگے ہوئے تھے۔ قاتلہ عورت کے باپ نے کہا: یہ جھوٹا ہے، اللہ کی قسم! وہ نہ چیخا، نہ اس نے کوئی چیز پی اور نہ اس نے کوئی چیز کھائی۔ اس جیسے کا خون تو رائیگاں جاتا ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا دور جاہلیت کی سجع اور کہانت جیسی سجع۔ بچے میں غرہ ہے۔ حضرت ابن عباس نے کہا: ان عورتوں میں سے ایک ملیکہ اور دوسری ام غطیف تھی۔

4746- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا الضَّحَّاكُ بْنُ مَخْلَدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ كَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَى كُلِّ بَطْنٍ عُقُولَةً وَلَا يَحِلُّ لِمَوْلًى أَنْ يَتَوَلَّى مُسْلِمًا بِغَيْرِ إِذْنِهِ

حضرت ضحاک بن مخلد حضرت ابن جریج سے وہ حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہر بطن (قبیلہ سے چھوٹا اور فخذ سے بڑا) پر دیت لکھوائی۔ کسی غلام کے لئے جائز نہیں کہ وہ اپنے مالک کی اجازت کے بغیر کسی مسلمان کو اپنا مولیٰ بنائے۔

4747- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ وَمُحَمَّدُ بْنُ مُصَفًّى قَالَا حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ تَطَبَّبَ وَلَمْ يُعْلَمْ مِنْهُ طِبٌّ قَبْلَ ذَلِكَ فَهُوَ ضَامِنٌ (1) أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ جَدِّهِ مِثْلَهُ سَوَاءً

حضرت ابن جریج حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں مَنْ أَبِيهِ ہے۔

ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے طبابت کا کام کیا جب کہ اس سے پہلے اس کے بارے میں طبابت کا کام معروف نہ تھا تو وہ طبیب (نقصان کی صورت میں) ضامن ہوگا۔

حضرت محمود بن خالد حضرت ولید سے وہ حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے دادا سے اسی کی مثل روایت نقل کرتے ہیں۔

فائدہ: اس حدیث میں یہ واضح ہوتا ہے کہ علاج انتہائی ذمہ داری کا عمل ہے۔ اگر ایک آدمی علم اور تجربہ کے بغیر اس شعبہ کو اپناتا ہے تو وہ نقصان کا ذمہ دار ہوگا۔

هَلْ يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِجَرِيرَةِ غَيْرِهِ (کیا کسی کا مواخذہ اس کے غیر کے جرم کی وجہ سے ہوگا)

4748- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبْجَرَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ مَعَ أَبِي فَقَالَ مَنْ هَذَا مَعَكَ قَالَ ابْنِي أَشْهَدُ بِهِ قَالَ أَمَا إِنَّكَ لَا تَجْنِي عَلَيْهِ وَلَا يَجْنِي عَلَيْكَ

حضرت عبدالملک بن ابجر حضرت ایاد بن لقیط سے وہ حضرت ابو رمثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اپنے والد کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تیرے ساتھ کون ہے؟ عرض کی: میرا بیٹا ہے۔ اس پر گواہ ہو جایئے۔ فرمایا: خبردار! تو اس کے گناہ کی وجہ سے نہیں پکڑا جائے گا اور تیرے گناہ کی وجہ سے اس کا مواخذہ نہیں ہوگا۔

4749- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَشْعَثَ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ الْيَرْبُوعِيِّ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَخْطُبُ فِي أُنَاسٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَهَتَفَ بِصَوْتِهِ أَلَا لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى الْأُخْرَى

حضرت اشعث حضرت اسود بن ہلال سے وہ حضرت ثعلبہ بن زہدم یربوعی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انصار کے کچھ لوگوں میں خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بنو ثعلبہ بن یربوع ہیں۔ انہوں نے دور جاہلیت میں فلاں آدمی کو قتل کر دیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا اور اپنی آواز کو بلند کیا: خبردار! کسی نفس سے دوسرے کے جرم کا مواخذہ نہ لیا جائے گا۔

4750- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ ثَعْلَبَةَ بْنِ زَهْدَمٍ قَالَ انْتَهَى قَوْمٌ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

حضرت اشعث بن ابی شعثاء حضرت اسود بن ہلال سے وہ حضرت ثعلبہ بن زہدم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنو ثعلبہ

کے کچھ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع ہیں۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی کو قتل کیا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی نفس کا دوسرے کے جرم کی وجہ سے مؤاخذہ نہیں ہوگا۔

4751- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ قَالَ سَمِعْتُ الْأَسْوَدَ بْنَ هِلَالٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَتَوُا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَتَلُوا فُلَانًا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

حضرت شعبہ حضرت اشعث بن ابی شعثاء سے وہ حضرت اسود بن ہلال سے وہ بنی ثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنوثعلبہ کے کچھ لوگ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع ہیں۔ انہوں نے صحابہ کرام میں سے فلاں آدمی کو قتل کیا۔ تو نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے عمل کی وجہ سے مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔

4752- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ هِلَالٍ وَكَانَ قَدْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ ﷺ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ أَنَّ نَاسًا مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ أَصَابُوا رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ قَتَلَتْ فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى قَالَ شُعْبَةُ أَيْ لَا يُؤْخَذُ أَحَدٌ بِأَحَدٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت شعبہ حضرت اشعث بن سلیم سے وہ حضرت اسود بن ہلال سے روایت نقل کرتے ہیں، انہوں نے نبی کریم ﷺ کا زمانہ پایا: انہوں نے بنوثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے کہ بنوثعلبہ کے کچھ لوگوں نے نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی کو قتل کیا۔ رسول اللہ ﷺ کے ایک صحابی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ ہیں۔ انہوں نے فلاں کو قتل کیا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے جرم کی وجہ سے مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔ شعبہ نے کہا: یعنی کسی سے دوسرے آدمی کے عمل کا مؤاخذہ نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

4753- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنِ الْأَشْعَثِ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَهُوَ يَتَكَلَّمُ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ بْنِ يَرْبُوعٍ الَّذِينَ أَصَابُوا فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَعْنِي لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى نَفْسٍ

حضرت اشعث بن سلیم اپنے باپ سے وہ بنوثعلبہ بن یربوع کے ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ کلام فرما رہے تھے۔ ایک آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! یہ بنوثعلبہ بن یربوع ہیں جنہوں نے فلاں آدمی کو قتل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے جرم کی وجہ سے مؤاخذہ

نہیں کیا جائے گا۔

4754- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ فِي حَدِيثِهِ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ بَنِي يَرْبُوعٍ قَالَ أَتَيْنَا رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَهُوَ يُكَلِّمُ النَّاسَ فَقَامَ إِلَيْهِ نَاسٌ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو فُلَانٍ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَجْنِي نَفْسٌ عَلَى أُخْرَى

حضرت ابواحوص حضرت اشعث سے وہ اپنے باپ سے وہ بنو یربوع کے ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ آپ گفتگو فرمارہے تھے۔ کچھ لوگ آپ کی طرف اٹھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ یہ بنو فلاں ہیں جنہوں نے فلاں آدمی کو قتل کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کسی آدمی کا دوسرے آدمی کے جرم کی وجہ سے مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔

4755- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زِيَادِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ جَامِعِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ طَارِقٍ الْمُحَارِبِيِّ أَنَّ رَجُلًا قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَؤُلَاءِ بَنُو ثَعْلَبَةَ الَّذِينَ قَتَلُوا فُلَانًا فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَخُذْ لَنَا بِثَأْرِنَا فَرَفَعَ[1] يَدَيْهِ حَتَّى رَأَيْتُ بَيَاضَ إِبْطَيْهِ وَهُوَ يَقُولُ لَا تَجْنِي أُمٌّ عَلَى وَلَدٍ مَرَّتَيْنِ

حضرت یزید جو ابن زیاد بن ابی جعد ہیں، حضرت جامع بن شداد سے وہ حضرت طارق محاربی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! یہ بنو ثعلبہ ہیں جنہوں نے دور جاہلیت میں فلاں آدمی کو قتل کیا۔ ہمارے لئے ہمارا انتقام لیجئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ہاتھ اٹھائے یہاں تک کہ میں نے آپ کی بغلوں کی سفیدی دیکھی جب کہ آپ ﷺ ارشاد فرمارہے تھے: کسی ماں کا، بچہ کے جرم کی وجہ سے مؤاخذہ نہیں کیا جائے گا۔ یہ بات آپ نے دو دفعہ دہرائی۔

الْعَيْنُ الْعَوْرَاءُ السَّادَّةُ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ

کانی آنکھ جو اپنی جگہ پر باقی ہو جب اسے نکالا جائے

4756- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ حُمَيْدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْعَلَاءُ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَضَى فِي الْعَيْنِ الْعَوْرَاءِ السَّادَّةِ لِمَكَانِهَا إِذَا طُمِسَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي الْيَدِ الشَّلَّاءِ إِذَا قُطِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا وَفِي السِّنِّ السَّوْدَاءِ إِذَا نُزِعَتْ بِثُلُثِ دِيَتِهَا

حضرت العلاء جو ابن حارث ہیں حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کانی آنکھ جو اپنی جگہ موجود تھی۔ جب اسے نکالا گیا تو اس میں آنکھ کی ایک تہائی دیت کا فیصلہ کیا۔ شل ہاتھ جب کاٹا گیا تو اس میں ایک تہائی دیت کا فیصلہ فرمایا اور وہ دانت جو سیاہ ہو چکا تھا۔ جب اسے اکھیڑا گیا تو اس میں دانت کی ایک تہائی دیت کا حکم دیا۔

1- ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِی ہے۔

عَقْلُ الْأَسْنَانِ (دانتوں کی دیت)

4757- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنْ حُسَيْنٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ

حضرت عباد نے حضرت حسین سے وہ حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دانتوں میں پانچ اونٹ ہیں۔

4758- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْأَسْنَانُ سَوَاءٌ خَمْسًا خَمْسًا

حضرت سعید بن ابی عروبہ حضرت مطر سے وہ حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دانت سب برابر ہیں، پانچ پانچ اونٹ لازم ہیں۔

بَابُ عَقْلِ الْأَصَابِعِ (انگلیوں کی دیت)

4759- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ فِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت مسروق بن اوس سے وہ حضرت ابوموسیٰ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

4760- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ[1] قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ عَشْرًا

حضرت غالب تمار حضرت مسروق بن اوس سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: انگلیاں برابر ہیں، دس دس اونٹ لازم ہیں۔

4761- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ غَالِبٍ التَّمَّارِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَضَى رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنَّ الْأَصَابِعَ سَوَاءٌ عَشْرًا عَشْرًا مِنَ الْإِبِلِ

حضرت غالب تمار حضرت حمید بن ہلال سے وہ حضرت مسروق بن اوس سے وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فیصلہ فرمایا کہ انگلیاں برابر ہیں، ہر انگلی میں دس دس اونٹ ہیں۔

4762- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ

1۔ ایک نسخہ میں محمد بن یزید بن زریع ہے۔

الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ لَمَّا وُجِدَ الْكِتَابُ الَّذِي عِنْدَ آلِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ الَّذِي ذَكَرُوا أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَتَبَ لَهُمْ وَجَدُوا فِيهِ وَفِيمَا هُنَالِكَ مِنَ الْأَصَابِعِ عَشْرًا عَشْرًا

حضرت عبداللہ بن نمیر حضرت یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب وہ مکتوب پایا گیا جو آل عمرو بن حزم کے پاس تھا جنہوں نے ذکر کیا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے انہیں لکھا۔ اس میں انہوں نے پایا۔ اس میں جو تھا وہ یہ تھا کہ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

4763- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنِي قَتَادَةُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ هَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ يَعْنِي الْخِنْصَرَ وَالْإِبْهَامَ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: یہ اور یہ برابر ہیں یعنی خنصر (چھوٹی انگلی) اور انگوٹھا۔

4764- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ فَهَذِهِ وَهَذِهِ سَوَاءٌ الْإِبْهَامُ وَالْخِنْصَرُ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ یہ اور یہ برابر ہیں یعنی انگوٹھا اور خنصر (چھوٹی انگلی)۔

4765- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْأَصَابِعُ عَشْرٌ عَشْرٌ

حضرت یزید بن زریع حضرت سعید سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انگلیوں میں دیت دس دس اونٹ ہیں۔

4766- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ

حضرت حسین معلم حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ علیہ السلام نے مکہ مکرمہ کو فتح کیا تو اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔

4767- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ وَابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ الْأَصَابِعُ سَوَاءٌ

حضرت ہمام حضرت حسین معلم اور حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا جب کہ آپ اپنی پشت کی کعبہ سے ٹیک لگائے

ہوئے تھے: انگلیاں برابر ہیں۔

الْمَوَاضِحُ (وہ زخم جو ہڈی کو ظاہر کردیں)

4768- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ لَمَّا افْتَتَحَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَكَّةَ قَالَ فِي خُطْبَتِهِ وَفِي الْمَوَاضِحِ خَمْسٌ خَمْسٌ

حضرت حسین المعلم حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب رسول اللہ ﷺ نے مکہ مکرمہ کو فتح کیا تو آپ نے اپنے خطبہ میں ارشاد فرمایا: ایسے زخم جو ہڈیوں کو ظاہر کردیں ان میں پانچ پانچ اونٹ ہیں۔

ذِكْرُ حَدِيثِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ وَاخْتِلَافُ النَّاقِلِينَ لَهُ

عمرو بن حزم کی روایت میں دیت کا ذکر اور آپ سے نقل کرنے والوں میں اختلاف کا ذکر

4769- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَكَمُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ كِتَابًا فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَتْ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هٰذِهِ نُسْخَتُهَا مِنْ مُحَمَّدٍ النَّبِيِّ ﷺ إِلَى شُرَحْبِيلَ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَنُعَيْمِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ وَالْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ كُلَالٍ قَيْلِ ذِي رُعَيْنٍ وَمَعَافِرَ وَهَمْدَانَ أَمَّا بَعْدُ وَكَانَ فِي كِتَابِهِ أَنَّ مَنِ اعْتَبَطَ مُؤْمِنًا قَتْلًا عَنْ بَيِّنَةٍ فَإِنَّهُ قَوَدٌ إِلَّا أَنْ يَرْضَى أَوْلِيَاءُ الْمَقْتُولِ وَأَنَّ فِي النَّفْسِ الدِّيَةَ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِبَ جَدْعُهُ الدِّيَةُ وَفِي اللِّسَانِ الدِّيَةُ وَفِي الشَّفَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الْبَيْضَتَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الذَّكَرِ الدِّيَةُ وَفِي الصُّلْبِ الدِّيَةُ وَفِي الْعَيْنَيْنِ الدِّيَةُ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي[1] الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي كُلِّ أُصْبُعٍ مِنْ أَصَابِعِ الْيَدِ وَالرِّجْلِ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ مِنَ الْإِبِلِ وَأَنَّ الرَّجُلَ يُقْتَلُ بِالْمَرْأَةِ وَعَلَى أَهْلِ الذَّهَبِ أَلْفُ دِينَارٍ خَالَفَهُ مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ

حضرت سلیمان بن داؤد حضرت زہری سے وہ حضرت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف ایک خط لکھا جس میں فرائض، سنن اور دیات کا ذکر تھا اور وہ خط حضرت عمرو بن حزم کے ساتھ بھیجا جسے اہل یمن پر پڑھا گیا۔ یہ اس کا نسخہ ہے: محمد نبی ﷺ کی جانب سے شرحبیل بن کلال، نعیم بن عبد کلال اور حارث بن کلال کی جانب جو ذی رعین، معافر اور ہمدان کے حاکم ہیں۔

1۔ ایک نسخہ میں نِصْفُ الدِّيَةِ ہے۔

امابعد! آپ کے مکتوب میں تھا: جس نے ناحق کسی کو قتل کیا اس قتل پر گواہ بھی ہوں تو اس میں قصاص ہے مگر یہ کہ مقتول کے ورثاء اس سے راضی ہو جائیں۔ جان میں دیت سو اونٹ ہیں۔ جب ناک مکمل کاٹ دیا جائے تو اس میں مکمل دیت ہے۔ زبان میں مکمل دیت ہے۔ دونوں ہونٹوں میں مکمل دیت ہے، دونوں خصیوں کے ضائع کرنے میں مکمل دیت ہے۔ مرد کے آلہ تناسل کے کاٹنے میں مکمل دیت ہے۔ ریڑھ کی ہڈی توڑ دینے میں مکمل دیت ہے۔ دونوں آنکھوں میں مکمل دیت ہے۔ ایک پاؤں میں نصف دیت ہے۔ سر کا زخم جو دماغ تک پہنچ جائے اس میں ایک تہائی دیت ہے۔ وہ زخم جو پیٹ تک پہنچ جائے اس میں ایک تہائی دیت ہے۔ وہ زخم جو ہڈی کو اپنی جگہ سے ہلا دے اس میں پندرہ اونٹ ہیں۔ ہاتھ اور پاؤں کی ایک انگلی میں دس اونٹ ہیں۔ دانت میں پانچ اونٹ ہیں۔ وہ زخم جو ہڈی کو ظاہر کر دے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔ مرد کو عورت کے بدلے قتل کیا جائے گا اور جن لوگوں کے پاس سونا مال کی صورت میں موجود ہو ان پر دیت ایک ہزار دینار ہے۔ محمد بن بکار نے اس کی مخالفت کی ہے۔

4770- أَخْبَرَنَا الْهَيْثَمُ بْنُ مَرْوَانَ بْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ عِمْرَانَ الْعَنْسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَتَبَ إِلَى أَهْلِ الْيَمَنِ بِكِتَابٍ فِيهِ الْفَرَائِضُ وَالسُّنَنُ وَالدِّيَاتُ وَبَعَثَ بِهِ مَعَ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فَقُرِئَ عَلَى أَهْلِ الْيَمَنِ هَذِهِ نُسْخَتُهُ فَذَكَرَ مِثْلَهُ إِلَّا أَنَّهُ قَالَ وَفِي الْعَيْنِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الْيَدِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ وَفِي الرِّجْلِ الْوَاحِدَةِ نِصْفُ الدِّيَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ أَعْلَمُ وَسُلَيْمَانُ بْنُ أَرْقَمَ مَتْرُوكُ الْحَدِيثِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ مُرْسَلًا

حضرت سلیمان بن ارقم حضرت زہری سے وہ حضرت ابوبکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اہل یمن کی طرف ایک خط بھیجا جس میں فرائض، سنن اور دیتوں کا ذکر تھا۔ خط کے ساتھ حضرت عمرو بن حزم کو بھیجا جسے اہل یمن پر پڑھا گیا۔ یہ اس کا نسخہ ہے، اور اس کی مثل ذکر کیا مگر کہا: ایک آنکھ میں نصف دیت، ایک ہاتھ میں نصف دیت، ایک پاؤں میں نصف دیت ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ زیادہ صحیح ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔ سلیمان بن ارقم متروک الحدیث ہے۔ اس حدیث کو یونس نے زہری سے مرسل روایت کیا ہے۔

4771- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ الَّذِي كَتَبَ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ حِينَ بَعَثَهُ عَلَى نَجْرَانَ وَكَانَ الْكِتَابُ عِنْدَ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَزْمٍ فَكَتَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ وَكَتَبَ الْآيَاتِ مِنْهَا حَتَّى بَلَغَ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ ثُمَّ كَتَبَ هَذَا كِتَابُ الْجِرَاحِ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ نَحْوَهُ

حضرت ابن وہب حضرت یونس بن یزید سے وہ حضرت ابن شہاب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کا وہ خط پڑھا جو انہوں نے حضرت عمرو بن حزم کے لئے لکھا جب آپ نے انہیں اہل نجران پر حاکم بنا کر بھیجا۔ وہ خط

ابوبکر بن حزم کے پاس تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے لکھا: یہ اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے بیان ہے۔ اے ایمان والو! وعدوں کو پورا کرو اور آیات لکھیں یہاں تک کہ اس آیت تک آپ پہنچے: ''اللہ تعالیٰ جلد حساب لینے والا ہے''۔ پھر لکھا: یہ زخموں (دیتوں) کے احکام ہیں۔ ایک نفس میں سو اونٹ ہیں۔

4772- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ الْوَاحِدِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ جَاءَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ حَزْمٍ بِكِتَابٍ فِي رُقْعَةٍ مِنْ أَدَمٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ هَذَا بَيَانٌ مِنَ اللهِ وَرَسُولِهِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا أَوْفُوا بِالْعُقُودِ فَتَلَا مِنْهَا آيَاتٍ ثُمَّ قَالَ فِي النَّفْسِ مِائَةٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْجَائِفَةِ ثُلُثُ الدِّيَةِ وَفِي الْمُنَقِّلَةِ خَمْسَ عَشْرَةَ فَرِيضَةً وَفِي الْأَصَابِعِ عَشْرٌ عَشْرٌ وَفِي الْأَسْنَانِ خَمْسٌ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ

حضرت سعید جو ابن عبدالعزیز ہیں، نے حضرت زہری سے روایت نقل کی ہے کہ میرے پاس ابوبکر بن حزم ایک مکتوب لائے جو چمڑے کے ایک رنگ پر تھا اور رسول اللہ ﷺ کی جانب سے تھا۔ یہ اللہ اور اس کے رسول کی جانب سے بیان ہے۔ اے ایمان والو! وعدوں کو پورا کرو اس میں سے آیات تلاوت کیں۔ پھر کہا: ایک جان میں سو اونٹ ہیں۔ ایک آنکھ میں پچاس، ایک ہاتھ میں پچاس، ایک پاؤں میں پچاس اونٹ ہیں۔ وہ زخم جو دماغ تک پہنچ جائے اس میں ایک تہائی دیت، وہ زخم جو پیٹ تک پہنچ جائے ایک تہائی دیت، وہ زخم جو ہڈی کو اپنی جگہ سے منتقل کر دے پندرہ اونٹ ہیں۔ یہ اللہ کا طریقہ ہے۔ انگلیوں میں دس دس اونٹ ہیں۔ دانتوں میں سے ہر ایک میں پانچ پانچ اونٹ اور وہ زخم جو ہڈی کو ظاہر کر دے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

4773- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ الْكِتَابُ الَّذِي كَتَبَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِعَمْرِو بْنِ حَزْمٍ فِي الْعُقُولِ إِنَّ فِي النَّفْسِ مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْأَنْفِ إِذَا أُوعِيَ جَدْعًا مِائَةً مِنَ الْإِبِلِ وَفِي الْمَأْمُومَةِ ثُلُثُ النَّفْسِ وَفِي الْجَائِفَةِ مِثْلُهَا وَفِي الْيَدِ خَمْسُونَ وَفِي الْعَيْنِ خَمْسُونَ وَفِي الرِّجْلِ خَمْسُونَ وَفِي كُلِّ إِصْبَعٍ مِمَّا هُنَالِكَ عَشْرٌ مِنَ الْإِبِلِ وَفِي السِّنِّ خَمْسٌ وَفِي الْمُوضِحَةِ خَمْسٌ

حضرت ابن قاسم حضرت مالک سے وہ حضرت عبداللہ بن ابی بکر بن محمد بن عمرو بن حزم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ مکتوب جو رسول اللہ ﷺ نے حضرت عمرو بن حزم کو دیتوں میں لکھ دیا: جان میں سو اونٹ، ناک جب مکمل کاٹ دیا جائے تو اس میں سو اونٹ، وہ زخم جو دماغ تک پہنچ جائے جان کی دیت کا ایک تہائی، پیٹ کا زخم جو پیٹ تک پہنچ جائے اس کی مثل، ہاتھ میں پچاس اونٹ، آنکھ میں پچاس اونٹ، پاؤں میں پچاس اونٹ، ہر انگلی میں جو اس مکتوب میں مذکور ہے دس اونٹ، ایک دانت میں پانچ اونٹ اور وہ زخم جو ہڈی کو ظاہر کر دے اس میں پانچ اونٹ ہیں۔

4774- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَعْرَابِيًّا أَتَى بَابَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَلْقَمَ عَيْنَهُ خُصَاصَةَ الْبَابِ

فَبَصُرَ بِهِ النَّبِيُّ ﷺ فَتَوَخَّاهُ بِحَدِيدَةٍ أَوْ عُودٍ لِيَفْقَأَ عَيْنَهُ فَلَمَّا أَنْ بَصُرَ انْقَمَعَ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَمَا إِنَّكَ لَوْ ثَبَتَّ لَفَقَأْتُ عَيْنَكَ

حضرت یحییٰ حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک بدو رسول اللہ ﷺ کے دروازے پر آیا۔ اس نے اپنی آنکھ دروازہ کے سوراخ کے سامنے رکھی (اندر دیکھنے کی غرض سے سوراخ سے جھانکا)۔ نبی کریم ﷺ نے اسے دیکھ لیا۔ آپ نے لوہا یا لکڑی تلاش کی تا کہ اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔ جب اس بدو نے یہ دیکھا تو اس نے آنکھ پیچھے کر لی۔ نبی کریم ﷺ نے اسے فرمایا: خبردار! اگر تو اس جگہ رہتا تو میں تیری آنکھ پھوڑ دیتا۔

4775- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَجُلًا اطَّلَعَ مِنْ جُحْرٍ فِي بَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَمَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِدْرًى يَحُكُّ بِهَا رَأْسَهُ فَلَمَّا رَآهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ لَوْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَنْظُرُنِي لَطَعَنْتُ بِهِ فِي عَيْنِكَ إِنَّمَا جُعِلَ الْإِذْنُ مِنْ أَجْلِ الْبَصَرِ

حضرت لیث حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سہل بن سعد ساعدی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کے دروازے کے سوراخ سے جھانکا جب کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس لوہے یا لکڑی کی ایسی چیز تھی جس کے ساتھ اپنے سر کے بالوں کو کھجلا رہے تھے۔ جب رسول اللہ ﷺ نے اسے دیکھا فرمایا: اگر مجھے پتہ ہوتا کہ تو مجھے دیکھ رہا ہے تو میں یہ چیز تیری آنکھ میں چبھو دیتا۔ بے شک اجازت دیکھنے کی وجہ سے ہے۔

مَنِ اقْتَصَّ وَأَخَذَ حَقَّهُ دُونَ السُّلْطَانِ

جس نے حاکم وقت کے بغیر اپنا قصاص لیا اور اپنا حق لیا

4776- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اطَّلَعَ فِي بَيْتِ قَوْمٍ بِغَيْرِ إِذْنِهِمْ فَفَقَئُوا عَيْنَهُ فَلَا دِيَةَ لَهُ وَلَا قِصَاصَ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت نضر بن انس سے وہ حضرت بشیر بن نہیک سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: جو آدمی کسی قوم کے گھر میں ان کی اجازت کے بغیر جھانکا، انہوں نے اس کی آنکھ کو پھوڑ دیا تو اس کے لئے کوئی دیت اور قصاص نہیں۔

فائدہ: کسی کے گھر میں جھانکنا بداخلاقی ہے۔ اگر گھر والا اسے نقصان پہنچاتا ہے تو اس پر کوئی گرفت نہیں۔

4777- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَوْ أَنَّ امْرَأً اطَّلَعَ عَلَيْكَ بِغَيْرِ إِذْنٍ فَخَذَفْتَهُ فَفَقَأْتَ عَيْنَهُ مَا كَانَ عَلَيْكَ حَرَجٌ وَقَالَ مَرَّةً أُخْرَى جُنَاحٌ

حضرت سفیان حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: اگر کوئی آدمی اجازت کے بغیر تجھ پر جھانکا تو نے اس کو سنگریزہ مارا اور اس کی آنکھ کو پھوڑ دیا تو تجھ پر کوئی

حرج نہیں ہوگا۔ دوسری دفعہ آپ نے حرج کی جگہ جناح کا لفظ استعمال کیا۔

4778- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُصْعَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يُصَلِّي فَإِذَا بِابْنٍ لِمَرْوَانَ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَدَرَأَهُ فَلَمْ يَرْجِعْ فَضَرَبَهُ فَخَرَجَ الْغُلَامُ يَبْكِي حَتَّى أَتَى مَرْوَانَ فَأَخْبَرَهُ فَقَالَ مَرْوَانُ لِأَبِي سَعِيدٍ لِمَ ضَرَبْتَ ابْنَ أَخِيكَ قَالَ مَا ضَرَبْتُهُ إِنَّمَا ضَرَبْتُ الشَّيْطَانَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ إِذَا كَانَ أَحَدُكُمْ فِي صَلَاةٍ فَأَرَادَ إِنْسَانٌ يَمُرُّ بَيْنَ يَدَيْهِ فَيَدْرَؤُهُ مَا اسْتَطَاعَ فَإِنْ أَبَى فَلْيُقَاتِلْهُ فَإِنَّهُ شَيْطَانٌ

حضرت عبدالعزیز بن محمد حضرت صفوان بن سلیم سے وہ حضرت عطا بن یسار سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نماز پڑھ رہے تھے کہ مروان کا ایک بیٹا ان کے سامنے سے گزرتا ہے۔ آپ نے اسے روکا تو وہ واپس نہ پلٹا۔ حضرت ابوسعید خدری نے اسے مارا تو وہ بچہ روتے ہوئے باہر نکلا یہاں تک کہ وہ مروان کے پاس آیا اور اسے سب واقعہ بتایا۔ مروان نے حضرت ابوسعید خدری سے پوچھا تو نے اپنے بھتیجے کو کیوں مارا ہے؟ فرمایا: میں نے تو اسے نہیں مارا۔ میں نے تو شیطان کو مارا ہے۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کوئی حالت نماز میں ہو، کوئی انسان اس کے سامنے سے گزرنے کا ارادہ کرے تو جس قدر ممکن ہو اسے روکے۔ اگر وہ انکار کردے تو وہ اس سے لڑے کیونکہ وہ شیطان ہے۔

مَا جَاءَ فِي كِتَابِ الْقِصَاصِ مِنَ الْمُجْتَبَى مِمَّا لَيْسَ فِي السُّنَنِ تَأْوِيلُ قَوْلِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ خَالِدًا فِيهَا

جو احادیث سنن کبریٰ میں نہیں اور قصاص کے بارے میں اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اس کی جزا جہنم ہے جس میں وہ ہمیشہ رہے گا'' کے معنی میں وارد ہیں

4779- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ أَمَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبْزَى أَنْ أَسْأَلَ ابْنَ عَبَّاسٍ عَنْ هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ لَمْ يَنْسَخْهَا شَيْءٌ وَعَنْ هَذِهِ الْآيَةِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ نَزَلَتْ فِي أَهْلِ الشِّرْكِ

حضرت سعید بن جبیر نے کہا: مجھے حضرت عبدالرحمن بن ابزیٰ نے حکم دیا کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ان دو آیات کے بارے میں پوچھوں: وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ میں نے ان سے سوال کیا تو حضرت ابن عباس نے جواب دیا: اسے کسی چیز نے منسوخ نہیں کیا اور اس آیت وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللَّهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلَّا بِالْحَقِّ تو حضرت عبداللہ نے ارشاد فرمایا: یہ آیت مشرکوں کے بارے میں نازل ہوئی۔

4780- أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ النُّعْمَانِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ اخْتَلَفَ أَهْلُ الْكُوفَةِ فِي هَذِهِ الْآيَةِ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَرَحَلْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فَسَأَلْتُهُ فَقَالَ نَزَلَتْ فِي آخِرِ مَا أُنْزِلَتْ وَمَا نَسَخَهَا شَيْءٌ

حضرت خالد بن حارث حضرت شعبہ سے وہ حضرت مغیرہ بن نعمان سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اہل کوفہ نے اس آیت میں اختلاف کیا وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا اور آپ سے پوچھا۔ آپ نے ارشاد فرمایا: یہ آیت آخر میں نازل ہونے والی آیات میں سے ہے۔ اسے کسی چیز نے منسوخ نہیں کیا۔

4781- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي الْقَاسِمُ بْنُ أَبِي بَزَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ هَلْ لِمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا مِنْ تَوْبَةٍ قَالَ لَا وَقَرَأْتُ عَلَيْهِ الْآيَةَ الَّتِي فِي الْفُرْقَانِ وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ قَالَ هَذِهِ آيَةٌ مَكِّيَّةٌ نَسَخَتْهَا آيَةٌ مَدَنِيَّةٌ وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

حضرت ابن جریج حضرت قاسم بن ابی بزہ سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی: کیا وہ آدمی جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے اس کی توبہ ہے؟ فرمایا: نہیں۔ میں نے ان کے سامنے وہ آیت تلاوت کی جو سورہ فرقان میں ہے: وَالَّذِينَ لَا يَدْعُونَ مَعَ اللهِ إِلَهًا آخَرَ وَلَا يَقْتُلُونَ النَّفْسَ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ إِلَّا بِالْحَقِّ۔ فرمایا: یہ آیت مکی ہے، اسے اس مدنی آیت نے منسوخ کر دیا ہے وَمَنْ يَقْتُلْ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ

4782- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ سُئِلَ عَمَّنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا مُتَعَمِّدًا ثُمَّ تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَى فَقَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ وَأَنَّى لَهُ التَّوْبَةُ سَمِعْتُ نَبِيَّكُمْ ﷺ يَقُولُ يَجِيءُ مُتَعَلِّقًا بِالْقَاتِلِ تَشْخَبُ أَوْدَاجُهُ دَمًا يَقُولُ سَلْ هَذَا فِيمَ قَتَلَنِي ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَقَدْ أَنْزَلَهَا وَمَا نَسَخَهَا

حضرت سفیان حضرت عمار دہنی سے وہ حضرت سالم بن ابی جعد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا گیا کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس آدمی کے بارے میں پوچھا گیا: جس نے کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کیا پھر توبہ کی، ایمان لایا اور عمل صالح کیا پھر ہدایت یافتہ ہوا۔ حضرت ابن عباس نے فرمایا: اس کے لئے توبہ کہاں؟ میں نے تمہارے نبی ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا؟ مقتول قاتل کے ساتھ چمٹے ہوئے آئے گا۔ اس کی رگیں خون اگل رہی ہوں گی۔ مقتول عرض کرے گا: اس سے پوچھو کس وجہ سے اس نے مجھے قتل کیا؟ پھر فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اسے نازل فرمایا اور اسے منسوخ نہیں کیا۔

4783- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ قَالَ

سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ح و أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَبَائِرُ الشِّرْكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَقَوْلُ الزُّورِ

حضرت شعبہ حضرت عبید اللہ بن ابی بکر سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: دوسری سند میں بھی حضرت انس سے مروی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹ بولنا۔

4784- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا فِرَاسٌ قَالَ سَمِعْتُ الشَّعْبِيَّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَالْيَمِينُ الْغَمُوسُ

حضرت فراس حضرت شعبی سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: گناہ کبیرہ یہ ہیں: اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرنا، والدین کی نافرمانی کرنا، کسی انسان کو ناحق قتل کرنا اور جھوٹی بات پر قسم اٹھانا۔

4785- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ عَنِ الْفُضَيْلِ بْنِ غَزْوَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزْنِي الْعَبْدُ حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَقْتُلُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت فضیل بن غزوان، حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بندہ جب بدکاری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، جب وہ شراب پیتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور وہ جب چوری کرتا ہے تو مومن نہیں ہوتا اور وہ قتل کرتا ہے تو مومن نہیں ہوتا۔

فائدہ: ان امور کی شدت کا بیان ہے کہ یہ امور ایسے ہیں کہ ایمان کے خروج کا سبب بن جاتے ہیں کیونکہ خطرہ ہوتا ہے کہ وہ ان اعمال میں ایسا منہمک ہو جائے کہ اسے ان کی حرمت کا پاس ہی نہ رہے بلکہ ان کا تصور کرنے لگے یا ان احکام کا استہزا کرنے لگے۔

كِتَاب قَطْعِ السَّارِقِ (چور کی سزا کا بیان)

تَعْظِيمُ السَّرِقَةِ (چوری ایک بڑا عمل)

4786- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهَا أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت ابن عجلان حضرت قعقاع سے وہ حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: فرمایا: بدکار جب بدکاری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، چور جب چوری کرتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، شراب نوشی کرنے والا جب شراب نوشی کر رہا ہوتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا اور ڈاکو جب قیمتی مال پر ڈاکہ ڈال رہا ہوتا ہے کہ لوگوں کی نظریں اس کی طرف اٹھی ہوتی ہیں تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

4787- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَيَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ أَحْمَدُ فِي حَدِيثِهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ[1] حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ ثُمَّ التَّوْبَةُ مَعْرُوضَةٌ بَعْدُ

حضرت اعمش حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں اور حضرت احمد نے اپنی حدیث میں کہا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدکار جب بدکاری کر رہا ہو تو وہ مومن نہیں ہوتا، چور جب چوری کر رہا ہو تو مومن نہیں ہوتا، شراب خور جب شراب نوشی کر رہا ہو تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ پھر بعد میں توبہ پیش کی جاتی ہے۔

4788- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَذَكَرَ رَابِعَةً فَنَسِيتُهَا فَإِذَا فَعَلَ ذَلِكَ خَلَعَ رِبْقَةَ الْإِسْلَامِ مِنْ عُنُقِهِ[2] فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ

حضرت یزید جو ابن ابی زیاد ہیں حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: جب بدکار بدکاری کر رہا ہوتا ہے تو وہ مومن نہیں ہوتا، چور جب چوری کر رہا ہو تو وہ مومن نہیں ہوتا اور شراب خور جب شراب خوری کر رہا ہو تو وہ مومن نہیں ہوتا۔ انہوں نے چوتھی بات بھی ذکر کی جسے میں بھول گیا۔ جب اس نے اس طرح کیا تو اس نے

1- ایک نسخہ میں یہاں السَّارِقُ ہے۔

2- ایک نسخہ میں عَنْ عُنُقِهِ ہے۔

اپنی گردن سے اسلام کا پٹہ اتار دیا۔ اگر اس نے توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس پر نظر رحمت فرمائے گا۔

4789- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الْمُخَرِّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی الله تعالیٰ عنه قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعَنَ اللهُ السَّارِقَ يَسْرِقُ الْبَيْضَةَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ وَيَسْرِقُ الْحَبْلَ فَتُقْطَعُ يَدُهُ

حضرت اعمش حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس چور پر لعنت فرمائے جو انڈہ چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے اور جو رسی چوری کرتا ہے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے۔

بَابُ امْتِحَانِ السَّارِقِ بِالضَّرْبِ وَالْحَبْسِ

چور کو مارنے اور قید کرنے کے ساتھ حقیقت حال کو جاننا

4790- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنِي صَفْوَانُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ حَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْحَرَازِيُّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ أَنَّهُ رُفِعَ إِلَيْهِ نَفَرٌ مِنَ الْكَلَاعِيِّينَ أَنَّ حَاكَةً سَرَقُوا مَتَاعًا فَحَبَسَهُمْ أَيَّامًا ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُمْ فَأَتَوْهُ فَقَالُوا خَلَّيْتَ سَبِيلَ هَؤُلَاءِ بِلَا امْتِحَانٍ وَلَا ضَرْبٍ فَقَالَ النُّعْمَانُ مَا شِئْتُمْ إِنْ شِئْتُمْ أَضْرِبُهُمْ فَإِنْ أَخْرَجَ اللهُ مَتَاعَكُمْ فَذَاكَ وَإِلَّا أَخَذْتُ مِنْ ظُهُورِكُمْ مِثْلَهُ قَالُوا هَذَا حُكْمُكَ قَالَ هَذَا حُكْمُ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولِهِ ﷺ

حضرت بقیہ بن ولید حضرت صفوان بن عمرو سے وہ حضرت ازہر بن عبداللہ حرازی سے وہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ذی کلاع کے کچھ لوگوں نے ان کی خدمت میں ایک مسئلہ پیش کیا کہ حاکہ قوم کے لوگوں نے سامان چوری کیا ہے۔ حضرت نعمان بن بشیر نے انہیں چند دن قید کیا پھر انہیں چھوڑ دیا۔ ذی کلاع کے وہ لوگ ان کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: بغیر تفتیش اور مار کٹائی کے آپ نے انہیں آزاد کر دیا، حضرت نعمان نے فرمایا: تم کیا چاہتے ہو؟ اگر تم چاہو تو میں انہیں ماروں گا۔ اگر اللہ تعالیٰ تمہارا سامان نکالے تو بہتر ورنہ میں تمہاری پشتوں میں اس کی مثل لوں گا (تمہیں بھی اتنا ماروں گا)۔ انہوں نے عرض کی: یہ آپ کا حکم ہے۔ انہوں نے فرمایا: یہ اللہ عزوجل اور اس کے رسول ﷺ کا حکم ہے۔

4791- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَبَسَ نَاسًا فِي تُهْمَةٍ

حضرت ابن مبارک حضرت معمر سے وہ حضرت بہز بن حکیم سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے چند لوگوں کو ایک تہمت میں گرفتار کیا۔

4792- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ بَهْزِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ

أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَبَسَ رَجُلًا فِي تُهْمَةٍ ثُمَّ خَلَّى سَبِيلَهُ

حضرت عبداللہ بن مبارک حضرت معمر سے وہ حضرت بہز بن حکیم سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو ایک تہمت میں گرفتار کیا پھر اسے آزاد کر دیا۔

تَلْقِينُ السَّارِقِ (چور کو تلقین کرنا)

4793- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَبِي الْمُنْذِرِ مَوْلَى أَبِي ذَرٍّ عَنْ أَبِي أُمَيَّةَ الْمَخْزُومِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِلِصٍّ اعْتَرَفَ اعْتِرَافًا وَلَمْ يُوجَدْ مَعَهُ مَتَاعٌ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا إِخَالُكَ سَرَقْتَ قَالَ بَلَى قَالَ اذْهَبُوا بِهِ فَاقْطَعُوهُ ثُمَّ جِيئُوا بِهِ فَقَطَعُوهُ ثُمَّ جَاءُوا بِهِ فَقَالَ لَهُ قُلْ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَقَالَ أَسْتَغْفِرُ اللهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ قَالَ اللّٰهُمَّ تُبْ عَلَيْهِ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ، حضرت ابومنذر جو حضرت ابوذر کے غلام تھے، سے وہ حضرت ابوامیہ مخزومی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں ایک چور لایا گیا جس نے چوری کا اعتراف کیا جب کہ اس کے پاس مال نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: میں گمان نہیں کرتا کہ تو نے چوری کی ہے۔ عرض کی: نہیں بلکہ میں نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹو پھر اسے لے آؤ۔ لوگوں نے اس کا ہاتھ کاٹا پھر اسے لے کر آئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کہو استغفر الله واتوب اليه۔ اس نے کہا: میں اللہ تعالیٰ سے بخشش طلب کرتا ہوں اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ نے دعا کی: اے اللہ! اس کی توبہ قبول فرمالے۔

الرَّجُلُ يَتَجَاوَزُ لِلسَّارِقِ عَنْ سَرِقَتِهِ بَعْدَ أَنْ يَأْتِيَ بِهِ الْإِمَامَ وَذِكْرُ الْاِخْتِلَافِ عَلَى عَطَاءٍ فِي حَدِيثِ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ فِيهِ

وہ آدمی جو چور سے چوری کے بارے میں درگزر سے کام لیتا ہے جب کہ وہ اسے امام کے پاس لاچکا ہو اور صفوان کی حدیث میں عطا پر اختلاف

4794- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً لَهُ فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ فَقَالَ أَبَا وَهْبٍ أَفَلَا كَانَ قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت قتادہ حضرت عطا سے وہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: ایک یہودی نے ان کی چادر چوری کی۔ حضرت صفوان نے اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں پیش کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت صفوان نے عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ فرمایا: اے ابووہب! تو نے ہمارے

پاس لانے سے قبل اسے معاف کیوں نہیں کیا؟ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

4795- أَخْبَرَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَحْمَدَ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ مُرَقَّعٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ بُرْدَةً فَرَفَعَهُ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قَدْ تَجَاوَزْتُ عَنْهُ قَالَ فَلَوْلَا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ يَا أَبَا وَهْبٍ فَقَطَعَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت قتادہ حضرت عطا سے وہ حضرت طارق بن مرقع سے وہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے چادر چوری کی۔ حضرت صفوان اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے گئے۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میں نے اسے معاف کر دیا۔ فرمایا: تو نے اسے میرے پاس لانے سے قبل معاف کیوں نہیں کیا۔ اے ابو وہب! چنانچہ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دے دیا۔

4796- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي عَطَاءُ بْنُ أَبِي رَبَاحٍ أَنَّ رَجُلًا سَرَقَ ثَوْبًا فَأُتِيَ بِهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ الرَّجُلُ يَا رَسُولَ اللهِ هُوَ لَهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ الْآنَ

حضرت عبداللہ حضرت اوزاعی سے وہ حضرت عطا بن ابی رباح سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے کپڑا چوری کیا۔ اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! وہ کپڑا اس کو ہبہ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس سے قبل تو نے اسے مالک نہیں بنایا۔ اب اسے مالک بناتے ہو۔

مَا يَكُونُ حِرْزًا وَمَا لَا يَكُونُ (کون سی چیز محفوظ ہوگی اور کون سی محفوظ نہ ہوگی)

4797- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ هُوَ ابْنُ أَبِي بَشِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ طَافَ بِالْبَيْتِ وَصَلَّى ثُمَّ لَفَّ رِدَاءً لَهُ مِنْ بُرْدٍ فَوَضَعَهُ تَحْتَ رَأْسِهِ فَنَامَ فَأَتَاهُ لِصٌّ فَاسْتَلَّهُ مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ فَأَخَذَهُ فَأَتَى بِهِ النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ إِنَّ هَذَا سَرَقَ رِدَائِي فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَسَرَقْتَ رِدَاءَ هَذَا قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبَا بِهِ فَاقْطَعَا يَدَهُ قَالَ صَفْوَانُ مَا كُنْتُ أُرِيدُ أَنْ تُقْطَعَ يَدُهُ فِي رِدَائِي فَقَالَ لَهُ فَلَوْ مَا قَبْلَ هَذَا خَالَفَهُ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ

حضرت عبدالملک جو ابن ابی بشیر ہیں، نے حضرت عکرمہ سے وہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے بیت اللہ شریف کا طواف کیا اور نماز پڑھی۔ پھر اپنی چادر کو تہہ کیا اور اپنے سر کے نیچے رکھ لیا اور سو گئے۔ ان کے پاس ایک چور آیا اور سر کے نیچے سے اسے کھینچ لیا۔ حضرت صفوان نے اسے پکڑ لیا اور اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے آئے۔ عرض کی: اس نے میری چادر چوری کی۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تو نے اس کی چادر

چوری کی ہے؟ عرض کی: ہاں۔ فرمایا: اسے لے جاؤ اور اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ صفوان نے عرض کی: میں یہ ارادہ نہیں کرتا تھا کہ میری چادر کی وجہ سے اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تو نے اس سے پہلے ایسا کیوں نہیں کیا۔ اشعث بن سوادنے اس کی مخالفت کی۔

4798- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامٍ يَعْنِي ابْنَ أَبِي خِيَرَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ يَعْنِي ابْنَ الْعَلَاءِ الْكُوفِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا أَشْعَثُ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ صَفْوَانُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ وَرِدَاؤُهُ تَحْتَهُ فَسُرِقَ فَقَامَ وَقَدْ ذَهَبَ الرَّجُلُ فَأَدْرَكَهُ فَأَخَذَهُ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ قَالَ صَفْوَانُ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَا بَلَغَ رِدَائِي أَنْ يُقْطَعَ فِيهِ رَجُلٌ قَالَ هَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنَا بِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ ضَعِيفٌ

حضرت اشعث حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت صفوان مسجد میں سوئے ہوئے تھے جب کہ ان کی چادر ان کے نیچے تھی۔ اسے چوری کرلیا گیا۔ آپ اٹھے۔ آدمی جا چکا تھا۔ اس تک پہنچے اور اسے پکڑ لیا۔ وہ اسے نبی کریم علیہ السلام تک لائے اور نبی کریم علیہ السلام نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔ حضرت صفوان نے عرض کی: یارسول اللہ! میری چادر اس حد کو نہ پہنچتی تھی کہ اس میں ایک آدمی کا ہاتھ کاٹا جائے۔ فرمایا: یہ اس وقت کیوں نہ ہوا جب کہ تو اسے میرے پاس نہیں لایا تھا۔ امام نسائی نے کہا: اشعث ضعیف ہے۔

4799- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو عَنْ أَسْبَاطٍ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ حُمَيْدِ ابْنِ أُخْتِ صَفْوَانَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ قَالَ كُنْتُ نَائِمًا فِي الْمَسْجِدِ عَلَى خَمِيصَةٍ لِي ثَمَنُهَا ثَلَاثُونَ دِرْهَمًا فَجَاءَ رَجُلٌ فَاخْتَلَسَهَا مِنِّي فَأُخِذَ الرَّجُلُ فَأُتِيَ بِهِ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَ بِهِ لِيُقْطَعَ فَأَتَيْتُهُ فَقُلْتُ أَتَقْطَعُهُ مِنْ أَجْلِ ثَلَاثِينَ دِرْهَمًا أَنَا أَبِيعُهُ وَأُنْسِئُهُ ثَمَنَهَا قَالَ فَهَلَّا كَانَ هَذَا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ

حضرت سماک حضرت حمید بن اخت صفوان سے وہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں مسجد میں اپنی چادر پر سویا ہوا تھا جس کی قیمت تیس درہم تھی۔ ایک آدمی آیا۔ اس نے میرے نیچے سے چادر کو کھسکا لیا۔ اس آدمی کو پکڑ لیا گیا اور اسے نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا۔ نبی کریم علیہ السلام نے اس کے متعلق حکم دیا کہ اس کا ہاتھ کاٹ دیا جائے۔ میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: کیا آپ تیس درہم کی وجہ سے اس کے ہاتھ کاٹتے ہیں؟ میں چادر اس کے ہاتھ بیچتا ہوں اور اس کی قیمت میں اسے مہلت دیتا ہوں۔ فرمایا: اسے میرے پاس لانے سے پہلے تو نے ایسا کیوں نہیں کیا۔

4800- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا وَذَكَرَ حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ أُمَيَّةَ أَنَّهُ سُرِقَتْ خَمِيصَتُهُ[1] مِنْ تَحْتِ رَأْسِهِ وَهُوَ نَائِمٌ فِي مَسْجِدِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَأَخَذَ اللِّصَّ فَجَاءَ بِهِ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَأَمَرَ بِقَطْعِهِ فَقَالَ صَفْوَانُ أَتَقْطَعُهُ قَالَ فَهَلَّا قَبْلَ أَنْ تَأْتِيَنِي بِهِ تَرَكْتَهُ

1- ایک نسخہ میں خَبِيصَةٌ ہے۔

حضرت حماد بن سلمہ حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت صفوان بن امیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کی چادر ان کے سر کے نیچے سے چوری کر لی گئی جب کہ وہ مسجد نبوی میں سوئے ہوئے تھے۔ صفوان نے چور کو پکڑ لیا۔ وہ اس چور کو نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لے آئے۔ تو نبی کریم ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم ارشاد فرمایا۔ حضرت صفوان نے عرض کی: کیا آپ اس کا ہاتھ کاٹتے ہیں؟ فرمایا: اس کو میرے پاس لانے سے قبل تو نے اسے کیوں نہیں چھوڑ دیا۔

4801- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ قَبْلَ أَنْ تَأْتُونِي بِهِ فَمَا أَتَانِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ

حضرت ابن جریج حضرت عمرو بن شعیب سے وہ ان کے باپ سے وہ اپنے دادا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے پاس لانے سے قبل حدود کے معاملات کو باہم معاف کر لیا کرو۔ جو آدمی حد کے معاملہ کو میرے پاس لے آیا وہ واجب ہوگئی۔

4802- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ جُرَيْجٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ تَعَافَوُا الْحُدُودَ فِيمَا بَيْنَكُمْ فَمَا بَلَغَنِي مِنْ حَدٍّ فَقَدْ وَجَبَ

حضرت ابن جریج حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حدود کے معاملات کو باہم معاف کرا لیا کرو۔ مجھ تک حد کا جو معاملہ پہنچ گیا وہ حد واجب ہوگئی۔

4803- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى الله عنهما أَنَّ امْرَأَةً مَخْزُومِيَّةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْمَتَاعَ فَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ النَّبِيُّ ﷺ بِقَطْعِ يَدِهَا

حضرت معمر حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مخزومی عورت سامان ادھار لیا کرتی تھی۔ پھر اس کا انکار کر دیتی تھی۔ نبی کریم ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

4804- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضى الله عنهما قَالَ كَانَتِ امْرَأَةٌ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا عَلَى أَلْسِنَةِ جَارَاتِهَا وَتَجْحَدُهُ فَأَمَرَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بِقَطْعِ يَدِهَا

حضرت معمر حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک مخزومی عورت تھی جو سامان اپنی پڑوسی عورتوں سے زبانی ادھار لیا کرتی تھی اور اسے واپس کرنے سے انکار کر دیتی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا۔

4805- أَخْبَرَنَا عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْحَسَنُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ هَاشِمٍ الْجَنْبِيُّ أَبُو مَالِكٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ لِلنَّاسِ ثُمَّ تُمْسِكُهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ إِلَى اللهِ وَرَسُولِهِ وَتَرُدَّ مَا تَأْخُذُ عَلَى الْقَوْمِ ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قُمْ يَا بِلَالُ فَخُذْ بِيَدِهَا فَاقْطَعْهَا

حضرت عمرو بن ہاشم جنبی ابو مالک حضرت عبید اللہ بن عمر سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت لوگوں سے زیور ادھار لیتی پھر انہیں اپنے پاس روک لیتی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس عورت کو اللہ اور اس کے رسول کی طرف توبہ کرنا چاہیے اور لوگوں سے جو چیز یہ لیتی ہے اسے واپس کرنی چاہیے۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے بلال! اٹھو اس کا ہاتھ پکڑو اور اسے کاٹ دو۔

4806- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ عَنْ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّ امْرَأَةً كَانَتْ تَسْتَعِيرُ الْحُلِيَّ فِي زَمَانِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَاسْتَعَارَتْ مِنْ ذَلِكَ حُلِيًّا فَجَمَعَتْهُ ثُمَّ أَمْسَكَتْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِتَتُبْ هَذِهِ الْمَرْأَةُ وَتُؤَدِّي مَا عِنْدَهَا مِرَارًا فَلَمْ تَفْعَلْ فَأَمَرَ بِهَا فَقُطِعَتْ

حضرت شعیب بن اسحاق حضرت عبید اللہ سے وہ حضرت نافع سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں زیور ادھار لیا کرتی تھی۔ اس نے اسی طرح زیورات لیے، انہیں جمع کیا پھر انہیں اپنے پاس روک لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اس عورت کو توبہ کرنی چاہیے اور اس کے پاس جو کچھ ہے وہ ادا کر دینا چاہیے۔ یہ بات آپ نے بار بار کی مگر اس عورت نے ایسا نہ کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے بارے میں حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

4807- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْقِلٌ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَعَاذَتْ بِأُمِّ سَلَمَةَ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا فَقُطِعَتْ يَدُهَا

حضرت معقل حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنی مخزوم کی ایک عورت نے چوری کی۔ اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ اس عورت نے حضرت ام سلمہ کی پناہ چاہی۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اگر یہ فاطمہ بنت محمد ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

4808- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ اسْتَعَارَتْ حُلِيًّا عَلَى لِسَانِ أُنَاسٍ فَجَحَدَتْهَا فَأَمَرَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقُطِعَتْ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي عَاصِمٍ أَنَّ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ حَدَّثَهُ نَحْوَهُ

حضرت قتادہ حضرت سعید بن زید سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنی مخزوم کی ایک عورت

نے لوگوں کے زبانی زیورات ادھار لیے۔ اس عورت نے وہ زیور واپس کرنے سے انکار کر دیا۔ نبی کریم علیہ السلام نے اس کے متعلق حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔

ایک اور سند سے حضرت سعید بن مسیب سے اسی کی مثل مروی ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَلْفَاظِ النَّاقِلِينَ لِخَبَرِ الزُّهْرِيِّ فِي الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ

مخزومی عورت جس نے چوری کی اس کے متعلق زہری سے روایت نقل کرنے والوں میں اختلاف

4809- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ قَالَ كَانَتْ مَخْزُومِيَّةٌ تَسْتَعِيرُ مَتَاعًا وَتَجْحَدُهُ فَرُفِعَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَكُلِّمَ فِيهَا فَقَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُ يَدَهَا قِيلَ لِسُفْيَانَ مَنْ ذَكَرَهُ قَالَ أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ إِنْ شَاءَ اللهُ تَعَالَى

حضرت اسحاق بن ابراہیم نے سفیان سے روایت نقل کی ہے کہ ایک مخزومی عورت سامان عاریۃ لیتی اور پھر واپس کرنے سے انکار کر دیتی۔ اس کا معاملہ رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں پیش کیا گیا اور اس کے بارے میں گفتگو کی گئی۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اگر یہ فاطمہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔ سفیان سے پوچھا گیا: یہ روایت کس نے ذکر کی؟ کہا حضرت ایوب بن موسیٰ حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ان شاء اللہ۔

4810- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم فَقَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِلَّا أَنْ يَكُونَ أُسَامَةَ فَكَلَّمُوا أُسَامَةَ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَا أُسَامَةُ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ كَانُوا إِذَا أَصَابَ الشَّرِيفُ فِيهِمُ الْحَدَّ تَرَكُوهُ وَلَمْ يُقِيمُوا عَلَيْهِ وَإِذَا أَصَابَ الْوَضِيعُ أَقَامُوا عَلَيْهِ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا

حضرت زہری حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے چوری کی۔ اسے نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا۔ صحابہ نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام کی بارگاہ میں حضرت اسامہ کے بغیر کوئی بات کرنے کی جرأت نہیں رکھتا۔ صحابہ نے حضرت اسامہ سے بات کی۔ حضرت اسامہ نے نبی کریم علیہ السلام سے بات کی۔ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: اے اسامہ! بنو اسرائیل ہلاک ہوئے۔ جب ان میں سے کوئی معزز آدمی ایسا عمل کرتا جو حد کو پہنچتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور اس پر حد جاری نہ کرتے اور جب کوئی کمزور آدمی ایسا کرتا تو وہ اس پر حد جاری کر دیتے۔ اگر یہ فاطمہ بنت محمد علیہ السلام ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

4811- أَخْبَرَنَا رِزْقُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ أُتِيَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم بِسَارِقٍ فَقَطَعَهُ قَالُوا مَا كُنَّا نُرِيدُ أَنْ يَبْلُغَ مِنْهُ[1] هٰذَا قَالَ لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ لَقَطَعْتُهَا

1۔ ایک نسخہ میں مَا كُنَّا نَرَاكَ تَبْلُغُ مِنْهُ ہے۔

حضرت ایوب بن موسیٰ حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روات نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں ایک چور لایا گیا تو مسئلہ پیش کرنے والوں نے عرض کی: ہم یہ ارادہ نہیں کرتے تھے کہ اس تک یہ معاملہ پہنچ جائے گا۔ فرمایا: اگر یہ فاطمہ ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

4812- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالُوا مَا نُكَلِّمُهُ فِيهَا مَا مِنْ أَحَدٍ يُكَلِّمُهُ إِلَّا حِبُّهُ أُسَامَةُ فَكَلَّمَهُ فَقَالَ يَا أُسَامَةُ[1] إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ هَلَكُوا بِمِثْلِ هَذَا كَانَ إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِنْ سَرَقَ فِيهِمُ الدُّونُ قَطَعُوهُ وَإِنَّهَا لَوْ كَانَتْ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُهَا

حضرت سفیان بن عیینہ حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ علیہ السلام کے زمانہ میں چوری کی۔ صحابہ نے کہا: ہم اس عورت کے بارے میں بات نہیں کر سکتے۔ کوئی بھی اس بارے میں آپ سے بات نہیں کر سکتا مگر آپ کا محبوب حضرت اسامہ، حضرت اسامہ نے رسول اللہ علیہ السلام سے اس بارے میں بات کی۔ فرمایا: اے اسامہ! بنی اسرائیل اس جیسے عمل سے ہلاک ہوئے۔ ان میں اگر کوئی معزز چوری کرتا تو اسے چھوڑ دیتے اور اگر ان میں کوئی ادنیٰ چوری کرتا تو وہ اس کا ہاتھ کاٹ دیتے۔ اگر یہ فاطمہ بنت محمد علیہ السلام بھی ہوتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

4813- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اسْتَعَارَتِ امْرَأَةٌ عَلَى أَلْسِنَةِ أُنَاسٍ يُعْرَفُونَ وَهِيَ لَا تُعْرَفُ حُلِيًّا فَبَاعَتْهُ وَأَخَذَتْ ثَمَنَهُ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فَسَعَى أَهْلُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ فَكَلَّمَ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِيهَا فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ يُكَلِّمُهُ ثُمَّ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم أَتَشْفَعُ إِلَيَّ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ ثُمَّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَشِيَّتَئِذٍ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ الشَّرِيفُ فِيهِمْ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الضَّعِيفُ فِيهِمْ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ قَطَعَ تِلْكَ الْمَرْأَةَ

حضرت زہری حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے ایسے لوگوں کی زبانی زیورات منگوائے جو جانے پہچانے تھے مگر وہ عورت خود معروف نہ تھی۔ اس عورت نے وہ زیور بیچا۔ اس کی قیمت لی۔ اسے رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں لایا گیا۔ اس عورت کے گھر والوں نے حضرت اسامہ بن زید سے اس کے بارے میں بات کی۔ حضرت اسامہ نے رسول اللہ علیہ السلام سے اس بات میں بات کی۔ رسول اللہ علیہ السلام کے چہرے کا رنگ متغیر ہو گیا جب کہ حضرت اسامہ بات کر رہے تھے۔ پھر رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: کیا تو اللہ تعالیٰ کی حدود میں سے ایک حد کے

1- ایک نسخہ میں یہاں مَہ ہے۔

بارے میں مجھ سے بات کرتا ہے۔ حضرت اسامہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لئے بخشش طلب کیجئے۔ پھر رسول اللہ ﷺ اس دن کی عشا کو اٹھے۔ اللہ تعالیٰ کی حمد وثنا بیان کی جو اس کی شایان شان تھی۔ پھر فرمایا: اما بعد! تم سے قبل لوگ ہلاک ہوئے۔ ان میں سے جب کوئی معزز آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے۔ جب ان میں سے کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے۔ مجھے اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد کی جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا پھر اس عورت کا ہاتھ کاٹ دیا۔

4814- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالُوا وَمَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ ثُمَّ قَامَ فَخَطَبَ فَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ(1) وَايْمُ اللهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قریش کو اس مخزومی عورت کے طرز عمل نے پریشان کر دیا تھا جس نے چوری کی تھی۔ انہوں نے کہا: اس بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کون بات کرے؟ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید کے علاوہ کوئی بھی اس کی جرأت نہیں کر سکتا جو رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہیں۔ حضرت اسامہ نے ان سے بات کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اللہ تعالیٰ کی حدود کے بارے میں سفارش کرتا ہے پھر آپ اٹھے اور خطبہ ارشاد فرمایا۔ فرمایا: تم سے پہلے لوگ ہلاک ہوئے۔ ان میں سے جب کوئی معزز چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو وہ اس پر حد جاری کر دیتے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ بھی چوری کرتی تو میں اس کے ہاتھ کاٹ دیتا۔

4815- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْجَوَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ سَرَقَتْ امْرَأَةٌ مِنْ قُرَيْشٍ مِنْ بَنِي مَخْزُومٍ فَأُتِيَ بِهَا النَّبِيُّ ﷺ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُهُ فِيهَا قَالُوا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَأَتَاهُ فَكَلَّمَهُ فَزَبَرَهُ وَقَالَ إِنَّ بَنِي إِسْرَائِيلَ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ الْوَضِيعُ قَطَعُوهُ وَالَّذِي نَفْسِي(2) بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُهَا

حضرت محمد بن مسلم حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قریش میں سے بنو مخذوم کی ایک عورت نے چوری کی۔ اسے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ صحابہ نے عرض کی: اس عورت کے بارے میں رسول اللہ ﷺ سے کون بات کرے گا۔ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید۔ حضرت اسامہ رسول اللہ ﷺ کی

1۔ ایک نسخہ میں الحُدُودَ ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں نَفْسُ مُحَمَّدٍ ہے۔

خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ سے گفتگو کی تو رسول اللہ ﷺ نے اسے جھڑک دیا۔ فرمایا: بنو اسرائیل میں سے جب کوئی شریف آدمی چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور آدمی چوری کرتا تو وہ اس کا ہاتھ کاٹ دیتے۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں اس کی جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

4816- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ جَبَلَةَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى بْنِ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ إِسْحَقَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ قُرَيْشًا أَهَمَّهُمْ شَأْنُ[1] الْمَخْزُومِيَّةِ الَّتِي سَرَقَتْ فَقَالُوا مَنْ يُكَلِّمُ فِيهَا قَالُوا مَنْ يَجْتَرِئُ عَلَيْهِ إِلَّا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ حِبُّ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ أُسَامَةُ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنَّمَا هَلَكَ الَّذِينَ مَنْ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَايْمُ اللَّهِ لَوْ سَرَقَتْ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ لَقَطَعْتُ يَدَهَا

حضرت زہری حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ قریش کو اس مخزومی عورت کے معاملہ نے پریشان کر دیا جس نے چوری کی تھی۔ قریش نے کہا: اس عورت کے بارے میں کون آپ سے گفتگو کرے گا۔ انہوں نے کہا: حضرت اسامہ بن زید کے علاوہ کوئی جرأت نہیں کر سکتا جو رسول اللہ ﷺ کے محبوب ہیں۔ حضرت اسامہ نے ان سے گفتگو کی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم سے پہلے لوگ ہلاک ہو گئے۔ ان میں جب کوئی معزز چوری کرتے تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے۔ اللہ کی قسم! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

4817- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ فَأُتِيَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَكَلَّمَهُ فِيهَا أُسَامَةُ بْنُ زَيْدٍ فَلَمَّا كَلَّمَهُ تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَتَشْفَعُ فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللَّهِ فَقَالَ لَهُ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَأَثْنَى عَلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ إِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ ثُمَّ قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ قَطَعْتُ يَدَهَا

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں غزوۂ فتح کے موقع پر چوری کی۔ اسے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ اس کے بارے میں حضرت اسامہ نے گفتگو کی۔ جب حضرت اسامہ نے بات کی تو رسول اللہ ﷺ کا رنگ بدل گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں سفارش کرتا ہے؟ حضرت اسامہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لئے بخشش طلب کیجئے۔ جب عشا کا وقت ہوا رسول اللہ ﷺ کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی شایان شان ثنا

1۔ ایک نسخہ میں شَأْنُ کے بجائے أَمْرُ ہے۔

بیان کی۔ پھر فرمایا: امابعد! تم سے قبل لوگ ہلاک ہوئے۔ ان میں اگر شریف چوری کرتا تو وہ اسے چھوڑ دیتے اور جب کوئی کمزور چوری کرتا تو اس پر حد جاری کر دیتے۔ پھر فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔

4818- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ بْنُ الزُّبَيْرِ أَنَّ امْرَأَةً سَرَقَتْ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي غَزْوَةِ الْفَتْحِ مُرْسَلٌ فَفَزِعَ قَوْمُهَا إِلَى أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ يَسْتَشْفِعُونَهُ قَالَ عُرْوَةُ فَلَمَّا كَلَّمَهُ أُسَامَةُ فِيهَا تَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ أَتُكَلِّمُنِي فِي حَدٍّ مِنْ حُدُودِ اللهِ قَالَ أُسَامَةُ اسْتَغْفِرْ لِي يَا رَسُولَ اللهِ فَلَمَّا كَانَ الْعَشِيُّ قَامَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَطِيبًا فَأَثْنَى عَلَى اللهِ بِمَا هُوَ أَهْلُهُ ثُمَّ قَالَ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّمَا هَلَكَ النَّاسُ قَبْلَكُمْ أَنَّهُمْ كَانُوا إِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الشَّرِيفُ تَرَكُوهُ وَإِذَا سَرَقَ فِيهِمُ الضَّعِيفُ أَقَامُوا عَلَيْهِ الْحَدَّ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَوْ أَنَّ فَاطِمَةَ بِنْتَ مُحَمَّدٍ سَرَقَتْ لَقَطَعْتُ يَدَهَا ثُمَّ أَمَرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِيَدِ تِلْكَ الْمَرْأَةِ فَقُطِعَتْ فَحَسُنَتْ تَوْبَتُهَا بَعْدَ ذَلِكَ قَالَتْ عَائِشَةُ رضی اللہ عنہا وَكَانَتْ تَأْتِينِي بَعْدَ ذَلِكَ فَأَرْفَعُ حَاجَتَهَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ

حضرت یونس حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ بن زبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں فتح مکہ کے موقع پر چوری کی (یہ روایت مرسل ہے)۔ اس کی برادری کے لوگ حضرت اسامہ بن زید کی خدمت میں حاضر ہوئے کہ ان کی سفارش کرائیں۔ حضرت عروہ نے کہا: جب حضرت اسامہ نے آپ ﷺ سے اس بارے میں بات کی تو رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ فرمایا: کیا تو اللہ کی حدود میں سے ایک حد کے بارے میں بات کرتا ہے؟ حضرت اسامہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے لئے بخشش طلب کیجئے۔ جب عشاء کا وقت ہوا رسول اللہ ﷺ خطبہ دینے کے لئے کھڑے ہوئے۔ اللہ تعالیٰ کی شایان شان تعریف کی۔ پھر فرمایا: امابعد تم سے قبل لوگ ہلاک ہوئے، جب ان میں سے کسی شریف نے چوری کی تو اسے چھوڑ دیا اور جب ان میں کسی ضعیف نے چوری کی تو اس پر حد جاری کر دی۔ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! اگر فاطمہ بنت محمد ﷺ چوری کرتی تو میں اس کا ہاتھ کاٹ دیتا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے اس عورت کے ہاتھ کاٹنے کا حکم دیا تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا گیا۔ اس کے بعد اس نے اچھی توبہ کی۔ حضرت عائشہ نے کہا: اس کے بعد وہ میرے پاس آئی تو میں اس کا کام رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں پیش کر دیا کرتی۔

التَّرْغِيبُ فِي إِقَامَةِ الْحَدِّ (حد قائم کرنے کی ترغیب)

4819- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عِيسَى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي جَرِيرُ بْنُ يَزِيدَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا زُرْعَةَ بْنَ عَمْرِو بْنِ جَرِيرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَدٌّ يُعْمَلُ فِي الْأَرْضِ خَيْرٌ لِأَهْلِ الْأَرْضِ مِنْ أَنْ يُمْطَرُوا ثَلَاثِينَ صَبَاحًا

حضرت جریر بن یزید حضرت ابوزرعہ بن عمرو بن جریر سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: حد جو زمین میں جاری کی جاتی ہے وہ اہل زمین کے لئے اس سے بہتر ہوتی ہے کہ تمیں

دنوں تک ان پر بارش کی جائے۔

4820- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ عُبَيْدٍ عَنْ جَرِيرِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ قَالَ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ إِقَامَةُ حَدٍّ بِأَرْضٍ خَيْرٌ لِأَهْلِهَا مِنْ مَطَرٍ أَرْبَعِينَ لَيْلَةً

حضرت یونس بن عبید حضرت جریر بن یزید سے وہ حضرت ابوزرعہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: زمین میں حد جاری کرنا اہل زمین کے لئے اس بارش سے بہتر ہے جو چالیس راتوں تک ان پر ہوتی رہے۔

الْقَدْرُ الَّذِي إِذَا سَرَقَهُ السَّارِقُ قُطِعَتْ يَدُهُ

مال کی وہ مقدار جس کو چور چوری کرے تو اس کا ہاتھ کاٹ دیا جاتا ہے

4821- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ قَالَ سَمِعْتُ نَافِعًا قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ كَذَا قَالَ

حضرت حنظلہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک مجن (سپر، ڈھال جس پر چمڑا چڑھا ہو) میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت پانچ دراہم تھی اسی طرح فرمایا۔

4822- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَنْظَلَةُ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُمْ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ

حضرت حنظلہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک سپر میں ہاتھ کاٹے جس کی قیمت تین دراہم تھی۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ درست ہے۔

4823- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَطَعَ فِي مِجَنٍّ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

امام مالک نے حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک ڈھال میں ہاتھ کاٹے جس کی قیمت تین درہم تھی۔

4824- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْمَعِيلُ بْنُ أُمَيَّةَ أَنَّ نَافِعًا حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَطَعَ يَدَ سَارِقٍ سَرَقَ تُرْسًا مِنْ صُفَّةِ النِّسَاءِ ثَمَنُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

حضرت اسماعیل بن امیہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک چور کا ہاتھ کاٹا جس نے ایک سپر عورت کی نشست گاہ سے چوری کی جس کی قیمت تین درہم تھی۔

4825- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَيُّوبَ وَإِسْمَعِيلَ بْنِ أُمَيَّةَ وَعَبْدِ اللهِ[1] وَمُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ ثَلَاثَةُ دَرَاهِمَ

1۔ ایک نسخہ میں عُبَيْدُ اللهِ ہے۔

حضرت موسیٰ بن عقبہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک سپر میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت تین درہم تھی۔

4826- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَطَعَ فِي مِجَنٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک سپر میں ہاتھ کاٹا تھا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے۔

4827- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَطَعَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فِي مِجَنٍّ قِيمَتُهُ خَمْسَةُ دَرَاهِمَ هَذَا الصَّوَابُ

حضرت سفیان حضرت شعبہ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک سپر میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت پانچ دراہم تھی۔ یہی درست ہے۔

4828- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ سَرَقَ رَجُلٌ مِجَنًّا عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ فَقُوِّمَ خَمْسَةَ دَرَاهِمَ فَقُطِعَ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوبکر صدیق کے زمانہ میں ایک آدمی نے سپر چوری کی۔ اس کی قیمت پانچ دراہم لگائی گئی۔ تو اس کا ہاتھ کاٹا گیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الزُّهْرِيِّ (حضرت زہری پر اختلاف کا ذکر)

4829- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ حَفْصِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا قَطَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي رُبُعِ دِينَارٍ

حضرت زہری حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک چوتھائی دینار میں ہاتھ کاٹا۔

4830- أَنْبَأَنَا هَارُونُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي خَالِدُ بْنُ نِزَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ مَبْرُورٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَخْبَرَنِي عُرْوَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ ثُلُثِ دِينَارٍ أَوْ نِصْفِ دِينَارٍ(1) فَصَاعِدًا

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر سپر کی قیمت میں جو ایک تہائی دینار یا نصف دینار اور اس سے زائد ہوتی ہے۔

1- ایک نسخہ میں یہاں یہ غلطی ہے۔

4831- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ قَالَتْ عَمْرَةُ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہا عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ.

حضرت یونس حضرت زہری سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتی ہیں کہ چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار میں کاٹا جائے گا۔

4832- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ وَعَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت عروہ اور حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چور کا ہاتھ ایک چوتھائی اور اس سے زائد دینار میں کاٹا جائے گا۔

4833- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ(1) عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چور کا ہاتھ ایک چوتھائی اور اس سے زائد دینار میں کاٹا جائے گا۔

4834- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت زہری حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چور کا ہاتھ ایک چوتھائی اور اس سے زائد دینار میں کاٹا جائے گا۔

4835- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ تُقْطَعُ الْيَدُ(2) فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت ابن شہاب حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہاتھ ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

4836- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ قُتَيْبَةُ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقْطَعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا کرتے تھے جب کہ حضرت قتیبہ نے رسول کی جگہ نبی ﷺ کہا۔

4837- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ

1۔ ایک نسخہ میں عمرۃ کے بجائے عُرْوَةَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں يَدُ السَّارِقِ ہے۔

عَنِ النَّبِيِّ ﷺ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت کرتے ہیں کہ چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں کاٹا کرتے تھے۔

4838- أَخْبَرَنِي يَزِيدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ فُضَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مُسْلِمُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں کاٹا جائے گا۔

4839- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ يُقْطَعُ(1) فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ مِنْ حَدِيثِ يَحْيَى

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ چور کا ہاتھ ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں کاٹا جائے گا۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث یحییٰ کی حدیث سے صحیح ہے۔

4840- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ(2) قَالَتْ الْقَطْعُ(3) فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرات ابن ادریس یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہاتھ کاٹنے کی سزا ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں ہے۔

4841- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَعَبْدِ رَبِّهِ وَرُزَيْقٍ صَاحِبِ أَيْلَةَ أَنَّهُمْ سَمِعُوا عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت یحییٰ بن سعید، حضرات عبدربہ اور رزیق صاحب ایلہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہاتھ کاٹنے کی سزا ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں ہے۔

4842- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ مَا طَالَ عَلَيَّ وَلَا نَسِيتُ الْقَطْعُ فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

امام مالک حضرت یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ یہ عرصہ مجھ پر زیادہ نہیں گزرا اور نہ ہی میں بھولا ہوں کہ ہاتھ کاٹنے کی سزا ایک چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں تُقْطَعُ ہے۔	2۔ ایک نسخہ میں عَنْ عَمْرَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ ہے۔

3۔ ایک نسخہ میں القطع کے بجائے تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ ہے۔

ذِكْرُ اخْتِلَافِ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ وَعَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ فِي هَذَا الْحَدِيثِ

اس حدیث کی روایت میں ابوبکر بن محمد اور عبداللہ بن ابی بکر کا اختلاف

4843- أَخْبَرَنَا أَبُو صَالِحٍ مُحَمَّدُ بْنُ زُنْبُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي حَازِمٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ سَلْمَانَ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ حَزْمٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم مِثْلَ الْأَوَّلِ

حضرت یزید بن عبداللہ حضرت ابوبکر بن محمد سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ایک چوتھائی دینار اور اس سے زائد میں۔ ایک اور سند سے حضرت ابوبکر بن محمد بن حزم حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں۔

4844- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ عَمْرَةَ قَالَتْ قَالَتْ عَائِشَةُ الْقَطْعُ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

امام مالک حضرت عبداللہ بن محمد بن ابی بکر سے وہ حضرت عمرہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا کہ ہاتھ کاٹنے کی سزا ایک چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہے۔

4845- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ رُبْعُ دِينَارٍ

حضرت عبدالرحمن بن محمد بن عبدالرحمن بن ابی رجال اپنے باپ سے وہ حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: چور کا ہاتھ سپر کی قیمت میں کاٹا جائے گا اور سپر کی قیمت ایک چوتھائی دینار ہے۔

4846- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقْطَعُ الْيَدَ فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت محمد بن عبدالرحمن حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں ہاتھ کاٹا کرتے تھے۔

4847- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ

مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ ثُمَّ ذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت محمد بن عبدالرحمن سے پھر ایسا کلمہ ذکر کیا جس کا معنی ہے حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے مگر ایک چوتھائی دینار میں۔

4848- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ الطَّبَرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ بَحْرٍ أَبُو عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَارَكُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عِكْرِمَةُ أَنَّ امْرَأَةً أَخْبَرَتْهُ أَنَّ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ أَخْبَرَتْهَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ تُقْطَعُ الْيَدُ فِي الْمِجَنِّ

حضرت مبارک بن سعید حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت عکرمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت نے اسے خبر دی کہ حضرت عائشہ ام المومنین نے اسے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چور کا ہاتھ سپر میں کاٹا جائے گا۔

4849- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ بُكَيْرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ حَدَّثَهُ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَمْرَةَ ابْنَةَ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ حَدَّثَتْهُ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ تَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ فِيمَا دُونَ الْمِجَنِّ قِيلَ لِعَائِشَةَ مَا ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَتْ رُبُعُ دِينَارٍ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج سے وہ حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت عمرہ بنت عبدالرحمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چور کا ہاتھ سپر سے کم چیز میں نہیں کاٹا جائے گا۔ حضرت عائشہ سے پوچھا گیا: سپر کی کیا قیمت ہے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: ایک چوتھائی دینار۔

4850- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ إِلَّا فِي رُبُعِ دِينَارٍ فَصَاعِدًا

حضرت سلیمان بن یسار حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ حضرت عائشہ نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر ایک چوتھائی دینار یا اس سے زائد میں۔

4851- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ مَوْلَى الْأَخْنَسِيِّينَ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ

حضرت عثمان بن ابی ولید جو اخنسیین کے غلام تھے، حضرت عائشہ صدیقہ نبی کریم ﷺ سے بیان کرتیں کہ چور کا ہاتھ

نہیں کاٹا جائے گا مگر ایک سپر یا اس کی قیمت میں۔

4852- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنِي قُدَامَةُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ بْنَ أَبِي الْوَلِيدِ يَقُولُ سَمِعْتُ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ يَقُولُ كَانَتْ عَائِشَةُ تُحَدِّثُ عَنْ نَبِيِّ اللهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي الْمِجَنِّ أَوْ ثَمَنِهِ وَزَعَمَ أَنَّ عُرْوَةَ قَالَ الْمِجَنُّ أَرْبَعَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عثمان بن ابی ولید حضرت عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ چور کا ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر سپر اور اس کی قیمت میں اور عروہ نے گمان کیا کہ سپر چار دراہم کی ہوتی۔

4853- قَالَ وَسَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يَزْعُمُ أَنَّهُ سَمِعَ عَمْرَةَ تَقُولُ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تُحَدِّثُ أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ[1] الْيَدُ إِلَّا فِي رُبْعِ دِينَارٍ فَمَا فَوْقَهُ

حضرت سلیمان بن یسار حضرت عمرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر چوتھائی دینار یا اس سے زیادہ میں۔

4854- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ الدَّانَاجِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ قَالَ هَمَّامٌ فَلَقِيتُ عَبْدَ اللهِ الدَّانَاجَ فَحَدَّثَنِي عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْخَمْسُ إِلَّا فِي الْخَمْسِ

حضرت قتادہ حضرت عبداللہ داناج سے وہ حضرت سلیمان بن یسار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ پانچ انگلیاں (ہاتھ) نہیں کاٹی جائیں گی مگر پانچ (دراہم) میں۔ ہمام نے کہا: میں حضرت عبداللہ بن داناج سے ملا تو انہوں نے مجھے یہ روایت سلیمان بن یسار سے نقل کی کہ پانچ انگلیاں یعنی ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا مگر پانچ دراہم میں۔

4855- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ لَمْ تُقْطَعْ يَدُ سَارِقٍ فِي أَدْنَى مِنْ حَجَفَةٍ أَوْ تُرْسٍ وَكُلُّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا ذُو ثَمَنٍ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ چور کا ہاتھ حجفہ یا ترس (دونوں کا معنی ڈھال ہے) سے کم میں نہیں کاٹا جائے گا اور ان دونوں میں سے ہر ایک کی قیمت ایک ہے۔

4856- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عِيسَى عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَطَعَ فِي قِيمَةِ خَمْسَةِ دَرَاهِمَ

حضرت سفیان حضرت عیسیٰ سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایسی چیز کی چوری میں ہاتھ کاٹا جس کی قیمت پانچ درہم تھی۔

1۔ ایک نسخہ میں لا یُقْطَعُ ہے۔

4857- وأَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ يَقْطَعِ النَّبِيُّ ﷺ السَّارِقَ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت ایمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے چور کا ہاتھ نہیں کاٹا مگر مجن (ڈھال) کی قیمت میں۔ان دنوں مجن کی قیمت ایک دینار تھی۔

4858- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تَكُنْ تُقْطَعُ الْيَدُ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَقِيمَتُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

حضرت منصور حضرت مجاہد سے وہ حضرت ایمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ان دنوں اس کی قیمت ایک دینار تھی۔

4859- أَخْبَرَنَا أَبُو الْأَزْهَرِ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ الْيَدُ فِي زَمَنِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَقِيمَةُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

حضرت منصور حضرت حکم سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت ایمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا مگر ڈھال کی قیمت میں اور ڈھال کی قیمت ان دنوں ایک دینار ہوتی تھی۔

4860- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ دَاوُدَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ صَالِحٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ مُجَاهِدٍ وَعَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَمْ تُقْطَعِ[1] الْيَدُ فِي عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

حضرت علی بن صالح حضرت منصور سے وہ حضرت حکم سے وہ حضرت مجاہد اور حضرت عطا سے وہ حضرت ایمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ہاتھ نہیں کاٹا جاتا تھا مگر ڈھال کی قیمت میں ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار ہوتی تھی۔

4861- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحَسَنُ بْنُ حَيٍّ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الْحَكَمِ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَكَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ دِينَارًا أَوْ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

حضرت منصور حضرت حکم سے وہ حضرت عطا اور حضرت مجاہد سے وہ حضرت ایمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ چور کے ہاتھ ڈھال کی قیمت میں کاٹے جاتے تھے اور رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ڈھال کی قیمت ایک دینار یا دس درہم ہوتی تھی۔

4862- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ ابْنِ أُمِّ أَيْمَنَ يَرْفَعُهُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ إِلَّا فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ دِينَارٌ

حضرت منصور حضرت عطا اور حضرت مجاہد سے وہ حضرت ایمن بن ام ایمن سے وہ اسے مرفوع نقل کرتے ہیں کہ ہاتھ

1۔ ایک نسخہ میں لَمْ يُقْطَعْ ہے۔

نہیں کاٹا جائے گا مگر ڈھال کی قیمت میں ان دنوں ڈھال کی قیمت ایک دینار ہوا کرتی تھی۔

4863- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ عَطَاءٍ وَمُجَاهِدٍ عَنْ أَيْمَنَ قَالَ لَا يُقْطَعُ السَّارِقُ فِي أَقَلَّ مِنْ ثَمَنِ الْمِجَنِّ

حضرت منصور حضرت عطا اور حضرت مجاہد سے وہ حضرت ایمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ چور کا ہاتھ ڈھال کی قیمت سے کم میں نہیں کاٹا جاتا تھا۔

4864- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ ابْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ أَنَّ عَطَاءَ بْنَ أَبِي رَبَاحٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عَبَّاسٍ كَانَ يَقُولُ ثَمَنُهُ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ

حضرت عمرو بن شعیب حضرت عطا بن ابی رباح سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان دنوں ڈھال کی قیمت دس درہم ہوا کرتی تھی۔

فائدہ: ائمہ احناف کے نزدیک کم از کم دس دراہم یا ان جیسی مالیت کی چیز چوری کرنے میں ہاتھ کاٹا جاتا ہے۔

4865- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ مِثْلَهُ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ يُقَوَّمُ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ إِسْحَقَ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ عَطَاءٍ مُرْسَلٌ

حضرت ایوب بن موسیٰ حضرت عطا سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے اس کی مثل روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں ڈھال کی قیمت دس درہم لگائی جاتی تھی۔

محمد بن وہب حضرت محمد بن سلمہ سے وہ حضرت ابن اسحاق سے وہ حضرت ایوب بن موسیٰ سے وہ حضرت عطا سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔

4866- أَخْبَرَنِي حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ وَهُوَ ابْنُ حَبِيبٍ عَنِ الْعَرْزَمِيِّ وَهُوَ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ أَدْنَى مَا يُقْطَعُ فِيهِ ثَمَنُ الْمِجَنِّ قَالَ وَثَمَنُ الْمِجَنِّ يَوْمَئِذٍ عَشَرَةُ دَرَاهِمَ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَأَيْمَنُ الَّذِي تَقَدَّمَ ذِكْرُنَا لِحَدِيثِهِ مَا أَحْسَبُ أَنَّ لَهُ صُحْبَةً وَقَدْ رُوِيَ عَنْهُ حَدِيثٌ آخَرُ يَدُلُّ عَلَى مَا قُلْنَاهُ

حضرت عرزمی جو عبدالملک بن ابی سلیمان ہیں وہ حضرت عطا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کم سے کم چیز جس میں چور کے ہاتھ کاٹے جاتے ہیں وہ ڈھال کی قیمت ہے۔ ان دنوں ڈھال کی قیمت دس درہم تھی۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: وہ ایمن جس کی حدیث کا ذکر ہم پہلے کر چکے ہیں، میں گمان نہیں کرتا کہ وہ صحابی تھے۔ ان سے ایک اور روایت مروی ہے جو اسی مفہوم پر دلالت کرتی ہے جو ہم نے بات کہی ہے۔

4867- حَدَّثَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ ح وَأَنْبَأَنَا عَبْدُ

الرَّحْمٰنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْحٰقُ هُوَ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ عَبْدُ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ الزُّبَيْرِ وَقَالَ خَالِدٌ فِي حَدِيثِهِ مَوْلَى الزُّبَيْرِ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ الْوُضُوءَ ثُمَّ صَلَّى وَقَالَ عَبْدُ الرَّحْمٰنِ فَصَلَّى الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ ثُمَّ صَلَّى بَعْدَهَا أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ فَأَتَمَّ وَقَالَ سَوَّارٌ يُتِمُّ رُكُوعَهُنَّ وَسُجُودَهُنَّ وَيَعْلَمُ مَا يَقْتَرِئُ وَقَالَ سَوَّارٌ يَقْرَأُ فِيهِنَّ كُنَّ لَهُ بِمَنْزِلَةِ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت عبد الملک حضرت عطا سے وہ حضرت ایمن جو ابن زبیر کے غلام تھے، سے جب کہ خالد نے اپنی حدیث میں کہا حضرت زبیر کے غلام تبیع سے وہ کعب سے روایت نقل کرتے ہیں: جو وضو کرے اور اچھی طرح وضو کرے پھر نماز پڑھے اور مکمل کرے۔ سوار نے کہا: وہ ان کے رکوع اور سجود کو مکمل کرتا ہے اور جو پڑھتا ہے اسے جانتا ہے۔ سوار نے کہا: وہ ان رکعات میں قراءت کرتا ہے تو وہ رکعات اس کے لئے لیلۃ القدر کے قائم مقام ہو جائیں گی۔

4868- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ أَيْمَنَ مَوْلَى ابْنِ عُمَرَ عَنْ تُبَيْعٍ عَنْ كَعْبٍ قَالَ مَنْ تَوَضَّأَ فَأَحْسَنَ وُضُوءَهُ ثُمَّ شَهِدَ صَلَاةَ الْعَتَمَةِ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ صَلَّى إِلَيْهَا أَرْبَعًا مِثْلَهَا يَقْرَأُ فِيهَا وَيُتِمُّ رُكُوعَهَا وَسُجُودَهَا كَانَ لَهُ مِنَ الْأَجْرِ مِثْلُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ

حضرت ابن جریج حضرت عطا سے وہ حضرت ایمن سے جو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام تھے وہ حضرت تبیع سے وہ حضرت کعب سے روایت نقل کرتے ہیں: جس نے وضو کیا اور اچھی طرح وضو کیا پھر عشاء کی نماز میں جماعت کے ساتھ حاضر ہوا پھر اس کے ساتھ چار اور رکعتیں پڑھیں جس میں وہ قراءت کرتا ہے اور اپنے رکوع و سجود کو مکمل کرتا ہے تو اس کو لیلۃ القدر کی مثل اجر ہوگا۔

4869- أَخْبَرَنَا خَلَّادُ بْنُ أَسْلَمَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ إِدْرِيسَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ كَانَ ثَمَنُ الْمِجَنِّ عَلَى عَهْدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَشَرَةَ دَرَاهِمَ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے دور میں سپر کی قیمت دس درہم تھی۔

الثَّمَرُ الْمُعَلَّقُ يُسْرَقُ (وہ پھل جو درخت سے لٹکا رہا ہو اس کو چوری کر لیا جاتا ہے)

4870- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ الْأَخْنَسِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فِي كَمْ تُقْطَعُ الْيَدُ قَالَ لَا تُقْطَعُ الْيَدُ فِي ثَمَرٍ مُعَلَّقٍ فَإِذَا ضَمَّهُ الْجَرِينُ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ وَلَا تُقْطَعُ فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَإِذَا آوَى الْمُرَاحَ قُطِعَتْ فِي ثَمَنِ الْمِجَنِّ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا کہ کتنی چیز میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔ فرمایا: جو پھل درخت سے لٹک رہا ہو اس کے چوری کرنے میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا۔ جب اس پھل (کھجور) کو جرین (وہ جگہ جہاں کھجور کو خشک کیا جاتا ہے) جمع کرے تو چور کا ہاتھ کاٹا جائے گا۔ جب مال کی قیمت سپر

تک پہنچ جائے جس جانور کو چراگاہ سے چوری کیا جائے گا۔ اس میں ہاتھ نہیں کاٹا جائے گا اور جب اسے باڑا تک واپس لایا جائے تو سپر کی قیمت کے برابر چوری کرنے میں ہاتھ کاٹا جائے گا۔

الثَّمَرُ يُسْرَقُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ

اس پھل کو چوری کرنا جس کو درخت سے اتار کر خشک کرنے کی جگہ لایا جائے

4871- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ سُئِلَ عَنِ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ فَقَالَ مَا أَصَابَ مِنْ ذِي حَاجَةٍ غَيْرَ مُتَّخِذٍ خُبْنَةً فَلَا شَيْءَ عَلَيْهِ وَمَنْ خَرَجَ بِشَيْءٍ مِنْهُ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ وَمَنْ سَرَقَ شَيْئًا مِنْهُ بَعْدَ أَنْ يُؤْوِيَهُ الْجَرِينُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَعَلَيْهِ الْقَطْعُ وَمَنْ سَرَقَ دُونَ ذَلِكَ فَعَلَيْهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَالْعُقُوبَةُ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ ان کے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ سے درخت پر موجود پھل کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: جو ضرورت مند لے اور اپنے کپڑے کے دامن میں نہ چھپائے تو اس پر کوئی چیز لازم نہ ہوگی اور جو اس سے کوئی چیز لے گیا تو اس پر پھل کی مثل چٹی اور سزا ہوگی اور جس نے اس پھل میں سے کوئی چیز چوری کی جب کہ پھل کو کھلیان یعنی خشک کرنے کی جگہ رکھا جا چکا تھا اور اس پھل کی قیمت سپر تک پہنچ گئی تھی تو اس پر قطع ید ہوگا اور جس نے اس میں سے کم چیز چوری کی تو اس پر پھل کی دو مثل چٹی اور سزا ہوگی۔

4872- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ وَهِشَامُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا مِنْ مُزَيْنَةَ أَتَى رَسُولَ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي حَرِيسَةِ الْجَبَلِ فَقَالَ هِيَ وَمِثْلُهَا وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الْمَاشِيَةِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْمُرَاحُ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ قَطْعُ الْيَدِ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ قَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ كَيْفَ تَرَى فِي الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَالَ هُوَ وَمِثْلُهُ مَعَهُ وَالنَّكَالُ وَلَيْسَ فِي شَيْءٍ مِنَ الثَّمَرِ الْمُعَلَّقِ قَطْعٌ إِلَّا فِيمَا آوَاهُ الْجَرِينُ فَمَا أُخِذَ مِنَ الْجَرِينِ فَبَلَغَ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ الْقَطْعُ وَمَا لَمْ يَبْلُغْ ثَمَنَ الْمِجَنِّ فَفِيهِ غَرَامَةُ مِثْلَيْهِ وَجَلَدَاتُ نَكَالٍ

حضرت عمرو بن حارث اور حضرت ہشام بن سعد حضرت عمرو بن شعیب سے وہ اپنے باپ سے وہ ان کے دادا حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مزینہ کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! پہاڑ سے چوری کی گئی بکری کے بارے میں آپ کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: وہ، اس کی مثل اور سزا جانوروں کی چوری میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں مگر اس صورت میں کہ وہ باڑا میں محفوظ کر دی جائیں اور اس کی قیمت سپر تک پہنچ جائے۔ اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا ہے اور جس کی قیمت سپر تک نہ پہنچے تو اس میں اس کی مثل چٹی اور سزا کے کوڑے ہیں۔ عرض کی:

یارسول اللہ! آپ درخت پر لٹکتے ہوئے پھل کے بارے میں کیا ارشاد فرماتے ہیں؟ فرمایا: وہ اس کی مثل زائد اور سزا، وہ پھل درخت پر موجود ہو اس کے چوری کرنے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں مگر جسے کھلیان میں رکھ دیا جائے جو پھل کھلیان سے لیا جائے اور وہ سپر کی قیمت تک پہنچ جائے تو اس میں ہاتھ کاٹنے کی سزا ہے اور جو ڈھال کی قیمت تک نہ پہنچے تو اس میں اس کی مثل چٹی اور سزا کے کوڑے ہیں۔

بَاب مَا لَا قَطْعَ فِيهِ (جس چیز میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں)

4873- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيَّ عَنْ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي بَكْرٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت قاسم بن محمد بن ابی بکر سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: پھل اور کھجور کے گابے چرانے میں کوئی ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔

4874- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ سَمِعْتُ يَحْيَى بْنَ سَعِيدٍ الْقَطَّانَ يَقُولُ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ پھل اور کھجور کے گابے میں ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔

4875- أَخْبَرَنِي يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: پھل اور کھجور کے خوشوں میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4876- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل اور کھجور کے گابے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4877- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ عَنْ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے انہوں نے حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: پھل اور کھجور کے گابے کی چوری میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4878- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پھل اور کھجور کے گابے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4879- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عُبَيْدِ اللهِ هُوَ ابْنُ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ وَاسِعٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ اپنے چچا حضرت واسع سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا پھل اور کھجور کے گابے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4880- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ عَمِّهِ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ وَالْكَثَرُ الْجُمَّارُ

حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان اپنے چچا سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ پھل اور کھجور کے گابے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں اور کثر سے مراد کھجور کا گابھا ہے۔

4881- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ أَبِي مَيْمُونٍ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا خَطَأٌ أَبُو مَيْمُونٍ لَا أَعْرِفُهُ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ حضرت ابومیمون سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: پھل اور کھجور کے گابھے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ درست نہیں۔ ابومیمون کو میں نہیں پہچانتا۔

فائدہ: متن میں ابومیمون ہی ہے مگر سند میں ابن میمون ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے کہ حضرت کی یہاں کیا مراد ہے یا کتابت کی غلطی ہے۔

4882- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ يَحْيَى بْنِ حَبَّانَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ قَوْمِهِ عَنْ رَافِعِ بْنِ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن یحییٰ بن حبان سے وہ اپنی قوم کے ایک آدمی سے وہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: پھل اور کھجور کے گابے کے چوری کرنے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4883- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ قَوْمِهِ حَدَّثَهُ عَنْ عَمٍّ لَهُ أَنَّ رَافِعَ بْنَ خَدِيجٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا قَطْعَ فِي ثَمَرٍ وَلَا كَثَرٍ

حضرت یحییٰ بن سعید اپنی قوم کے ایک آدمی سے وہ اپنے چچا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت رافع بن خدیج رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: پھل اور کھجور کے گابھے کی چوری کرنے میں ہاتھ کاٹنے کی کوئی سزا نہیں۔

4884- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَلِيٍّ عَنْ مَخْلَدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ لَمْ يَسْمَعْهُ سُفْيَانُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت سفیان حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: خیانت کرنے والے، ڈاکہ ڈالنے والے اور پھرتی سے اچک لینے والے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔ سفیان نے ابوزبیر سے نہیں سنا۔

4885- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا مُخْتَلِسٍ قَطْعٌ وَلَمْ يَسْمَعْهُ أَيْضًا ابْنُ جُرَيْجٍ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ

حضرت سفیان حضرت ابن جریج سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: خیانت کرنے والے، زبردستی مال چھین لینے والے اور پھرتی سے مال اچک لینے والے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔ ابن جریج نے ابوزبیر سے نہیں سنا۔

4886- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم لَيْسَ عَلَى الْمُخْتَلِسِ قَطْعٌ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ پھرتی سے مال اچک لینے والے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔

4887- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ عَنْ حَجَّاجٍ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ قَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ قَالَ جَابِرٌ لَيْسَ عَلَى الْخَائِنِ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عِيسَى بْنُ يُونُسَ وَالْفَضْلُ بْنُ مُوسَى وَابْنُ وَهْبٍ وَمُحَمَّدُ بْنُ رَبِيعَةَ وَمَخْلَدُ بْنُ يَزِيدَ وَسَلَمَةُ بْنُ سَعِيدٍ بَصْرِيٌّ ثِقَةٌ قَالَ ابْنُ أَبِي صَفْوَانَ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ فَلَمْ يَقُلْ أَحَدٌ مِنْهُمْ حَدَّثَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ وَلَا أَحْسَبُهُ سَمِعَهُ مِنْ أَبِي الزُّبَيْرِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ خیانت کرنے والے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابن جریج سے اس حدیث کو عیسیٰ بن یونس، فضل بن موسیٰ، ابن وہب، محمد بن ربیعہ، مخلد بن یزید اور سلمہ بن سعید بصری نے روایت نقل کی ہے۔ وہ ثقہ تھے۔ ابن ابی صفوان نے کہا: وہ اپنے زمانہ کے بہترین انسان تھے۔ ان میں سے کسی نے یہ نہیں کہا: مجھے ابوزبیر نے بیان کیا ہے اور میرا گمان نہیں کہ انہوں نے ابوزبیر سے سنا ہو۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

4888- أَخْبَرَنَا خَالِدُ بْنُ رَوْحٍ الدِّمَشْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ يَعْنِي ابْنَ خَالِدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ مَوْهَبٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْسَ عَلَى مُخْتَلِسٍ وَلَا مُنْتَهِبٍ وَلَا خَائِنٍ قَطْعٌ

حضرت مغیرہ بن مسلم حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پھرتی سے سامان اچک لینے والے، ڈاکہ مارنے والے اور خیانت کرنے والے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔

4889- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَالِدٍ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ لَيْسَ عَلَى خَائِنٍ قَطْعٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَشْعَثُ بْنُ سَوَّارٍ ضَعِيفٌ

حضرت اشعث حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ خیانت کرنے والے پر ہاتھ کاٹنے کی سزا نہیں۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: اشعث بن سوار ضعیف ہے۔

بَابُ قَطْعِ الرِّجْلِ مِنَ السَّارِقِ بَعْدَ الْيَدِ (چور کا ہاتھ کاٹنے کے بعد اس کا پاؤں کاٹنا)

4890- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْمَصَاحِفِيُّ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ أَنْبَأَنَا يُوسُفُ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ حَاطِبٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أُتِيَ بِلِصٍّ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوا يَدَهُ قَالَ ثُمَّ سَرَقَ فَقُطِعَتْ رِجْلُهُ ثُمَّ سَرَقَ عَلَى عَهْدِ أَبِي بَكْرٍ رضی الله تعالى عنه حَتَّى قُطِعَتْ قَوَائِمُهُ كُلُّهَا ثُمَّ سَرَقَ أَيْضًا الْخَامِسَةَ فَقَالَ أَبُو بَكْرٍ رضی الله تعالى عنه كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعْلَمَ بِهَذَا حِينَ قَالَ اقْتُلُوهُ ثُمَّ دَفَعَهُ إِلَى فِتْيَةٍ مِنْ قُرَيْشٍ لِيَقْتُلُوهُ مِنْهُمْ عَبْدُ اللهِ بْنُ الزُّبَيْرِ وَكَانَ يُحِبُّ الْإِمَارَةَ فَقَالَ أَمِّرُونِي عَلَيْكُمْ فَأَمَّرُوهُ عَلَيْهِمْ فَكَانَ إِذَا ضَرَبَ ضَرَبُوهُ حَتَّى قَتَلُوهُ

حضرت حماد حضرت یوسف سے وہ حضرت حارث بن حاطب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے پاس چور لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے قتل کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اسے قتل کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ راوی نے کہا: اس نے پھر چوری کی تو اس کا پاؤں کاٹ دیا گیا۔ پھر اس نے حضرت ابوبکر صدیق کے دور میں چوری کی یہاں تک کہ اس کے چاروں قوائم (دونوں ہاتھ دونوں پاؤں) کاٹ دیے گئے۔ اس نے پھر پانچویں دفعہ چوری کی تو حضرت ابوبکر صدیق نے فرمایا رسول اللہ ﷺ نے جب یہ ارشاد فرمایا تھا کہ اسے قتل کر دو۔ آپ اس کے متعلق بخوبی آگاہ تھے۔ پھر

حضرت ابوبکر صدیق نے وہ چور قریش کے چند جوانوں کے سپرد کر دیا تاکہ وہ اسے قتل کر دیں۔ ان میں حضرت عبداللہ بن زبیر بھی تھے۔ وہ امارت کو پسند کرتے تھے۔ انہوں نے ساتھیوں سے کہا: تم مجھے اپنے اوپر امیر بنالو تو ان نوجوانوں نے انہیں اپنا امیر بنالیا۔ جب حضرت ابن زبیر اسے مارتے تو وہ نوجوان بھی اسے مارتے یہاں تک کہ انہوں نے چور کو قتل کر دیا۔

بَاب قَطْعِ الْيَدَيْنِ وَالرِّجْلَيْنِ مِنْ السَّارِقِ (چور کے دونوں ہاتھ اور دونوں پاؤں کاٹنا)

4891- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا مُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ جِيءَ بِسَارِقٍ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ ثُمَّ جِيءَ بِهِ الثَّانِيَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَقُطِعَ فَأُتِيَ بِهِ الثَّالِثَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ فَقَالَ اقْطَعُوهُ ثُمَّ أُتِيَ بِهِ الرَّابِعَةَ فَقَالَ اقْتُلُوهُ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّمَا سَرَقَ قَالَ اقْطَعُوهُ فَأُتِيَ بِهِ الْخَامِسَةَ قَالَ اقْتُلُوهُ قَالَ جَابِرٌ فَانْطَلَقْنَا بِهِ إِلَى مِرْبَدِ النَّعَمِ وَحَمَلْنَاهُ فَاسْتَلْقَى عَلَى ظَهْرِهِ ثُمَّ كَشَّ بِيَدَيْهِ وَرِجْلَيْهِ فَانْصَدَعَتْ الْإِبِلُ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّانِيَةَ فَفَعَلَ مِثْلَ ذَلِكَ ثُمَّ حَمَلُوا عَلَيْهِ الثَّالِثَةَ فَرَمَيْنَاهُ بِالْحِجَارَةِ فَقَتَلْنَاهُ ثُمَّ أَلْقَيْنَاهُ فِي بِئْرٍ ثُمَّ رَمَيْنَا عَلَيْهِ بِالْحِجَارَةِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ وَمُصْعَبُ بْنُ ثَابِتٍ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت مصعب بن ثابت حضرت محمد بن منکدر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک چور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ فرمایا: اسے قتل کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اس کا (ہاتھ) کاٹ دو۔ تو اس کا (ہاتھ) کاٹ دیا گیا۔ اسے دوسری دفعہ آپ ﷺ کی خدمت میں لایا گیا۔ فرمایا: اسے قتل کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اس (کا پاؤں) کاٹ دو۔ تو اس کا (پاؤں) کاٹ دیا گیا۔ اسے تیسری بار لایا گیا۔ فرمایا: اسے قتل کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اس کا (ہاتھ) کاٹ دو۔ پھر اسے چوتھی دفعہ آپ کی خدمت میں لایا گیا۔ فرمایا: اسے قتل کر دو۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! اس نے چوری کی ہے۔ فرمایا: اس کا (پاؤں) کاٹ دو۔ اسے پانچویں دفعہ لایا گیا۔ فرمایا: اسے قتل کر دو۔ حضرت جابر نے کہا: ہم اسے اونٹوں کے باڑہ کی طرف لے گئے اور ہم نے اسے اٹھایا تو وہ چت لیٹ گیا پھر وہ کٹے ہاتھوں اور پاؤں سے بھاگ کھڑا ہوا تو اونٹ بھڑک گئے۔ لوگوں نے دوبارہ اسے اٹھایا تو اس نے پھر پہلے کی طرح کیا۔ لوگوں نے اسے تیسری دفعہ اٹھایا تو ہم نے اسے پتھروں سے مارا اور اسے قتل کر دیا پھر ہم نے اسے ایک کنوئیں میں ڈال دیا پھر اس پر پتھر برسائے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث منکر ہے اور مصعب بن ثابت حدیث میں قوی نہیں۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

اَلْقَطْعُ فِي السَّفَرِ (سفر میں ہاتھ کاٹنا)

4892- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنِي حَيْوَةُ بْنُ شُرَيْحٍ عَنْ

عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ جُنَادَةَ بْنِ أَبِي أُمَيَّةَ قَالَ سَمِعْتُ بُسْرَ بْنَ أَبِي أَرْطَاةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا تُقْطَعُ الْأَيْدِي فِي السَّفَرِ

حضرت عیاش بن عباس حضرت جنادہ بن ابی امیہ سے وہ حضرت بسر بن ابی ارطاۃ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سفر میں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔

فائدہ: حد ہاتھ کاٹنا ہے، اس کی جان تلف کرنا نہیں۔ سفر میں اس کے علاج کی سہولت ممکن نہیں۔ یہ بھی امکان ہو سکتا ہے کہ وہ بھاگ کر کسی اور ملک چلا جائے جہاں غیر مسلموں کی حکومت ہو۔

4893- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُدْرِكٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عُمَرَ وَهُوَ ابْنُ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِذَا سَرَقَ الْعَبْدُ فَبِعْهُ وَلَوْ بِنَشٍّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عُمَرُ بْنُ أَبِي سَلَمَةَ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ فِي الْحَدِيثِ

حضرت عمر جو ابن ابی سلمہ ہیں، نے اپنے باپ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب غلام چوری کرے تو اسے بیچ دو اگرچہ نصف قیمت پر۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: عمر بن ابی سلمہ حدیث میں قوی نہیں۔

فائدہ: نش کا معنی نصف قیمت، نصف، ہر چیز کا نصف اور بیس درہم ہے۔

حَدُّ الْبُلُوغِ وَذِكْرُ السِّنِّ الَّذِي إِذَا بَلَغَهَا الرَّجُلُ وَالْمَرْأَةُ أُقِيمَ عَلَيْهِمَا الْحَدُّ

بالغ ہونے کی حد اور اس عمر کا ذکر جس تک جب کوئی مرد اور عورت پہنچ جائے تو اس پر حد جاری کی جائے گی

4894- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَطِيَّةَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ قَالَ كُنْتُ فِي سَبْيِ قُرَيْظَةَ وَكَانَ يُنْظَرُ فَمَنْ خَرَجَ شِعْرَتُهُ قُتِلَ وَمَنْ لَمْ تَخْرُجْ اسْتُحْيِيَ وَلَمْ يُقْتَلْ

حضرت شعبہ حضرت عبد الملک بن عمیر سے وہ حضرت عطیہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں بنو قریظہ کے قیدیوں میں سے تھا تو یہ دیکھا گیا جس کے زیر ناف بال اگے ہوئے تھے اسے قتل کر دیا گیا اور جس کے بال اگے ہوئے نہ تھے اسے زندہ رہنے دیا گیا اور قتل نہ کیا گیا۔

تَعْلِيقُ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ (چور کا ہاتھ اس کی گردن میں لٹکانا)

4895- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ(1) أَبِي بَكْرِ بْنِ عَلِيٍّ عَنِ الْحَجَّاجِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنِ ابْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ سَأَلْتُ فَضَالَةَ بْنَ عُبَيْدٍ عَنْ تَعْلِيقِ يَدِ السَّارِقِ فِي عُنُقِهِ قَالَ سُنَّةٌ قَطَعَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدَ سَارِقٍ وَعَلَّقَ يَدَهُ فِي عُنُقِهِ

حضرت ابو بکر بن علی حضرت حجاج سے وہ حضرت مکحول سے وہ حضرت ابن محیریز سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے

1۔ ایک نسخہ میں عن یحییٰ ابی بکر ہے۔

حضرت فضالہ بن عبید سے چور کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکانے کے بارے میں پوچھا تو فرمایا: یہ سنت ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے چور کا ہاتھ کاٹا اور اس کا ہاتھ اس کے گلے میں لٹکا دیا۔

4896- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ الْمُقَدَّمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مُحَيْرِيزٍ قَالَ قُلْتُ لِفَضَالَةَ بْنِ عُبَيْدٍ أَرَأَيْتَ تَعْلِيقَ الْيَدِ فِي عُنُقِ السَّارِقِ مِنَ السُّنَّةِ هُوَ قَالَ نَعَمْ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِسَارِقٍ فَقَطَعَ يَدَهُ وَعَلَّقَهُ فِي عُنُقِهِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحَجَّاجُ بْنُ أَرْطَاةَ ضَعِيفٌ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ

حضرت حجاج حضرت مکحول سے وہ حضرت عبدالرحمن بن محیریز سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت فضالہ بن عبید سے پوچھا: کیا چور کے ہاتھ کو گلے میں لٹکانے کو آپ سنت خیال کرتے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں چور لایا گیا۔ آپ نے اس کا ہاتھ کاٹا اور اسے چور کے گلے میں لٹکا دیا۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: حجاج بن ارطاہ ضعیف ہے۔ اس کی حدیث سے حجت نہیں پکڑی جاتی۔

4897- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَّانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ يُونُسَ بْنِ يَزِيدَ قَالَ سَمِعْتُ سَعْدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ يُحَدِّثُ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُغَرَّمُ صَاحِبُ سَرِقَةٍ إِذَا أُقِيمَ عَلَيْهِ الْحَدُّ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا مُرْسَلٌ وَلَيْسَ بِثَابِتٍ

حضرت سعد بن ابراہیم حضرت مسور بن ابراہیم سے وہ حضرت عبدالرحمن بن عوف رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب چور پر حد جاری کردی جاتی تو اس سے مال مسروقہ کی ضمانت نہ لی جائے گی۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ مرسل ہے اور ثابت نہیں ہے۔

فائدہ: ائمہ احناف کا نقطہ نظر بھی یہی ہے۔ تاہم اگر اصل مال اس کے پاس اب بھی موجود ہو تو اسے مال کو واپس کرنے کا حکم دیا جائے گا۔

كِتَابُ الْإِيمَانِ وَشَرَائِعِهِ (ایمان اور اس کی علامات)

ذِكْرُ أَفْضَلِ الْأَعْمَالِ (افضل عمل کا ذکر)

4898- حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ مِنْ لَفْظِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللَّهِ وَرَسُولِهِ

حضرت زہری حضرت شعیب بن میب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: ایمان میں کون سا عمل سب سے اچھا ہے؟ فرمایا: اللہ اور اس کے رسول پر ایمان۔

4899- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَلِيٍّ الْأَزْدِيِّ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُبْشِيٍّ الْخَثْعَمِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَفْضَلُ فَقَالَ إِيمَانٌ لَا شَكَّ فِيهِ وَجِهَادٌ لَا غُلُولَ فِيهِ وَحَجَّةٌ مَبْرُورَةٌ

حضرت علی ازدی حضرت عبید بن عمیر سے وہ حضرت عبداللہ بن حبشی خثعمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سے پوچھا گیا: اعمال میں سے کون سا عمل افضل ہے؟ فرمایا: ایسا ایمان جس میں کوئی شک نہ ہو، ایسا جہاد جس میں کوئی خیانت نہ ہو اور ایسا حج جس میں احکام کی مخالفت نہ کی گئی ہو۔

طَعْمُ الْإِيمَانِ (ایمان کا ذائقہ)

4900- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ وَطَعْمَهُ أَنْ يَكُونَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَأَنْ يُحِبَّ فِي اللَّهِ وَأَنْ يُبْغِضَ فِي اللَّهِ وَأَنْ تُوقَدَ نَارٌ عَظِيمَةٌ فَيَقَعَ فِيهَا أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يُشْرِكَ بِاللَّهِ شَيْئًا

حضرت منصور حضرت طلق بن حبیب سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں وہ ان کی وجہ سے ایمان کی حلاوت اور ذائقہ پائے گا (۱) اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول اسے دوسری چیزوں سے زیادہ محبوب ہو (۲) وہ اللہ کے لئے محبت کرے اور اللہ کے لئے بغض رکھے (۳) ایک بڑی آگ روشن کی جائے وہ اس کے اندر گر پڑے، یہ اسے اس چیز سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے ساتھ شرک کرے۔

حَلَاوَةُ الْإِيمَانِ (ایمان کی مٹھاس)

4901- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ رضی اللہ

تعالیٰ عنہ یُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثٌ1 مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ حَلَاوَةَ الْإِيمَانِ مَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ كَانَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ كَانَ أَنْ يُقْذَفَ فِي النَّارِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ بَعْدَ أَنْ أَنْقَذَهُ اللهُ مِنْهُ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں ایسی ہیں جس میں یہ ہوں وہ ایمان کی مٹھاس پالیتا ہے: جو آدمی کسی دوسرے آدمی سے محبت کرے تو محض اللہ تعالیٰ کے لئے اس سے محبت کرے، جسے اللہ تعالیٰ اور اس کا رسول ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں، جسے آگ میں پھینکا جانا اس سے زیادہ محبوب ہو کہ وہ کفر کی طرف لوٹے بعد اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے اسے آگ سے بچایا ہے۔

حَلَاوَةُ الْإِسْلَامِ (اسلام کی مٹھاس)

4902- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ ثَلَاثٌ2 مَنْ كُنَّ فِيهِ وَجَدَ بِهِنَّ حَلَاوَةَ الْإِسْلَامِ مَنْ كَانَ اللهُ وَرَسُولُهُ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِمَّا سِوَاهُمَا وَمَنْ أَحَبَّ الْمَرْءَ لَا يُحِبُّهُ إِلَّا لِلَّهِ وَمَنْ يَكْرَهُ أَنْ يَرْجِعَ إِلَى الْكُفْرِ كَمَا يَكْرَهُ أَنْ يُلْقَى فِي النَّارِ

حضرت اسماعیل حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین چیزیں جس میں ہوں وہ ان کے ذریعے اسلام کی مٹھاس پاتا ہے: جسے اللہ اور اس کے رسول ماسوا سے زیادہ محبوب ہوں، آدمی سے محبت کرے تو وہ محض اللہ کے لئے اس سے محبت کرے اور جو یہ ناپسند کرے کہ کفر کی طرف لوٹ جائے جس طرح وہ یہ ناپسند کرتا ہے کہ آگ میں پھینکا جائے۔

بَابُ نَعْتِ الْإِسْلَامِ (اسلام کی تعریف و وصف)

4903- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا كَهْمَسُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ يَحْيَى بْنِ يَعْمَرَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنِي عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ ذَاتَ يَوْمٍ إِذْ طَلَعَ عَلَيْنَا رَجُلٌ شَدِيدُ بَيَاضِ الثِّيَابِ شَدِيدُ سَوَادِ الشَّعْرِ لَا يُرَى عَلَيْهِ أَثَرُ السَّفَرِ وَلَا يَعْرِفُهُ مِنَّا أَحَدٌ حَتَّى جَلَسَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَأَسْنَدَ رُكْبَتَيْهِ إِلَى رُكْبَتَيْهِ وَوَضَعَ كَفَّيْهِ عَلَى فَخِذَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ أَنْ تَشْهَدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ إِنِ اسْتَطَعْتَ إِلَيْهِ سَبِيلًا قَالَ صَدَقْتَ فَعَجِبْنَا إِلَيْهِ يَسْأَلُهُ وَيُصَدِّقُهُ ثُمَّ قَالَ أَخْبِرْنِي عَنِ الْإِيمَانِ قَالَ أَنْ تُؤْمِنَ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَكُتُبِهِ وَرُسُلِهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ وَالْقَدَرِ كُلِّهِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ الْإِحْسَانِ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنِ السَّاعَةِ قَالَ

1- ایک نسخہ میں ثلاثۃ ہے۔ 2- ایضا

مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ بِهَا مِنَ السَّائِلِ قَالَ فَأَخْبِرْنِي عَنْ أَمَارَاتِهَا قَالَ أَنْ تَلِدَ الْأَمَةُ رَبَّتَهَا وَأَنْ تَرَى الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ الْعَالَةَ رِعَاءَ الشَّاءِ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ قَالَ عُمَرُ فَلَبِثْتُ ثَلَاثًا ثُمَّ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عُمَرُ هَلْ تَدْرِي مَنِ السَّائِلُ قُلْتُ اللهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ فَإِنَّهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ أَتَاكُمْ لِيُعَلِّمَكُمْ أَمْرَ دِينِكُمْ

حضرت عبداللہ بن بریدہ حضرت یحییٰ بن یعمر سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر سے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت نقل کرتے ہیں: اس اثنا میں کہ ہم ایک روز رسول اللہ ﷺ کے پاس موجود تھے، ایک آدمی ہمارے اوپر ظاہر ہوا جس کے کپڑے انتہائی سفید اور بال شدید سیاہ تھے۔ اس پر سفر کا کوئی اثر نہیں تھا اور ہم میں سے کوئی بھی اسے نہیں جانتا تھا یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا۔ اپنے گھٹنے آپ ﷺ کے گھٹنوں کے سامنے رکھے اور اپنی ہتھیلیاں اپنی رانوں پر رکھیں۔ پھر عرض کی: اے محمد! ﷺ مجھے اسلام کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: تو لا الہ الا اللہ اور محمد رسول اللہ کی گواہی دے، تو نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، رمضان کے روزے رکھے اور اگر طاقت رکھے تو بیت اللہ شریف کا حج کرے۔ اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ ہم نے اس پر تعجب کا اظہار کیا کہ خود ہی سوال کرتا ہے اور خود ہی اس کی تصدیق کرتا ہے۔ پھر اس نے عرض کی: مجھے ایمان کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: وہ یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، اس کی کتابوں، اس کے رسولوں، یوم آخرت اور ہر قسم کی تقدیر وہ اچھی ہو یا بری ہو پر ایمان لائے۔ عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ عرض کی: مجھے احسان کے بارے میں بتایئے فرمایا تو اللہ کی عبادت کرے گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تو اسے نہ دیکھ سکے بے شک وہ تجھے یقیناً دیکھ رہا ہے۔ عرض کی: مجھے قیامت کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا۔ عرض کی: مجھے اس کی علامات کے بارے میں بتایئے۔ فرمایا: کہ عورت اپنی مالکہ کو جنے گی اور تو دیکھے گا کہ وہ لوگ جن کے پاؤں میں جوتا نہیں تھا، بے لباس تھے، مفلوک الحال تھے، بھیڑیں چرایا کرتے تھے۔ وہ عمارات بنانے میں مقابلہ کر رہے ہوں گے۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں تین دن ٹھہرا رہا پھر مجھے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے عمر! جانتے ہو سائل کون تھا؟ میں نے عرض کی: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: وہ جبرئیل علیہ السلام تھے۔ وہ تمہارے پاس آئے تھے تا کہ تمہیں تمہارے دین کے امور سکھائیں۔

صِفَةُ الْإِيمَانِ وَالْإِسْلَامِ (ایمان اور اسلام کی صفت)

4904- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ أَبِي فَرْوَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي ذَرٍّ قَالَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَجْلِسُ بَيْنَ ظَهْرَانَيْ أَصْحَابِهِ فَيَجِيءُ الْغَرِيبُ فَلَا يَدْرِي أَيُّهُمْ هُوَ حَتَّى يَسْأَلَ فَطَلَبْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنْ نَجْعَلَ لَهُ مَجْلِسًا يَعْرِفُهُ الْغَرِيبُ إِذَا أَتَاهُ فَبَنَيْنَا لَهُ دُكَّانًا مِنْ طِينٍ كَانَ يَجْلِسُ عَلَيْهِ وَإِنَّا لَجُلُوسٌ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِي مَجْلِسِهِ إِذْ أَقْبَلَ رَجُلٌ أَحْسَنُ النَّاسِ وَجْهًا وَأَطْيَبُ النَّاسِ رِيحًا كَأَنَّ ثِيَابَهُ لَمْ يَمَسَّهَا دَنَسٌ حَتَّى سَلَّمَ فِي طَرَفِ الْبِسَاطِ فَقَالَ السَّلَامُ عَلَيْكَ يَا مُحَمَّدُ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ قَالَ أَدْنُو يَا مُحَمَّدُ قَالَ ادْنُهْ فَمَا زَالَ يَقُولُ أَدْنُو مِرَارًا وَيَقُولُ لَهُ ادْنُ حَتَّى وَضَعَ يَدَهُ عَلَى رُكْبَتَيْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا

الْإِسْلَامُ قَالَ الْإِسْلَامُ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ وَلَا تُشْرِكَ بِهِ شَيْئًا وَتُقِيمَ الصَّلَاةَ وَتُؤْتِيَ الزَّكَاةَ وَتَحُجَّ الْبَيْتَ وَتَصُومَ رَمَضَانَ قَالَ إِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقَدْ أَسْلَمْتُ قَالَ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ فَلَمَّا سَمِعْنَا قَوْلَ الرَّجُلِ صَدَقْتَ أَنْكَرْنَاهُ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِيمَانُ قَالَ الْإِيمَانُ بِاللهِ وَمَلَائِكَتِهِ وَالْكِتَابِ وَالنَّبِيِّينَ وَتُؤْمِنُ بِالْقَدَرِ قَالَ فَإِذَا فَعَلْتُ ذٰلِكَ فَقَدْ آمَنْتُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَا الْإِحْسَانُ قَالَ أَنْ تَعْبُدَ اللهَ كَأَنَّكَ تَرَاهُ فَإِنْ لَمْ تَكُنْ تَرَاهُ فَإِنَّهُ يَرَاكَ قَالَ صَدَقْتَ قَالَ يَا مُحَمَّدُ أَخْبِرْنِي مَتَى السَّاعَةُ قَالَ فَنَكَسَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا ثُمَّ أَعَادَ فَلَمْ يُجِبْهُ شَيْئًا وَرَفَعَ رَأْسَهُ فَقَالَ مَا الْمَسْئُولُ عَنْهَا بِأَعْلَمَ مِنَ السَّائِلِ وَلٰكِنْ لَهَا عَلَامَاتٌ تُعْرَفُ بِهَا إِذَا رَأَيْتَ الرِّعَاءَ الْبُهْمَ يَتَطَاوَلُونَ فِي الْبُنْيَانِ وَرَأَيْتَ الْحُفَاةَ الْعُرَاةَ مُلُوكَ الْأَرْضِ وَرَأَيْتَ الْمَرْأَةَ تَلِدُ رَبَّهَا خَمْسٌ لَا يَعْلَمُهَا إِلَّا اللهُ إِنَّ اللهَ عِنْدَهُ عِلْمُ السَّاعَةِ إِلَى قَوْلِهِ إِنَّ اللهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ ثُمَّ قَالَ لَا وَالَّذِي بَعَثَ مُحَمَّدًا بِالْحَقِّ هُدًى وَبَشِيرًا مَا كُنْتُ بِأَعْلَمَ بِهِ مِنْ رَجُلٍ مِنْكُمْ وَإِنَّهُ لَجِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ نَزَلَ فِي صُورَةِ دِحْيَةَ الْكَلْبِيِّ

حضرت ابوفروہ حضرت ابوزرعہ سے وہ حضرت ابوہریرہ اور حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں:

دونوں نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنے صحابہ کے درمیان بیٹھا کرتے تھے کوئی اجنبی آتا۔ وہ نہیں جانتا تھا کہ ان میں سے رسول اللہ کون ہیں؟ یہاں تک کہ وہ سوال کرتا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ سے مطالبہ کیا کہ ہم آپ ﷺ کے لئے بیٹھنے کی جگہ بنا دیں کہ جب اجنبی آئے تو وہ آپ ﷺ کو پہچان لے تو ہم نے آپ کے لئے مٹی کا ایک چبوترہ بنا دیا۔ آپ ﷺ اس پر بیٹھا کرتے تھے۔ ہم بیٹھے ہوتے تھے جب کہ رسول اللہ ﷺ اپنی نشست گاہ میں بیٹھے ہوئے تھے کہ ایک آدمی آیا جو لوگوں میں سے حسین ترین، سب سے اچھی خوشبو والا گویا اس کے کپڑوں کو میل نے چھوا تک نہ تھا یہاں تک کہ اس نے رسول اللہ ﷺ کے لئے بچھائی گئی چٹائی تک پہنچ کر سلام کیا۔ عرض کی: السلام علیک یا محمد! رسول اللہ ﷺ نے اسے سوال کا جواب دیا۔ عرض کی: اے محمد! میں قریب ہونا چاہتا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ اسے فرمایا: قریب ہو یہاں تک کہ اس نے اپنے ہاتھ رسول اللہ ﷺ کے گھٹنوں پر رکھے۔ عرض کی: اے محمد! مجھے بتایئے اسلام کیا ہے؟ فرمایا: اسلام یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے، اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہرائے، نماز قائم کرے، زکوٰۃ ادا کرے، بیت اللہ کا حج کرے اور رمضان کے روزے رکھے۔ عرض کی: جب میں یہ کرلوں تو میں مسلمان ہو جاؤں گا۔ فرمایا: ہاں۔ عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ جب ہم نے اس کا قول آپ ﷺ نے سچ فرمایا سنا تو ہم نے اس پر تعجب کا اظہار کیا۔ عرض کی: اے محمد! مجھے بتایئے ایمان کیا ہے؟ فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تو اللہ تعالیٰ، اس کے فرشتوں، کتابوں، انبیاء پر ایمان لائے اور تقدیر پر ایمان لائے۔ عرض کی: جب میں یہ کرلوں تو میں ایمان دار ہو جاؤں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: ہاں۔ عرض کی: آپ نے سچی بات کی۔ عرض کی: اے محمد! ﷺ مجھے بتایئے احسان کیا ہے؟ فرمایا: تو اللہ تعالیٰ کی عبادت کرے، گویا تو اسے دیکھ رہا ہے۔ اگر تو اسے نہیں دیکھ رہا تو وہ تجھے دیکھ رہا ہے۔ اس نے عرض کی: آپ نے سچ فرمایا۔ عرض کی: اے محمد! مجھے بتایئے قیامت کب ہوگی؟ کہا: رسول اللہ

نے سر کو جھکا یا اور کوئی جواب نہ دیا۔ اس نے پھر سوال دہرایا تو آپ نے کوئی جواب نہ دیا۔ اس نے پھر سوال دہرایا۔ آپ نے کوئی جواب نہ دیا اور اپنا سر اٹھایا۔ فرمایا: جس سے پوچھا جا رہا ہے وہ سائل سے زیادہ نہیں جانتا لیکن اس کی علامات جن کے ذریعے اسے پہچانا جا سکتا ہے۔ جب تو بھیڑ بکریوں کے بچے چرانے والوں کو دیکھے کہ وہ عمارتیں بنانے میں مقابلہ کر رہے ہیں، تو ننگے پاؤں اور بے لباس لوگوں کو زمین کے بادشاہ دیکھے اور تو عورت کو دیکھے کہ وہ اپنی مالکہ کو جن رہی ہو پانچ چیزیں ایسی ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی نہیں جانتا۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہی قیامت کا علم ہے۔ اس آیت کریمہ کو ان اللہ علیم خبیر تک پڑھا۔ پھر فرمایا: نہیں اس ذات کی قسم جس نے محمد ﷺ کو ہادی اور بشیر بنا کر بھیجا! میں تم میں سے زیادہ اس آدمی کو نہیں جانتا تھا۔ وہ جبرئیل علیہ السلام تھے جو دحیہ کلبی کی شکل میں نازل ہوئے تھے۔

تَأْوِيلُ قَوْلِهِ عَزَّ وَجَلَّ قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا قُلْ لَمْ تُؤْمِنُوا وَلَكِنْ قُولُوا أَسْلَمْنَا

اللہ تعالیٰ کے فرمان "بدوؤں نے کہا: ہم ایمان لائے۔ فرمایئے: تم ایمان نہیں لائے کہو بلکہ ہم اسلام لائے" کا معنی

4905- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ وَهُوَ ابْنُ ثَوْرٍ قَالَ مَعْمَرٌ وَأَخْبَرَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدِ بْنِ أَبِي وَقَّاصٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَعْطَى النَّبِيُّ ﷺ رِجَالًا وَلَمْ يُعْطِ رَجُلًا مِنْهُمْ شَيْئًا قَالَ سَعْدٌ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا وَفُلَانًا وَلَمْ تُعْطِ فُلَانًا شَيْئًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَوْ مُسْلِمٌ حَتَّى أَعَادَهَا سَعْدٌ ثَلَاثًا وَالنَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ أَوْ مُسْلِمٌ ثُمَّ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنِّي لَأُعْطِي رِجَالًا وَأَدَعُ مَنْ هُوَ أَحَبُّ إِلَيَّ مِنْهُمْ لَا أُعْطِيهِ شَيْئًا مَخَافَةَ أَنْ يُكَبُّوا فِي النَّارِ عَلَى وُجُوهِهِمْ

حضرت زہری نے عامر بن سعد بن ابی وقاص سے انہوں نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے چند افراد کو عطا فرمایا اور ان میں سے ایک آدمی کو کچھ عطا نہ کیا۔ حضرت سعد نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں فلاں کو مال عطا کیا اور فلاں کو مال عطا نہ کیا جب کہ وہ مومن ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: یا مسلم ہے۔ یہاں تک کہ حضرت سعد نے اپنی گزارش تین دفعہ دہرائی اور نبی کریم ﷺ فرماتے: یا مسلم ہے۔ پھر نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں کچھ لوگوں کو عطا فرماتا ہوں اور ان میں سے جو مجھے زیادہ محبوب ہوا سے چھوڑ دیتا ہوں۔ اسے کوئی چیز نہیں دیتا اس خوف سے کہ انہیں ان کے منہ کے بل آگ میں گرایا جائے گا، یعنی جن کو مال دیا گیا ہے انہیں محروم رکھا جاتا تو وہ مرتد ہو جاتے۔

4906- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا سَلَّامُ بْنُ أَبِي مُطِيعٍ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ سَعْدٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَسَمَ قَسْمًا فَأَعْطَى نَاسًا وَمَنَعَ آخَرِينَ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَعْطَيْتَ فُلَانًا[1] وَمَنَعْتَ فُلَانًا وَهُوَ مُؤْمِنٌ قَالَ لَا تَقُلْ مُؤْمِنٌ وَقُلْ مُسْلِمٌ قَالَ ابْنُ شِهَابٍ

1- ایک نسخہ میں فُلَانًا وَ فُلَانًا ہے۔

قَالَتِ الْأَعْرَابُ آمَنَّا

حضرت زہری حضرت عامر بن سعد سے وہ حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حصے تقسیم فرمائے۔ کچھ لوگوں کو مال عطا فرمایا اور کچھ کو محروم رکھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے فلاں کو دیا اور فلاں کو محروم رکھا جب کہ وہ مومن تھا۔ فرمایا: مومن نہ کہہ، مسلمان کہہ۔ ابن شہاب نے کہا: بدوؤں نے کہا: ہم ایمان لائے۔

4907- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ عَمْرٍو عَنْ نَافِعِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ عَنْ بِشْرِ بْنِ سُحَيْمٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أَمَرَهُ أَنْ يُنَادِيَ أَيَّامَ التَّشْرِيقِ أَنَّهُ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ[1] إِلَّا مُؤْمِنٌ وَهِيَ أَيَّامُ أَكْلٍ وَشُرْبٍ

حضرت عمرو حضرت نافع بن جبیر بن مطعم سے وہ حضرت بشیر بن سحیم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے انہیں حکم دیا کہ وہ ایام تشریق میں یہ اعلان کریں کہ جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا مگر مومن اور یہ کھانے اور پینے کے دن ہیں۔

صِفَةُ الْمُؤْمِنِ (مومن کی صفت)

4908- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْقَعْقَاعِ بْنِ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ النَّاسُ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُؤْمِنُ مَنْ أَمِنَهُ النَّاسُ عَلَى دِمَائِهِمْ وَأَمْوَالِهِمْ

حضرت قعقاع بن حکیم حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے لوگ محفوظ رہیں اور مومن وہ ہے جس سے لوگ اپنے خونوں اور اموال کے بارے میں امن میں ہوں۔

صِفَةُ الْمُسْلِمِ (مسلمان کی صفت)

4909- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَامِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ الْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ وَالْمُهَاجِرُ مَنْ هَجَرَ مَا نَهَى اللهُ عَنْهُ

حضرت یحییٰ حضرت اسماعیل سے وہ حضرت عامر سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں اور مہاجر وہ ہے جس نے ان چیزوں کو چھوڑ دیا جن سے اللہ تعالیٰ نے منع کیا۔

4910- أَخْبَرَنَا حَفْصُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ مَيْمُونِ بْنِ سِيَاهٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَلَّى صَلَاتَنَا وَاسْتَقْبَلَ قِبْلَتَنَا وَأَكَلَ ذَبِيحَتَنَا فَذَلِكُمُ الْمُسْلِمُ

1- ایک نسخہ میں یہاں یَدْخُلُ ہے۔

حضرت منصور بن سعد حضرت میمون بن سیاہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ہماری نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کی طرف متوجہ ہوا اور ہمارے ذبیحہ کو کھایا وہ مسلمان ہے۔

حُسْنُ إِسْلَامِ الْمَرْءِ (انسان کے اسلام کا حسن)

4911- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ الْمُعَلَّى بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ صَالِحٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِذَا أَسْلَمَ الْعَبْدُ فَحَسُنَ إِسْلَامُهُ كَتَبَ اللهُ لَهُ كُلَّ حَسَنَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا وَمُحِيَتْ عَنْهُ كُلُّ سَيِّئَةٍ كَانَ أَزْلَفَهَا ثُمَّ كَانَ بَعْدَ ذَلِكَ الْقِصَاصُ الْحَسَنَةُ بِعَشْرَةِ أَمْثَالِهَا إِلَى سَبْعِ مِائَةِ ضِعْفٍ وَالسَّيِّئَةُ بِمِثْلِهَا إِلَّا أَنْ يَتَجَاوَزَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنْهَا

حضرت زید بن اسلم حضرت عطا بن یسار سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب کوئی بندہ مسلمان ہو اور اس کا اسلام اچھا ہو اللہ تعالیٰ اس کی ہر نیکی لکھ لیتا ہے جو اس نے اس سے پہلے کی تھی اور اس سے ہر برائی مٹا دی جاتی ہے جو اس نے پہلے کی تھی۔ پھر اس کے بعد قصاص (شرعی مماثلت ہے عقل اس مماثلت کو سمجھنے سے قاصر ہے) نیکی کی جزا دس گنا سے لے کر سات سو گنا تک ہے اور برائی کا بدلہ اس کی مثل ہے مگر یہ کہ اللہ تعالیٰ اس کی خطا سے درگزر فرمائے۔

أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ (کون سا اسلام افضل ہے)

4912- أَخْبَرَنَا سَعِيدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ الْأُمَوِيُّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بُرْدَةَ وَهُوَ بُرَيْدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قُلْنَا[1] يَا رَسُولَ اللهِ أَيُّ الْإِسْلَامِ أَفْضَلُ قَالَ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُونَ مِنْ لِسَانِهِ وَيَدِهِ

حضرت ابو بردہ نے حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہم نے عرض کی یا رسول اللہ! کون سا اسلام افضل ہے؟ فرمایا: جس کی زبان اور ہاتھ سے مسلمان محفوظ رہیں۔

أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ (کون سا اسلام بہتر ہے)

4913- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْخَيْرِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَيُّ الْإِسْلَامِ خَيْرٌ قَالَ تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلَى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت ابو الخیر سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا کون سا اسلام اچھا ہے؟ فرمایا: تو کھانا کھلائے اور اسے سلام کرے جسے تو پہچانتا ہے اور جسے نہیں پہچانتا۔

1۔ ایک نسخہ میں قُلْتُ ہے۔

عَلَى كَمْ بُنِيَ الْإِسْلَامُ (اسلام کی بنیاد کتنی چیزوں پر ہے)

4914- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ خَالِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا قَالَ لَهُ أَلَا تَغْزُو قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ بُنِيَ الْإِسْلَامُ عَلَى خَمْسٍ شَهَادَةِ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءِ الزَّكَاةِ وَالْحَجِّ وَصِيَامِ رَمَضَانَ

حضرت حنظلہ بن ابی سفیان حضرت عکرمہ بن خالد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے آپ سے کہا: کیا آپ جہاد نہیں کرتے؟ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے: یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کی ذات کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا، زکوۃ دینا، حج کرنا اور رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

الْبَيْعَةُ عَلَى الْإِسْلَامِ (اسلام پر بیعت کرنا)

4915- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ قَالَ كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فِي مَجْلِسٍ فَقَالَ تُبَايِعُونِي عَلَى أَنْ لَا تُشْرِكُوا بِاللهِ شَيْئًا وَلَا تَسْرِقُوا وَلَا تَزْنُوا قَرَأَ عَلَيْهِمُ الْآيَةَ فَمَنْ وَفَّى مِنْكُمْ فَأَجْرُهُ عَلَى اللهِ وَمَنْ أَصَابَ مِنْ ذَلِكَ شَيْئًا فَسَتَرَهُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ[1] فَهُوَ إِلَى اللهِ إِنْ شَاءَ عَذَّبَهُ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُ

حضرت زہری حضرت ابو ادریس خولانی سے وہ حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم ایک مجلس میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میری بیعت کرو اس پر کہ تم اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک نہ ٹھہراؤ گے، چوری نہ کرو گے اور بدکاری نہ کرو گے۔ ان پر آیت کریمہ تلاوت کی: پس تم میں سے جو ان چیزوں کو پورا کرے گا تو اس کا اجر اللہ تعالیٰ کے ذمہ ہے اور جس نے ان میں سے کوئی کام کیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کی پردہ پوشی کی تو اس کا معاملہ اللہ تعالیٰ کے سپرد ہے، چاہے تو اسے عذاب دے اور چاہے تو اسے بخش دے۔

عَلَى مَا يُقَاتَلُ النَّاسُ (کس چیز پر وہ لوگوں سے جنگ کرے)

4916- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمِ بْنِ نُعَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ حَتَّى يَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ فَإِذَا شَهِدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا فَقَدْ حَرُمَتْ عَلَيْنَا دِمَاؤُهُمْ وَأَمْوَالُهُمْ إِلَّا بِحَقِّهَا لَهُمْ مَا لِلْمُسْلِمِينَ وَعَلَيْهِمْ مَا عَلَيْهِمْ

حضرت عبد اللہ حضرت حمید طویل سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول

1- ایک نسخہ میں یہاں عَلَيْهِ ہے۔

اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں لوگوں سے جنگ کروں یہاں تک کہ وہ اس بات کی گواہی دیں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ جب وہ یہ گواہی دیں کہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ اور ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں، ہمارے ذبیحہ کو کھائیں اور ہماری نماز پڑھیں تو ہم پر ان کے خون اور اموال حرام ہو گئے، مگر ان میں جو حق ثابت ہو جائے (وہ کوئی ایسا کام کریں جس کی وجہ سے ان کا خون مباح ہو جائے) ان کے لئے وہی کچھ حقوق ہیں جو مسلمانوں کے لئے ہیں اور ان کے وہی فرائض ہیں جو مسلمانوں پر لازم ہیں۔

ذِكْرُ شُعَبِ الْإِيمَانِ (ایمان کے اجزا کا ذکر)

4917- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ وَهُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن دینار حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کے ستر سے اوپر اجزا ہیں اور حیا ان میں سے ایک جز ہے۔

4918- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ وَحَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُهَيْلٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْإِيمَانُ بِضْعٌ وَسَبْعُونَ شُعْبَةً أَفْضَلُهَا لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَوْضَعُهَا إِمَاطَةُ الْأَذَى عَنِ الطَّرِيقِ وَالْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت سہیل حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ایمان کے ستر سے زیادہ اجزا ہیں۔ ان میں سے افضل لا الہ الا اللہ ہے۔ ان میں سے سب سے کم مرتبے والا راستے سے تکلیف دہ چیز کو دور کرنا ہے اور حیاء ایمان کا ایک حصہ ہے۔

فائدہ: بعض اوقات ایک انسان کچھ امور کو بہت معمولی حیثیت دیتا ہے جب کہ ان کو بجالانا ایمان کی علامت اور اس کی تقویت کا باعث ہوتا ہے۔ اس حدیث طیبہ میں راستہ میں پڑی چیز کو ہٹا دینا جو کسی کو تکلیف دے سکتی تھی اسے ایمان قرار دیا۔

4919- حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَبِيبِ بْنِ عَرَبِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ الْحَيَاءُ شُعْبَةٌ مِنَ الْإِيمَانِ

حضرت عبداللہ بن دینار حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: حیا ایمان کا ایک جز ہے۔

تَفَاضُلُ أَهْلِ الْإِيمَانِ (اہل ایمان کی باہم فضیلت)

4920- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ وَعَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي عَمَّارٍ

عَنْ عَمْرِو بْنِ شُرَحْبِيلَ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مُلِئَ عَمَّارٌ إِيمَانًا إِلَى مُشَاشِهِ

حضرت سفیان حضرت اعمش سے وہ حضرت ابوعمار سے وہ حضرت عمرو بن شرحبیل سے وہ ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: عمار ہڈیوں کے سروں تک ایمان سے بھرا ہوا ہے۔

4921- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَلْيُغَيِّرْهُ بِيَدِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِلِسَانِهِ فَإِنْ لَمْ يَسْتَطِعْ فَبِقَلْبِهِ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

حضرت قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب سے وہ حضرت ابوسعید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جو آدمی کسی برائی کو دیکھے تو اسے اپنے ہاتھ سے بدل دے۔ اگر وہ اس کی طاقت نہ رکھتا ہو تو اپنی زبان سے بدل دے۔ اگر وہ اس کی طاقت بھی نہ رکھتا ہو تو دل سے (اسے برا جانے) یہ ایمان کی کمزور ترین صورت ہے۔

فائدہ: ایمان کے درجات کا ذکر ہے۔ اگر کسی انسان کے دل کی حالت یہ ہو چکی ہے کہ وہ اسے دل سے برا بھی نہیں جانتا تو پھر اس میں ایمان نام کی کوئی چیز نہیں۔

4922- حَدَّثَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ رَأَى مُنْكَرًا فَغَيَّرَهُ بِيَدِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِيَدِهِ فَغَيَّرَهُ بِلِسَانِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَمَنْ لَمْ يَسْتَطِعْ أَنْ يُغَيِّرَهُ بِلِسَانِهِ فَغَيَّرَهُ بِقَلْبِهِ فَقَدْ بَرِئَ وَذَلِكَ أَضْعَفُ الْإِيمَانِ

حضرت قیس بن مسلم حضرت طارق بن شہاب سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: تم میں سے جو برائی دیکھے تو اپنے ہاتھ سے اسے بدل دے تو وہ بری ہو جائے گا اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو کہ اپنے ہاتھ سے اسے بدلے تو اپنی زبان سے اسے بدلے تو وہ بری ہو جائے گا اور جو اس کی طاقت نہ رکھتا ہو کہ اپنی زبان سے اسے بدل دے تو اپنے دل سے بدل دے تو وہ بری ہو جائے گا اور یہ ایمان کی کمزور ترین صورت ہے۔

زِيَادَةُ الْإِيمَانِ (ایمان کا زیادہ ہونا)

4923- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا مُجَادَلَةُ أَحَدِكُمْ فِي الْحَقِّ يَكُونُ لَهُ فِي الدُّنْيَا بِأَشَدَّ مُجَادَلَةً مِنَ الْمُؤْمِنِينَ لِرَبِّهِمْ فِي إِخْوَانِهِمُ الَّذِينَ أُدْخِلُوا النَّارَ قَالَ يَقُولُونَ رَبَّنَا إِخْوَانُنَا كَانُوا يُصَلُّونَ مَعَنَا وَيَصُومُونَ مَعَنَا وَيَحُجُّونَ مَعَنَا فَأَدْخَلْتَهُمُ النَّارَ قَالَ فَيَقُولُ اذْهَبُوا فَأَخْرِجُوا مَنْ عَرَفْتُمْ مِنْهُمْ قَالَ فَيَأْتُونَهُمْ

فَيَعْرِفُونَهُمْ بِصُوَرِهِمْ فَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ النَّارُ إِلَى أَنْصَافِ سَاقَيْهِ وَمِنْهُمْ مَنْ أَخَذَتْهُ إِلَى كَعْبَيْهِ فَيُخْرِجُونَهُمْ فَيَقُولُونَ رَبَّنَا قَدْ أَخْرَجْنَا مَنْ أَمَرْتَنَا قَالَ وَيَقُولُ أَخْرِجُوا مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ دِينَارٍ مِنَ الْإِيمَانِ ثُمَّ قَالَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ نِصْفِ دِينَارٍ حَتَّى يَقُولَ مَنْ كَانَ فِي قَلْبِهِ وَزْنُ ذَرَّةٍ قَالَ أَبُو سَعِيدٍ فَمَنْ لَمْ يُصَدِّقْ فَلْيَقْرَأْ هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ إِلَى عَظِيمًا

حضرت زید بن اسلم حضرت عطا بن یسار سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کسی کا اپنے اس حق کے بارے میں جھگڑا جو دنیاوی ہے اتنا شدید نہیں ہوگا جتنا سخت جھگڑا مومن اپنے رب سے ان بھائیوں کے بارے میں کریں گے جنہیں آگ میں داخل کیا گیا۔ فرمایا: وہ مومن عرض کریں گے: ہمارے رب! ہمارے بھائی ہمارے ساتھ نمازیں پڑھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ روزے رکھا کرتے تھے، ہمارے ساتھ حج کیا کرتے تھے تو نے انہیں جہنم میں داخل کر دیا ہے۔ فرمایا: اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: جاؤ ان میں سے جنہیں تم پہچانتے ہو نکال لاؤ۔ فرمایا: وہ جنتی ان جہنمیوں کے پاس آئیں گے اور ان کی صورتوں سے انہیں پہچان لیں گے۔ ان میں سے کچھ ایسے ہوں گے جنہیں آگ نصف پنڈلیوں تک کھا چکی ہوگی اور ان میں سے کچھ ایسے ہوں گے جنہیں آگ ان کے ٹخنوں تک کھا چکی ہوگی۔ تو مومن انہیں نکال لائیں گے۔ وہ عرض کریں گے: اے ہمارے رب! ہم انہیں نکال لائے ہیں جن کے بارے میں تو نے ہمیں حکم دیا۔ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: اسے بھی نکال لاؤ جس کے دل میں نصف دینار کے برابر ایمان ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ ارشاد فرمائے گا: جس کے دل میں ذرہ برابر ایمان ہے۔ حضرت ابوسعید خدری نے ارشاد فرمایا: جو اس کی تصدیق نہیں کرتا تو وہ یہ آیت پڑھے: إِنَّ اللَّهَ لَا يَغْفِرُ أَنْ يُشْرَكَ بِهِ وَيَغْفِرُ مَا دُونَ ذَلِكَ لِمَنْ يَشَاءُ .... عَظِيمًا

4924- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو أُمَامَةَ بْنُ سَهْلٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ بَيْنَا أَنَا نَائِمٌ رَأَيْتُ النَّاسَ يُعْرَضُونَ عَلَيَّ وَعَلَيْهِمْ قُمُصٌ مِنْهَا مَا يَبْلُغُ الثُّدِيَّ وَمِنْهَا مَا يَبْلُغُ دُونَ ذَلِكَ وَعُرِضَ عَلَيَّ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ وَعَلَيْهِ قَمِيصٌ يَجُرُّهُ قَالَ فَمَاذَا أَوَّلْتَ ذَلِكَ يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ الدِّينَ

حضرت ابن شہاب حضرت ابوامامہ بن سہیل سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسی اثنا میں کہ میں سویا ہوا تھا، میں نے لوگوں کو دیکھا۔ وہ مجھ پر پیش کیے جا رہے ہیں۔ ان پر قمیصیں ہیں۔ ان میں سے کچھ قمیصیں پستان تک پہنچی ہوئی ہیں اور ان میں سے کچھ اس سے نیچے تک پہنچی ہوئی ہیں۔ میری خدمت میں حضرت عمر بن خطاب پیش کیے گئے۔ ان پر ایک قمیص تھی جسے وہ کھینچ رہے تھے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ نے اس کی کیا تاویل کی؟ فرمایا: دین۔

فائدہ: حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی عظمت شان کی طرف اشارہ ہے۔

4925- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عُمَيْسٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ طَارِقِ بْنِ

شِهَابٍ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ مِنَ الْيَهُودِ إِلَى عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ فَقَالَ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ آيَةٌ فِي كِتَابِكُمْ تَقْرَءُونَهَا لَوْ عَلَيْنَا مَعْشَرَ الْيَهُودِ نَزَلَتْ لَاتَّخَذْنَا ذَلِكَ الْيَوْمَ عِيدًا قَالَ أَيُّ آيَةٍ قَالَ الْيَوْمَ أَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ وَأَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِي وَرَضِيتُ لَكُمُ الْإِسْلَامَ دِينًا فَقَالَ عُمَرُ إِنِّي لَأَعْلَمُ الْمَكَانَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ وَالْيَوْمَ الَّذِي نَزَلَتْ فِيهِ نَزَلَتْ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم فِي عَرَفَاتٍ فِي يَوْمِ جُمُعَةٍ

حضرت ابوعمیس حضرت قیس بن مسلم سے وہ حضرت طارق بن شہاب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک یہودی حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اے امیر المومنین! تمہاری کتاب میں ایک آیت ہے جسے تم پڑھتے ہو۔ اگر وہ ہم یہودیوں پر نازل ہوتی تو ہم اس دن کو عید بنا لیتے۔ پوچھا: وہ کون سی آیت ہے؟ عرض کی اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِيْنَكُمْ وَاَتْمَمْتُ عَلَيْكُمْ نِعْمَتِيْ وَرَضِيْتُ لَكُمُ الْاِسْلَامَ دِيْنًا۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں اس مکان کو خوب جانتا ہوں جہاں یہ نازل ہوئی اور اس دن کو خوب جانتا ہو جس میں یہ نازل ہوئی۔ یہ آیت کریمہ مقام عرفات میں جمعہ کے روز نازل ہوئی تھی۔

عَلَامَةُ الْإِيمَانِ (ایمان کی علامت)

4926- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ يَعْنِي ابْنَ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتا جب تک میں اسے اپنی اولاد، اپنے والدین اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب نہ ہوں۔

4927- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ ح وَأَنْبَأَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ مَالِهِ وَأَهْلِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِينَ

حضرت عبدالوارث حضرت عبدالعزیز سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی شخص بھی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اسے اس کے مال، اس کے اہل اور تمام لوگوں سے زیادہ محبوب ہوں۔

4928- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ هُرْمُزَ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى أَكُونَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَلَدِهِ وَوَالِدِهِ

حضرت ابوزناد حضرت عبدالرحمن بن ہرمز سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! تم میں سے کوئی آدمی مومن نہیں ہو سکتا یہاں تک کہ میں اسے اس کی

اولاد اور والد سے زیادہ محبوب ہوں۔

فائدہ: انسان مختلف چیزوں سے محبت کرتا ہے مگر جب تک وہ اپنی تمام محبتیں سرور دو عالم ﷺ کی محبت پر قربان نہ کرے وہ کامل مومن نہیں ہوسکتا۔ زندگی کے تمام مراحل میں اسوۂ رسول کو پیش نظر رکھنے میں ہی یہ مقام حاصل ہوسکتا ہے۔

4929- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَالَ حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ فِي حَدِيثِهِ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا اور حمید بن مسعود نے اپنی حدیث میں کہا: اللہ کے نبی نے فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

4930- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ حُسَيْنٍ وَهُوَ الْمُعَلِّمُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ وَالَّذِي نَفْسُ مُحَمَّدٍ بِيَدِهِ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ مِنَ الْخَيْرِ

حضرت ابو اسامہ حضرت حسین سے، وہی معلم ہیں، وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں محمد ﷺ کی جان ہے! تم میں سے کوئی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ وہ اپنے بھائی کے لئے وہی بھلائی پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

4931- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ عِيسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ عَدِيٍّ عَنْ زِرٍّ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ إِنَّهُ لَعَهْدُ النَّبِيِّ الْأُمِّيِّ ﷺ إِلَيَّ أَنَّهُ لَا يُحِبُّكَ إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُكَ إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت اعمش حضرت عدی سے وہ حضرت زر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: نبی امی ﷺ کا مجھ سے وعدہ ہے کہ تجھ سے صرف مومن ہی محبت کرے گا اور تجھ سے صرف منافق ہی بغض رکھے گا۔

فائدہ: حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نبی کریم ﷺ کے چچازاد بھائی اور حضرت فاطمہ زہراء رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے شوہر تھے۔ ابتدائی عمر میں رسول اللہ ﷺ کے زیر کفالت رہے۔ ہر معاملہ میں سرور دو عالم ﷺ کی اعانت وحمایت کی اور خلیفہ چہارم بنے۔

4932- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَبْرٍ عَنْ أَنَسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ حُبُّ الْأَنْصَارِ آيَةُ الْإِيمَانِ وَبُغْضُ الْأَنْصَارِ آيَةُ النِّفَاقِ

حضرت شعبہ حضرت عبد اللہ بن عبد اللہ بن جبر سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انصار سے محبت ایمان کی علامت ہے اور انصار سے بغض نفاق کی علامت ہے۔

فائدہ: انصار وہ صحابہ ہیں جو مدینہ طیبہ میں رہتے تھے جنہوں نے سرور دو عالم ﷺ کو مدینہ طیبہ آنے کی دعوت دی،

آپ ﷺ کی ہر طرح حفاظت کی اور مہاجرین کو پناہ دی۔

عَلَامَةُ الْمُنَافِقِ (منافق کی نشانی)

4933- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَرْبَعَةٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا أَوْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ الْأَرْبَعِ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَدَعَهَا إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ

حضرت عبداللہ بن مرہ حضرت مسروق سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: چار چیزیں جس میں ہوں وہ منافق ہے یا اس میں ان چار میں سے ایک خصلت ہو تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہے یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے: جب وہ بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے، جب معاہدہ کرے تو دھوکہ دے اور جب جھگڑے تو گالی گلوچ نکالے۔

4934- حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُهَيْلٍ نَافِعُ بْنُ مَالِكِ بْنِ أَبِي عَامِرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ آيَةُ النِّفَاقِ ثَلَاثٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ

حضرت ابوسہیل نافع بن مالک بن ابی عامر اپنے باپ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نفاق کی علامتیں تین ہیں: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب وعدہ کرے تو خلاف ورزی کرے اور جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے۔

4935- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عَدِيِّ بْنِ ثَابِتٍ عَنْ زِرِّ بْنِ حُبَيْشٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ عَهِدَ إِلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ لَا يُحِبَّنِي إِلَّا مُؤْمِنٌ وَلَا يُبْغِضُنِي إِلَّا مُنَافِقٌ

حضرت عدی بن ثابت حضرت زر بن حبیش سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھ سے وعدہ کیا کہ مجھ سے کوئی محبت نہیں کرے گا مگر مومن اور مجھ سے کوئی بغض نہیں رکھے گا مگر منافق۔

4936- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ الْمُعْتَمِرِ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ ثَلَاثٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ فَهُوَ مُنَافِقٌ إِذَا حَدَّثَ كَذَبَ وَإِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ وَإِذَا وَعَدَ أَخْلَفَ فَمَنْ كَانَتْ فِيهِ وَاحِدَةٌ مِنْهُنَّ لَمْ تَزَلْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتَّى يَتْرُكَهَا

حضرت منصور بن معتمر حضرت ابووائل سے اور وہ حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں: تین چیزیں جس میں ہوں وہ منافق ہے: جب بات کرے تو جھوٹ بولے، جب اسے امین بنایا جائے تو خیانت کرے اور جب وہ وعدہ کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے اور جس میں ان میں سے کوئی ایک چیز پائی جائے تو اس میں نفاق کی خصلت رہے گی یہاں تک کہ اسے ترک کردے۔

قِيَامُ رَمَضَانَ (رمضان میں راتوں کو قیام کرنا)

4937- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ شَهْرَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے رمضان شریف کے مہینہ میں ایمان اور ثواب کے حصول کے ارادہ سے (راتوں کو) قیام کیا (عبادت کی) تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے جائیں گے۔

4938- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت ابن شہاب حضرت حمید بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کے ارادہ سے رمضان شریف میں راتوں کو قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

4939- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحُمَيْدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت زہری حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت حمید بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کے ارادہ سے رمضان شریف میں راتوں کو قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

قِيَامُ لَيْلَةِ الْقَدْرِ (لیلۃ القدر کا قیام)

4940- حَدَّثَنَا أَبُو الْأَشْعَثِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ وَمَنْ قَامَ لَيْلَةَ الْقَدْرِ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا غُفِرَ لَهُ مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے ایمان اور ثواب کے ارادہ سے رمضان شریف کی راتوں میں قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے اور جس نے لیلۃ القدر میں ایمان اور ثواب کی نیت سے قیام کیا تو اس کے سابقہ گناہ بخش دیے گئے۔

الزَّكَاةُ (زکوٰۃ)

4941- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سُهَيْلٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ سَمِعَ طَلْحَةَ بْنَ عُبَيْدِ اللهِ يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ أَهْلِ نَجْدٍ ثَائِرَ الرَّأْسِ يُسْمَعُ دَوِيُّ صَوْتِهِ وَلَا يُفْهَمُ مَا يَقُولُ حَتَّى دَنَا فَإِذَا هُوَ يَسْأَلُ عَنِ الْإِسْلَامِ قَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَمْسُ صَلَوَاتٍ فِي الْيَوْمِ وَاللَّيْلَةِ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُنَّ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَصِيَامُ شَهْرِ رَمَضَانَ قَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهُ قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ وَذَكَرَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ الزَّكَاةَ فَقَالَ هَلْ عَلَيَّ غَيْرُهَا قَالَ لَا إِلَّا أَنْ تَطَوَّعَ فَأَدْبَرَ الرَّجُلُ وَهُوَ يَقُولُ لَا أَزِيدُ عَلَى هَذَا وَلَا أَنْقُصُ مِنْهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَفْلَحَ إِنْ صَدَقَ

حضرت ابو سہیل اپنے باپ سے وہ حضرت طلحہ بن عبید اللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نجد کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جس کا سر پراگندہ تھا۔ اس کی آواز کی بھنبھناہٹ سنائی دے رہی تھی اور جو وہ کہتا وہ کچھ سمجھ نہیں آتا تھا یہاں تک کہ وہ رسول اللہ ﷺ کے قریب ہو گیا۔ تو وہ اسلام کے بارے میں پوچھ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: دن اور رات میں پانچ نمازیں ہیں۔ اس نے عرض کی: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی کچھ ہیں؟ فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفل ادا کرے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اور رمضان شریف کے مہینہ کے روزے۔ عرض کی: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہیں؟ فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی روزے رکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کے لئے زکوٰۃ کا ذکر کیا۔ پوچھا: کیا مجھ پر اس کے علاوہ بھی ہے؟ فرمایا: نہیں مگر یہ کہ تو نفلی صدقہ دے۔ وہ آدمی واپس چلا۔ وہ کہہ رہا تھا نہ میں اس پر زیادہ کروں گا اور نہ کم۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اگر اس نے سچ کہا تو یہ کامیاب ہو گیا۔

الْجِهَادُ (جہاد)

4942- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ مِينَاءَ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ انْتَدَبَ اللهُ لِمَنْ يَخْرُجُ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْإِيمَانُ بِي وَالْجِهَادُ فِي سَبِيلِي أَنَّهُ ضَامِنٌ حَتَّى أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ بِأَيِّهِمَا كَانَ إِمَّا بِقَتْلٍ وَإِمَّا وَفَاةٍ أَوْ أَنْ يَرُدَّهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ يَنَالُ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

حضرت سعید حضرت عطا بن میناء سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ اسے بدلہ دینے میں جلدی کرتا ہے جو اس کی راہ میں نکلتا ہے۔ اسے کوئی چیز اپنے گھر سے نہیں نکالتی مگر مجھ پر ایمان اور میری راہ میں جہاد۔ اللہ اس کا کفیل ہے یہاں تک کہ وہ اس جنت میں داخل کرے۔ دونوں صورتوں میں سے کوئی بھی صورت ہو۔ قتل کی صورت میں یا وفات کی صورت یا اسے اس کے مسکن کی طرف لوٹا دے جس سے وہ نکلا تھا وہ پاتا ہے جو اس نے اجر یا غنیمت پایا۔

4943- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله

تعالیٰ عنہ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَضَمَّنَ اللهُ عَزَّوَجَلَّ لِمَنْ خَرَجَ فِي سَبِيلِهِ لَا يُخْرِجُهُ إِلَّا الْجِهَادُ[1] فِي سَبِيلِي وَإِيمَانٌ بِي وَتَصْدِيقٌ بِرُسُلِي[2]، فَهُوَ ضَامِنٌ أَنْ أُدْخِلَهُ الْجَنَّةَ أَوْ أُرْجِعَهُ إِلَى مَسْكَنِهِ الَّذِي خَرَجَ مِنْهُ نَالَ مَا نَالَ مِنْ أَجْرٍ أَوْ غَنِيمَةٍ

حضرت عمارہ بن قعقاع حضرت ابوزرعہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روات نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے اس آدمی کے لئے ضمانت اٹھائی ہے جو اس کی راہ میں نکلے۔ اسے گھر سے نہیں نکالتا مگر میری راہ میں جہاد، میری ذات پر ایمان اور میرے رسولوں کی تصدیق۔ وہ ضامن ہے کہ میں اسے جنت میں داخل کروں یا اسے اس کے گھر کی طرف لوٹاؤں جس سے وہ نکلا تھا اس نے وہ اجر اور غنیمت پایا جو پایا۔

أَدَاءُ الْخُمُسِ (خمس (پانچواں حصہ) کی ادائیگی)

4944- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ وَهُوَ ابْنُ عَبَّادٍ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالُوا إِنَّا هَذَا الْحَيَّ مِنْ رَبِيعَةَ وَلَسْنَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي الشَّهْرِ الْحَرَامِ فَمُرْنَا بِشَيْءٍ نَأْخُذُهُ عَنْكَ وَنَدْعُو إِلَيْهِ مَنْ وَرَائَنَا فَقَالَ آمُرُكُمْ بِأَرْبَعٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ الْإِيمَانُ بِاللهِ ثُمَّ فَسَّرَهَا لَهُمْ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللهُ وَأَنِّي رَسُولُ اللهِ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُؤَدُّوا إِلَيَّ خُمُسَ مَا غَنِمْتُمْ وَأَنْهَاكُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عباد جو ابن عباد ہیں، حضرت ابوجمرہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا۔ انہوں نے عرض کی: یہ خاندان ربیعہ قبیلہ سے تعلق رکھتا ہے۔ ہم آپ ﷺ کی خدمت میں صرف شہر حرام میں (حرمت والے مہینے) حاضر ہو سکتے ہیں۔ ہمیں کسی ایسی بات کا حکم دیجئے جو ہم آپ سے لیں اور جو ہمارے افراد پیچھے ہیں۔ اس کی طرف انہیں دعوت دیں۔ فرمایا: میں تمہیں چار چیزوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے تمہیں منع کرتا ہوں۔ اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان پھر آپ ﷺ نے اس کی لوگوں کے لئے وضاحت کی: یہ گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور میں اللہ کا رسول ہوں، نماز قائم کرنا، زکوٰۃ دینا اور جو تمہیں مال غنیمت حاصل ہو اس میں سے پانچواں حصہ دو اور تمہیں دباء، حنتم، مقیر اور مزفت سے منع کرتا ہوں۔

فائدہ: ان برتنوں کی تفصیل پہلے گزر چکی ہے۔ ابتدائے اسلام میں ان کے استعمال سے روک دیا گیا تھا، بعد میں ان کے استعمال کی اجازت دے دی گئی۔

شُهُودُ الْجَنَائِزِ (جنازوں میں حاضر ہونا)

4945- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ يَعْنِي ابْنَ يُوسُفَ بْنِ الْأَزْرَقِ عَنْ عَوْفٍ عَنْ

1۔ ایک نسخہ میں جہادٌ ہے۔
2۔ ایک نسخہ میں برسُولی ہے۔

مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنِ اتَّبَعَ جَنَازَةَ مُسْلِمٍ إِيمَانًا وَاحْتِسَابًا فَصَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ انْتَظَرَ حَتَّى يُوضَعَ فِي قَبْرِهِ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ أَحَدُهُمَا مِثْلُ أُحُدٍ[1]، وَمَنْ صَلَّى عَلَيْهِ ثُمَّ رَجَعَ كَانَ لَهُ قِيرَاطٌ

حضرت اسحاق یعنی ابن یوسف بن ازرق حضرت عوف سے وہ حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی ایمان اور ثواب کی نیت سے کسی مسلمان کے جنازہ کے ساتھ چلا۔ اس کی نماز جنازہ پڑھی۔ پھر اس نے انتظار کیا یہاں تک کہ اسے قبر میں رکھ دیا گیا۔ اس کے لئے دو قیراط ہوں گے۔ ان میں سے ایک احد پہاڑ کی مانند ہے اور جس نے اس کی نماز جنازہ پڑھی پھر واپس آ گیا تو اس کیلئے ایک قیراط ہوگا۔

بَابُ الْحَيَاءِ (حیا کا باب)

4946- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ مَرَّ عَلَى رَجُلٍ يَعِظُ أَخَاهُ فِي الْحَيَاءِ فَقَالَ دَعْهُ فَإِنَّ الْحَيَاءَ مِنَ الْإِيمَانِ

امام مالک حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ایک آدمی کے پاس سے گزرے جو حیا کے بارے میں اپنے بھائی کو نصیحت کر رہا تھا۔ فرمایا: اسے چھوڑ دو، بے شک حیا ایمان کا حصہ ہے۔

الدِّينُ يُسْرٌ (دین آسان ہے)

4947- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ[2] بْنُ عَلِيٍّ عَنْ مَعْنِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ هَذَا الدِّينَ يُسْرٌ وَلَنْ يُشَادَّ الدِّينَ أَحَدٌ إِلَّا غَلَبَهُ فَسَدِّدُوا وَقَارِبُوا وَأَبْشِرُوا وَيَسِّرُوا وَاسْتَعِينُوا بِالْغَدْوَةِ وَالرَّوْحَةِ وَشَيْءٍ مِنَ الدُّلْجَةِ

حضرت معن بن محمد حضرت سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ دین آسان ہے۔ کوئی آدمی دین پر غلبہ کی کوشش نہیں کرے گا مگر دین اس پر غالب آجائے گا۔ میانہ روی اختیار کرو، اللہ تعالیٰ کا قرب چاہو، خوشخبری دیا کرو، آسانی پیدا کرو، دن کے ابتدائی حصہ، اس کے آخری حصہ اور رات کے کچھ حصہ میں عبادت کے ذریعے مدد چاہو۔

فائدہ: کیونکہ ان اوقات میں نشاط ہوتی ہے، انسان آسانی کے ساتھ عبادت کر سکتا ہے۔

أَحَبُّ الدِّينِ إِلَى اللهِ عَزَّ وَجَلَّ (اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے محبوب دین)

4948- أَخْبَرَنَا شُعَيْبُ بْنُ يُوسُفَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ

1۔ ایک نسخہ میں مِثْلُ جَبَلِ أُحُدٍ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں عَمْرٌو ہے۔

ﷺ دَخَلَ عَلَيْهَا وَعِنْدَهَا امْرَأَةٌ فَقَالَ مَنْ هَذِهِ قَالَتْ فُلَانَةُ لَا تَنَامُ تَذْكُرُ مِنْ صَلَاتِهَا فَقَالَ مَهْ عَلَيْكُمْ مِنَ الْعَمَلِ مَا تُطِيقُونَ فَوَاللَّهِ لَا يَمَلُّ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ حَتَّى تَمَلُّوا وَكَانَ أَحَبَّ الدِّينِ إِلَيْهِ مَا دَامَ عَلَيْهِ صَاحِبُهُ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ حضرت عائشہ کے ہاں تشریف لے گئے جب کہ ان کے پاس ایک عورت تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ کون ہے؟ عرض کی: یہ فلانہ ہے، یہ سوتی نہیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ اس کی نماز کا ذکر کرنے لگیں۔ فرمایا: اس کے اعمال کی تعریف کرنے سے رک جاؤ۔ تم پر اتنا عمل کرنا ہی لازم ہے جس کی تم میں طاقت ہو۔ اللہ کی قسم! اللہ تعالیٰ نہیں اکتاتا یہاں تک کہ تم اکتا جاتے ہو۔ اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے اچھا عمل وہ ہے جس پر عمل کرنے والا انسان ہمیشگی اختیار کرتا ہے۔

الْفِرَارُ بِالدِّينِ مِنَ الْفِتَنِ (دین بچانے کے لئے فتنوں سے بھاگنا)

4949- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ ح وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَا حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي صَعْصَعَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يُوشِكُ أَنْ يَكُونَ خَيْرَ مَالِ مُسْلِمٍ غَنَمٌ يَتْبَعُ بِهَا شَعَفَ الْجِبَالِ وَمَوَاقِعَ الْقَطْرِ يَفِرُّ بِدِينِهِ مِنَ الْفِتَنِ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن عبدالرحمن بن ابی صعصعہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: عنقریب انسان کا بہترین مال اس کی بھیڑ بکریاں ہوں گی جنہیں وہ پہاڑوں کی چوٹیوں اور وادیوں میں لے جائے گا۔ وہ اپنے دین کو بچانے کے لئے فتنوں سے بھاگے گا۔

مَثَلُ الْمُنَافِقِ (منافق کی مثال)

4950- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَثَلُ الْمُنَافِقِ كَمَثَلِ الشَّاةِ الْعَائِرَةِ بَيْنَ الْغَنَمَيْنِ تَعِيرُ فِي هَذِهِ مَرَّةً وَفِي هَذِهِ مَرَّةً لَا تَدْرِي أَيَّهَا تَتْبَعُ

حضرت موسیٰ بن عقبہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: منافق کی مثال اس بکری کی مانند ہے جو دو ریوڑوں کے درمیان نر کی تلاش میں دوڑتی ہے۔ کبھی اس ریوڑ میں جاتی ہے اور کبھی دوسرے ریوڑ میں۔ وہ نہیں جانتی کہ کس کے ساتھ چلے۔

مَثَلُ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مِنْ مُؤْمِنٍ وَمُنَافِقٍ

(اس مومن اور منافق کی مثال جو قرآن پڑھتا ہے)

4951- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ أَبَا مُوسَى الْأَشْعَرِيَّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ مَثَلُ الْأُتْرُجَّةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ

وَرِيحُهَا طَيِّبٌ وَمَثَلُ الْمُؤْمِنِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ التَّمْرَةِ طَعْمُهَا طَيِّبٌ وَلَا رِيحَ لَهَا وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الرَّيْحَانَةِ رِيحُهَا طَيِّبٌ وَطَعْمُهَا مُرٌّ وَمَثَلُ الْمُنَافِقِ الَّذِي لَا يَقْرَأُ الْقُرْآنَ كَمَثَلِ الْحَنْظَلَةِ طَعْمُهَا مُرٌّ وَلَا رِيحَ لَهَا

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ مومن جو قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ترنج (پھل) کی مانند ہے جس کا ذائقہ اچھا اور خوشبو عمدہ ہوتی ہے اور وہ مومن جو قرآن نہیں پڑھتا اس کی مثال کھجور کی مانند ہے جس کا ذائقہ اچھا ہوتا ہے، اس کی خوشبو نہیں ہوتی اور وہ منافق جو قرآن پڑھتا ہے اس کی مثال ریحانہ جیسی ہوتی ہے اس کی خوشبو عمدہ اور ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور وہ منافق جو قرآن حکیم نہیں پڑھتا اس کی مثال تمبے جیسی ہے جس کا ذائقہ کڑوا ہوتا ہے اور اس کی خوشبو بھی نہیں ہوتی۔

عَلَامَةُ الْمُؤْمِنِ (مومن کی علامت)

4952- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ قَالَ الْقَاضِي يَعْنِي ابْنَ الْكَسَّارِ سَمِعْتُ عَبْدَ الصَّمَدِ الْبُخَارِيَّ يَقُولُ حَفْصُ بْنُ عُمَرَ الَّذِي يَرْوِي عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ مَهْدِيٍّ لَا أَعْرِفُهُ إِلَّا أَنْ يَكُونَ سَقَطَ الْوَاوُ مِنْ حَفْصِ بْنِ عَمْرٍو الرَّبَالِيِّ الْمَشْهُورُ بِالرِّوَايَةِ عَنِ الْبَصْرِيِّينَ وَهُوَ ثِقَةٌ ذَكَرَهُ فِي هَذَا الْخَبَرِ فِي حَدِيثِ مَنْصُورِ بْنِ سَعْدٍ فِي بَابِ صِفَةِ الْمُسْلِمِ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا أَعْلَمُ رَوَى حَدِيثَ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ الْمَرْفُوعَ أُمِرْتُ أَنْ أُقَاتِلَ النَّاسَ بِزِيَادَةِ قَوْلِهِ وَاسْتَقْبَلُوا قِبْلَتَنَا وَأَكَلُوا ذَبِيحَتَنَا وَصَلَّوْا صَلَاتَنَا عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ إِلَّا عَبْدَ اللَّهِ بْنَ الْمُبَارَكِ وَيَحْيَى بْنَ أَيُّوبَ الْبَصْرِيَّ[1] وَهُوَ فِي هَذَا الْجُزْءِ[2] فِي بَابِ مَا يُقَاتِلُ النَّاسَ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے کوئی آدمی مومن نہیں ہوسکتا یہاں تک کہ اپنے بھائی کے لئے وہی چیز پسند کرے جو اپنے لئے پسند کرتا ہے۔ قاضی یعنی ابن کسار نے کہا: میں نے عبدالصمد بخاری کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ حفص بن عمر جو عبدالرحمن بن مہدی سے روایت کرتا ہے۔ میں اسے نہیں پہچانتا مگر یہ کہ حفص بن عمرو کی واؤ گر گئی ہو اس کی نسبت ربالی ہے۔ یہ بصریوں سے روایت کرنے میں مشہور ہے۔ یہ ثقہ ہے۔ اس کا ذکر اس خبر میں منصور بن سعد کی حدیث میں کیا جو صفۃ المسلم میں مروی ہے۔ میں نے انہیں یہ کہتے ہوئے سنا میں نہیں جانتا کہ اس نے حضرت انس بن مالک کی مرفوع حدیث روایت کی کہ مجھے لوگوں سے جنگ کا حکم دیا گیا ہے (اس قول کی زیادتی کے ساتھ) وہ ہمارے قبلہ کی طرف منہ کریں، ہمارے ذبیحہ کو کھائیں اور ہماری نماز پڑھیں۔ وہ حمید طویل سے مگر عبداللہ بن مبارک اور یحییٰ بن ایوب بصری سے وہ حدیث اس جز کے باب ما یقاتل الناس میں ہے۔

1- ایک نسخہ میں البصری ہے۔　2- ایک نسخہ میں هذا الخبر ہے۔

كِتَابُ الزِّينَةِ (کتاب الزینہ)

مِنَ السُّنَنِ الْفِطْرَةُ (قدیمی طریقے)

4953- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ عَشَرَةٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَغَسْلُ الْبَرَاجِمِ وَإِعْفَاءُ اللِّحْيَةِ وَالسِّوَاكُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَانْتِقَاصُ الْمَاءِ قَالَ مُصْعَبٌ وَنَسِيتُ الْعَاشِرَةَ إِلَّا أَنْ تَكُونَ[1] الْمَضْمَضَةَ

حضرت طلق بن حبیب حضرت عبداللہ بن زبیر سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دس چیزیں قدیمی معمول چلی آ رہی ہیں: موچھیں کاٹنا، ناخن کاٹنا، میل جمع ہونے والی جگہوں کو دھونا، داڑھی بڑھانا، مسواک کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، بغلوں کے بال نوچنا، زیر ناف بال مونڈنا اور استنجا کرنا۔

وہب نے کہا میں دسویں بات بھول گیا مگر یہ کہ وہ کلی کرنا ہے۔

4954- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ طَلْقًا يَذْكُرُ عَشَرَةً مِنَ الْفِطْرَةِ السِّوَاكَ وَقَصَّ الشَّارِبِ وَتَقْلِيمَ الْأَظْفَارِ وَغَسْلَ الْبَرَاجِمِ وَحَلْقَ الْعَانَةِ وَالِاسْتِنْشَاقَ وَأَنَا شَكَكْتُ فِي الْمَضْمَضَةِ

حضرت معتمر اپنے باپ سے وہ حضرت طلق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ دس قدیمی معمولات کا ذکر کرتے۔ مسواک کرنا، موچھیں کاٹنا، ناخن تراشنا، میل والی جگہوں (انگلیوں کے درمیان والی جگہوں) کو صاف رکھنا، زیر ناف بالوں کو مونڈنا، ناک میں پانی ڈالنا اور مجھے کلی کرنے کے بارے میں شک ہے۔

4955- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ طَلْقِ بْنِ حَبِيبٍ قَالَ عَشَرَةٌ مِنَ السُّنَّةِ السِّوَاكُ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَالْمَضْمَضَةُ وَالِاسْتِنْشَاقُ وَتَوْفِيرُ اللِّحْيَةِ وَقَصُّ الْأَظْفَارِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَالْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَغَسْلُ الدُّبُرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَحَدِيثُ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَجَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ مُصْعَبِ بْنِ شَيْبَةَ وَمُصْعَبٌ مُنْكَرُ الْحَدِيثِ

حضرت ابوعوانہ حضرت ابوبشر سے وہ حضرت طلق بن حبیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دس چیزیں قدیمی معمولات میں سے ہیں: مسواک کرنا، موچھیں کاٹنا، کلی کرنا، ناک میں پانی ڈالنا، داڑھی کو بڑھانا، ناخنوں کو تراشنا، بغلوں کے بال نوچنا، ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا اور دبر (بڑے پیشاب کی جگہ) کو دھونا۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: سلیمان تیمی اور جعفر بن ایاس کی حدیث مصعب بن شیبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے اور

1۔ ایک نسخہ میں ان یکون ہے۔

مصعب منکر الحدیث ہے۔

4956- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِسْحَقَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ الْخِتَانُ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَنَتْفُ الضَّبْعِ وَتَقْلِيمُ الظُّفْرِ وَتَقْصِيرُ الشَّارِبِ وَقَفَهُ مَالِكٌ

حضرت عبدالرحمن بن اسحاق حضرت سعید مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں قدیمی معمولات ہیں: ختنہ کرانا، زیر ناف بال مونڈنا، بغلوں کے نیچے سے بال نوچنا، ناخن تراشنا اور مونچھیں کاٹنا۔ امام مالک نے اسے موقوف نقل کیا ہے۔

4957- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ تَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَقَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَحَلْقُ الْعَانَةِ وَالْخِتَانُ

امام مالک حضرت مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ پانچ چیزیں قدیمی معمولات ہیں: ناخن تراشنا، مونچھیں کٹوانا، بغلوں کے بال نوچنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرانا۔

إِحْفَاءُ الشَّارِبِ (مونچھوں کو خوب کتروانا)

4958- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَلْقَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَأَعْفُوا اللِّحَى

حضرت سفیان حضرت عبدالرحمن بن علقمہ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں فرمایا: مونچھوں کو خوب کترواؤ اور داڑھیوں کو چھوڑ دو۔

4959- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ أَبِي عَلْقَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعْفُوا اللِّحَى وَأَحْفُوا الشَّوَارِبَ

حضرت سفیان حضرت عبدالرحمن بن ابی علقمہ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: داڑھی بڑھاؤ اور مونچھوں کو خوب کٹواؤ۔

4960- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ يُوسُفَ بْنَ صُهَيْبٍ يُحَدِّثُ عَنْ حَبِيبِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ لَمْ يَأْخُذْ شَارِبَهُ فَلَيْسَ مِنَّا

حضرت یوسف بن صہیب، حضرت حبیب بن یسار سے وہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے اپنی مونچھ نہ کاٹی وہ ہم میں سے نہیں۔

الرُّخْصَةُ فِي حَلْقِ الرَّأْسِ (سر کا حلق کرانے میں رخصت)

4961- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ

ﷺ رَأَى صَبِيًّا حَلَقَ بَعْضَ رَأْسِهِ وَتَرَكَ بَعْضًا فَنَهَى عَنْ ذَلِكَ وَقَالَ احْلِقُوهُ كُلَّهُ أَوِ اتْرُكُوهُ كُلَّهُ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک بچہ دیکھا جس نے اپنے سر کا کچھ حصہ حلق کروایا ہوا تھا اور کچھ کو چھوڑ دیا تھا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا اور فرمایا: مکمل حلق کراؤ یا تمام چھوڑ دو۔

النَّهْيُ عَنْ حَلْقِ الْمَرْأَةِ رَأْسَهَا (عورت کو اپنے سر کا حلق کرانے سے نہی)

4962- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى الْحَرَشِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ خِلَاسٍ عَنْ عَلِيٍّ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنْ تَحْلِقَ الْمَرْأَةُ رَأْسَهَا

حضرت قتادہ حضرت خلاس سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز سے منع کیا کہ عورت اپنے سر کا حلق کرائے۔

النَّهْيُ عَنِ الْقَزَعِ (سر کے کچھ حصہ سے بال مونڈنے سے نہی)

4963- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَبِي الرِّجَالِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ نَهَانِي اللهُ عَزَّ وَجَلَّ عَنِ الْقَزَعِ

حضرت عبدالرحمن بن محمد بن ابی الرجال حضرت عمر بن نافع سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے سر کے کچھ حصہ کا حلق کروانے اور بعض کو چھوڑ دینے سے منع کیا۔

فائدہ: قزع سے مراد یہ ہے کہ سر کے کچھ حصے کے بال مونڈ دیے جائیں اور کچھ حصہ کو چھوڑ دیا جائے۔

4964- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنهما قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقَزَعِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ وَمُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ

حضرت سفیان حضرت عبیداللہ بن عمر سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سر کے کچھ حصہ کا حلق کرانے اور کچھ کو چھوڑ دینے سے منع کیا۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یحییٰ بن سعید اور محمد بن بشر کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

الْأَخْذُ مِنَ الشَّارِبِ (مونچھیں کاٹنا)

4965- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ أَخُو قَبِيصَةَ وَمُعَاوِيَةُ بْنُ هِشَامٍ قَالَا حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَلِي شَعْرٌ فَقَالَ ذُبَابٌ فَظَنَنْتُ أَنَّهُ

يَعْنِينِي فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي ثُمَّ أَتَيْتُهُ فَقَالَ لِي لَمْ أَعْنِكَ وَهٰذَا أَحْسَنُ

حضرت عاصم بن کلیب اپنے باپ سے وہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ میرے بال تھے۔ فرمایا (یہ) نحوست (ہے)۔ میں نے گمان کیا آپ میرا ارادہ کرتے ہیں۔ میں نے اپنے بال کٹوا دیے۔ پھر میں آپ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا: میں نے تیرا ارادہ نہیں کیا تھا۔ یہ روایت احسن ہے۔

4966- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ قَتَادَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ ﷺ شَعْرًا رَجِلًا لَيْسَ بِالْجَعْدِ وَلَا بِالسَّبِطِ بَيْنَ أُذُنَيْهِ وَعَاتِقِهِ

حضرت وہب بن جریر اپنے والد سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے بال بیچ در بیچ تھے، نہ گھنگھریالے اور نہ سیدھے، کانوں اور کاندھوں کے درمیان تھے۔

4967- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ دَاوُدَ الْأَوْدِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ الْحِمْيَرِيِّ قَالَ لَقِيتُ رَجُلًا صَحِبَ النَّبِيَّ ﷺ كَمَا صَحِبَهُ أَبُو هُرَيْرَةَ أَرْبَعَ سِنِينَ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَنْ يَمْتَشِطَ أَحَدُنَا كُلَّ يَوْمٍ

حضرت ابوعوانہ، حضرت داؤد داودی سے وہ حضرت حمید بن عبدالرحمن حمیری سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: میں ایک ایسے آدمی سے ملا جو چار سال تک نبی کریم ﷺ کی خدمت میں رہا تھا، جتنا عرصہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ خدمت نبوی میں رہے تھے۔ کہا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے ہر روز کنگھی کرنے سے منع کیا۔

فائدہ: اس نہی سے نہی تنزیہی مراد ہے کیونکہ مرد کو یہ زیبا نہیں کہ وہ عورتوں کی طرح ہر وقت زیب وزینت کے اہتمام میں لگا رہے۔

التَّرَجُّلُ غِبًّا (ایک دن چھوڑ کر کنگھی کرنا)

4968- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مُغَفَّلٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا

حضرت ہشام بن حسان حضرت حسن سے وہ حضرت عبداللہ بن مغفل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع کیا مگر ایک دن چھوڑ کر۔

4969- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ الْحَسَنِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنِ التَّرَجُّلِ إِلَّا غِبًّا

حضرت ابو داؤد حضرت حماد بن سلمہ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت حسین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کنگھی کرنے سے منع کیا مگر ایک دن چھوڑ کر۔

4970- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ وَمُحَمَّدٍ قَالَا التَّرَجُّلُ غِبٌّ

حضرت شبر حضرت یونس سے وہ حضرت حسن اور حضرت محمد سے روایت نقل کرتے ہیں، دونوں نے کہا: کنگھی ایک دن بعد کرو۔

4971- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ عَنْ كَهْمَسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ كَانَ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَامِلًا بِمِصْرَ فَأَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَصْحَابِهِ فَإِذَا هُوَ شَعِثُ الرَّأْسِ مُشْعَانٌّ قَالَ مَالِي أَرَاكَ مُشْعَانًّا وَأَنْتَ أَمِيرٌ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ يَنْهَانَا عَنِ الْإِرْفَاهِ قُلْنَا وَمَا الْإِرْفَاهُ قَالَ التَّرَجُّلُ كُلَّ يَوْمٍ

حضرت خالد بن حارث حضرت کہمس سے وہ حضرت عبداللہ بن شقیق سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک آدمی مصر پر عامل تھا۔ اس کے ساتھیوں میں سے ایک آدمی اس کے پاس آیا جب کہ عامل کے سر کے بال پراگندہ تھے۔ پوچھا: کیا وجہ ہے، میں تجھے پراگندہ بالوں والا دیکھتا ہوں جب کہ تو امیر ہے؟ عامل نے جواب دیا: نبی کریم ﷺ ہمیں ارفاہ سے منع کرتے تھے۔ پوچھا: ارفاہ کیا ہے؟ جواب دیا: ہر روز کنگھی کرنا۔

فائدہ: اشارہ اس امر کی طرف ہے کہ مرد کو زیب و زینت کی طرف مائل نہ ہونا چاہیے۔ یہاں کل یوم سے مراد ہمیشگی ہے۔

التَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ (کنگھی کرتے وقت دائیں جانب سے کنگھی شروع کرنا)

4972- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ بِشْرٍ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ الْأَسْوَدِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُحِبُّ التَّيَامُنَ يَأْخُذُ بِيَمِينِهِ وَيُعْطِي بِيَمِينِهِ وَيُحِبُّ التَّيَمُّنَ فِي جَمِيعِ أُمُورِهِ

حضرت محمد بن بشر حضرت اشعث بن ابی شعثاء سے وہ حضرت اسود بن یزید سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ دائیں جانب سے عمل شروع کرنے کو پسند کرتے۔ دائیں ہاتھ سے چیز لیتے۔ دائیں ہاتھ سے چیز عطا فرماتے اور تمام امور میں دائیں جانب کو پسند فرماتے۔

اتِّخَاذُ الشَّعْرِ (بال رکھنا)

4973- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ أَحَدًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَجُمَّتُهُ تَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

حضرت اسرائیل حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت براء سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے سرخ حلہ میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو حسین نہیں دیکھا اور آپ کے بال آپ کے کندھوں سے چھو رہے تھے۔

4974- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ رَسُولِ اللهِ ﷺ إِلَى أَنْصَافِ أُذُنَيْهِ

حضرت عبدالرزاق حضرت معمر سے وہ حضرت ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں

کہ رسول اللہ ﷺ کے بال آپ کے کانوں کے نصف تک پہنچتے تھے۔

4975- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ بْنُ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ حَدَّثَنِي الْبَرَاءُ قَالَ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ[1] مِنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ وَرَأَيْتُ لَهُ لِمَّةً تَضْرِبُ قَرِيبًا مِنْ مَنْكِبَيْهِ.

حضرت یونس بن ابی اسحاق اپنے باپ سے وہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حلہ میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کسی کو حسین نہیں دیکھا اور میں نے آپ کے بال دیکھے جو آپ کے کندھوں کے قریب تھے۔

الذُّؤَابَةُ (مینڈھیاں)

4976- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدَةُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ يَرِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللّٰهِ بْنُ مَسْعُودٍ عَلَى قِرَاءَةِ مَنْ تَأْمُرُونِي أَقْرَأُ لَقَدْ قَرَأْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدًا لَصَاحِبُ ذُؤَابَتَيْنِ يَلْعَبُ مَعَ الصِّبْيَانِ

حضرت اعمش حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت ہبیرہ بن مریم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: تم مجھے کس کی قراءت پر پڑھنے کا کہتے ہو۔ میں نے رسول اللہ ﷺ سے ستر سے زائد سورتیں پڑھیں جب کہ حضرت زید کی دو مینڈھیاں تھیں جب کہ وہ بچوں کے ساتھ کھیلا کرتے تھے۔

4977- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو شِهَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي وَائِلٍ قَالَ خَطَبَنَا ابْنُ مَسْعُودٍ فَقَالَ كَيْفَ تَأْمُرُونِي أَقْرَأُ عَلَى قِرَاءَةِ زَيْدِ بْنِ ثَابِتٍ بَعْدَ مَا قَرَأْتُ مِنْ فِي رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ بِضْعًا وَسَبْعِينَ سُورَةً وَإِنَّ زَيْدًا مَعَ الْغِلْمَانِ لَهُ ذُؤَابَتَانِ

حضرت ابوشہاب حضرت اعمش سے وہ حضرت ابووائل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں خطبہ ارشاد فرمایا: تم کیسے مجھے حکم دیتے ہو کہ میں حضرت زید بن ثابت کی قراءت کے مطابق قرآن پڑھوں اس کے بعد کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی زبان سے ستر سے زائد سورتیں پڑھی ہیں جب کہ حضرت زید بچوں کے ساتھ ہوتے۔ ان کی دو مینڈھیاں تھیں۔

فائدہ: حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ صحابی ہیں جنہیں حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے یہ ذمہ داری سونپی تھی کہ وہ قرآن کی آیات کو جمع کریں اور قریش کی لغت کو پیش نظر رکھیں کیونکہ رسول اللہ ﷺ پر قرآن حکیم اسی لغت میں نازل ہوا تھا۔ حضور ﷺ نے لوگوں کو اپنے اپنے لہجہ میں قرآن حکیم پڑھنے کی اجازت دی تھی۔ قبائل کی زبانوں میں تھوڑا بہت فرق تھا۔ لیکن عرب ہونے کے ناطے وہ دوسرے قبیلہ کی لغت اور لہجہ کو غلط نہ سمجھتے مگر جب یہ بات عجمیوں تک پہنچی تو یہی بات نزاع کا باعث بن گئی۔ تو حضرت عثمان غنی نے اس فتنہ کے سد باب کے لئے حضرت زید بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ذمہ داری سونپی، جنہوں نے بڑے احسن انداز میں اس ذمہ داری کو ادا کیا اور قرآن کو محفوظ کر دیا گیا۔ جو نسخہ حضرت عثمان غنی

1- ایک نسخہ میں حُلَّةٍ حَمْرَاءَ ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس تھا اس کو ام (اصل) اور مصحف عثمانی کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اب متن قرآنی اسی کے موافق ہے، قراء دوسری قراءتیں سیکھتے پڑھتے تو ہیں مگر متن میں اسے لکھنا ممنوع ہے۔ (مترجم)

4978- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْمُسْتَمِرِّ الْعُرُوقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّلْتُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غَسَّانُ بْنُ الْأَغَرِّ بْنِ حُصَيْنٍ النَّهْشَلِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَمِّي زِيَادُ بْنُ الْحُصَيْنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ لَمَّا قَدِمَ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ بِالْمَدِينَةِ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ ادْنُ مِنِّي فَدَنَا مِنْهُ فَوَضَعَ يَدَهُ عَلَى ذُؤَابَتِهِ ثُمَّ أَجْرَى يَدَهُ وَسَمَّتَ عَلَيْهِ وَدَعَا لَهُ

حضرت صلت بن محمد حضرت غسان بن اغر بن حصین نہشلی سے وہ اپنے چچا حضرت زیاد بن حصین سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب وہ مدینہ طیبہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے انہیں فرمایا: میرے قریب ہو۔ وہ نبی کریم ﷺ کے قریب ہوئے۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ ان کی مینڈھیوں پر رکھا۔ پھر اپنا ہاتھ پھیرا اور اس کے حق میں دعا فرمائی۔

تَطْوِيلُ الْجُمَّةِ (بالوں کو لمبا کرنا)

4979- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَاسِمٌ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ وَائِلِ بْنِ حُجْرٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَلِي جُمَّةٌ قَالَ ذُبَابٌ وَظَنَنْتُ أَنَّهُ يَعْنِينِي فَانْطَلَقْتُ فَأَخَذْتُ مِنْ شَعْرِي فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَعْنِكَ وَهَذَا أَحْسَنُ

حضرت سفیان حضرت عاصم بن کلیب سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت وائل بن حجر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میرے بال لمبے تھے۔ فرمایا: نحوست، میں نے گمان کیا آپ میرا ارادہ کر رہے ہیں۔ میں گیا اور اپنے بال کٹوا دیے۔ فرمایا: میں نے تیرا ارادہ نہیں کیا۔ یہ روایت احسن ہے۔

عَقْدُ اللِّحْيَةِ (داڑھی کو گرہ دینا (کسی چیز کے ساتھ اس کو لپیٹنا دوہرا کرنا))

4980- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ وَذَكَرَ آخَرَ قَبْلَهُ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ أَنَّ شُيَيْمَ بْنَ بَيْتَانَ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ رُوَيْفِعَ بْنَ ثَابِتٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ يَا رُوَيْفِعُ لَعَلَّ الْحَيَاةَ سَتَطُولُ بِكَ بَعْدِي فَأَخْبِرِ النَّاسَ أَنَّهُ مَنْ عَقَدَ لِحْيَتَهُ أَوْ تَقَلَّدَ وَتَرًا أَوِ اسْتَنْجَى بِرَجِيعِ دَابَّةٍ أَوْ عَظْمٍ فَإِنَّ مُحَمَّدًا بَرِيءٌ مِنْهُ

حضرت عیاش بن عباس قتبانی حضرت شییم بن بیتان سے وہ حضرت رویفع بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: اے رویفع! شاید میرے بعد تیری زندگی طویل ہو، لوگوں کو بتانا کہ جس نے اپنی داڑھی کو دوہرا کیا یا تانت کا ہار ڈالا یا جانور کے گوبر یا ہڈی سے استنجا کیا تو حضرت محمد ﷺ اس سے بری ہیں۔

النَّهْيُ عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ (سفید بال اکھیڑنے سے نہی)

4981- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ نَتْفِ الشَّيْبِ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سفید بال اکھیڑنے سے منع کیا۔

الْإِذْنُ بِالْخِضَابِ (خضاب کی اجازت)

4982- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعْدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمِّي قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ قَالَ أَبُو سَلَمَةَ إِنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ ح وأَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ الْيَهُودُ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ بِمِثْلِهِ

حضرت صالح حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، دوسری سند سے حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہودی اور نصرانی خضاب نہیں لگاتے، تم ان کی مخالفت کرو۔

ایک اور سند سے حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے اس کی مثل روایت نقل کرتے ہیں۔

4983- أَخْبَرَنِي الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوا عَلَيْهِمْ فَاصْبُغُوا

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہودی اور نصرانی خضاب نہیں لگاتے، تم ان کی مخالفت کرو اور خضاب لگاؤ۔

4984- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى وَهُوَ ابْنُ يُونُسَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ وَأَبِي سَلَمَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا تَصْبُغُ فَخَالِفُوهُمْ

حضرت اوزاعی حضرت زہری سے وہ حضرت سلیمان اور حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی خضاب نہیں لگاتے تم ان کی مخالفت کرو۔

4985- أَخْبَرَنِي عُثْمَانُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ جَنَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ

عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ

حضرت عیسیٰ بن یونس حضرت ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید بالوں کا رنگ بدل دو اور یہودیوں کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔

4986- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدِ بْنِ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ كُنَاسَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ الزُّبَيْرِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيِّرُوا الشَّيْبَ وَلَا تَشَبَّهُوا بِالْيَهُودِ وَكِلَاهُمَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ

حضرت ہشام بن عروہ حضرت عثمان بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سفید بالوں کا رنگ بدل دو اور یہودیوں کے ساتھ مشابہت اختیار نہ کرو۔ یہ دونوں روایتیں غیر محفوظ ہیں۔

النَّهْيُ عَنِ الْخِضَابِ بِالسَّوَادِ (سیاہ خضاب لگانے سے نہی)

4987- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عُبَيْدِ اللَّهِ الْحَلَبِيُّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ وَهُوَ ابْنُ عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ الْكَرِيمِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رَفَعَهُ أَنَّهُ قَالَ قَوْمٌ يَخْضِبُونَ بِهَذَا السَّوَادِ آخِرَ الزَّمَانِ كَحَوَاصِلِ الْحَمَامِ لَا يَرِيحُونَ رَائِحَةَ الْجَنَّةِ

حضرت عبدالکریم حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: ایک قوم آخر زمانہ میں اس سیاہی سے خضاب لگائیں گے جیسے فاختاؤں کے سینے ہوتے ہیں۔ وہ لوگ جنت کی ہوا نہیں پائیں گے۔

4988- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ بِأَبِي قُحَافَةَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَالثَّغَامَةِ بَيَاضًا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ غَيِّرُوا هَذَا بِشَيْءٍ وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ فتح مکہ کے روز حضرت ابوقحافہ کو لایا گیا جب کہ ان کا سر اور داڑھی ثغامہ (ایک جڑی بوٹی جس کا پھل انتہائی سفید ہوتا ہے) کی طرح سفید تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسے کسی چیز کے ساتھ بدل دو اور سیاہ رنگ سے اجتناب کرو۔

الْخِضَابُ بِالْحِنَّاءِ وَالْكَتَمِ

مہندی اور کتم (ایک جڑی بوٹی جس کو مہندی میں ملایا جاتا ہے جسے وسم کہتے ہیں) سے خضاب لگانا

4989- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ يَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا بِهِ أَبِي عَنْ غَيْلَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى عَنْ أَبِي ذَرٍّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَفْضَلُ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّمَطَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

حضرت ابواسحاق حضرت ابن ابی لیلیٰ سے وہ حضرت ابوذر سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا:

سب سے بہتر چیز جس کے ساتھ سفید بالوں کا رنگ بدلنا چاہیے وہ مہندی اور وسمہ ہے۔

4990- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

حضرت عبداللہ بن بریدہ حضرت ابواسود دیلی سے وہ حضرت ابوذر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین چیز جس کے ساتھ تمہیں سفید بالوں کا رنگ بدلنا چاہیے، وہ مہندی اور وسمہ ہے۔

4991- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَشْعَثَ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي لَيْلَى عَنِ الْأَجْلَحِ فَلَقِيتُ الْأَجْلَحَ فَحَدَّثَنِي عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ إِنَّ مِنْ أَحْسَنِ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءَ وَالْكَتَمَ

حضرت اجلح حضرت ابن بریدہ سے وہ حضرت ابواسود دیلی سے وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سب سے بہتر چیز جس کے ساتھ تم بالوں کی سفیدی کو بدلو، وہ مہندی اور وسمہ ہے۔

4992- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْثَرٌ عَنِ الْأَجْلَحِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ الدِّيلِيِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ خَالَفَهُ الْجُرَيْرِيُّ وَكَهْمَسٌ

حضرت اجلح حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ حضرت ابواسود دیلی سے وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین چیز جس کے ساتھ تم اپنے بالوں کی سفیدی کو بدلو وہ مہندی اور وسمہ ہے۔ جریری اور کہمس نے اس سند کی مخالفت کی ہے۔

4993- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا الْجُرَيْرِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

حضرت عبدالوارث حضرت جریری سے وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین چیز جس کے ساتھ تم اپنے سفید بالوں کو بدلو، وہ مہندی اور وسمہ ہے۔

4994- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ كَهْمَسًا يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَحْسَنَ مَا غَيَّرْتُمْ بِهِ الشَّيْبَ الْحِنَّاءُ وَالْكَتَمُ

حضرت معتمر حضرت کہمس سے وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہیں خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بہترین چیز جس کے ساتھ تم سفید بالوں کا رنگ بدلو وہ مہندی اور وسمہ ہے۔

4995- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ أَتَيْتُ أَنَا وَأَبِي النَّبِيَّ ﷺ وَكَانَ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالْحِنَّاءِ

حضرت سفیان حضرت ایاد بن لقیط سے وہ حضرت ابورمثہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اور میرا والد نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ نبی کریم ﷺ نے اپنی داڑھی پر مہندی لگا رکھی تھی۔

4996- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ وَرَأَيْتُهُ قَدْ لَطَخَ لِحْيَتَهُ بِالصُّفْرَةِ

حضرت سفیان حضرت ایاد بن لقیط سے وہ حضرت ابورمثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ نے اپنی داڑھی پر زرد رنگ کی خوشبو لگائی ہوئی تھی۔

الْخِضَابُ بِالصُّفْرَةِ (زرد رنگ کی خوشبو سے خضاب لگانا)

4997- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الدَّرَاوَرْدِيُّ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْخَلُوقِ فَقُلْتُ يَا أَبَا عَبْدِ الرَّحْمَنِ إِنَّكَ تُصَفِّرُ لِحْيَتَكَ بِالْخَلُوقِ قَالَ إِنِّي رَأَيْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يُصَفِّرُ بِهَا لِحْيَتَهُ وَلَمْ يَكُنْ شَيْءٌ مِنَ الصِّبْغِ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْهَا وَلَقَدْ كَانَ يَصْبُغُ بِهَا ثِيَابَهُ كُلَّهَا حَتَّى عِمَامَتَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ قُتَيْبَةَ[1]

حضرت داراوردی، حضرت زید بن اسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کو دیکھا، وہ خلوق (خوشبو) سے اپنی داڑھی کو زرد کیے ہوئے تھے۔ فرمایا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا کہ وہ اس کے ساتھ اپنی داڑھی کو زرد کیے ہوئے تھے اور رسول اللہ ﷺ کو اس رنگ سے محبوب ترین کوئی چیز نہ تھی۔ آپ اس کے ساتھ اپنے تمام کپڑے رنگا کرتے تھے یہاں تک کہ اپنی پگڑی بھی رنگا کرتے تھے۔ ابوعبدالرحمن نے کہا: یہ قتیبہ کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

فائدہ: خلوق خوشبو کی ایک قسم ہے جو چند اشیاء کا مرکب ہوتی ہے۔ اس میں ایک قسم کی گھاس اور زعفران کی آمیزش ہوتی ہے۔

4998- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ سَأَلَهُ هَلْ خَضَبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَمْ يَبْلُغْ ذَلِكَ إِنَّمَا كَانَ شَيْءٌ فِي صُدْغَيْهِ

حضرت ہمام حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت انس سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ نے خضاب لگایا تھا؟ فرمایا: آپ اس حد تک نہ پہنچے تھے۔ بے شک آپ کی کنپٹیوں میں کچھ سفیدی دکھائی دیتی تھی۔

4999- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُثَنَّى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ لَمْ يَكُنْ يَخْضِبُ إِنَّمَا كَانَ الشَّمَطُ عِنْدَ الْعَنْفَقَةِ يَسِيرًا وَفِي الصُّدْغَيْنِ يَسِيرًا وَفِي الرَّأْسِ يَسِيرًا

1۔ ایک نسخہ میں من حدیث قتیبۃ کے بجائے مِنَ الَّذِي قَبْلَهُ ہے۔

حضرت مثنیٰ یعنی ابن سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ خضاب نہیں لگاتے تھے۔ بے شک تھوڑے سے سفید بال نیچے والے ہونٹ، تھوڑے سے سفید بال کنپٹیوں اور تھوڑے سے سر میں تھے۔

5000۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ الرُّكَيْنَ يُحَدِّثُ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ عَمِّهِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ حَرْمَلَةَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَكْرَهُ عَشْرَ خِصَالٍ الصُّفْرَةَ يَعْنِي الْخَلُوقَ وَتَغْيِيرَ الشَّيْبِ وَجَرَّ الْإِزَارِ وَالتَّخَتُّمَ بِالذَّهَبِ وَالضَّرْبَ بِالْكِعَابِ وَالتَّبَرُّجَ بِالزِّينَةِ لِغَيْرِ مَحَلِّهَا وَالرُّقَى إِلَّا بِالْمُعَوِّذَاتِ وَتَعْلِيقَ التَّمَائِمِ وَعَزْلَ الْمَاءِ بِغَيْرِ مَحَلِّهِ وَإِفْسَادَ الصَّبِيِّ غَيْرَ مُحَرِّمِهِ

حضرت قاسم بن حسان اپنے چچا حضرت عبدالرحمن بن حرملہ سے وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دس چیزیں ناپسند کرتے تھے۔ زرد رنگ کی خوشبو، سفید بالوں کا رنگ بدلنا، تہبند گھسیٹنا، سونے کی انگوٹھی پہننا، چوسر کے پھانسے پھینکنا، بے محل زینت ظاہر کرنا، معوذات سورتوں کے علاوہ تعویذ کرنا، گھونگے لٹکانا، مادہ منویہ کو غیر محل میں ٹپکانا یعنی بیوی کے ساتھ لواطت کرنا اور بچے کے دودھ کو فاسد کرنا جب کہ ان امور کو حرام قرار نہیں دیتے تھے۔

فائدہ: یعنی بچہ دودھ پیتا ہو تو خاوند کا اس کی ماں کے ساتھ وطی کرنا کیونکہ یہ طبی اعتبار سے درست نہیں۔

الْخِضَابُ لِلنِّسَاءِ (عورتوں کے لئے خضاب لگانے کا حکم)

5001۔ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعُ بْنُ مَيْمُونٍ حَدَّثَتْنَا صَفِيَّةُ بِنْتُ عِصْمَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ امْرَأَةً مَدَّتْ يَدَهَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِكِتَابٍ فَقَبَضَ يَدَهُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ مَدَدْتُ يَدِي إِلَيْكَ بِكِتَابٍ فَلَمْ تَأْخُذْهُ فَقَالَ إِنِّي لَمْ أَدْرِ أَيَدُ امْرَأَةٍ هِيَ أَوْ رَجُلٍ قَالَتْ بَلْ يَدُ امْرَأَةٍ قَالَ لَوْ كُنْتِ امْرَأَةً لَغَيَّرْتِ أَظْفَارَكِ بِالْحِنَّاءِ

حضرت مطیع بن میمون حضرت صفیہ بنت عصمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ ایک عورت نے خط کے ساتھ اپنا ہاتھ نبی کریم ﷺ کی طرف بڑھایا۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنا ہاتھ پیچھے کھینچ لیا۔ عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے خط کے ساتھ اپنا ہاتھ آپ کی طرف بڑھایا اور آپ نے وہ خط نہ لیا۔ فرمایا: میں نہیں جانتا کہ آیا وہ عورت کا ہاتھ تھا یا مرد کا؟ عرض کی: بلکہ عورت کا ہاتھ تھا۔ فرمایا: اگر تو عورت ہوتی تو تو اپنے ناخنوں کو مہندی سے رنگتی۔

كَرَاهِيَةُ رِيحِ الْحِنَّاءِ (مہندی کی خوشبو کا ناپسند ہونا)

5002۔ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو زَيْدٍ سَعِيدُ بْنُ الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ سَمِعْتُ كَرِيمَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَتْهَا امْرَأَةٌ عَنِ الْخِضَابِ بِالْحِنَّاءِ قَالَتْ لَا بَأْسَ بِهِ وَلَكِنْ أَكْرَهُهُ هَذَا لِأَنَّ حِبِّي ﷺ كَانَ يَكْرَهُ رِيحَهُ تَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ

حضرت ابوزید سعید بن ربیع حضرت علی بن مبارک سے وہ حضرت کریمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سنا جب کہ ایک عورت نے ان سے مہندی سے خضاب لگانے کے بارے میں پوچھا تھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے فرمایا: اس میں کوئی حرج نہیں لیکن میں اسے ناپسند کرتی ہوں کیونکہ میرے محبوب اس کی خوشبو کو ناپسند کرتے تھے۔ مراد نبی کریم ﷺ ہیں۔

النَّتْفُ (بال نوچنا)

5003- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي وَأَبُو الْأَسْوَدِ النَّضْرُ بْنُ عَبْدِ الْجَبَّارِ قَالَا حَدَّثَنَا الْمُفَضَّلُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عَيَّاشِ بْنِ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيِّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْهَيْثَمِ بْنِ شُفَيٍّ وَقَالَ أَبُو الْأَسْوَدِ شُفَيٍّ إِنَّهُ سَمِعَهُ يَقُولُ خَرَجْتُ أَنَا وَصَاحِبٌ لِي يُسَمَّى أَبَا عَامِرٍ رَجُلٌ مِنَ الْمَعَافِرِ لِنُصَلِّيَ بِإِيلِيَاءَ وَكَانَ قَاصُّهُمْ رَجُلًا مِنَ الْأَزْدِ يُقَالُ لَهُ أَبُو رَيْحَانَةَ مِنَ الصَّحَابَةِ قَالَ أَبُو الْحُصَيْنِ فَسَبَقَنِي صَاحِبِي إِلَى الْمَسْجِدِ ثُمَّ أَدْرَكْتُهُ فَجَلَسْتُ إِلَى جَنْبِهِ فَقَالَ هَلْ أَدْرَكْتَ قَصَصَ أَبِي رَيْحَانَةَ فَقُلْتُ لَا فَقَالَ سَمِعْتُهُ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ عَشْرٍ عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ وَالنَّتْفِ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الرَّجُلِ الرَّجُلَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَعَنْ مُكَامَعَةِ الْمَرْأَةِ الْمَرْأَةَ بِغَيْرِ شِعَارٍ وَأَنْ يَجْعَلَ الرَّجُلُ أَسْفَلَ ثِيَابِهِ حَرِيرًا مِثْلَ الْأَعَاجِمِ أَوْ يَجْعَلَ عَلَى مَنْكِبَيْهِ حَرِيرًا أَمْثَالَ الْأَعَاجِمِ[1] وَعَنِ النُّهْبَى وَعَنْ رُكُوبِ النُّمُورِ وَلُبُوسِ الْخَوَاتِيمِ إِلَّا لِذِي سُلْطَانٍ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن حکم اپنے والد اور حضرت ابواسود نضر بن عبدالجبار سے دونوں حضرت منضل بن فضالہ سے وہ حضرت عیاش بن عباس قتبانی سے وہ حضرت ابوحصین ہیثم بن شفی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابواسود شفی نے کہا کہ انہوں نے کہتے ہوئے سنا کہ میں اور میرا ایک ساتھی جس کو ابو عامر کہتے جو معافر کا رہنے والا تھا، ایلیاء میں نماز کے ارادہ سے نکلے۔ انہیں واقعہ سنانے والا ازد کا ایک آدمی تھا جس کو ابوریحانہ کہتے، جو صحابی تھے۔ ابوحصین نے کہا: وہ مجھ سے پہلے مسجد میں چلے گئے۔ میں نے پیچھے سے انہیں پالیا اور ان کے پہلو میں بیٹھ گیا۔ اس نے کہا: کیا تو نے ابوریحانہ کا واقعہ سنا ہے۔ میں نے کہا: نہیں۔ کہا: میں نے اسے کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے دس چیزوں سے منع کیا ہے: دانتوں کو باریک کرنا، جلد میں گودنا، سفید بالوں کو داڑھی، لبوں اور آبروؤں سے نوچنا، مرد کا لباس کے بغیر دوسرے مرد کے پہلو میں لیٹنا، عورت کا لباس کے بغیر کسی عورت کے پہلو میں لیٹنا، مرد کا جسم کے ساتھ لگنے والا کپڑا ریشم کا بنانا جس طرح عجمی کرتے یا اپنے کندھوں پر ریشم کا کپڑا رکھنا جس طرح عجمی کرتے، ڈاکہ ڈالنا، چیتے کی جلد پر سواری کرنا، انگوٹھی پہننا مگر بادشاہ کیلئے اجازت ہے۔

وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ (مصنوعی طریقے سے بال لگانا)

5004- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ

1۔ ایک نسخہ میں مِثْلَ الْأَعَاجِمِ ہے۔

أَنَّ مُعَاوِيَةَ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الزُّورِ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے جھوٹ سے منع کیا۔

5005- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ بْنُ بُكَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ قَالَ رَأَيْتُ مُعَاوِيَةَ بْنَ أَبِي سُفْيَانَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَمَعَهُ فِي يَدِهِ كُبَّةٌ مِنْ كُبَبِ النِّسَاءِ مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ مَا بَالُ الْمُسْلِمَاتِ يَصْنَعْنَ مِثْلَ هَذَا إِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَيُّمَا امْرَأَةٍ زَادَتْ فِي رَأْسِهَا شَعْرًا لَيْسَ مِنْهُ فَإِنَّهُ زُورٌ تَزِيدُ فِيهِ

حضرت مخرمہ بن بکیر اپنے باپ سے وہ حضرت سعید مقبری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ بن ابی سفیان رضی اللہ عنہما کو منبر پر جلوہ افروز دیکھا جب کہ ان کے ہاتھ میں بالوں کا ایک گچھا تھا جو عورتوں کے گچھوں میں سے ایک تھا۔ فرمایا: ان مسلمان عورتوں کا کیا حال ہے جو اس طرح کا عمل کرتی ہیں؟ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: وہ عورت جس نے اپنے سر میں بالوں کا اضافہ کیا جو سر کے نہ تھے تو یہ جھوٹ ہے جس میں وہ عورت اضافہ کرتی ہے۔

الْوَاصِلَةُ (بال جوڑنے والی)

5006- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النَّضْرِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنِ امْرَأَتِهِ فَاطِمَةَ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ أَبِي بَكْرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت شعبہ حضرت ہشام بن عروہ سے وہ اپنی بیوی حضرت فاطمہ سے وہ حضرت اسماء بنت ابی بکر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور بال جڑوانے والی پر لعنت فرمائی۔

الْمُسْتَوْصِلَةُ (بال جڑوانے والی)

5007- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ[1] أَرْسَلَهُ الْوَلِيدُ بْنُ أَبِي هِشَامٍ

حضرت محمد بن بشیر حضرت عبید اللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بال لگانے والی اور بال لگوانے کی خواہش کرنے والی، گودنے والی اور گودنے کی خواہشیں کرنے والی پر لعنت کی۔ ولید بن ابی ہشام نے اسے مرسل نقل کیا ہے۔

5008- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ أَسْمَاءَ قَالَ حَدَّثَنَا جُوَيْرِيَةُ بْنُ أَسْمَاءَ عَنِ الْوَلِيدِ بْنِ أَبِي هِشَامٍ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ بَلَغَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ وَالْوَاشِمَةَ

1۔ ایک نسخہ میں الْمُسْتَوْشِمَةُ ہے۔

وَالْمُسْتَوْشِمَةَ

حضرت جویریہ بن اسماء نے حضرت ولید بن ابی ہشام سے انہوں نے حضرت نافع سے روایت نقل کی ہے کہ انہیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے بال جوڑنے والی اور بال لگوانے کی خواہش کرنے والی، گودنے والی اور گودوانے والی پر لعنت کی۔

5009 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ صَفِيَّةَ بِنْتِ شَيْبَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَزْرَةَ عَنِ الْحَسَنِ الْعُرَنِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ الْجَزَّارِ عَنْ مَسْرُوقٍ أَنَّ امْرَأَةً أَتَتْ عَبْدَ اللهِ بْنَ مَسْعُودٍ فَقَالَتْ إِنِّي امْرَأَةٌ زَعْرَاءُ أَيَصْلُحُ أَنْ أَصِلَ فِي شَعْرِي فَقَالَ لَا قَالَتْ أَشَيْءٌ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَوْ تَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ قَالَ لَا بَلْ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ وَأَجِدُهُ فِي كِتَابِ اللهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت حسن بن مسلم حضرت صفیہ بنت شیبہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ نے بال لگانے والی، لگوانے کی خواہش کرنے والی پر لعنت کی ہے۔

ایک دوسری سند سے روایت مروی ہے حضرت حسن عرنی حضرت یحییٰ بن جزار سے وہ حضرت مسروق سے روایت کرتے ہیں کہ ایک عورت حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: میں ایک ایسی عورت ہوں جس کے سر کے بال قلیل ہیں۔ کیا یہ مناسب ہے کہ میں اپنے بالوں میں دوسرے بال لگوالوں؟ فرمایا: نہیں۔ عورت نے عرض کی: کیا یہ ایسی چیز ہے جو تو نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے یا آپ اسے اللہ تعالیٰ کی کتاب میں پاتے ہیں؟ فرمایا: نہیں بلکہ میں نے اسے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے اور میں اسے کتاب اللہ میں پاتا ہوں۔ اور حدیث ذکر کی۔

الْمُتَنَمِّصَاتُ (پیشانی سے بال اکھڑوانے والیاں)

5010 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ لِلْحُسْنِ الْمُغَيِّرَاتِ أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ قَالَ عَبْدُ اللهِ الْمُتَفَلِّجَاتِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت ابراہیم حضرت علقمہ سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے والیوں اور گدوانے والیوں، پیشانی سے بال اکھڑوانے والیوں، خوبصورتی کے لئے، دانتوں کو کھلا کرانے والیوں پر اور شکل وصورت میں تبدیلی کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔

حضرت احمد بن حرب حضرت ابومعاویہ سے وہ حضرت اعمش سے وہ حضرت ابراہیم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ نے کہا: دانتوں کو ریتی سے کھلا کرانے والیاں۔ اور حدیث کا ذکر کیا۔

5011- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ عَنْ أُمِّهِ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ تَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْوَاشِمَةِ وَالْمُسْتَوْشِمَةِ وَالْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ وَالنَّامِصَةِ وَالْمُتَنَمِّصَةِ

حضرت ابان بن صمعہ اپنی ماں سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے والی، گدوانے والی، بال لگانے والی، لگوانے والی، پیشانی سے بال اکھیڑنے والی اور اکھڑوانے والی کو منع کیا۔

الْمُوتَشِمَاتُ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ مُرَّةَ وَالشَّعْبِيِّ فِي هَذَا

گدوانے والیاں، اور عبداللہ بن مرہ اور شعبی پر اس روایت میں اختلاف

5012- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ مُرَّةَ يُحَدِّثُ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ آكِلُ الرِّبَا وَمُوكِلُهُ وَكَاتِبُهُ إِذَا عَلِمُوا ذَلِكَ وَالْوَاشِمَةُ وَالْمَوْشُومَةُ لِلْحُسْنِ وَلَاوِي الصَّدَقَةِ وَالْمُرْتَدُّ أَعْرَابِيًّا بَعْدَ الْهِجْرَةِ مَلْعُونُونَ عَلَى لِسَانِ مُحَمَّدٍ ﷺ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت شعبہ حضرت اعمش سے وہ حضرت عبداللہ بن مرہ سے وہ حضرت حارث سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ سود کھانے والا، اس کو کھلانے والا اور اس کو تحریر کرنے والا جب وہ یہ جانتے ہوں، گودنے والی، جسے گودا جائے خوبصورتی کے لئے، صدقہ کو روکنے والا اور ہجرت کے بعد مرتد ہونے والا بدو، یہ سب قیامت کے روز حضرت محمد ﷺ کی زبان پر ملعون ہوں گے۔

5013- أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا حُصَيْنٌ وَمُغِيرَةُ وَابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَعَنَ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَمَانِعَ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ أَرْسَلَهُ ابْنُ عَوْنٍ وَعَطَاءُ بْنُ السَّائِبِ

حضرات حصین، مغیرہ اور ابن عون حضرت شعبی سے وہ حضرت حارث سے وہ حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، اس کو تحریر کرنے والے، صدقہ روکنے والے پر لعنت کی ہے اور آپ ﷺ نوحہ سے منع کیا کرتے تھے۔

5014- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ الْحَارِثِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ قَالَ إِلَّا مِنْ دَاءٍ فَقَالَ نَعَمْ وَالْحَالَّ وَالْمُحَلَّلَ لَهُ وَمَانِعُ الصَّدَقَةِ وَكَانَ يَنْهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ

حضرت یزید بن زریع حضرت ابن عون سے وہ حضرت شعبی سے وہ حارث سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، اس کے گواہ، اس کو تحریر کرنے والے، گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت

کی ہے۔ پوچھا: مگر بیماری کی وجہ سے۔ جواب دیا: ہاں اور حلالہ کرنے والا، جس کے لئے حلالہ کیا جائے اور صدقہ روکنے والا۔ آپ نوحہ کرنے سے منع کرتے تھے اور لعنت کرنے کا لفظ نہیں فرمایا۔

5015۔ حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَشَاهِدَهُ وَكَاتِبَهُ وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ وَنَهَى عَنِ النَّوْحِ وَلَمْ يَقُلْ لَعَنَ صَاحِبَ

حضرت خلف یعنی ابن خلیفہ حضرت عطا ابن سائب سے وہ حضرت شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سود کھانے والے، اسے کھلانے والے، اس کے گواہ، اسے تحریر کرنے والے، گودنے والے اور گدوانے والے پر لعنت کی اور نوحہ سے منع کیا اور یہ نہیں کہا کہ ایسا کرنے والے پر لعنت کی۔

5016۔ أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ عُمَارَةَ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ عُمَرُ بِامْرَأَةٍ تَشِمُ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ سَمِعَ أَحَدٌ مِنْكُمْ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ فَقُمْتُ فَقُلْتُ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ أَنَا سَمِعْتُهُ قَالَ فَمَا سَمِعْتَهُ قُلْتُ سَمِعْتُهُ يَقُولُ لَا تَشِمْنَ وَلَا تَسْتَوْشِمْنَ

حضرت جریر حضرت عمارہ سے وہ حضرت ابوزرعہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جو گودا کرتی تھی۔ حضرت عمر نے فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم میں سے کسی نے رسول اللہ ﷺ سے کچھ سنا ہے؟ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں اٹھ کھڑا ہوا۔ میں نے عرض کی: اے امیر المومنین! میں نے آپ ﷺ کو سنا۔ پوچھا: تو نے کیا سنا؟ میں نے عرض کی: میں نے آپ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: نہ تم گودو گی اور نہ گدواؤ گی۔

الْمُتَفَلِّجَاتُ (دانتوں کو ریتی سے کھلا کرانے والیاں)

5017۔ أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عریان بن ہیثم حضرت قبیصہ بن جابر سے وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو پیشانی سے بال اکھڑوانے والیوں، دانتوں کو ریتی سے کھلا کرانے والیوں اور گدوانے والیوں پر لعنت کرتے ہوئے سنا، جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کردہ چیز میں تبدیلی کرتی ہیں۔

5018۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَلْعَنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عریان بن ہیثم حضرت قبیصہ بن جابر سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں

نے رسول اللہ ﷺ کو پیشانی سے بال اکھیڑنے والیوں، دانتوں کو ریتی سے کھلا کرنے والیوں اور گدوانے والیوں پر لعنت کرتے ہوئے سنا جو اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز کو بدل دیتی ہیں۔

5019- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ بْنِ شَقِيقٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ عُمَيْرٍ عَنِ الْعُرْيَانِ بْنِ الْهَيْثَمِ عَنْ قَبِيصَةَ بْنِ جَابِرٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُوتَشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ اللَّاتِي يُغَيِّرْنَ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت عریان بن ہیثم حضرت قبیصہ بن جابر سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اللہ تعالیٰ پیشانی کے بال نوچنے والیوں، گدوانے والیوں اور ریتی سے دانتوں کو کھلا کرنے والیوں پر لعنت کی، جو اللہ تعالیٰ کی پیدا کی ہوئی چیز کو تبدیل کرتی ہیں۔

تَحْرِيمُ الْوَشْرِ (ریتی سے دانتوں کو تیز کرنے کی حرمت)

5020- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَيَّاشُ بْنُ عَبَّاسٍ الْقِتْبَانِيُّ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ هُوَ وَصَاحِبٌ لَهُ يَلْزَمَانِ أَبَا رَيْحَانَةَ يَتَعَلَّمَانِ مِنْهُ خَيْرًا قَالَ فَحَضَرَ صَاحِبِي يَوْمًا فَأَخْبَرَنِي صَاحِبِي أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا رَيْحَانَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ حَرَّمَ الْوَشْرَ وَالْوَشْمَ وَالنَّتْفَ

حضرت عیاش بن عباس قتبانی، حضرت ابوالحصین حمیری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ اور ان کا ایک ساتھی حضرت ابو ریحانہ کی صحبت میں رہتے۔ ان سے بھلائی کی باتیں سیکھا کرتے تھے۔ کہا: ایک دن میرا ساتھی حاضر ہوا تو میرے ساتھی نے مجھے بتایا کہ اس نے حضرت ابوریحانہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے ریتی سے دانتوں کو باریک کرنے، گودنے اور سفید بال نوچنے سے منع کیا۔

5021- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت ابوحصین حمیری سے وہ حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے ریتی سے دانتوں کو باریک کرنے اور گدوانے سے منع کیا۔

5022- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي الْحُصَيْنِ الْحِمْيَرِيِّ عَنْ أَبِي رَيْحَانَةَ قَالَ بَلَغَنَا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْوَشْرِ وَالْوَشْمِ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت ابوحصین حمیری سے وہ حضرت ابوریحانہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں یہ خبر پہنچی کہ رسول اللہ ﷺ نے ریتی سے دانتوں کو باریک کرنے اور گودنے سے منع کیا۔

الْكُحْلُ (سرمہ)

5023- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْعَطَّارُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ عَنْ

سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ مِنْ خَيْرِ أَكْحَالِكُمُ الْإِثْمِدَ إِنَّهُ يَجْلُو الْبَصَرَ وَيُنْبِتُ الشَّعَرَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ خُثَيْمٍ لَيِّنُ الْحَدِيثِ

حضرت عبداللہ بن عثمان بن خثیم حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تمہارے سرموں میں سے بہترین اثمد ہے (پتھر جو سرمہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، اصفہانی سرمہ) یہ نظر کو تیز اور بالوں کو اگاتا ہے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: عبداللہ بن عثمان بن خثیم حدیث میں کمزور ہے۔

الدُّهْنُ (تیل)

5024- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سِمَاكٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ سَمُرَةَ سُئِلَ عَنْ شَيْبِ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ كَانَ إِذَا ادَّهَنَ رَأْسَهُ لَمْ يُرَ مِنْهُ وَإِذَا لَمْ يَدَّهِنْ رُئِيَ مِنْهُ

حضرت شعبہ حضرت سماک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت جابر بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا، ان سے رسول اللہ ﷺ کے سفید بالوں کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: جب آپ اپنے سر میں تیل لگاتے تو کوئی سفید بال نہ دکھائی دیتا اور جب تیل نہ لگایا جاتا تو سفید بال دیکھا جا سکتا۔

الزَّعْفَرَانُ (زعفران)

5025- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَعْنَبِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ كَانَ يَصْبُغُ ثِيَابَهُ بِالزَّعْفَرَانِ فَقِيلَ لَهُ فَقَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْبُغُ

حضرت عبداللہ بن زید اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما اپنے کپڑے زعفران سے رنگتے۔ آپ سے اس بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ ﷺ رنگا کرتے تھے۔

الْعَنْبَرُ (عنبر)

5026- أَخْبَرَنَا أَبُو عُبَيْدَةَ بْنُ أَبِي السَّفَرِ عَنْ عَبْدِ الصَّمَدِ بْنِ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا بَكْرٌ الْمُزَلِّقُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عَطَاءٍ الْهَاشِمِيُّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ أَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَطَيَّبُ قَالَتْ نَعَمْ بِذِكَارَةِ الطِّيبِ الْمِسْكِ وَالْعَنْبَرِ

حضرت عبداللہ بن عطا ہاشمی حضرت محمد بن علی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: کیا رسول اللہ ﷺ خوشبو لگایا کرتے تھے؟ فرمایا: ہاں، مردوں کی خوشبو یعنی کستوری اور عنبر۔

بَابُ الْفَصْلِ بَيْنَ طِيبِ الرِّجَالِ وَطِيبِ النِّسَاءِ (مردوں کی خوشبو اور عورتوں کی خوشبو میں فرق)

5027- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ يَعْنِي الْحَفَرِيَّ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ

رَجُلٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ

حضرت ابونضرہ ایک آدمی سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مردوں کی خوشبو وہ ہوتی ہے جس کی خوشبو ظاہر ہو اور اس کا رنگ مخفی ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہوتی ہے جس کا رنگ ظاہر ہو اور خوشبو مخفی ہو۔

5028 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ الرَّقِّيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يُوسُفَ الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ الطُّفَاوِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ طِيبُ الرِّجَالِ مَا ظَهَرَ رِيحُهُ وَخَفِيَ لَوْنُهُ وَطِيبُ النِّسَاءِ مَا ظَهَرَ لَوْنُهُ وَخَفِيَ رِيحُهُ

حضرت جریری حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت طفاوی سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مردوں کی خوشبو وہ ہوتی ہے جس کی خوشبو ظاہر اور رنگ مخفی ہو اور عورتوں کی خوشبو وہ ہوتی ہے جس کا رنگ ظاہر اور خوشبو مخفی ہوتی ہے۔

أَطْيَبُ الطِّيبِ (عمدہ خوشبو)

5029 - أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ امْرَأَةً مِنْ بَنِي إِسْرَائِيلَ اتَّخَذَتْ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَحَشَتْهُ مِسْكًا قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ هُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ

حضرت شعبہ حضرت خلید بن جعفر سے وہ حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ بنی اسرائیل کی ایک عورت نے سونے کی انگوٹھی بنائی اور اس میں مشک بھری۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ سب سے عمدہ خوشبو ہے۔

التَّزَعْفُرُ وَالْخَلُوقُ (زعفران اور زرد خوشبو لگانا)

5030 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عِمْرَانَ بْنِ ظَبْيَانَ عَنْ حُكَيْمِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ ﷺ بِهِ[1] رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ ﷺ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ أَتَاهُ فَقَالَ اذْهَبْ فَانْهَكْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ

حضرت عمران بن ظبیان حضرت حکیم بن سعد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو اس پر زرد خوشبو کے آثار تھے۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: جاؤ

---

1 - ایک نسخہ میں وبہ ہے۔

اور اسے اچھی طرح دھوڈالو پھر دوبارہ اس طرح نہ کرنا۔

5031- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو وَقَالَ عَلَى إِثْرِهِ يُحَدِّثُ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّهُ مَرَّ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ وَهُوَ مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ لَهُ هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ

حضرت شعبہ حضرت عطا بن سائب سے وہ حضرت ابو حفص بن عمرو سے اس کے بعد کہا: وہ حضرت یعلی بن مرہ سے بیان کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پاس سے گزرے جب کہ وہ زرد رنگ کی خوشبو لگائے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا تیری بیوی ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: اسے دھوڈالو پھر اسے دھوڈالو پھر دوبارہ اسے نہ لگانا۔

5032- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا حَفْصِ بْنَ عَمْرٍو عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَبْصَرَ رَجُلًا مُتَخَلِّقًا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ وَلَا تَعُدْ

أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ ابْنِ عَمْرٍو عَنْ رَجُلٍ عَنْ يَعْلَى نَحْوَهُ خَالَفَهُ سُفْيَانُ رَوَاهُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى

حضرت شعبہ حضرت عطا سے وہ حضرت ابو حفص بن عمرو سے وہ حضرت یعلی بن مرہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک ایسے آدمی کو دیکھا جو زرد رنگ کی خوشبو لگائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جاؤ اسے دھو ڈالو پھر اسے دھوڈالو اور دوبارہ اس طرح نہ کرنا۔

ایک دوسری سند سے حضرت شعبہ حضرت عطا سے وہ حضرت ابن عمرو سے وہ ایک آدمی سے وہ حضرت یعلی سے اس طرح روایت نقل کرتے ہیں۔ حضرت سفیان نے اس کی مخالفت کی ہے۔ اسے حضرت عطا بن سائب سے وہ حضرت عبداللہ بن حفص سے وہ حضرت یعلی سے روایت نقل کرتے ہیں۔

5033- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ النَّضْرِ بْنِ مُسَاوِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى بْنِ مُرَّةَ الثَّقَفِيِّ قَالَ أَبْصَرَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَبِي رَدْعٌ مِنْ خَلُوقٍ قَالَ يَا يَعْلَى لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ

حضرت سفیان حضرت عطا بن سائب سے وہ حضرت عبداللہ بن حفص سے وہ حضرت یعلی بن مرہ ثقفی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے دیکھا جب کہ مجھ پر زرد خوشبو کے آثار تھے۔ فرمایا: اے یعلی! تیری بیوی ہے؟ میں نے عرض کی: نہیں۔ فرمایا: اسے دھوڈالو پھر دوبارہ اس طرح نہ کرنا پھر اسے دھوڈالنا اور دوبارہ اس طرح نہ کرنا پھر اسے دھو ڈالنا اور دوبارہ اس طرح نہ کرنا۔ کہا: میں نے اسے دھویا پھر میں نے ایسا نہ کیا پھر میں نے اسے دھوڈالا پھر میں نے ایسا نہ کیا پھر میں نے اسے دھویا اور پھر اس طرح نہ کیا۔

فائدہ: سرور دو عالم ﷺ نے تاکیداً بار بار حکم دیا۔ انہوں نے کمال اتباع سے کام لیا۔

5034- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ يَعْقُوبَ الصَّبِيحِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ مُوسَى يَعْنِي مُحَمَّدًا قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ يَعْلَى قَالَ مَرَرْتُ عَلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ وَأَنَا مُتَخَلِّقٌ فَقَالَ أَيْ يَعْلَى هَلْ لَكَ امْرَأَةٌ قُلْتُ لَا قَالَ اذْهَبْ فَاغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ اغْسِلْهُ ثُمَّ لَا تَعُدْ قَالَ فَذَهَبْتُ فَغَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ غَسَلْتُهُ ثُمَّ لَمْ أَعُدْ

حضرت ابن موسیٰ یعنی محمد اپنے باپ سے وہ حضرت عطا ابن سائب سے وہ حضرت عبداللہ بن حفص سے وہ حضرت یعلی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ میں زرد رنگ کی خوشبو لگائے ہوئے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: اے یعلی! کیا تیری بیوی ہے؟ میں نے کہا: نہیں۔ فرمایا: جاؤ اسے دھوڈالو پھر اسے دھوڈالو پھر اسے دھوڈالو پھر اسے دوبارہ نہ لگانا۔ کہا: میں نے اسے دھویا، پھر اسے دھویا پھر اسے دھویا پھر میں نے ایسا نہ کیا۔

مَا يُكْرَهُ لِلنِّسَاءِ مِنَ الطِّيبِ (عورتوں کے لئے کون سی خوشبو مکروہ ہے)

5035- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ وَهُوَ ابْنُ عِمَارَةَ عَنْ غُنَيْمِ بْنِ قَيْسٍ عَنْ الْأَشْعَرِيِّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ أَيُّمَا امْرَأَةٍ اسْتَعْطَرَتْ فَمَرَّتْ عَلَى قَوْمٍ لِيَجِدُوا مِنْ رِيحِهَا فَهِيَ زَانِيَةٌ

حضرت ثابت جو ابن عمارہ ہیں وہ حضرت غنیم بن قیس سے وہ حضرت اشعری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت عطر لگائے پھر لوگوں کے پاس سے گزرے تاکہ وہ لوگ اس کی خوشبو پائیں تو وہ بدکارہ ہے۔

فائدہ: خوشبو کے ذریعے اس نے مردوں کو برانگیختہ کیا کہ وہ اس کی طرف دیکھیں۔ یہ نظر کی بدکاری ہے یا اس کا یہ عمل بدکارہ عورت کی طرح ہے۔

اغْتِسَالُ الْمَرْأَةِ مِنَ الطِّيبِ (عورت کا خوشبو دھونا)

5036- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ دَاوُدَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ الْعَبَّاسِ الْهَاشِمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ قَالَ سَمِعْتُ صَفْوَانَ بْنَ سُلَيْمٍ وَلَمْ أَسْمَعْ مِنْ صَفْوَانَ غَيْرَهُ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ ثِقَةٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلْتَغْتَسِلْ مِنَ الطِّيبِ كَمَا تَغْتَسِلُ مِنَ الْجَنَابَةِ مُخْتَصَرٌ

حضرت ابراہیم بن سعد نے کہا: میں نے یہ روایت حضرت صفوان بن سلیم سے سنی اور میں نے حضرت صفوان سے اس کے علاوہ کوئی روایت نہیں سنی۔ وہ ایک ثقہ آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں، وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب عورت مسجد کی طرف نکلے تو وہ خوشبو سے اس طرح غسل کرے جس طرح وہ غسل جنابت کرتی ہے۔

النَّهْيُ لِلْمَرْأَةِ أَنْ تَشْهَدَ الصَّلَاةَ إِذَا أَصَابَتْ مِنَ الْبَخُورِ

عورت کو نماز میں حاضر ہونے سے نہی جو اس نے اس خوشبو کا دھواں لیا جس کو جلایا جاتا ہے

5037- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى الْبَغْدَادِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ لَا أَعْلَمُ أَحَدًا تَابَعَ يَزِيدَ بْنَ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَلَى قَوْلِهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَقَدْ خَالَفَهُ يَعْقُوبُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ رَوَاهُ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ

حضرت یزید بن خصیفہ حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس عورت نے خوشبو کی دھونی لی تو وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز نہ پڑھے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: میں کسی کو بھی نہیں جانتا جس نے یزید بن خصیفہ کی متابعت کی ہو جو وہ بسر بن سعید سے روایت نقل کرتے ہیں۔ وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں یعقوب بن عبداللہ بن اشج نے اس کی مخالفت کی ہے اور اسے زینب ثقفیہ سے روایت نقل کی ہے۔

5038- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَلَّى بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ صَلَاةَ الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

حضرت محمد بن عجلان حضرت یعقوب بن عبداللہ بن اشج سے وہ حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب جو حضرت عبداللہ کی بیوی تھیں، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک عشاء کی نماز پڑھے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

5039- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ يَحْيَى وَجَرِيرٍ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ وُهَيْبِ بْنِ خَالِدٍ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب سے جو حضرت عبداللہ کی بیوی تھیں، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک عشاء کی نماز میں حاضر ہو تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا یحییٰ اور جریر کی حدیث وہب بن خالد کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

5040- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ يَعْقُوبَ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا

تَقْرَبَنَّ طِيبًا

حضرت بکیر بن اشج حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو مسجد کی طرف نکلے تو وہ خوشبو کے قریب نہ جائے۔

5041 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ الْقُرَشِيِّ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَمَرَهَا أَنْ لَا تَمَسَّ الطِّيبَ إِذَا خَرَجَتْ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ

حضرت محمد بن عبداللہ قریشی حضرت بکیر بن اشج سے وہ حضرت زینب ثقفیہ جو حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی زوجہ تھیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے حکم دیا کہ جب وہ عشاء کی نماز کے لئے نکلے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

5042 - أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ أَبِي مُزَاحِمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا خَرَجَتِ الْمَرْأَةُ إِلَى الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا

حضرت محمد بن عبداللہ بن عمرو بن ہشام، حضرت بکیر سے وہ حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب عورت عشاء کی نماز کیلئے نکلے تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

5043 - أَخْبَرَنِي يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ بَلَغَنِي عَنْ حَجَّاجٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الصَّلَاةَ فَلَا تَمَسَّ طِيبًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ مِنْ حَدِيثِ الزُّهْرِيِّ

حضرت زیاد بن سعد حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: جب تم میں سے کوئی ایک نماز میں حاضر ہو تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ زہری کی حدیث کی بنسبت غیر محفوظ ہے۔

الْبَخُورُ (دھونی لینا)

5044 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ أَبُو طَاهِرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مَخْرَمَةُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ نَافِعٍ قَالَ كَانَ ابْنُ عُمَرَ إِذَا اسْتَجْمَرَ اسْتَجْمَرَ بِالْأَلُوَّةِ غَيْرَ مُطَرَّاةٍ وَبِكَافُورٍ يَطْرَحُهُ مَعَ الْأَلُوَّةِ ثُمَّ قَالَ هَكَذَا كَانَ يَسْتَجْمِرُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت مخرمہ اپنے باپ سے وہ حضرت نافع سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما جب دھونی لیتے تو عود کی دھونی لیتے جو رنگ دوسری چیز کی طرف منتقل نہیں کرتا یا کافور کی دھونی لیتے، اسے عود کے ساتھ پھینکتے۔ پھر کہا رسول اللہ علیہ السلام اسی طرح دھونی لیتے تھے۔

فائدہ: دھونی لینے کا مفہوم یہ ہے کہ انگاروں پر اسے رکھتے جس کے جلنے سے خوشبو پھیلتی۔

اَلْكَرَاهِيَةُ لِلنِّسَاءِ فِي إِظْهَارِ الْحُلِيِّ وَالذَّهَبِ

عورتوں کے لئے زیور اور سونے کے اظہار میں ممانعت

5045- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَا عُشَّانَةَ هُوَ الْمَعَافِرِيُّ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ يُخْبِرُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَمْنَعُ أَهْلَهُ الْحِلْيَةَ وَالْحَرِيرَ وَيَقُولُ إِنْ كُنْتُمْ تُحِبُّونَ حِلْيَةَ الْجَنَّةِ وَحَرِيرَهَا فَلَا تَلْبَسُوهَا فِي الدُّنْيَا

حضرت ابن وہب حضرت عمرو بن حارث سے وہ حضرت ابو عشانہ سے وہ معافری ہیں، وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر والوں کو زیور اور ریشم پہننے سے منع کرتے اور فرماتے: اگر تم جنت کا زیور اور اس کا ریشم پسند کرتے ہو تو اسے دنیا میں نہ پہنو۔

5046- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنِ امْرَأَةٍ[1] تَحَلَّتْ ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ

حضرت عبد الرحمن حضرت سفیان سے وہ حضرت منصور سے وہ حضرت ربعی سے وہ اپنی بیوی سے وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں خطبہ دیا۔ فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! خبردار! چاندی میں وہ کچھ ہے جسے تم زیور کے طور پر استعمال کر سکتی ہو۔ خبردار! جو عورت سونے کا زیور پہنے گی، اسے ظاہر کرے گی تو اسے سونے کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

5047- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا يُحَدِّثُ عَنْ رِبْعِيٍّ عَنِ امْرَأَتِهِ عَنْ أُخْتِ حُذَيْفَةَ قَالَتْ خَطَبَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا مَعْشَرَ النِّسَاءِ أَمَا لَكُنَّ فِي الْفِضَّةِ مَا تَحَلَّيْنَ أَمَا إِنَّهُ لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ تَحَلَّى ذَهَبًا تُظْهِرُهُ إِلَّا عُذِّبَتْ بِهِ

حضرت معتمر حضرت منصور سے وہ حضرت ربعی سے وہ اپنی بیوی سے وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بہن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا: اے عورتوں کی جماعت! خبردار! تمہارے لئے چاندی میں وہ کچھ ہے جسے تم بطور زیور استعمال کر سکتی ہو، خبردار! تم میں سے کوئی عورت نہیں ہوگی جو سونے کو بطور زیور پہنے گی، اسے ظاہر کرے گی مگر اسے اس سونے کے ساتھ عذاب دیا جائے گا۔

5048- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَحْمُودُ بْنُ عَمْرٍو أَنَّ أَسْمَاءَ بِنْتَ يَزِيدَ حَدَّثَتْهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ تَحَلَّتْ يَعْنِي بِقِلَادَةٍ

1- ایک نسخہ میں لَيْسَ مِنْكُنَّ امْرَأَةٌ ہے۔

مِنْ ذَهَبٍ جُعِلَ[1] فِي عُنُقِهَا مِثْلُهَا مِنَ النَّارِ[2] وَأَيُّمَا امْرَأَةٍ جَعَلَتْ فِي أُذُنِهَا خُرْصًا مِنْ ذَهَبٍ جَعَلَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ فِي أُذُنِهَا مِثْلَهُ خُرْصًا مِنَ النَّارِ[3] يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت محمود بن عمرو سے وہ حضرت اسماء بنت یزید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: جس عورت نے سونے کا ہار پہنا تو اس کی گردن میں اس کی مثل آگ کا ہار ڈالا جائے گا اور جس عورت نے اپنے کانوں میں سونے کی بالیاں ڈالیں تو قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی مثل آگ کی بالیاں ڈالے گا۔

5049- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي زَيْدٌ عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ الرَّحَبِيِّ أَنَّ ثَوْبَانَ مَوْلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدَّثَهُ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ[4] إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ فَقَالَ كَذَا فِي كِتَابِ أَبِي أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ فَجَعَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَضْرِبُ يَدَهَا فَدَخَلَتْ عَلَى فَاطِمَةَ بِنْتِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَشْكُو إِلَيْهَا الَّذِي صَنَعَ بِهَا رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَانْتَزَعَتْ فَاطِمَةُ سِلْسِلَةً فِي عُنُقِهَا مِنْ ذَهَبٍ وَقَالَتْ هَذِهِ أَهْدَاهَا إِلَيَّ أَبُو حَسَنٍ فَدَخَلَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَالسِّلْسِلَةُ فِي يَدِهَا فَقَالَ يَا فَاطِمَةُ أَيَغُرُّكِ[5] أَنْ يَقُولَ النَّاسُ ابْنَةُ رَسُولِ اللَّهِ وَفِي يَدِهَا سِلْسِلَةٌ مِنْ نَارٍ ثُمَّ خَرَجَ وَلَمْ يَقْعُدْ فَأَرْسَلَتْ فَاطِمَةُ بِالسِّلْسِلَةِ إِلَى السُّوقِ فَبَاعَتْهَا وَاشْتَرَتْ بِثَمَنِهَا غُلَامًا وَقَالَ مَرَّةً عَبْدًا وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا فَأَعْتَقَتْهُ فَحُدِّثَ بِذَلِكَ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَنْجَى فَاطِمَةَ مِنَ النَّارِ أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَّامٍ عَنْ أَبِي أَسْمَاءَ عَنْ ثَوْبَانَ قَالَ جَاءَتْ بِنْتُ هُبَيْرَةَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَفِي يَدِهَا فَتَخٌ مِنْ ذَهَبٍ أَيْ خَوَاتِيمُ ضِخَامٌ نَحْوَهُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت زید سے وہ حضرت ابوسلام سے وہ حضرت ابو اسماء رحبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام کے غلام حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حدیث بیان کی ہے کہ حضرت بنت ہبیرہ رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوئی جب کہ اس کے ہاتھ میں بڑی بڑی انگوٹھیاں تھیں۔ کہا: میرے باپ کے مخطوط میں اس طرح ہے یعنی بڑی بڑی انگوٹھیاں تھیں۔ تو رسول اللہ علیہ السلام اس کے ہاتھ پر مارنے لگے۔ وہ رسول اللہ علیہ السلام کی صاحبزادی حضرت فاطمہ کی خدمت میں حاضر ہوئی تا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے اس کے ساتھ جو معاملہ کیا اس کی ان سے شکایت کرے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے اپنی گردن سے سونے کی زنجیرا تاری اور کہا: یہ مجھے حضرت ابوحسن نے تحفہ کے طور پر دی۔ رسول اللہ علیہ السلام تشریف لائے جب کہ زنجیر آپ کے ہاتھ میں تھی۔ فرمایا: اے فاطمہ! کیا تجھے یہ بات خوش کرے گی کہ لوگ کہیں: یہ رسول اللہ علیہ السلام کی بیٹی ہے اور ان کے ہاتھ میں آگ کی زنجیر ہے پھر آپ علیہ السلام چلے گئے اور نہ بیٹھے۔ حضرت فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ زنجیر بازار بھیجی، اسے بیچ دیا اور اس کی قیمت سے غلام خریدا، ایک دفعہ غلام کی جگہ عبد ذکر کیا اور ایسی گفتگو کی جس کا

1۔ ایک نسخہ میں جُعِلَ کے بجائے جَعَلَ اللّٰهُ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں فِي النَّارِ ہے۔ 3۔ ایضاً

4۔ ایک نسخہ میں فَاطِمَةُ بِنْتُ هُبَيْرَةَ ہے۔ 5۔ ایک نسخہ میں أَيَغُرُّكِ ہے۔

معنی یہ ہے کہ حضرت فاطمہ نے اس غلام کو آزاد کر دیا۔ اس کا ذکر نبی کریم ﷺ سے کیا گیا تو آپ ﷺ نے فرمایا: تمام تعریفیں اللہ تعالیٰ کے لئے ہیں جس نے فاطمہ کو آگ سے نجات دی۔

ایک اور سند سے مروی ہے حضرت یحییٰ حضرت ابوسلام سے وہ حضرت ابواسماء سے وہ حضرت ثوبان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنت ہبیرہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی جب کہ اس کے ہاتھ میں سونے کی بڑی وزنی انگوٹھیاں تھیں۔

5050- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ شَاهِينَ الْوَاسِطِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا خَالِدٌ عَنْ مُطَرِّفٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُطَرِّفٍ عَنْ أَبِي الْجَهْمِ عَنْ أَبِي زَيْدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كُنْتُ قَاعِدًا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ سِوَارَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ سِوَارَانِ مِنْ نَارٍ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ طَوْقٌ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ طَوْقٌ مِنْ نَارٍ قَالَتْ قُرْطَيْنِ مِنْ ذَهَبٍ قَالَ قُرْطَيْنِ مِنْ نَارٍ قَالَ وَكَانَ عَلَيْهِمَا[1] سِوَارَانِ مِنْ ذَهَبٍ فَرَمَتْ بِهِمَا قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ الْمَرْأَةَ إِذَا لَمْ تَتَزَيَّنْ لِزَوْجِهَا صَلِفَتْ عِنْدَهُ قَالَ مَا يَمْنَعُ إِحْدَاكُنَّ أَنْ تَصْنَعَ قُرْطَيْنِ مِنْ فِضَّةٍ ثُمَّ تُصَفِّرَهُ بِزَعْفَرَانٍ أَوْ بِعَبِيرٍ اللَّفْظُ لِابْنِ حَرْبٍ

حضرت مطرف نے حضرت ابی جہیم سے وہ حضرت ابوزید سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا۔ ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ سونے کے دو کنگن، فرمایا: آگ کے دو کنگن، اس نے عرض کی: یارسول اللہ! سونے کا طوق۔ فرمایا: آگ کا طوق، عرض کی: سونے کی دو بالیاں۔ فرمایا: آگ کی دو بالیاں، کہا: اس عورت نے سونے کے دو کنگن پہنے ہوئے تھے۔ اس نے دونوں کنگن پھینک دیے۔ عرض کی: یارسول اللہ! عورت جب اپنے خاوند کے لئے زیب و زینت نہیں کرتی تو مرد کے ہاں مقام سے گر جاتی ہے۔ فرمایا: تم میں سے کسی ایک کو کیا چیز روکتی ہے کہ وہ چاندی کی دو بالیاں بنوالے پھر انہیں زعفران یا رنگ والی خوشبو سے زرد کر لے۔ یہ الفاظ ابن حرب کے ہیں۔

5051- أَخْبَرَنِي الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ بْنُ بَكْرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ رَأَى عَلَيْهَا مَسَكَتَيْ ذَهَبٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَلَا أُخْبِرُكِ بِمَا هُوَ أَحْسَنُ مِنْ هَذَا لَوْ نَزَعْتِ هَذَا وَجَعَلْتِ مَسَكَتَيْنِ مِنْ وَرِقٍ ثُمَّ صَفَّرْتِهِمَا بِزَعْفَرَانٍ كَانَتَا حَسَنَتَيْنِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا غَيْرُ مَحْفُوظٍ وَاللهُ أَعْلَمُ

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس پر سونے کے دو کنگن دیکھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا میں تجھے ایسی چیز کے بارے میں نہ بتاؤں جو اس سے بہتر ہو۔ اگر تو یہ اتار دے اور چاندی کے دو کنگن بنا لے پھر ان دونوں کو زعفران سے رنگ لے تو وہ دونوں حسین ہو جائیں گے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غیر محفوظ ہے، اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں عَلَيْهَا ہے۔

فائدہ: ان روایات میں عورت کے لئے بھی سونے کے زیورات کی ممانعت معلوم ہوتی ہے، تاہم دوسری روایات میں عورتوں کے لئے سونے اور ریشم کے حلال ہونے کا ذکر ہے۔ اس لئے علماء نے یہ تطبیق دی کہ حرمت والی روایات منسوخ ہیں یا ان کا تعلق اس سونے سے ہے جس کی زکوٰۃ نہ دی جائے۔

تَحْرِيمُ الذَّهَبِ عَلَى الرِّجَالِ (مردوں پر سونے کی حرمت)

5052- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

حضرت ابوافلح ہمدانی حضرت ابن زریر سے وہ حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے ریشم لیا، اسے دائیں ہاتھ میں رکھ لیا اور سونا لیا اور اسے بائیں ہاتھ میں رکھ لیا۔ پھر فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہے۔

5053- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ أَبُو صَالِحٍ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيَّ بْنَ أَبِي طَالِبٍ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي

حضرت ابن ابی صعبہ نے ہمدان کے ایک آدمی سے روایت نقل کی ہے جسے ابوصالح کہتے ہیں وہ ابن زید سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ریشم پکڑا، اسے دائیں ہاتھ میں کر لیا، سونا پکڑا اور اسے بائیں ہاتھ میں کر لیا پھر فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں۔

5054- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ حَاتِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حِبَّانُ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ لَيْثِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ أَبِي حَبِيبٍ عَنِ ابْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ رَجُلٍ مِنْ هَمْدَانَ يُقَالُ لَهُ أَفْلَحُ عَنِ ابْنِ زُرَيْرٍ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ إِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ أَخَذَ حَرِيرًا فَجَعَلَهُ فِي يَمِينِهِ وَأَخَذَ ذَهَبًا فَجَعَلَهُ فِي شِمَالِهِ ثُمَّ قَالَ إِنَّ هَذَيْنِ حَرَامٌ عَلَى ذُكُورِ أُمَّتِي قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ ابْنِ الْمُبَارَكِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ إِلَّا قَوْلَهُ أَفْلَحَ فَإِنَّ أَبَا أَفْلَحَ أَشْبَهُ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت ابن ابی صعبہ ہمدان کے ایک آدمی سے روایت نقل کرتے ہیں جنہیں افلح کہا جاتا وہ حضرت ابن زریر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ریشم پکڑا، اسے اپنے دائیں ہاتھ میں کر لیا۔ سونا پکڑا، اسے اپنے بائیں ہاتھ میں کر لیا۔ پھر فرمایا: یہ دونوں چیزیں میری امت کے مذکر افراد پر حرام ہیں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابن مبارک کی حدیث زیادہ صحیح ہے مگر اس کا قول افلح۔ کیونکہ زیادہ مناسب ابوافلح ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

5055- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي الصَّعْبَةِ عَنْ أَبِي أَفْلَحَ الْهَمْدَانِيِّ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زُرَيْرٍ الْغَافِقِيِّ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أَخَذَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَهَبًا بِيَمِينِهِ وَحَرِيرًا بِشِمَالِهِ فَقَالَ هٰذَا حَرَامٌ عَلٰى ذُكُورِ أُمَّتِي

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت عبدالعزیز بن ابی صعبہ سے وہ حضرت ابوالفلح ہمدانی سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن زریر غافقی سے روایت نقل کی ہے، انہوں نے کہا: میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا اپنے دائیں ہاتھ میں اور ریشم اپنے بائیں ہاتھ میں پکڑا۔ فرمایا: یہ میری امت کے مذکر افراد پر حرام ہیں۔

5056- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ الدِّرْهَمِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلٰى عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسٰى أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أُحِلَّ الذَّهَبُ وَالْحَرِيرُ لِإِنَاثِ أُمَّتِي وَحُرِّمَ عَلٰى ذُكُورِهَا

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت سعید بن ابی ہند سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: سونے اور ریشم کو میری امت کی عورتوں پر حلال کر دیا گیا ہے اور اس کے مذکر افراد پر حرام کر دیا گیا ہے۔

5057- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنْ خَالِدٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ[1] وَالذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا خَالَفَهُ عَبْدُ الْوَهَّابِ رَوَاهُ عَنْ خَالِدٍ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ

حضرت سفیان بن حبیب حضرت خالد سے وہ حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونے کے پہننے سے منع کیا مگر یہ کہ وہ ٹکڑے ٹکڑے ہو۔

عبدالوہاب نے اس کی مخالفت کی وہ اسے خالد سے وہ میمون سے وہ ابوقلابہ سے روایت نقل کرتے ہیں۔

5058- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ مَيْمُونٍ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا وَعَنْ رُكُوبِ الْمَيَاثِرِ

حضرت خالد حضرت میمون سے وہ حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونا پہننے سے منع کیا مگر یہ کہ وہ ریزہ ریزہ ہو۔ اور ریشم کی زین پر سوار ہونے سے منع کیا۔

5059- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنّٰى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَبِي شَيْخٍ أَنَّهُ سَمِعَ مُعَاوِيَةَ وَعِنْدَهُ جَمْعٌ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ نَبِيَّ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهٰى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللّٰهُمَّ نَعَمْ

حضرت ابن ابی عدی حضرت سعید سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت ابوشیخ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا جب کہ ان کے پاس حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابہ کی ایک جماعت تھی۔ پوچھا: کیا تم

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یَخِیْنٌ ہے۔

جانتے ہو کہ اللہ کے نبی علیہ السلام نے سونا پہننے سے منع کیا مگر یہ کہ وہ ریزہ ریزہ ہو؟ ان لوگوں نے کہا: اللھم ہاں۔

5060 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَسْبَاطٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ مَطَرٍ عَنْ أَبِي شَيْخٍ قَالَ بَيْنَمَا نَحْنُ مَعَ مُعَاوِيَةَ فِي بَعْضِ حَجَّاتِهِ إِذْ جَمَعَ رَهْطًا مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ فَقَالَ لَهُمْ أَلَسْتُمْ تَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ خَالَفَهُ يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ عَلَى اخْتِلَافٍ بَيْنَ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ

حضرت مغیرہ حضرت مطر سے وہ حضرت ابوشیخ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس اثنا میں کہ ہم ایک حج میں حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے ساتھ تھے، انہوں نے صحابہ کرام کی ایک جماعت کو جمع کیا۔ حضرت امیر معاویہ نے پوچھا: کیا تم نہیں جانتے کہ رسول اللہ علیہ السلام نے سونا پہننے سے منع کیا مگر یہ کہ وہ ریزہ ریزہ ہو۔ صحابہ نے جواب دیا: اللھم ہاں۔

یحییٰ بن ابی کثیر نے اس کی مخالفت کی کہ آپ کے پاس جمع ہونے والے صحابہ نے آپ سے اختلاف کا ذکر کیا۔

5061 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ الْهُنَائِيُّ عَنْ أَبِي حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمُ اللهَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ رَوَاهُ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت علی بن مبارک سے وہ حضرت یحییٰ سے وہ حضرت ابوشیخ ہنائی سے وہ حضرت ابوحمان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کے سال رسول اللہ علیہ السلام کے صحابہ کو کعبہ میں جمع کیا۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا رسول اللہ علیہ السلام نے سونا پہننے سے منع کیا ہے! صحابہ نے کہا: ہاں۔ کہا: میں گواہی دیتا ہوں۔

حرب بن شداد نے اس کی مخالفت کی۔ وہ اسے یحییٰ سے وہ ابوشیخ سے وہ اپنے بھائی حمان سے روایت نقل کرتے ہیں۔

5062 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبُ بْنُ شَدَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ عَنْ أَخِيهِ حِمَّانَ أَنَّ مُعَاوِيَةَ عَامَ حَجَّ جَمَعَ نَفَرًا مِنْ أَصْحَابِ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ لَهُمْ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ هَلْ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبُوسِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ عَلَى اخْتِلَافِ أَصْحَابِهِ عَلَيْهِ فِيهِ

حضرت حرب بن شداد حضرت یحییٰ سے روایت کرتے ہیں کہ مجھے ابوشیخ نے اپنے بھائی حمان سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت امیر معاویہ رضی اللہ عنہ نے جس سال حج کیا تو کعبہ میں رسول اللہ علیہ السلام کے صحابہ کو جمع کیا۔ ان سے کہا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا رسول اللہ علیہ السلام نے سونا پہننے سے منع کیا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: ہاں۔ کہا: میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔

امام اوزاعی نے اس کی مخالفت کی ہے کہ ان کے ساتھیوں نے اس میں ان پر اختلاف کیا۔

5063 - أَخْبَرَنِي شُعَيْبُ بْنُ شُعَيْبِ بْنِ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَدِيثِ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو شَيْخٍ قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي

الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

امام اوزاعی حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت ابوشیخ سے وہ حضرت حمان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا اور انصار کی ایک جماعت کو کعبہ میں جمع کیا۔ کہا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو سونا پہننے سے منع کرتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ کہا: میں اس پر گواہی دیتا ہوں۔

5064- أَخْبَرَنَا نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ[1] قَالَ حَدَّثَنَا عُمَارَةُ بْنُ بِشْرٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

امام اوزاعی حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت حمان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا۔ آپ نے کعبہ میں انصار کی ایک جماعت کو بلایا۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو نہیں سنا کہ آپ نے سونا پہننے سے منع کیا؟ انہوں نے کہا: اللھم ہاں۔ فرمایا: میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔

5065- وأَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ عَنْ عُقْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي حِمَّانَ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

امام اوزاعی حضرت یحییٰ سے وہ حضرت اسحاق سے وہ حضرت ابوحمان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا اور کعبہ میں انصار کی ایک جماعت کو دعوت دی۔ حضرت امیر معاویہ نے کہا: کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو سونا پہننے سے منع کرتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے جواب دیا: ہاں۔ کہا: میں گواہی دیتا ہوں۔

5066- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يُوسُفَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي حِمَّانُ قَالَ حَجَّ مُعَاوِيَةُ فَدَعَا نَفَرًا مِنَ الْأَنْصَارِ فِي الْكَعْبَةِ فَقَالَ أَنْشُدُكُمْ بِاللهِ أَلَمْ تَسْمَعُوا رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنِ الذَّهَبِ قَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَأَنَا أَشْهَدُ

قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ عُمَارَةُ أَحْفَظُ مِنْ يَحْيَى وَحَدِيثُهُ أَوْلَى بِالصَّوَابِ

امام اوزاعی حضرت یحییٰ سے وہ حضرت حمان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ نے حج کیا تو آپ نے انصار کی ایک جماعت کو کعبہ میں بلایا۔ فرمایا: میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، کیا تم نے رسول اللہ ﷺ کو سونا پہننے سے منع کرتے ہوئے نہیں سنا؟ انہوں نے جواب دیا: اللھم ہاں۔ کہا: میں اس کی گواہی دیتا ہوں۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: عمارہ، یحییٰ سے زیادہ حافظ ہیں اور ان کی حدیث زیادہ صحیح ہے۔

5067- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو

1۔ ایک نسخہ میں نُصَيْرُ بْنُ الْفَرَجِ ہے۔

شَيْخٍ الْهُنَائِيِّ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَحَوْلَهُ نَاسٌ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ فَقَالَ لَهُمْ أَتَعْلَمُونَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالُوا اللَّهُمَّ نَعَمْ قَالَ وَنَهَى عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالُوا نَعَمْ خَالَفَهُ عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ رَوَاهُ عَنْ بَيْهَسٍ عَنْ أَبِي شَيْخٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ

حضرت نضر بن شمیل حضرت بیہس بن فہدان سے وہ حضرت ابوشیخ ہنائی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا جب کہ ان کے گرد مہاجرین اور انصار میں سے کچھ لوگ تھے۔ حضرت امیر معاویہ نے انہیں کہا: کیا تم جانتے ہو کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم پہننے سے منع کیا ہے؟ صحابہ نے جواب دیا: اللھم ہاں۔ پوچھا: اور سونا پہننے سے منع کیا مگر وہ ریزہ ریزہ ہو، صحابہ نے جواب دیا: ہاں۔

علی بن غراب نے اس کی مخالفت کی۔ وہ اسے بیہس سے وہ ابوشیخ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں۔

5068۔ أَخْبَرَنِي زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ غُرَابٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَيْهَسُ بْنُ فَهْدَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو شَيْخٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ إِلَّا مُقَطَّعًا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ حَدِيثُ النَّضْرِ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ تَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت علی بن غراب حضرت بیہس بن فہدان سے وہ حضرت ابوشیخ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونا پہننے سے منع کیا ہے مگر جبکہ وہ ریزہ ریزہ ہو۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: نضر کی حدیث صحیح ہونے کے زیادہ مشابہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

مَنْ أُصِيبَ أَنْفُهُ هَلْ يَتَّخِذُ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

جس کی ناک کٹ جائے کیا وہ سونے کی ناک لگا سکتا ہے

5069۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ زُرَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ جَدِّهِ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ أَنَّهُ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ وَرِقٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَّخِذَ أَنْفًا مِنْ ذَهَبٍ

حضرت مسلم بن زریر حضرت عبدالرحمن بن طرفہ سے وہ اپنے دادا حضرت عرفجہ بن اسعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دور جاہلیت میں کلاب کی جنگ کے دن ان کی ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک لگوائی تو وہ بدبودار ہوگئی۔ تو نبی کریم ﷺ نے اسے حکم دیا کہ وہ سونے کی ناک بنوالے۔

5070۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ عَنْ أَبِي الْأَشْهَبِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ طَرَفَةَ عَنْ عَرْفَجَةَ بْنِ أَسْعَدَ بْنِ كُرَيْبٍ قَالَ وَكَانَ جَدَّهُ قَالَ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى جَدَّهُ قَالَ أُصِيبَ أَنْفُهُ يَوْمَ الْكُلَابِ فِي الْجَاهِلِيَّةِ قَالَ فَاتَّخَذَ أَنْفًا مِنْ فِضَّةٍ فَأَنْتَنَ عَلَيْهِ فَأَمَرَهُ النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَتَّخِذَهُ مِنْ ذَهَبٍ

حضرت عبدالرحمن بن طرفہ نے حضرت عرفجہ بن اسعد بن کریب سے روایت نقل کی ہے جب کہ وہ ان کے دادا تھے، کہا: اس نے مجھے یہ بیان کیا کہ اس نے اپنے دادا کو دیکھا کہ کلاب کی جنگ میں جو دور جاہلیت میں ہوئی ان کی ناک کٹ گئی تو انہوں نے چاندی کی ناک بنوائی تو وہ بدبودار ہوگئی۔ تو نبی کریم ﷺ نے اسے سونے کی ناک بنوانے کا حکم دیا۔

الرُّخْصَةُ فِي خَاتَمِ الذَّهَبِ لِلرِّجَالِ (مردوں کے لئے سونے کی انگوٹھی میں رخصت)

5071- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدِ بْنِ كَثِيرٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ أَعْيَنَ عَنْ عِيسَى بْنِ يُونُسَ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عَطَاءٍ الْخُرَاسَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَالَ عُمَرُ[1] لِصُهَيْبٍ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ خَاتَمَ الذَّهَبِ قَالَ قَدْ رَآهُ مَنْ هُوَ خَيْرٌ مِنْكَ فَلَمْ يَعِبْهُ قَالَ مَنْ هُوَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ

حضرت عطا خراسانی نے حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت صہیب رضی اللہ عنہ سے فرمایا: کیا وجہ ہے میں تجھ پر سونے کی انگوٹھی دیکھتا ہوں؟ حضرت صہیب نے جواب دیا: اسے اس ذات نے دیکھا جو آپ سے بہتر تھی اور عیب نہ لگایا۔ پوچھا: وہ کون ہے؟ عرض کی: رسول اللہ ﷺ۔

خَاتَمُ الذَّهَبِ (سونے کی انگوٹھی)

5072- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت اسماعیل حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی لی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے پہنا تو لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں یہ انگوٹھی پہنا کرتا تھا، میں اسے اب کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔ اسے اتار کر پھینک دیا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

5073- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ بْنِ بَرِيمَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ وَعَنِ الْجِعَةِ

حضرت ابو اسحاق حضرت ہبیرہ بن بریم سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑے (قس کی طرف منسوب ہے ان کپڑوں میں ریشم غالب ہوتا) سرخ گدوں (جو اونٹ کے کجاوں میں رکھا جاتا تھا۔ کمزوروں کے لئے دوسرے رنگ کے گدے جائز ہیں سرخ رنگ کے گدے لوگ تکبر کے لئے

1۔ ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِی ہے۔

رکھتے) اور گندم اور جو کی نبیذ سے منع کیا۔

5074 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ[1] عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ الْحُمْرِ

حضرت ابواسحاق حضرت ہبیرہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑوں اور سرخ گدوں سے منع کیا۔

5075 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ هُبَيْرَةَ سَمِعَهُ مِنْ عَلِيٍّ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ وَعَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنِ الْجِعَةِ شَرَابٌ يُصْنَعُ مِنَ الشَّعِيرِ وَالْحِنْطَةِ وَذَكَرَ مِنْ شِدَّتِهِ خَالَفَهُ عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ رَوَاهُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ عَنْ عَلِيٍّ

حضرت زہیر حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت ہبیرہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، سرخ گدے، قسی کپڑوں اور جعہ سے منع کیا۔ جعہ وہ مشروب ہوتا ہے جو جَو اور گندم سے بنایا جاتا ہے۔ اس (نبیذ) کی شدت کی وجہ سے خصوصی طور پر اس کا ذکر کیا۔ عمار بن رزیق نے مخالفت کی اور اسے ابواسحاق سے وہ صعصعہ سے وہ حضرت علی شیر خدا سے روایت نقل کرتے ہیں۔

5076 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الَّذِي قَبْلَهُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ

حضرت عمار بن رزیق حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت صعصعہ بن صوحان سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑوں، کجاوے میں رکھے جانے والے گدوں اور گندم و جَو سے بنائی جانے والی نبیذ سے منع کیا۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: وہ روایت جو اس سے پہلے گزری ہے وہ زیادہ صحیح ہے۔

5077 - أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ قَالَ قُلْتُ لِعَلِيٍّ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَهَانِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَحَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ

حضرت مالک بن عمیر نے حضرت صعصعہ بن صوحان سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے عرض کی: ہمیں ان چیزوں سے منع کیجئے جن سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع کیا ہے۔ جواب دیا: رسول اللہ ﷺ

1۔ ایک نسخہ میں عن عبد الرحمن ہے۔

نے مجھے کدو کی تو بنی (کدو کے گودے کو خالی کر کے اس میں نبیذ بناتے) سبز لاکھی گھڑے (گھڑے پر سبز روغن ملتے اور نبیذ بناتے) سونے کی انگوٹھی، ریشم کے لباس، قسی لباس اور سرخ گدوں سے منع کیا۔

5078- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ إِبْرَاهِيمَ دُحَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ هُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ الْحَنَفِيُّ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ جَاءَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ إِلَى عَلِيٍّ فَقَالَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْجِعَةِ وَنَهَانَا عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْحَرِيرِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ

حضرت مالک بن عمیر نے روایت نقل کی ہے کہ حضرت صعصعہ بن صوحان نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ ہمیں ان چیزوں سے منع کیجئے جن سے رسول اللہ ﷺ نے منع کیا ہے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، چوبی برتن (لکڑی کو اندر سے کھود کر برتن بنایا جاتا جس میں نبیذ تیار کی جاتی) اور جعہ (گندم اور جَو کی نبیذ) سے منع کیا اور ہمیں سونے کی انگوٹھی، ریشم کا لباس پہننے، قسی کپڑے پہننے اور سرخ گدے استعمال کرنے سے منع کیا۔

5079- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ سُمَيْعٍ عَنْ مَالِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ بْنُ صُوحَانَ لِعَلِيٍّ يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ انْهَنَا عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَالَ نَهَانَا رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْجِعَةِ وَعَنْ حِلَقِ الذَّهَبِ وَ(1) لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ الْمِيثَرَةِ الْحَمْرَاءِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ حَدِيثُ مَرْوَانَ وَعَبْدِ الْوَاحِدِ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ إِسْرَائِيلَ

حضرت اسماعیل بن سمیع حضرت مالک بن عمیر سے وہ حضرت صعصعہ بن صوحان سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: اے امیر المومنین! ہمیں ان چیزوں سے منع کیجئے جن سے آپ کو رسول اللہ ﷺ نے منع کیا۔ فرمایا: ہمیں رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، گندم اور جَو کی نبیذ، سونے کی انگوٹھی، ریشم کا لباس پہننے اور سرخ گدوں سے منع کیا۔

امام نسائی نے کہا: مروان اور عبد الواحد کی حدیث اسرائیل کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔

5080- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلِيٍّ الْحَنَفِيُّ وَعُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَبُو عَلِيٍّ حَدَّثَنَا وَقَالَ عُثْمَانُ أَنْبَأَنَا دَاوُدُ بْنُ قَيْسٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي حِبِّي(2) ﷺ عَنْ ثَلَاثٍ لَا أَقُولُ نَهَى النَّاسَ نَهَانِي عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ الْمُفَدَّمَةِ(3) وَلَا أَقْرَأُ سَاجِدًا وَلَا رَاكِعًا تَابَعَهُ الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے محبوب ﷺ نے مجھے تین چیزوں سے منع کیا۔ میں یہ نہیں کہوں گا کہ لوگوں کو

1- ایک نسخہ میں یہاں عَنْ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں رَسُولُ اللهِ ہے۔ 3- ایک نسخہ میں اَلْمُفَدَّم ہے۔

منع کیا۔ آپ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، قسی لباس اور عصفر (کسم) سے رنگ ہوئے کپڑے جو سرخی مائل ہوں پہننے سے منع کیا اور میں سجدہ اور رکوع کی حالت میں قراءت نہیں کرتا۔ ضحاک بن عثمان نے اس کی متابعت کی ہے۔

5081 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ دَاوُدَ الْمُنْكَدِرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي فُدَيْكٍ عَنِ الضَّحَّاكِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ لُبْسِ الْمُفَدَّمِ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ رَاكِعًا

حضرت ابراہیم بن حسنین نے اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع کیا اور میں یہ نہیں کہتا کہ تمہیں منع کیا ہے: سونے کی انگوٹھی پہننے سے، قسی لباس پہننے سے سرخ اور کسم سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے اور حالت رکوع میں قراءت کرنے سے۔

5082 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ الْبَرْقِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَسْوَدِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ يَزِيدَ عَنْ يُونُسَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الذَّهَبِ وَالْمُعَصْفَرِ

حضرت نافع بن یزید حضرت یونس سے وہ حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ اپنے باپ سے کہ انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے قراءت کرنے سے منع کیا جب کہ میں رکوع کی حالت میں ہوں، نیز سونا اور کسم سے رنگا ہوا کپڑا پہننے سے منع کیا۔

5083 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَلَا أَقُولُ نَهَاكُمْ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَأَنْ لَا أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت محمد بن عمرو حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع کیا اور میں یہ نہیں کہوں گا کہ تمہیں منع کیا: سونے کی انگوٹھی سے، قسی لباس پہننے سے، کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے اور یہ کہ میں حالت رکوع میں قراءت نہ کروں۔

5084 - أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ بَكَّارِ بْنِ بِلَالٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عِيسَى وَهُوَ ابْنُ الْقَاسِمِ بْنِ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ

حضرت زید بن واقد حضرت نافع سے وہ حضرت ابراہیم سے جو حضرت علی شیر خدا کے غلام تھے، انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، کسم سے رنگ ہوئے کپڑے اور قسی (جس میں ریشم غالب ہوتا ہے) کپڑے پہننے سے اور رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

5085- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ

حضرت نافع حضرت ابن حنین سے جو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے غلام تھے، وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے قسی کپڑے، کسم سے رنگ ہوئے کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

5086- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ مَوْلَى عَلِيٍّ عَنْ عَلِيٍّ رضى الله تعالى عنه قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ أَرْبَعٍ عَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَعَنْ قِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَوَافَقَهُ أَيُّوبُ إِلَّا أَنَّهُ لَمْ يُسَمِّ الْمَوْلَى

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن حنین سے جو حضرت علی شیر خدا کے غلام تھے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے چار چیزوں سے منع کیا: سونے کی انگوٹھی پہننے سے، قسی لباس پہننے سے، رکوع میں قرآن کی قراءت کرنے سے اور کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا۔ ایوب نے اس کی موافقت کی مگر غلام کا نام نہیں لیا۔

5087- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنْ مَوْلًى لِلْعَبَّاسِ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ الِاخْتِلَافُ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ فِيهِ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت عباس کے غلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے کسم سے رنگے ہوئے قسی کپڑے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا اور اس چیز سے منع کیا کہ میں حالت رکوع میں قراءت کروں۔ اس میں یحییٰ بن ابی کثیر پر اختلاف ہے

5088- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ وَهُوَ ابْنُ شَدَّادٍ عَنْ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعِيدٍ الْفَدَكِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيِّ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ خَالَفَهُ اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ

حضرت عمرو بن سعید فدکی حضرت نافع سے وہ حضرت ابن حنین سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے، سونے کی انگوٹھی اور قسی کپڑے پہننے اور حالت رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔ لیث بن سعد نے اس کی مخالفت کی۔

5089- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ[1] عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ بَعْضِ مَوَالِ الْعَبَّاسِ عَنْ عَلِيٍّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُعَصْفَرِ وَالثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ وَعَنْ أَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت نافع حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین سے وہ حضرت عباس کے غلاموں میں سے ایک غلام سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسم سے رنگے ہوئے قسی کپڑوں کے پہننے اور حالت رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

ایک اور سند جس میں اوزاعی، یحییٰ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے منع کیا: اور حدیث بیان کی۔

حَدِيثُ عَبِيدَةَ (عبیدہ کی حدیث)

5090- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنِ الْقَسِّيِّ وَالْحَرِيرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ رَاكِعًا خَالَفَهُ هِشَامٌ وَلَمْ يَرْفَعْهُ

حضرت حماد بن مسعدہ حضرت اشعث سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت عبیدہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے قسی لباس، ریشم اور انگوٹھی پہننے سے اور حالت رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔ ہشام نے اس کی مخالفت کی اور اسے مرفوع نقل نہیں کیا۔

5091- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَى عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت یزید حضرت ہشام سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت عبیدہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے سرخ رنگ کے گدوں، قسی لباس اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

5092- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ نَهَى عَنْ مَيَاثِرِ الْأُرْجُوَانِ وَخَوَاتِيمِ الذَّهَبِ

حضرت ایوب حضرت محمد سے وہ حضرت عبیدہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے سرخ گدوں اور سونے کی انگوٹھیاں پہننے سے منع کیا۔

1- ایک نسخہ میں بن کے بجائے عن ہے۔

حَدِيثُ أَبِي هُرَيْرَةَ وَالِاخْتِلَافُ عَلَى قَتَادَةَ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کی حدیث اور قتادہ پر اختلاف

5093- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنِ الْحَجَّاجِ هُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللَّهِ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ

حضرت عبد الملک بن عبید حضرت بشیر بن نہیک سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

بَابُ لُحُومِ الْخَيْلِ (گھوڑوں کا گوشت)

5094- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ الْمَعْنِيُّ الْبَصْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ أَبِي التَّيَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا حَفْصٌ اللَّيْثِيُّ قَالَ أَشْهَدُ عَلَى عِمْرَانَ أَنَّهُ حَدَّثَنَا قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِالذَّهَبِ وَعَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنَاتِمِ

حضرت ابو تیاح حضرت حفص لیثی سے روایت نقل کی ہے انہوں نے کہا میں عمران پر گواہی دیتا ہوں کہ انہوں نے ہمیں حدیث بیان کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ریشم کے پہننے، سونے کی انگوٹھی پہننے اور سبز لاکھی گھڑوں میں پانی پینے سے منع کیا۔

5095- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ أَنَّ أَبَا النَّجِيبِ[1] حَدَّثَهُ أَنَّ أَبَا سَعِيدٍ الْخُدْرِيَّ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا قَدِمَ مِنْ نَجْرَانَ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ فَأَعْرَضَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ إِنَّكَ جِئْتَنِي وَفِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ

حضرت بکر بن سوادہ حضرت ابو نجیب سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نجران کا ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے اعراض فرمایا۔ ارشاد فرمایا: تو میرے پاس آیا ہے جب کہ تیرے ہاتھ میں آگ کا انگارہ ہے۔

5096- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ رَجُلٍ حَدَّثَهُ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ أَنَّ رَجُلًا كَانَ جَالِسًا عِنْدَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَفِي يَدِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِخْصَرَةٌ أَوْ جَرِيدَةٌ فَضَرَبَ بِهَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِصْبَعَهُ فَقَالَ الرَّجُلُ مَا لِي يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ أَلَا تَطْرَحُ هَذَا الَّذِي فِي إِصْبَعِكَ فَأَخَذَهُ الرَّجُلُ فَرَمَى بِهِ فَرَآهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ فَقَالَ مَا فَعَلَ الْخَاتَمُ قَالَ رَمَيْتُ بِهِ قَالَ مَا بِهَذَا أَمَرْتُكَ إِنَّمَا أَمَرْتُكَ أَنْ تَبِيعَهُ فَتَسْتَعِينَ بِثَمَنِهِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ

1۔ ایک نسخہ میں ابا النجیب کے بجائے أبا البختری ہے۔

حضرت سالم ایک آدمی سے جو حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر تھا۔ اس نے سونے کی انگوٹھی پہن رکھی تھی جب کہ رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں عصا یا کھجور کی شاخ تھی۔ نبی کریم ﷺ نے وہ اس کے ہاتھ پر ماری۔ اس آدمی نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے لئے کیا حکم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تو اسے نہیں پھینکتا جو تیری انگلی میں ہے۔ اس آدمی نے وہ انگوٹھی پکڑی اور اسے پھینک دیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے اس کے بعد دیکھا۔ فرمایا: اس انگوٹھی کا کیا ہوا؟ اس نے عرض کی: میں نے اسے پھینک دیا ہے۔ فرمایا: میں نے تجھے اس کا تو حکم نہیں دیا تھا۔ میں نے تجھے حکم دیا تھا کہ تو اسے بیچ دے اور اس کی قیمت سے (ضروریات میں) مدد لے۔ یہ حدیث منکر ہے۔

5097- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ رَاشِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي ثَعْلَبَةَ الْخُشَنِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَبْصَرَ فِي يَدِهِ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ فَجَعَلَ يَقْرَعُهُ بِقَضِيبٍ مَعَهُ فَلَمَّا غَفَلَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلْقَاهُ قَالَ مَا أُرَانَا إِلَّا قَدْ أَوْجَعْنَاكَ وَأَغْرَمْنَاكَ خَالَفَهُ يُونُسُ رَوَاهُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ مُرْسَلًا

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيُّ أَنَّ رَجُلًا مِمَّنْ أَدْرَكَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَحَدِيثُ يُونُسَ أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ النُّعْمَانِ

أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مُحَمَّدٍ الْقُرَشِيُّ الدِّمَشْقِيُّ أَبُو عَبْدِ الْمَلِكِ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَائِذٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَمْزَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ الْخَوْلَانِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى عَلَى رَجُلٍ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ نَحْوَهُ

حضرت زہری حضرت عطا بن یزید سے وہ حضرت ابوثعلبہ خشنی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی۔ رسول اللہ ﷺ اپنے پاس موجود چھڑی سے اسے کھٹکھٹانے لگے۔ جب نبی کریم ﷺ اور طرف متوجہ ہوئے تو اس نے انگوٹھی کو پھینک دیا۔ فرمایا: ہمارا خیال ہے ہم نے تجھے دکھ دیا ہے اور ہم نے تجھ پر چٹی ڈالی ہے۔

حضرت یونس نے اس کی مخالفت کی۔ وہ اسے حضرت زہری سے وہ حضرت ابوادریس سے مرسل روایت نقل کرتے ہیں۔ حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوادریس خولانی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی جس نے نبی کریم ﷺ کا زمانہ پایا۔ اس نے سونے کی انگوٹھی پہنی۔ اس کی مثل روایت نقل کی ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یونس کی روایت نعمان کی حدیث سے اولیٰ ہے۔

احمد بن ابراہیم قرشی دمشقی نے ابوعبدالملک سے وہ ابن عائذ سے وہ یحییٰ بن حمزہ سے وہ اوزاعی سے وہ زہری سے وہ ابو ادریس خولانی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایک آدمی کو سونے کی انگوٹھی پہنے ہوئے دیکھا۔

5098- أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ الْعُمَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَأَى فِي يَدِ رَجُلٍ خَاتَمَ ذَهَبٍ فَضَرَبَ إِصْبَعَهُ بِقَضِيبٍ كَانَ مَعَهُ حَتَّى رَمَى بِهِ

أَخْبَرَنِي أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ عَلِيٍّ الْمَرْوَزِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَرْكَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مُرْسَلٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالْمَرَاسِيلُ أَشْبَهُ بِالصَّوَابِ وَاللهُ سُبْحَانَهُ وَتَعَالَى أَعْلَمُ

حضرت عبدالعزیز عمری حضرت ابراہیم بن سعد سے وہ حضرت زہری سے وہ حضرت ابو ادریس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک آدمی کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی دیکھی۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی انگلی پر چھڑی ماری جو آپ کے پاس تھی یہاں تک کہ اس نے اسے پھینک دیا۔ حضرت ابوبکر احمد بن علی مروزی حضرت ورکانی سے وہ حضرت ابراہیم بن سعد سے وہ حضرت ابن شہاب وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت کرتے ہیں۔ یہ مرسل ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی: نے کہا مرسل روایت صحیح کے مشابہ ہے۔ اللہ تعالیٰ بہتر جانتا ہے۔

مِقْدَارُ مَا يُجْعَلُ فِي الْخَاتَمِ مِنَ الْفِضَّةِ (انگوٹھی میں چاندی کی مقدار)

5099- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ مُسْلِمٍ مِنْ أَهْلِ مَرْوَ أَبُو طَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ حَدِيدٍ فَقَالَ مَا لِي أَرَى عَلَيْكَ حِلْيَةَ أَهْلِ النَّارِ فَطَرَحَهُ ثُمَّ جَاءَهُ وَعَلَيْهِ خَاتَمٌ مِنْ شَبَهٍ فَقَالَ مَا لِي أَجِدُ مِنْكَ رِيحَ الْأَصْنَامِ فَطَرَحَهُ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ أَيِّ شَيْءٍ أَتَّخِذُهُ قَالَ مِنْ وَرِقٍ وَلَا تُتِمَّهُ مِثْقَالًا

حضرت زید بن حباب حضرت عبداللہ بن مسلم جو مرو سے تعلق رکھتے ہیں جو ابوطیبہ کہلاتے ہیں وہ عبداللہ بن بزید سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ اس نے لوہے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی۔ فرمایا: کیا وجہ ہے میں تجھ پر جہنمیوں کا زیور دیکھتا ہوں۔ تو اس نے اسے پھینک دیا۔ وہ پھر آیا۔ اس نے تانبے کی انگوٹھی پہنی ہوئی تھی۔ فرمایا: کیا وجہ ہے میں تجھ سے بتوں کی بو پاتا ہوں۔ اس نے وہ بھی پھینک دی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! میں کس چیز سے انگوٹھی بنواؤں؟ فرمایا: چاندی اور تو اسے ایک مثقال تک مکمل نہ کر۔

فائدہ: مثقال کا وزن ساڑھے چار ماشہ ہے۔

صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ (نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کی صفت)

5100- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ الْعَنْبَرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

حضرت عثمان بن عمر حضرت یونس سے وہ حضرت زہری سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں

کہ نبی کریم ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس کا نگینہ حبشی انداز کا تھا جس میں محمد رسول اللہ نقش تھا۔

5101- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ يَحْيَى قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمُ فِضَّةٍ يَتَخَتَّمُ بِهِ فِي يَمِينِهِ فَصُّهُ حَبَشِيٌّ يَجْعَلُ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ

حضرت یونس بن یزید حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی چاندی کی انگوٹھی تھی جسے آپ دائیں ہاتھ میں پہنا کرتے تھے جس کا نگینہ حبشی انداز کا تھا۔ آپ اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کرتے تھے۔

5102- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ خَالِدِ بْنِ خَلِيٍّ الْحِمْصِيُّ وَكَانَ أَبُوهُ خَالِدٌ عَلَى قَضَاءِ حِمْصَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا سَلَمَةُ وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ الْعَوْصِيُّ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحِ بْنِ حَيٍّ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ وَكَانَ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت حسن جو ابن صالح بن حی ہیں وہ حضرت عاصم سے وہ حضرت حمید طویل سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ اس انگوٹھی کا حصہ تھا۔

فائدہ: ان روایات میں انگوٹھی کے دو طرح کے نگینوں کا ذکر ہے۔ ممکن ہے انگوٹھیاں دو ہوں۔ نگینہ کے حبشی ہونے کا مفہوم یہ ہوسکتا ہے کہ حبشہ کے علاقہ کا پتھر ہو، اس انگوٹھی کو بنانے والا حبشی ہو۔

5103- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ بْنُ بِسْطَامَ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرٌ قَالَ سَمِعْتُ حُمَيْدًا عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ خَاتَمُهُ مِنْ وَرِقٍ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت امیہ بن بسطام حضرت معمر سے وہ حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی جس کا نگینہ اسی انگوٹھی کا جز تھا۔

5104- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرُ بْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ فِضَّةٍ فَصُّهُ مِنْهُ

حضرت زہیر بن معاویہ حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی چاندی کی تھی جس کا نگینہ اس کا حصہ تھا۔

5105- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارادہ فرمایا

کہ آپ روم کی طرف خط لکھیں۔ صحابہ نے عرض کی: وہ مہر کے بغیر کوئی خط نہیں پڑھتے۔ تو رسول اللہ علیہ نے چاندی کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ گویا میں آپ علیہ کے ہاتھ میں اس کی سفیدی کو دیکھ رہا ہوں۔ اس میں محمد رسول اللہ کا نقش بنایا گیا۔

5106- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ أَبُو الْجَوْزَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَخَّرَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ صَلَاةَ الْعِشَاءِ الْآخِرَةِ حَتَّى مَضَى شَطْرُ اللَّيْلِ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى بِنَا كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِهِ فِي يَدِهِ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت ابوداود حضرت قرہ بن خالد سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے عشاء کی نماز کو موخر کیا یہاں تک کہ رات کا نصف گزر گیا۔ پھر آپ باہر تشریف لائے، گویا میں آپ کے ہاتھ میں چاندی کی انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

مَوْضَعُ الْخَاتَمِ مِنَ الْيَدِ، ذِكْرُ حَدِيثِ عَلِيٍّ وَّعَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ

ہاتھ میں انگوٹھی کی جگہ، علی اور عبداللہ بن جعفر کی حدیث کا ذکر

5107- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ هُوَ ابْنُ بِلَالٍ عَنْ شَرِيكٍ هُوَ ابْنُ أَبِي نَمِرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ شَرِيكٌ وَأَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَلْبَسُ خَاتَمَهُ فِي يَمِينِهِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں جب کہ شریک نے کہا: حضرت ابوسلمہ نے مجھے خبر دی کہ نبی کریم علیہ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

5108- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ الْبَحْرَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ بِيَمِينِهِ

حضرت حبان بن ہلال حضرت حماد بن سلمہ سے وہ حضرت ابن ابی رافع سے وہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

لُبْسُ خَاتَمِ حَدِيدٍ مَلْوِيٍّ عَلَيْهِ بِفِضَّةٍ

لوہے کی ایسی انگوٹھی پہننا جس پر چاندی کا پانی چڑھایا گیا ہو

5109- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عَتَّابٍ سَهْلِ بْنِ حَمَّادٍ وَأَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مَكِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِيَاسُ بْنُ الْحَارِثِ بْنِ الْمُعَيْقِيبِ عَنْ جَدِّهِ مُعَيْقِيبٍ أَنَّهُ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ حَدِيدًا مَلْوِيًّا عَلَيْهِ فِضَّةٌ قَالَ وَرُبَّمَا كَانَ فِي يَدِي فَكَانَ مُعَيْقِيبٌ عَلَى خَاتَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت ابو عتاب سہل بن حماد حضرت ابو مکین سے وہ حضرت ایاس بن حارث بن معیقیب سے وہ اپنے دادا حضرت معیقیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام کی انگوٹھی لوہے کی تھی جس پر چاندی کا پانی چڑھایا گیا تھا۔ کہا: بعض اوقات وہ میرے ہاتھ میں ہوتی اور میرے دادا معیقیب رسول اللہ علیہ السلام کی انگوٹھی کے نگہبان تھے۔

لُبْسِ خَاتَمِ صُفْرٍ (تانبے کی انگوٹھی پہننا)

5110۔ أَخْبَرَنِي عَلِيُّ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَلِيٍّ الْمَصِّيصِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ مَنْصُورٍ مِنْ أَهْلِ ثَغْرٍ ثِقَةٌ قَالَ حَدَّثَنَا لَيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ الْحَارِثِ عَنْ بَكْرِ بْنِ سَوَادَةَ عَنْ أَبِي النَّجِيبِ[1] عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ أَقْبَلَ رَجُلٌ مِنَ الْبَحْرَيْنِ إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَسَلَّمَ فَلَمْ يَرُدَّ عَلَيْهِ وَكَانَ فِي يَدِهِ خَاتَمٌ مِنْ ذَهَبٍ وَجُبَّةُ حَرِيرٍ فَأَلْقَاهُمَا ثُمَّ سَلَّمَ فَرَدَّ عَلَيْهِ السَّلَامَ ثُمَّ قَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَيْتُكَ آنِفًا فَأَعْرَضْتَ عَنِّي فَقَالَ إِنَّهُ كَانَ فِي يَدِكَ جَمْرَةٌ مِنْ نَارٍ قَالَ لَقَدْ جِئْتُ إِذًا بِجَمْرٍ كَثِيرٍ قَالَ إِنَّ مَا جِئْتَ بِهِ لَيْسَ بِأَجْزَأَ عَنَّا مِنْ حِجَارَةِ الْحَرَّةِ وَلَكِنَّهُ مَتَاعُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا قَالَ فَمَاذَا أَتَخَتَّمُ قَالَ حَلْقَةً مِنْ حَدِيدٍ أَوْ وَرِقٍ أَوْ صُفْرٍ

حضرت لیث بن سعد حضرت عمرو بن حارث سے وہ حضرت بکر بن سوادہ سے وہ حضرت ابو نجیب سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بحرین سے ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ اس نے سلام پیش کیا۔ نبی کریم علیہ السلام نے اسے سلام کا جواب نہ دیا۔ اس کے ہاتھ میں سونے کی انگوٹھی اور اس پر ریشم کا جبہ تھا۔ اس نے دونوں کو اتار پھینکا۔ اس نے پھر سلام پیش کیا تو رسول اللہ علیہ السلام نے اسے سلام کا جواب دیا پھر اس نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں آپ کے پاس ابھی حاضر ہوا تو آپ نے مجھ سے اعراض کیا۔ آپ نے فرمایا: تیرے ہاتھ میں آگ کا انگارہ تھا۔ اس نے عرض کی: پھر تو میں بہت سارے انگارے لایا ہوں۔ فرمایا: بے شک تو جو لایا ہے وہ حرہ کے پتھروں سے زیادہ فائدہ مند نہیں بلکہ یہ دنیاوی زندگی کا سامان ہے۔ پوچھا: تو میں کس چیز کی انگوٹھی بنواؤں۔ فرمایا: لوہے، چاندی یا تانبے کی انگوٹھی۔

5111۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ الْأَنْصَارِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَدِ اتَّخَذَ حَلْقَةً مِنْ فِضَّةٍ فَقَالَ مَنْ أَرَادَ أَنْ يَصُوغَ عَلَيْهِ فَلْيَفْعَلْ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى نَقْشِهِ

حضرت ہشام بن حسان حضرت عبد العزیز بن صہیب سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نکلے جب کہ آپ نے چاندی کا حلقہ بنایا۔ فرمایا: جو چاہے اس کی انگوٹھی بنوالے اور اس پر اس جیسا نقش نہ بنانا۔

5112۔ أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ سُلَيْمَانُ بْنُ سَيْفٍ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا هَارُونُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ بْنُ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا وَنَقَشَ عَلَيْهِ نَقْشًا قَالَ إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا فِيهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ أَحَدٌ[2] عَلَى نَقْشِهِ ثُمَّ قَالَ أَنَسٌ فَكَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى

1۔ ایک نسخہ میں ابی النجیب کے بجائے ابی الہلتری ہے۔

2۔ ایک نسخہ میں احد کم ہے۔

وَبِيصِهِ فِي يَدِهِ

حضرت علی بن مبارک حضرت عبدالعزیز بن صہیب سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے انگوٹھی بنوائی اور اس پر نقش کروایا، فرمایا: ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی اور ہم نے اس میں نقش کرایا ہے۔ کوئی آدمی بھی اس جیسا نقش نہ بنوائے۔ پھر حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا گویا: میں اس کی چمک آپ علیہ السلام کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔

قَوْلُ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم لَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ

نبی کریم علیہ السلام کا یہ فرمان کہ اپنی انگوٹھیوں پر نقش نہ بنواؤ

5113- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى الْخُوَارِزْمِيُّ بِبَغْدَادَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ بْنُ حَوْشَبٍ عَنْ أَزْهَرَ بْنِ رَاشِدٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا تَسْتَضِيئُوا بِنَارِ الْمُشْرِكِينَ وَلَا تَنْقُشُوا عَلَى خَوَاتِيمِكُمْ عَرَبِيًّا

حضرت عوام بن حوشب حضرت ازہر بن راشد سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: مشرکوں کی آگ سے روشنی حاصل نہ کرو اور تم اپنی انگوٹھیوں پر عربی نقش نہ بنواؤ۔

فائدہ: بعض علماء نے یہ تعبیر کی ہے کہ تم مشرکوں کی رائے سے فائدہ نہ اٹھاؤ اور جو میری انگوٹھی کا نقش ہے وہ اپنی انگوٹھیوں کا نقش نہ بناؤ کیونکہ عرب اس سے پہلے انگوٹھی نہیں پہنتے تھے۔

النَّهْيُ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ (سبابہ انگلی میں انگوٹھی پہننے سے نہی)

5114- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ قَالَ عَلِيٌّ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا عَلِيُّ سَلِ اللهَ الْهُدَى وَالسَّدَادَ وَنَهَانِي أَنْ أَجْعَلَ الْخَاتَمَ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ وَأَشَارَ يَعْنِي بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت سفیان حضرت عاصم بن کلیب سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ عنہ نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام نے مجھے فرمایا: اے علی! اللہ تعالیٰ سے ہدایت اور درستگی کا سوال کرو اور مجھے اس چیز سے منع کیا کہ میں اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہنوں، یعنی سبابہ اور اور درمیانی انگلی کی طرف اشارہ کیا۔

5115- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي هَذِهِ وَهَذِهِ يَعْنِي السَّبَّابَةَ وَالْوُسْطَى وَاللَّفْظُ لِابْنِ الْمُثَنَّى

حضرت سفیان حضرت عاصم بن کلیب سے وہ حضرت ابو بردہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا، یعنی سبابہ جسے انگشت شہادت بھی کہتے ہیں اور درمیانی انگلی الفاظ ابن مثنی کے ہیں۔

5116- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمُ بْنُ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قُلِ اللّٰهُمَّ اهْدِنِي وَسَدِّدْنِي وَنَهَانِي أَنْ أَضَعَ الْخَاتَمَ فِي هٰذِهِ وَهٰذِهِ وَأَشَارَ بِشْرٌ بِالسَّبَّابَةِ وَالْوُسْطٰى قَالَ وَقَالَ عَاصِمٌ أَحَدُهُمَا

حضرت عاصم بن کلیب حضرت ابو بردہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! مجھے ہدایت عطا فرما، مجھے سیدھی راہ دکھا اور مجھے اس انگلی اور اس انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔ بشیر نے انگشت شہادت اور درمیان کی طرف اشارہ کیا۔ کہا: عاصم نے ان دونوں میں سے ایک کا ذکر کیا۔

نَزْعُ الْخَاتَمِ عِنْدَ دُخُولِ الْخَلَاءِ (بیت الخلا میں داخل ہوتے وقت انگوٹھی کو اتار دینا)

5117- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَامِرٍ عَنْ هَمَّامٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ إِذَا دَخَلَ الْخَلَاءَ نَزَعَ خَاتَمَهُ

حضرت ابن جریج حضرت زہری سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب آپ بیت الخلا میں داخل ہوتے تو اپنی انگوٹھی کو اتار دیتے۔

5118- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ عُبَيْدَ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِنْ قِبَلِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَأَلْقٰى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَاتَمَهُ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا وَأَلْقَى النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی طرف کیا تو لوگوں نے سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگوٹھی پھینک دی۔ فرمایا: میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا تو لوگوں نے اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

5119- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي كَفَّهُ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ فَطَرَحَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی ایک انگوٹھی بنوائی۔ آپ نے اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی طرف کیا۔ لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں لے لیں۔ نبی کریم ﷺ نے اسے پھینک دیا اور فرمایا: میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔

5120- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسٰى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَخَتَّمَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَقَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هٰذَا ثُمَّ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضرت سفیان حضرت ایوب بن موسیٰ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہنی پھر اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس میں محمد رسول اللہ نقش کرایا اور فرمایا: کسی کے لئے مناسب نہیں کہ وہ میری اس انگوٹھی کا نقش بنوائے پھر آپ نے اپنی انگوٹھی کا نگینہ ہتھیلی کی جانب کر لیا۔

5121- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنِ الْمُغِيرَةِ بْنِ زِيَادٍ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَبِسَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ فَلَمَّا رَآهُ أَصْحَابُهُ فَشَتْ خَوَاتِيمُ الذَّهَبِ فَرَمَى بِهِ فَلَا نَدْرِي مَا فَعَلَ ثُمَّ أَمَرَ بِخَاتَمٍ مِنْ فِضَّةٍ فَأَمَرَ أَنْ يُنْقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ وَكَانَ فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُمَرَ حَتَّى مَاتَ وَفِي يَدِ عُثْمَانَ سِتَّ سِنِينَ مِنْ عَمَلِهِ فَلَمَّا كَثُرَتْ عَلَيْهِ الْكُتُبُ دَفَعَهُ إِلَى رَجُلٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ فَخَرَجَ الْأَنْصَارِيُّ إِلَى قَلِيبٍ لِعُثْمَانَ فَسَقَطَ فَالْتُمِسَ فَلَمْ يُوجَدْ فَأَمَرَ بِخَاتَمٍ مِثْلِهِ وَنَقَشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

حضرت مغیرہ بن زیاد حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی تین دن پہنی۔ جب رسول اللہ ﷺ کے صحابہ نے آپ کو دیکھا تو سونے کی انگوٹھیاں عام ہو گئیں۔ آپ نے اسے پھینک دیا، ہم نہیں جانتے تھے کہ آپ نے کیا کیا؟ پھر آپ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنانے کا حکم دیا اور اس میں محمد رسول اللہ کا نقش بنانے کا حکم دیا۔ وہ انگوٹھی رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ پھر وہ انگوٹھی حضرت ابوبکر صدیق کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہوا۔ پھر وہ انگوٹھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ آپ کا وصال ہو گیا۔ پھر وہ انگوٹھی حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کی امارات کے دور میں چھ سال تک آپ کے ہاتھ میں رہی۔ جب خطوط کی تعداد زیادہ ہونے لگی تو حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے وہ انگوٹھی ایک انصاری کو دے دی۔ وہ اس انگوٹھی کے ساتھ مہر لگاتے تھے۔ وہ انصاری حضرت عثمان کے کنوئیں کی طرف گئے تو وہ انگوٹھی گر گئی۔ اسے تلاش کیا گیا۔ وہ نہ ملی، حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نے اس جیسی نئی انگوٹھی بنانے کا حکم دیا اور اس میں محمد رسول اللہ کا نقش بنوایا۔

5122- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ فَصُّهُ [1] فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ

حضرت ابوعوانہ حضرت ابوبشر سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہنی۔ اس کا نگینہ ہتھیلی کی جانب ہوتا تھا۔ صحابہ نے بھی سونے کی انگوٹھیاں پہن لیں۔

1- ایک نسخہ میں وَكَانَ يَجْعَلُ فَصَّهُ ہے۔

رسول اللہ علیہ السلام نے وہ انگوٹھی پھینک دی تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ اس کے ساتھ مہر لگاتے تھے، پہنتے نہ تھے۔

الْجَلَاجِلُ (گھنٹیاں)

5123- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ الثَّقَفِيُّ مِنْ وَلَدِ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْوَزِيرِ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ أَبِي شَيْخٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا مَعَ سَالِمٍ فَمَرَّ بِنَا رَكْبٌ لِأُمِّ الْبَنِينَ مَعَهُمْ أَجْرَاسٌ فَحَدَّثَ نَافِعًا سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رَكْبًا مَعَهُمْ جُلْجُلٌ كَمْ تَرَى مَعَ هَؤُلَاءِ مِنَ الْجُلْجُلِ

حضرت ابراہیم بن ابی وزیر حضرت نافع بن عمر جمحی سے وہ حضرت ابوبکر بن ابی شیخ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت سالم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بیٹھا ہوا تھا تو ہمارے پاس سے ام بنین کا قافلہ گزرا، جن کے جانوروں کے گردنوں میں گھنٹیاں تھیں، تو حضرت سالم نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے نافع کو یہ روایت بیان کی کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فرشتے ایسے قافلہ کے ساتھ نہیں چلتے جن کے ساتھ گھنٹیاں ہوں۔ تو ان لوگوں کے ساتھ کتنی گھنٹیاں دیکھ رہا ہے۔

5124- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ الطَّرَسُوسِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ الْجُمَحِيُّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ مُوسَى قَالَ كُنْتُ مَعَ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ فَحَدَّثَ سَالِمٌ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ

حضرت نافع بن عمر جمحی حضرت ابوبکر بن موسیٰ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت سالم بن عبداللہ کے ساتھ تھا تو حضرت سالم اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: فرشتے اس قافلے کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو۔

5125- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو هِشَامٍ الْمَخْزُومِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا نَافِعُ بْنُ عُمَرَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ مُوسَى عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَفَعَهُ قَالَ لَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جُلْجُلٌ

حضرت نافع بن عمر حضرت بکیر بن موسیٰ سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے مرفوع روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: فرشتے ایسے قافلے کے ساتھ نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو۔

5126- أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سُلَيْمَانُ بْنُ بَابَيْهِ مَوْلَى آلِ نَوْفَلٍ أَنَّ أُمَّ سَلَمَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ جُلْجُلٌ وَلَا جَرَسٌ وَلَا تَصْحَبُ الْمَلَائِكَةُ رُفْقَةً فِيهَا جَرَسٌ

حضرت حجاج حضرت ابن جریج سے وہ حضرت سلیمان بن بابیہ سے جو آل نوفل کے غلام تھے وہ حضرت ام سلمہ جو نبی کریم علیہ السلام کی زوجہ ہیں سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: فرشتے ایسے

گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں گھنٹی ہو اور نہ ہی ایسے گھر میں جس میں گھنگھرو ہوں اور فرشتے ایسے قافلہ کے ساتھ بھی نہیں ہوتے جس میں گھنگھرو ہوں۔

5127- أَخْبَرَنَا أَبُو كُرَيْبٍ مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ[1] فَرَآنِي رَثَّ الثِّيَابِ فَقَالَ أَلَكَ مَالٌ قُلْتُ نَعَمْ يَا رَسُولَ اللهِ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ أَثَرُهُ عَلَيْكَ

حضرت ابواسحاق حضرت ابواحوص سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس بیٹھا ہوا تھا، تو آپ نے مجھے بوسیدہ کپڑوں میں دیکھا۔ پوچھا: کیا تیرے پاس مال ہے؟ اس نے عرض کی: جی ہاں، یا رسول اللہ! ہر قسم کا مال ہے۔ فرمایا جب اللہ تعالیٰ تجھے مال عطا کرے تو اس کا اثر تجھ پر دکھائی دینا چاہیے۔

فائدہ: تحدیث نعمت کے طور پر اچھا لباس پہننا جب کہ تکبر اور ریاکاری کا پہلو موجود نہ ہو۔

5128- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي ثَوْبٍ دُونٍ فَقَالَ لَهُ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَلَكَ مَالٌ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَالَ مِنْ أَيِّ الْمَالِ قَالَ قَدْ آتَانِي اللهُ مِنَ الْإِبِلِ[2] وَالْغَنَمِ وَالْخَيْلِ وَالرَّقِيقِ قَالَ فَإِذَا آتَاكَ اللهُ مَالًا فَلْيُرَ عَلَيْكَ أَثَرُ نِعْمَةِ اللهِ وَكَرَامَتِهِ

حضرت زہیر حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت ابواحوص سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں بوسیدہ کپڑوں میں حاضر ہوا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس مال ہے؟ عرض کی: جی ہاں، ہر قسم کا مال ہے۔ پوچھا: کس قسم کا مال ہے؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ نے مجھے اونٹ، بھیڑ بکریاں، گھوڑے اور غلام عطا کیے ہیں۔ فرمایا: جب اللہ تعالیٰ تجھے مال عطا کرے تو اللہ تعالیٰ کی نعمت اور کرامت کا اثر تجھ پر دکھائی دینا چاہیے۔

ذِكْرُ الْفِطْرَةِ (فطرت کا ذکر)

5129- أَخْبَرَنَا ابْنُ السُّنِّيِّ قِرَاءَةً قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ لَفْظًا قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ سَمِعْتُ مَعْمَرًا عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ خَمْسٌ مِنَ الْفِطْرَةِ قَصُّ الشَّارِبِ وَنَتْفُ الْإِبْطِ وَتَقْلِيمُ الْأَظْفَارِ وَالِاسْتِحْدَادُ وَالْخِتَانُ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزیں پیدائشی اوصاف یا سابقہ انبیاء کی سنتیں ہیں: مونچھیں کاٹنا، بغلوں سے بال نوچنا، ناخن تراشنا، زیر ناف بال مونڈنا اور ختنہ کرنا۔

1- ایک نسخہ میں یہاں يَعْنِي ہے۔ 2- ایک نسخہ میں یہاں وَالْبَقَرِ ہے۔

5130- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِيْ نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَحْفُوا الشَّوَارِبَ وَاعْفُوا اللُّحٰى۔

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مونچھیں باریک کرواور داڑھی کو لمبا کرو۔

حَلْقُ رُؤُسِ الصِّبْيَانِ (بچوں کے سروں کا حلق کرنا)

5131- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ مُحَمَّدَ بْنَ أَبِي يَعْقُوبَ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ سَعْدٍ يُحَدِّثُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ أَمْهَلَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ آلَ جَعْفَرٍ ثَلَاثَةً أَنْ يَأْتِيَهُمْ ثُمَّ أَتَاهُمْ فَقَالَ لَا تَبْكُوا عَلَى أَخِي بَعْدَ الْيَوْمِ ثُمَّ قَالَ ادْعُوا إِلَيَّ بَنِي أَخِي فَجِيئَ بِنَا كَأَنَّا أَفْرُخٌ فَقَالَ ادْعُوا إِلَيَّ الْحَلَّاقَ فَأَمَرَ بِحَلْقِ رُؤُسِنَا مُخْتَصَرٌ

حضرت محمد بن ابی یعقوب حضرت حسن بن سعد سے وہ حضرت عبداللہ بن جعفر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت جعفر طیار رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے خاندان والوں کے پاس تین دن تک آنے کو چھوڑے رکھا پھر آپ ان کے پاس آئے۔ فرمایا، آج کے بعد میرے بھائی پر نہ رونا۔ پھر فرمایا: میرے بھتیجوں کو میرے پاس لاؤ۔ ہمیں لایا گیا، گویا ہم پرندوں کے بچے ہیں۔ فرمایا: حجام کو میرے پاس بلالاؤ۔ تو رسول اللہ ﷺ نے ہمارے سروں کے حلق کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ أَنْ يُحْلَقَ بَعْضُ شَعْرِ الصَّبِيِّ وَيُتْرَكَ بَعْضُهُ
بچے کے کچھ بالوں کے حلق کرنے اور کچھ کو چھوڑ دینے سے نہی کا ذکر

5132- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے قزع (سر کے کچھ بال مونڈنے اور کچھ کو اسی طرح چھوڑ دینے) سے منع کیا۔

5133- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ قَالَ قَالَ ابْنُ جُرَيْجٍ أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنِ الْقَزَعِ

حضرت ابن جریج حضرت عبداللہ سے وہ حضرت نافع سے انہوں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی، کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو قزع (سر کا بعض مونڈنے اور بعض کو چھوڑ دینے) سے منع کرتے ہوئے سنا۔

5134- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ عُمَرَ بْنِ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنْ

ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْقَزَعِ

حضرت عبیداللہ حضرت عمر بن نافع سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سر کے کچھ حصہ کو مونڈنے اور کچھ حصہ کو اسی طرح چھوڑ دینے سے منع کیا ہے۔

5135- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي عُمَرُ بْنُ نَافِعٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الْقَزَعِ

حضرت عبیداللہ حضرت عمر بن نافع سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے قزع (سر کا کچھ حصہ مونڈنے اور کچھ حصہ چھوڑ دینے) سے منع کیا۔

اتِّخَاذُ الْجُمَّةِ (کندھوں تک بال رکھنا)

5136- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ عَنْ أُمَيَّةَ بْنِ خَالِدٍ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَجُلًا مَرْبُوعًا عَرِيضَ مَا بَيْنَ الْمَنْكِبَيْنِ كَثَّ اللِّحْيَةِ تَعْلُوهُ حُمْرَةٌ جُمَّتُهُ إِلَى شَحْمَتَيْ أُذُنَيْهِ لَقَدْ رَأَيْتُهُ فِي حُلَّةٍ حَمْرَاءَ مَا رَأَيْتُ أَحْسَنَ مِنْهُ

حضرت امیہ بن خالد حضرت شعبہ سے وہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ کا قد درمیانہ، دونوں کندھوں کے درمیان کا حصہ چوڑا، داڑھی گھنی، رنگت سرخی مائل تھی۔ آپ کے سر کے پٹے کانوں کی لوؤں کے برابر تھے۔ میں نے آپ کو سرخ حلہ میں دیکھا۔ میں نے آپ سے زیادہ خوبصورت کوئی نہیں دیکھا۔

5137- أَخْبَرَنَا حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ وَكِيعٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ مَا رَأَيْتُ مِنْ ذِي لِمَّةٍ أَحْسَنَ فِي حُلَّةٍ مِنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلَهُ شَعْرٌ يَضْرِبُ مَنْكِبَيْهِ

حضرت وکیع حضرت سفیان سے وہ حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں نے سرخ حلہ میں رسول اللہ ﷺ سے بڑھ کر کوئی مینڈھیوں والا خوبصورت نہیں دیکھا۔ آپ کے سر کے بال ایسے تھے جو کندھوں تک پہنچے ہوئے تھے۔

5138- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمٰعِيلُ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ شَعْرُ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِلَى نِصْفِ أُذُنَيْهِ

حضرت اسماعیل حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے سر کے بال کانوں کے نصف تک پہنچتے تھے۔

5139- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَضْرِبُ شَعْرُهُ إِلَى مَنْكِبَيْهِ

حضرت حبان حضرت ہمام سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے سر کے بال کندھے تک پہنچتے تھے۔

تَسْكِينُ الشَّعْرِ (بالوں کی پراگندگی کو ختم کرنا)

5140- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ خَشْرَمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى عَنْ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ حَسَّانَ بْنِ عَطِيَّةَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ أَتَانَا النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَرَأَى رَجُلًا ثَائِرَ الرَّأْسِ فَقَالَ أَمَا يَجِدُ هَذَا مَا يُسَكِّنُ بِهِ شَعْرَهُ

حضرت اوزاعی حضرت حسان بن عطیہ سے وہ حضرت محمد بن منکدر سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ہمارے پاس تشریف لائے تو آپ ﷺ نے ایک آدمی کو پراگندہ سر دیکھا۔ فرمایا: کیا یہ کوئی ایسی چیز نہیں پاتا جس کے ساتھ یہ اپنے بالوں کی پراگندگی کو ختم کرے۔

5141- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ الْمُنْكَدِرِ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ قَالَ كَانَتْ لَهُ جُمَّةٌ ضَخْمَةٌ فَسَأَلَ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَأَمَرَهُ أَنْ يُحْسِنَ إِلَيْهَا وَأَنْ يَتَرَجَّلَ كُلَّ يَوْمٍ(1)

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن منکدر سے وہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کے کندھوں تک لمبے گھنے بال تھے۔ انہوں نے نبی کریم ﷺ سے اس بارے میں پوچھا تو نبی کریم ﷺ نے انہیں سنوارنے اور ہر روز کنگھی کرنے کا حکم ارشاد فرمایا۔

فَرْقُ الشَّعْرِ (بالوں میں مانگ نکالنا)

5142- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنْ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَسْدُلُ شَعْرَهُ وَكَانَ الْمُشْرِكُونَ يَفْرُقُونَ شُعُورَهُمْ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُحِبُّ مُوَافَقَةَ أَهْلِ الْكِتَابِ فِيمَا لَمْ يُؤْمَرْ فِيهِ بِشَيْءٍ ثُمَّ فَرَقَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَعْدَ ذَلِكَ

حضرت یونس حضرت زہری سے وہ حضرت عبیداللہ بن عبداللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اپنے بالوں کی مانگ نکالے بغیر چھوڑ دیا کرتے تھے اور مشرک اپنے بالوں میں مانگ نکالا کرتے تھے۔ رسول اللہ ﷺ ان معاملات میں جن کے بارے میں آپ کو کوئی حکم نہ دیا ہوتا، اہل کتاب کے ساتھ موافقت کو پسند کیا کرتے تھے۔ پھر اس کے بعد رسول اللہ ﷺ نے بالوں میں مانگ نکالنا شروع کر دی۔

1۔ ایک نسخہ میں ان کل یوم ہے۔

التَّرَجُّلُ (کنگھی کرنا)

5143- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ أَنَّ رَجُلًا مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُقَالُ لَهُ عُبَيْدٌ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَنْهَى عَنْ كَثِيرٍ مِنَ الْإِرْفَاهِ سُئِلَ ابْنُ بُرَيْدَةَ عَنِ الْإِرْفَاهِ قَالَ مِنْهُ التَّرَجُّلُ

حضرت ابن علیہ حضرت جریری سے وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام کے صحابہ میں سے ایک آدمی جس کو عبید کہا جاتا، اس نے کہا: رسول اللہ علیہ السلام ارفاہ (عیش میں پڑنا) میں زیادتی سے منع کرتے۔ ابن بریدہ سے ارفاہ کے بارے میں پوچھا گیا۔ جواب دیا اسی میں سے ایک کنگھی کرنا ہے۔

التَّيَامُنُ فِي التَّرَجُّلِ (کنگھی کرنے میں دائیں جانب کو اپنانا)

5144- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي الْأَشْعَثُ قَالَ سَمِعْتُ أَبِي يُحَدِّثُ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَائِشَةَ وَذَكَرَ[1] أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يُحِبُّ التَّيَامُنَ مَا اسْتَطَاعَ فِي طُهُورِهِ وَتَنَعُّلِهِ وَتَرَجُّلِهِ

حضرت شعبہ حضرت اشعث سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت مسروق سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں اور ذکر کیا کہ جہاں تک ہو سکتا رسول اللہ علیہ السلام وضو میں، جوتا پہننے میں اور کنگھی کرنے میں دائیں جانب کو پسند کرتے تھے۔

الْأَمْرُ بِالْخِضَابِ (خضاب کا حکم)

5145- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ وَسُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُمَا سَمِعَا أَبَا هُرَيْرَةَ يُخْبِرُ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ إِنَّ الْيَهُودَ وَالنَّصَارَى لَا يَصْبُغُونَ فَخَالِفُوهُمْ

حضرت زہری حضرت ابوسلمہ اور حضرت سلیمان بن یسار سے دونوں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ علیہ السلام سے خبر دیتے ہیں کہ یہودی اور نصرانی خضاب نہیں لگاتے، پس تم ان کی مخالفت کرو۔

5146- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ وَهُوَ ابْنُ ثَابِتٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ أُتِيَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِأَبِي قُحَافَةَ وَرَأْسُهُ وَلِحْيَتُهُ كَأَنَّهُ ثَغَامَةٌ فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ غَيِّرُوا أَوْ اخْضِبُوا

حضرت عزرہ جو ابن ثابت ہیں وہ حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حضرت ابو قحافہ کو لایا گیا جب کہ ان کا سر اور داڑھی اس طرح سفید تھی گویا وہ ثغامہ (جڑی بوٹی

1- ایک نسخہ میں وذکرہ ہے۔

جس کا پھل بہت سفید ہوتا ہے)ہو۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس کی رنگت بدل دو، یا فرمایا: خضاب لگاؤ۔

تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ (داڑھی کو زرد رنگ لگانا)

5147- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو قُتَيْبَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ دِينَارٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ عُبَيْدٍ قَالَ رَأَيْتُ ابْنَ عُمَرَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ فَقُلْتُ لَهُ فِي ذَلِكَ فَقَالَ رَأَيْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ بن دینار حضرت زید بن اسلم سے وہ حضرت عبید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو دیکھا، وہ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کا خضاب لگاتے۔ میں نے ان سے اس بارے میں پوچھا تو انہوں نے فرمایا میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ اپنی داڑھی کو زرد رنگ کا خضاب لگائے ہوئے تھے۔

تَصْفِيرُ اللِّحْيَةِ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ (داڑھی کو ورس اور زعفران سے خضاب لگانا)

5148- أَخْبَرَنَا عَبْدَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَلْبَسُ النِّعَالَ السِّبْتِيَّةَ وَيُصَفِّرُ لِحْيَتَهُ بِالْوَرْسِ وَالزَّعْفَرَانِ وَكَانَ ابْنُ عُمَرَ يَفْعَلُ ذَلِكَ

حضرت ابن ابی رواد حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سبتی جوتے پہنا کرتے تھے اور اپنی داڑھی کو ورس (گھاس جس سے کپڑوں کو رنگا جاتا ہے اور کپڑوں پر زرد رنگ چڑھ جاتا ہے) اور زعفران سے خطاب لگایا کرتے۔ حضرت ابن عمر بھی ایسا کرتے۔

الْوَصْلُ فِي الشَّعْرِ (بالوں میں جوڑ لگانا)

5149- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ سَمِعْتُ مُعَاوِيَةَ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ بِالْمَدِينَةِ وَأَخْرَجَ مِنْ كُمِّهِ قُصَّةً مِنْ شَعْرٍ فَقَالَ يَا أَهْلَ الْمَدِينَةِ أَيْنَ عُلَمَاؤُكُمْ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَنْهَى عَنْ مِثْلِ هَذِهِ وَقَالَ إِنَّمَا هَلَكَتْ بَنُو إِسْرَائِيلَ حِينَ اتَّخَذَ نِسَاؤُهُمْ مِثْلَ هَذَا

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت حمید بن عبدالرحمن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ سے سنا جب کہ آپ مدینہ طیبہ میں منبر پر تھے اور اپنی آستین سے بالوں کا ایک گچھا نکالا۔ فرمایا: اے اہل مدینہ! تمہارے علماء کہاں گئے۔ میں نے نبی کریم ﷺ کو اس جیسے عمل سے منع کرتے ہوئے سنا ہے اور فرمایا: بنو اسرائیل اس وقت ہلاک ہو گئے جب ان کی عورتوں نے اس جیسا عمل کیا۔

5150- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى وَمُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ قَدِمَ مُعَاوِيَةُ الْمَدِينَةَ فَخَطَبَنَا وَأَخَذَ كُبَّةً مِنْ شَعْرٍ قَالَ مَا كُنْتُ أَرَى أَحَدًا يَفْعَلُهُ إِلَّا

الْيَهُودَ وَإِنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بَلَغَهُ فَسَمَّاهُ الزُّورَ

حضرت شعبہ حضرت عمرو بن مرہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مدینہ طیبہ تشریف لائے۔ آپ نے ہمیں خطبہ دیا اور بالوں کا ایک گچھا پکڑا۔ فرمایا: میں یہودیوں کے سوا اس جیسا عمل کرتے ہوئے نہیں دیکھا تھا۔ رسول اللہ ﷺ کو یہ بات پہنچی تو آپ نے اسے جھوٹ قرار دیا۔

وَصْلُ الشَّعْرِ بِالْخِرَقِ (کپڑے کے ٹکڑے کے ساتھ بالوں کی تزئین کرنا)

5151- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَحْيَى بْنِ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مَحْبُوبُ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَعْقُوبَ بْنِ الْقَعْقَاعِ عَنْ قَتَادَةَ عَنِ ابْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّهُ قَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَاكُمْ عَنِ الزُّورِ قَالَ وَجَاءَ بِخِرْقَةٍ سَوْدَاءَ فَأَلْقَاهَا بَيْنَ أَيْدِيهِمْ فَقَالَ هُوَ هَذَا تَجْعَلُهُ الْمَرْأَةُ فِي رَأْسِهَا ثُمَّ تَخْتَمِرُ عَلَيْهِ

حضرت یعقوب بن قعقاع حضرت قتادہ سے وہ حضرت ابن مسیب سے وہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں، انہوں نے فرمایا: اے لوگو! نبی کریم ﷺ نے تمہیں جھوٹ سے منع کیا ہے، کہا: آپ ایک سیاہ کپڑے کا ٹکڑا لائے اور اسے لوگوں کے سامنے پھینک دیا۔ فرمایا: یہ وہ چیز ہے جسے عورت اپنے سر میں رکھتی ہے پھر اس پر اوڑھنی رکھتی ہے۔

5152- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الرَّحِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ مُعَاوِيَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ نَهَى عَنِ الزُّورِ وَالزُّورُ الْمَرْأَةُ تَلُفُّ عَلَى رَأْسِهَا

حضرت ہشام بن ابی عبداللہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے زور سے منع کیا اور زور سے مراد وہ چیز ہے جو عورت اپنے سر پر لپیٹتی ہے۔

لَعْنُ الْوَاصِلَةِ (بالوں میں جوڑ لگانے والی پر لعنت)

5153- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَعَنَ الْوَاصِلَةَ

حضرت علی حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بالوں میں جوڑ لگانے والی پر لعنت کی ہے۔

لَعْنُ الْوَاصِلَةِ وَالْمُسْتَوْصِلَةِ (جوڑ لگانے والی اور اس کی خواہش کرنے والی پر لعنت)

5154- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَتْنِي فَاطِمَةُ عَنْ أَسْمَاءَ أَنَّ امْرَأَةً جَاءَتْ إِلَى رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بِنْتًا لِي عَرُوسٌ وَإِنَّهَا اشْتَكَتْ فَتَمَرَّقَ شَعْرُهَا فَهَلْ عَلَيَّ جُنَاحٌ إِنْ وَصَلْتُ لَهَا فِيهِ فَقَالَ لَعَنَ اللهُ الْوَاصِلَةَ وَالْمُسْتَوْصِلَةَ

حضرت ہشام حضرت فاطمہ سے وہ حضرت اسماء رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ ایک عورت رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! میری بیٹی دلہن ہے۔ وہ بیمار ہوئی۔ اس کے بال جھڑ گئے۔ اگر میں اس کے بال لگاؤں تو کیا مجھ پر کوئی گناہ ہوگا؟ آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ کی لعنت ہو جوڑ لگانے والی اور اس کی خواہش کرنے والی پر۔

لَعْنُ الْوَاشِمَةِ وَالْمُوتَشِمَةِ (گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت)

5155 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاصِلَةَ وَالْمُوتَصِلَةَ[1] وَالْوَاشِمَةَ وَالْمُوتَشِمَةَ

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے بال لگوانے والی، اس کی خواہش کرنے والی، گودنے والی اور گدوانے والی پر لعنت کی ہے۔

لَعْنُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ

چہرے یا آبروں کے بال نوچنے والی اور دانتوں کو ریتی سے کھلا کرنے والیوں پر لعنت

5156 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شعبہ حضرت منصور سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت علقمہ سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے چہرے کے بال نوچنے والیوں اور دانتوں کو ریتی سے بڑا اور کھلا کرنے والیوں پر لعنت کی۔ خبردار! میں ان لوگوں پر لعنت کرتا ہوں جن پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی۔

5157 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا وَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ سَمِعْتُ الْأَعْمَشَ يُحَدِّثُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَلْقَمَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْوَاشِمَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت اعمش حضرت ابراہیم سے وہ حضرت علقمہ سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے گودنے والیوں، ریتی سے دانت برابر اور کھلے کرانے والیوں، چہرے سے بال نوچنے والیوں اور اللہ تعالیٰ کی خلقت میں تبدیلی کرنے والیوں پر لعنت کی ہے۔

5158 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ أَبِي عُبَيْدَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ لَعَنَ اللهُ الْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ وَالْمُتَوَشِّمَاتِ الْمُغَيِّرَاتِ خَلْقَ اللهِ فَأَتَتْهُ

1- ایک نسخہ میں الْمُسْتَوْصِلَةَ ہے۔

امْرَأَةٌ فَقَالَتْ أَنْتَ الَّذِي تَقُولُ كَذَا وَكَذَا قَالَ وَمَا لِي لَا أَقُولُ مَا قَالَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت عمر بن حفص اپنے باپ سے وہ حضرت اعمش سے وہ حضرت ابراہیم سے وہ حضرت ابوعبیدہ سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے چہرے کے بال نوچنے والیوں، ریتی سے دانت باریک کرنے والیوں، گدوانے والیوں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق میں تبدیلی کرنے والیوں پر لعنت کی۔ آپ کے پاس ایک عورت آئی۔ عرض کی: کیا آپ یہ یہ کہتے ہیں؟ فرمایا: مجھے وہ بات کرنے میں کوئی پرواہ نہیں جو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمائی۔

5159- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ الْأَعْمَشِ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانَ عَبْدُ اللَّهِ يَقُولُ لَعَنَ اللَّهُ الْمُتَوَشِّمَاتِ وَالْمُتَنَمِّصَاتِ وَالْمُتَفَلِّجَاتِ أَلَا أَلْعَنُ مَنْ لَعَنَ رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ

حضرت شعبہ حضرت سلیمان اعمش سے وہ حضرت ابراہیم سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہا کرتے تھے اللہ تعالیٰ نے گدوانے والیوں، چہرے کے بال نوچنے والیوں اور ریتی سے اپنے دانتوں کو برابر کرنے والیوں پر لعنت کی۔ خبردار! میں اس آدمی پر ضرور لعنت کروں گا جس پر رسول اللہ ﷺ نے لعنت کی۔

التَّزَعْفُرُ (زعفرانی رنگ لگانا)

5160- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يَتَزَعْفَرَ الرَّجُلُ

حضرت اسحاق بن ابراہیم حضرت اسماعیل سے وہ حضرت عبدالعزیز سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس چیز سے منع کیا کہ مرد زعفرانی رنگ استعمال کرے۔

5161- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى بْنِ عُمَارَةَ الْأَنْصَارِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ يُزَعْفِرَ[1] الرَّجُلُ جِلْدَهُ

حضرت زکریا بن یحییٰ بن عمارہ انصاری حضرت عبدالعزیز بن صہیب سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ مرد اپنی جلد پر زعفرانی رنگ لگائے۔

الطِّيبُ (خوشبو)

5162- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَزْرَةُ بْنُ ثَابِتٍ عَنْ ثُمَامَةَ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَنَسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا أُتِيَ بِطِيبٍ لَمْ يَرُدَّهُ

حضرت عزرۃ بن ثابت حضرت ثمامہ بن عبداللہ بن انس سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے

1۔ ایک نسخہ میں ان یتزعفر ہے۔

ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں جب خوشبو لائی جاتی تو آپ ﷺ اسے رد نہ کرتے۔

5163- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ قَالَ حَدَّثَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ أَبِي جَعْفَرٍ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ عُرِضَ عَلَيْهِ طِيبٌ فَلَا يَرُدَّهُ فَإِنَّهُ خَفِيفُ الْمَحْمَلِ طَيِّبُ الرَّائِحَةِ

حضرت عبید اللہ بن ابی جعفر حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جسے خوشبو پیش کی جائے تو وہ اسے رد نہ کرے کیونکہ یہ اٹھانے میں ہلکی اور مہک میں عمدہ ہے۔

5164- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ بُكَيْرٍ ح وَأَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ امْرَأَةِ عَبْدِ اللهِ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا شَهِدَتْ إِحْدَاكُنَّ الْعِشَاءَ فَلَا تَمَسَّ(1) طِيبًا

دو سندوں سے حضرت بکیر بن عبد اللہ بن اشج حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو حضرت عبد اللہ کی زوجہ تھیں، سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب تم عورتوں میں سے کوئی عشاء کی نماز میں حاضر ہو تو وہ خوشبو نہ لگائے۔

5165- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ صَالِحٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ هِشَامٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ أَخْبَرَتْنِي زَيْنَبُ الثَّقَفِيَّةُ امْرَأَةُ عَبْدِ اللهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ لَهَا إِذَا خَرَجْتِ إِلَى الْعِشَاءِ فَلَا تَمَسِّ طِيبًا

حضرت بکیر بن عبد اللہ بن اشج نے حضرت بسر بن سعید سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت زینب ثقفیہ جو حضرت عبد اللہ کی زوجہ تھیں، نے مجھے خبر دی کہ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: جب تو عشاء کی نماز کے لئے (مسجد کی طرف) نکلے تو تو خوشبو نہ لگا۔

5166- وحَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي جَعْفَرٍ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْنَبَ الثَّقَفِيَّةِ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيَّتُكُنَّ خَرَجَتْ إِلَى الْمَسْجِدِ فَلَا تَقْرَبَنَّ طِيبًا

حضرت بکیر بن عبد اللہ بن اشج حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت زینب ثقفیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میں سے جو بھی مسجد کی طرف نکلے تو وہ خوشبو کے قریب نہ جائے یعنی خوشبو نہ لگائے۔

5167- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هِشَامِ بْنِ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَلْقَمَةَ الْفَرْوِيُّ عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي يَزِيدُ بْنُ خُصَيْفَةَ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَيُّمَا امْرَأَةٍ أَصَابَتْ بَخُورًا فَلَا تَشْهَدْ مَعَنَا الْعِشَاءَ الْآخِرَةَ

1۔ ایک نسخہ میں فلا تمسّنّ ہے۔

حضرت یزید بن خصیفہ حضرت بسر بن سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو عورت خوشبو کی دھونی لے وہ ہمارے ساتھ عشاء کی نماز نہ پڑھے۔

ذِكْرُ الطِّيبِ الطَّيِّبِ (سب سے اچھی خوشبو کا ذکر)

5168- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ غَزْوَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ خُلَيْدِ بْنِ جَعْفَرٍ وَالْمُسْتَمِرِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ ذَكَرَ النَّبِيُّ ﷺ امْرَأَةً حَشَتْ خَاتَمَهَا بِالْمِسْكِ فَقَالَ وَهُوَ أَطْيَبُ الطِّيبِ

حضرت شعبہ حضرت خلید بن جعفر اور حضرت مستمر سے وہ حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایک عورت کا ذکر کیا جس نے اپنی انگوٹھی میں کستوری بھری ہوئی تھی۔ فرمایا: یہ سب سے اچھی خوشبو ہے۔

تَحْرِيمُ لُبْسِ الذَّهَبِ (سونا پہننے کی حرمت)

5169- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَيَزِيدُ وَمُعْتَمِرٌ وَبِشْرُ بْنُ الْمُفَضَّلِ قَالُوا حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ أَحَلَّ لِإِنَاثِ أُمَّتِي الْحَرِيرَ وَالذَّهَبَ وَحَرَّمَهُ عَلَى ذُكُورِهَا

حضرت نافع حضرت سعید بن ابی ہند سے وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے میری امت کی عورتوں کے لئے ریشم اور سونا حلال کیا ہے اور امت کے مردوں کے لئے حرام کیا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ لُبْسِ خَاتَمِ الذَّهَبِ (سونے کی انگوٹھی پہننے سے نہی)

5170- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ حَفْصٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نُهِيتُ عَنِ الثَّوْبِ الْأَحْمَرِ وَخَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت ابوبکر بن حفص حضرت عبداللہ بن حنین سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے سرخ کپڑے، سونے کی انگوٹھی اور حالت رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا گیا۔

5171- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ قَالَ أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ وَعَنِ الْقَسِّيِّ وَعَنِ الْمُعَصْفَرِ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، حالت رکوع میں قرآن پڑھنے، قسی لباس پہننے اور کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے منع کیا۔

5172- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین نے اپنے باپ سے انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑے، کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور حالت رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا ہے۔

5173- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْقِرَاءَةِ فِي الرُّكُوعِ

حضرت نافع حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

5174- أَخْبَرَنِي هَارُونُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ سَعْدٍ الْفَدَكِيُّ أَنَّ نَافِعًا أَخْبَرَهُ حَدَّثَنِي ابْنُ حُنَيْنٍ أَنَّ عَلِيًّا حَدَّثَهُ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَلُبْسِ الْقَسِّيِّ وَأَنْ أَقْرَأَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت نافع حضرت ابن حنین سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے، سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑے پہننے اور حالت رکوع میں قراءت کرنے سے منع کیا۔

5175- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ مُحَمَّدَ بْنَ إِبْرَاهِيمَ حَدَّثَهُ عَنِ ابْنِ حُنَيْنٍ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ أَرْبَعٍ عَنْ لُبْسِ ثَوْبٍ مُعَصْفَرٍ وَعَنِ التَّخَتُّمِ بِخَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبْسِ الْقَسِّيَّةِ وَأَنْ أَقْرَأَ الْقُرْآنَ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت محمد بن ابراہیم سے وہ حضرت ابن حنین سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے چار چیزوں سے منع کیا: کسم سے رنگ ہوئے کپڑے، سونے کی انگوٹھی، قسی لباس پہننے اور حالت رکوع میں قرآن پڑھنے سے منع کیا۔

5176- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا شَيْبَانُ عَنْ يَحْيَى أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ مَعْدَانَ أَنَّ ابْنَ حُنَيْنٍ حَدَّثَهُ أَنَّ عَلِيًّا قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنْ ثِيَابِ الْمُعَصْفَرِ وَعَنِ الْحَرِيرِ وَأَنْ يَقْرَأَ وَهُوَ رَاكِعٌ وَعَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت یحییٰ حضرت خالد بن معدان سے وہ حضرت ابن حنین سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کسم سے رنگے ہوئے کپڑے اور ریشم پہننے، حالت رکوع میں قرآن پڑھنے اور سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

5177- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ النَّضْرَ بْنَ أَنَسٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ

حضرت قتادہ حضرت نضر بن انس سے وہ حضرت بشیر بن نہیک سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے سونے کی انگوٹھی سے منع کیا۔

5178- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنِ الْحَجَّاجِ وَهُوَ ابْنُ الْحَجَّاجِ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُبَيْدٍ عَنْ بَشِيرِ بْنِ نَهِيكٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ تَخَتُّمِ الذَّهَبِ

حضرت قتادہ حضرت عبدالملک بن عبید سے وہ حضرت بشیر بن نہیک سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

صِفَةُ خَاتَمِ النَّبِيِّ ﷺ وَنَقْشُهُ (نبی کریم ﷺ کی انگوٹھی کی حالت اور اس کا نقش)

5179- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ دِينَارٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ خَاتَمَ الذَّهَبِ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ الذَّهَبِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَإِنِّي لَنْ أَلْبَسَهُ أَبَدًا فَنَبَذَهُ فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت اسماعیل حضرت عبداللہ بن دینار سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی لی۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے پہنا۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں بنوالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں اس انگوٹھی کو پہنا کرتا تھا۔ میں اب اسے کبھی بھی نہ پہنوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اتار کر پھینک دیا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں اتار کر پھینک دیں۔

5180- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ نَقْشُ خَاتَمِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت عبیداللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی انگوٹھی کا نقش محمد رسول اللہ تھا۔

5181- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ وَنَقْشُهُ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللَّهِ

حضرت یونس حضرت زہری سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، اس کا نگینہ حبشہ کے علاقہ میں پایا جانے والا پتھر تھا اور اس کا نقش محمد رسول اللہ تھا۔

5182- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ بِشْرٍ وَهُوَ ابْنُ الْمُفَضَّلِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ أَرَادَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يَكْتُبَ إِلَى الرُّومِ فَقَالُوا إِنَّهُمْ لَا يَقْرَءُونَ كِتَابًا إِلَّا مَخْتُومًا فَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِهِ فِي يَدِهِ وَنُقِشَ فِيهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارادہ کیا کہ رومیوں کی طرف خط لکھیں۔ صحابہ نے عرض کی: وہ خط نہیں پڑھتے مگر جس پر مہر لگی ہو۔ رسول اللہ علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی، گویا میں اس کی سفیدی آپ کے ہاتھ میں دیکھ رہا ہوں۔ اس میں محمد رسول اللہ کا نقش تھا۔

5183- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَفَصُّهُ حَبَشِيٌّ

حضرت یونس حضرت زہری سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی جس کا نگینہ حبشہ کے علاقہ کا پتھر تھا۔

5184- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنِ الْحَسَنِ وَهُوَ ابْنُ صَالِحٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ خَاتَمُ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم مِنْ فِضَّةٍ وَفَصُّهُ مِنْهُ

حضرت حسن جو ابن صالح ہیں، حضرت عاصم سے وہ حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام کی انگوٹھی چاندی کی تھی اور اس کا نگینہ اسی کا تھا (چاندی کا تھا)۔

5185- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ وَاللَّفْظُ لَهُ قَالَا حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ صُهَيْبٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَدِ اصْطَنَعْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ

حضرت اسماعیل حضرت عبدالعزیز بن صہیب سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ ہم نے ایک انگوٹھی بنوائی، ہم نے اس پر نقش بنوایا۔ پس اس پر کوئی آدمی نقش نہ بنوائے۔

مَوْضِعُ الْخَاتَمِ (انگوٹھی پہننے کی جگہ)

5186- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم اصْطَنَعَ خَاتَمًا فَقَالَ إِنَّا قَدِ اتَّخَذْنَا خَاتَمًا وَنَقَشْنَا عَلَيْهِ نَقْشًا فَلَا يَنْقُشْ عَلَيْهِ أَحَدٌ وَإِنِّي لَأَرَى بَرِيقَهُ فِي خِنْصَرِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت عبدالوارث حضرت عبدالعزیز سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے ایک انگوٹھی بنوائی۔ فرمایا: ہم نے انگوٹھی بنوائی ہے اور اس پر نقش بنوائے ہیں۔ میں اس کی چمک رسول

اللہ علیہ وسلم کی خنصر (ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی) میں دیکھتا ہوں۔

5187- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادُ بْنُ الْعَوَّامِ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَانَ يَتَخَتَّمُ فِي يَمِينِهِ

حضرت عباد بن عوام حضرت سعید سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم علیہ السلام اپنے دائیں ہاتھ میں انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔

5188- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ عِيسَى الْبِسْطَامِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سَلْمُ بْنُ قُتَيْبَةَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى بَيَاضِ خَاتَمِ النَّبِيِّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي إِصْبَعِهِ الْيُسْرَى

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: کہا گویا میں نبی کریم علیہ السلام کی بائیں انگلی میں آپ کی انگوٹھی کی سفیدی دیکھ رہا ہوں۔

5189- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا ثَابِتٌ أَنَّهُمْ سَأَلُوا أَنَسًا عَنْ خَاتَمِ رَسُولِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَى وَبِيصِ خَاتَمِهِ مِنْ فِضَّةٍ وَرَفَعَ إِصْبَعَهُ الْيُسْرَى الْخِنْصَرَ

حضرت حماد حضرت ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ لوگوں نے حضرت انس سے رسول اللہ علیہ السلام کی مہر کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: گویا میں آپ کی انگوٹھی کی چمک کی طرف دیکھتا ہوں اور اپنی بائیں انگلی یعنی خنصر کو اوپر اٹھایا۔

5190- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي نَبِيُّ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ عَنِ الْخَاتَمِ فِي السَّبَّابَةِ وَالْوُسْطَى

حضرت عاصم بن کلیب، حضرت ابو بردہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ مجھے نبی کریم علیہ السلام نے (سبابہ شہادت والی انگلی) اور درمیانی انگلی میں انگوٹھی پہننے سے منع کیا۔

5191- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ أَلْبَسَ فِي إِصْبَعِي هَذِهِ وَفِي الْوُسْطَى وَالَّتِي تَلِيهَا

حضرت عاصم بن کلیب حضرت ابو بردہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے منع کیا کہ میں اپنی اس انگلی (شہادت والی) میں انگوٹھی پہنوں اور درمیانی اور اس کے ساتھ والی میں۔

مَوْضِعُ الْفَصِّ (نگینے کی جگہ)

5192- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَيُّوبَ بْنِ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَتَخَتَّمُ بِخَاتَمٍ مِنْ ذَهَبٍ ثُمَّ طَرَحَهُ وَلَبِسَ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ وَنُقِشَ عَلَيْهِ مُحَمَّدٌ رَسُولُ اللهِ ثُمَّ قَالَ لَا يَنْبَغِي لِأَحَدٍ أَنْ يَنْقُشَ عَلَى نَقْشِ خَاتَمِي هَذَا وَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَطْنِ كَفِّهِ

حضرت ایوب بن موسیٰ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ سونے کی انگوٹھی پہنا کرتے تھے۔ پھر آپ نے اسے پھینک دیا اور چاندی کی انگوٹھی پہنی اور اس پر محمد رسول اللہ کا نقش بنایا گیا۔ پھر فرمایا: کسی کے لئے بھی مناسب نہیں کہ وہ میری اس انگوٹھی کا نقش بنائے۔ آپ نے اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کے اندر کی جانب کیا۔

طَرْحُ الْخَاتَمِ وَتَرْكُ لُبْسِهِ (انگوٹھی پھینکنا اور اس کے پہننے کو ترک کرنا)

5193- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ مِغْوَلٍ عَنْ سُلَيْمَانَ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا فَلَبِسَهُ قَالَ شَغَلَنِي هَذَا عَنْكُمْ مُنْذُ الْيَوْمَ إِلَيْهِ نَظْرَةٌ وَإِلَيْكُمْ نَظْرَةٌ ثُمَّ أَلْقَاهُ

حضرت سلیمان شیبانی حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اپنی انگوٹھی لی اور اسے پہنا۔ فرمایا: اس انگوٹھی نے مجھے تم سے غافل رکھا۔ آج سے ایک نظر اس کی جانب اور ایک نظر تمہاری جانب رہی۔ پھر اسے پھینک دیا۔

5194- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اصْطَنَعَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ يَلْبَسُهُ فَجَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَصَنَعَ النَّاسُ ثُمَّ إِنَّهُ جَلَسَ عَلَى الْمِنْبَرِ فَنَزَعَهُ وَقَالَ إِنِّي كُنْتُ أَلْبَسُ هَذَا الْخَاتَمَ وَأَجْعَلُ فَصَّهُ مِنْ دَاخِلٍ فَرَمَى بِهِ ثُمَّ قَالَ وَاللهِ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا فَنَبَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی۔ آپ اسے پہنا کرتے تھے۔ آپ نے اس کا نگینہ اپنی ہتھیلی کی جانب کیا۔ لوگوں نے بھی اس طرح کیا۔ پھر آپ منبر پر جلوہ افروز ہوئے اور اسے اتار دیا اور فرمایا: میں یہ انگوٹھی پہنا کرتا تھا اور اس کا نگینہ اندر کی جانب کرتا۔ آپ نے اسے پھینک دیا۔ پھر فرمایا: اللہ کی قسم! میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔ تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں۔

5195- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قِرَائَةً عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ رَأَى فِي يَدِ رَسُولِ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ يَوْمًا وَاحِدًا فَصَنَعُوهُ فَلَبِسُوهُ فَطَرَحَ النَّبِيُّ ﷺ وَطَرَحَ النَّاسُ

حضرت ابراہیم بن سعد حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاتھ میں صرف ایک دن انگوٹھی دیکھی۔ تو لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں اور انہیں پہن لیا۔ نبی کریم ﷺ نے اسے پھینکا اور لوگوں نے بھی انہیں پھینک دیا۔

5196- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي بِشْرٍ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ اتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَكَانَ جَعَلَ فَصَّهُ فِي بَاطِنِ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ خَوَاتِيمَ مِنْ ذَهَبٍ فَطَرَحَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَطَرَحَ النَّاسُ خَوَاتِيمَهُمْ وَاتَّخَذَ خَاتَمًا مِنْ فِضَّةٍ فَكَانَ يَخْتِمُ بِهِ وَلَا يَلْبَسُهُ

حضرت ابو بشر حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی لی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کے اندر کی جانب کیا۔ لوگوں نے بھی سونے کی انگوٹھیاں لے لیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے پھینکا تو لوگوں نے بھی اپنی انگوٹھیاں پھینک دیں اور آپ نے چاندی کی انگوٹھی بنوالی۔ آپ اس کے ساتھ مہر لگاتے۔ اسے پہنتے نہ تھے۔

5197- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بِشْرٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ ذَهَبٍ وَجَعَلَ فَصَّهُ مِمَّا يَلِي بَطْنَ كَفِّهِ فَاتَّخَذَ النَّاسُ الْخَوَاتِيمَ فَأَلْقَاهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ لَا أَلْبَسُهُ أَبَدًا ثُمَّ اتَّخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَاتَمًا مِنْ وَرِقٍ فَأَدْخَلَهُ فِي يَدِهِ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ أَبِي بَكْرٍ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُمَرَ ثُمَّ كَانَ فِي يَدِ عُثْمَانَ حَتَّى هَلَكَ فِي بِئْرِ أَرِيسٍ

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سونے کی انگوٹھی بنوائی اور اس کا نگینہ ہتھیلی کی اندر کی جانب کیا۔ تو لوگوں نے بھی انگوٹھیاں بنوالیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے پھینک دیا۔ فرمایا: میں اسے کبھی بھی نہیں پہنوں گا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے چاندی کی انگوٹھی بنوائی اور اسے اپنے ہاتھ میں داخل کیا یعنی اسے پہنا پھر وہ انگوٹھی حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ وہ انگوٹھی حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں رہی۔ پھر وہ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ہاتھ میں رہی یہاں تک کہ وہ اریس کے کنوئیں میں گم ہوگئی۔

بَابُ ذِكْرِ مَا يُسْتَحَبُّ مِنْ لُبْسِ الثِّيَابِ وَمَا يُكْرَهُ مِنْهَا

ان کپڑوں کا ذکر جن کو پہننا مستحب ہے اور جن کا پہننا مکروہ ہے

5198- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَرَآنِي سَيِّءَ الْهَيْئَةِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ هَلْ لَكَ مِنْ شَيْءٍ قَالَ نَعَمْ مِنْ كُلِّ الْمَالِ قَدْ آتَانِي اللهُ فَقَالَ إِذَا كَانَ لَكَ مَالٌ فَلْيُرَ عَلَيْكَ

حضرت اسماعیل بن ابی خالد حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت ابو احوص سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے بری حالت میں دیکھا۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: کیا تیرے پاس مال ہے؟ عرض کی: ہاں ہر قسم کا مال ہے۔ فرمایا: مجھے اللہ تعالیٰ کا پیغام آیا ہے۔ فرمایا: جب تیرے پاس مال ہو تو وہ تجھ پر دکھائی دینا چاہیے۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ السِّيَرَاءِ (ریشم کی دھاریوں والا لباس پہننے سے نہی)

5199- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ أَنَّهُ رَأَى حُلَّةَ سِيَرَاءَ تُبَاعُ عِنْدَ بَابِ الْمَسْجِدِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ لَوِ اشْتَرَيْتَ هَذَا لِيَوْمِ الْجُمُعَةِ

وَلِلْوُفُدِ إِذَا قَدِمُوا عَلَيْكَ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذِهِ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ قَالَ فَأُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بَعْدُ مِنْهَا بِحُلَلٍ فَكَسَانِي مِنْهَا حُلَّةً فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَسَوْتَنِيهَا وَقَدْ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ قَالَ النَّبِيُّ ﷺ لَمْ أَكْسُكَهَا لِتَلْبَسَهَا إِنَّمَا كَسَوْتُكَهَا[1] لِتَكْسُوَهَا أَوْ لِتَبِيعَهَا فَكَسَاهَا عُمَرُ أَخًا لَهُ مِنْ أُمِّهِ مُشْرِكًا

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر سے وہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے مسجد کے دروازے پر ایک دھاری دار جوڑا بکتے ہوئے دیکھا جس میں ریشم تھا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! کاش! آپ یہ جمعہ کے دن اور وفد کی ملاقات کے لئے خرید لیتے جب وہ آپ کی ملاقات کے لئے آتا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔ کہا: اس کے بعد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں چند جوڑے پیش کیے گئے۔ آپ نے ان میں سے مجھے ایک جوڑا عطا فرمایا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے مجھے وہ جوڑا عطا کیا ہے جب کہ آپ نے اس جوڑے کے بارے میں ارشاد فرمایا جو ارشاد فرمایا نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں نے وہ تجھے اس لئے نہیں دیا کہ تو اسے پہنے، میں نے وہ تجھے دیا ہے کہ تو وہ کسی اور کو دے دے یا تو اسے بیچ دے۔ تو حضرت عمر نے وہ لباس اپنی ماں کی جانب سے بھائی کو دے دیا جو ابھی مشرک تھا۔

ذِكْرُ رُخْصَةِ النِّسَاءِ فِي لُبْسِ السِّيَرَاءِ (عورتوں کیلئے دھاری دار ریشم پہننے کی رخصت)

5200- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسٍ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى زَيْنَبَ بِنْتِ النَّبِيِّ ﷺ قَمِيصَ حَرِيرٍ سِيَرَاءَ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت انس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کی صاحبزادی حضرت زینب کے جسم پر دھاری دار ریشم کی قمیص دیکھی۔

5201- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بَقِيَّةَ حَدَّثَنِي الزُّبَيْدِيُّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ حَدَّثَنِي أَنَّهُ رَأَى عَلَى أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ رَسُولِ اللهِ ﷺ بُرْدَ سِيَرَاءَ وَالسِّيَرَاءُ الْمُضَلَّعُ بِالْقَزِّ

حضرت زبیدی حضرت زہری سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ام کلثوم جو رسول اللہ ﷺ کی بیٹی تھی، پر دھاری دار چادر دیکھی۔ سیراء سے مراد وہ کپڑا ہے جس میں چوڑائی کی جانب ریشم کی دھاری تھی۔

5202- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ وَأَبُو عَامِرٍ قَالَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي عَوْنٍ الثَّقَفِيِّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا صَالِحٍ الْحَنَفِيَّ يَقُولُ سَمِعْتُ عَلِيًّا يَقُولُ أُهْدِيَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ حُلَّةٌ سِيَرَاءُ فَبَعَثَ بِهَا إِلَيَّ فَلَبِسْتُهَا فَعَرَفْتُ الْغَضَبَ فِي وَجْهِهِ فَقَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهَا لِتَلْبَسَهَا فَأَمَرَنِي فَأَطَرْتُهَا بَيْنَ نِسَائِي

حضرت شعبہ حضرت ابوعون ثقفی سے وہ حضرت ابوصالح حنفی سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل

1- ایک نسخہ میں کسوتہا ہے۔

کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں دھاری دار جوڑا ہدیہ پیش کیا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے وہ میری طرف بھیجا۔ میں نے اسے پہنا تو میں آپ کے چہرہ پر غصہ کو پہچان گیا۔ فرمایا: میں نے یہ تجھے عطا نہیں کیا کہ تو اسے پہنے۔ آپ نے مجھے حکم دیا تو میں نے اسے اپنی عورتوں میں تقسیم کر دیا۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْإِسْتَبْرَقِ (استبرق (موٹا ریشم) پہننے سے نہی)

5203- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْحَارِثِ الْمَخْزُومِيُّ عَنْ حَنْظَلَةَ بْنِ أَبِي سُفْيَانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ عُمَرَ خَرَجَ فَرَأَى حُلَّةَ إِسْتَبْرَقٍ تُبَاعُ فِي السُّوقِ فَأَتَى رَسُولَ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ اشْتَرِهَا فَالْبَسْهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَحِينَ يَقْدَمُ عَلَيْكَ الْوَفْدُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّمَا يَلْبَسُ هَذَا مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ ثُمَّ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِثَلَاثِ حُلَلٍ مِنْهَا فَكَسَا عُمَرَ حُلَّةً وَكَسَا عَلِيًّا حُلَّةً وَكَسَا أُسَامَةَ حُلَّةً فَأَتَاهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ قُلْتَ فِيهَا مَا قُلْتَ ثُمَّ بَعَثْتَ إِلَيَّ فَقَالَ بِعْهَا وَاقْضِ بِهَا حَاجَتَكَ أَوْ شَقِّقْهَا خُمُرًا بَيْنَ نِسَائِكَ

حضرت حنظلہ بن ابی سفیان حضرت سالم بن عبد اللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نکلے تو آپ نے موٹے ریشم کی دو چادریں دیکھیں جو بازار میں بیچی جا رہی تھیں۔ وہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! اسے خرید لیں اور جب جمعہ کا دن ہو اور جس روز وفد آئیں اس دن پہن لیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: یہ وہ آدمی پہنتا ہے جس کا کوئی حصہ نہ ہو۔ پھر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں تین جوڑے پیش کیے گئے۔ رسول اللہ ﷺ نے ایک جوڑا حضرت عمر کو، ایک جوڑا حضرت علی کو اور ایک جوڑا حضرت اسامہ کو دے دیا۔ حضرت عمر آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ عرض کی: یا رسول اللہ! آپ نے اس جوڑے کے بارے میں ارشاد فرمایا جو ارشاد فرمایا پھر آپ نے یہ میری طرف بھیج دیا۔ فرمایا: اسے بیچ دو اور اپنی ضرورت پوری کر و یا اسے پھاڑ کر عورتوں کی اوڑھنیاں بنا کر تقسیم کر دو۔

صِفَةُ الْإِسْتَبْرَقِ (استبرق (موٹے ریشم) کی صفت)

5204- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ قَالَ سَالِمٌ مَا الْإِسْتَبْرَقُ قُلْتُ مَا غَلُظَ مِنَ الدِّيبَاجِ وَخَشُنَ مِنْهُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ يَقُولُ رَأَى عُمَرُ مَعَ رَجُلٍ حُلَّةَ سُنْدُسٍ فَأَتَى بِهَا النَّبِيَّ ﷺ فَقَالَ اشْتَرِ هَذِهِ وَسَاقَ الْحَدِيثَ

حضرت عمران بن موسیٰ حضرت عبد الوارث سے وہ حضرت یحییٰ سے جو ابن ابی اسحاق ہیں، سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سالم نے کہا: استبرق کیا ہے؟ فرمایا: جو موٹا اور کھر درا ریشم ہوتا ہے۔ کہا: میں نے حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک آدمی کے پاس باریک ریشم کا ایک جوڑا دیکھا۔ وہ

اسے نبی کریم علیہ السلام کے پاس لائے۔عرض کی: اسے خرید لیجئے۔اور حدیث کو بیان کیا۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الدِّيبَاجِ (ریشمی کپڑا پہننے سے نہی کا ذکر)

5205- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي نَجِيحٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَيَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلَى وَأَبُو فَرْوَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُكَيْمٍ قَالَ اسْتَسْقَى حُذَيْفَةُ فَأَتَاهُ دُهْقَانٌ بِمَاءٍ فِي إِنَاءٍ مِنْ فِضَّةٍ فَحَذَفَهُ ثُمَّ اعْتَذَرَ إِلَيْهِمْ مِمَّا صَنَعَ بِهِ وَقَالَ إِنِّي نُهِيتُهُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ لَا تَشْرَبُوا فِي إِنَاءِ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ وَلَا تَلْبَسُوا الدِّيبَاجَ وَلَا الْحَرِيرَ فَإِنَّهَا لَهُمْ فِي الدُّنْيَا وَلَنَا فِي الْآخِرَةِ

حضرت مجاہد حضرت ابن ابی لیلیٰ اور حضرت یزید بن ابی زیاد سے وہ حضرت ابن ابی لیلیٰ اور حضرت ابوفروہ سے وہ حضرت عبداللہ بن عکیم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت حذیفہ نے پانی مانگا تو گاؤں کا ایک چودھری چاندی کے برتن میں پانی لایا تو آپ نے اسے پھینک دیا پھر آپ نے اپنے رویہ پر ان سے معذرت کی۔اور کہا: مجھے اس سے منع کیا گیا ہے۔میں نے رسول اللہ علیہ السلام کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: سونے اور چاندی کے برتن میں نہ پیو، موٹا اور باریک ریشم نہ پہنو کیونکہ یہ ان کفار کے لئے دنیا میں ہے اور ہمارے لئے آخرت میں ہے۔

لُبْسُ الدِّيبَاجِ الْمَنْسُوجِ بِالذَّهَبِ (اس ریشم کا پہننا جس کو سونے کی تاروں سے بُنا گیا ہو)

5206- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ وَاقِدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ حِينَ قَدِمَ الْمَدِينَةَ فَسَلَّمْتُ عَلَيْهِ فَقَالَ مِمَّنْ أَنْتَ قُلْتُ أَنَا وَاقِدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ سَعْدِ بْنِ مُعَاذٍ قَالَ إِنَّ سَعْدًا كَانَ أَعْظَمَ النَّاسِ وَأَطْوَلَهُ ثُمَّ بَكَى فَأَكْثَرَ الْبُكَاءَ ثُمَّ قَالَ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم بَعَثَ إِلَى أُكَيْدِرٍ صَاحِبِ دُومَةَ بَعْثًا فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ بِجُبَّةِ دِيبَاجٍ مَنْسُوجَةٍ فِيهَا الذَّهَبُ فَلَبِسَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ قَامَ عَلَى الْمِنْبَرِ وَقَعَدَ فَلَمْ يَتَكَلَّمْ وَنَزَلَ فَجَعَلَ النَّاسُ يَلْمِسُونَهَا بِأَيْدِيهِمْ فَقَالَ أَتَعْجَبُونَ مِنْ هَذِهِ لَمَنَادِيلُ سَعْدٍ فِي الْجَنَّةِ أَحْسَنُ مِمَّا تَرَوْنَ

حضرت محمد بن عمرو نے حضرت واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی خدمت میں حاضر ہوا جب آپ مدینہ طیبہ تشریف لائے۔میں نے انہیں سلام پیش کیا۔پوچھا: تو کن سے تعلق رکھتا ہے؟ میں نے عرض کی: میں واقد بن عمرو بن سعد بن معاذ ہوں۔فرمایا: حضرت سعد بن معاذ لوگوں میں سے عظیم اور دراز قد تھے۔پھر رونے لگے اور بہت زیادہ روئے۔پھر فرمایا: رسول اللہ علیہ السلام نے دومہ کے حاکم اکیدر کی طرف ایک وفد بھیجا، جس نے رسول اللہ علیہ السلام کی طرف ریشم کا ایک جبہ بھیجا، جس میں سونے کی تاریں بنی ہوئی تھیں۔رسول اللہ علیہ السلام نے اسے پہنا۔پھر آپ منبر پر کھڑے ہوئے اور بیٹھ گئے اور گفتگو نہ کی اور اتر آئے۔لوگ اس جبہ کو اپنے ہاتھوں سے چھونے لگے۔فرمایا: کیا تم اس جبہ پر تعجب کا اظہار کرتے ہو۔جنت میں سعد بن معاذ کے رومال اس سے بہتر ہیں جسے تم دیکھتے ہو۔

ذِكْرُ نَسْخِ ذٰلِكَ (اس کے نسخ کا ذکر)

5207- حَدَّثَنَا يُوسُفُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزُّبَيْرِ أَنَّهُ سَمِعَ جَابِرًا يَقُولُ لَبِسَ النَّبِيُّ ﷺ قَبَاءً مِنْ دِيبَاجٍ أُهْدِيَ لَهُ ثُمَّ أَوْشَكَ أَنْ نَزَعَهُ فَأَرْسَلَ بِهِ إِلَى عُمَرَ فَقِيلَ لَهُ قَدْ أَوْشَكَ مَا نَزَعْتَهُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ نَهَانِي عَنْهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَجَاءَ عُمَرُ يَبْكِي فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ كَرِهْتَ أَمْرًا وَأَعْطَيْتَنِيهِ قَالَ إِنِّي لَمْ أُعْطِكَهُ لِتَلْبَسَهُ إِنَّمَا أَعْطَيْتُكَهُ لِتَبِيعَهُ فَبَاعَهُ عُمَرُ بِأَلْفَيْ دِرْهَمٍ

حضرت ابن جریج حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ریشم کی ایک قبا پہنی جو آپ کی خدمت میں بطور تحفہ پیش کی گئی تھی۔ پھر آپ نے جلد ہی اسے اتار دیا اور وہ قبا حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف بھیج دی۔ رسول اللہ ﷺ سے عرض کی گئی: یارسول اللہ! آپ نے جلدی اسے اتار دیا۔ فرمایا: مجھے جبرئیل امین نے اس سے منع کیا۔ حضرت عمر روتے ہوئے آئے۔ عرض کی: یارسول اللہ! ﷺ آپ نے ایک چیز ناپسند کی اور مجھے عطا کردی۔ فرمایا: میں نے وہ تجھے اس لئے عطا نہیں کی تو اسے پہنے، میں نے تجھے وہ چیز عطا کی ہے تاکہ تو اسے بیچ دے۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے دو ہزار درہم میں بیچا۔

التَّشْدِيدُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ وَأَنَّ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

ریشم پہننے میں سختی اور یہ کہ جو اسے دنیا میں پہنے گا وہ اسے آخرت میں نہیں پہنے گا

5208- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ ثَابِتٍ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ وَهُوَ عَلَى الْمِنْبَرِ يَخْطُبُ وَيَقُولُ قَالَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَنْ يَلْبَسَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت حماد، حضرت ثابت سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو کہتے ہوئے سنا جب کہ وہ منبر پر بیٹھ کر خطبہ ارشاد فرما رہے تھے کہ حضرت محمد ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم کا لباس پہنا وہ آخرت میں ہرگز اسے نہیں پہنے گا۔

5209- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلِيفَةُ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ قَالَ لَا تُلْبِسُوا نِسَائَكُمُ الْحَرِيرَ فَإِنِّي سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ لَبِسَهُ فِي الدُّنْيَا لَمْ يَلْبَسْهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت شعبہ حضرت خلیفہ سے وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اپنی عورتوں کو ریشم کا لباس نہ پہناؤ کیونکہ میں نے عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو کہتے ہوئے سنا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں اسے پہنا وہ آخرت میں اسے نہیں پہنے گا۔

5210- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ أَنْبَأَنَا حَرْبٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ

حَدَّثَنِي عِمْرَانُ بْنُ حِطَّانَ أَنَّهُ سَأَلَ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَبَّاسٍ عَنْ لُبْسِ الْحَرِيرِ فَقَالَ سَلْ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُ عَائِشَةَ قَالَتْ سَلْ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ فَسَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ فَقَالَ حَدَّثَنِي أَبُو حَفْصٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ لَبِسَ الْحَرِيرَ فِي الدُّنْيَا فَلَا خَلَاقَ لَهُ فِي الْآخِرَةِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر، حضرت عمران بن حطان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ریشم کا لباس پہننے کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عبداللہ نے فرمایا: حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھو۔ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا۔ انہوں نے فرمایا: حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھو۔ میں نے حضرت ابن عمر سے پوچھا تو انہوں نے فرمایا: مجھے حضرت ابوحفص نے بیان کیا ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں ریشم کا لباس پہنا تو آخرت میں اس کا کوئی حصہ نہیں۔

5211- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ بَكْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ وَبِشْرِ بْنِ الْمُحْتَفِزِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّمَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ مَنْ لَا خَلَاقَ لَهُ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت بکر بن عبداللہ اور حضرت بشر بن محتفز سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ریشم کا لباس وہ آدمی پہنتا ہے جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا۔

5212- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو النُّعْمَانِ سَنَةَ سَبْعٍ وَمِائَتَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا الصَّعْقُ بْنُ حَزْنٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عَلِيٍّ الْبَارِقِيِّ قَالَ أَتَتْنِي امْرَأَةٌ تَسْتَفْتِينِي فَقُلْتُ لَهَا هَذَا ابْنُ عُمَرَ فَاتَّبَعَتْهُ تَسْأَلُهُ وَاتَّبَعْتُهَا أَسْمَعُ مَا يَقُولُ قَالَتْ أَفْتِنِي فِي الْحَرِيرِ قَالَ نَهَى عَنْهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ

حضرت صعق بن حزن حضرت قتادہ سے وہ حضرت علی بارقی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے پاس ایک عورت آئی جو مجھ سے فتویٰ طلب کر رہی تھی۔ میں نے اسے کہا: یہ ابن عمر ہیں، ان کے پیچھے جا، ان سے سوال کر۔ میں اس عورت کے پیچھے پیچھے چلنے لگا کہ جو آپ ارشاد فرماتے ہیں اسے میں سنوں۔ اس عورت نے عرض کی: مجھے ریشم کے بارے میں فتویٰ دیجئے۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اس سے منع کیا ہے۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الثِّيَابِ الْقَسِّيَّةِ (قسی کپڑے پہننے سے نہی)

5213- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَشْعَثَ بْنِ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ سُوَيْدٍ عَنِ الْبَرَاءِ بْنِ عَازِبٍ قَالَ أَمَرَنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِسَبْعٍ وَنَهَانَا عَنْ سَبْعٍ نَهَانَا عَنْ خَوَاتِيمِ الذَّهَبِ وَعَنْ آنِيَةِ الْفِضَّةِ وَعَنِ الْمَيَاثِرِ وَالْقَسِّيَّةِ وَالْإِسْتَبْرَقِ وَالدِّيبَاجِ وَالْحَرِيرِ

حضرت اشعث بن ابی شعثاء حضرت معاویہ بن سوید سے وہ حضرت براء بن عازب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے سات چیزوں کے بارے میں حکم دیا اور سات چیزوں کے بارے میں مجھے منع کیا۔ ہمیں سونے کی انگوٹھیوں، چاندی کے برتنوں، سرخ گدوں، قسی کپڑوں، موٹے ریشم، دیباج اور حریر کے بارے میں منع کیا۔

فائدہ: آخری چاروں ریشم کے کپڑے ہیں جن میں ریشم کی مقدار کم وبیش ہوتی ہے۔

الرُّخْصَةُ فِي لُبْسِ الْحَرِيرِ (ریشم کا لباس پہننے میں رخصت)

5214- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَرْخَصَ (1) لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ عَوْفٍ وَالزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ فِي قُمُصِ حَرِيرٍ مِنْ حِكَّةٍ كَانَتْ بِهِمَا

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت عبدالرحمن بن عوف اور حضرت زبیر بن عوام کو خارش کی وجہ سے ریشم کی قمیصیں پہننے کی رخصت دی۔

5215- أَخْبَرَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ لِعَبْدِ الرَّحْمَنِ وَالزُّبَيْرِ فِي قُمُصِ (2) حَرِيرٍ كَانَتْ بِهِمَا يَعْنِي لِحِكَّةٍ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت عبدالرحمن اور حضرت زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ریشم کی قمیصیں پہننے کی رخصت دی، اس خارش کی وجہ سے جو ان دونوں کو تھی۔

5216- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ قَالَ كُنَّا مَعَ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ فَجَاءَ كِتَابُ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا يَلْبَسُ الْحَرِيرَ إِلَّا مَنْ لَيْسَ لَهُ مِنْهُ شَيْءٌ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا هَكَذَا وَقَالَ أَبُو عُثْمَانَ بِأُصْبُعَيْهِ اللَّتَيْنِ تَلِيَانِ الْإِبْهَامَ فَرَأَيْتُهُمَا أَزْرَارَ الطَّيَالِسَةِ حَتَّى رَأَيْتُ الطَّيَالِسَةَ

حضرت سلیمان تیمی حضرت ابوعثمان نہدی سے روایت نقل کی ہے کہ ہم عتبہ بن فرقد کے پاس تھے تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا خط آیا کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ریشم نہیں پہنتا مگر جس کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہوتا مگر اتنا پہنتا ہے۔ ابوعثمان نے اپنی ان دو انگلیوں کے ساتھ اشارہ کیا، جو انگوٹھے کے ساتھ والی ہوتی ہیں۔ میں انہیں طیالسہ گھنڈیاں خیال کرتا تھا یہاں تک کہ میں طیالسہ (سبز چادر جسے علماء و مشائخ استعمال کرتے ہیں) کو دیکھا۔

5217- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْحَمِيدِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَخْلَدٌ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْعَرٌ عَنْ وَبَرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ ح وَأَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ عَنْ عُمَرَ أَنَّهُ لَمْ يُرَخِّصْ فِي الدِّيبَاجِ إِلَّا مَوْضِعَ أَرْبَعِ أَصَابِعَ

حضرت شعبی اور حضرت ابراہیم حضرت سوید بن غفلہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے دیباج (ریشم کی ایک قسم) میں رخصت نہیں دی مگر چار انگلیوں کی مقدار۔

لُبْسُ الْحُلَلِ (حلہ (دو چادروں والا لباس) کو پہننا)

5218- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنِ الْبَرَاءِ قَالَ رَأَيْتُ

1۔ ایک نسخہ میں رَخَّصَ ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں قَمِيصٍ ہے۔

النَّبِیَّ ﷺ وَعَلَیْهِ حُلَّةٌ حَمْرَاءُ مُتَرَجِّلًا لَمْ أَرَ قَبْلَهُ وَلَا بَعْدَهُ أَحَدًا هُوَ أَجْمَلُ مِنْهُ

حضرت شعبہ حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت براء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ کو دیکھا جب کہ آپ نے دو چادریں زیب تن کر رکھی تھیں اور کنگھی کی ہوئی تھی۔ میں نے آپ سے پہلے اور آپ کے بعد اس سے زیادہ حسین کسی کو نہیں دیکھا۔

لُبْسُ الْحِبَرَةِ (دھاری دار یمنی چادر زیب تن کرنا)

5219۔ أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ أَحَبُّ الثِّيَابِ إِلَى نَبِيِّ اللهِ ﷺ الْحِبَرَةَ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے والد سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کا سب سے پسندیدہ کپڑا یمن کی سوتی چادر تھی۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ لُبْسِ الْمُعَصْفَرِ (کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے سے نہی)

5220۔ أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ أَنَّ خَالِدَ بْنَ مَعْدَانَ أَخْبَرَهُ أَنَّ جُبَيْرَ بْنَ نُفَيْرٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عَمْرٍو أَنَّهُ رَآهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَقَالَ هَذِهِ ثِيَابُ الْكُفَّارِ فَلَا تَلْبَسْهَا

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت محمد بن ابراہیم سے وہ حضرت خالد بن معدان سے وہ حضرت جبیر بن نفیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے بتایا کہ رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا جب کہ ان (عبداللہ) پر کسم کے رنگے ہوئے دو کپڑے تھے۔ فرمایا: یہ کفار کے کپڑے ہیں، انہیں نہ پہنا کر۔

5221۔ أَخْبَرَنِي حَاجِبُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّهُ أَتَى النَّبِيَّ ﷺ وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ مُعَصْفَرَانِ فَغَضِبَ النَّبِيُّ ﷺ وَقَالَ اذْهَبْ فَاطْرَحْهُمَا عَنْكَ قَالَ أَيْنَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ فِي النَّارِ

حضرت ابن جریج حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے جب کہ ان پر کسم سے رنگے ہوئے دو کپڑے تھے۔ نبی کریم ﷺ ناراض ہو گئے۔ فرمایا: جاؤ انہیں پھینک دو۔ عرض کی: یارسول اللہ! کہاں۔ فرمایا: آگ میں۔

5222۔ أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ أَنَّ إِبْرَاهِيمَ بْنَ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُنَيْنٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَمِعَ عَلِيًّا يَقُولُ نَهَانِي رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ وَعَنْ لُبُوسِ الْقَسِّيِّ وَالْمُعَصْفَرِ وَقِرَاءَةِ الْقُرْآنِ وَأَنَا رَاكِعٌ

حضرت لیث حضرت یزید بن ابی حبیب سے وہ حضرت ابراہیم بن عبداللہ بن حنین سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑے، کسم سے رنگے ہوئے کپڑے پہننے اور رکوع کی حالت میں قرآن کی قراءت سے منع کیا۔

لُبْسُ الْخُضْرِ مِنَ الثِّيَابِ (سبز کپڑے پہننے کا حکم)

5223- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُوحٍ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرُ بْنُ حَازِمٍ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ إِيَادِ بْنِ لَقِيطٍ عَنْ أَبِي رِمْثَةَ قَالَ خَرَجَ عَلَيْنَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَعَلَيْهِ ثَوْبَانِ أَخْضَرَانِ

حضرت عبدالملک بن عمیر حضرت ایاد بن لقیط سے وہ حضرت ابو رمثہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے جسد اطہر پر دو سبز کپڑے تھے۔

لُبْسُ الْبُرُودِ (داری دھار چادر زیب تن کرنا)

5224- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ يَحْيَى عَنْ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ خَبَّابِ بْنِ الْأَرَتِّ قَالَ شَكَوْنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَهُوَ مُتَوَسِّدٌ بُرْدَةً لَهُ فِي ظِلِّ الْكَعْبَةِ فَقُلْنَا أَلَا تَسْتَنْصِرُ لَنَا أَلَا تَدْعُو اللهَ لَنَا

حضرت یحییٰ حضرت اسماعیل سے وہ حضرت قیس سے وہ حضرت خباب بن ارت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں شکایت کی جب کہ آپ کعبہ شریف کے سائے میں اپنی دھاری دار چادر کو تکیہ بنائے تھے۔ ہم نے عرض کی: کیا آپ ہمارے لئے مدد طلب نہیں کریں گے؟ کیا آپ ہمارے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا نہیں کریں گے؟

5225- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا يَعْقُوبُ عَنْ أَبِي حَازِمٍ عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ جَاءَتْ امْرَأَةٌ بِبُرْدَةٍ قَالَ سَهْلٌ هَلْ تَدْرُونَ مَا الْبُرْدَةُ قَالُوا نَعَمْ هَذِهِ الشَّمْلَةُ مَنْسُوجٌ فِي حَاشِيَتِهَا فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي نَسَجْتُ هَذِهِ بِيَدِي أَكْسُوكَهَا فَأَخَذَهَا رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مُحْتَاجًا إِلَيْهَا فَخَرَجَ إِلَيْنَا وَإِنَّهَا لَإِزَارُهُ

حضرت یعقوب حضرت ابوحازم سے وہ حضرت سہل بن سعد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک عورت دھاری دار چادر لائی۔ سہل نے پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ بردہ کیا ہے؟ ساتھیوں نے عرض کی: ہاں، یہ جسم پر لپیٹی جانے والی چادر جس کی دونوں جانب حاشیہ لگا ہو۔ اس عورت نے عرض کی: یا رسول اللہ! میں نے اسے اپنے ہاتھوں سے بنا ہے، میں آپ کو پیش کرتی ہوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے پکڑ لیا جیسے آپ اس کے ضرورت مند تھے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہمارے پاس تشریف لائے جب کہ وہ آپ کا تہبند تھی۔

الْأَمْرُ بِلُبْسِ الْبِيضِ مِنَ الثِّيَابِ (سفید کپڑے پہننے کا حکم)

5226- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ أَبِي عَرُوبَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَيُّوبَ

عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ أَبِي الْمُهَلَّبِ عَنْ سَمُرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الْبَسُوا مِنْ ثِيَابِكُمُ الْبَيَاضَ فَإِنَّهَا أَطْهَرُ وَأَطْيَبُ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ قَالَ يَحْيَى لَمْ أَكْتُبْهُ قُلْتُ لِمَ قَالَ اسْتَغْنَيْتُ بِحَدِيثِ مَيْمُونِ بْنِ أَبِي شَبِيبٍ عَنْ سَمُرَةَ

حضرت ایوب حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت ابومہلب سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اپنے کپڑوں میں سے سفید کپڑے پہنا کرو کیونکہ یہ زیادہ پاک وصاف ہوتے ہیں۔ انہیں میں مردوں کو کفن دیا کرو۔

یحییٰ نے کہا: میں نے اسے نہیں لکھا۔ میں نے پوچھا: کیوں نہیں لکھا؟ جواب دیا: میں میمون بن ابی شبیب کی روایت جو سمرہ سے مروی ہے، کی وجہ سے اس سے مستغنی ہوگیا۔

5227- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي قِلَابَةَ عَنْ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عَلَيْكُمْ بِالْبَيَاضِ مِنَ الثِّيَابِ فَلْيَلْبَسْهَا أَحْيَاؤُكُمْ وَكَفِّنُوا فِيهَا مَوْتَاكُمْ فَإِنَّهَا مِنْ خَيْرِ ثِيَابِكُمْ

حضرت حماد حضرت ایوب سے وہ حضرت ابوقلابہ سے وہ حضرت سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم پر لازم ہے کہ سفید کپڑے رکھو۔ تم میں سے جو زندہ ہیں وہ انہیں پہنیں، اور انہیں میں اپنے مُردوں کو کفن دو۔ کیونکہ یہ تمہارے کپڑوں میں سے بہترین ہیں۔

لُبْسُ الْأَقْبِيَةِ (قبا پہننا)

5228- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنِ الْمِسْوَرِ بْنِ مَخْرَمَةَ قَالَ قَسَمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَقْبِيَةً وَلَمْ يُعْطِ مَخْرَمَةَ شَيْئًا فَقَالَ مَخْرَمَةُ يَا بُنَيَّ انْطَلِقْ بِنَا إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَانْطَلَقْتُ مَعَهُ قَالَ ادْخُلْ فَادْعُهُ لِي قَالَ فَدَعَوْتُهُ فَخَرَجَ إِلَيْهِ وَعَلَيْهِ قَبَاءٌ مِنْهَا فَقَالَ خَبَأْتُ هَذَا لَكَ فَنَظَرَ إِلَيْهِ فَلَبِسَهُ مَخْرَمَةُ

حضرت لیث حضرت ابن ابی ملیکہ سے وہ حضرت مسعود بن مخرمہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے قبائیں تقسیم کیں اور حضرت مخرمہ کو کوئی چیز نہ دی۔ مخرمہ نے کہا: اے میرے بیٹے! ہمیں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں لے چلو۔ میں ان کے ساتھ گیا۔ کہا: اندر داخل ہو جاؤ اور آپ کو میرے لئے بلا لاؤ۔ کہا: میں نے آپ سے عرض کی۔ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف باہر تشریف لائے جب کہ آپ کے پاس ان قباؤں میں سے ایک تھی۔ فرمایا: میں نے یہ تیرے لئے چھپا رکھی تھی۔ مخرمہ نے اسے دیکھا اور اسے پہن لیا۔

لُبْسُ السَّرَاوِيلِ (پاجامہ پہننا)

5229- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ زَيْدٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ سَمِعَ النَّبِيَّ ﷺ يَقُولُ بِعَرَفَاتٍ فَقَالَ مَنْ لَمْ يَجِدْ إِزَارًا فَلْيَلْبَسِ السَّرَاوِيلَ وَمَنْ لَمْ يَجِدْ

نَعْلَيْنِ فَلْيَلْبَسْ خُفَّيْنِ

حضرت شعبہ حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت جابر بن زید سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کو عرفات میں ارشاد فرماتے ہوئے سنا، فرمایا: جو تہبند نہ پائے تو وہ پاجامہ پہن لے اور جو جوتے نہ پائے تو وہ موزے پہن لے۔

التَّغْلِيظُ فِي جَرِّ الْإِزَارِ (تہبند گھسیٹنے میں سختی)

5230- أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سَالِمًا أَخْبَرَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ عُمَرَ حَدَّثَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ بَيْنَا رَجُلٌ يَجُرُّ إِزَارَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ خُسِفَ بِهِ فَهُوَ يَتَجَلْجَلُ فِي الْأَرْضِ إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ

حضرت یونس حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سالم سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس اثنا میں کہ ایک آدمی تکبر کی وجہ سے اپنا تہبند گھسیٹ رہا تھا تو اسے زمین میں دھنسا دیا گیا۔ وہ قیامت کے دن تک زمین میں دھنستا رہے گا۔

5231- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ ح وَأَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ أَوْ قَالَ إِنَّ الَّذِي يَجُرُّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت اسماعیل بن مسعود حضرت بشر سے وہ حضرت عبیداللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنا کپڑا گھسیٹا، یا کہا: جو آدمی تکبر کی وجہ سے اپنا کپڑا گھسیٹتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

5232- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يُحَدِّثُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنْ مَخِيلَةٍ فَإِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَمْ يَنْظُرْ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت شعبہ حضرت محارب سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے تکبر کی وجہ سے اپنا کپڑا گھسیٹا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

مَوْضِعُ الْإِزَارِ (تہبند رکھنے کی جگہ)

5233- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَمُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُسْلِمِ بْنِ نُذَيْرٍ عَنْ حُذَيْفَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَوْضِعُ الْإِزَارِ إِلَى أَنْصَافِ السَّاقَيْنِ وَالْعَضَلَةِ فَإِنْ أَبَيْتَ فَأَسْفَلَ فَإِنْ أَبَيْتَ فَمِنْ وَرَاءِ السَّاقِ وَلَا حَقَّ لِلْكَعْبَيْنِ فِي الْإِزَارِ وَاللَّفْظُ لِمُحَمَّدٍ

حضرت ابو اسحاق حضرت مسلم بن نذیر سے وہ حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تہبند کی جگہ دونوں پنڈلیوں کا نصف اور پنڈلی کا پٹھا ہے۔ اگر تو ایسا کرنے سے انکار کرنے تو اس سے نیچے ہے۔ اگر تو انکار کرے تو پنڈلی سے نیچے رکھ لے۔ ٹخنوں کا تہبند میں کوئی حق نہیں۔

یہ الفاظ محمد بن قدامہ سے مروی ہے۔

مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ (ٹخنوں سے نیچے تہبند کا حکم)

5234- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو يَعْقُوبَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا تَحْتَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ

حضرت ہشام حضرت یحییٰ سے وہ حضرت محمد بن ابراہیم سے وہ حضرت ابو یعقوب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تہبند ٹخنوں کے نیچے ہے وہ آگ میں ہے۔

5235- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي سَعِيدٌ الْمَقْبُرِيُّ وَقَدْ كَانَ يُخْبِرُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْإِزَارِ فَفِي النَّارِ

حضرت شعبہ حضرت سعید مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ٹخنوں سے نیچے جو تہبند ہے وہ جہنم میں ہے۔

فائدہ: یعنی بدن کا جو حصہ اس سے نیچے ہے وہ جہنم کا مستحق ہو جاتا ہے۔

إِسْبَالُ الْإِزَارِ (تہبند کو لٹکانا، نیچے رکھنا)

5236- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عُبَيْدِ بْنِ عَقِيلٍ قَالَ حَدَّثَنِي جَدِّي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَشْعَثَ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ لَا يَنْظُرُ إِلَى مُسْبِلِ الْإِزَارِ

حضرت شعبہ حضرت اشعث سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ تہبند کو ڈھیلا چھوڑنے والے کی طرف نظر رحمت نہیں فرماتا۔

5237- أَخْبَرَنَا بِشْرُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا غُنْدَرٌ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ سُلَيْمَانَ بْنَ مِهْرَانَ الْأَعْمَشَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ مُسْهِرٍ عَنْ خَرَشَةَ بْنِ الْحُرِّ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ ثَلَاثَةٌ لَا يُكَلِّمُهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَلَا يُزَكِّيهِمْ وَلَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ الْمَنَّانُ بِمَا أَعْطَى (1) وَالْمُسْبِلُ إِزَارَهُ وَالْمُنَفِّقُ سِلْعَتَهُ بِالْحَلِفِ الْكَاذِبِ

حضرت سلیمان بن مسہر حضرت خرشہ بن حر سے وہ حضرت ابوذر غفاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ

1۔ ایک نسخہ میں اعطاہ ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تین افراد ایسے ہیں قیامت کے دن جن سے اللہ تعالیٰ کلام نہیں فرمائے گا اور انہیں پاک نہیں فرمائے گا اور ان کے لئے دردناک عذاب ہوگا: جو عطا کرے اس پر احسان جتلانے والا، اپنی چادر کو نیچے لٹکانے والا اور جھوٹی قسم اٹھا کر اپنا سامان بیچنے والا۔

5238- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ رَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ أَبِي رَوَّادٍ عَنْ سَالِمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ الْإِسْبَالُ فِي الْإِزَارِ وَالْقَمِيصِ وَالْعِمَامَةِ مَنْ جَرَّ مِنْهَا شَيْئًا خُيَلَاءَ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت عبدالعزیز بن ابی رواد حضرت سالم سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اسبال، تہبند، قمیص اور پگڑی میں ہوتا ہے۔ جس نے ان میں سے کسی چیز کو تکبر کرتے ہوئے گھسیٹا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔

5239- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا مُوسَى بْنُ عُقْبَةَ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَا يَنْظُرُ اللَّهُ إِلَيْهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ قَالَ أَبُو بَكْرٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أَحَدَ شِقَّيْ إِزَارِي يَسْتَرْخِي إِلَّا أَنْ أَتَعَاهَدَ ذَلِكَ مِنْهُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ إِنَّكَ لَسْتَ مِمَّنْ يَصْنَعُ ذَلِكَ خُيَلَاءَ

حضرت اسماعیل حضرت موسیٰ بن عقبہ سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے تکبر کی وجہ سے اپنا کپڑا گھسیٹا قیامت کے روز اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ نے عرض کی: یارسول اللہ! میرے تہبند کا ایک حصہ ڈھیلا ہو جاتا ہے مگر اس صورت میں کہ جب میں اس کا خیال رکھوں۔ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو ان لوگوں میں سے نہیں ہے جو یہ عمل تکبر کرتے ہوئے کرتے ہیں۔

ذُيُولُ النِّسَاءِ (عورتوں کے آنچل)

5240- أَخْبَرَنَا نُوحُ بْنُ حَبِيبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ مَنْ جَرَّ ثَوْبَهُ مِنَ الْخُيَلَاءِ لَمْ يَنْظُرِ اللَّهُ إِلَيْهِ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَكَيْفَ تَصْنَعُ النِّسَاءُ بِذُيُولِهِنَّ قَالَ تُرْخِينَهُ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَنْكَشِفَ أَقْدَامُهُنَّ قَالَ تُرْخِينَهُ ذِرَاعًا لَا تَزِدْنَ عَلَيْهِ

حضرت معمر حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اپنا کپڑا تکبر کی وجہ سے گھسیٹا اللہ تعالیٰ اس کی طرف نظر رحمت نہیں فرمائے گا۔ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا نے عرض کی: یارسول اللہ! عورتیں اپنے دامنوں کے بارے میں کیا کریں؟ فرمایا: وہ (مردوں کی بنسبت) ایک بالشت نیچے رکھیں۔ عرض کی: پھر تو ان کے پاؤں ننگے ہو جائیں گے۔ فرمایا: وہ ایک ہاتھ نیچے کر لیں، اس سے زائد نہ کریں۔

5241- حَدَّثَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ الْوَلِيدِ بْنِ مَزْيَدٍ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ

عَنْ نَافِعٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّهَا ذَكَرَتْ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ ذُيُولَ النِّسَاءِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ تُرْخِي ذِرَاعًا لَا تَزِيدُ عَلَيْهِ

امام اوزاعی حضرت یحییٰ بن ابی کثیر سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے عورتوں کے دامنوں کے بارے میں ذکر کیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وہ (مُردوں کی بنسبت) ایک بالشت نیچے رکھیں۔ حضرت ام سلمہ نے عرض کی: پھر تو ان کا جسم ظاہر ہوگا۔ فرمایا: ایک ہاتھ نیچے رکھیں، اس سے زائد نہ کریں۔

5242- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْجَبَّارِ بْنُ الْعَلَاءِ بْنِ عَبْدِ الْجَبَّارِ عَنْ سُفْيَانَ قَالَ حَدَّثَنِي أَيُّوبُ بْنُ مُوسَى عَنْ نَافِعٍ عَنْ صَفِيَّةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ لَمَّا ذَكَرَ فِي الْإِزَارِ مَا ذَكَرَ قَالَتْ أُمُّ سَلَمَةَ فَكَيْفَ بِالنِّسَاءِ قَالَ يُرْخِينَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا تَبْدُو أَقْدَامُهُنَّ قَالَ فَذِرَاعًا لَا يَزِدْنَ عَلَيْهِ

حضرت ایوب بن موسیٰ حضرت نافع سے وہ حضرت صفیہ سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کے سامنے تہبند کا ذکر ہوا جو ذکر ہوا۔ حضرت ام سلمہ نے عرض کی: عورتیں کیا کریں؟ فرمایا: وہ (مُردوں کی بنسبت) ایک بالشت اپنے کپڑے کو نیچے لٹکائیں۔ عرض کی: پھر تو ان کے قدم ظاہر ہو جائیں گے۔ فرمایا: تو ایک ہاتھ نیچے کرلیں۔ اس سے زائد نہ کریں۔

5243- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا النَّضْرُ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ وَهُوَ ابْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ سُئِلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كَمْ تَجُرُّ الْمَرْأَةُ مِنْ ذَيْلِهَا قَالَ شِبْرًا قَالَتْ إِذًا يَنْكَشِفُ عَنْهَا قَالَ ذِرَاعٌ لَا تَزِيدُ عَلَيْهَا

حضرت معتمر جو ابن سلیمان ہیں، حضرت عبید اللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے پوچھا گیا: عورت اپنا دامن کتنا نیچے لٹکائے؟ فرمایا (مرد کی بنسبت) ایک بالشت (زیادہ)۔ عرض کی: پھر تو اس کا کچھ حصہ ظاہر ہو جائے گا۔ فرمایا: پھر ایک ہاتھ، اس سے زیادہ نہ کرے۔

فائدہ: مرد جہاں تک تہبند رکھتا ہے عورت ایک بالشت یا ایک ہاتھ اس سے نیچے رکھے۔ گویا وہ بھی زمین پر نہ گھسیٹے۔

النَّهْيُ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ (ایسے انداز میں کپڑا لپیٹنا کہ ہاتھ نہ نکل سکے اس سے نہی)

5244- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنْ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت ابن شہاب حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابو سعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ایسے انداز میں کپڑا جسم پر لپیٹنے کہ ہاتھ نکالنا مشکل ہو اور ایک کپڑے میں احتباء (ٹانگیں کھڑی ہوں اور گھٹنوں کو سینے کے ساتھ لگایا ہو، ہاتھ پنڈلیوں پر ہوں) سے منع کیا جب کہ اس کی شرمگاہ پر کوئی کپڑا نہ ہو۔

5245- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَزِيدَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ لَيْسَ عَلَى فَرْجِهِ مِنْهُ شَيْءٌ

حضرت زہری حضرت عطا بن یزید سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اشتمال صماء (جسم پر کپڑا اس طرح لپیٹنا کہ ہاتھ نکالنا مشکل ہو) اور اس طرح ایک کپڑے میں احتباء (ٹانگیں کھڑی ہوں، گھٹنے سینے کے ساتھ لگے ہوں، ہاتھ پنڈلیوں پر ہوں) سے منع کیا جب کہ شرمگاہ پر کوئی چیز نہ ہو۔

النَّهْيُ عَنِ الِاحْتِبَاءِ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

ایک کپڑے میں احتباء (ٹانگیں کھڑی ہوں گھٹنے سینے کے ساتھ لگے ہوں اور ہاتھ پنڈلیوں پر ہوں) سے نہی

5246- حَدَّثَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ اشْتِمَالِ الصَّمَّاءِ وَأَنْ يَحْتَبِيَ فِي ثَوْبٍ وَاحِدٍ

حضرت لیث نے ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اشتمال صماء اور ایک کپڑے میں احتباء سے منع کیا۔

لُبْسُ الْعَمَائِمِ الْحَرْقَانِيَّةِ (سیاہ رنگ کی پگڑی پہننا)

5247- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ(1) قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حُرَيْثٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ رَأَيْتُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ عِمَامَةً حَرْقَانِيَّةً

حضرت سفیان نے حضرت مساور وراق سے وہ حضرت جعفر بن عمرو بن حریث سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے نبی کریم ﷺ (کے سر مبارک پر) حرقانی (ایسا رنگ جو کپڑا اجلنے سے ہو جاتا ہے) رنگ کی پگڑی دیکھی۔

لُبْسُ الْعَمَائِمِ السُّودِ (سیاہ رنگ کے عمامے پہننا)

5248- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ دَخَلَ يَوْمَ فَتْحِ مَكَّةَ وَعَلَيْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ بِغَيْرِ إِحْرَامٍ

حضرت معاویہ بن عمار حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فتح مکہ کے روز داخل ہوئے تو آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا۔ آپ ﷺ احرام کے بغیر تھے۔

5249- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ عَمَّارٍ الدُّهْنِيِّ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ

1- ایک نسخہ میں سند یوں ہے: أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ۔

جَابِرٍ قَالَ دَخَلَ النَّبِیُّ ﷺ یَوْمَ الْفَتْحِ وَعَلَیْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ

حضرت فضل بن دکین حضرت شریک سے وہ حضرت عمار دہنی سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ فتح مکہ کے روز داخل ہوئے جب کہ آپ کے سر مبارک پر سیاہ عمامہ تھا۔

إِرْخَاءُ طَرَفِ الْعِمَامَةِ بَیْنَ الْكَتِفَیْنِ

عمامہ (پگڑی) کی طرف کو کندھوں کے درمیان لٹکانا

5250- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ مُسَاوِرٍ الْوَرَّاقِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ عَمْرِو بْنِ أُمَیَّةَ عَنْ أَبِیهِ قَالَ كَأَنِّی أَنْظُرُ السَّاعَةَ إِلَی رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ عَلَی الْمِنْبَرِ وَعَلَیْهِ عِمَامَةٌ سَوْدَاءُ قَدْ أَرْخَی طَرَفَهَا بَیْنَ كَتِفَیْهِ

حضرت مساور وراق حضرت جعفر بن عمرو بن امیہ سے وہ اپنے باپ حضرت عمرو سے روایت نقل کرتے ہیں: گویا میں اس وقت رسول اللہ ﷺ کو منبر پر دیکھ رہا ہوں جب کہ آپ کے سر مبارک پر سیاہ پگڑی ہے جس کی طرف کو آپ ﷺ نے اپنے دونوں کندھوں کے درمیان لٹکا رکھا ہے۔

التَّصَاوِیرُ (تصاویر کا حکم)

5251- أَخْبَرَنَا قُتَیْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْیَانُ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِی طَلْحَةَ أَنَّ النَّبِیَّ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَیْتًا فِیهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةٌ

حضرت زہری حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا یا تصویر ہو۔

5252- أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ أَبِی الشَّوَارِبِ قَالَ حَدَّثَنَا یَزِیدُ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِیِّ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنْ أَبِی طَلْحَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ یَقُولُ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَیْتًا فِیهِ كَلْبٌ وَلَا صُورَةُ تَمَاثِیلَ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت ابوطلحہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کتا ہو اور نہ ایسے گھر میں داخل ہوتے ہیں جہاں مورتیوں کی تصویر ہو۔

5253- أَخْبَرَنَا عَلِیُّ بْنُ شُعَیْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكٌ عَنْ أَبِی النَّضْرِ عَنْ عُبَیْدِ اللّٰهِ بْنِ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّهُ دَخَلَ عَلَی أَبِی طَلْحَةَ الْأَنْصَارِیِّ یَعُودُهُ فَوَجَدَ عِنْدَهُ سَهْلَ بْنَ حُنَیْفٍ فَأَمَرَ أَبُو طَلْحَةَ إِنْسَانًا یَنْزِعُ نَمَطًا تَحْتَهُ فَقَالَ لَهُ سَهْلٌ لِمَ تَنْزِعُ قَالَ لِأَنَّ فِیهِ تَصَاوِیرَ وَقَدْ قَالَ فِیهَا رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَا قَدْ عَلِمْتَ قَالَ أَلَمْ یَقُلْ إِلَّا مَا كَانَ رَقْمًا فِی ثَوْبٍ قَالَ بَلَی وَلَكِنَّهُ أَطْیَبُ لِنَفْسِی

امام مالک حضرت ابونضر سے وہ حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ حضرت ابوطلحہ انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس ان کی عیادت کے لئے حاضر ہوئے۔ وہاں حضرت سہل بن حنیف کو پایا۔ حضرت ابوطلحہ نے ایک آدمی کو حکم دیا کہ ان کے نیچے سے گدا (عمدہ بچھونا) کھینچ لے۔ حضرت سہل نے ان سے کہا: آپ اسے کیوں کھینچتے ہیں؟ فرمایا: کیونکہ اس میں تصاویر ہیں۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کے بارے میں جو ارشاد فرمایا وہ تو جانتا ہے۔ عرض کی: کیا آپ نے یہ ارشاد نہیں فرمایا تھا مگر جو کپڑے میں نقش ہو؟ فرمایا: ہاں، لیکن یہ میرے لئے زیادہ اطمینان قلب کا باعث ہے۔

5254- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ قَالَ حَدَّثَنِي بُكَيْرٌ عَنْ بُسْرِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ خَالِدٍ عَنْ أَبِي طَلْحَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيهِ صُورَةٌ قَالَ بُسْرٌ ثُمَّ اشْتَكَى زَيْدٌ فَعُدْنَاهُ فَإِذَا عَلَى بَابِهِ سِتْرٌ فِيهِ صُورَةٌ قُلْتُ لِعُبَيْدِ اللهِ الْخَوْلَانِيِّ أَلَمْ يُخْبِرْنَا زَيْدٌ عَنِ الصُّورَةِ يَوْمَ الْأَوَّلِ قَالَ قَالَ عُبَيْدُ اللهِ أَلَمْ تَسْمَعْهُ يَقُولُ إِلَّا رَقْمًا فِي ثَوْبٍ

حضرت بسر بن سعید حضرت زید بن خالد سے وہ حضرت ابوطلحہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصویر ہو۔ بسر نے کہا: پھر حضرت زید بیمار ہوئے تو ہم نے ان کی عیادت کی۔ کیا دیکھتے ہیں کہ ان کے دروازے پر ایک پردہ ہے جس میں تصویر ہے۔ میں نے عبید اللہ خولانی سے کہا: کیا حضرت زید نے پہلے دن ہمیں تصویر کے بارے میں حدیث بیان نہیں کی تھی؟ کہا: عبید اللہ نے کہا: کیا تو نے انہیں یہ کہتے ہوئے نہیں سنا تھا مگر وہ تصویر جو کپڑے میں نقش ہو؟

5255- حَدَّثَنَا مَسْعُودُ بْنُ جُوَيْرِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ صَنَعْتُ طَعَامًا فَدَعَوْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَجَاءَ فَدَخَلَ فَرَأَى سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَخَرَجَ وَقَالَ إِنَّ الْمَلَائِكَةَ لَا تَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے کھانا بنایا اور نبی کریم ﷺ کو دعوت دی۔ آپ ﷺ تشریف لائے، داخل ہوئے تو اس پردہ کو دیکھا جس میں تصاویر تھیں تو باہر تشریف لے گئے۔ فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصاویر ہوں۔

5256- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ خَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ خَرْجَةً ثُمَّ دَخَلَ وَقَدْ عَلَّقْتُ قِرَامًا فِيهِ الْخَيْلُ أُولَاتُ الْأَجْنِحَةِ قَالَتْ فَلَمَّا رَآهُ قَالَ انْزِعِيهِ

حضرت ابومعاویہ حضرت ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں: رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لے گئے پھر آپ تشریف لائے جب کہ میں نے ایسے پردے لٹکائے جس میں پروں والے گھوڑوں کی تصاویر تھیں۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: جب رسول اللہ ﷺ نے انہیں دیکھا تو فرمایا: انہیں اتار دو۔

5257- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ بَزِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا دَاوُدُ بْنُ أَبِي هِنْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا

عَزْرَةُ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنِ ابْنِ هِشَامٍ(1) عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ كَانَ لَنَا سِتْرٌ فِيهِ تِمْثَالُ طَيْرٍ مُسْتَقْبِلَ الْبَيْتِ إِذَا دَخَلَ الدَّاخِلُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عَائِشَةُ حَوِّلِيهِ فَإِنِّي كُلَّمَا دَخَلْتُ فَرَأَيْتُهُ ذَكَرْتُ الدُّنْيَا قَالَتْ وَكَانَ لَنَا قَطِيفَةٌ لَهَا عَلَمٌ فَكُنَّا نَلْبَسُهَا فَلَمْ نَقْطَعْهُ

حضرت عزرہ حضرت حمید بن عبدالرحمن سے وہ حضرت ابن ہشام سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ سے روایت نقل کرتے ہیں: حضرت عائشہ نے کہا: ہمارا ایک پردہ تھا جس میں پرندے کی تصویر تھی۔ جب کوئی گھر میں داخل ہوتا تو وہ تصویر اس کے سامنے ہوتی۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عائشہ! اس کی جگہ بدل دو کیونکہ میں جب بھی داخل ہوتا ہوں تو اسے دیکھتا ہوں تو مجھے دنیا یاد آ جاتی ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: ہمارے پاس ایک چادر تھی جس پر نشانات تھے۔ ہم اسے پہنا (اوڑھا) کرتے تھے۔ ہم نے اس کو ٹکڑے ٹکڑے نہیں کیا۔

5258 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنِ الْقَاسِمِ يُحَدِّثُ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ فِي بَيْتِي ثَوْبٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَجَعَلْتُهُ إِلَى سَهْوَةٍ فِي الْبَيْتِ فَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُصَلِّي إِلَيْهِ ثُمَّ قَالَ يَا عَائِشَةُ أَخِّرِيهِ عَنِّي فَنَزَعْتُهُ فَجَعَلْتُهُ وَسَائِدَ

حضرت شعبہ حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے وہ حضرت قاسم سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ نے کہا: میرے گھر میں ایک کپڑا تھا جس میں تصاویر تھیں۔ میں نے اسے کمرے میں موجود الماری کی طرف کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف منہ کر کے نماز پڑھا کرتے تھے۔ پھر فرمایا: اے عائشہ! اسے مجھ سے دور کر دو۔ تو میں نے اسے اتار لیا اور اس کے تکیے بنا دیے۔

5259 - أَخْبَرَنَا وَهْبُ بْنُ بَيَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرٌو قَالَ حَدَّثَنَا بُكَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ أَنَّ أَبَاهُ حَدَّثَهُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا نَصَبَتْ سِتْرًا فِيهِ تَصَاوِيرُ فَدَخَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَنَزَعَهُ فَقَطَعَتْهُ وِسَادَتَيْنِ قَالَ رَجُلٌ فِي الْمَجْلِسِ حِينَئِذٍ يُقَالُ لَهُ رَبِيعَةُ بْنُ عَطَاءٍ أَنَا سَمِعْتُ أَبَا مُحَمَّدٍ يَعْنِي الْقَاسِمَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَرْتَفِقُ عَلَيْهِمَا(2)

حضرت بکیر حضرت عبدالرحمن بن قاسم سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک پردہ لگایا جس میں تصاویر تھیں۔ رسول اللہ ﷺ تشریف لائے اور اسے اتار دیا۔ تو میں نے اس کے دو تکیے بنا دیے۔ اس وقت مجلس میں موجود ایک شخص نے کہا جسے ربیعہ بن عطا کہا جاتا: میں نے ابو محمد یعنی قاسم سے سنا۔ وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان دونوں پر ٹیک لگایا کرتے تھے۔

ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا (جن لوگوں کو سب سے سخت عذاب دیا جائے گا ان کا ذکر)

5260 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْقَاسِمِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَدِمَ رَسُولُ

1 - ایک نسخہ میں عَنْ سَعْدِ بْنِ هِشَامٍ ہے۔　2 - ایک نسخہ میں عَلَيْهَا ہے۔

اللهِ ﷺ مِنْ سَفَرٍ وَقَدْ سَتَّرْتُ بِقِرَامٍ عَلَى سَهْوَةٍ لِي فِيهِ تَصَاوِيرُ فَنَزَعَهُ وَقَالَ أَشَدُّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ بِخَلْقِ اللهِ

حضرت سفیان حضرت عبد الرحمن بن قاسم سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سفر سے واپس تشریف لائے جب کہ میں نے اپنے کمرے کے طاقچہ میں ایک باریک سا پردہ لٹکایا جس میں تصاویر تھیں۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے اتار دیا۔ فرمایا: قیامت کے روز سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ملے گا جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کا مقابلہ کرتے ہیں۔

5261- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ الْقَاسِمَ بْنَ مُحَمَّدٍ يُخْبِرُ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ دَخَلَ عَلَيَّ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَقَدْ سَتَّرْتُ بِقِرَامٍ فِيهِ تَمَاثِيلُ فَلَمَّا رَآهُ تَلَوَّنَ وَجْهُهُ ثُمَّ هَتَكَهُ بِيَدِهِ وَقَالَ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُشَبِّهُونَ بِخَلْقِ اللهِ

حضرت سفیان حضرت زہری سے وہ حضرت قاسم بن محمد سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ میرے پاس تشریف لائے جب کہ میں نے ایک باریک پردہ لٹکایا ہوا تھا جس پردہ میں تصویریں تھیں۔ جب رسول اللہ ﷺ نے یہ دیکھا تو آپ کا رنگ متغیر ہو گیا۔ پھر اپنے ہاتھ سے اسے پھاڑ دیا اور فرمایا: قیامت کے روز سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ہو گا جو اللہ تعالیٰ کی تخلیق کی مشابہت کرتے ہیں۔

ذِكْرُ مَا يُكَلَّفُ أَصْحَابُ الصُّوَرِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

اس چیز کا ذکر قیامت کے روز تصویریں بنانے والوں کو جس کا مکلف بنایا جائے گا

5262- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ أَبِي عَرُوبَةَ عَنِ النَّضْرِ بْنِ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ جَالِسًا عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ أَتَاهُ رَجُلٌ مِنْ أَهْلِ الْعِرَاقِ فَقَالَ إِنِّي أُصَوِّرُ هَذِهِ التَّصَاوِيرَ فَمَا تَقُولُ فِيهَا فَقَالَ ادْنُهْ ادْنُهْ سَمِعْتُ مُحَمَّدًا ﷺ يَقُولُ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً فِي الدُّنْيَا كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

حضرت سعید بن ابی عروبہ نے حضرت نضر بن انس سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس بیٹھا ہوا تھا کہ عراق کا ایک آدمی ان کے پاس آیا۔ عرض کی: میں یہ تصاویر بناتا ہوں۔ آپ اس بارے میں کیا کہتے ہیں؟ فرمایا: تو قریب ہو، قریب ہو، میں نے حضرت محمد ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے دنیا میں تصویر بنائی قیامت کے روز اسے اس امر کا مکلف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونکے۔ وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

5263- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً عُذِّبَ حَتَّى يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ فِيهَا

حضرت حماد حضرت ایوب سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے کوئی تصویر بنائی تو اسے عذاب دیا جائے گا یہاں تک کہ وہ اس میں روح پھونکے اور اس میں وہ روح نہیں پھونک سکے گا۔

5264- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَفَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ صَوَّرَ صُورَةً كُلِّفَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ أَنْ يَنْفُخَ فِيهَا الرُّوحَ وَلَيْسَ بِنَافِخٍ

حضرت ہمام حضرت قتادہ سے وہ حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو تصویر بنائے گا قیامت کے روز اسے اس کا مکلف بنایا جائے گا کہ اس میں روح پھونکے اور وہ اس میں روح نہیں پھونک سکے گا۔

5265- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ الَّذِينَ يَصْنَعُونَهَا يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: یہ تصویروں والے جو انہیں بناتے ہیں قیامت کے روز انہیں عذاب دیا جائے گا۔ انہیں کہا جائے گا: جو تم نے بنایا تھا اسے زندہ کرو۔

5266- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ الْقَاسِمِ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ إِنَّ أَصْحَابَ هَذِهِ الصُّوَرِ يُعَذَّبُونَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَيُقَالُ لَهُمْ أَحْيُوا مَا خَلَقْتُمْ

حضرت لیث حضرت نافع سے وہ حضرت قاسم سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ نبی کریم ﷺ کی زوجہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ان تصویروں کے بنانے والوں کو قیامت کے روز عذاب دیا جائے گا اور انہیں کہا جائے گا: جو تم نے بنایا اسے زندہ کرو۔

5267- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهَا قَالَتْ إِنَّ أَشَدَّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الَّذِينَ يُضَاهُونَ اللهَ فِي خَلْقِهِ

حضرت ابوعوانہ حضرت سماک سے وہ حضرت قاسم بن محمد سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو نبی کریم ﷺ کی زوجہ ہیں، سے روایت نقل کرتے ہیں، حضرت عائشہ نے کہا: قیامت کے روز سب سے سخت عذاب ان لوگوں کو ملے گا جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ اس کی مخلوق میں مشابہت اختیار کرتے ہیں۔

ذِكْرُ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا (ان لوگوں کا ذکر جن کو سب سے سخت عذاب دیا جائے گا)

5268- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُسْلِمٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى بْنِ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الصَّبَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ حَدَّثَنَا حُصَيْنُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ

مُسْلِمِ بْنِ صُبَيْحٍ عَنْ مَسْرُوقٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ مِنْ أَشَدِّ النَّاسِ عَذَابًا يَوْمَ الْقِيَامَةِ الْمُصَوِّرُونَ وَقَالَ أَحْمَدُ الْمُصَوِّرِينَ

حضرت حصین بن عبدالرحمن حضرت مسلم بن صبیح سے وہ حضرت مسروق سے وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: قیامت کے روز سب سے سخت عذاب تصویر بنانے والوں کو دیا جائے گا۔ احمد نے اپنی روایت میں المصورون کی جگہ المصورین کا لفظ ذکر کیا۔

5269- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ اسْتَأْذَنَ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَقَالَ ادْخُلْ فَقَالَ كَيْفَ أَدْخُلُ وَفِي بَيْتِكَ سِتْرٌ فِيهِ تَصَاوِيرُ فَإِمَّا أَنْ تُقْطَعَ رُؤُسُهَا أَوْ تُجْعَلَ بِسَاطًا يُوطَأُ فَإِنَّا مَعْشَرَ الْمَلَائِكَةِ لَا نَدْخُلُ بَيْتًا فِيهِ تَصَاوِيرُ

حضرت ابوبکر حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت جبرئیل امین نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضری کی اجازت مانگی۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: اندر داخل ہو جاؤ۔ حضرت جبرئیل امین نے عرض کی: میں کیسے داخل ہوں جب کہ آپ کے گھر میں پردہ ہے، جس میں تصاویر ہیں، یا تو ان تصویروں کا سر کاٹ دو یا ان کے بچھونے بنا دو جن کو روندا جائے، کیونکہ ہم فرشتوں کی جماعت ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں تصاویر ہوں۔

اللُّحُفُ (چادریں)

5270- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ قَزَعَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ وَمُعْتَمِرِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ أَشْعَثَ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا يُصَلِّي فِي لُحُفِنَا قَالَ سُفْيَانُ مَلَاحِفِنَا

حضرت اشعث حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت عبداللہ بن شقیق سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ہماری چادروں میں نماز نہیں پڑھتے تھے۔ سفیان نے لحف کی جگہ ملاحف کا لفظ استعمال کیا۔ (مراد وہ چادر ہے جو رسول اللہ ﷺ ازواج کے ساتھ آرام کرتے ہوئے اوڑھا کرتے تھے)۔

صِفَةُ نَعْلِ رَسُولِ اللهِ ﷺ (رسول اللہ ﷺ کے جوتے کی صفت)

5271- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ قَالَ حَدَّثَنَا قَتَادَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَنَسٌ أَنَّ نَعْلَ رَسُولِ اللهِ ﷺ كَانَ لَهَا قِبَالَانِ

حضرت ہمام حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے جوتے کے دو تسمے ہوا کرتے تھے۔

5272- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا صَفْوَانُ بْنُ عِيسَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ قَالَ

كَانَ لِنَعْلِ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم قِبَالَانِ

حضرت ہشام حضرت محمد سے وہ حضرت عمرو بن اوس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جوتے کے دو تسمے ہوا کرتے تھے۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنِ الْمَشْيِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ (ایک جوتے میں چلنے سے نہی کا ذکر)

5273- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي نَعْلٍ وَاحِدَةٍ[1] حَتَّى يُصْلِحَهَا

حضرت اعمش حضرت ابو صالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب تمہارے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ ایک جوتے میں نہ چلے یہاں تک کہ اسے درست کرے۔

5274- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَخْبَرَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ أَبِي رَزِينٍ قَالَ رَأَيْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَضْرِبُ بِيَدِهِ عَلَى جَبْهَتِهِ يَقُولُ يَا أَهْلَ الْعِرَاقِ تَزْعُمُونَ أَنِّي أَكْذِبُ عَلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَشْهَدُ لَسَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ إِذَا انْقَطَعَ شِسْعُ نَعْلِ أَحَدِكُمْ فَلَا يَمْشِ فِي الْأُخْرَى حَتَّى يُصْلِحَهَا

حضرت اعمش، حضرت ابو رزین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھا، وہ اپنا ہاتھ اپنی پیشانی پر مارتے ہوئے فرماتے: اے اہل عراق! تم گمان کرتے ہو کہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولوں گا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جب تم میں سے کسی کے جوتے کا تسمہ ٹوٹ جائے تو وہ دوسرے جوتے میں نہ چلے یہاں تک کہ اسے مرمت کر لے۔

مَا جَاءَ فِي الْأَنْطَاعِ (کھال کے بارے میں جو روایت مروی ہے)

5275- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ أَبِي الْوَزِيرِ أَبُو مُطَرِّفٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم اضْطَجَعَ عَلَى نِطَعٍ فَعَرِقَ فَقَامَتْ أُمُّ سُلَيْمٍ إِلَى عَرَقِهِ فَنَشَّفَتْهُ فَجَعَلَتْهُ فِي قَارُورَةٍ فَرَآهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم قَالَ مَا هَذَا الَّذِي تَصْنَعِينَ يَا أُمَّ سُلَيْمٍ قَالَتْ أَجْعَلُ عَرَقَكَ فِي طِيبِي فَضَحِكَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم

حضرت محمد بن موسیٰ حضرت عبد اللہ بن ابی طلحہ سے انہوں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کھال پر لیٹے تو آپ کو پسینہ آ گیا۔ حضرت ام سلمہ آپ کے پسینے کی طرف اٹھیں، اسے جذب کیا اور ایک بوتل میں ڈال لیا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے دیکھا۔ فرمایا: اے ام سلمہ! تو یہ کیا کر رہی ہے؟ حضرت ام سلمہ نے عرض کی: میں آپ کا پسینہ اپنی خوشبو میں ڈال رہی ہوں۔ تو نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم مسکرا دیے۔

1- ایک نسخہ میں واحد ہے۔

اِتِّخَاذُ الْخَادِمِ وَالْمَرْكَبِ (خادم اور سواری رکھنا)

5276- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ سَمُرَةَ بْنِ سَهْمٍ رَجُلٌ مِنْ قَوْمِهِ قَالَ نَزَلْتُ عَلَى أَبِي هَاشِمِ بْنِ عُتْبَةَ وَهُوَ طَعِينٌ فَأَتَاهُ مُعَاوِيَةُ يَعُودُهُ فَبَكَى أَبُو هَاشِمٍ فَقَالَ مُعَاوِيَةُ مَا يُبْكِيكَ أَوَجَعٌ يُشْئِزُكَ أَمْ عَلَى الدُّنْيَا فَقَدْ ذَهَبَ صَفْوُهَا قَالَ كُلٌّ لَا وَلَكِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَهِدَ إِلَيَّ عَهْدًا وَدِدْتُ أَنِّي كُنْتُ تَبِعْتُهُ قَالَ إِنَّهُ لَعَلَّكَ تُدْرِكُ أَمْوَالًا تُقْسَمُ بَيْنَ أَقْوَامٍ وَإِنَّمَا يَكْفِيكَ مِنْ ذَلِكَ خَادِمٌ وَمَرْكَبٌ فِي سَبِيلِ اللهِ فَأَدْرَكْتُ فَجَمَعْتُ

حضرت منصور نے حضرت ابووائل سے انہوں نے سمرہ بن سہل سے جو انہیں کی قوم کا ایک فرد تھا، سے روایت نقل کی کہ میں حضرت ابوہاشم بن عتبہ کے ہاں ٹھہرا جنہیں طاعون ہو گیا تھا۔ حضرت معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اس کے پاس عیادت کرنے کے لئے آئے۔ تو ابوہاشم رونے لگے۔ حضرت معاویہ نے پوچھا: تجھے کیا چیز رلاتی ہے؟ کیا درد تجھے بے قرار کر رہا ہے یا دنیا جس کی عمدہ چیزیں تیرے ہاتھ سے نکلی جا رہی ہیں؟ جواب دیا: ان میں سے کچھ بھی نہیں۔ لیکن رسول اللہ ﷺ نے مجھے ایک نصیحت کی تھی۔ میں چاہتا ہوں کہ میں اس کی اتباع کروں۔ فرمایا: شاید تو اموال پائے جو لوگوں کے درمیان تقسیم کیے جائیں۔ بے شک ان میں سے تیرے لئے ایک خادم اور سواری اللہ کی راہ میں جہاد کرنے کے لئے کافی ہے۔ میں نے یہ مال پایا اور جمع کیا۔

حِلْيَةُ السَّيْفِ (تلوار کا زیور)

5277- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حَكِيمٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلٍ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت عیسیٰ بن یونس حضرت عثمان بن حکیم سے وہ حضرت ابوامامہ بن سہل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کا دستہ چاندی کا تھا۔

5278- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ وَجَرِيرٌ قَالَا حَدَّثَنَا قَتَادَةُ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ نَعْلُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ وَقَبِيعَةُ سَيْفِهِ فِضَّةٌ وَمَا بَيْنَ ذَلِكَ حِلَقُ فِضَّةٍ

حضرت ہمام اور حضرت جریر حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی تلوار کی کوٹھی چاندی کی تھی، اس کا قبضہ (دستہ) چاندی کا تھا اور درمیان میں چاندی کے حلقے تھے۔

5279- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنْ هِشَامٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي الْحَسَنِ قَالَ كَانَتْ قَبِيعَةُ سَيْفِ رَسُولِ اللهِ ﷺ مِنْ فِضَّةٍ

حضرت ہشام حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن ابی الحسن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے تلوار کا قبضہ چاندی کا تھا۔

فائدہ: قبیعہ کا معنی دستہ، کٹوری، بند شمشیر، دستہ میں دھار کی جانب لوہا یا چاندی۔

النَّهْيُ عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ (سرخ رنگ کے زین پوشوں پر بیٹھنے سے نہی)

5280- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ عَاصِمَ بْنَ كُلَيْبٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ عَلِيٍّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ قُلِ اللَّهُمَّ سَدِّدْنِي وَاهْدِنِي وَنَهَانِي عَنِ الْجُلُوسِ عَلَى الْمَيَاثِرِ وَالْمَيَاثِرُ قَسِّيٌّ كَانَتْ تَصْنَعُهُ النِّسَاءُ لِبُعُولَتِهِنَّ عَلَى الرَّحْلِ كَالْقَطَائِفِ مِنَ الْأُرْجُوَانِ

حضرت عاصم بن کلیب حضرت ابو بردہ سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا کہ اے اللہ! مجھے درست کردے، مجھے ہدایت عطا فرما۔ اور مجھے سرخ گدوں پر بیٹھنے سے منع کیا۔ میاثر سے مراد وہ کپڑے ہیں جن میں ریشم غالب ہوتا جنہیں عورتیں اپنے خاوندوں کے لئے بناتیں تا کہ کجاووں پر رکھیں جس طرح چادریں ہوتی ہیں۔

الْجُلُوسُ عَلَى الْكَرَاسِيِّ (کرسیوں پر بیٹھنا)

5281- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ الْمُغِيرَةِ عَنْ حُمَيْدِ بْنِ هِلَالٍ قَالَ قَالَ أَبُو رِفَاعَةَ انْتَهَيْتُ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ وَهُوَ يَخْطُبُ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ رَجُلٌ غَرِيبٌ جَاءَ يَسْأَلُ عَنْ دِينِهِ لَا يَدْرِي مَا دِينُهُ فَأَقْبَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ وَتَرَكَ خُطْبَتَهُ حَتَّى انْتَهَى إِلَيَّ فَأُتِيَ بِكُرْسِيٍّ خِلْتُ قَوَائِمَهُ حَدِيدًا فَقَعَدَ عَلَيْهِ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَجَعَلَ يُعَلِّمُنِي مِمَّا عَلَّمَهُ اللهُ ثُمَّ أَتَى خُطْبَتَهُ فَأَتَمَّهَا

حضرت سلیمان بن مغیرہ حضرت حمید بن ہلال سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو رفاعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کہا: میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ خطبہ ارشاد فرما رہے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ایک اجنبی آدمی اپنے دین کے بارے میں پوچھنے کے لئے حاضر ہوا ہے۔ وہ یہ نہیں جانتا کہ اس کا دین کیا ہے؟ رسول اللہ ﷺ اس کی طرف متوجہ ہوئے اور اپنا خطبہ چھوڑ دیا یہاں تک کہ مجھ تک پہنچے تو ایک کرسی لائی گئی۔ میرا خیال ہے اس کے پائے لوہے کے تھے۔ رسول اللہ ﷺ اس پر بیٹھ گئے اور آپ مجھے ان چیزوں کی تعلیم دینے لگے جو اللہ تعالیٰ نے انہیں تعلیم دی تھی۔ پھر آپ اپنے خطبہ کی طرف آئے اور اسے مکمل کیا۔

اتِّخَاذُ الْقِبَابِ الْحُمْرِ (سرخ رنگ کا خیمہ بنانا)

5282- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ سَلَّامٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحَقُ الْأَزْرَقُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَوْنِ بْنِ أَبِي جُحَيْفَةَ عَنْ أَبِي جُحَيْفَةَ قَالَ كُنَّا مَعَ النَّبِيِّ ﷺ بِالْبَطْحَاءِ وَهُوَ فِي قُبَّةٍ حَمْرَاءَ وَعِنْدَهُ أُنَاسٌ يَسِيرٌ فَجَاءَهُ بِلَالٌ فَأَذَّنَ فَجَعَلَ يَتَتَبَّعُ[1] فَاهُ هَاهُنَا وَهَاهُنَا

حضرت سفیان حضرت عون بن ابی جحیفہ سے وہ حضرت ابو جحیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم بطحاء

1۔ ایک نسخہ میں یتتبع ہے۔

میں نبی کریم ﷺ کے ساتھ تھے جب کہ آپ سرخ قبہ (خیمہ) میں تشریف فرما تھے جب کہ آپ ﷺ کے پاس لوگ آجا رہے تھے۔ حضرت بلال آپ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور اذان دی۔ رسول اللہ ﷺ حضرت بلال کی اتباع کرنے لگے۔

فائدہ: حضرت بلال رضی اللہ عنہ جس طرح اذان دے رہے تھے اسی طرح سرور دو عالم ﷺ کلمات ادا کرنے لگے۔

كِتَابُ آدَابِ الْقُضَاةِ (قاضیوں کے آداب)

فَضْلُ الْحَاكِمِ الْعَادِلِ فِي حُكْمِهِ (ایسا حاکم جو اپنے فیصلے میں عدل کرے اس کی فضیلت)

5283- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ عَمْرٍو ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ عُيَيْنَةَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَوْسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّ الْمُقْسِطِينَ عِنْدَ اللهِ تَعَالَى عَلَى مَنَابِرَ مِنْ نُورٍ عَلَى يَمِينِ الرَّحْمَنِ الَّذِينَ يَعْدِلُونَ فِي حُكْمِهِمْ وَأَهْلِيهِمْ وَمَا وَلُوا قَالَ مُحَمَّدٌ فِي حَدِيثِهِ وَكِلْتَا يَدَيْهِ يَمِينٌ

حضرت سفیان بن عیینہ حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت عمرو بن اوس سے وہ حضرت عبد اللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں۔ فرمایا: انصاف کرنے والے اللہ تعالیٰ کے ہاں نور کے منبروں پر ہوں گے اور رحمن کی دائیں طرف ہوں گے جو اپنے فیصلوں، اپنے گھر والوں اور جن امور کے وہ والی بنے، ان میں انصاف کرتے۔ محمد بن آدم نے اپنی حدیث میں یہ بھی کہا: اللہ تعالیٰ کے دونوں ہاتھ دائیں ہیں۔

الْإِمَامُ الْعَادِلُ (عادل امام)

5284- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ خُبَيْبِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ حَفْصِ بْنِ عَاصِمٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ سَبْعَةٌ يُظِلُّهُمُ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ يَوْمَ الْقِيَامَةِ يَوْمَ لَا ظِلَّ إِلَّا ظِلُّهُ إِمَامٌ عَادِلٌ وَشَابٌّ نَشَأَ فِي عِبَادَةِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ ذَكَرَ اللهَ فِي خَلَاءٍ فَفَاضَتْ عَيْنَاهُ وَرَجُلٌ كَانَ قَلْبُهُ مُعَلَّقًا فِي الْمَسْجِدِ وَرَجُلَانِ تَحَابَّا فِي اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ دَعَتْهُ امْرَأَةٌ ذَاتُ مَنْصِبٍ وَجَمَالٍ إِلَى نَفْسِهَا فَقَالَ إِنِّي أَخَافُ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ وَرَجُلٌ تَصَدَّقَ بِصَدَقَةٍ فَأَخْفَاهَا حَتَّى لَا تَعْلَمَ شِمَالُهُ مَا صَنَعَتْ يَمِينُهُ

حضرت عبید اللہ حضرت خبیب بن عبد الرحمن سے وہ حضرت حفص بن عاصم سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: سات قسم کے افراد ایسے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ قیامت کے روز سایہ عطا فرمائے گا جس روز اس کے سایہ کے علاوہ کوئی سایہ نہ ہوگا: انصاف کرنے والا امام، ایسا جوان جو اللہ تعالیٰ کی عبادت میں پروان چڑھا، ایسا آدمی جو تنہائی میں اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو اس کی آنکھیں بہہ پڑیں۔ ایسا آدمی جس کا دل مسجد سے وابستہ رہے، دو ایسے آدمی جو اللہ تعالیٰ کی رضا کی خاطر آپس میں محبت کریں۔ ایسا آدمی جسے منصب و جمال والی عورت اپنے

ساتھ خواہش پوری کرنے کے لیے دعوت دے تو وہ آدمی کہے: میں اللہ تعالیٰ سے ڈرتا ہوں اور ایسا آدمی جو صدقہ کرے، اسے مخفی رکھے یہاں تک کہ اس کا بایاں ہاتھ اس چیز سے آگاہ نہ ہو جو اس کے دائیں ہاتھ نے صدقہ کیا ہے۔

الْإِصَابَةُ فِي الْحُكْمِ (صحیح فیصلہ کرنا)

5285 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّزَّاقِ قَالَ أَنْبَأَنَا مَعْمَرٌ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي بَكْرٍ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرِو بْنِ حَزْمٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا حَكَمَ الْحَاكِمُ فَاجْتَهَدَ فَأَصَابَ فَلَهُ أَجْرَانِ وَإِذَا اجْتَهَدَ فَأَخْطَأَ فَلَهُ أَجْرٌ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت ابو بکر محمد بن عمرو بن حزم سے وہ حضرت ابو سلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب حاکم فیصلہ کرے، کوشش کرے اور صحیح نتیجہ تک پہنچے تو اس کے لئے دو اجر ہیں اور جب وہ کوشش کرے اور غلطی کر جائے تو اس کے لئے ایک اجر ہے۔

بَابُ تَرْكِ اسْتِعْمَالِ مَنْ يَحْرِصُ عَلَى الْقَضَاءِ

جو آدمی قاضی بننے کا خواہش مند ہو اسے قاضی نہ بنایا جائے

5286 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي عُمَيْسٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ أَتَانِي نَاسٌ مِنَ الْأَشْعَرِيِّينَ فَقَالُوا اذْهَبْ مَعَنَا إِلَى رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ فَإِنَّ لَنَا حَاجَةً فَذَهَبْتُ مَعَهُمْ فَقَالُوا يَا رَسُولَ اللّٰهِ اسْتَعِنْ بِنَا فِي عَمَلِكَ قَالَ أَبُو مُوسَى فَاعْتَذَرْتُ مِمَّا قَالُوا وَأَخْبَرْتُ أَنِّي لَا أَدْرِي مَا حَاجَتُهُمْ فَصَدَّقَنِي وَعَذَرَنِي فَقَالَ إِنَّا لَا نَسْتَعِينُ فِي عَمَلِنَا بِمَنْ سَأَلَنَا[1]

حضرت ابو عمیس حضرت سعید بن ابی بردہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میرے پاس کچھ اشعری لوگ آئے۔ انہوں نے کہا: ہمارے ساتھ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں چلو کیونکہ ہمیں کام ہے۔ میں ان کے ساتھ گیا۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! اپنے معاملات میں ہم سے مدد لو (ہمیں عامل بنا دو)۔ حضرت ابو موسیٰ اشعری نے کہا: میں نے اس امر سے معذرت کی جو انہوں نے کہا تھا اور میں نے عرض کی: میں ان کے کام سے آگاہ نہیں تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے میری تصدیق کی اور میری معذرت کو قبول فرمایا، فرمایا: ہم اپنے معاملات میں اس آدمی سے مدد نہیں لیتے جو ہم سے اس کا مطالبہ کرے۔

5287 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ قَتَادَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسًا يُحَدِّثُ عَنْ أُسَيْدِ بْنِ حُضَيْرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ جَاءَ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ أَلَا تَسْتَعْمِلُنِي كَمَا اسْتَعْمَلْتَ فُلَانًا قَالَ إِنَّكُمْ سَتَلْقَوْنَ بَعْدِي أَثَرَةً فَاصْبِرُوا حَتّٰى تَلْقَوْنِي عَلَى الْحَوْضِ

1۔ ایک نسخہ میں سَأَلَنَا ہے۔

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت اسید بن حضیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: کیا آپ مجھے عامل نہیں بنائیں گے جس طرح آپ نے فلاں کو عامل بنایا۔ فرمایا: تم میرے بعد دیکھو گے کہ تم پر دوسروں کو ترجیح دی جائے گی، تم صبر کرنا یہاں تک کہ تم مجھے حوض پر ملو۔

النَّهْيُ عَنْ مَسْأَلَةِ الْإِمَارَةِ (امارت کا سوال کرنے سے نہی)

5288- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ يُونُسَ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ ح وَأَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَوْنٍ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ سَمُرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَسْأَلِ الْإِمَارَةَ فَإِنَّكَ إِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ مَسْأَلَةٍ وُكِلْتَ إِلَيْهَا وَإِنْ أُعْطِيتَهَا عَنْ غَيْرِ مَسْأَلَةٍ أُعِنْتَ عَلَيْهَا

حضرت یونس اور حضرت ابن عون حضرت حسن سے وہ حضرت عبدالرحمن بن سمرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تو امارت کا سوال نہ کر کیونکہ اگر وہ سوال امارت (عہدہ) تجھے دے دیا گیا تو تجھے اس کے سپرد کر دیا جائے گا اور اگر وہ تجھے بغیر سوال کے دیا گیا تو اس کو بجالانے میں تیری مدد کی جائے گی۔

5289- حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ الْمُبَارَكِ عَنِ ابْنِ أَبِي ذِئْبٍ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ إِنَّكُمْ سَتَحْرِصُونَ عَلَى الْإِمَارَةِ وَإِنَّهَا سَتَكُونُ نَدَامَةً وَحَسْرَةً يَوْمَ الْقِيَامَةِ فَنِعْمَتِ الْمُرْضِعَةُ وَبِئْسَتِ الْفَاطِمَةُ

حضرت ابن مبارک حضرت ابن ابی ذئب سے وہ حضرت مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: تم امارت (عہدہ) منصب حاصل کرنے کے حریص ہوتے ہو۔ بے شک قیامت کے روز یہ شرمندگی اور حسرت ہوگی۔ ان کی زندگی کتنی اچھی ہوتی ہے اور ان کی موت کتنی بری ہوتی ہے۔

فائدہ: یہاں ان کی زندگی کو مرضعة سے اور ان کی موت کو فاطمة سے تعبیر کیا۔ کیونکہ زندگی میں تو ان کے پاس وسائل ہوتے ہیں اور آخرت کے لئے انہوں نے کوئی تیاری نہیں کی ہوتی۔

اسْتِعْمَالُ الشُّعَرَاءِ (شعراء کو عامل بنانا)

5290- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَجَّاجٌ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ[1] عَبْدِ اللهِ بْنِ الزُّبَيْرِ أَخْبَرَهُ أَنَّهُ قَدِمَ رَكْبٌ مِنْ بَنِي تَمِيمٍ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَبُو بَكْرٍ أَمِّرِ الْقَعْقَاعَ بْنَ مَعْبَدٍ وَقَالَ عُمَرُ رضى الله تعالى عنه بَلْ أَمِّرِ الْأَقْرَعَ بْنَ حَابِسٍ فَتَمَارَيَا حَتَّى ارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا فَنَزَلَتْ فِي ذَلِكَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ

1- ایک نسخہ میں عَنْ کے بجائے أَنَّ ہے۔

آمَنُوا لَا تُقَدِّمُوا بَيْنَ يَدَيِ اللهِ وَرَسُولِهِ حَتَّى انْقَضَتِ الْآيَةُ وَلَوْ أَنَّهُمْ صَبَرُوا حَتَّى تَخْرُجَ إِلَيْهِمْ لَكَانَ خَيْرًا لَهُمْ

حضرت ابن جریج حضرت ابن ابی ملیکہ سے وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ بنوتمیم کا ایک وفد نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: قعقاع بن معبد کو ان پر امیر مقرر کریں۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: بلکہ اقرع بن حابس کو ان پر امیر مقرر کریں۔ دونوں نے آپس میں جھگڑا کیا یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ تو اس بارے میں یہ آیت نازل ہوئی: ''اے ایمان والو! اللہ اور اس کے رسول سے پہل نہ کیا کرو''۔ یہاں تک کہ آیت کا اختتام ہوا۔ ''اگر وہ صبر کرتے یہاں تک کہ رسول اللہ علیہ السلام ان کی طرف باہر تشریف لاتے تو یہ ان کے حق میں بہتر ہوتا''۔

فائدہ: آیت کا آخری حصہ بنوتمیم کے وفد کے بارے میں ہے جنہوں نے باہر سے رسول اللہ علیہ السلام کو آواز دی تھی۔ یہ شیخین کے جھگڑے کے بارے میں نہیں ہے (مترجم)

إِذَا حَكَّمُوا رَجُلًا فَقَضَى بَيْنَهُمْ

جب لوگ کسی آدمی کو ثالث بنائیں تو وہ ان کے درمیان فیصلہ کرے

5291- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ الْمِقْدَامِ بْنِ شُرَيْحٍ عَنْ شُرَيْحِ بْنِ هَانِئٍ عَنْ أَبِيهِ هَانِئٍ أَنَّهُ لَمَّا وَفَدَ إِلَى رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم سَمِعَهُ[1] وَهُمْ يَكْنُونَ هَانِئًا أَبَا الْحَكَمِ فَدَعَاهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ لَهُ إِنَّ اللهَ هُوَ الْحَكَمُ وَإِلَيْهِ الْحُكْمُ فَلِمَ تُكْنَى أَبَا الْحَكَمِ فَقَالَ إِنَّ قَوْمِي إِذَا اخْتَلَفُوا فِي شَيْءٍ أَتَوْنِي فَحَكَمْتُ بَيْنَهُمْ فَرَضِيَ كِلَا الْفَرِيقَيْنِ قَالَ مَا أَحْسَنَ مِنْ هَذَا فَمَا لَكَ مِنَ الْوُلْدِ قَالَ لِي شُرَيْحٌ وَعَبْدُ اللهِ وَمُسْلِمٌ قَالَ فَمَنْ أَكْبَرُهُمْ قَالَ شُرَيْحٌ قَالَ فَأَنْتَ أَبُو شُرَيْحٍ فَدَعَا لَهُ وَلِوَلَدِهِ

حضرت یزید جو ابن مقدام بن شریح ہیں وہ حضرت شریح بن ہانی سے وہ اپنے باپ حضرت ہانی سے روایت نقل کرتے ہیں: جب وہ رسول اللہ علیہ السلام کی خدمت میں وفد کے طور پر حاضر ہوا تو رسول اللہ علیہ السلام نے سنا کہ مصر والے ہانی کو ابوالحکم کے نام سے اس کی کنیت ذکر کرتے ہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے اسے دعوت دی۔ اسے فرمایا: اللہ تعالیٰ ہی حکم ہے اور فیصلہ اس کی طرف لوٹتا ہے تو تیری کنیت کیوں ابوالحکم ذکر کی جاتی ہے۔ اس نے عرض کی: میری قوم جب کسی چیز میں اختلاف کرتی ہے تو وہ میرے پاس آتی ہے۔ تو میں ان کے درمیان فیصلہ کر دیتا ہوں۔ تو دونوں فریق راضی ہو جاتے ہیں۔ رسول اللہ علیہ السلام نے فرمایا: اس سے بہتر کوئی چیز نہیں۔ تیری اولاد نہیں۔ عرض کی: میری اولاد میں شریح، عبداللہ اور مسلم ہیں۔ پوچھا: ان میں سے بڑا کون ہے؟ عرض کی: شریح۔ فرمایا: تو ابوشریح ہے اور اس ہانی اور اس کے بچے کے حق میں دعا فرمائی۔

فائدہ: یہی شریح بعد میں مشہور قاضی ہوئے۔ (مترجم)

1۔ ایک نسخہ میں سَمِعَهُمْ ہے۔

النَّهْيُ عَنِ اسْتِعْمَالِ النِّسَاءِ فِي الْحُكْمِ (عورتوں کو ثالث بنانے سے نہی)

5292- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ عَنِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ عَصَمَنِي اللَّهُ بِشَيْءٍ سَمِعْتُهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم لَمَّا هَلَكَ كِسْرَى قَالَ مَنِ اسْتَخْلَفُوا قَالُوا بِنْتَهُ قَالَ لَنْ يُفْلِحَ قَوْمٌ وَلَّوْا أَمْرَهُمُ امْرَأَةً

حضرت حمید حضرت حسن سے انہوں نے حضرت ابوبکرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ نے مجھے اس حدیث کی وجہ سے محفوظ رکھا جو میں نے رسول اللہ علیہ السلام سے سنی تھی جب کسریٰ ہلاک ہوا۔ پوچھا: انہوں نے کس کو نائب بنایا ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اس کی بیٹی کو۔ فرمایا: وہ قوم کبھی فلاح نہ پائے گی جنہوں نے اپنے معاملہ کو عورت کے سپرد کر دیا۔

الْحُكْمُ بِالتَّشْبِيهِ وَالتَّمْثِيلِ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى الْوَلِيدِ بْنِ مُسْلِمٍ فِي حَدِيثِ ابْنِ عَبَّاسٍ تشبیہ اور تمثیل کے طریقہ پر حکم دینا اور حضرت ابن عباس کی حدیث میں ولید بن مسلم پر اختلاف کا ذکر

5293- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ هَاشِمٍ عَنِ الْوَلِيدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم غَدَاةَ النَّحْرِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَرْكَبَ إِلَّا مُعْتَرِضًا أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ حُجِّي عَنْهُ فَإِنَّهُ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ قَضَيْتِيهِ

حضرت زہری حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نحر کے دن رسول اللہ علیہ السلام کے پیچھے اونٹ پر سوار تھے۔ تو بنو خثعم کی ایک عورت آپ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فریضہ بندوں پر ہے۔ میرے والد پر اس وقت لازم ہوا جب وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر سوار نہیں ہو سکتا مگر آڑی پڑا رہے (لیٹا رہے)۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ فرمایا: ہاں، تو اس کی طرف سے حج کر کیونکہ اگر اس پر قرض ہوتا تو تو اس کو ادا کرتی۔

5294- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ أَخْبَرَنِي ابْنُ شِهَابٍ ح وَأَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ اسْتَفْتَتْ رَسُولَ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم وَالْفَضْلُ رَدِيفُ رَسُولِ اللَّهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَسْتَوِيَ عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يُجْزِءُ[1] قَالَ مَحْمُودٌ فَهَلْ يَقْضِي أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ فَقَالَ لَهَا نَعَمْ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَقَدْ رَوَى هَذَا الْحَدِيثَ غَيْرُ وَاحِدٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ فَلَمْ يَذْكُرْ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں ؤ ہے۔

فِيهِ مَا ذَكَرَ الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ

امام اوزاعی حضرت زہری سے وہ حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ خثعم قبیلہ کی ایک عورت نے رسول اللہ ﷺ سے فتویٰ طلب کیا جب کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سوار تھے۔ عرض کی: یارسول اللہ! بے شک حج کے بارے میں اللہ تعالیٰ کا فریضہ اس کے بندوں پر لازم ہے۔ یہ فریضہ میرے والد پر اس وقت لازم ہوا جب وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر سیدھا نہیں بیٹھ سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کروں تو یہ اس کی جانب سے ہوگا؟ محمود راوی نے یجزئ کی جگہ یقض کے الفاظ ذکر کیے۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے فرمایا: ہاں۔ امام نسائی نے کہا: اس حدیث کو زہری سے کئی راویوں نے روایت کیا ہے اور ولید بن مسلم نے جو ذکر کیا وہ کسی اور نے ذکر نہیں کیا۔

5295- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ الْفَضْلُ بْنُ عَبَّاسٍ رَدِيفَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَجَاءَتْهُ امْرَأَةٌ مِنْ خَثْعَمَ تَسْتَفْتِيهِ فَجَعَلَ الْفَضْلُ يَنْظُرُ إِلَيْهَا وَتَنْظُرُ إِلَيْهِ وَجَعَلَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَصْرِفُ وَجْهَ الْفَضْلِ إِلَى الشِّقِّ الْآخَرِ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ عَلَى عِبَادِهِ فِي الْحَجِّ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَثْبُتَ عَلَى الرَّاحِلَةِ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ وَذَلِكَ فِي حَجَّةِ الْوَدَاعِ

امام مالک حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما رسول اللہ ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے۔ تو قبیلہ خثعم کی ایک عورت آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئی۔ وہ آپ سے مسئلہ پوچھنا چاہتی تھی۔ حضرت فضل بن عباس اس عورت کو دیکھنے لگے اور وہ عورت حضرت فضل کو دیکھنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ حضرت فضل کا چہرہ دوسری جانب کرنے لگے۔ اس عورت نے عرض کی: اللہ تعالیٰ کا بندوں پر فریضہ حج میرے والد پر اس وقت لازم ہوا جب وہ بہت زیادہ بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر جم کر بیٹھ نہیں سکتا۔ کیا میں اس کی طرف سے حج کروں؟ فرمایا: ہاں۔ یہ واقعہ حجۃ الوداع کے موقع پر پیش آیا۔

5296- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ صَالِحِ بْنِ كَيْسَانَ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ ابْنَ عَبَّاسٍ أَخْبَرَهُ أَنَّ امْرَأَةً مِنْ خَثْعَمَ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ فَرِيضَةَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ فِي الْحَجِّ عَلَى عِبَادِهِ أَدْرَكَتْ أَبِي شَيْخًا كَبِيرًا لَا يَسْتَوِي عَلَى الرَّاحِلَةِ فَهَلْ يَقْضِي عَنْهُ أَنْ أَحُجَّ عَنْهُ قَالَ لَهَا رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ فَأَخَذَ الْفَضْلُ يَلْتَفِتُ إِلَيْهَا وَكَانَتِ امْرَأَةً حَسْنَاءَ وَأَخَذَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْفَضْلَ فَحَوَّلَ وَجْهَهُ مِنَ الشِّقِّ الْآخَرِ

حضرت صالح بن کیسان حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سلیمان بن یسار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے انہیں بتایا کہ قبیلہ خثعم کی ایک عورت نے عرض کی: یارسول اللہ! حج کے بارے میں بندوں پر اللہ

تعالیٰ کا فریضہ میرے باپ پر اس وقت لازم ہوا جب وہ بہت بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ سواری پر بیٹھ نہیں سکتا۔ کیا میرا اس کی طرف سے حج کرنا اس کی جانب سے کافی ہو جائے گا۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے ارشاد فرمایا: ہاں۔ حضرت فضل بن عباس اس عورت کی طرف توجہ کرنے لگے۔ وہ ایک خوبصورت عورت تھی۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت فضل کو پکڑا اور ان کا چہرہ دوسری طرف کر دیا۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ فِيهِ

اس روایت میں یحییٰ بن ابی اسحاق پر اختلاف کا ذکر

5297- أَخْبَرَنَا مُجَاهِدُ بْنُ مُوسَى[1] عَنْ هُشَيْمٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ النَّبِيَّ ﷺ إِنَّ أَبِي أَدْرَكَهُ الْحَجُّ وَهُوَ شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَثْبُتُ عَلَى رَاحِلَتِهِ فَإِنْ شَدَدْتُهُ خَشِيتُ أَنْ يَمُوتَ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ أَفَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ مُجْزِئًا قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أَبِيكَ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے نبی کریم ﷺ سے عرض کی: میرے والد پر حج اس وقت فرض ہوا جب کہ وہ سخت بوڑھا ہو چکا ہے۔ وہ اپنی سواری پر جم کر نہیں بیٹھ سکتا۔ اگر میں اسے سواری پر باندھوں تو مجھے ڈر ہے کہ وہ فوت ہو جائے گا۔ کیا میں اس کی جانب سے حج کروں؟ فرمایا: مجھے بتا اگر اس پر قرض ہوتا تو تو وہ ادا کرتا، کیا وہ ادا ہو جاتا؟ اس نے عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اپنے باپ کی جانب سے حج کر۔

5298- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ أَنَّهُ كَانَ رَدِيفَ النَّبِيِّ ﷺ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ أُمِّي عَجُوزٌ كَبِيرَةٌ إِنْ حَمَلْتُهَا لَمْ تَسْتَمْسِكْ وَإِنْ رَبَطْتُهَا خَشِيتُ أَنْ أَقْتُلَهَا فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَى أُمِّكَ دَيْنٌ أَكُنْتَ قَاضِيَهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ فَحُجَّ عَنْ أُمِّكَ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نبی کریم ﷺ کے پیچھے سواری پر سوار تھے کہ ایک آدمی آپ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: یارسول اللہ! میری ماں بہت بوڑھی ہے۔ اگر میں اسے سواری پر سوار کرتا ہوں تو وہ بیٹھ نہیں سکتی۔ اگر میں اسے سواری پر باندھوں تو مجھے ڈر ہوتا ہے کہ میں اسے قتل کر ڈالوں گا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: مجھے بتا اگر تیری والدہ پر قرض ہوتا تو کیا تو اسے ادا کرتا؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: تو اپنی ماں کی جانب سے حج کر۔

5299- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ نَافِعٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي إِسْحَقَ قَالَ سَمِعْتُ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں أَنَّ رَجُلًا أَخْبَرَهُ ہے۔

سُلَيْمَانَ بْنَ يَسَارٍ يُحَدِّثُهُ عَنِ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ يَا نَبِيَّ اللَّهِ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ لَا يَسْتَطِيعُ الْحَجَّ وَإِنْ حَمَلْتُهُ لَمْ يَسْتَمْسِكْ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ حُجَّ عَنْ أَبِيكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سُلَيْمَانُ لَمْ يَسْمَعْ مِنَ الْفَضْلِ بْنِ الْعَبَّاسِ

حضرت یحییٰ بن ابی اسحاق حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت فضل بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اے اللہ کے نبی! میرا والد بہت بوڑھا ہے۔ وہ حج کی طاقت نہیں رکھتا۔ اگر میں اسے سواری پر سوار کروں تو وہ اس پر بیٹھ نہیں سکتا۔ کیا میں اس کی جانب سے حج کروں؟ فرمایا: اپنے والد کی جانب سے حج کر۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: سلیمان نے حضرت فضل بن عباس سے روایت نہیں سنی۔

5300- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْمَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ عَنْ زَكَرِيَّا بْنِ إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ دِينَارٍ عَنْ أَبِي الشَّعْثَاءِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَجُلًا جَاءَ إِلَى النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ إِنَّ أَبِي شَيْخٌ كَبِيرٌ أَفَأَحُجُّ عَنْهُ قَالَ نَعَمْ أَرَأَيْتَ لَوْ كَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَقَضَيْتَهُ أَكَانَ يُجْزِئُ عَنْهُ

حضرت زکریا بن اسحاق حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت ابوشعثاء سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم علیہ السلام کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: میرا والد بہت بوڑھا ہے۔ کیا میں اس کی جانب سے حج کروں؟ فرمایا: ہاں، مجھے بتا اگر اس پر قرض ہوتا کیا وہ اس کی جانب سے ادا ہو جاتا؟

فائدہ: حج بدنی اور مالی عبادت کا مجموعہ ہے، اس لئے اس میں نیابت جائز ہے۔ اگر صاحب استطاعت خود سفر کر سکتا ہو تو اسے اپنا فرض حج خود ہی کرنا ہوتا ہے۔ اس صورت میں کوئی اس کا نائب نہیں بن سکتا۔

الْحُكْمُ بِاتِّفَاقِ أَهْلِ الْعِلْمِ (اہل علم کے اجماع کا حکم)

5301- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو مُعَاوِيَةَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ هُوَ ابْنُ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ أَكْثَرُوا عَلَى عَبْدِ اللَّهِ ذَاتَ يَوْمٍ فَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ إِنَّهُ قَدْ أَتَى عَلَيْنَا زَمَانٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ ثُمَّ إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ عَلَيْنَا أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ مِنْكُمْ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صلى الله عليه وسلم فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صلى الله عليه وسلم فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ صلى الله عليه وسلم وَلَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَلْيَجْتَهِدْ رَأْيَهُ وَلَا يَقُولُ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَاتٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الْحَدِيثُ جَيِّدٌ جَيِّدٌ

حضرت ابومعاویہ حضرت اعمش سے وہ حضرت عمارہ سے جو ابن عمیر ہیں وہ حضرت عبدالرحمن بن یزید سے روایت نقل کرتے ہیں ایک روز لوگوں نے حضرت عبداللہ پر بہت ازدحام کیا۔ حضرت عبداللہ نے کہا: ہمارے اوپر ایک ایسا زمانہ آیا ہم فیصلہ نہیں کرتے تھے اور نہ ہی ہم اس مقام پر فائز تھے پھر اللہ تعالیٰ نے ہمارے لئے وہ مقدر کیا کہ ہم اس مقام پر پہنچے جہاں

تم ہمیں دیکھ رہے ہو۔ آج کے بعد تم میں سے جسے قضاء (فیصلہ) کا مسئلہ درپیش ہو تو وہ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر کوئی ایسا معاملہ پیش آئے جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو وہ نبی کریم ﷺ کے فیصلہ کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر کوئی ایسا امر آ جائے جو کتاب اللہ میں نہ ہو اور نہ ہی نبی کریم ﷺ نے اس کے مطابق فیصلہ کیا ہو تو وہ اس کے مطابق فیصلہ کرے جیسے صالحین نے فیصلہ کیا۔ اگر کوئی معاملہ آ گیا جو نہ کتاب اللہ میں ہے، نہ اس کے بارے میں اللہ کے نبی نے فیصلہ کیا ہو اور نہ ہی صالحین نے اس کے بارے میں فیصلہ کیا ہو تو وہ اپنی رائے میں کوشش کرے۔ وہ یہ نہ کہے میں ڈرتا ہوں، میں ڈرتا ہوں کیونکہ حلال واضح ہے، حرام واضح ہے اور ان کے درمیان مشتبہ امور ہیں۔ جو چیز تجھے شک میں ڈالے اسے چھوڑ دے۔ جو چیز شک میں نہ ڈالے اسے اپنا لے۔ امام نسائی نے کہا: یہ روایت بہت عمدہ ہے۔

5302 - أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفِرْيَابِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ حُرَيْثِ بْنِ ظُهَيْرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَتَى عَلَيْنَا حِينٌ وَلَسْنَا نَقْضِي وَلَسْنَا هُنَالِكَ وَإِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ قَدَّرَ أَنْ بَلَغْنَا مَا تَرَوْنَ فَمَنْ عَرَضَ لَهُ قَضَاءٌ بَعْدَ الْيَوْمِ فَلْيَقْضِ فِيهِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ نَبِيُّهُ فَإِنْ جَاءَ أَمْرٌ لَيْسَ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ نَبِيُّهُ ﷺ فَلْيَقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ وَلَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ إِنِّي أَخَافُ وَإِنِّي أَخَافُ فَإِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَالْحَرَامَ بَيِّنٌ وَبَيْنَ ذَلِكَ أُمُورٌ مُشْتَبِهَةٌ فَدَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

حضرت سفیان حضرت اعمش سے وہ حضرت عمارہ بن عمیر سے وہ حضرت حریث بن ظہیر سے وہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم پر ایک ایسا وقت آیا تھا کہ نہ ہم فیصلہ کرتے اور نہ ہماری ایسی حیثیت تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ہمارے بارے میں یہ مقدر کیا کہ ہم اس مقام پر پہنچ گئے جسے تم دیکھتے ہو۔ آج کے بعد جسے فیصلہ کرنے کی ذمہ داری آئے وہ کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر کوئی ایسا مسئلہ آئے جو کتاب اللہ میں نہ ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرے جو اللہ کے نبی نے فیصلہ کیا۔ اگر کوئی ایسا معاملہ آئے جو اللہ کی کتاب میں نہ ہو اور اللہ تعالیٰ کے نبی نے اس بارے میں فیصلہ نہ کیا ہو تو وہ اس طرح فیصلہ کرے جیسا فیصلہ نیک لوگوں نے کیا اور تم میں سے کوئی یہ نہ کہے: میں ڈرتا ہوں، میں ڈرتا ہوں کیونکہ حلال واضح ہے، حرام بھی واضح ہے اور ان کے درمیان ایسے امور ہیں جو مشتبہ ہیں۔ جو چیز تمہیں شک میں ڈالے وہ چھوڑ دے۔ اس چیز کو اپنا لے جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

5303 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَامِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ شُرَيْحٍ أَنَّهُ كَتَبَ إِلَى عُمَرَ يَسْأَلُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ أَنِ اقْضِ بِمَا فِي كِتَابِ اللَّهِ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ فَبِسُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَاقْضِ بِمَا قَضَى بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ لَمْ يَكُنْ فِي كِتَابِ اللَّهِ وَلَا فِي سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ وَلَمْ يَقْضِ بِهِ الصَّالِحُونَ فَإِنْ شِئْتَ فَتَقَدَّمْ وَإِنْ شِئْتَ فَتَأَخَّرْ وَلَا أَرَى التَّأَخُّرَ إِلَّا خَيْرًا لَكَ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ

حضرت سفیان حضرت شیبانی سے وہ حضرت شعبی سے وہ حضرت شریح سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف خط لکھا۔ وہ اس خط میں حضرت عمر سے سوال کر رہے تھے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اسے خط لکھا کہ اللہ تعالیٰ کی کتاب میں جو ہے اس کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر وہ اللہ کی کتاب میں نہ ہو تو رسول اللہ ﷺ کی سنت کے مطابق فیصلہ کرے۔ اگر وہ کتاب اللہ میں نہ ہو اور رسول اللہ ﷺ کی سنت میں بھی نہ ہو تو اس کے مطابق فیصلہ کرے جو صالحین نے فیصلہ کیا۔ اگر کتاب اللہ، سنت رسول اللہ میں نہ ہو اور نہ ہی صالحین نے اس کے متعلق فیصلہ کیا ہو تو اگر تو چاہے تو آگے بڑھ، اگر چاہے تو پیچھے ہٹ جا۔ میں پیچھے ہٹ جانے کو تیرے لئے بہتر خیال کرتا ہوں۔ تم پر سلامتی ہو۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ

اللہ تعالیٰ کے اس فرمان کی تفسیر: جو اس کے مطابق فیصلہ نہ کریں جو اللہ تعالیٰ نے نازل کیا تو وہ کافر ہیں

5304- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ حُرَيْثٍ قَالَ أَنْبَأَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ السَّائِبِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَتْ مُلُوكٌ بَعْدَ عِيسَى ابْنِ مَرْيَمَ عَلَيْهِ الصَّلَاةُ وَالسَّلَامُ بَدَّلُوا التَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ وَكَانَ فِيهِمْ مُؤْمِنُونَ يَقْرَءُونَ التَّوْرَاةَ قِيلَ لِمُلُوكِهِمْ مَا نَجِدُ شَتْمًا أَشَدَّ مِنْ شَتْمٍ يَشْتِمُونَّا هَؤُلَاءِ إِنَّهُمْ يَقْرَءُونَ وَمَنْ لَمْ يَحْكُمْ بِمَا أَنْزَلَ اللهُ فَأُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ وَهَؤُلَاءِ الْآيَاتِ مَعَ مَا يَعِيبُونَّا بِهِ فِي أَعْمَالِنَا فِي قِرَاءَتِهِمْ فَادْعُهُمْ فَلْيَقْرَءُوا كَمَا نَقْرَأُ وَلْيُؤْمِنُوا كَمَا آمَنَّا فَدَعَاهُمْ فَجَمَعَهُمْ وَعَرَضَ عَلَيْهِمُ الْقَتْلَ أَوْ يَتْرُكُوا قِرَاءَةَ التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ إِلَّا مَا بَدَّلُوا مِنْهَا فَقَالُوا مَا تُرِيدُونَ إِلَى ذَلِكَ دَعُونَا فَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ ابْنُوا لَنَا أُسْطُوَانَةً ثُمَّ ارْفَعُونَا إِلَيْهَا ثُمَّ اعْطُونَا شَيْئًا نَرْفَعُ بِهِ طَعَامَنَا وَشَرَابَنَا فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمْ دَعُونَا نَسِيحُ فِي الْأَرْضِ وَنَهِيمُ وَنَشْرَبُ كَمَا يَشْرَبُ الْوَحْشُ فَإِنْ قَدَرْتُمْ عَلَيْنَا فِي أَرْضِكُمْ فَاقْتُلُونَا وَقَالَتْ طَائِفَةٌ مِنْهُمُ ابْنُوا لَنَا دُورًا فِي الْفَيَافِي وَنَحْتَفِرُ الْآبَارَ وَنَحْتَرِثُ الْبُقُولَ فَلَا نَرِدُ عَلَيْكُمْ وَلَا نَمُرُّ بِكُمْ وَلَيْسَ أَحَدٌ مِنَ الْقَبَائِلِ إِلَّا وَلَهُ حَمِيمٌ فِيهِمْ قَالَ فَفَعَلُوا ذَلِكَ فَأَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَهْبَانِيَّةً ابْتَدَعُوهَا مَا كَتَبْنَاهَا عَلَيْهِمْ إِلَّا ابْتِغَاءَ رِضْوَانِ اللهِ فَمَا رَعَوْهَا حَقَّ رِعَايَتِهَا وَالْآخَرُونَ قَالُوا نَتَعَبَّدُ كَمَا تَعَبَّدَ فُلَانٌ وَنَسِيحُ كَمَا سَاحَ فُلَانٌ وَنَتَّخِذُ دُورًا كَمَا اتَّخَذَ فُلَانٌ وَهُمْ عَلَى شِرْكِهِمْ لَا عِلْمَ لَهُمْ بِإِيمَانِ الَّذِينَ اقْتَدَوْا بِهِ فَلَمَّا بَعَثَ اللهُ النَّبِيَّ ﷺ وَلَمْ يَبْقَ مِنْهُمْ إِلَّا قَلِيلٌ انْحَطَّ رَجُلٌ مِنْ صَوْمَعَتِهِ وَجَاءَ سَائِحٌ مِنْ سِيَاحَتِهِ وَصَاحِبُ الدَّيْرِ مِنْ دَيْرِهِ فَآمَنُوا بِهِ وَصَدَّقُوهُ فَقَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللهَ وَآمِنُوا بِرَسُولِهِ يُؤْتِكُمْ كِفْلَيْنِ مِنْ رَحْمَتِهِ أَجْرَيْنِ بِإِيمَانِهِمْ بِعِيسَى وَبِالتَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ[1] وَبِإِيمَانِهِمْ بِمُحَمَّدٍ ﷺ وَتَصْدِيقِهِمْ قَالَ يَجْعَلْ لَكُمْ نُورًا تَمْشُونَ بِهِ الْقُرْآنَ وَاتِّبَاعَهُمُ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ لِئَلَّا يَعْلَمَ أَهْلُ الْكِتَابِ يَتَشَبَّهُونَ بِكُمْ أَنْ لَا يَقْدِرُونَ عَلَى شَيْءٍ مِنْ فَضْلِ اللهِ الْآيَةَ

حضرت سفیان بن سعید حضرت عطا بن سائب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما

1۔ ایک نسخہ میں وبالانجیل ہے۔

سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے بعد ایسے بادشاہ تھے جنہوں نے تورات اور انجیل کو بدل دیا۔ ان میں مومن بھی تھے جو تورات پڑھا کرتے تھے۔ ان کے بادشاہوں سے بات کہی گئی ہم اس گالی سے بڑھ کر کوئی گالی نہیں پاتے جو گالی یہ لوگ ہمیں دیتے ہیں۔ یہ پڑھتے ہیں: ''جو اللہ تعالیٰ کے نازل کردہ حکم کے مطابق فیصلہ نہیں کرتے وہ کافر ہیں''۔ یہ لوگ جن آیات کی قراءت کے ساتھ ہم پر عیب لگاتے ہیں آپ انہیں بلائیں۔ وہ اسی طرح قراءت کریں جس طرح ہم قراءت کرتے ہیں۔ وہ اس طرح ایمان لائیں جس طرح ہم ایمان لائے ہیں۔ بادشاہ نے انہیں بلایا، انہیں جمع کیا اور ان پر قتل یا تورات وانجیل کی اس قراءت کو ترک کرنے کا معاملہ رکھا مگر یہ کہ وہ قراءت کریں جس میں تبدیلی کر دی گئی ہے۔ ان میں سے ایک جماعت نے کہا: ہمارے لئے ایک بلند مینارہ بنا دو پھر ہم کو اس پر چڑھا دو پھر ہمیں کوئی ایسی چیز دے دو جس کے ذریعے ہم اپنا کھانا اور پینا اوپر لے جائیں۔ پس ہم تمہارے پاس نہیں آئیں گے۔ ان میں سے ایک جماعت نے کہا: ہمیں چھوڑ دو، ہم زمین میں سیاحت کریں گے، گھومیں پھریں گے اور ہم اس طرح پئیں گے جس طرح وحشی جانور پیتے ہیں۔ اگر تم اپنے علاقے میں ہم پر قدرت حاصل کر لو (پکڑ لو) تو ہمیں قتل کر دینا۔ ان میں سے ایک طائفہ نے کہا: ہمارے لئے وسیع و عریض بیابانوں میں گرجے بنا دو۔ ہم کنوئیں کھودیں گے اور سبزیاں کاشت کریں گے۔ نہ ہم تمہارے پاس آئیں گے اور نہ ہم تمہارے پاس سے گزریں گے۔ ہر جماعت کا ان میں کوئی نہ کوئی حمایتی تھا۔ کہا: انہوں نے اس طرح کیا تو اللہ تعالیٰ نے اس ارشاد کو نازل فرمایا: ''اس رہبانیت کو انہوں نے خود شروع کیا۔ ہم نے ان پر اسے فرض نہیں کیا تھا۔ وہ رہبانیت سے اللہ تعالیٰ کی رضا چاہتے تھے۔ پس وہ اس کا حق ادا نہ کر سکے''۔ دوسرے لوگوں نے کہا: ہم اس طرح عبادت کرتے ہیں جس طرح فلاں نے عبادت کی۔ ہم سیاحت کرتے ہیں جس طرح فلاں نے سیاحت کی۔ ہم گرجے بناتے ہیں جس طرح فلاں نے گرجا بنایا جب کہ وہ شرک پر قائم ہیں۔ جن کی وہ اقتدا کرتے ہیں ان کے ایمان کا انہیں کوئی علم نہیں۔ جب اللہ تعالیٰ نے نبی علیہ السلام کو مبعوث فرمایا تو ان میں سے چند افراد ہی باقی تھے۔ ایک آدمی اپنے مینارہ سے اترا، ایک سیاح اپنی سیاحت سے آیا اور گرجے والا گرجے سے آیا۔ وہ نبی علیہ السلام پر ایمان لائے اور آپ کی تصدیق کی۔ اللہ تبارک وتعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے ایمان والو! اللہ تعالیٰ سے ڈرو، اس کے رسول پر ایمان لاؤ، وہ تمہیں اجر کے دوگنا عطا فرمائے گا''۔ ایک اجر حضرت عیسیٰ علیہ السلام، تورات اور انجیل پر ایمان لانے کا اور ایک اجر حضرت محمد علیہ السلام پر ایمان لانے اور تصدیق کرنے کی وجہ سے۔ فرمایا: وہ تمہارے لئے نور بنا دے گا جس کی روشنی میں تم چلو گے'' یعنی اس کا قرآن اور نبی کریم علیہ السلام کی اتباع کرنا۔ فرمایا: ''تا کہ اہل کتاب یہ اچھی طرح جانیں جو تمہاری مشابہت اختیار کرتے ہیں وہ اللہ تعالیٰ کے فضل میں سے کسی چیز پر قادر نہیں ہوں گے''۔

اَلْحُكْمُ بِالظَّاهِرِ (ظاہر کے مطابق فیصلہ)

5305- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ[1] أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ

1۔ ایک نسخہ میں أن يكون ہے۔

مِنْ بَعْضٍ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَلَا يَأْخُذْهُ فَإِنَّمَا أَقْطَعُهُ بِهِ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت زینب بنت ابی سلمہ سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میرے پاس جھگڑے لاتے ہو۔ میں بھی انسان ہوں۔ ممکن ہے تم میں سے بعض اپنی دلیل لانے میں دوسروں سے بہتر ہوں۔ وہ شخص جس کے بارے میں اس کے بھائی کے حق میں سے کوئی فیصلہ کردوں تو وہ اسے نہ لے کیونکہ میں اس کے لئے آگ کے ٹکڑوں میں سے ایک ٹکڑا کاٹ کر دے رہا ہوں۔

حُكْمُ الْحَاكِمِ بِعِلْمِهِ (حاکم کا اپنے علم کے مطابق فیصلہ)

5306- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارِ بْنِ رَاشِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيُّ بْنُ عَيَّاشٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو الزِّنَادِ مِمَّا حَدَّثَهُ عَبْدُ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجُ مِمَّا ذَكَرَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يُحَدِّثُ بِهِ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ وَقَالَ بَيْنَمَا امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا ابْنَاهُمَا جَاءَ الذِّئْبُ فَذَهَبَ بِابْنِ إِحْدَاهُمَا فَقَالَتْ هَذِهِ لِصَاحِبَتِهَا إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ وَقَالَتِ الْأُخْرَى إِنَّمَا ذَهَبَ بِابْنِكِ فَتَحَاكَمَتَا إِلَى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَام فَقَضَى بِهِ لِلْكُبْرَى فَخَرَجَتَا إِلَى سُلَيْمَانَ بْنِ دَاوُدَ فَأَخْبَرَتَاهُ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّهُ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرَى لَا تَفْعَلْ يَرْحَمُكَ اللَّهُ هُوَ ابْنُهَا فَقَضَى بِهِ لِلصُّغْرَى قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ وَاللَّهِ مَا سَمِعْتُ بِالسِّكِّينِ قَطُّ إِلَّا يَوْمَئِذٍ مَا كُنَّا نَقُولُ إِلَّا الْمُدْيَةَ

حضرت شعیب حضرت ابوزناد سے وہ حضرت عبدالرحمن اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: دو عورتیں تھیں جن کے پاس ان دونوں کے بیٹے تھے۔ بھیڑیا آیا اور ان میں ایک کا بیٹا لے گیا۔ ایک عورت نے دوسری سے کہا: وہ تیرا بیٹا لے گیا ہے۔ دوسری نے کہا: وہ تیرا بیٹا لے گیا ہے۔ دونوں نے حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں اپنا مسئلہ پیش کیا۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ دونوں معاملہ حضرت سلیمان بن داؤد کے پاس لے گئے۔ دونوں نے آپ کو خبر دی۔ حضرت سلیمان نے فرمایا: میرے پاس چھری لے آؤ۔ میں اسے ٹکڑے کر کے دونوں میں تقسیم کر دیتا ہوں۔ چھوٹی نے کہا: ایسا نہ کیجئے۔ اللہ تعالیٰ آپ پر رحم کرے۔ یہ اس بڑی کا بیٹا ہے۔ تو حضرت سلیمان نے چھوٹی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ حضرت ابوہریرہ نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے سکین کا لفظ بھی نہیں سنا تھا مگر اس روز اسے سنا۔ ہم اسے مدیہ بولتے تھے۔

السَّعَةُ لِلْحَاكِمِ فِي أَنْ يَقُولَ لِلشَّيْءِ الَّذِي لَا يَفْعَلُهُ أَفْعَلُ لِيَسْتَبِينَ الْحَقُّ

حاکم کے لئے یہ گنجائش ہوتی ہے کہ وہ کسی ایسے عمل کے متعلق، جسے کرنا نہیں چاہتا، کہے میں ایسا کروں گا تا کہ حق واضح ہو جائے

5307- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا صَبِيَّانِ لَهُمَا فَعَدَا

الذِّئْبُ عَلٰى إِحْدَاهُمَا فَأَخَذَ وَلَدَهَا فَأَصْبَحَتَا تَخْتَصِمَانِ فِي الصَّبِيِّ الْبَاقِي إِلٰى دَاوُدَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ فَقَالَ كَيْفَ أَمْرُكُمَا فَقَصَّتَا عَلَيْهِ فَقَالَ ائْتُونِي بِالسِّكِّينِ أَشُقُّ الْغُلَامَ بَيْنَهُمَا فَقَالَتِ الصُّغْرٰى أَتَشُقُّهُ قَالَ نَعَمْ فَقَالَتْ لَا تَفْعَلْ حَظِّي مِنْهُ لَهَا قَالَ هُوَ ابْنُكِ فَقَضٰى بِهِ لَهَا

حضرت ابن عجلان حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: دو عورتیں نکلیں جن کے ساتھ ان کے دو بچے تھے۔ بھیڑیے نے ان میں سے ایک پر حملہ کر دیا اور اس کا بچہ پکڑ لیا۔ وہ دونوں باقی رہ جانے والے بچے کے بارے میں جھگڑا۔ حضرت داؤد علیہ السلام کے پاس لے آئیں۔ حضرت داؤد علیہ السلام نے ان میں سے بڑی کے حق میں فیصلہ کر دیا۔ ان دونوں کا گزر حضرت سلیمان کے پاس سے ہوا۔ پوچھا: تمہارا کیا معاملہ تھا؟ دونوں نے اپنا واقعہ بیان کیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: چھری مجھے دو۔ میں بچے کو تم دونوں میں تقسیم کر دیتا ہوں۔ چھوٹی نے کہا: کیا آپ اسے ٹکڑے ٹکڑے کریں گے؟ فرمایا: ہاں۔ عرض کی: ایسا نہ کیجئے۔ بچے میں سے میرا حصہ دوسری کے لئے ہے۔ حضرت سلیمان نے فرمایا: وہ تیرا بیٹا ہے اور بچے کا فیصلہ اس عورت کے حق میں کر دیا۔

نَقْضُ الْحَاكِمِ مَا يَحْكُمُ بِهِ غَيْرُهُ مِمَّنْ هُوَ مِثْلُهُ أَوْ أَجَلُّ مِنْهُ

حاکم کا وہ فیصلہ ختم کر دینا جو فیصلہ کوئی اور کرے جو اس کا ہم مثل ہو یا اس سے زیادہ شرف والا ہو

5308- أَخْبَرَنَا الْمُغِيرَةُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا مِسْكِينُ بْنُ بُكَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ أَبِي حَمْزَةَ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ خَرَجَتِ امْرَأَتَانِ مَعَهُمَا وَلَدَاهُمَا فَأَخَذَ الذِّئْبُ[1] أَحَدَهُمَا فَاخْتَصَمَتَا فِي الْوَلَدِ إِلٰى دَاوُدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى مِنْهُمَا فَمَرَّتَا عَلٰى سُلَيْمَانَ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَقَالَ كَيْفَ قَضٰى بَيْنَكُمَا قَالَتْ قَضٰى بِهِ لِلْكُبْرٰى قَالَ سُلَيْمَانُ أَقْطَعُهُ بِنِصْفَيْنِ لِهٰذِهِ نِصْفٌ وَلِهٰذِهِ نِصْفٌ قَالَتِ الْكُبْرٰى نَعَمْ اقْطَعُوهُ فَقَالَتِ الصُّغْرٰى لَا تَقْطَعْهُ هُوَ وَلَدُهَا فَقَضٰى بِهِ لِلَّتِي أَبَتْ أَنْ يَقْطَعَهُ

حضرت ابوزناد حضرت اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: دو عورتیں نکلیں۔ دونوں کے پاس ان کے بچے تھے۔ بھیڑیے نے ایک کو پکڑ لیا۔ دونوں عورتیں بچے کا معاملہ حضرت داؤد علیہ السلام کی خدمت میں لائیں۔ حضرت داؤد نے بچے کا فیصلہ ان دونوں میں سے بڑی کے حق میں کر دیا۔ دونوں حضرت سلیمان علیہ السلام کے پاس سے گزریں۔ پوچھا: حضرت داؤد نے ان کے درمیان کیسے فیصلہ کیا؟ عورت نے عرض کی: آپ نے بڑی کے حق میں بچے کا فیصلہ کر دیا۔ حضرت سلیمان علیہ السلام نے فرمایا: میں اس کے دو حصے کرتا ہوں، اس کے لئے نصف اور دوسری کے لئے نصف ہے۔ بڑی نے کہا: ہاں اس کے ٹکڑے کر دو۔ چھوٹی نے کہا: اس کے ٹکڑے نہ کرو۔ یہ بچہ اس دوسری کا ہے۔ تو حضرت سلیمان علیہ السلام نے بچہ کا فیصلہ اس عورت کے حق میں کر دیا جس نے کاٹنے سے انکار کیا تھا۔

1۔ ایک نسخہ میں یہاں مِنْهُمَا ہے۔

بَابُ الرَّدِّ عَلَى الْحَاكِمِ إِذَا قَضَى بِغَيْرِ الْحَقِّ

جب حاکم غلط فیصلہ کرے تو اس کا فیصلہ اس پر رد کرنا

5309- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ مَعْمَرٍ ح وَأَنْبَأَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ مَعِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ يُوسُفَ وَعَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَ النَّبِيُّ ﷺ خَالِدَ بْنَ الْوَلِيدِ إِلَى بَنِي جَذِيمَةَ فَدَعَاهُمْ إِلَى الْإِسْلَامِ فَلَمْ يُحْسِنُوا أَنْ يَقُولُوا أَسْلَمْنَا فَجَعَلُوا يَقُولُونَ صَبَأْنَا وَجَعَلَ خَالِدٌ قَتْلًا وَأَسْرًا قَالَ فَدَفَعَ إِلَى كُلِّ رَجُلٍ أَسِيرَهُ حَتَّى إِذَا أَصْبَحَ يَوْمُنَا أَمَرَ خَالِدُ بْنُ الْوَلِيدِ أَنْ يَقْتُلَ كُلُّ رَجُلٍ مِنَّا أَسِيرَهُ قَالَ ابْنُ عُمَرَ فَقُلْتُ وَاللهِ لَا أَقْتُلُ أَسِيرِي وَلَا يَقْتُلُ أَحَدٌ وَقَالَ بِشْرٌ مِنْ أَصْحَابِي أَسِيرَهُ قَالَ فَقَدِمْنَا عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فَذُكِرَ لَهُ صُنْعُ[1] خَالِدٍ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ وَرَفَعَ يَدَيْهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ قَالَ زَكَرِيَّا فِي حَدِيثِهِ فَذُكِرَ وَفِي حَدِيثِ بِشْرٍ فَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَبْرَأُ إِلَيْكَ مِمَّا صَنَعَ خَالِدٌ مَرَّتَيْنِ

دو سندوں سے یہ روایت حضرت معمر سے وہ حضرت زہری سے وہ حضرت سالم سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے حضرت خالد بن ولید رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بنی جذیمہ کی طرف بھیجا۔ حضرت خالد بن ولید نے انہیں اسلام کی طرف دعوت دی تو انہوں نے یہ بات پسند نہ کی کہ وہ کہیں: ہم اسلام لائے۔ وہ کہنے لگے: ہم نے سابقہ دین چھوڑ دیا۔ حضرت خالد نے انہیں قتل کرنا اور قیدی بنانا شروع کر دیا۔ کہا: حضرت خالد بن ولید نے ہر آدمی کو ایک قیدی دیا۔ جب ہمارے دن کی صبح ہوئی تو حضرت خالد بن ولید نے حکم دیا کہ ہم میں سے ہر ایک آدمی اپنے قیدی کو قتل کر دے۔ حضرت ابن عمر نے کہا: اللہ کی قسم! میں اپنا قیدی قتل نہیں کروں گا اور نہ ہی کوئی آدمی اسے قتل کرے گا (بشر جو میرے ساتھیوں میں سے ایک ہے اس نے اسیری کی جگہ اسیرہ ذکر کیا) اس نے کہا: ہم نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ آپ کے سامنے حضرت خالد بن ولید کا عمل پیش کیا گیا۔ نبی کریم ﷺ نے اپنے ہاتھ اٹھائے اور کہا: اے اللہ! خالد نے جو کچھ کیا ہے میں اس سے بری ہوں۔

زکریا نے اپنی روایت میں فذکر کے الفاظ نقل کیے اور بشر کی حدیث میں قال کے الفاظ ہیں، اے اللہ! خالد نے جو کچھ کیا میں اس سے براءت کا اظہار کرتا ہوں۔ خالد نے جو کچھ کیا ہے میں اس سے براءت کا اظہار کرتا ہوں۔

ذِكْرُ مَا يَنْبَغِي لِلْحَاكِمِ أَنْ يَجْتَنِبَهُ (حاکم کو کن باتوں سے اجتناب کرنا چاہیے)

5310- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ قَالَ كَتَبَ أَبِي وَكَتَبْتُ لَهُ إِلَى عُبَيْدِ اللهِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَهُوَ قَاضِي سِجِسْتَانَ أَنْ لَا تَحْكُمَ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَأَنْتَ غَضْبَانُ فَإِنِّي سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَحْكُمُ أَحَدٌ بَيْنَ اثْنَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

1- ایک نسخہ میں صنیعہم ہے۔

حضرت عبدالملک بن عمیر نے حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت نقل کی ہے کہ میرے والد نے خط لکھا اور میں نے عبید اللہ بن ابی بکرہ کی طرف اس کا خط لکھا۔ وہ اس وقت سجستان کے قاضی تھے کہ تو دو افراد میں فیصلہ نہ کر جب کہ تو غصے کی حالت میں ہو کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کوئی آدمی دو افراد کے درمیان فیصلہ نہ کرے جب کہ وہ غصے میں ہو۔

الرُّخْصَةُ لِلْحَاكِمِ الْأَمِينِ أَنْ يَحْكُمَ وَهُوَ غَضْبَانُ

امین حاکم کے لئے رخصت کہ وہ غصے کی حالت میں فیصلہ کرے

5311- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي يُونُسُ بْنُ يَزِيدَ وَاللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ أَنَّ عُرْوَةَ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ الْعَوَّامِ أَنَّهُ خَاصَمَ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ قَدْ شَهِدَ بَدْرًا مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ كَانَا يَسْقِيَانِ بِهِ كِلَاهُمَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ عَلَيْهِ فَأَبَى عَلَيْهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ وَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ فَاسْتَوْفَى رَسُولُ اللهِ ﷺ لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ وَكَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ قَبْلَ ذَلِكَ أَشَارَ عَلَى الزُّبَيْرِ بِرَأْيٍ فِيهِ السَّعَةُ لَهُ وَلِلْأَنْصَارِيِّ فَلَمَّا أَحْفَظَ رَسُولَ اللهِ ﷺ الْأَنْصَارِيُّ اسْتَوْفَى لِلزُّبَيْرِ حَقَّهُ فِي صَرِيحِ الْحُكْمِ قَالَ الزُّبَيْرُ لَا أَحْسَبُ هَذِهِ الْآيَةَ أُنْزِلَتْ إِلَّا فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ حَتَّى يُحَكِّمُوكَ فِيمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ وَأَحَدُهُمَا يَزِيدُ عَلَى صَاحِبِهِ فِي الْقِصَّةِ

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ بن زبیر سے وہ حضرت عبداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ حضرت زبیر بن عوام رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک انصاری سے سیلابی پانی کے بارے میں جھگڑا کیا جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ بدر میں شریک ہوئے تھے۔ دونوں اس پانی سے اپنی کھجوروں کو سیراب کیا کرتے تھے۔ انصاری نے کہا: پانی چھوڑ دو وہ اس پر گزرتا رہے۔ حضرت زبیر نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے زبیر! کھجوروں کو سیراب کرو پھر پانی اپنے پڑوسی کے لئے چھوڑ دو۔ وہ انصاری غضب ناک ہو گیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ اس لئے کہ وہ آپ کا پھوپھی زاد بھائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کا چہرہ متغیر ہو گیا۔ پھر کہا: اے زبیر! سیراب کرو پھر پانی روک لو یہاں تک کہ پانی دیواروں تک پہنچ جائے۔ رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر کو پورا حق دے دیا۔ اس سے قبل رسول اللہ ﷺ نے حضرت زبیر کو ایسی بات کا اشارہ کیا تھا جس میں حضرت زبیر اور انصاری دونوں کے لئے سہولت تھی۔ جب انصاری نے رسول اللہ ﷺ کو غضبناک کر دیا تو واضح حکم کے ساتھ حضرت زبیر کو اس کا مکمل حق دے دیا۔ حضرت زبیر نے کہا: میرا گمان ہے یہ آیت میرے بارے میں ہی نازل ہوئی: ''ہرگز نہیں تیرے رب کی قسم! وہ ایمان دار نہیں ہو سکتے یہاں تک کہ وہ

آپ کو ثالث تسلیم کریں ان اختلافات میں جو ان میں پھوٹ پڑے ہیں''۔ ان میں سے ایک دوسرے سے یعنی یونس اور لیث ایک دوسرے سے قصہ میں زیادہ ذکر کرتا ہے۔

حُكْمُ الْحَاكِمِ فِي دَارِهِ (حاکم کا اپنے گھر میں فیصلہ کرنا)

5312- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ تَقَاضَى ابْنَ أَبِي حَدْرَدٍ دَيْنًا كَانَ عَلَيْهِ فَارْتَفَعَتْ أَصْوَاتُهُمَا حَتَّى سَمِعَهُمَا(1) رَسُولُ اللهِ ﷺ وَهُوَ فِي بَيْتِهِ فَخَرَجَ إِلَيْهِمَا فَكَشَفَ سِتْرَ حُجْرَتِهِ فَنَادَى يَا كَعْبُ قَالَ لَبَّيْكَ يَا رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ ضَعْ مِنْ دَيْنِكَ هَذَا وَأَوْمَأَ إِلَى الشَّطْرِ قَالَ قَدْ فَعَلْتُ قَالَ قُمْ فَاقْضِهِ

حضرت یونس حضرت زہری سے وہ حضرت عبداللہ بن کعب سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے ابن ابی حدرد سے اپنے قرض کا مطالبہ کیا جو ان پر لازم تھا تو دونوں کی آوازیں بلند ہوگئیں یہاں تک کہ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کی آوازیں سن لیں جب کہ رسول اللہ ﷺ اپنے گھر میں موجود تھے۔ رسول اللہ ﷺ ان دونوں کی طرف نکلے اور اپنے حجرہ کا پردہ ہٹایا، آواز دی: اے کعب! عرض کی: لبیک یا رسول اللہ! فرمایا: اپنے قرض میں سے اتنا کم کردو، اور نصف کی طرف اشارہ کیا۔ انہوں نے عرض کی: میں نے ایسا کر دیا۔ فرمایا: اٹھو اور اس کا قرض ادا کردو۔

الِاسْتِعْدَاءُ (بدلہ طلب کرنا)

5313- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ رَزِينٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي بِشْرٍ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبَّادِ بْنِ شُرَحْبِيلَ قَالَ قَدِمْتُ مَعَ عُمُومَتِي الْمَدِينَةَ فَدَخَلْتُ حَائِطًا مِنْ حِيطَانِهَا فَفَرَكْتُ مِنْ سُنْبُلِهِ فَجَاءَ صَاحِبُ الْحَائِطِ فَأَخَذَ كِسَائِي وَضَرَبَنِي فَأَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ أَسْتَعْدِي عَلَيْهِ فَأَرْسَلَ إِلَى الرَّجُلِ فَجَاءُوا بِهِ فَقَالَ مَا حَمَلَكَ عَلَى هَذَا فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّهُ دَخَلَ حَائِطِي فَأَخَذَ مِنْ سُنْبُلِهِ فَفَرَكَهُ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَا عَلَّمْتَهُ إِذْ كَانَ جَاهِلًا وَلَا أَطْعَمْتَهُ إِذْ كَانَ جَائِعًا ارْدُدْ عَلَيْهِ كِسَاءَهُ وَأَمَرَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ بِوَسْقٍ أَوْ نِصْفِ وَسْقٍ

حضرت سفیان بن حسین حضرت ابو بشر جعفر بن ایاس سے وہ حضرت عباد بن شرحبیل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اپنے چچاؤں کے ساتھ مدینہ طیبہ آیا اور وہاں کے باغوں میں سے ایک باغ میں داخل ہوگیا۔ اس کی ایک بالی کو مسلا تاکہ دانے نکلیں تو باغ کا مالک آگیا۔ اس نے میری چادر لے لی اور مجھے مارا۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا تاکہ اپنے بدلے کا مطالبہ کروں۔ رسول اللہ ﷺ نے اس آدمی کی طرف پیغام بھیجا۔ لوگ اس آدمی کو لے آئے۔ پوچھا: کس چیز نے تجھے اس پر برانگیختہ کیا۔ عرض کی: یا رسول اللہ! یہ میرے باغ میں داخل ہوا۔ اس نے وہاں سے بالی لی اور اسے مسل دیا۔

1- ایک نسخہ میں سَمِعَهَا ہے۔

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جب یہ جاہل تھا تو تو نے اسے علم کیوں نہ سکھایا۔ جب وہ بھوکا تھا تو تو نے اسے کیوں نہ کھلایا۔ اسے اس کی چادر واپس کر دو، اور رسول اللہ ﷺ نے میرے لئے ایک وسق یا نصف وسق چٹی دینے کا حکم دیا۔

بَابُ صَوْنِ النِّسَاءِ عَنْ مَجْلِسِ الْحُكْمِ (فیصلہ کی مجلس سے عورتوں کو دور رکھنا)

5314- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُتْبَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ الْجُهَنِيِّ أَنَّهُمَا أَخْبَرَاهُ أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ أَحَدُهُمَا اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ وَقَالَ الْآخَرُ وَهُوَ أَفْقَهُهُمَا أَجَلْ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَأْذَنْ لِي أَنْ أَتَكَلَّمَ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي الرَّجْمَ فَافْتَدَيْتُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَبِجَارِيَةٍ لِي ثُمَّ إِنِّي سَأَلْتُ أَهْلَ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّمَا عَلَى ابْنِي جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ وَإِنَّمَا الرَّجْمُ عَلَى امْرَأَتِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ أَمَّا غَنَمُكَ وَجَارِيَتُكَ فَرَدٌّ إِلَيْكَ وَجَلَدَ ابْنَهُ مِائَةً وَغَرَّبَهُ عَامًا وَأَمَرَ أُنَيْسًا أَنْ يَأْتِيَ امْرَأَةَ الْآخَرِ فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

حضرت ابن شہاب حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ بن عتبہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ اور حضرت زید بن خالد جہنی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دونوں نے یہ خبر دی کہ دو آدمیوں نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں جھگڑا کیا۔ ان دونوں میں سے ایک نے کہا: ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دو۔ دوسرے نے کہا جب کہ وہ ان دونوں میں سے زیادہ سمجھ دار تھا: ہاں، یا رسول اللہ! مجھے اجازت دیجئے کہ میں گفتگو کروں۔ عرض کی: میرا بیٹا اس کے پاس مزدور تھا۔ اس نے اس کی بیوی کے ساتھ بدکاری کی۔ ان لوگوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر رجم لازم ہے۔ میں نے اسے ایک سو بکریاں اور ایک لونڈی فدیہ کے طور پر دی ہے۔ پھر میں نے علماء سے پوچھا تو انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلا وطنی ہے۔ رجم تو اس کی بیوی پر لازم ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک تیری بکریوں اور لونڈی کا معاملہ ہے وہ تجھے واپس کی جائے گی۔ اور اس کے بیٹے کو سو کوڑے لگوائے اور ایک سال اسے جلاوطن کر دیا اور حضرت انیس کو حکم دیا کہ وہ دوسرے کی بیوی کے پاس جائے۔ اگر وہ اعتراف کرے تو اسے رجم کر دے، اس نے اعتراف کر لیا تو اسے رجم کر دیا۔

5315- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُبَيْدِ اللَّهِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَزَيْدِ بْنِ خَالِدٍ وَشِبْلٍ قَالُوا كُنَّا عِنْدَ النَّبِيِّ ﷺ فَقَامَ إِلَيْهِ رَجُلٌ فَقَالَ أَنْشُدُكَ بِاللَّهِ إِلَّا مَا قَضَيْتَ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ فَقَامَ خَصْمُهُ وَكَانَ أَفْقَهَ مِنْهُ فَقَالَ صَدَقَ اقْضِ بَيْنَنَا بِكِتَابِ اللَّهِ قَالَ قُلْ قَالَ إِنَّ ابْنِي كَانَ عَسِيفًا عَلَى هَذَا فَزَنَى بِامْرَأَتِهِ فَافْتَدَيْتُ مِنْهُ بِمِائَةِ شَاةٍ وَخَادِمٍ وَكَأَنَّهُ أُخْبِرَ أَنَّ عَلَى ابْنِهِ الرَّجْمَ فَافْتَدَى مِنْهُ ثُمَّ سَأَلْتُ رِجَالًا مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ فَأَخْبَرُونِي أَنَّ عَلَى ابْنِي جَلْدَ مِائَةٍ وَتَغْرِيبَ عَامٍ فَقَالَ لَهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَأَقْضِيَنَّ بَيْنَكُمَا بِكِتَابِ اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ أَمَّا الْمِائَةُ شَاةٍ وَالْخَادِمُ فَرَدٌّ عَلَيْكَ وَعَلَى ابْنِكَ جَلْدُ مِائَةٍ وَتَغْرِيبُ عَامٍ اغْدُ يَا

أُنَيْسُ عَلَى امْرَأَةِ هٰذَا فَإِنِ اعْتَرَفَتْ فَارْجُمْهَا فَغَدَا عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ فَرَجَمَهَا

حضرت زہری حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ، حضرت زید بن خالد اور حضرت شبل سے انہوں نے کہا: ہم نبی کریم ﷺ کے پاس تھے۔ ایک آدمی اٹھا۔ عرض کی: میں آپ ﷺ کو اللہ کا واسطہ دیتا ہوں کہ آپ ﷺ ہمارے درمیان کتاب اللہ سے فیصلہ کریں گے۔ اس کا مخالف اٹھا۔ وہ پہلے سے زیادہ سمجھ دار تھا۔ اس نے عرض کی: اس نے سچ کہا۔ ہمارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کر دیں۔ فرمایا: کہو۔ اس آدمی نے عرض کی: میرا بیٹا اس کے پاس مزدور تھا۔ اس نے اس کی بیوی سے بدکاری کی۔ میں نے اسے سو بکریاں اور ایک خادم بطور فدیہ دیا۔ اس کو بتایا گیا تھا اس کے بیٹے پر رجم کا فیصلہ ہے۔ اس نے فدیہ لے لیا پھر میں نے اہل علم سے پوچھا۔ انہوں نے مجھے بتایا کہ میرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت میں میری جان ہے! میں تمہارے درمیان کتاب اللہ کے مطابق فیصلہ کروں گا۔ جہاں تک بکریوں اور خادم کا تعلق ہے وہ تجھے واپس کیا جائے گا اور تیرے بیٹے پر سو کوڑے اور ایک سال کی جلاوطنی ہے۔ اے انیس! جاؤ اس کی بیوی کے پاس، اگر وہ اعتراف کر لے تو اسے رجم کر دو۔ حضرت انیس اس کے پاس گئے۔ اس نے اعتراف کر لیا تو حضرت انیس نے اسے رجم کر دیا۔

تَوْجِيهُ الْحَاكِمِ إِلَى مَنْ أُخْبِرَ أَنَّهُ زَنَى

جو آدمی یہ بتائے کہ اس نے بدکاری کی ہے اس کی طرف حاکم کا آدمی بھیجنا

5316- أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَحْمَدَ الْكَرْمَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الرَّبِيعِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ أَبِي أُمَامَةَ بْنِ سَهْلِ بْنِ حُنَيْفٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ أُتِيَ بِامْرَأَةٍ قَدْ زَنَتْ فَقَالَ مِمَّنْ قَالَتْ مِنَ الْمُقْعَدِ الَّذِي فِي حَائِطِ سَعْدٍ فَأَرْسَلَ إِلَيْهِ فَأُتِيَ بِهِ مَحْمُولًا فَوُضِعَ بَيْنَ يَدَيْهِ فَاعْتَرَفَ فَدَعَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِإِثْكَالٍ فَضَرَبَهُ وَرَحِمَهُ لِزَمَانَتِهِ وَخَفَّفَ عَنْهُ

حضرت حماد حضرت یحییٰ سے وہ حضرت ابو امامہ بن سہل بن حنیف سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک عورت لائی گئی جس نے بدکاری کی تھی۔ پوچھا: کس سے؟ اس نے عرض کی: اس اپاہج سے جو حضرت سعد کے باغ میں ہوتا ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس کی طرف پیغام بھیجا تو اسے اٹھا کر لایا گیا۔ اس کو رسول اللہ ﷺ کے سامنے رکھ دیا گیا۔ اس نے جرم کا اعتراف کر لیا۔ رسول اللہ ﷺ نے شاخوں والی ٹہنی منگوائی۔ اسے مارا اور اس کے اپاہج ہونے کی وجہ سے رحم فرمایا اور اس سے تخفیف فرمائی۔

مَصِيرُ الْحَاكِمِ إِلَى رَعِيَّتِهِ لِلصُّلْحِ بَيْنَهُمْ (حاکم کا صلح کی غرض سے رعیت کی طرف جانا)

5317- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَازِمٍ قَالَ سَمِعْتُ سَهْلَ بْنَ سَعْدٍ السَّاعِدِيَّ يَقُولُ وَقَعَ بَيْنَ حَيَّيْنِ مِنَ الْأَنْصَارِ كَلَامٌ حَتَّى تَرَامَوْا بِالْحِجَارَةِ فَذَهَبَ النَّبِيُّ ﷺ لِيُصْلِحَ بَيْنَهُمْ

فَحَضَرَتُ الصَّلَاةُ فَأَذَّنَ بِلَالٌ وَانْتُظِرَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَاحْتُبِسَ فَأَقَامَ الصَّلَاةَ وَتَقَدَّمَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ فَجَاءَ النَّبِيُّ ﷺ وَأَبُو بَكْرٍ يُصَلِّي بِالنَّاسِ فَلَمَّا رَآهُ النَّاسُ صَفَّحُوا وَكَانَ أَبُو بَكْرٍ لَا يَلْتَفِتُ فِي الصَّلَاةِ فَلَمَّا سَمِعَ تَصْفِيحَهُمُ الْتَفَتَ فَإِذَا هُوَ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ أَرَادَ أَنْ يَتَأَخَّرَ فَأَشَارَ إِلَيْهِ أَنِ اثْبُتْ فَرَفَعَ أَبُو بَكْرٍ رضی اللہ عنہ يَعْنِي يَدَيْهِ ثُمَّ نَكَصَ الْقَهْقَرَى وَتَقَدَّمَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَصَلَّى فَلَمَّا قَضَى رَسُولُ اللهِ ﷺ الصَّلَاةَ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَثْبُتَ قَالَ مَا كَانَ اللهُ لِيَرَى ابْنَ أَبِي قُحَافَةَ بَيْنَ يَدَيْ نَبِيِّهِ ثُمَّ أَقْبَلَ عَلَى النَّاسِ فَقَالَ مَا لَكُمْ إِذَا نَابَكُمْ شَيْءٌ فِي صَلَاتِكُمْ صَفَّحْتُمْ إِنَّ ذَلِكَ لِلنِّسَاءِ مَنْ نَابَهُ شَيْءٌ فِي صَلَاتِهِ فَلْيَقُلْ سُبْحَانَ اللهِ

حضرت سفیان حضرت ابوحازم سے وہ حضرت سہل بن سعد ساعدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انصار کے دو قبیلوں کے درمیان گفتگو شروع ہوگئی یہاں تک کہ انہوں نے ایک دوسرے کو پتھر مارے۔ نبی کریم ﷺ ان کے درمیان صلح کرانے کے لئے تشریف لے گئے۔ نماز کا وقت ہو گیا۔ حضرت بلال نے اذان دی اور رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا گیا، آپ کو رکنا پڑا۔ حضرت بلال نے اقامت کہی اور حضرت ابوبکر صدیق آگے بڑھے۔ نبی کریم ﷺ تشریف لائے جب کہ حضرت ابوبکر صدیق لوگوں کو نماز پڑھا رہے تھے۔ جب لوگوں نے رسول اللہ ﷺ کو دیکھا تو انہوں نے تالیاں بجائیں۔ حضرت ابوبکر صدیق حالت نماز میں کسی طرف متوجہ نہیں ہوتے تھے۔ جب آپ نے لوگوں کی تالیاں بجانے کی آواز سنی تو متوجہ ہوئے تو رسول اللہ ﷺ ان کے قریب تشریف فرما تھے۔ حضرت ابوبکر صدیق نے پیچھے ہٹنے کا ارادہ کیا تو حضور ﷺ نے اپنی جگہ کھڑے رہنے کا اشارہ کیا۔ حضرت ابوبکر صدیق نے اپنے ہاتھ اٹھائے پھر پچھلے پاؤں پیچھے ہٹ گئے۔ رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور نماز پڑھائی۔ جب رسول اللہ ﷺ نے نماز مکمل کر لی، پوچھا: تجھے اپنی جگہ ٹھہرے رہنے سے کس نے روکا تھا؟ عرض کی: اللہ تعالیٰ اس کو جائز نہیں جانتا کہ وہ ابن ابی قحافہ کو اپنے نبی کے سامنے دیکھے۔ پھر رسول اللہ ﷺ لوگوں کی طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: تمہیں کیا ہو گیا تھا؟ جب تمہیں نماز میں مسئلہ درپیش ہوا تو تم نے تالیاں بجائیں۔ یہ تو عورتوں کا طریقہ ہے۔ جسے نماز میں کوئی مسئلہ آپڑے تو وہ سبحان اللہ کہے۔

إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالصُّلْحِ (حاکم کا مدعی کو صلح کرنے کی طرف اشارہ کرنا)

5318- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ اللَّيْثِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ رَبِيعَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ كَعْبِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ كَانَ لَهُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي حَدْرَدٍ الْأَسْلَمِيِّ يَعْنِي دَيْنًا فَلَقِيَهُ فَلَزِمَهُ فَتَكَلَّمَا حَتَّى ارْتَفَعَتِ الْأَصْوَاتُ فَمَرَّ بِهِمَا رَسُولُ اللهِ ﷺ فَقَالَ يَا كَعْبُ فَأَشَارَ بِيَدِهِ كَأَنَّهُ يَقُولُ النِّصْفَ فَأَخَذَ نِصْفًا مِمَّا عَلَيْهِ وَتَرَكَ نِصْفًا

حضرت عبدالرحمن اعرج حضرت عبداللہ بن کعب بن مالک انصاری سے وہ حضرت کعب بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کا حضرت عبداللہ بن ابی حدرد اسلمی پر کچھ قرض تھا۔ حضرت کعب انہیں ملے اور انہیں روک لیا۔ دونوں نے گفتگو کی یہاں تک کہ ان کی آوازیں بلند ہوگئیں۔ رسول اللہ ﷺ ان کے پاس سے گزرے۔ فرمایا: اے کعب!

اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا، گویا آپ اسے فرماتے ہیں: نصف، تو حضرت کعب نے نصف قرض لے لیا اور نصف کو چھوڑ دیا۔

إِشَارَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْخَصْمِ بِالْعَفْوِ (حاکم کا مدعی کو معاف کرنے کا اشارہ کرنا)

5319- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ عَوْفٍ قَالَ حَدَّثَنِي حَمْزَةُ أَبُو عُمَرَ الْعَائِذِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَلْقَمَةُ بْنُ وَائِلٍ عَنْ وَائِلٍ قَالَ شَهِدْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ حِينَ جَاءَ بِالْقَاتِلِ يَقُودُهُ وَلِيُّ الْمَقْتُولِ فِي نِسْعَةٍ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِوَلِيِّ الْمَقْتُولِ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَلَمَّا ذَهَبَ فَوَلَّى مِنْ عِنْدِهِ دَعَاهُ فَقَالَ أَتَعْفُو قَالَ لَا قَالَ فَتَأْخُذُ الدِّيَةَ قَالَ لَا قَالَ فَتَقْتُلُهُ قَالَ نَعَمْ قَالَ اذْهَبْ بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ أَمَا إِنَّكَ إِنْ عَفَوْتَ عَنْهُ يَبُوءُ بِإِثْمِهِ وَإِثْمِ صَاحِبِكَ فَعَفَا عَنْهُ وَتَرَكَهُ فَأَنَا رَأَيْتُهُ يَجُرُّ نِسْعَتَهُ

حضرت حمزہ ابو عمر عائذی حضرت علقمہ بن وائل سے وہ حضرت وائل رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے پاس حاضر تھا جب ایک آدمی قاتل لایا۔ مقتول کا وارث اسے رسی کے ساتھ کھینچ رہا تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے مقتول کے ولی سے فرمایا: کیا تو معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: تو دیت لیتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ پوچھا: تو اسے قتل کرے گا؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: اسے لے جا۔ جب وہ گیا اور آپ کی جانب پشت کر لی۔ تو حضور نے اسے بلایا۔ فرمایا: کیا تو اسے معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: تو اس کی دیت لیتا ہے؟ عرض کی۔ نہیں۔ فرمایا: تو اسے قتل کرے گا۔ عرض کی: ہاں، جب وہ گیا اور آپ کی جانب پشت کر لی تو آپ نے اسے بلایا۔ فرمایا: کیا تو اسے معاف کرتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: تو دیت لیتا ہے؟ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: تو اسے قتل کرے گا؟ عرض کی: ہاں۔ فرمایا: اسے لے جا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر ارشاد فرمایا: خبردار! اگر تو اسے معاف کر دیتا تو وہ اپنے اور اپنے ساتھی کے گناہ کے ساتھ لوٹتا۔ اس وارث نے اسے معاف کر دیا اور اسے چھوڑ دیا۔ میں اسے اپنی رسی گھسیٹتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

إِشَارَةُ الْحَاكِمِ بِالرِّفْقِ (حاکم کا نرمی کرنے کا اشارہ کرنا)

5320- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ عُرْوَةَ أَنَّهُ حَدَّثَهُ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ الزُّبَيْرِ حَدَّثَهُ أَنَّ رَجُلًا مِنَ الْأَنْصَارِ خَاصَمَ الزُّبَيْرَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي شِرَاجِ الْحَرَّةِ الَّتِي يَسْقُونَ بِهَا النَّخْلَ فَقَالَ الْأَنْصَارِيُّ سَرِّحِ الْمَاءَ يَمُرُّ فَأَبَى عَلَيْهِ فَاخْتَصَمُوا عِنْدَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اسْقِ يَا زُبَيْرُ ثُمَّ أَرْسِلِ الْمَاءَ إِلَى جَارِكَ فَغَضِبَ الْأَنْصَارِيُّ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللهِ أَنْ كَانَ ابْنَ عَمَّتِكَ فَتَلَوَّنَ وَجْهُ رَسُولِ اللهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ يَا زُبَيْرُ اسْقِ ثُمَّ احْبِسِ الْمَاءَ حَتَّى يَرْجِعَ إِلَى الْجَدْرِ قَالَ الزُّبَيْرُ إِنِّي أَحْسَبُ أَنَّ هَذِهِ الْآيَةَ نَزَلَتْ فِي ذَلِكَ فَلَا وَرَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ الْآيَةَ

حضرت ابن شہاب حضرت عروہ سے وہ حضرت عبیداللہ بن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حرہ (پتھریلی زمین) کے سیلابی پانی کے بارے میں حضرت زبیر کے ساتھ جھگڑا پیش کیا، جس سے وہ اپنی کھجوروں کو سیراب کرتے تھے۔ انصاری نے کہا: پانی کو چھوڑ دو، وہ گزرتا رہے۔ حضرت زبیر نے ایسا کرنے سے انکار کر دیا۔ وہ رسول اللہ ﷺ کے پاس جھگڑنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے زبیر! کھجوروں کو سیراب کرو پھر پانی اپنے ساتھی کے لئے چھوڑ دو۔ انصاری غضب ناک ہو گیا۔ عرض کی: یارسول اللہ! یہ اس لئے کہ یہ آپ ﷺ کا پھوپھی زاد بھائی ہے۔ رسول اللہ ﷺ کے چہرے کا رنگ بدل گیا۔ پھر کہا: اے زبیر! کھجوروں کو سیراب کرو پھر پانی روک لو یہاں تک کہ وہ پانی دیواروں تک پہنچ جائے۔ حضرت زبیر نے کہا: میرا گمان ہے یہ آیت اسی بارے میں نازل ہوئی: "ہرگز نہیں، تیرے رب کی قسم! وہ ایمان نہیں لائیں گے" الآیہ۔

شَفَاعَةُ الْحَاكِمِ لِلْخُصُومِ قَبْلَ فَصْلِ الْحُكْمِ

فیصلہ کرنے سے قبل حاکم کا دونوں فریقوں کو سفارش کرنا

5321- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ زَوْجَ بَرِيرَةَ كَانَ عَبْدًا يُقَالُ لَهُ مُغِيثٌ كَأَنِّي أَنْظُرُ إِلَيْهِ يَطُوفُ خَلْفَهَا يَبْكِي وَدُمُوعُهُ تَسِيلُ عَلَى لِحْيَتِهِ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ لِلْعَبَّاسِ يَا عَبَّاسُ أَلَا تَعْجَبُ مِنْ حُبِّ مُغِيثٍ بَرِيرَةَ وَمِنْ بُغْضِ بَرِيرَةَ مُغِيثًا فَقَالَ لَهَا النَّبِيُّ ﷺ لَوْ رَاجَعْتِيهِ فَإِنَّهُ أَبُو وَلَدِكِ قَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَأْمُرُنِي قَالَ إِنَّمَا أَنَا شَفِيعٌ قَالَتْ فَلَا حَاجَةَ لِي فِيهِ

حضرت خالد حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت بریرہ کے خاوند غلام تھے جسے مغیث کہا جاتا۔ گویا میں اسے حضرت بریرہ کے پیچھے طواف کرتے ہوئے دیکھ رہا ہوں جب کہ ان کے آنسو ان کی داڑھی پر بہہ رہے تھے۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت عباس سے فرمایا: کیا تو تعجب کا اظہار نہیں کرتا کہ حضرت مغیث حضرت بریرہ سے کس قدر محبت کرتے ہیں اور حضرت بریرہ حضرت مغیث سے کس قدر بغض رکھتی ہیں۔ نبی کریم ﷺ نے حضرت بریرہ سے ارشاد فرمایا: کاش! تو اپنے خاوند کی طرف لوٹ جاتی کیونکہ وہ تیرے بچے کا والد ہے۔ اس نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا آپ مجھے حکم دیتے ہیں؟ فرمایا: میں سفارش کرتا ہوں۔ عرض کی: مجھے اس میں کوئی حاجت نہیں۔

مَنْعُ الْحَاكِمِ رَعِيَّتَهُ مِنْ إِتْلَافِ أَمْوَالِهِمْ وَبِهِمْ حَاجَةٌ إِلَيْهَا (1)

حاکم کا رعیت کو اپنے مال ضائع کرنے سے منع کرنا جب کہ انہیں ان اموال کی ضرورت ہو

5322- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ وَاصِلِ بْنِ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرُ بْنُ الْمُوَرِّعِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ أَعْتَقَ رَجُلٌ مِنَ الْأَنْصَارِ غُلَامًا لَهُ عَنْ دُبُرٍ وَكَانَ مُحْتَاجًا

1۔ ایک نسخہ میں وَبِهِ حَاجَةٌ إِلَيْهِ (جب کہ اسے اس مال کی ضرورت ہو) ہے۔

وَكَانَ عَلَيْهِ دَيْنٌ فَبَاعَهُ رَسُولُ اللهِ ﷺ بِثَمَانِ مِائَةِ دِرْهَمٍ فَأَعْطَاهُ فَقَالَ اقْضِ دَيْنَكَ وَأَنْفِقْ عَلَى عِيَالِكَ

حضرت اعمش حضرت سلمہ بن کہیل سے وہ حضرت عطا سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک انصاری نے اپنا مدبر غلام آزاد کر دیا جبکہ وہ خود محتاج تھا اور اس پر قرض تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس غلام کو آٹھ سو درہم میں بیچا اور رقم اس کو دی۔ فرمایا: اپنا قرض ادا کرو اور اپنے عیال پر خرچ کرو۔

اَلْقَضَاءُ فِي قَلِيلِ الْمَالِ وَكَثِيرِهِ (تھوڑے اور زیادہ مال میں فیصلہ)

5323 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمٰعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا الْعَلَاءُ عَنْ مَعْبَدِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَخِيهِ عَبْدِ اللهِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ أَبِي أُمَامَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنِ اقْتَطَعَ حَقَّ امْرِءٍ مُسْلِمٍ بِيَمِينِهِ فَقَدْ أَوْجَبَ اللهُ لَهُ النَّارَ وَحَرَّمَ عَلَيْهِ الْجَنَّةَ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ وَإِنْ كَانَ شَيْئًا يَسِيرًا يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ وَإِنْ كَانَ قَضِيبًا مِنْ أَرَاكٍ

حضرت معبد بن کعب اپنے بھائی سے وہ حضرت عبداللہ بن کعب سے وہ حضرت ابوامامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو آدمی کسی مسلمان کا حق اپنے دائیں ہاتھ سے قطع کرتا ہے اللہ تعالیٰ اس کے لئے آگ کو لازم کر دیتا ہے اور اس پر جنت کو حرام کر دیتا ہے۔ ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! اگرچہ وہ تھوڑی سی چیز ہو۔ فرمایا: اگرچہ وہ اراک (درخت) کی ٹہنی ہو۔

قَضَاءُ الْحَاكِمِ عَلَى الْغَائِبِ إِذَا عَرَفَهُ
(حاکم کا غائب کے خلاف فیصلہ کرنا جب وہ اسے پہچانتا ہو)

5324 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ جَاءَتْ هِنْدٌ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ أَبَا سُفْيَانَ رَجُلٌ شَحِيحٌ وَلَا يُنْفِقُ عَلَيَّ وَوَلَدِي مَا يَكْفِينِي أَفَآخُذُ مِنْ مَالِهِ وَلَا يَشْعُرُ قَالَ خُذِي مَا يَكْفِيكِ وَوَلَدَكِ بِالْمَعْرُوفِ

حضرت وکیع حضرت ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہند رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوئی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ابوسفیان بخیل آدمی ہے۔ وہ مجھے اور میری اولاد کو اتنا مال نہیں دیتا جو مجھے کافی ہو۔ کیا میں اس کے مال سے لے سکتی ہوں جبکہ اسے پتہ نہ چلے؟ فرمایا: اتنا مال لے لے جو تجھے اور تیری اولاد کو مروج طریقہ سے کافی ہو۔

النَّهْيُ عَنْ أَنْ يَقْضِيَ فِي قَضَاءٍ بِقَضَائَيْنِ (ایسا فیصلہ کرنے سے نہی جس میں دو فیصلے ہوں)

5325 - أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُبَشِّرُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ بْنُ حُسَيْنٍ عَنْ جَعْفَرِ بْنِ إِيَاسٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي بَكْرَةَ وَكَانَ عَامِلًا عَلَى سِجِسْتَانَ قَالَ كَتَبَ إِلَيَّ أَبُو بَكْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَقْضِيَنَّ أَحَدٌ فِي قَضَاءٍ بِقَضَائَيْنِ وَلَا يَقْضِي أَحَدٌ بَيْنَ خَصْمَيْنِ وَهُوَ غَضْبَانُ

حضرت سفیان بن حسین حضرت جعفر بن ایاس سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ابی بکرہ سے روایت نقل کرتے ہیں جبکہ وہ سجستان پر عامل تھے کہ حضرت ابوبکرہ نے مجھے خط لکھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: کسی آدمی کو بھی ایک فیصلہ میں دو فیصلے نہیں کرنے چاہئیں اور کوئی آدمی دو جھگڑا کرنے والوں میں فیصلہ نہ کرے جب کہ وہ غصہ میں ہو۔

فائدہ: مبہم فیصلہ جس میں یہ پتہ چلے کہ حق دلوا رہا ہے اور یہ بھی محسوس ہو کہ معاف کر رہا ہے (مترجم)

مَا يَقْطَعُ الْقَضَاءُ (فیصلہ جو چیز دیتا ہے)

5326- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ أُمِّ سَلَمَةَ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّكُمْ تَخْتَصِمُونَ إِلَيَّ وَإِنَّمَا أَنَا بَشَرٌ وَلَعَلَّ بَعْضَكُمْ أَلْحَنُ بِحُجَّتِهِ مِنْ بَعْضٍ فَإِنَّمَا أَقْضِي بَيْنَكُمَا عَلَى نَحْوِ مَا أَسْمَعُ فَمَنْ قَضَيْتُ لَهُ مِنْ حَقِّ أَخِيهِ شَيْئًا فَإِنَّمَا أَقْطَعُ لَهُ قِطْعَةً مِنَ النَّارِ

حضرت وکیع حضرت ہشام بن عروہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت زینب بنت ام سلمہ سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم میرے پاس جھگڑا لاتے ہو۔ میں بھی انسان ہوں۔ ممکن ہے تم میں سے ایک دوسرے کی بنسبت اپنی دلیل اچھی طرح پیش کرے۔ میں اس کے مطابق فیصلہ کروں گا جو میں سنوں گا۔ جس کے حق میں میں اس کے بھائی کی چیز کا فیصلہ کروں بے شک میں اسے آگ کے ایک ٹکڑا کا فیصلہ کر کے دیتا ہوں۔

الْأَلَدُّ الْخَصِمُ (باطل دعویٰ پر شدید جھگڑا کرنے والا)

5327- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ ح وَأَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جُرَيْجٍ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنَّ أَبْغَضَ الرِّجَالِ إِلَى اللهِ الْأَلَدُّ الْخَصِمُ

حضرت سفیان حضرت ابن جریج سے وہ حضرت ابن ابی ملیکہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: لوگوں میں سے اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے مبغوض ایسا جھگڑا کرنے والا ہے جو باطل دعوی پر جھگڑا کرے۔

الْقَضَاءُ فِيمَنْ لَمْ تَكُنْ لَهُ بَيِّنَةٌ (اس آدمی کے بارے میں فیصلہ کرنا جس کے گواہ نہ ہوں)

5328- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى أَنَّ رَجُلَيْنِ اخْتَصَمَا إِلَى النَّبِيِّ ﷺ فِي دَابَّةٍ لَيْسَ لِوَاحِدٍ مِنْهُمَا بَيِّنَةٌ فَقَضَى بِهَا بَيْنَهُمَا نِصْفَيْنِ

حضرت سعید حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن ابی بردہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابوموسیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دو آدمیوں نے نبی کریم ﷺ کی خدمت میں ایک چوپائے کے بارے میں جھگڑا پیش کیا۔ ان میں سے کسی کے پاس بھی گواہ نہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کے حق میں نصف نصف کا فیصلہ کر دیا۔

عِظَةُ الْحَاكِمِ عَلَى الْيَمِينِ (حاکم کا قسم اٹھانے پر نصیحت کرنا)

5329- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ سَعِيدِ بْنِ مَسْرُوقٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي زَائِدَةَ عَنْ نَافِعِ بْنِ عُمَرَ عَنِ ابْنِ أَبِي مُلَيْكَةَ قَالَ كَانَتْ جَارِيَتَانِ تَخْرُزَانِ بِالطَّائِفِ فَخَرَجَتْ إِحْدَاهُمَا وَيَدُهَا تَدْمَى فَزَعَمَتْ أَنَّ صَاحِبَتَهَا أَصَابَتْهَا وَأَنْكَرَتْ الْأُخْرَى فَكَتَبْتُ إِلَى ابْنِ عَبَّاسٍ فِي ذَلِكَ فَكَتَبَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَضَى أَنَّ الْيَمِينَ عَلَى الْمُدَّعَى عَلَيْهِ وَلَوْ أَنَّ النَّاسَ أُعْطُوا بِدَعْوَاهُمْ لَادَّعَى نَاسٌ أَمْوَالَ نَاسٍ وَدِمَاءَهُمْ فَادْعُهَا وَاتْلُ عَلَيْهَا هَذِهِ الْآيَةَ إِنَّ الَّذِينَ يَشْتَرُونَ بِعَهْدِ اللهِ وَأَيْمَانِهِمْ ثَمَنًا قَلِيلًا أُولَئِكَ لَا خَلَاقَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ حَتَّى خَتَمَ الْآيَةَ فَدَعَوْتُهَا فَتَلَوْتُ عَلَيْهَا فَاعْتَرَفَتْ بِذَلِكَ فَسَرَّهُ

حضرت یحییٰ بن ابی زائدہ حضرت نافع بن عمر سے وہ حضرت ابن ابی ملیکہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ دو لونڈیاں تھیں جو طائف میں جوتے بناتی تھیں۔ ان میں سے ایک نکلی جب کہ اس کے ہاتھ سے خون بہہ رہا تھا۔ اس نے گمان کیا کہ اس کی ساتھی نے اسے زخم لگایا ہے جب کہ دوسری نے اس کا انکار کیا۔ میں نے اس بارے میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی طرف خط لکھا۔ انہوں نے جواب میں لکھا کہ رسول اللہ علیہ السلام نے فیصلہ فرمایا کہ قسم مدعیٰ علیہ پر ہوگی۔ اگر لوگوں کو ان کے دعووں کی وجہ سے وہ چیزیں دے دی جائیں تو لوگ لوگوں کے اموال اور خون کا دعویٰ کریں گے (اور سب کچھ لے جائیں گے) اس عورت کو بلاؤ اور اس پر یہ آیت تلاوت کرو: بے شک جو اللہ تعالیٰ کے عہد اور اپنی قسموں کے عوض تھوڑا سا مال لے لیتے ہیں ان کا آخرت میں کوئی حصہ نہیں' یہاں تک کہ یہ آیت ختم کی۔ میں نے اس عورت کو بلایا اور اس آیت کی تلاوت کی تو اس نے اس امر کا اعتراف کر لیا تو اسے اس امر نے خوش کر دیا۔

كَيْفَ يَسْتَحْلِفُ الْحَاكِمُ (حاکم قسم کس طرح لے)

5330- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْحُومُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ أَبِي نَعَامَةَ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ النَّهْدِيِّ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ قَالَ مُعَاوِيَةُ رضى الله تعالى عنه إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم خَرَجَ عَلَى حَلْقَةٍ يَعْنِي مِنْ أَصْحَابِهِ فَقَالَ مَا أَجْلَسَكُمْ قَالُوا جَلَسْنَا نَدْعُو اللهَ وَنَحْمَدُهُ عَلَى مَا هَدَانَا لِدِينِهِ وَمَنَّ عَلَيْنَا بِكَ قَالَ آللهِ مَا أَجْلَسَكُمْ إِلَّا ذَلِكَ قَالُوا آللهِ مَا أَجْلَسَنَا إِلَّا ذَلِكَ قَالَ أَمَا إِنِّي لَمْ أَسْتَحْلِفْكُمْ تُهْمَةً لَكُمْ وَإِنَّمَا أَتَانِي جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ فَأَخْبَرَنِي أَنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ يُبَاهِي بِكُمُ الْمَلَائِكَةَ

حضرت ابو نعامہ حضرت ابو عثمان نہدی سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت معاویہ نے کہا کہ رسول اللہ علیہ السلام اپنے ساتھیوں کے حلقہ کی طرف نکلے۔ پوچھا: تمہیں کس چیز نے یہاں بٹھا رکھا ہے۔ [illegible] دیا: ہم یہاں بیٹھے ہیں کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کریں اور اس نے ہمیں جو اپنے دین کی طرف ہدایت دی ہے اور آپ کے ذریعے ہم پر احسان کیا ہے اس پر اس کی حمد بیان کریں۔ فرمایا میں تمہیں اللہ کا واسطہ دیتا ہوں، تمہیں اسی چیز نے یہاں

بٹھایا ہے عرض کی ہم اللہ کے نام کی قسم اٹھاتے ہیں، ہم اسی وجہ سے بیٹھے ہیں۔ فرمایا: خبردار! میں نے تم سے قسم نہیں لی کہ میں کسی ایسی چیز کا گمان کرتا تھا جو تم پر تہمت کا باعث ہو۔ میرے پاس تو حضرت جبرئیل امین تشریف لائے۔ آپ نے مجھے خبر دی کہ اللہ تعالیٰ تمہاری وجہ سے فرشتوں پر فخر ومباہات کرتا ہے۔

5331- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ طَهْمَانَ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ عَنْ صَفْوَانَ بْنِ سُلَيْمٍ عَنْ عَطَاءِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ رَأَى عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ عَلَيْهِ السَّلَامُ رَجُلًا يَسْرِقُ فَقَالَ لَهُ أَسَرَقْتَ قَالَ لَا وَاللهِ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ قَالَ عِيسَى عَلَيْهِ السَّلَامُ آمَنْتُ بِاللهِ وَكَذَّبْتُ بَصَرِي

حضرت موسیٰ بن عقبہ حضرت صفوان بن سلیم سے وہ حضرت عطا بن یسار سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ حضرت عیسیٰ بن مریم علیہ السلام نے ایک آدمی کو چوری کرتے ہوئے دیکھا۔ آپ علیہ السلام نے اسے فرمایا: کیا تو نے چوری کی ہے؟ عرض کی: نہیں، اللہ کی قسم جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں! حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے فرمایا: میں اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لایا اور میں نے اپنی نظر کو جھٹلایا۔

كِتَابُ الِاسْتِعَاذَةِ (اللہ کی پناہ چاہنا)

5332- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَسِيدُ بْنُ أَبِي أَسِيدٍ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ أَصَابَنَا طَشٌّ وَظُلْمَةٌ فَانْتَظَرْنَا رَسُولَ اللهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا ثُمَّ ذَكَرَ كَلَامًا مَعْنَاهُ فَخَرَجَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِيُصَلِّيَ بِنَا فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللهُ أَحَدٌ وَالْمُعَوِّذَتَيْنِ حِينَ تُمْسِي وَحِينَ تُصْبِحُ ثَلَاثًا يَكْفِيكَ كُلَّ شَيْءٍ

حضرت اسید بن ابی اسید حضرت معاذ بن عبداللہ سے وہ اپنے باپ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہمیں ہلکی بارش اور تاریکی نے آلیا۔ ہم نے رسول اللہ ﷺ کا انتظار کیا تاکہ آپ ﷺ ہمیں نماز پڑھائیں۔ پھر آپ نے ایسا کلام ذکر کیا جس کا معنی یہ تھا کہ رسول اللہ ﷺ باہر تشریف لائے تاکہ آپ ہمیں نماز پڑھائیں۔ فرمایا: کہو۔ میں نے عرض کی: میں کیا کہوں؟ فرمایا: جب تو شام کرے اور صبح کرے تو تین دفعہ سورۂ اخلاص اور معوذتین (سورۂ فلق اور سورۂ اخلاص) پڑھو۔ اللہ تعالیٰ تیرے لئے ہر چیز کے لئے کافی ہو جائے گا۔

5333- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حَفْصُ بْنُ مَيْسَرَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَسْلَمَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كُنْتُ مَعَ رَسُولِ اللهِ ﷺ فِي طَرِيقِ مَكَّةَ فَأَصَبْتُ خَلْوَةً مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ فَدَنَوْتُ مِنْهُ فَقَالَ قُلْ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَا أَقُولُ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ النَّاسُ بِأَفْضَلَ مِنْهُمَا

حضرت زید بن اسلم حضرت معاذ بن عبداللہ بن خبیب سے وہ اپنے باپ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں مکہ مکرمہ کے راستہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ تھا۔ میں نے رسول اللہ ﷺ کے ہاں خلوت پائی تو

میں آپ علیہ السلام کے قریب ہو گیا۔ فرمایا کہو۔ میں نے عرض کی کیا کہوں؟ فرمایا: قل۔ میں نے عرض کی: میں کیا کہوں؟ فرمایا: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ یہاں تک کہ اس سورت کو ختم کیا۔ پھر فرمایا: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہاں تک کہ اس سورت کو ختم کیا۔ پھر فرمایا: لوگوں نے ان دونوں سے بہتر کوئی پناہ نہیں چاہی۔

5334- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي الْقَعْنَبِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ بَيْنَا أَنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم رَاحِلَتَهُ فِي غَزْوَةٍ إِذْ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَاسْتَمَعْتُ فَقَالَهَا الثَّالِثَةَ فَقُلْتُ مَا أَقُولُ فَقَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَرَأَ السُّورَةَ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَرَأَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُ مَعَهُ حَتَّى خَتَمَهَا ثُمَّ قَالَ مَا تَعَوَّذَ بِمِثْلِهِنَّ أَحَدٌ

حضرت عبداللہ بن سلیمان حضرت معاذ بن عبداللہ بن ضبیب سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت عقبہ بن عامر جہنی سے روایت نقل کرتے ہیں، انہوں نے کہا: میں ایک غزوہ میں رسول اللہ علیہ السلام کی سواری کی نکیل پکڑے ہوئے تھا جب فرمایا: اے عقبہ! کہو۔ میں نے اسے سنا۔ پھر فرمایا: اے عقبہ! کہو۔ تو میں نے اسے سنا۔ رسول اللہ علیہ السلام نے تیسری مرتبہ فرمایا تو میں نے عرض کی: میں کیا کہوں؟ فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ آپ نے پڑھی یہاں تک کہ اسے ختم کیا۔ پھر آپ نے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، پڑھی، میں نے آپ علیہ السلام کے ساتھ اس سورت کو پڑھا یہاں تک کہ آپ نے اسے ختم کیا۔ پھر آپ نے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھی۔ میں نے آپ کے ساتھ اسے پڑھا یہاں تک کہ آپ نے اسے ختم کیا۔ پھر فرمایا: کسی نے ان جیسی چیز کے ساتھ پناہ نہیں چاہی۔

5335- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ حَكِيمٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللَّهِ بْنُ سُلَيْمَانَ الْأَسْلَمِيُّ عَنْ مُعَاذِ بْنِ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ خُبَيْبٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ الْجُهَنِيِّ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قُلْ قُلْتُ وَمَا أَقُولُ قَالَ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأَهُنَّ رَسُولُ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم ثُمَّ قَالَ لَمْ يَتَعَوَّذِ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ أَوْ لَا يَتَعَوَّذُ النَّاسُ بِمِثْلِهِنَّ

حضرت عبداللہ بن سلیمان اسلمی حضرت معاذ بن عبداللہ بن ضبیب سے وہ حضرت عقبہ بن عامر جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: قل۔ میں نے عرض کی: میں کیا کہوں؟ فرمایا: قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ، قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ رسول اللہ علیہ السلام نے ان سورتوں کو پڑھا۔ پھر فرمایا: لوگوں نے اس کی مثل کسی کے ساتھ پناہ نہیں چاہی، راوی نے کہا: رسول اللہ نے لم یتعوذ کا لفظ استعمال کیا، یا لا یتعوذ کا لفظ استعمال کیا۔

5336- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ بْنِ الْحَارِثِ أَخْبَرَنِي أَبُو عَبْدِ اللَّهِ أَنَّ ابْنَ عَابِسٍ الْجُهَنِيَّ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَهُ يَا ابْنَ عَابِسٍ أَلَا أَدُلُّكَ أَوْ قَالَ أَلَا أُخْبِرُكَ بِأَفْضَلِ مَا يَتَعَوَّذُ بِهِ الْمُتَعَوِّذُونَ قَالَ بَلَى يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ هَاتَيْنِ السُّورَتَيْنِ

حضرت یحییٰ حضرت محمد بن ابراہیم بن حارث سے وہ حضرت ابوعبداللہ سے وہ حضرت ابن عابس جہنی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے ابن عابس! کیا میں تیری راہنمائی نہ کروں، یا فرمایا: کیا میں تجھے نہ بتاؤں اس چیز کے بارے میں جس کے ساتھ پناہ چاہنے والے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے ہیں؟ عرض کی: کیوں نہیں، یا رسول اللہ! فرمایا: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ یہ دو سورتیں ہیں۔

5337- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا بَحِيرُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ مَعْدَانَ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أُهْدِيَتْ لِلنَّبِيِّ ﷺ بَغْلَةٌ شَهْبَاءُ فَرَكِبَهَا وَأَخَذَ عُقْبَةُ يَقُودُهَا بِهِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِعُقْبَةَ اقْرَأْ قَالَ وَمَا أَقْرَأُ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ فَأَعَادَهَا عَلَيَّ حَتَّى قَرَأْتُهَا فَعَرَفَ أَنِّي لَمْ أَفْرَحْ بِهَا جِدًّا قَالَ لَعَلَّكَ تَهَاوَنْتَ بِهَا فَمَا قُمْتُ يَعْنِي بِمِثْلِهَا

حضرت خالد بن معدان حضرت جبیر بن نفیر سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں سفید خچر پیش کیا گیا۔ آپ اس پر سوار ہوئے۔ حضرت عقبہ اس کی رسی پکڑ کر آگے چلنے لگے۔ رسول اللہ ﷺ نے عقبہ سے فرمایا: پڑھ! عرض کی: یا رسول اللہ! میں کیا پڑھوں؟ فرمایا: پڑھ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ۔ رسول اللہ ﷺ نے اسے مجھ پر دہرایا یہاں تک کہ میں نے اسے پڑھا۔ آپ ﷺ پہچان گئے۔ میں اس کے ساتھ زیادہ خوش نہیں ہوا۔ فرمایا: شاید تو نے اس کی قدر نہیں پہچانی۔ مجھے اس کی مثل کوئی سورت نہیں ملی۔

5338- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ حِزَامٍ التِّرْمِذِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو أُسَامَةَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُعَاوِيَةَ بْنِ صَالِحٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ نُفَيْرٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ أَنَّهُ سَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنِ الْمُعَوِّذَتَيْنِ قَالَ عُقْبَةُ فَأَمَّنَا رَسُولُ اللهِ ﷺ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الْغَدَاةِ

حضرت عبدالرحمن بن جبیر بن نفیر اپنے باپ سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ سے معوذتین کے بارے میں پوچھا۔ عقبہ نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں ان دونوں سورتوں کے ساتھ ہماری امامت کرائی۔

5339- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ عَنِ الْعَلَاءِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ مَكْحُولٍ عَنْ عُقْبَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَرَأَ بِهِمَا فِي صَلَاةِ الصُّبْحِ

حضرت علا بن حارث حضرت مکحول سے وہ حضرت عقبہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے صبح کی نماز میں ان دونوں سورتوں کی قراءت فرمائی۔

5340- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرٍو قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنِ ابْنِ الْحَارِثِ وَهُوَ الْعَلَاءُ عَنِ الْقَاسِمِ مَوْلَى مُعَاوِيَةَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَقُودُ بِرَسُولِ اللهِ ﷺ فِي السَّفَرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَا عُقْبَةُ أَلَا أُعَلِّمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِئَتَا فَعَلَّمَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَلَمْ يَرَنِي سُرِرْتُ بِهِمَا جِدًّا فَلَمَّا نَزَلَ لِصَلَاةِ الصُّبْحِ صَلَّى بِهِمَا صَلَاةَ الصُّبْحِ لِلنَّاسِ فَلَمَّا فَرَغَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مِنَ الصَّلَاةِ

الْتَفَتَ إِلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ كَيْفَ رَأَيْتَ

حضرت معاویہ بن صالح حضرت ابن حارث سے وہ حضرت علا سے وہ حضرت قاسم سے جو معاویہ کے غلام ہیں وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں سفر میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے تھا۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے عقبہ! کیا میں تجھے پڑھی گئی دو بہترین سورتیں نہ سکھاؤں؟ تو آپ نے مجھے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ پڑھ کر سنائیں۔ آپ نے مجھے دیکھا کہ میں ان کے ساتھ زیادہ خوش نہیں ہوا۔ جب آپ ﷺ صبح کی نماز کے لئے اترے تو آپ نے یہ دونوں سورتیں پڑھ کر لوگوں کو نماز پڑھائی۔ پھر آپ ﷺ میری طرف متوجہ ہوئے۔ فرمایا: اے عقبہ! تیری کیا رائے ہے؟

5341- أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ جَابِرٍ عَنِ الْقَاسِمِ أَبِي عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ بَيْنَا أَقُودُ بِرَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي نَقْبٍ مِنْ تِلْكَ النِّقَابِ إِذْ قَالَ أَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ فَأَجْلَلْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ أَنْ أَرْكَبَ مَرْكَبَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ أَلَا تَرْكَبُ يَا عُقْبَةُ فَأَشْفَقْتُ أَنْ يَكُونَ مَعْصِيَةً فَنَزَلَ وَرَكِبْتُ هُنَيْهَةً وَنَزَلْتُ وَرَكِبَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ ثُمَّ قَالَ أَلَا أُعَلِّمُكَ سُورَتَيْنِ مِنْ خَيْرِ سُورَتَيْنِ قَرَأَ بِهِمَا النَّاسُ فَأَقْرَأَنِي قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَأُقِيمَتِ الصَّلَاةُ فَتَقَدَّمَ فَقَرَأَ بِهِمَا ثُمَّ مَرَّ بِي فَقَالَ كَيْفَ رَأَيْتَ يَا عُقْبَةَ بْنَ عَامِرٍ اقْرَأْ بِهِمَا كُلَّمَا نِمْتَ وَقُمْتَ

حضرت ابن جابر حضرت قاسم ابو عبدالرحمن سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس اثنا میں کہ میں ان گھاٹیوں میں سے ایک گھاٹی میں رسول اللہ ﷺ کی سواری کی لگام پکڑے ہوئے تھا کہ آپ نے فرمایا: اے عقبہ! کیا تو سوار نہیں ہوگا؟ تو میں نے اس امر کو عظیم جانا کہ میں رسول اللہ ﷺ کی سواری پر سوار ہوں۔ پھر فرمایا: اے عقبہ! تو سوار نہیں ہوگا؟ تو میں ڈر گیا کہ کہیں سوار نہ ہونا نافرمانی نہ ہو۔ آپ نیچے اترے اور میں تھوڑی دیر سوار ہوا پھر میں اترا اور رسول اللہ ﷺ سوار ہوئے۔ پھر فرمایا: کیا میں تمہیں دو بہترین سورتیں نہ بتاؤں جو ہر ان دو سورتوں میں سے بہترین ہیں جنہیں لوگ پڑھتے ہیں۔ تو رسول اللہ ﷺ نے مجھے قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ کی تعلیم دی۔ نماز کی اقامت کہی گئی۔ رسول اللہ ﷺ آگے بڑھے اور ان دونوں سورتوں کو پڑھا پھر آپ میرے پاس سے گزرے۔ فرمایا: اے عقبہ بن عامر! تو نے کیسے خیال کیا، ان دونوں کو پڑھا کر جب بھی تو سوئے اور جب بھی تو اٹھے۔

5342- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ كُنْتُ أَمْشِي مَعَ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ فَقُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنِّي ثُمَّ قَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ(1) يَا رَسُولَ اللَّهِ فَسَكَتَ عَنِّي فَقُلْتُ اللَّهُمَّ ارْدُدْهُ عَلَيَّ فَقَالَ يَا عُقْبَةُ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ يَا رَسُولَ اللَّهِ فَقَالَ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ قُلْ قُلْتُ مَاذَا أَقُولُ(2) يَا رَسُولَ اللَّهِ قَالَ

1- ایک نسخہ میں فَقُلْتُ مَا أَقُولُ ہے۔　2- ایضاً

قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهَا حَتَّى أَتَيْتُ عَلَى آخِرِهَا ثُمَّ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ عِنْدَ ذَلِكَ مَا سَأَلَ سَائِلٌ بِمِثْلِهِمَا وَلَا اسْتَعَاذَ مُسْتَعِيذٌ بِمِثْلِهِمَا

حضرت ابن عجلان حضرت سعید مقبری سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کے ساتھ چل رہا تھا۔ فرمایا: اے عقبہ! قل۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا کہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ میرے ساتھ کلام کرنے سے خاموش ہو گئے، پھر فرمایا: اے عقبہ! قل۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا کہوں؟ تو رسول اللہ ﷺ مجھے جواب دینے سے خاموش ہو گئے۔ میں نے یہ دعا کی: اے اللہ! آپ ﷺ مجھ سے دوبارہ گفتگو کریں۔ فرمایا: اے عقبہ! قل: میں نے عرض کی: یارسول اللہ! میں کیا کہوں؟ فرمایا: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ۔ میں نے اسے پڑھا یہاں تک کہ میں اس سورت کے آخر تک پہنچا۔ پھر فرمایا: قل۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! کیا کہوں؟ فرمایا: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ میں نے اسے پڑھا یہاں تک کہ میں اس کے آخر تک پہنچا۔ تو رسول اللہ ﷺ نے اس موقع پر فرمایا: نہ کسی سائل نے ان کی مثل سوال کیا اور نہ کسی پناہ چاہنے والے نے ان کی مثل کی پناہ چاہی۔

5343- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ أَبِي عِمْرَانَ أَسْلَمَ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ قَالَ أَتَيْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ وَهُوَ رَاكِبٌ فَوَضَعْتُ يَدِي عَلَى قَدَمِهِ فَقُلْتُ أَقْرِئْنِي سُورَةَ هُودٍ أَقْرِئْنِي سُورَةَ يُوسُفَ فَقَالَ لَنْ تَقْرَأَ شَيْئًا أَبْلَغَ عِنْدَ اللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت ابوعمران اسلم سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ آپ ﷺ سوار تھے۔ میں نے اپنا ہاتھ آپ ﷺ کے قدموں پر رکھا۔ میں نے عرض کی: مجھے سورۂ ہود پڑھایئے، مجھے سورۂ یوسف پڑھایئے۔ فرمایا: تو کوئی ایسی چیز نہیں پڑھے گا جو اللہ تعالیٰ کے ہاں (پناہ چاہنے کے اعتبار سے) قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ سے زیادہ فائدہ مند ہو۔

5344- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا قَيْسٌ عَنْ عُقْبَةَ بْنِ عَامِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أُنْزِلَ عَلَيَّ آيَاتٌ لَمْ يُرَ مِثْلُهُنَّ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ إِلَى آخِرِ السُّورَةِ

حضرت یحییٰ حضرت اسماعیل سے وہ حضرت قیس سے وہ حضرت عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھ پر ایسی آیات نازل کی گئی تھیں جن کی مثل کو نہیں دیکھا گیا: قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ آخر تک اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ آخر تک۔

5345- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنِي بَدَلٌ قَالَ حَدَّثَنَا شَدَّادُ بْنُ سَعِيدٍ أَبُو طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدٌ الْجُرَيْرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نَضْرَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ قَالَ لِي رَسُولُ اللهِ ﷺ اقْرَأْ يَا جَابِرُ قُلْتُ وَمَاذَا أَقْرَأُ بِأَبِي أَنْتَ وَأُمِّي يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ اقْرَأْ قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ فَقَرَأْتُهُمَا فَقَالَ اقْرَأْ بِهِمَا وَلَنْ

تَقْرَأَ بِمِثْلِهِمَا

حضرت شداد بن سعید ابوطلحہ حضرت سعید جریری سے وہ حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے ارشاد فرمایا: اے جابر! پڑھو۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں! میں کیا پڑھوں؟ فرمایا: پڑھو قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ اور قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ۔ میں نے ان دونوں سورتوں کو پڑھا۔ فرمایا: ان دونوں کو پڑھا کرو، تو ہرگز ان دونوں کی مثل کو نہیں پڑھے گا۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ (ایسے دل سے اللہ کی پناہ مانگنا جو خشوع نہ رکھتا ہو)

5346- أَخْبَرَنَا يَزِيدُ بْنُ سِنَانٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي الْهُذَيْلِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ أَرْبَعٍ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ

حضرت سفیان حضرت ابوسنان سے وہ حضرت عبداللہ بن ابی ہذیل سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ چار چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے: وہ علم جو نفع نہ دے، ایسا دل جو اللہ سے ڈرتا نہ ہو، ایسی دعا جو سنی نہ جائے (قبول نہ ہو)، ایسا نفس جو سیر نہ ہو۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ (سینہ کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگنا)

5347- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت اسرائیل حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت عمرو بن میمون سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بزدلی، بخل، سینہ کے فتنہ اور عذاب قبر سے اللہ کی پناہ مانگتے تھے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ (کان اور آنکھ کے شر سے اللہ کی پناہ مانگنا)

5348- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحٰقَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي قَالَ حَتّٰى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ

حضرت بلال بن یحییٰ حضرت شتیر بن شکل سے وہ اپنے باپ حضرت شکل بن حمید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے اللہ کی پناہ کی ایسی دعا سکھایئے جس کے ساتھ میں پناہ مانگا کروں، رسول اللہ ﷺ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پھر فرمایا: میں اپنے کان، اپنی آنکھ، اپنی زبان، اپنے دل اور مادہ

منویہ کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ یہاں تک کہ میں نے اسے یاد کر لیا۔ سعد نے کہا: منی سے مراد اس کا مادہ منویہ ہے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُبْنِ (بزدلی سے اللہ کی پناہ مانگنا)

5349- أَخْبَرَنَا إِسْمٰعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُهُنَّ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت شعبہ حضرت عبدالملک بن عمیر سے وہ حضرت مصعب بن سعد سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: کہ وہ ہمیں پانچ دعائیں سکھایا کرتے تھے۔ وہ کہتے تھے: رسول اللہ ﷺ ان کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے۔ آپ یہ کلمات کہتے: اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں ذلیل ترین عمر کی طرف لوٹائے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْبُخْلِ (بخیل سے اللہ کی پناہ چاہنا)

5350- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ زَكَرِيَّا عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ[1] قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت زکریا حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت عمرو بن میمون سے وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے: بخل، بزدلی، بری عمر، سینہ کے فتنہ اور عذاب قبر سے۔

5351- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هٰؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُعَلِّمُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ دُبُرَ الصَّلَاةِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ فَحَدَّثْتُ بِهَا مُصْعَبًا فَصَدَّقَهُ

حضرت ابوعوانہ حضرت عبدالملک بن عمیر سے وہ حضرت عمرو بن میمون اودی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت سعد اپنے بیٹوں کو یہ کلمات اس طرح سکھاتے جس طرح ایک استاد بچوں کو تعلیم دیتا ہے اور کہتے: رسول اللہ ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں

1- ایک نسخہ میں عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ ہے۔

تیری پناہ چاہتا ہوں کہ مجھے کمزور ترین عمر کی طرف لوٹا دیا جائے، میں دنیا کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ میں نے اس کا ذکر مصعب سے کیا۔ انہوں نے اس کی تصدیق کی۔

5352- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ مُعَاذِ بْنِ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے باپ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: میں عجز، سستی، بخل، بڑھاپے، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَمِّ (غم سے اللہ کی پناہ)

5353- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْمُنْذِرِ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْحٰقَ عَنِ الْمِنْهَالِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت محمد بن اسحاق حضرت منہال بن عمرو سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں ایسی تھیں جنہیں آپ کبھی بھی نہ چھوڑتے تھے۔ آپ فرمایا کرتے: اے اللہ! میں غم، حزن، عجز، سستی، بخل، بزدلی اور لوگوں کے غلبہ پانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5354- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحٰقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ لِرَسُولِ اللهِ ﷺ دَعَوَاتٌ لَا يَدَعُهُنَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ هٰذَا الصَّوَابُ وَحَدِيثُ ابْنِ فُضَيْلٍ خَطَأٌ

حضرت محمد بن اسحاق حضرت عمرو بن ابی عمرو سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کی کچھ دعائیں ایسی تھیں جنہیں آپ نہیں چھوڑتے تھے: اے اللہ! میں غم، حزن، عجز، سستی، بخل، بزدلی، قرضہ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ امام ابو عبد الرحمن نسائی نے کہا: یہ صحیح ہے اور ابن فضیل کی حدیث غلط ہے۔

5355- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرٌ عَنْ حُمَيْدٍ قَالَ قَالَ أَنَسٌ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَدْعُو اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت بشر حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، دجال کے فتنہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5356- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى الصَّنْعَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت محمد بن عبد الاعلیٰ صنعانی حضرت معتمر سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں عجز، سستی، بڑھاپے، بخل، بزدلی سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر اور موت وحیات کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَزَنِ (رنج سے اللہ کی پناہ)

5357- أَخْبَرَنَا أَبُو حَاتِمٍ السِّجِسْتَانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ رَجَاءٍ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو مَوْلَى الْمُطَّلِبِ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُطَّلِبِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا دَعَا قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَعِيدُ بْنُ سَلَمَةَ شَيْخٌ ضَعِيفٌ وَإِنَّمَا أَخْرَجْنَاهُ لِلزِّيَادَةِ فِي الْحَدِيثِ

حضرت عمرو بن ابی عمرو جو مطلب کے غلام تھے، حضرت عبداللہ بن مطلب سے وہ حضرت انس بن مالک سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب دعا کرتے تو یوں دعا کرتے: اے اللہ! میں تجھ سے غم، رنج، عجز، سستی، بخل، بزدلی، قرضہ کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: سعید بن سلمہ کمزور شیخ ہے۔ ہم نے اس سے یہ روایت اس لئے نقل کی ہے کہ اس میں کچھ باتیں زائد ہیں۔

بَابُ الْاِسْتِعَاذَةِ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ (چٹی اور گناہ سے اللہ کی پناہ)

5358- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي صَفْوَانَ قَالَ حَدَّثَنِي سَلَمَةُ بْنُ سَعِيدِ بْنِ عَطِيَّةَ وَكَانَ خَيْرَ أَهْلِ زَمَانِهِ قَالَ حَدَّثَنَا مَعْمَرٌ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ عُرْوَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَكْثَرَ مَا يَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ مَا أَكْثَرَ مَا تَتَعَوَّذُ مِنَ الْمَغْرَمِ قَالَ إِنَّهُ مَنْ غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت عروہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اکثر چٹی اور گناہ سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ﷺ آپ چٹی سے کتنا ہی زیادہ اللہ کی پناہ مانگتے ہیں۔ فرمایا: جو آدمی مقروض ہو جاتا ہے وہ گفتگو کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے، وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔

اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ السَّمْعِ وَالْبَصَرِ (کان اور آنکھ کے شر سے اللہ کی پناہ)

5359- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ إِسْحَقَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو نُعَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ قَالَ حَدَّثَنِي بِلَالُ بْنُ يَحْيَى أَنَّ شُتَيْرَ بْنَ شَكَلٍ أَخْبَرَهُ عَنْ أَبِيهِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ أَتَيْتُ النَّبِيَّ ﷺ فَقُلْتُ يَا نَبِيَّ اللهِ عَلِّمْنِي تَعَوُّذًا أَتَعَوَّذُ بِهِ فَأَخَذَ بِيَدِي ثُمَّ قَالَ قُلْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَشَرِّ بَصَرِي وَشَرِّ لِسَانِي وَشَرِّ قَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي قَالَ حَتَّى حَفِظْتُهَا قَالَ سَعْدٌ وَالْمَنِيُّ مَاؤُهُ خَالَفَهُ وَكِيعٌ فِي لَفْظِهِ

حضرت بلال بن یحییٰ حضرت شتیر بن شکل سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت شکل بن حمید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نبی کریم ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! مجھے کوئی ایسی دعا سکھایئے جو میں مانگا کروں۔ آپ نے میرا ہاتھ پکڑا۔ پھر فرمایا: کہو میں اپنے کان، اپنی آنکھ، اپنی زبان، اپنے دل، اپنی منی (مادہ منویہ) سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ کہا: یہاں تک کہ میں نے اسے یاد کرلیا۔ سعد نے کہا: منی سے مراد اس کا مادہ منویہ ہے۔

وکیع نے اس کے لفظ میں اختلاف کیا ہے۔

اَلاِسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْبَصَرِ (آنکھ کے شر سے اللہ کی پناہ)

5360 - أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ بْنُ وَكِيعِ بْنِ الْجَرَّاحِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً[1] أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَمِنْ شَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ

حضرت بلال بن یحییٰ حضرت شتیر بن شکل بن حمید سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! مجھے ایسی دعا سکھایئے جس سے میں نفع حاصل کروں۔ فرمایا: کہو اے اللہ! مجھے میرے کان، میری آنکھ، میری زبان، میرے دل اور میری منی کے شر سے عافیت عطا فرما۔ منی سے مراد شرمگاہ ہے۔

اَلاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْكَسَلِ (سستی سے اللہ کی پناہ)

5361 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى عَنْ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُمَيْدٌ قَالَ سُئِلَ أَنَسٌ وَهُوَ ابْنُ مَالِكٍ عَنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَنِ الدَّجَّالِ قَالَ كَانَ نَبِيُّ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت خالد، حضرت حمید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ جو ابن مالک ہے، سے عذاب قبر اور دجال کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو فرمایا: نبی کریم ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، دجال کے فتنہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الْعَجْزِ (عجز سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5362 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَاضِرٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَاصِمٌ الْأَحْوَلُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ زَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ قَالَ لَا أُعَلِّمُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُعَلِّمُنَا يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَعِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ لَا يُسْتَجَابُ لَهَا

1۔ ایک نسخہ میں الدُّعَاءَ ہے۔

حضرت عاصم احول حضرت عبداللہ بن حارث سے وہ حضرت زید بن ارقم رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں تمہیں تعلیم نہیں دوں گا مگر اس چیز کی جس کی رسول اللہ علیہ ہمیں تعلیم دیا کرتے تھے۔ آپ فرماتے: اے اللہ! میں عجز، سستی، بخل، بزدلی، بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، اے اللہ! میرے نفس کو تقویٰ عطا کر، اسے پاکیزگی عطا کر، تو ہی پاکیزہ کرنے والوں میں سے بہترین ہے، تو ہی اس کا ولی اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں ایسے دل سے جو ڈرتا نہیں، ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا، ایسے علم سے جو نفع نہیں دیتا، ایسی دعا سے جو قبول نہیں ہوتی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5363- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاذُ بْنُ هِشَامٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت معاذ بن ہشام اپنے باپ سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے نبی علیہ نے فرمایا: اے اللہ! میں عجز، سستی، بخل، بزدلی، بڑھاپے، عذاب قبر اور موت وحیات کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الذِّلَّةِ (ذلت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5364- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ خُشَيْشُ بْنُ أَصْرَمَ قَالَ حَدَّثَنَا حَبَّانُ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ خَالَفَهُ الْأَوْزَاعِيُّ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت سعید بن یسار سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں فقر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں قلت اور ذلت سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں ظلم کرنے یا ظلم کیے جانے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اوزاعی نے حماد بن سلمہ کی مخالفت کی ہے۔

5365- قَالَ أَخْبَرَنِي مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ عَنْ أَبِي عَمْرٍو هُوَ الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحٰقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ

حضرت ابو عمرو اوزاعی حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ سے وہ حضرت جعفر بن عیاض سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا: فقر، قلت، ذلت، ظلم کرنے یا ظلم کیے جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

5366- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ بْنُ عَبْدِ الْوَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ إِسْحٰقَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ يَسَارٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقِلَّةِ وَالْفَقْرِ وَالذِّلَّةِ وَأَعُوذُ

بِكَ أَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

حضرت حماد بن سلمہ حضرت اسحاق سے وہ حضرت سعید بن یسار سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں قلت، فقر اور ذلت سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں ظلم کرنے یا ظلم کیے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْقِلَّةِ (قلت سے پناہ مانگنا)

5367- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُمَرُ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ الْوَاحِدِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي إِسْحَقُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَمِنَ الْقِلَّةِ وَمِنَ الذِّلَّةِ وَأَنْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ حضرت جعفر بن عیاض سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: فقر، قلت، ذلت اور اس سے کہ میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے، سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْفَقْرِ (فقر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5368- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ إِسْحَقَ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ أَبِي طَلْحَةَ قَالَ حَدَّثَنِي جَعْفَرُ بْنُ عِيَاضٍ أَنَّ أَبَا هُرَيْرَةَ حَدَّثَهُ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنَ الْفَقْرِ وَالْقِلَّةِ وَالذِّلَّةِ وَأَنْ تَظْلِمَ أَوْ تُظْلَمَ

حضرت اسحاق بن عبداللہ بن ابی طلحہ حضرت جعفر بن عیاض سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ فقر، قلت، ذلت اور اس سے کہ تو ظلم کرے یا تجھ پر ظلم کیا جائے، سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

5369- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ يَعْنِي الشَّحَّامَ قَالَ حَدَّثَنَا مُسْلِمٌ يَعْنِي ابْنَ أَبِي بَكْرَةَ أَنَّهُ كَانَ سَمِعَ وَالِدَهُ يَقُولُ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ فَجَعَلْتُ أَدْعُو بِهِنَّ فَقَالَ يَا بُنَيَّ أَنَّى عُلِّمْتَ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ قُلْتُ يَا أَبَتِ سَمِعْتُكَ تَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ فَأَخَذْتُهُنَّ عَنْكَ قَالَ فَالْزَمْهُنَّ يَا بُنَيَّ فَإِنَّ نَبِيَّ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهِنَّ فِي دُبُرِ الصَّلَاةِ

حضرت ابن ابی عدی حضرت عثمان یعنی شحام سے وہ حضرت مسلم یعنی ابن ابی بکرہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نماز کے بعد یہ کہتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں کفر، فقر اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تو میں نے بھی ان کلمات کے ساتھ دعا کرنا شروع کر دی۔ فرمایا اے بیٹے! تو نے یہ کلمات کہاں سے سیکھے؟ میں نے کہا: اے ابا جان! میں نے آپ کو نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا کرتے ہوئے سنا تو میں نے آپ سے انہیں اخذ کر لیا۔ فرمایا: اے بیٹے! انہیں لازم پکڑ نا کیونکہ نبی کریم ﷺ نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْقَبْرِ (قبر کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5370- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو أُسَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامُ بْنُ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَثِيرًا مَا يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّارِ وَعَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَأَنْقِ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا أَنْقَيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَالْمَغْرَمِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اکثر ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں آگ کے فتنہ، آگ کے عذاب، قبر کے فتنہ، قبر کے عذاب، مسیح دجال کے فتنہ کے شر، فقر کے فتنہ کے شر، غنا کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو ڈال اور میرے دل کو خطاؤں سے اس طرح صاف کر دے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل سے پاک کیا ہے، میرے اور میری خطاؤں کے درمیان دوری پیدا کر دے جس طرح تو نے مشرق و مغرب کے درمیان دوری پیدا کر دی ہے۔ اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، گناہ اور چٹی سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ (ایسے نفس سے اللہ کی پناہ جو سیر نہیں ہوتا)

5371- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْأَرْبَعِ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

حضرت سعید بن ابی سعید اپنے بھائی حضرت عباد بن ابی سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں چار چیزوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں: ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو ڈرتا نہ ہو، ایسے نفس سے جو سیر نہ ہوتا ہو اور ایسی دعا سے جس کو سنا نہ جائے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُوعِ (بھوک سے اللہ کی پناہ)

5372- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنِ ابْنِ عَجْلَانَ عَنِ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

حضرت ابن ادریس حضرت ابن عجلان سے وہ حضرت مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ مانگتا ہوں کیونکہ وہ کتنا برا بستر

(ساتھی) ہے اور میں خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ وہ بری مخفی چیز ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخِيَانَةِ (خیانت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5373- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عَجْلَانَ وَذَكَرَ آخَرَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُوعِ فَإِنَّهُ بِئْسَ الضَّجِيعُ وَمِنَ الْخِيَانَةِ فَإِنَّهَا بِئْسَتِ الْبِطَانَةُ

حضرت عبداللہ بن ادریس حضرت ابن عجلان اور ایک آدمی سے وہ حضرت سعید بن ابی سعید سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں بھوک سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ وہ کتنا برا ساتھی ہے اور خیانت سے تیری پناہ چاہتا ہوں کیونکہ وہ کتنی بری بات ہے جسے مخفی رکھا جاتا ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

ناچاکی، نفاق اور برے اخلاق سے اللہ کی پناہ مانگنا

5374- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا خَلَفٌ عَنْ حَفْصٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَقَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَدُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ وَنَفْسٍ لَا تَشْبَعُ ثُمَّ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ هَؤُلَاءِ الْأَرْبَعِ

حضرت خلف حضرت حفص سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع نہ دے، ایسے دل سے جو نہ ڈرے، ایسی دعا سے جو سنی نہ جائے اور ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو تیری پناہ چاہتا ہوں۔ پھر آپ فرماتے: اے اللہ! میں ان چاروں چیزوں سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5375- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا ضُبَارَةُ عَنْ دُوَيْدِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ أَبُو صَالِحٍ قَالَ أَبُو هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الشِّقَاقِ وَالنِّفَاقِ وَسُوءِ الْأَخْلَاقِ

حضرت دوید بن نافع حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں ناچاکی، نفاق اور برے اخلاق سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْمَغْرَمِ (چٹی سے اللہ کی پناہ مانگنا)

5376- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ سُلَيْمَانُ بْنُ سُلَيْمٍ الْحِمْصِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي الزُّهْرِيُّ عَنْ عُرْوَةَ وَهُوَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقِيلَ لَهُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّكَ تُكْثِرُ التَّعَوُّذَ مِنَ الْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ فَقَالَ إِنَّ الرَّجُلَ إِذَا غَرِمَ حَدَّثَ فَكَذَبَ وَوَعَدَ فَأَخْلَفَ

حضرت زہری حضرت عروہ سے جو ابن زبیر ہیں وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ

رسول اللہ ﷺ چٹی اور گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ آپ سے عرض کی گئی: یا رسول اللہ! آپ چٹی اور گناہوں سے اللہ تعالیٰ کی کثرت سے پناہ مانگتے ہیں۔ فرمایا: جب آدمی پر چٹی پڑ جائے تو وہ بات کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے اور وعدہ کرتا ہے تو خلاف ورزی کرتا ہے۔

اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنَ الدَّيْنِ (قرض سے اللہ کی پناہ)

5377- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ وَذَكَرَ آخَرَ قَالَ حَدَّثَنَا سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ التُّجِيبِيُّ أَنَّهُ سَمِعَ دَرَّاجًا أَبَا السَّمْحِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا الْهَيْثَمِ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا سَعِيدٍ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ قَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَتَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ نَعَمْ

حضرت سالم بن غیلان تجیبی حضرت دراج ابوسمح سے وہ حضرت ابوہیثم سے وہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: میں کفر اور قرض سے اللہ کی پناہ مانگتا ہوں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا آپ قرض کو کفر کا ہم پلہ قرار دیتے ہیں؟ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہاں۔

5378- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ يَزِيدَ الْمُقْرِئُ قَالَ حَدَّثَنَا حَيْوَةُ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الْكُفْرِ وَالدَّيْنِ فَقَالَ رَجُلٌ تَعْدِلُ الدَّيْنَ بِالْكُفْرِ قَالَ نَعَمْ

حضرت حیوہ حضرت دراج ابوسمح سے وہ حضرت ابوہیثم سے وہ حضرت ابوسعید رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں اللہ تعالیٰ سے کفر اور قرض کی پناہ مانگتا ہوں۔ ایک آدمی نے عرض کی: آپ قرض کو کفر کا ہم پلہ قرار دیتے ہیں؟ فرمایا: ہاں۔

اَلْاِسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ (قرض کے غلبہ سے اللہ کی پناہ)

5379- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

حضرت حیی بن عبداللہ حضرت ابوعبدالرحمن حبلی سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں قرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کے میری مصیبت پر خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ ضَلَعِ الدَّيْنِ (قرض کے بوجھ سے اللہ کی پناہ)

5380- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ وَهُوَ ابْنُ يَزِيدَ الْجَرْمِيُّ عَنْ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحَزَنِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت عبدالعزیز حضرت عمرو بن ابی عمرو سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں غم، رنج، سستی، بخل، بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى (مال و دولت کے فتنہ سے پناہ چاہنا)

5381- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ هِشَامِ بْنِ عُرْوَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ اللَّهُمَّ اغْسِلْ خَطَايَايَ بِمَاءِ الثَّلْجِ وَالْبَرَدِ وَنَقِّ قَلْبِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا نَقَّيْتَ الثَّوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ

حضرت ہشام بن عروہ اپنے باپ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یوں دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں عذاب قبر، آگ کے فتنہ، قبر کے فتنہ، عذاب قبر، مسیح دجال کے فتنہ کے شر، مال و دولت کے فتنہ کے شر سے اور فقر کے فتنہ کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میری خطاؤں کو برف اور اولوں کے پانی سے دھو دے اور میرے دل کو غلطیوں سے اس طرح صاف کردے جس طرح تو نے سفید کپڑے کو میل کچیل سے صاف کیا۔ اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، چٹی اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: ایک روایت جو قریب ہی گزری ہے اس میں سب سے پہلے عذاب نار کا ذکر ہے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا (دنیا کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5382- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ قَالَ كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُهُ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ وَيَرْوِيهِنَّ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عبدالملک بن عمیر، حضرت مصعب بن سعد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت سعد انہیں یہ کلمات سکھاتے اور نبی کریم ﷺ سے انہیں نقل کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں کمزور ترین عمر کے لوٹائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور دنیا کے فتنہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5383- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَاعِيلَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ عَنْ

مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ وَعَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ الْأَوْدِيِّ قَالَا كَانَ سَعْدٌ يُعَلِّمُ بَنِيهِ هَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَمَا يُعَلِّمُ الْمُكْتِبُ الْغِلْمَانَ وَيَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَتَعَوَّذُ بِهِنَّ فِي دُبُرِ كُلِّ صَلَاةٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عبدالملک بن عمیر حضرت مصعب بن سعد اور حضرت عمرو بن میمون اودی سے روایت نقل کی۔ دونوں نے کہا: حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ اپنے بیٹوں کو ان کلمات کی اس طرح تعلیم دیا کرتے تھے جس طرح مدرس بچوں کو تعلیم دیتا اور وہ کہتے کہ رسول اللہ ﷺ ہر نماز کے بعد ان کلمات کے ساتھ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، کمزورترین عمر (سخت بڑھاپے) سے تیری پناہ مانگتا ہوں، دنیا کے فتنہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5384- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ فَضَالَةَ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ عَنْ عُمَرَ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت اسرائیل حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت عمرو بن میمون سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ بزدلی، بخل، بڑھاپے، سینے کے فتنہ اور عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتے۔

5385- أَخْبَرَنَا سُلَيْمَانُ بْنُ سَلْمٍ الْبَلْخِيُّ هُوَ أَبُو دَاوُدَ الْمُصَاحِفِيُّ قَالَ أَنْبَأَنَا النَّضْرُ قَالَ أَنْبَأَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْعُمُرِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت ابواسحاق، حضرت عمرو بن میمون سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہا کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے: اے اللہ! میں بزدلی، بخل، بڑھاپے، سینے کے فتنہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5386- أَخْبَرَنِي هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَصْحَابُ مُحَمَّدٍ صلى الله عليه وسلم أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنَ الشُّحِّ وَالْجُبْنِ وَفِتْنَةِ الصَّدْرِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت زہیر حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت عمرو بن میمون سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے حضرت محمد ﷺ کے صحابہ نے بیان کیا کہ رسول اللہ ﷺ بخل، بزدلی، سینہ کے فتنہ اور عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے۔

5387- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم يَتَعَوَّذُ مُرْسَلٌ

حضرت سفیان حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت عمرو بن میمون سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ (ہر چیز

سے) اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے تھے۔ یہ روایت مرسل ہے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الذَّكَرِ (شرمگاہ کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5388- أَخْبَرَنِي عُبَيْدُ اللهِ بْنُ وَكِيعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبِي عَنْ سَعْدِ بْنِ أَبِي أَوْسٍ عَنْ بِلَالِ بْنِ يَحْيَى عَنْ شُتَيْرِ بْنِ شَكَلِ بْنِ حُمَيْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ عَلِّمْنِي دُعَاءً أَنْتَفِعُ بِهِ قَالَ قُلِ اللَّهُمَّ عَافِنِي مِنْ شَرِّ سَمْعِي وَبَصَرِي وَلِسَانِي وَقَلْبِي وَشَرِّ مَنِيِّي يَعْنِي ذَكَرَهُ

حضرت بلال بن یحییٰ حضرت شتیر بن شکل بن حمید سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے کوئی ایسی دعا سکھایئے جس سے میں نفع اٹھاؤں۔ فرمایا: کہو: اے اللہ! مجھے میرے کان، میری آنکھ، میری زبان، میرے دل اور میری شرمگاہ کے شر سے عافیت عطا فرما۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكُفْرِ (کفر کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5389- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي سَالِمُ بْنُ غَيْلَانَ عَنْ دَرَّاجٍ أَبِي السَّمْحِ عَنْ أَبِي الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ فَقَالَ رَجُلٌ وَيَعْدِلَانِ قَالَ نَعَمْ

حضرت دراج ابو السمح، حضرت ابو الہیثم سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: میں کفر اور فقر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ ایک آدمی نے عرض کی: یہ دونوں ہم مثل ہیں؟ فرمایا: ہاں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الضَّلَالِ (گمراہی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5390- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

حضرت منصور حضرت شعبی سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو کہتے: بسم اللہ، اے میرے رب! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس چیز سے کہ مجھ سے لغزش سرزد ہو، یا میں گمراہ ہوں، یا میں ظلم کروں، یا مجھ پر ظلم کیا جائے، یا میں لوگوں کے ساتھ جاہلوں والا رویہ اپناؤں، یا میرے ساتھ جاہلوں والا رویہ اپنایا جائے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الْعَدُوِّ (دشمن کے غلبہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5391- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَمْرِو بْنِ السَّرْحِ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي حُيَيُّ بْنُ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الْعَدُوِّ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

حضرت حیی بن عبداللہ حضرت ابوعبدالرحمن حبلی سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں قرض کے غلبہ، دشمن کے غلبہ اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ (دشمنوں کے خوش ہونے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5392- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ قَالَ حُيَيٌّ حَدَّثَنِي أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْحُبُلِيُّ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ غَلَبَةِ الدَّيْنِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ

حضرت حیی حضرت ابوعبدالرحمٰن حبلی سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں قرض کے غلبہ اور دشمنوں کے خوش ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْهَرَمِ (بڑھاپے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5393- أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عُثْمَانَ بْنِ أَبِي الْعَاصِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَدْعُو بِهَذِهِ الدَّعَوَاتِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْعَجْزِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت حماد بن سعدہ حضرت ہارون بن ابراہیم سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت عثمان بن ابی العاص رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ یہ دعائیں کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، عجز اور حیات و ممات کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5394- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبْدِ الْحَكَمِ عَنْ شُعَيْبٍ عَنِ اللَّيْثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ الْهَادِ عَنْ عَمْرِو بْنِ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْثَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ

حضرت یزید بن ہاد حضرت عمرو بن شعیب سے وہ ان کے باپ سے وہ اپنے دادا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ دعا کرتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، چٹی اور گناہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں مسیح دجال کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب نار سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ (برے فیصلے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5395- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ إِنْ شَاءَ اللهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ هَذِهِ الثَّلَاثَةِ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَسُوءِ الْقَضَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ قَالَ

سُفْيَانُ هُوَ ثَلَاثَةٌ فَذَكَرْتُ أَرْبَعَةً لِأَنِّي لَا أَحْفَظُ الْوَاحِدَ الَّذِي لَيْسَ فِيهِ

حضرت سمی حضرت ابوصالح سے ان شاء اللہ وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ ان تین چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے تھے: بدبختی کے پانے، دشمنوں کے خوش ہونے، برے فیصلے اور مصیبت کی سختی سے۔ سفیان نے کہا: وہ تین ہیں اور میں نے چار چیزیں ذکر کی ہیں کیونکہ مجھے وہ ایک یاد نہیں جو ان میں نہیں ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ دَرَكِ الشَّقَاءِ (بدبختی پانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5396- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ سُمَيٍّ عَنْ أَبِي صَالِحٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيذُ مِنْ سُوءِ الْقَضَاءِ وَشَمَاتَةِ الْأَعْدَاءِ وَدَرَكِ الشَّقَاءِ وَجَهْدِ الْبَلَاءِ

حضرت سفیان حضرت سمی سے وہ حضرت ابوصالح سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ برے فیصلے، دشمنوں کے خوش ہونے، بدبختی کے پانے اور مصیبت کی سختی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْجُنُونِ (جنون سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5397- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا هَمَّامٌ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُنُونِ وَالْجُذَامِ وَالْبَرَصِ وَسَيِّئِ الْأَسْقَامِ

حضرت ہمام حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں جنون، کوہڑ کے مرض، برص کے مرض اور بری امراض سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ (جن کی نظر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5398- أَخْبَرَنَا هِلَالُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبَّادٌ عَنِ الْجُرَيْرِيِّ عَنْ أَبِي نَضْرَةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَيْنِ الْجَانِّ وَعَيْنِ الْإِنْسِ فَلَمَّا نَزَلَتِ الْمُعَوِّذَتَانِ أَخَذَ بِهِمَا وَتَرَكَ مَا سِوَى ذَلِكَ

حضرت عباد حضرت جریری سے وہ حضرت ابونضرہ سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جن اور انسان کی نظر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ جب معوذتین نازل ہوئیں آپ نے ان دونوں کو لے لیا اور باقی دعاؤں کو چھوڑ دیا۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ الْكِبَرِ (بڑھاپے کی برائی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5399- أَخْبَرَنَا مُوسَى بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ عَنْ زَائِدَةَ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ بِهَؤُلَاءِ الْكَلِمَاتِ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت حسین حضرت زائدہ سے وہ حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ان کلمات کے ساتھ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں سستی، بڑھاپے، بزدلی، بخل، بڑھاپے کی برائی، دجال کے فتنہ اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

فائدہ: ہرم سے مراد کبر (بڑھاپا) سے زیادہ عمر ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ أَرْذَلِ الْعُمُرِ (خراب عمر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5400- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ عُمَيْرٍ قَالَ سَمِعْتُ مُصْعَبَ بْنَ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ قَالَ كَانَ يُعَلِّمُنَا خَمْسًا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُو بِهِنَّ وَيَقُولُ[1] اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أُرَدَّ إِلَى أَرْذَلِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت عبدالملک بن عمیر حضرت مصعب بن سعد سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ ہمیں پانچ چیزیں سکھایا کرتے تھے جن کے ساتھ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے اور کہتے: اے اللہ! میں بخل سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ مجھے بری عمر (بڑھاپا) کی طرف لوٹا دیا جائے اور میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ (بری عمر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5401- أَخْبَرَنَا عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يُونُسُ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ يَعْنِي أَبَاهُ عَنْ عَمْرِو بْنِ مَيْمُونٍ قَالَ حَجَجْتُ مَعَ عُمَرَ فَسَمِعْتُهُ يَقُولُ بِجَمْعٍ أَلَا إِنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ سُوءِ الْعُمُرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الصَّدْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت یونس حضرت ابو اسحاق یعنی اپنے باپ سے وہ حضرت عمرو بن میمون سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ساتھ حج کیا۔ میں نے آپ کو ایک جماعت سے یہ کہتے ہوئے سنا: خبردار! نبی کریم ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ کی پناہ مانگا کرتے تھے! اے اللہ! میں بخل سے اور بزدلی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، بری عمر (بڑھاپے) سے تیری پناہ چاہتا ہوں، سینہ کے فتنہ سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں اور عذاب قبر سے میں تیری پناہ چاہتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ

اچھی حالت کے بعد بری حالت سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا

5402- أَخْبَرَنَا أَزْهَرُ بْنُ جَمِيلٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ

1- ایک نسخہ میں وَيَقُولُهُنَّ ہے۔

بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ

حضرت شعبہ حضرت عاصم سے وہ حضرت عبداللہ بن سرجس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے تو یوں دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں سفر کی شدت سے، پریشان حال واپس پلٹنے سے، اچھی حالت کے بعد بری حالت سے، مظلوم کی دعوت سے، گھر اور مال میں برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5403 - أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا جَرِيرٌ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ كَانَ إِذَا سَافَرَ قَالَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ وَالْوَلَدِ

حضرت جریر حضرت عاصم سے وہ حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے تو کہتے: اے اللہ میں سفر کی شدت سے، پریشان حال واپس آنے سے، اچھی حالت کے بعد بری حالت سے، مال اور اولاد میں برے منظر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ دَعْوَةِ الْمَظْلُومِ (مظلوم کی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5404 - أَخْبَرَنَا يُوسُفُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ مَنْصُورٍ عَنْ عَاصِمٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَرْجِسَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا سَافَرَ يَتَعَوَّذُ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ وَالْحَوْرِ بَعْدَ الْكَوْرِ وَدَعْوَةِ الْمَظْلُومِ وَسُوءِ الْمَنْظَرِ

حضرت بشر بن منصور حضرت عاصم سے وہ حضرت عبداللہ بن سرجس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب سفر کرتے تھے تو سفر کی شدت، پریشان حال واپس آنے، اچھی حالت کے بعد بری حالت، مظلوم کی دعا اور برے منظر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے تھے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ كَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ (پریشان حال واپسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5405 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عُمَرَ بْنِ عَلِيِّ بْنِ مُقَدَّمٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بِشْرٍ الْخَثْعَمِيِّ عَنْ أَبِي زُرْعَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِذَا سَافَرَ فَرَكِبَ رَاحِلَتَهُ قَالَ بِإِصْبَعِهِ وَمَدَّ شُعْبَةُ بِإِصْبَعِهِ قَالَ اللّٰهُمَّ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْخَلِيفَةُ فِي الْأَهْلِ وَالْمَالِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْثَاءِ السَّفَرِ وَكَآبَةِ الْمُنْقَلَبِ

حضرت عبداللہ بن بشر خثعمی حضرت ابوزرعہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جب سفر کرتے، اپنی سواری پر سوار ہوتے، اپنی انگلی سے اشارہ کرتے۔ اور شعبہ نے اپنی انگلی لمبی کی۔ دعا کرتے: اے اللہ! تو ہی سفر میں ساتھی ہے، اہل اور مال میں خلیفہ ہے۔ اے اللہ! میں سفر کی شدت اور پریشان حال واپسی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

فائدہ: یہاں خلیفہ کا لفظ ذکر کیا گیا، مراد گھر اور مال کی حفاظت فرمانے والا۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ جَارِ السُّوءِ (برے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5406- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ الْمَقْبُرِيِّ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ جَارِ السَّوْءِ فِي دَارِ الْمُقَامِ فَإِنَّ جَارَ الْبَادِيَةِ[1] يَتَحَوَّلُ عَنْكَ

حضرت محمد بن عجلان حضرت سعد بن ابی سعید مقبری سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بستی میں برے پڑوسی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو کیونکہ جنگل کا پڑوسی تو تجھ سے الگ ہو جاتا ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ غَلَبَةِ الرِّجَالِ (لوگوں کے غلبہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5407- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ أَبِي عَمْرٍو أَنَّهُ سَمِعَ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لِأَبِي طَلْحَةَ الْتَمِسْ لِي[2] غُلَامًا مِنْ غِلْمَانِكُمْ يَخْدُمُنِي فَخَرَجَ بِي أَبُو طَلْحَةَ يُرْدِفُنِي وَرَائَهُ فَكُنْتُ أَخْدُمُ رَسُولَ اللهِ ﷺ كُلَّمَا نَزَلَ فَكُنْتُ أَسْمَعُهُ يُكْثِرُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ

حضرت اسماعیل حضرت عمرو بن ابی عمرو سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت ابوطلحہ کو ارشاد فرمایا: اپنے بچوں میں سے ایک بچہ میرے لئے تلاش کرو جو میری خدمت کیا کرے۔ حضرت ابوطلحہ مجھے اپنے پیچھے سوار کر کے نکلے۔ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت کیا کرتا تھا۔ جب بھی آپ سواری سے نیچے اترتے تو میں آپ کو سنا کرتا۔ آپ اکثر یہ کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں بڑھاپے، غم، عجز، سستی، بخل، بزدلی، قرض کے بوجھ اور لوگوں کے غلبہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ (دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5408- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَمْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ يَسْتَعِيذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ قَالَ وَقَالَ إِنَّكُمْ تُفْتَنُونَ فِي قُبُورِكُمْ

حضرت سفیان حضرت یحییٰ سے وہ حضرت عمرو سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ عذاب قبر اور دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔ اور فرمایا: تمہیں تمہاری قبروں میں آزمائش میں ڈالا جائے گا۔

1۔ ایک نسخہ میں البادی ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں لنا ہے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَشَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

عذاب جہنم اور مسیح دجال کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ

5409- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ مُوسَى بْنِ عُقْبَةَ أَخْبَرَنِي أَبُو الزِّنَادِ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ هُرْمُزَ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ أَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِاللهِ مِنْ شَرِّ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

حضرت موسیٰ بن عقبہ حضرت ابوزناد سے وہ حضرت عبدالرحمن بن ہرمز اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں عذاب جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، میں عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں، میں مسیح دجال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں۔

5410- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ أَنَّ أَبَا سَلَمَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں عذاب نار سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں مسیح دجال سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْإِنْسِ

انسانوں کے شیاطین کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا

5411- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا جَعْفَرُ بْنُ عَوْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِي عُمَرَ عَنْ عُبَيْدِ بْنِ خَشْخَاشٍ عَنْ أَبِي ذَرٍّ قَالَ دَخَلْتُ الْمَسْجِدَ وَرَسُولُ اللهِ ﷺ فِيهِ فَجِئْتُ فَجَلَسْتُ إِلَيْهِ فَقَالَ يَا أَبَا ذَرٍّ تَعَوَّذْ بِاللهِ مِنْ شَرِّ شَيَاطِينِ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ قُلْتُ أَوَلِلْإِنْسِ شَيَاطِينُ قَالَ نَعَمْ

حضرت عبدالرحمن بن عبداللہ حضرت ابوعمر سے وہ حضرت عبید بن خشخاش سے وہ حضرت ابوذر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں مسجد میں داخل ہوا جب کہ رسول اللہ ﷺ اسی میں تھے۔ میں آیا اور آپ ﷺ کے پاس بیٹھ گیا۔ فرمایا: اے ابوذر! جنوں اور انسانوں کے شیاطین کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔ میں نے عرض کی کیا انسانوں کے بھی شیاطین ہوتے ہیں۔ فرمایا: ہاں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا (زندگی کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5412- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ وَمَالِكٌ قَالَا حَدَّثَنَا أَبُو الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابوزناد حضرت اعرج سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، زندگی اور موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو اور مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔

5413- أَخْبَرَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي يَعْلَى بْنُ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ يُحَدِّثُ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ كَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ خَمْسٍ يَقُولُ عُوذُوا بِاللَّهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت یعلی بن عطا حضرت ابوعلقمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ پانچ چیزوں سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے، ارشاد فرماتے: اللہ تعالیٰ سے عذاب قبر، عذاب جہنم، زندگی اور موت کے فتنہ اور مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

5414- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ وَذَكَرَ كَلِمَةً مَعْنَاهَا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا عَلْقَمَةَ الْهَاشِمِيَّ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ أَطَاعَنِي فَقَدْ أَطَاعَ اللَّهَ وَمَنْ عَصَانِي فَقَدْ عَصَى اللَّهَ وَكَانَ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ جَهَنَّمَ وَفِتْنَةِ الْأَحْيَاءِ وَالْأَمْوَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت یعلی بن عطا حضرت ابوعلقمہ ہاشمی سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی، جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ آپ ﷺ عذاب قبر، عذاب جہنم، زندوں اور مردوں کے فتنہ اور مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگا کرتے تھے۔

5415- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْوَلِيدِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي عَلْقَمَةَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ مِنْ فِيهِ إِلَى فِيَّ قَالَ وَقَالَ يَعْنِي النَّبِيَّ ﷺ اسْتَعِيذُوا بِاللَّهِ مِنْ خَمْسٍ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَفِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت یعلی بن عطا اپنے باپ سے وہ حضرت ابوعلقمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بالمشافہ مجھے حدیث بیان کی۔ کہا: نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: پانچ چیزوں یعنی عذاب جہنم، عذاب قبر، زندگی اور موت کے فتنہ اور مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْمَمَاتِ (موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5416- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يُعَلِّمُهُمْ هَذَا الدُّعَاءَ كَمَا يُعَلِّمُ السُّورَةَ مِنَ الْقُرْآنِ قُولُوا اللَّهُمَّ إِنَّا نَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

امام مالک حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ انہیں یہ دعا اس طرح سکھایا کرتے تھے جس طرح قرآن کی سورت سکھایا کرتے تھے، تم کہو: اے اللہ! ہم عذاب جہنم سے تیری پناہ مانگتے ہیں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں مسیح دجال سے تیری پناہ چاہتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5417- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَيْمُونٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ عَمْرٍو عَنْ طَاوُسٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ وَأَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُوذُوا بِاللهِ عَزَّ وَجَلَّ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت عمرو حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، زندگی اور موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، عذاب قبر اور مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ (عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5418- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ عَنْ مَالِكٍ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنِ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ

امام مالک حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا مانگا کرتے تھے، آپ دعا میں کہا کرتے تھے: اے اللہ! میں جہنم کے عذاب سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں مسیح دجال کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں زندگی اور موت کے فتنہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ (قبر کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5419- أَخْبَرَنَا أَبُو عَاصِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَاسِمُ بْنُ كَثِيرٍ الْمُقْرِئُ عَنِ اللَّيْثِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ يَسَارٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ فِي دُعَائِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ

الْقَبْرِ وَفِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَفِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا خَطَأٌ وَالصَّوَابُ سُلَيْمَانُ بْنُ سِنَانٍ

حضرت یزید بن ابی حبیب حضرت سلیمان بن یسار سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو دعا میں یہ کہتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں قبر کے فتنہ، دجال کے فتنہ اور زندگی وموت کے فتنہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ غلط ہے اور صحیح سلیمان بن یسار کے بجائے سلیمان بن سنان ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ اللهِ (اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5420- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ أَبِي الزِّنَادِ عَنْ الْأَعْرَجِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ اللهِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ عُوذُوا بِاللهِ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت سفیان حضرت ابوزناد سے وہ حضرت اعرج سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں: اللہ تعالیٰ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، عذاب قبر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو، زندگی اور موت کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو اور مسیح دجال کے فتنہ سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہو۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ (عذاب جہنم سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5421- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ الْعَقَدِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُدَيْلِ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَقِيقٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَتَعَوَّذُ مِنْ عَذَابِ جَهَنَّمَ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَالْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت بدیل بن میسرہ حضرت عبداللہ بن شقیق سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ جہنم کے عذاب، قبر کے عذاب اور مسیح دجال سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہتے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ عَذَابِ النَّارِ (آگ کے عذاب سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5422- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَمْرٍو عَنْ يَحْيَى أَنَّهُ حَدَّثَهُ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ تَعَوَّذُوا بِاللهِ مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الدَّجَّالِ

حضرت ابو عمر و حضرت یحییٰ سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: آگ کے عذاب، زندگی اور موت کے فتنہ اور مسیح دجال کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگو۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ حَرِّ النَّارِ (آگ کی گرمی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا)

5423- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي حَسَّانَ عَنْ

جَسْرَةَ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اللَّهُمَّ رَبَّ جِبْرَائِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَرَبَّ إِسْرَافِيلَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ حَرِّ النَّارِ وَمِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ

حضرت سفیان بن سعید حضرت ابوحسان سے وہ حضرت جسرہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: اے اللہ! اے جبرئیل اور میکائیل کے رب! اے اسرافیل کے رب! میں آگ کی گرمی اور عذاب قبر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5424- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ سَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ وَهْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ الْحَارِثِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي حَبِيبٍ عَنْ سُلَيْمَانَ بْنِ سِنَانٍ الْمُزَنِيِّ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ سَمِعْتُ أَبَا الْقَاسِمِ صلى الله عليه وسلم يَقُولُ فِي صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْقَبْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ الدَّجَّالِ وَمِنْ فِتْنَةِ الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ وَمِنْ حَرِّ جَهَنَّمَ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ هَذَا الصَّوَابُ

حضرت عمرو بن حارث حضرت یزید بن ابی حبیب سے وہ حضرت سلیمان بن سنان مزنی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میں نے حضرت ابوالقاسم ﷺ کو اپنی نماز میں یہ دعا مانگتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں قبر کے فتنہ سے، دجال کے فتنہ سے، زندگی اور موت کے فتنہ سے اور جہنم کی گرمی سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ صحیح ہے۔

5425- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْأَحْوَصِ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم مَنْ سَأَلَ اللهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ الْجَنَّةُ اللَّهُمَّ أَدْخِلْهُ الْجَنَّةَ وَمَنِ اسْتَجَارَ مِنَ النَّارِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتِ النَّارُ اللَّهُمَّ أَجِرْهُ مِنَ النَّارِ

حضرت ابواسحاق حضرت برید بن ابی مریم سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے اللہ تعالیٰ سے تین دفعہ جنت کا سوال کیا تو جنت کہتی ہے: اے اللہ! اسے جنت میں داخل کر اور جس نے تین بار جہنم سے پناہ مانگی تو آگ کہتی ہے: اے اللہ! اسے جہنم سے پناہ عطا فرما۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ فِيهِ

انسان جو کام کرے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور عبداللہ بن بریدہ پر اختلاف کا ذکر

5426- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا حُسَيْنٌ الْمُعَلِّمُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ بُشَيْرِ بْنِ كَعْبٍ عَنْ شَدَّادِ بْنِ أَوْسٍ عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ إِنَّ سَيِّدَ الِاسْتِغْفَارِ أَنْ يَقُولَ الْعَبْدُ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبُوءُ لَكَ بِذَنْبِي وَأَبُوءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَيَّ فَاغْفِرْ لِي فَإِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ فَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُصْبِحُ مُوقِنًا بِهَا فَمَاتَ دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ قَالَهَا حِينَ يُمْسِي مُوقِنًا بِهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَالَفَهُ الْوَلِيدُ بْنُ ثَعْلَبَةَ

حضرت حسین معلم حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ حضرت بشیر بن کعب سے وہ حضرت شداد بن اوس سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: سید الاستغفار یہ ہے کہ بندہ کہتا ہے: اے اللہ! تو میرا رب ہے، تیرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پیدا کیا، میں تیرا بندہ ہوں، جتنی مجھ میں طاقت ہوئی میں تیرے عہد (توحید کی گواہی) اور وعدہ (اجر) پر قائم رہوں گا، جو میں نے عمل کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں، میں تیرے سامنے اپنے گناہ کا اعتراف کرتا ہوں اور تیری مجھ پر جو نعمت ہے اس کا تیرے سامنے اعتراف کرتا ہوں، مجھے بخش دے کیونکہ تیرے سوا کوئی گناہ بخشنے والا نہیں۔ اگر اس نے صبح کے وقت ان پر یقین رکھتے ہوئے یہ دعا کی پھر فوت ہو گیا تو جنت میں داخل ہو جائے گا۔ اگر اس نے شام کے وقت ان پر یقین رکھتے ہوئے انہیں کہا تو وہ جنت میں داخل ہو جائے گا۔ ولید بن ثعلبہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

اَلِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلَ وَذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى هِلَالٍ

انسان جو عمل کرے اس کے شر سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا اور ہلال پر اختلاف کا ذکر

5427- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ وَهْبٍ قَالَ أَخْبَرَنِي مُوسَى بْنُ شَيْبَةَ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنْ عَبْدَةَ بْنِ أَبِي لُبَابَةَ أَنَّ ابْنَ يَسَافٍ حَدَّثَهُ أَنَّهُ سَأَلَ عَائِشَةَ زَوْجَ النَّبِيِّ ﷺ مَا كَانَ أَكْثَرَ مَا يَدْعُو بِهِ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ قَبْلَ مَوْتِهِ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرَ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ[1]

حضرت اوزاعی نے حضرت عبدہ بن ابی لبابہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن یساف نے اسے روایت بیان کی کہ انہوں نے نبی کریم ﷺ کی زوجہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کی ہے کہ رسول اللہ ﷺ اپنے وصال سے قبل کون سی دعا زیادہ کیا کرتے تھے؟ حضرت عائشہ نے فرمایا: آپ زیادہ تر یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو عمل کیا ہے میں اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جو میں نے عمل نہیں کیا اس کے شر سے بھی تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5428- أَخْبَرَنِي عِمْرَانُ بْنُ بَكَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُغِيرَةِ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدَةُ قَالَ حَدَّثَنِي ابْنُ يَسَافٍ قَالَ سُئِلَتْ عَائِشَةُ مَا كَانَ أَكْثَرُ مَا كَانَ يَدْعُو بِهِ النَّبِيُّ ﷺ قَالَتْ كَانَ أَكْثَرُ دُعَائِهِ أَنْ يَقُولَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ

امام اوزاعی حضرت عبدہ سے وہ حضرت ابن یساف سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے سوال کیا گیا: نبی کریم ﷺ کون سی دعا اکثر مانگا کرتے تھے؟ فرمایا: آپ کی زیادہ تر دعا یہ ہوتی، آپ فرماتے: اے اللہ! جو میں نے عمل کیا اور جو میں نے ابھی تک عمل نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5429- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ قُدَامَةَ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ عَائِشَةَ عَمَّا كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يَدْعُو قَالَتْ كَانَ يَقُولُ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ

1۔ ایک نسخہ میں مَا لَمْ أَعْمَلْ بَعْدُ ہے۔

أَعْمَلْ

حضرت ہلال بن یساف، حضرت فروہ بن نوفل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے رسول اللہ ﷺ کی دعا کے بارے میں پوچھا۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: میں نے جو عمل کیا اور جو عمل نہیں کیا اس سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5430 - أَخْبَرَنَا هَنَّادٌ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

حضرت ہلال، حضرت فروہ بن نوفل سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ یہ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! میں نے جو عمل کیا اور جو میں نے عمل نہیں کیا اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ شَرِّ مَا لَمْ يَعْمَلْ (جو عمل نہ کیا ہو اس سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5431 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ أَبِيهِ عَنْ حُصَيْنٍ عَنْ هِلَالِ بْنِ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ فَقُلْتُ حَدِّثِينِي بِشَيْءٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

حضرت حصین، حضرت ہلال بن یساف سے وہ حضرت فروہ بن نوفل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا۔ میں نے عرض کی: مجھے کوئی ایسی چیز بیان کیجئے جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ دعا مانگا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دعا مانگا کرتے تھے: اے اللہ! جو میں نے عمل کیا ہے اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور جو میں نے عمل نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

5432 - أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ حُصَيْنٍ سَمِعْتُ هِلَالَ بْنَ يَسَافٍ عَنْ فَرْوَةَ بْنِ نَوْفَلٍ قَالَ قُلْتُ لِعَائِشَةَ أَخْبِرِينِي بِدُعَاءٍ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَدْعُو بِهِ قَالَتْ كَانَ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ

حضرت شعبہ حضرت حصین سے وہ حضرت ہلال بن یساف سے وہ حضرت فروہ بن نوفل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا: مجھے کوئی ایسی دعا بتاؤ جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے: اے اللہ! جو عمل میں نے کیا ہے اور جو عمل میں نے نہیں کیا اس کے شر سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ الْخَسْفِ (زمین میں دھنس جانے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا)

5433 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ دُكَيْنٍ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنِي جُبَيْرُ بْنُ أَبِي

سُلَيْمَانَ بْنِ جُبَيْرِ بْنِ مُطْعِمٍ أَنَّ ابْنَ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِعَظَمَتِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي[1] قَالَ جُبَيْرٌ وَهُوَ الْخَسْفُ قَالَ عُبَادَةُ فَلَا أَدْرِي قَوْلُ النَّبِيِّ ﷺ أَوْ قَوْلُ جُبَيْرٍ

حضرت عبادہ بن مسلم نے حضرت جبیر بن ابی سلیمان بن جبیر بن مطعم سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اے اللہ! میں تیری عظمت کی پناہ چاہتا ہوں کہ میرے نیچے سے مجھے دھوکے سے قتل کر دیا جائے۔ جبیر نے کہا: اس سے مراد دھنس جانا ہے۔ عبادہ نے کہا: میں یہ نہیں جانتا کہ یہ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے یا جبیر کا قول ہے۔

5434- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْخَلِيلِ قَالَ حَدَّثَنَا مَرْوَانُ هُوَ ابْنُ مُعَاوِيَةَ عَنْ عَلِيِّ بْنِ عَبْدِ الْعَزِيزِ عَنْ عُبَادَةَ بْنِ مُسْلِمٍ الْفَزَارِيِّ عَنْ جُبَيْرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ فَذَكَرَ الدُّعَاءَ وَقَالَ فِي آخِرِهِ أَعُوذُ بِكَ أَنْ أُغْتَالَ مِنْ تَحْتِي يَعْنِي بِذَلِكَ الْخَسْفَ

حضرت عبادہ بن مسلم فزاری حضرت جبیر بن ابی سلیمان سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ کہا کرتے تھے: اے اللہ! اور دعا کا ذکر کیا اور اس کے آخر میں فرمایا: میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میرے نیچے سے مجھے دھوکہ سے قتل کیا جائے۔ اس سے مراد دھنس جانا ہے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ

اوپر سے نیچے گرنے اور مکان کے گرنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ

5435- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا الْفَضْلُ بْنُ مُوسَى عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

حضرت فضل بن موسیٰ حضرت عبداللہ بن سعید سے وہ حضرت صیفی جو ابو ایوب کے غلام ہیں، سے وہ حضرت ابو یسر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ فرمایا کرتے تھے: اے اللہ! میں اوپر سے نیچے لڑھکنے، مکان کے اوپر سے گرنے، غرق ہونے اور آگ میں جلنے سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگتا ہوں اور میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ موت کے وقت شیطان مجھ سے کھیلے (مجھے کلمہ نہ پڑھنے دے)۔ میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیری راہ میں پیٹھ کر کے مروں اور میں تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی شے کے ڈسنے کی وجہ سے مروں۔

5436- أَخْبَرَنَا يُونُسُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ أَخْبَرَنِي أَنَسُ بْنُ عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ صَيْفِيٍّ عَنْ أَبِي الْيَسَرِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَدْعُو فَيَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَرَمِ وَالتَّرَدِّي وَالْهَدْمِ وَالْغَمِّ وَالْحَرِيقِ

1۔ ایک نسخہ میں یہاں مُخْتَتَمِي کا لفظ ہے۔

وَالْغَرَقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَنْ أُقْتَلَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

حضرت انس بن عیاض حضرت عبداللہ بن سعید سے وہ حضرت صیفی سے وہ حضرت ابو یسر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ دعا کیا کرتے تھے۔ آپ کہتے: اے اللہ! میں بڑھاپے، بلندی سے پستی کی طرف گرنے، مکان کے گرنے، غم، آگ میں جلنے اور پانی میں غرق ہونے سے تیری پناہ مانگتا ہوں اور میں تیری اس امر سے پناہ مانگتا ہوں کہ شیطان موت کے وقت مجھ سے کھیلے اور میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں تیری راہ میں پیٹھ پھیرتے ہوئے قتل ہوں اور میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی شے کے ڈنگ مارنے کی وجہ سے مروں۔

5437- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنِي صَيْفِيٌّ مَوْلَى أَبِي أَيُّوبَ الْأَنْصَارِيِّ عَنْ أَبِي الْأَسْوَدِ السُّلَمِيِّ هَكَذَا قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَدْمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ التَّرَدِّي وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْغَرَقِ وَالْحَرِيقِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ يَتَخَبَّطَنِي الشَّيْطَانُ عِنْدَ الْمَوْتِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ فِي سَبِيلِكَ مُدْبِرًا وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ أَمُوتَ لَدِيغًا

حضرت عبداللہ بن سعید حضرت صیفی سے جو حضرت ابو ایوب انصاری کے غلام تھے وہ حضرت حضر ابو الاسود سے اس طرح روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ اس طرح ارشاد فرماتے تھے: اے اللہ! میں مکان اوپر گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں بلندی سے پستی کی طرف گرنے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں غرق ہونے اور جلائے جانے سے تیری پناہ مانگتا ہوں، میں اس چیز سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ شیطان موت کے وقت مجھ سے کھیلے، میں اس امر سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ تیرے راستے میں پیٹھ پھیرتے ہوئے مروں اور میں اس امر سے تیری پناہ مانگتا ہوں کہ میں کسی شے کے ڈسنے سے مروں۔

اَلْاِسْتِعَاذَةُ بِرِضَاءِ اللهِ مِنْ سَخَطِ اللهِ تَعَالٰى

اللہ تعالیٰ کی ناراضگی سے اللہ تعالیٰ کی رضا کی پناہ مانگنا

5438- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنِي الْعَلَاءُ بْنُ هِلَالٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ زَيْدٍ عَنْ عَمْرِو بْنِ مُرَّةَ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ مَسْرُوقِ بْنِ الْأَجْدَعِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ طَلَبْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ ذَاتَ لَيْلَةٍ فِي فِرَاشِي فَلَمْ أُصِبْهُ فَضَرَبْتُ بِيَدِي عَلَى رَأْسِ الْفِرَاشِ فَوَقَعَتْ يَدِي عَلَى أَخْمَصِ قَدَمَيْهِ فَإِذَا هُوَ سَاجِدٌ يَقُولُ أَعُوذُ بِعَفْوِكَ مِنْ عِقَابِكَ وَأَعُوذُ بِرِضَاكَ مِنْ سَخَطِكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْكَ

حضرت عمرو بن مرہ، حضرت قاسم بن عبدالرحمن سے وہ حضرت مسروق بن اجدع سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک رات میں نے اپنے بستر میں رسول اللہ ﷺ کو تلاش کیا تو میں نے آپ ﷺ کو نہ پایا۔ میں نے اپنا ہاتھ بستر کی ایک جانب مارا تو میرا ہاتھ آپ کے قدموں کے درمیانی حصہ پر پڑا جب کہ آپ سجدہ کر رہے تھے۔ آپ کہہ رہے تھے: میں تیرے عقاب سے تیرے عفو کی پناہ چاہتا ہوں، تیری ناراضگی سے تیری رضا کی پناہ چاہتا ہوں

اور تجھ سے تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ (قیامت کے روز مقام کی تنگی سے اللہ تعالیٰ کی پناہ)

5439- أَخْبَرَنِي إِبْرَاهِيمُ بْنُ يَعْقُوبَ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ الْحُبَابِ أَنَّ مُعَاوِيَةَ بْنَ صَالِحٍ حَدَّثَهُ وَحَدَّثَنِي أَزْهَرُ بْنُ سَعِيدٍ يُقَالُ لَهُ الْحَرَازِيُّ شَامِيٌّ عَزِيزُ الْحَدِيثِ عَنْ عَاصِمِ بْنِ حُمَيْدٍ قَالَ سَأَلْتُ عَائِشَةَ بِمَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَفْتَتِحُ قِيَامَ اللَّيْلِ قَالَتْ سَأَلْتَنِي عَنْ شَيْءٍ مَا سَأَلَنِي عَنْهُ أَحَدٌ كَانَ يُكَبِّرُ عَشْرًا وَيُسَبِّحُ عَشْرًا وَيَسْتَغْفِرُ عَشْرًا وَيَقُولُ اللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي وَعَافِنِي وَيَتَعَوَّذُ مِنْ ضِيقِ الْمَقَامِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ

حضرت ازہر بن سعید جسے حرازی شامی کہا جاتا، یہ عزیز حدیث والے ہیں، وہ حضرت عاصم بن حمید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے اس عمل کے بارے میں پوچھا جس کے ساتھ رسول اللہ ﷺ رات کے قیام کو شروع فرماتے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے فرمایا: تو نے مجھ سے ایسی چیز کے بارے میں سوال کیا ہے جس کے بارے میں مجھ سے کسی نے سوال نہیں کیا۔ آپ ﷺ دس دفعہ اللہ اکبر، دس دفعہ سبحان اللہ اور دس دفعہ استغفر اللہ کہتے اور پھر یہ دعا مانگا کرتے: اے اللہ! مجھے بخش دے، مجھے ہدایت عطا کرنا، مجھے رزق دے، مجھے عافیت عطا کر اور آپ قیامت کے روز مقام کی تنگی سے پناہ مانگا کرتے۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ (ایسی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ مانگنا جو سنی نہ جائے)

5440- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ أَبِي خَالِدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ سَعِيدٌ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ أَبِي هُرَيْرَةَ بَلْ سَمِعَهُ مِنْ أَخِيهِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ

حضرت محمد بن عجلان حضرت سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے یہ دعا کی: اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع نہیں دیتا، ایسے دل سے جو ڈرتا نہیں ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا اور ایسی دعا سے جو سنی نہیں جاتی، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

امام ابو عبدالرحمن نسائی نے کہا: سعید نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے اسے نہیں سنا بلکہ اپنے بھائی سے اسے سنا اور انہوں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے سنا۔

5441- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ فَضَالَةَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ يَحْيَى قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ بْنُ سَعْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ عَنْ أَخِيهِ عَبَّادِ بْنِ أَبِي سَعِيدٍ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ يَقُولُ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْمَعُ

حضرت لیث بن سعد حضرت سعید بن ابی سعید سے وہ اپنے بھائی حضرت عباد بن ابی سعید سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی

اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ ارشاد فرماتے: اے اللہ! میں ایسے علم سے جو نفع نہیں دیتا، ایسے دل سے جو ڈرتا نہیں، ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا اور ایسی دعا سے جو سنی نہیں جاتی، تیری پناہ مانگتا ہوں۔

الِاسْتِعَاذَةُ مِنْ دُعَاءٍ لَا يُسْتَجَابُ (ایسی دعا سے اللہ تعالیٰ کی پناہ چاہنا جو قبول نہ ہوتی ہو)

5442- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ عَاصِمِ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَارِثِ قَالَ كَانَ إِذَا قِيلَ لِزَيْدِ بْنِ أَرْقَمَ حَدِّثْنَا مَا سَمِعْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ لَا أُحَدِّثُكُمْ إِلَّا مَا كَانَ رَسُولُ اللهِ ﷺ حَدَّثَنَا بِهِ وَيَأْمُرُنَا أَنْ نَقُولَ اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْبُخْلِ وَالْجُبْنِ وَالْهَرَمِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ اللّٰهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا وَزَكِّهَا أَنْتَ خَيْرُ مَنْ زَكَّاهَا أَنْتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا اللّٰهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا يَخْشَعُ وَمِنْ عِلْمٍ لَا يَنْفَعُ وَدَعْوَةٍ[1] لَا تُسْتَجَابُ

حضرت ابن فضیل حضرت عاصم بن سلیمان سے وہ حضرت عبداللہ بن حارث سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب حضرت زید بن ارقم سے کہا جاتا: ہمیں وہ حدیث بیان کیجئے جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنی ہے۔ آپ ارشاد فرماتے میں تمہارے سامنے حدیث بیان نہیں کروں گا مگر جو رسول اللہ ﷺ نے ہمیں بیان کی۔ آپ ہمیں حکم دیتے کہ ہم کہیں اے اللہ! میں عجز، سستی، بخل، بزدلی، بڑھاپے اور عذاب قبر سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ اے اللہ! میرے نفس کو اس کا تقویٰ عطا فرما اور تو اسے پاکیزہ بنا دے تو ان میں سب سے اچھا ہے جو اسے پاکیزہ بنانے والا ہے۔ تو ہی اس کا دوست اور آقا ہے۔ اے اللہ! میں ایسے نفس سے جو سیر نہیں ہوتا، ایسے دل سے جو ڈرتا نہیں، ایسے علم سے جو نفع نہیں دیتا اور ایسی دعا سے جو قبول نہیں ہوتی تیری پناہ مانگتا ہوں۔

5443- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنْ أُمِّ سَلَمَةَ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ كَانَ إِذَا خَرَجَ مِنْ بَيْتِهِ قَالَ بِسْمِ اللهِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَزِلَّ أَوْ أَضِلَّ أَوْ أَظْلِمَ أَوْ أُظْلَمَ أَوْ أَجْهَلَ أَوْ يُجْهَلَ عَلَيَّ

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ امام شعبی سے وہ حضرت ام سلمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ جب اپنے گھر سے نکلتے تو کہتے: بسم اللہ، اے میرے رب! میں اس سے تیری پناہ چاہتا ہوں کہ میں لغزش کروں یا میں گمراہ ہو جاؤں یا میں ظلم کروں یا مجھ پر ظلم کیا جائے یا میں جہالت کا رویہ اپناؤں یا میرے ساتھ جہالت کا رویہ اپنایا جائے۔

1- ایک نسخہ میں دُعَاءٍ ہے۔

كِتَابُ الْأَشْرِبَةِ (کتاب الاشربہ)

بَابُ تَحْرِيمِ الْخَمْرِ (شراب کی حرمت کا باب)

قَالَ اللهُ تَبَارَكَ وَتَعَالَى يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ فَاجْتَنِبُوهُ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ

اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا: ''اے ایمان والو! یہ شراب اور جوا اور بت اور جوئے کے تیر سب ناپاک ہیں، شیطان کی کارستانیاں ہیں۔ سو بچو ان سے تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ یہی تو چاہتا ہے شیطان کہ ڈال دے تمہارے درمیان عداوت اور بغض شراب اور جوئے کے ذریعہ اور روک دے تمہیں یاد الٰہی سے اور نماز سے، تو کیا تم باز آنے والے ہو''؟

5444- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرٍ أَحْمَدُ بْنُ مُحَمَّدِ بْنِ إِسْحَقَ السُّنِّيُّ قِرَاءَةً عَلَيْهِ فِي بَيْتِهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْإِمَامُ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ أَحْمَدُ بْنُ شُعَيْبٍ النَّسَائِيُّ رَحِمَهُ اللهُ تَعَالَى قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ مُوسَى قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْرَائِيلُ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي مَيْسَرَةَ عَنْ عُمَرَ رضی الله عنه قَالَ لَمَّا نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ قَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْبَقَرَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ عُمَرُ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي النِّسَاءِ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَكَانَ مُنَادِي رَسُولِ اللهِ ﷺ إِذَا أَقَامَ الصَّلَاةَ(1) نَادَى لَا تَقْرَبُوا الصَّلَاةَ وَأَنْتُمْ سُكَارَى فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَقَالَ اللَّهُمَّ بَيِّنْ لَنَا فِي الْخَمْرِ بَيَانًا شَافِيًا فَنَزَلَتِ الْآيَةُ الَّتِي فِي الْمَائِدَةِ فَدُعِيَ عُمَرُ فَقُرِئَتْ عَلَيْهِ فَلَمَّا بَلَغَ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ قَالَ عُمَرُ رضی الله عنه انْتَهَيْنَا انْتَهَيْنَا

حضرت اسرائیل حضرت ابو اسحاق سے وہ حضرت ابو میسرہ سے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے دعا کی: اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمارے درمیان شافی بیان فرما۔ تو وہ آیت نازل ہوئی جو سورۂ بقرہ میں ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا گیا تو آپ پر یہ آیت پڑھی گئی۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے عرض کی: اے اللہ! شراب کے بارے میں ہمارے لئے شافی بیان فرما۔ تو وہ آیت نازل ہوئی جو سورۂ نساء میں ہے: ''اے ایمان والو! تم نماز کے قریب نہ جاؤ جب کہ تم نشہ میں ہو''۔ رسول اللہ ﷺ کے مؤذن نے جب نماز کے لئے اقامت کہی تو یہ بھی اعلان کیا: تم نشہ کی حالت میں نماز کے قریب نہ ہو جاؤ۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بلایا گیا۔ آپ پر یہ آیت قراءت کی گئی تو حضرت عمر نے عرض کی: اے اللہ! شراب کے متعلق شافی بیان فرما۔ تو

1۔ ایک نسخہ میں إذا قام إلى الصلوة ہے۔

وہ آیت نازل ہوئی جو سورہ مائدہ میں ہے۔ حضرت عمر کو بلایا گیا تو ان پر یہ آیت پڑھی گئی۔ جب قاری ان الفاظ تک پہنچا فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ تو حضرت عمر نے کہا: ہم رک گئے، ہم رک گئے۔

ذِكْرُ الشَّرَابِ الَّذِي أُهْرِيقَ بِتَحْرِيمِ الْخَمْرِ

اس شراب کا ذکر جسے شراب کی حرمت نازل ہونے پر بہا دیا گیا

5445- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ أَنَّ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أَخْبَرَهُمْ قَالَ بَيْنَا أَنَا قَائِمٌ عَلَى الْحَيِّ وَأَنَا أَصْغَرُهُمْ سِنًّا عَلَى عُمُومَتِي إِذْ جَاءَ[1] رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّهَا قَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَأَنَا قَائِمٌ عَلَيْهِمْ أَسْقِيهِمْ مِنْ فَضِيخٍ لَهُمْ فَقَالُوا اكْفَأْهَا فَكَفَأْتُهَا فَقُلْتُ لِأَنَسٍ مَا هُوَ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ قَالَ أَبُو بَكْرِ بْنُ أَنَسٍ كَانَتْ خَمْرُهُمْ يَوْمَئِذٍ فَلَمْ يُنْكِرْ أَنَسٌ

حضرت عبداللہ یعنی ابن مبارک حضرت سلیمان تیمی سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اس اثنا میں کہ میں اپنے قبیلہ کے لوگوں یعنی چچاؤں کے پاس کھڑا تھا جب کہ میں لوگوں میں سب سے چھوٹا تھا کہ ایک آدمی آیا۔ اس نے کہا: شراب کو حرام کر دیا گیا ہے جب کہ میں ان کی خدمت کر رہا تھا۔ میں انہیں تر کھجوروں سے بنائی گئی شراب پلا رہا تھا۔ انہوں نے کہا: اسے الٹ دو۔ تو میں نے اس شراب کو الٹ دیا۔ میں نے حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے پوچھا: وہ کیا تھا۔ انہوں نے کہا: وہ کچی اور خشک کھجوروں کی شراب تھی۔ ابوبکر بن انس نے کہا: ان دنوں یہ ان کی شراب ہوتی۔ تو حضرت انس نے اس کا انکار نہ کیا۔

5446- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ أَنَسٍ قَالَ كُنْتُ أَسْقِي أَبَا طَلْحَةَ وَأُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ وَأَبَا دُجَانَةَ فِي رَهْطٍ مِنَ الْأَنْصَارِ فَدَخَلَ عَلَيْنَا رَجُلٌ فَقَالَ حَدَثَ خَبَرٌ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ فَكَفَأْنَا قَالَ وَمَا هِيَ يَوْمَئِذٍ إِلَّا الْفَضِيخُ خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ قَالَ وَقَالَ أَنَسٌ لَقَدْ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ وَإِنَّ عَامَّةَ خُمُورِهِمْ يَوْمَئِذٍ الْفَضِيخُ

حضرت سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں: میں حضرت ابو طلحہ، حضرت ابی بن کعب اور حضرت ابو دجانہ کو انصار کی ایک جماعت میں شراب پلا رہا تھا کہ ایک آدمی ہمارے پاس آیا۔ اس نے کہا: نئی خبر ہے، شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا ہے۔ تو ہم نے اسے الٹا دیا۔ کہا: اس دن وہ شراب فضیخ تھی یعنی کچی اور خشک کھجوروں کا آمیزہ۔ کہا: حضرت انس نے کہا: شراب حرام کی گئی جب کہ ان دنوں عام شراب فضیخ ہوتی۔

5447- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حُمَيْدٍ الطَّوِيلِ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ حِينَ حُرِّمَتْ وَإِنَّهُ لَشَرَابُهُمُ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ

1۔ ایک نسخہ میں جاءنا ہے۔

حضرت عبداللہ حضرت حمید طویل سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب شراب حرام کی گئی تو ان دنوں ان کی شراب کچی اور خشک کھجوروں سے تیار ہوتی تھی۔

اسْتِحْقَاقُ الْخَمْرِ لِشَرَابِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ

کچی اور خشک کھجوروں کی شراب کے لئے خمر کے نام کا استحقاق

5448- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ يَعْنِي ابْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ

حضرت عبداللہ حضرت شعبہ سے وہ حضرت محارب بن دثار سے وہ حضرت جابر یعنی ابن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کچی اور خشک کھجوروں کی شراب خمر ہے۔

5449- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللهِ قَالَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ خَمْرٌ رَفَعَهُ الْأَعْمَشُ

حضرت عبداللہ حضرت سفیان سے وہ حضرت محارب بن دثار سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: کچی اور خشک کھجوروں سے بنائی گئی شراب خمر ہے۔ اعمش نے اسے مرفوع نقل کیا ہے۔

5450- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا قَالَ أَنْبَأَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ شَيْبَانَ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ جَابِرٍ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ هُوَ الْخَمْرُ

حضرت شیبان حضرت اعمش سے وہ حضرت محارب بن دثار سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کشمش اور خشک کھجور سے بنائی گئی شراب خمر ہے۔

نَهْيُ الْبَيَانِ عَنْ شُرْبِ نَبِيذِ الْخَلِيطَيْنِ الرَّاجِعَةِ إِلَى بَيَانِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ

اس امر کا بیان کہ خلیطین کی نبیذ کا پینا منع ہے جو خلیط (آمیزہ) کچی اور خشک کھجور سے تیار کی گئی ہو

5451- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ عَنْ شُعْبَةَ عَنِ الْحَكَمِ عَنِ ابْنِ أَبِي لَيْلٰى عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهٰى عَنِ الْبَلَحِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت شعبہ حضرت حکم سے وہ حضرت ابن ابی لیلیٰ سے وہ نبی کریم ﷺ کے صحابہ میں سے ایک صحابی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے کچی اور خشک کھجور اور کشمش اور خشک کھجور کی ملی نبیذ پینے سے منع کیا۔

خَلِيطُ الْبَلَحِ وَالزَّهْوِ (کچی اور آدھ پکی (گدر) کھجور کے آمیزہ (مرکب) نبیذ کا حکم)

5452- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ الْبَلَحُ وَالزَّهْوُ

حضرت ابن فضیل حضرت حبیب بن ابی عمرہ سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی (کدو کا گودا نکال کر برتن بنایا جاتا) سبز لاکھی گھڑے، رال ملے برتن، چوبی برتن (لکڑی کو کھود کر برتن بنایا جاتا) استعمال کرنے اور کچی و آدھ پکی کھجور ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

فائدہ: پہلے چار برتن شراب بنانے کے لئے استعمال ہوتے۔ آخری قسم میں جلدی نشہ آجاتا تھا۔

5453- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنْ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَزَادَ مَرَّةً أُخْرَى وَالنَّقِيرِ وَأَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ بِالزَّبِيبِ وَالزَّهْوُ بِالتَّمْرِ

حضرت حبیب بن ابی عمرہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، رال ملے برتن، ایک اور دفعہ فرمایا: سبز لاکھی گھڑے استعمال کرنے اور خشک کھجور کو کشمش اور آدھ پکی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5454- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ نُمَيْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَعْمَشُ عَنْ حَبِيبٍ عَنْ أَبِي أَرْطَاةَ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ

حضرت اعمش حضرت حبیب سے وہ حضرت ابو ارطاہ سے وہ حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے آدھ پکی کھجور، خشک کھجور اور کشمش اور خشک کھجور (کو ملا کر نبیذ بنانے) سے منع کیا۔

خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ (آدھ پکی اور تر پکی کھجوروں کا نبیذ)

5455- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى بْنُ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ اللهِ بْنُ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَجْمَعُوا بَيْنَ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَلَا بَيْنَ الزَّهْوِ وَالرُّطَبِ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ خشک کھجور اور کشمش نیز آدھ پکی اور تر پکی کھجوروں کی نبیذ بنانے میں جمع نہ کرو۔

5456- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ عُمَرَ قَالَ حَدَّثَنَا عَلِيٌّ وَهُوَ ابْنُ الْمُبَارَكِ عَنْ يَحْيَى عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا تَنْبِذُوا الزَّبِيبَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا

حضرت یحییٰ حضرت ابو سلمہ سے وہ حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ تم آدھ پکی اور تر پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور تم کشمش اور تر پکی کھجوروں کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

خَلِيطُ الزَّهْوِ وَالْبُسْرِ (سرخی مائل اور آدھ پکی کھجور کا نبیذ)

5457- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَفْصِ بْنِ عَبْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنِي إِبْرَاهِيمُ هُوَ ابْنُ طَهْمَانَ عَنْ عُمَرَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ مَالِكِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنْ يُخْلَطَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَأَنْ يُخْلَطَ الزَّهْوُ وَالتَّمْرُ وَالزَّهْوُ وَالْبُسْرُ

حضرت عمر بن سعید حضرت سلیمان سے وہ حضرت مالک بن حارث سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام خشک کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے اور سرخی مائل کھجور اور خشک کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے پر سرخی مائل اور آدھ پکی کھجور کا نبیذ بنانے سے منع کیا۔

خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالرُّطَبِ (آدھ پکی اور پکی تر کھجور کا نبیذ)

5458- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ عَنْ يَحْيَى وَهُوَ ابْنُ سَعِيدٍ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَالْبُسْرِ وَالرُّطَبِ

حضرت یحییٰ جو ابن سعید ہیں، حضرت ابن جریج سے وہ حضرت عطاء سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے خشک کھجور اور کشمش نیز آدھ پکی اور تر کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

5459- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ عَنْ أَبِي دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا بِسْطَامٌ قَالَ حَدَّثَنَا مَالِكُ بْنُ دِينَارٍ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ وَلَا الْبُسْرَ وَالتَّمْرَ

حضرت مالک بن دینار حضرت عطاء سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام نے ارشاد فرمایا: کشمش اور خشک کھجور نیز آدھ پکی اور خشک کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ (آدھ پکی کھجور اور خشک کھجور کا نبیذ)

5460- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ عَطَاءٍ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللهِ صلى الله عليه وسلم أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ الزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالتَّمْرُ جَمِيعًا

حضرت لیث حضرت عطاء سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ علیہ السلام سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ علیہ السلام نے منع کیا کہ کشمش اور خشک کھجور کا اکٹھے نبیذ بنایا جائے۔ نیز آپ نے منع کیا کہ آدھ پکی اور خشک کھجور دونوں کا اکٹھے نبیذ بنایا جائے۔

5461- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي ثَابِتٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَعَنِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَعَنِ الزَّبِيبِ وَالتَّمْرِ أَنْ يُخْلَطَا وَكَتَبَ إِلَى أَهْلِ هَجَرَ أَنْ لَا تَخْلِطُوا الزَّبِيبَ وَالتَّمْرَ جَمِيعًا

حضرت ابواسحاق حضرت حبیب بن ابی ثابت سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، رال ملے برتن اور چوبی برتن کو استعمال کرنے سے منع کیا اور آدھ پکی اور خشک کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا، نیز کشمش اور خشک کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا، نیز آپ نے اہل ہجر کی طرف خط لکھا کہ وہ کشمش اور خشک کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بنائیں۔

5463- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا حُمَيْدٌ عَنْ عِكْرِمَةَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ الْبُسْرُ وَحْدَهُ حَرَامٌ وَمَعَ التَّمْرِ حَرَامٌ

حضرت حمید حضرت عکرمہ سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ صرف آدھ پکی کھجور کا نبیذ حرام ہے اور خشک کھجور کے ساتھ ملا کر بنایا گیا نبیذ حرام ہے۔

خَلِيطُ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ (خشک کھجور اور کشمش کا نبیذ)

5464- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ وَعَلِيُّ بْنُ سَعِيدٍ قَالَا حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحِيمِ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ خَلِيطِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَعَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ

حضرت حبیب بن ابی عمرہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور اور کشمش کو ملا کر بنائے گئے نبیذ نیز خشک کھجور اور آدھ پکی کھجور کو ملا کر بنائے گئے نبیذ سے منع کیا۔

5465- أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ الْبَاوَرْدِيُّ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ وَاقِدٍ قَالَ حَدَّثَنِي عَمْرُو بْنُ دِينَارٍ قَالَ سَمِعْتُ جَابِرَ بْنَ عَبْدِ اللَّهِ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ التَّمْرِ وَالزَّبِيبِ وَنَهَى عَنِ التَّمْرِ وَالْبُسْرِ أَنْ يُنْبَذَا جَمِيعًا

حضرت حسین بن واقد حضرت عمرو بن دینار سے وہ حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خشک کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا اور خشک کھجور اور آدھ پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

خَلِيطُ الرُّطَبِ وَالزَّبِيبِ (تازہ کھجور اور کشمش کا مرکب نبیذ)

5466- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ وَلَا تَنْبِذُوا الرُّطَبَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا

حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: گرز اور تر پکی کھجور کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ اور تر کھجور اور کشمش کو ملا کر نبیذ نہ بناؤ۔

خَلِيطُ الْبُسْرِ وَالزَّبِيبِ (آدھی پکی اور کشمش کا مرکب نبیذ)

5467- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ

الزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ جَمِيعًا وَنَهَى أَنْ يُنْبَذَ الْبُسْرُ وَالرُّطَبُ جَمِيعًا

حضرت لیث حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ نے کشمش اور آدھ پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا اور آدھ پکی اور تازہ پکی کھجور کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔

ذِكْرُ الْعِلَّةِ الَّتِي مِنْ أَجْلِهَا نَهَى عَنِ الْخَلِيطَيْنِ وَهِيَ لِيَقْوَى أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ

اس علت کا ذکر جس کی وجہ سے رسول اللہ ﷺ نے دو چیزوں کو ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا، وہ یہ ہے کہ ان دونوں میں سے ایک دوسری پر قوی ہو جائے

5468- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ وِقَاءِ بْنِ إِيَاسٍ عَنِ الْمُخْتَارِ بْنِ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ نَجْمَعَ شَيْئَيْنِ نَبِيذًا يَبْغِي أَحَدُهُمَا عَلَى صَاحِبِهِ قَالَ وَسَأَلْتُهُ عَنِ الْفَضِيخِ فَنَهَانِي عَنْهُ قَالَ كَانَ يَكْرَهُ الْمُذَنِّبَ مِنَ الْبُسْرِ مَخَافَةَ أَنْ يَكُونَا شَيْئَيْنِ فَكُنَّا نَقْطَعُهُ

حضرت وقاء بن ایاس حضرت مختار بن فلفل سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ہمیں دو چیزیں ملا کر نبیذ بنانے سے منع کیا۔ کہا: ان میں سے ایک دوسری پر غالب آ جائے۔ کہا: میں نے آپ (انس) سے فضیخ (آدھ پکی کھجور کی نبیذ) کے بارے پوچھا تو آپ نے مجھے اس سے منع کیا۔ کہا: آپ ایسی کچی کھجور جو دم کی جانب سے پکی ہوتی اسے ناپسند کرتے، اس خوف سے کہ یہ دو چیزیں ہو جائیں، ہم اسے کاٹ دیا کرتے تھے۔

5469- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ حَسَّانَ عَنْ أَبِي إِدْرِيسَ قَالَ شَهِدْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ أُتِيَ بِبُسْرٍ مُذَنِّبٍ فَجَعَلَ يَقْطَعُهُ مِنْهُ

حضرت ہشام بن حسان حضرت ابوادریس سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان کی خدمت میں ایسی کچی کھجور پیش کی گئی جو دم کی جانب سے پکی ہوئی تھی تو آپ اسے کاٹنے لگے۔

5470- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي عَرُوبَةَ قَالَ قَتَادَةُ كَانَ أَنَسٌ يَأْمُرُ بِالتَّذْنُوبِ فَيُقْرَضُ

حضرت سعید بن ابی عروبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ دم کی جانب سے پکی ہوئی کھجور کے بارے میں حکم دیتے تو اسے کاٹ دیا جاتا۔

5471- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ حُمَيْدٍ عَنْ أَنَسٍ أَنَّهُ كَانَ لَا يَدَعُ شَيْئًا قَدْ أَرْطَبَ إِلَّا عَزَلَهُ عَنْ فَضِيخِهِ

حضرت عبداللہ حضرت حمید سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ پکی ہوئی تازہ کھجور میں سے کسی چیز کو نہیں چھوڑتے تھے مگر اسے آدھی پکی ہوئی کھجور سے الگ کر لیتے۔

التَّرْخِيصُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ وَشُرْبِهِ قَبْلَ تَغَيُّرِهِ فِي فَضِيخِهِ

اکیلی آدھ پکی کھجور کی نبیذ بنانے میں اور فضیخ کی صورت میں تبدیل ہونے سے پہلے اسے پینے کی رخصت

5472- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ يَعْنِي ابْنَ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا هِشَامٌ عَنْ يَحْيَى عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ أَبِي قَتَادَةَ عَنْ أَبِي قَتَادَةَ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا الزَّهْوَ وَالرُّطَبَ جَمِيعًا وَلَا الْبُسْرَ وَالزَّبِيبَ جَمِيعًا وَانْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَتِهِ

حضرت یحییٰ حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے وہ حضرت ابوقتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم آدھ پکی اور تر پکی ہوئی کھجوروں کی اکٹھے نبیذ نہ بناؤ اور نہ ہی آدھ پکی اور کشمش کی اکٹھے نبیذ بناؤ۔ ان میں سے ہر ایک سے علیحدہ نبیذ بناؤ۔

الرُّخْصَةُ فِي الِانْتِبَاذِ فِي الْأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا

ایسے مشکیزوں سے نبیذ بنانا جن کے منہ باندھے گئے ہوں

5473- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى أَنَّ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ أَبِي قَتَادَةَ حَدَّثَهُ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ خَلِيطِ الزَّهْوِ وَالتَّمْرِ وَخَلِيطِ الْبُسْرِ وَالتَّمْرِ وَقَالَ لِتَنْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ[1] فِي الْأَسْقِيَةِ الَّتِي يُلَاثُ عَلَى أَفْوَاهِهَا

حضرت یحییٰ حضرت عبداللہ بن ابی قتادہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے آدھی پکی اور خشک کھجوروں سے بنائی گئی نبیذ، آدھی پکی اور خشک کھجور سے بنائی گئی نبیذ سے منع کیا اور فرمایا: تمہیں چاہیے کہ ان دونوں میں سے ہر ایک سے علیحدہ ایسے مشکیزوں میں نبیذ بناؤ جن کے منہ باندھے گئے ہوں۔

التَّرْخِيصُ فِي انْتِبَاذِ التَّمْرِ وَحْدَهُ (خشک کھجور سے علیحدہ نبیذ بنانے میں رخصت)

5474- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ الْعَبْدِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ بُسْرٌ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٌ بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبٌ بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَهُ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا تَمْرًا فَرْدًا أَوْ بُسْرًا فَرْدًا أَوْ زَبِيبًا فَرْدًا

حضرت اسماعیل بن مسلم عبدی حضرت ابومتوکل سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے

1- ایک نسخہ میں عَلَى حِدَتِهِ ہے۔

ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ آدھی پکی کھجوروں کو خشک کھجوروں کے ساتھ، کشمش کو خشک کھجوروں کے ساتھ یا کشمش کو آدھی پکی کھجوروں کے ساتھ ملا کر نبیذ بنائی جائے۔ فرمایا: تم میں سے جو اسے پیے تو ان میں سے ہر ایک کو علیحدہ علیحدہ پیے، صرف خشک کھجوروں، صرف آدھی پکی کھجوروں یا صرف کشمش سے نبیذ بنا کر پیے۔

5475۔ أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعَيْبُ بْنُ حَرْبٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مُسْلِمٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ النَّاجِي قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو سَعِيدٍ الْخُدْرِيُّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُخْلَطَ بُسْرًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِتَمْرٍ أَوْ زَبِيبًا بِبُسْرٍ وَقَالَ مَنْ شَرِبَ مِنْكُمْ فَلْيَشْرَبْ كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ هَذَا أَبُو الْمُتَوَكِّلِ اسْمُهُ عَلِيُّ بْنُ دَاوُدَ

حضرت اسماعیل بن مسلم حضرت ابومتوکل ناجی سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے منع کیا کہ آدھ پکی کھجور کو خشک کھجور کے ساتھ یا کشمش کو خشک کھجور کے ساتھ یا کشمش کو آدھی پکی کھجور کے ساتھ ملا کر نبیذ بنایا جائے اور فرمایا: تم میں سے جو پیے وہ ان میں سے ہر ایک سے علیحدہ پیے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابومتوکل کا نام علی بن داؤد ہے۔

انْتِبَاذُ الزَّبِيبِ وَحْدَهُ (صرف کشمش کی نبیذ بنانا)

5476۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ عِكْرِمَةَ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ أَنْ يُخْلَطَ الْبُسْرُ وَالزَّبِيبُ وَالْبُسْرُ وَالتَّمْرُ وَقَالَ انْبِذُوا كُلَّ وَاحِدٍ مِنْهُمَا عَلَى حِدَةٍ

حضرت عکرمہ بن عمار حضرت ابوکثیر سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے منع کیا کہ آدھ پکی کھجور اور کشمش کو اور آدھ پکی اور خشک کھجور کو ملا کر نبیذ بنائی جائے۔ فرمایا: ان دونوں میں سے ہر ایک سے علیحدہ نبیذ بنائی جائے۔

الرُّخْصَةُ فِي انْتِبَاذِ الْبُسْرِ وَحْدَهُ (آدھ پکی کھجور سے علیحدہ نبیذ بنانے میں رخصت)

5477۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعَافَى يَعْنِي ابْنَ عِمْرَانَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ مُسْلِمٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ التَّمْرُ وَالزَّبِيبُ وَالتَّمْرُ وَالْبُسْرُ وَقَالَ انْتَبِذُوا الزَّبِيبَ فَرْدًا وَالتَّمْرَ فَرْدًا وَالْبُسْرَ فَرْدًا قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ أَبُو كَثِيرٍ اسْمُهُ يَزِيدُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ

حضرت اسماعیل بن مسلم حضرت ابومتوکل سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے اس چیز سے منع کیا کہ خشک کھجور اور کشمش سے اور خشک کھجور اور آدھی پکی کھجور سے نبیذ تیار کیا جائے۔ فرمایا: کشمش سے علیحدہ اور آدھ پکی کھجور سے علیحدہ نبیذ بناؤ۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: ابوکثیر کا نام یزید بن عبدالرحمن ہے۔

تَأْوِيلُ قَوْلِ اللهِ تَعَالَى وَمِنْ ثَمَرَاتِ النَّخِيلِ وَالْأَعْنَابِ تَتَّخِذُونَ مِنْهُ سَكَرًا وَرِزْقًا حَسَنًا

اللہ تعالیٰ کے فرمان: ''اور کھجور اور انگور کے پھلوں میں سے جن سے تم شراب اور اچھا رزق بناتے ہو'' کی تفسیر

5478- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ ح وَأَنْبَأَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ حَبِيبٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو كَثِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ وَقَالَ سُوَيْدٌ فِي هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ

حضرت سفیان بن حبیب، حضرت اوزاعی سے وہ حضرت ابوکثیر سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شراب ان دو سے ہے۔ سوید نے کہا: ان دو درختوں سے مراد کھجور اور انگور ہے۔

5479- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَجَّاجُ الصَّوَّافُ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو كَثِيرٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ الْخَمْرُ مِنْ هَاتَيْنِ الشَّجَرَتَيْنِ النَّخْلَةُ وَالْعِنَبَةُ

حضرت یحییٰ بن ابی کثیر حضرت ابوکثیر سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: شراب ان دو درختوں سے بنتی ہے، یعنی کھجور اور انگور سے۔

5480- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شَرِيكٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَالشَّعْبِيِّ قَالَا السَّكَرُ خَمْرٌ

حضرت شریک حضرت مغیرہ سے وہ حضرت ابراہیم اور حضرت شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں، دونوں نے کہا: نشہ دینے والی چیز شراب ہے۔

5481- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ حَبِيبِ بْنِ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ

حضرت سفیان حضرت حبیب بن ابی عمرہ سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نشہ دینے والی چیز شراب ہے۔

5482- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ حَبِيبٍ وَهُوَ ابْنُ أَبِي عَمْرَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ خَمْرٌ

حضرت جریر حضرت صہیب سے وہ حضرت ابن ابی عمر سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نشہ دینے والی چیز شراب ہے۔

5483- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ السَّكَرُ حَرَامٌ وَالرِّزْقُ الْحَسَنُ حَلَالٌ

حضرت سفیان حضرت ابی حصین سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نشہ دینے والی چیز حرام ہے

اور رزق حسن حلال ہے۔

ذِكْرُ أَنْوَاعِ الْأَشْيَاءِ الَّتِي كَانَتْ مِنْهَا الْخَمْرُ حِينَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا

اشیاء کی ان انواع کا ذکر جن سے اس وقت شراب بنتی تھی جب شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا

5484- أَخْبَرَنَا يَعْقُوبُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَيَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا الشَّعْبِيُّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ رضی الله عنه يَخْطُبُ عَلَى مِنْبَرِ الْمَدِينَةِ فَقَالَ أَيُّهَا النَّاسُ أَلَا إِنَّهُ نَزَلَ تَحْرِيمُ الْخَمْرِ يَوْمَ نَزَلَ وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْخَمْرُ مَا خَامَرَ الْعَقْلَ

حضرت ابوحیان حضرت شعبی سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مدینہ طیبہ کے منبر پر خطبہ دیتے ہوئے سنا، فرمایا: اے لوگو! خبردار! شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا جس روز نازل ہوا۔ یہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے: انگور، کھجور، شہد، گندم اور جو سے، اور خمر اس کو کہتے ہیں جو عقل کو ڈھانپ لے۔

5485- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْعَلَاءِ قَالَ أَنْبَأَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ عَنْ زَكَرِيَّا وَأَبِي حَيَّانَ عَنْ الشَّعْبِيِّ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ سَمِعْتُ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی الله عنه عَلَى مِنْبَرِ رَسُولِ اللهِ ﷺ يَقُولُ أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّ الْخَمْرَ نَزَلَ تَحْرِيمُهَا وَهِيَ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ الْعِنَبِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالتَّمْرِ وَالْعَسَلِ

حضرت شعبی حضرت ابن عمر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ کے منبر پر کہتے ہوئے سنا: اما بعد! شراب کی حرمت کا حکم نازل ہوا جب کہ یہ پانچ چیزوں سے بنتی ہے: انگور، گندم، جو، کھجور اور شہد۔

5486- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي حَصِينٍ عَنْ عَامِرٍ عَنْ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْخَمْرُ مِنْ خَمْسَةٍ مِنَ التَّمْرِ وَالْحِنْطَةِ وَالشَّعِيرِ وَالْعَسَلِ وَالْعِنَبِ

حضرت ابوحصین حضرت عامر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شراب پانچ چیزوں سے بنتی ہے: کھجور، گندم، جو، شہد اور انگور۔

تَحْرِيمُ الْأَشْرِبَةِ الْمُسْكِرَةِ مِنَ الْأَثْمَارِ وَالْحُبُوبِ كَانَتْ عَلَى اخْتِلَافِ أَجْنَاسِهَا لِشَارِبِيهَا

پھلوں اور دانوں میں سے مختلف اجناس سے بنائی جانے والی شراب جو نشہ دے اسکا پینے والے پر حرام ہونا

5487- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ فَقَالَ إِنَّ أَهْلَنَا يَنْبِذُونَ لَنَا شَرَابًا عَشِيًّا فَإِذَا أَصْبَحْنَا شَرِبْنَا قَالَ أَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَأُشْهِدُ اللهَ

عَلَيْكَ أَنْهَاكَ عَنِ الْمُسْكِرِ قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَأُشْهِدُ اللهَ عَلَيْكَ إِنَّ أَهْلَ خَيْبَرَ يَنْتَبِذُونَ[1] شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا وَيُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ وَإِنَّ أَهْلَ فَدَكٍ يَنْتَبِذُونَ[2] شَرَابًا مِنْ كَذَا وَكَذَا يُسَمُّونَهُ كَذَا وَكَذَا وَهِيَ الْخَمْرُ حَتَّى عَدَّ أَشْرِبَةً أَرْبَعَةً أَحَدُهَا الْعَسَلُ

حضرت عبداللہ حضرت ابن عون سے وہ حضرت ابن سیرین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما کے پاس آیا۔ کہا: ہمارے گھر سے ہمارے لئے رات کو نبیذ بطور مشروب تیار کرتے ہیں۔ جب ہم صبح کرتے ہیں تو ہم اسے پیتے ہیں۔ فرمایا: میں تجھے نشہ دینے والی قلیل اور کثیر چیز سے منع کرتا ہوں اور میں اللہ تعالیٰ کو تجھ پر گواہ بناتا ہوں کہ خیبر کے لوگ فلاں فلاں چیز سے نبیذ بنایا کرتے اور اسے یہ یہ نام دیا کرتے جب کہ وہ شراب ہے اور اہل فدک فلاں فلاں چیز سے نبیذ بطور مشروب بناتے اور اسے یہ یہ نام دیتے جب کہ وہ شراب ہے، یہاں تک کہ چار مشروبات کا ذکر کیا۔ ان میں سے ایک شہد ہے۔

إِثْبَاتُ اسْمِ الْخَمْرِ لِكُلِّ مُسْكِرٍ مِنَ الْأَشْرِبَةِ

شرابوں میں سے ہر نشہ دینے والی چیز کے لئے خمر کا نام ثابت کرنا

5488- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے۔

5489- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورِ بْنِ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ بْنُ مَهْدِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ زَيْدٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ الْحُسَيْنُ قَالَ أَحْمَدُ وَهَذَا حَدِيثٌ صَحِيحٌ

حضرت حماد بن زید حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز خمر (شراب) ہے۔ حسین نے کہا: امام احمد نے کہا: یہ حدیث صحیح ہے۔

5490- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

حضرت حماد حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے۔

1۔ ایک نسخہ میں ینبذون ہے۔ 2۔ ایضا

5491- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي رَوَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ جُرَيْجٍ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5492- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَجْلَانَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ

حضرت محمد بن عجلان حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز خمر (شراب) ہے۔

تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ (ہر وہ مشروب جو نشہ دے اس کی حرمت)

5493- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت محمد بن عمرو حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5494- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت یحییٰ بن سعید حضرت محمد بن عمرو سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5495- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ عَنْ إِسْمَعِيلَ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى أَنْ يُنْبَذَ فِي الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت اسماعیل حضرت محمد سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تونبی، رال ملے برتن، چوبی برتن اور سبز لاکھی گھڑوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5496- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ زَيْدٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ مُحَمَّدٍ عَنْ عَائِشَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا تَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَلَا الْمُزَفَّتِ وَلَا النَّقِيرِ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن زید حضرت قاسم بن محمد سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: تم کدو کی تونبی، رال ملے برتن اور چوبی برتن میں نبیذ نہ بناؤ اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5497- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ وَقُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ قُتَيْبَةُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ

حضرت زہری حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر وہ مشروب جونشہ دے وہ حرام ہے۔ قتیبہ نے یہ روایت نبی کریم ﷺ سے نقل کی ہے۔

5498- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ ح وَأَنْبَأَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَالِكٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ حَرَامٌ اللَّفْظُ لِسُوَيْدٍ

امام مالک حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے بتع (شہد کا نبیذ) کے بارے میں پوچھا گیا۔ فرمایا: ہر وہ مشروب جونشہ دے وہ حرام ہے۔ الفاظ سوید سے مروی ہیں۔

5499- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ مِنَ الْعَسَلِ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ سے شہد کی نبیذ کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو فرمایا: ہر وہ شراب جونشہ دے وہ حرام ہے اور بتع شہد سے بنائی جاتی تھی۔

5500- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ مَيْمُونٍ قَالَ حَدَّثَنَا بِشْرُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ عَبْدِ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی اللہ عنہا أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ سُئِلَ عَنِ الْبِتْعِ فَقَالَ كُلُّ شَرَابٍ أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ وَالْبِتْعُ هُوَ نَبِيذُ الْعَسَلِ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ سے بتع (شہد کی نبیذ) کے بارے میں پوچھا گیا۔ تو ارشاد فرمایا: ہر شراب جونشہ دے وہ حرام ہے اور بتع شہد کی نبیذ ہوتی ہے۔

5501- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ وَعَبْدُ اللهِ بْنُ الْهَيْثَمِ عَنْ أَبِي دَاوُدَ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت شعبہ حضرت سعید بن ابی بردہ سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5502- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمَنِ عَنْ إِسْرَائِيلَ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ أَنَا وَمُعَاذًا إِلَى الْيَمَنِ فَقَالَ مُعَاذٌ إِنَّكَ تَبْعَثُنَا إِلَى أَرْضٍ كَثِيرٌ شَرَابُ أَهْلِهَا فَمَا

أَشْرَبُ قَالَ اشْرَبْ وَلَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا

حضرت ابواسحاق حضرت ابو بردہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مجھے اور حضرت معاذ کو یمن کی طرف بھیجا۔ حضرت معاذ نے کہا: آپ ہمیں اس سرزمین کی طرف بھیج رہے ہیں جہاں کے لوگوں کی بہت سی اقسام کے مشروب ہیں، تو میں کیا پیوں؟ فرمایا: تم پیو اور نشہ دینے والی چیز نہ ہو۔

5503- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ مُوسَى الْبَلْخِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ الْأَيَامِيُّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت طلحہ ایامی حضرت ابو بردہ سے وہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5504- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْأَسْوَدُ بْنُ شَيْبَانَ السَّدُوسِيُّ قَالَ سَمِعْتُ عَطَاءً سَأَلَهُ رَجُلٌ فَقَالَ إِنَّا نَرْكَبُ أَسْفَارًا فَتَبْرُزُ لَنَا الْأَشْرِبَةُ فِي الْأَسْوَاقِ لَا نَدْرِي أَوْعِيَتَهَا[1] فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ فَذَهَبَ يُعِيدُ فَقَالَ هُوَ مَا أَقُولُ لَكَ

حضرت اسود بن شیبان سدوسی، حضرت عطا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ان سے ایک آدمی نے سوال کیا کہ ہم سفر کرتے ہیں تو بازاروں میں ہمارے سامنے ایسے مشروب آجاتے ہیں جن کے برتنوں سے ہم واقف نہیں ہوتے۔ فرمایا: ہر نشہ دینے والا مشروب حرام ہے۔ تو وہ یہ دہرانے لگا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔ وہ یہ دہرانے لگا تو فرمایا: یہ وہی ہے جو میں تم سے کہتا ہوں۔

5505- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ حضرت ہارون بن ابراہیم سے وہ حضرت ابن سیرین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5506- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ الطُّفَيْلِ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عبداللہ، حضرت عبدالملک بن طفیل سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہماری طرف خط لکھا: تم طلا (شراب کا نام) نہ پیو یہاں تک کہ اس کے دو تہائی ختم ہو جائیں اور ایک تہائی باقی رہ جائے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5507- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الصَّعْقِ بْنِ حَزْنٍ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ إِلَى عَدِيِّ بْنِ أَرْطَاةَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

1- ایک نسخہ میں مَا أَوْعِيَتُهَا ہے۔

حضرت عبداللہ، حضرت صعق بن حزن سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے حضرت عدی بن ارطاہ کی طرف خط لکھا کہ ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5508- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا حَرِيشُ بْنُ سُلَيْمٍ قَالَ حَدَّثَنَا طَلْحَةُ بْنُ مُصَرِّفٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت طلحہ بن مصرف حضرت ابو بردہ سے وہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

تَفْسِيرُ الْبِتْعِ وَالْمِزْرِ (بتع (شہد کا نبیذ) اور مزر (جو یا جوار کا نبیذ) کی وضاحت)

5509- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَجْلَحِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً فَمَا أَشْرَبُ وَمَا أَدَعُ قَالَ وَمَا هِيَ قُلْتُ الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ أَمَّا الْبِتْعُ فَنَبِيذُ الْعَسَلِ وَأَمَّا الْمِزْرُ فَنَبِيذُ الذُّرَةِ فَقَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَا تَشْرَبْ مُسْكِرًا فَإِنِّي حَرَّمْتُ كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت عبداللہ حضرت اجلح سے وہ حضرت ابوبکر بن ابی موسیٰ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہاں کئی مشروب ہوتے ہیں، کون سا پیوں اور کون سا چھوڑوں؟ پوچھا وہ کیا ہیں؟ میں نے عرض کی: بتع اور مزر پوچھا بتع اور مزر۔ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: جہاں تک بتع کا تعلق ہے وہ شہد کا نبیذ ہے۔ جہاں تک مزر کا تعلق ہے وہ جوار کا نبیذ ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: نشہ دینے والی چیز نہ پینا کیونکہ میں نے ہر نشہ دینے والی چیز کو حرام قرار دیا ہے۔

5510- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ بَعَثَنِي رَسُولُ اللهِ ﷺ إِلَى الْيَمَنِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ بِهَا أَشْرِبَةً يُقَالُ لَهَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قَالَ وَمَا الْبِتْعُ وَالْمِزْرُ قُلْتُ شَرَابٌ يَكُونُ مِنَ الْعَسَلِ وَالْمِزْرُ يَكُونُ مِنَ الشَّعِيرِ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابن فضیل حضرت شیبانی سے وہ حضرت ابو بردہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے رسول اللہ ﷺ نے یمن کی طرف بھیجا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! وہاں مشروب ہوتے ہیں جنہیں بتع اور مزر کہتے ہیں۔ پوچھا: بتع اور مزر کسے کہتے ہیں؟ میں نے عرض کی: وہ ایسا مشروب ہوتا ہے جو شہد سے بنایا جاتا ہے اور مزر جَو سے بنایا جاتا ہے۔ فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5511- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا نَصْرُ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ خَطَبَ رَسُولُ اللهِ ﷺ فَذَكَرَ آيَةَ الْخَمْرِ فَقَالَ رَجُلٌ يَا رَسُولَ اللهِ أَرَأَيْتَ الْمِزْرَ قَالَ وَمَا الْمِزْرُ قَالَ حَبَّةٌ تُصْنَعُ بِالْيَمَنِ فَقَالَ تُسْكِرُ قَالَ نَعَمْ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت ابراہیم بن نافع حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبہ ارشاد فرمایا اور خمر (شراب) والی آیت کا ذکر کیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے مزر کے بارے میں بتائیے۔ پوچھا: مزر کیا ہے؟ عرض کی: یہ دانے کی شراب ہے جو یمن میں بنائی جاتی ہے۔ پوچھا: وہ نشہ دیتی ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5512- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَسُئِلَ فَقِيلَ لَهُ أَفْتِنَا فِي الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ

حضرت ابوعوانہ حضرت ابوجویریہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو سنا جب کہ ان سے سوال کیا گیا۔ آپ سے عرض کی گئی: ہمیں باذق کے بارے میں فتویٰ دیجئے؟ کہا: سرور دو عالم حضرت محمد مصطفی علیہ التحیۃ والثناء باذق سے پہلے ہی اس دنیا سے پردہ فرما گئے اور جو بھی نشہ دے وہ حرام ہے۔

تَحْرِيمُ كُلِّ شَرَابٍ أَسْكَرَ كَثِيرُهُ (ہر وہ مشروب جو نشہ دے اس کی حرمت)

5513- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى يَعْنِي ابْنَ سَعِيدٍ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ حَدَّثَنَا عَمْرُو بْنُ شُعَيْبٍ عَنْ أَبِيهِ عَنْ جَدِّهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ فَقَلِيلُهُ حَرَامٌ

حضرت عمرو بن شعیب اپنے باپ سے وہ اپنے دادا سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں۔ فرمایا: جس کی کثیر مقدار نشہ دے اس کی قلیل مقدار بھی حرام ہے۔

5514- أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَخْلَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سَعِيدُ بْنُ الْحَكَمِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنِي الضَّحَّاكُ بْنُ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ أَنْهَاكُمْ عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج حضرت عامر بن سعد سے وہ اپنے باپ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: میں تمہیں اس تھوڑی چیز کے پینے سے منع کرتا ہوں جس کی زیادہ مقدار نشہ دے۔

5515- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ كَثِيرٍ عَنِ الضَّحَّاكِ بْنِ عُثْمَانَ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْأَشَجِّ عَنْ عَامِرِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ نَهَى عَنْ قَلِيلِ مَا أَسْكَرَ كَثِيرُهُ

حضرت بکیر بن عبداللہ بن اشج حضرت عامر بن سعد سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایسی قلیل چیز کے استعمال سے منع کیا ہے جس کی کثیر مقدار نشہ دے۔

5516- أَخْبَرَنَا هِشَامُ بْنُ عَمَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا صَدَقَةُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ زَيْدِ بْنِ وَاقِدٍ أَخْبَرَنِي خَالِدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ حُسَيْنٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ لَهُ فِي دُبَّاءٍ فَجِئْتُهُ بِهِ فَقَالَ أَدْنِهِ فَأَدْنَيْتُهُ مِنْهُ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ اضْرِبْ بِهَذَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هَذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ

وَالْيَوْمِ الْآخِرِ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَفِي هَذَا دَلِيلٌ عَلَى تَحْرِيمِ السَّكَرِ[1] قَلِيلِهِ وَكَثِيرِهِ وَلَيْسَ كَمَا يَقُولُ الْمُخَادِعُونَ لِأَنْفُسِهِمْ بِتَحْرِيمِهِمْ آخِرَ الشَّرْبَةِ وَتَحْلِيلِهِمْ مَا تَقَدَّمَهَا الَّذِي يُشْرَبُ فِي الْفَرَقِ قَبْلَهَا وَلَا خِلَافَ بَيْنَ أَهْلِ الْعِلْمِ أَنَّ السُّكْرَ بِكُلِّيَّتِهِ لَا يَحْدُثُ عَلَى الشَّرْبَةِ الْآخِرَةِ دُونَ الْأُولَى وَالثَّانِيَةِ بَعْدَهَا وَبِاللَّهِ التَّوْفِيقُ

حضرت زید بن واقد حضرت خالد بن عبداللہ بن حسین سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ مجھے علم ہوا کہ رسول اللہ ﷺ روزہ رکھا کرتے تھے تو میں نے آپ کو اس نبیذ سے روزہ افطار کرانے کا سوچا جو میں نے کدو کی تو بنی میں آپ کے لئے بنائی۔ وہ نبیذ آپ کے پاس لے آیا۔ فرمایا: اسے میرے قریب کرو۔ میں اسے آپ کے قریب لایا۔ تو وہ جوش مار رہا تھا۔ فرمایا: اسے اس دیوار پر مارو کیونکہ یہ اس آدمی کا مشروب ہے جو اللہ تعالیٰ کی ذات اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: اس میں نشہ دینے والی چیز کی حرمت کی دلیل ہے۔ وہ تھوڑی ہو یا زیادہ ہو۔ بات اس طرح نہیں جس طرح اپنے آپ کو دھوکہ دینے والے کہتے ہیں کہ آخری گھونٹ حرام ہے اور وہ گھونٹ جو اس سے قبل پیے گئے وہ حلال ہیں۔ اہل علم میں کوئی اختلاف نہیں کہ مکمل نشہ صرف آخری گھونٹ کے بعد نہیں آتا بلکہ پہلے اور دوسرے گھونٹ کے بعد نشہ شروع ہو جاتا ہے۔

النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الْجِعَةِ وَهُوَ شَرَابٌ يُتَّخَذُ مِنَ الشَّعِيرِ

جعہ کی نبیذ سے نہی، یہ وہ مشروب ہوتا جو جَو سے بنایا جاتا

5517- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا عَمَّارُ بْنُ رُزَيْقٍ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ صَعْصَعَةَ بْنِ صُوحَانَ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ قَالَ نَهَانِي النَّبِيُّ ﷺ عَنْ حَلْقَةِ الذَّهَبِ وَالْقَسِّيِّ وَالْمِيثَرَةِ وَالْجِعَةِ

حضرت عمار بن رزیق حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت صعصعہ بن صوحان سے وہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے مجھے سونے کی انگوٹھی، قسی کپڑے، سرخ گدوں یا سرخ زین پوش اور جَو سے بنائی گئی نبیذ سے منع کیا۔

5518- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَاحِدِ عَنْ إِسْمَعِيلَ وَهُوَ ابْنُ سُمَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكُ بْنُ عُمَيْرٍ قَالَ قَالَ صَعْصَعَةُ لِعَلِيِّ بْنِ أَبِي طَالِبٍ كَرَّمَ اللَّهُ وَجْهَهُ انْهَنَا يَا أَمِيرَ الْمُؤْمِنِينَ عَمَّا نَهَاكَ عَنْهُ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ قَالَ نَهَانِي[2] رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

حضرت مالک بن عمیر نے کہا: حضرت صعصعہ نے حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ سے عرض کی: ہمیں بھی ان چیزوں سے منع کریں جس سے رسول اللہ ﷺ نے آپ کو منع کیا۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے مجھے کدو کی تو بنی اور سبز لاکھی

1۔ ایک نسخہ میں السُّكْرِ ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں نھانا ہے۔

برتنوں سے منع کیا، یعنی ان میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

ذِكْرُ مَا كَانَ يُنْبَذُ لِلنَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم فِيهِ

اس چیز کا ذکر جس میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے نبیذ بنائی جاتی

5519- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

حضرت ابوعوانہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے لئے پتھر کے ایک پیالے میں نبیذ بنائی جاتی تھی۔

ذِكْرُ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي نُهِيَ عَنِ الِانْتِبَاذِ فِيهَا دُونَ مَا سِوَاهَا مِمَّا لَا تَشْتَدُّ أَشْرِبَتُهَا كَاشْتِدَادِهِ فِيهَا

ان برتنوں کا ذکر جن میں نبیذ بنانے سے منع کیا گیا جب کہ ان کے علاوہ نبیذ بنانا منع نہیں جن کے مشروبات میں شدت نہیں ہوتی جیسی شدت ان میں ہوتی ہے

بَابُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ مُفْرَدًا ((روغنی) گھڑے میں نبیذ بنانے سے نہی)

5520- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ طَاوُسٍ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عُمَرَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ قَالَ طَاوُسٌ وَاللهِ إِنِّي سَمِعْتُهُ مِنْهُ

حضرت عبداللہ حضرت سلیمان تیمی سے وہ حضرت طاؤس سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کی کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (روغنی) گھڑے میں نبیذ سے منع کیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ طاؤس نے کہا اللہ کی قسم! میں نے یہ روایت اس سے سنی ہے۔

5521- أَخْبَرَنَا هَارُونُ بْنُ زَيْدِ بْنِ يَزِيدَ بْنِ أَبِي الزَّرْقَاءِ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ وَإِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ قَالَا سَمِعْنَا طَاوُسًا يَقُولُ جَاءَ رَجُلٌ إِلَى ابْنِ عُمَرَ قَالَ أَنَهَى رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَعَمْ زَادَ إِبْرَاهِيمُ فِي حَدِيثِهِ وَالدُّبَّاءِ

حضرت شعبہ حضرت سلیمان تیمی اور حضرت ابراہیم بن میسرہ سے دونوں نے حضرت طاؤس کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی کہ کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے (روغنی) گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے؟ فرمایا: ہاں۔ ابراہیم نے اپنی حدیث میں کدو کی تونبی کا اضافہ کیا۔

5522- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس نے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے (روغنی) گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5523- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحُسَيْنِ قَالَ حَدَّثَنَا أُمَيَّةُ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ خَالِدِ بْنِ سُحَيْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الْحَنْتَمِ قُلْتُ مَا الْحَنْتَمُ قَالَ الْجَرُّ

حضرت شعبہ نے حضرت خالد بن سحیم سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے حنتم میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔ میں نے عرض کی: حنتم کیا؟ فرمایا: گھڑا۔

5524- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي مَسْلَمَةَ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ الْعَزِيزِ يَعْنِي ابْنَ أَسِيدٍ الطَّاحِيَّ بَصْرِيٌّ يَقُولُ سُئِلَ ابْنُ الزُّبَيْرِ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ قَالَ نَهَانَا عَنْهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم

حضرت شعبہ حضرت ابومسلمہ سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے حضرت عبدالعزیز یعنی ابن اسید طاحی بصری کو کہتے ہوئے سنا کہ حضرت ابن زبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے ہمیں اس چیز سے منع کیا۔

5525- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَلِيِّ بْنِ سُوَيْدِ بْنِ مَنْجُوفٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الرَّحْمٰنِ بْنُ مَهْدِيٍّ عَنْ هِشَامِ بْنِ أَبِي عَبْدِ اللهِ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْنَا ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ سَمِعْتُ الْيَوْمَ شَيْئًا عَجِبْتُ مِنْهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم فَقَالَ صَدَقَ ابْنُ عُمَرَ قُلْتُ مَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ مِنْ مَدَرٍ

حضرت ہشام بن ابی عبداللہ حضرت ایوب سے وہ حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہم نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے بارے میں پوچھا تو انہوں نے کہا: رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام قرار دیا۔ پھر میں حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: میں نے آج ایک بات سنی جس پر مجھے تعجب ہوا ہے۔ پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے گھڑے کی نبیذ کے بارے میں پوچھا۔ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: حضرت ابن عمر نے سچی بات کی ہے۔ میں نے پوچھا: جر کیا ہے؟ فرمایا: مٹی کی بنی ہوئی ہر چیز۔

5526- أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ زُرَارَةَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ رَجُلٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عُمَرَ فَسُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم وَشَقَّ عَلَيَّ لَمَّا سَمِعْتُهُ فَأَتَيْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ فَقُلْتُ إِنَّ ابْنَ عُمَرَ سُئِلَ عَنْ شَيْءٍ فَجَعَلْتُ أُعَظِّمُهُ قَالَ مَا هُوَ قُلْتُ سُئِلَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَقَالَ صَدَقَ حَرَّمَهُ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم قُلْتُ

وَمَا الْجَرُّ قَالَ كُلُّ شَيْءٍ صُنِعَ مِنْ مَدَرٍ

حضرت ایوب ایک آدمی سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس موجود تھا تو ان سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو انہوں نے فرمایا: رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام قرار دیا ہے۔ جب میں نے ان سے یہ روایت سنی تو مجھ پر بڑا شاق گزرا۔ تو میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی کہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے ایک چیز کے بارے میں سوال کیا گیا تو میں نے اسے بڑا عظیم جانا۔ پوچھا: وہ کیا ہے؟ میں نے عرض کی: آپ سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے بارے میں سوال کیا گیا۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: حضرت ابن عمر نے سچ فرمایا، رسول اللہ ﷺ نے اسے حرام قرار دیا۔ میں نے عرض کی: جر کیا ہے؟ فرمایا: ہر وہ چیز جو مٹی سے بنائی جائے۔

الْجَرُّ الْأَخْضَرُ (سبز گھڑا)

5527- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ قُلْتُ فَالْأَبْيَضُ قَالَ لَا أَدْرِي

حضرت شعبہ نے حضرت شیبانی سے روایت نقل کی ہے، کہا: میں نے حضرت ابن ابی اوفی کو کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔ میں نے عرض کی: سفید گھڑا۔ فرمایا: میں نہیں جانتا۔

5528- أَخْبَرَنَا أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ أَبِي أَوْفَى يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللَّهِ ﷺ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ الْأَخْضَرِ وَالْأَبْيَضِ

حضرت سفیان نے حضرت ابو اسحاق شیبانی سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابن ابی اوفی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے سبز اور سفید گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5529- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ أَحَرَامٌ هُوَ قَالَ حَرَامٌ قَدْ حَدَّثَنَا مَنْ لَمْ يَكْذِبْ أَنَّ رَسُولَ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنْ نَبِيذِ الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ

حضرت شعبہ حضرت ابو رجاء سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت حسن بصری سے گھڑے میں نبیذ بنانے کے بارے میں پوچھا: کیا وہ حرام ہے؟ فرمایا: حرام ہے۔ ہمیں ایسی ہستی نے بیان کیا جس نے جھوٹ نہیں بولا کہ رسول اللہ ﷺ سبز لاکھی گھڑے، کدو کی تو بنی، رال ملے گھڑے اور چوبی برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ (کدو کی تو بنی میں نبیذ بنانے سے نہی)

5530- أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ بْنِ مَيْسَرَةَ عَنْ طَاوُسٍ عَنْ

ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ

حضرت شعبہ حضرت ابراہیم بن میسرہ سے وہ حضرت طاؤس سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی میں نبیذ بنانے سے منع فرمایا۔

5531- أَخْبَرَنَا جَعْفَرُ بْنُ مُسَافِرٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ حَسَّانَ قَالَ حَدَّثَنَا وُهَيْبٌ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ

حضرت ابن طاؤس نے اپنے باپ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ (کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے نہی)

5532- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ مَنْصُورٍ وَحَمَّادٌ وَسُلَيْمَانُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْأَسْوَدِ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتْ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت سفیان حضرت منصور سے اور حضرت حماد اور حضرت سلیمان حضرت ابراہیم سے وہ حضرت اسود سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5533- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سُلَيْمَانَ عَنْ إِبْرَاهِيمَ التَّيْمِيِّ عَنِ الْحَارِثِ بْنِ سُوَيْدٍ عَنْ عَلِيٍّ كَرَّمَ اللهُ وَجْهَهُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت ابراہیم تیمی حضرت حارث بن سوید سے وہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5534- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ بْنُ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُكَيْرِ بْنِ عَطَاءٍ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ يَعْمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت شعبہ حضرت بکیر بن عطا سے وہ حضرت عبدالرحمن بن یعمر سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ ﷺ نے کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5535- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا اللَّيْثُ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِمَا

حضرت لیث حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5536- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا الزُّهْرِيُّ قَالَ أَخْبَرَنِي أَبُو سَلَمَةَ أَنَّهُ سَمِعَ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْمُزَفَّتِ أَنْ يُنْتَبَذَ فِيهِمَا

حضرت زہری حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو بنی اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5537- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى عَنْ عُبَيْدِ اللهِ قَالَ أَخْبَرَنِي نَافِعٌ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْقَرْعِ

حضرت یحییٰ حضرت عبید اللہ سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رال ملے برتن اور کدو کی تو بنی میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ

کدو کی تو بنی، سبز لاکھی برتن اور چوبی برتن میں نبیذ بنانے سے نہی

5538- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ بْنِ فَرْوَةَ يُقَالُ لَهُ ابْنُ كُرْدِيٍّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ عَبْدِ الْخَالِقِ الشَّيْبَانِيِّ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدًا يُحَدِّثُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ

حضرت شعبہ حضرت عبدالخالق شیبانی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے سعید کو حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی برتن اور چوبی برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5539- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْمُثَنَّى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي الْمُتَوَكِّلِ عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الشُّرْبِ فِي الْحَنْتَمِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ

حضرت مثنیٰ بن سعید حضرت ابومتوکل سے وہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سبز لاکھی برتن، کدو کی تو بنی اور چوبی برتن میں نبیذ بنا کر پینے سے منع کیا۔

النَّهْيُ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

کدو کی تو بنی، سبز لاکھی برتن اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے نہی

5540- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ مُحَارِبٍ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عُمَرَ يَقُولُ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت شعبہ، حضرت محارب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی برتن اور رال ملے برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5541- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي يَحْيَى حَدَّثَنِي أَبُو سَلَمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو هُرَيْرَةَ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ ﷺ عَنِ الْجِرَارِ وَالدُّبَّاءِ وَالظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

حضرت یحییٰ حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ گھڑوں، کدو کی تو بنی اور ایسے برتن جن پر رال لگی ہو، کو استعمال کرنے سے منع کیا۔

5542 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَوْنِ بْنِ صَالِحٍ الْبَارِقِيِّ عَنْ زَيْنَبَ بِنْتِ نَصْرٍ وَجُمَيْلَةَ بِنْتِ عَبَّادٍ أَنَّهُمَا سَمِعَتَا عَائِشَةَ قَالَتْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَنْهَى عَنْ شَرَابٍ صُنِعَ فِي دُبَّاءٍ أَوْ حَنْتَمٍ أَوْ مُزَفَّتٍ لَا يَكُونُ زَيْتًا أَوْ خَلًّا

حضرت عبداللہ حضرت عون بن صالح بارقی سے وہ حضرت زینب بنت نصر اور حضرت جمیلہ بنت عباد سے دونوں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ایسے مشروب (نبیذ) سے منع کرتے ہوئے سنا جو کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، رال ملے برتن میں بنایا جاتا جب کہ وہ تیل یا سرکہ نہ ہو۔

ذِكْرُ النَّهْيِ عَنْ نَبِيذِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

کدو کی تو بنی، چوبی برتن، تارکول ملے برتن اور سبز لاکھی برتن میں نبیذ بنانے سے نہی

5543 - أَخْبَرَنَا قُرَيْشُ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ قَالَ أَنْبَأَنَا عَلِيُّ بْنُ الْحَسَنِ قَالَ أَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ قَالَ حَدَّثَنِي مُحَمَّدُ بْنُ زِيَادٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ إِنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت حسین، حضرت محمد بن زیاد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، چوبی برتن اور رال ملے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5544 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ الْفَضْلِ قَالَ حَدَّثَنَا ثُمَامَةُ بْنُ حَزْنٍ الْقُشَيْرِيُّ قَالَ لَقِيتُ عَائِشَةَ فَسَأَلْتُهَا عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَتْ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَسَأَلُوهُ فِيمَا يَنْبِذُونَ فَنَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَنْبِذُوا فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالْحَنْتَمِ

حضرت قاسم بن فضل، حضرت ثمامہ بن حزن قشیری سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملا اور ان سے نبیذ کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے جواب دیا کہ رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں عبد قیس کا وفد آیا۔ انہوں نے ان برتنوں کے بارے میں پوچھا جن میں وہ نبیذ بنایا کرتے تھے۔ تو نبی کریم ﷺ نے انہیں کدو کی تو بنی، چوبی برتن، تارکول ملے برتن اور سبز لاکھی گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

5545 - أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ عُلَيَّةَ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ بْنُ سُوَيْدٍ عَنْ مُعَاذَةَ عَنْ عَائِشَةَ رضی الله عنها قَالَتْ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ بِذَاتِهِ

حضرت ابن علیہ حضرت اسحاق بن سوید سے وہ حضرت معاذہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کدو کی تو بنی میں نبیذ بنانے سے منع کیا، قطع نظر اس کے کہ وہ نشہ دے۔

فائدہ: بعض شارحین نے فعل نہی کو مجہول پڑھا ہے۔

5546- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ إِسْحَقَ وَهُوَ ابْنُ سُوَيْدٍ يَقُولُ حَدَّثَتْنِي مُعَاذَةُ عَنْ عَائِشَةَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنْ نَبِيذِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ فِي حَدِيثِ ابْنِ عُلَيَّةَ قَالَ إِسْحَقُ وَذَكَرَتْ هُنَيْدَةُ عَنْ عَائِشَةَ مِثْلَ حَدِيثِ مُعَاذَةَ وَسَمَّتِ الْجِرَارَ قُلْتُ لِهُنَيْدَةَ أَنْتِ سَمِعْتِيهَا سَمَّتِ الْجِرَارَ قَالَتْ نَعَمْ

حضرت معتمر حضرت اسحاق سے جو ابن سوید ہیں وہ حضرت معاذہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے چوبی برتن، تارکول لگے برتن، کدو کی تو بنی اور سبز لاکھی گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا ہے۔

ابن علیہ کی روایت میں ہے: حضرت اسحاق نے کہا: ہندہ نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے حضرت معاذہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث کی مثل روایت نقل کی ہے۔ اور گھڑوں کا نام لیا۔ میں نے ہندہ سے پوچھا: تو نے انہیں سنا کہ انہوں نے گھڑوں کا نام لیا ہو؟ کہا: ہاں۔

5547- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ طَوْدِ بْنِ عَبْدِ الْمَلِكِ الْقَيْسِيِّ بَصْرِيٌّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبِي عَنْ هُنَيْدَةَ بِنْتِ شَرِيكِ بْنِ أَبَانَ قَالَتْ لَقِيتُ عَائِشَةَ رضی الله عنها بِالْخُرَيْبَةِ فَسَأَلْتُهَا عَنِ الْعَكَرِ فَنَهَتْنِي عَنْهُ (1) وَقَالَتْ انْبِذِي عَشِيَّةً وَاشْرَبِيهِ غُدْوَةً وَأَوْكِي عَلَيْهِ وَنَهَتْنِي عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ وَالْحَنْتَمِ

حضرت طود بن عبد الملک قیسی بصری اپنے والد سے وہ حضرت ہنیدہ بنت شریک بن ابان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں خریبہ کے مقام پر حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے ملا تو میں نے ان سے شراب کی تلچھٹ کے بارے میں پوچھا۔ آپ نے مجھے اس چیز سے منع کیا اور فرمایا: رات کو نبیذ بناؤ اور صبح کے وقت اسے پی لو اور اس کا منہ باندھ دو اور مجھے کدو کی تو بنی، چوبی برتن، رال ملے برتن اور سبز لاکھی گھڑے میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

۱ الْمُزَفَّتَةُ (رال ملے برتن)

5548- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ إِدْرِيسَ قَالَ سَمِعْتُ الْمُخْتَارَ بْنَ فُلْفُلٍ عَنْ أَنَسٍ قَالَ نَهَى رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم عَنِ الظُّرُوفِ الْمُزَفَّتَةِ

حضرت ابن ادریس حضرت مختار بن فلفل سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رال ملے برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔

1- ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِيْ ہے۔

ذِكْرُ الدَّلَالَةِ عَلَى النَّهْيِ لِلْمَوْصُوفِ مِنَ الْأَوْعِيَةِ الَّتِي تَقَدَّمَ ذِكْرُهَا كَانَ حَتْمًا لَازِمًا لَا عَلَى تَأْدِيبٍ

وہ برتن جن کا ذکر پہلے گزرا، جن کے بارے میں نہی وارد ہے ان چیزوں کا ذکر جو یہ دلالت کرتی ہیں کہ نہی حتمی ہے، محض ادب سکھانے کے لئے نہیں

5549 - أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ حَدَّثَنَا مَنْصُورُ بْنُ حَيَّانَ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ جُبَيْرٍ يُحَدِّثُ أَنَّهُ سَمِعَ ابْنَ عُمَرَ وَابْنَ عَبَّاسٍ أَنَّهُمَا شَهِدَا عَلَى رَسُولِ اللَّهِ ﷺ أَنَّهُ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ وَالنَّقِيرِ ثُمَّ تَلَا رَسُولُ اللَّهِ ﷺ هَذِهِ الْآيَةَ وَمَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا

حضرت منصور بن حیان حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت عبداللہ بن عمر اور حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں، دونوں رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں حاضر تھے۔ تو آپ نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، رال ملے گھڑے اور چوبی برتن میں نبیذ بنانے سے منع کیا۔ پھر رسول اللہ ﷺ نے یہ آیت تلاوت کی: ''رسول اللہ ﷺ جو تمہیں دیں وہ لے لو اور جس سے تمہیں منع کریں اس سے رک جاؤ''۔

5550 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَسْمَاءَ بِنْتِ يَزِيدَ عَنِ ابْنِ عَمٍّ لَهَا يُقَالُ لَهُ أَنَسٌ قَالَ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ مَا آتَاكُمُ الرَّسُولُ فَخُذُوهُ وَمَا نَهَاكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوا قُلْتُ بَلَى قَالَ أَلَمْ يَقُلِ اللَّهُ وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا مُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ قُلْتُ بَلَى قَالَ فَإِنِّي أَشْهَدُ أَنَّ نَبِيَّ اللَّهِ ﷺ نَهَى عَنِ النَّقِيرِ وَالْمُقَيَّرِ وَالدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ

حضرت عبداللہ حضرت سلیمان تیمی سے وہ حضرت اسماء بنت یزید سے وہ اپنے چچا سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ نے یہ نہیں فرمایا: ''اللہ کا رسول جو تمہیں عطا کرے وہ لے لو اور جس چیز سے تمہیں منع کرے اس سے رک جاؤ''؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ فرمایا: کیا اللہ تعالیٰ یہ ارشاد نہیں فرماتا کہ ''کسی مومن مرد اور مومن عورت کے لئے یہ حق نہیں کہ جب اللہ اور اس کا رسول کسی امر کا فیصلہ فرما دے تو ان کے معاملہ میں انہیں اختیار ہو''؟ میں نے کہا: کیوں نہیں۔ کہا: میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے نبی ﷺ نے چوبی برتن، تارکول ملے برتن، کدو کی تو بنی اور سبز لاکھی برتن سے منع کیا۔

بَابُ تَفْسِيرِ الْأَوْعِيَةِ (برتنوں کی تشریح)

5551 - أَخْبَرَنَا عَمْرُو بْنُ يَزِيدَ قَالَ حَدَّثَنَا بَهْزُ بْنُ أَسَدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ قَالَ أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ مُرَّةَ قَالَ سَمِعْتُ زَاذَانَ قَالَ سَأَلْتُ عَبْدَ اللَّهِ بْنَ عُمَرَ قُلْتُ حَدِّثْنِي بِشَيْءٍ سَمِعْتَهُ مِنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ فِي الْأَوْعِيَةِ وَفَسِّرْهُ قَالَ

نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْحَنْتَمِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْجَرَّةَ وَنَهٰى عَنِ الدُّبَّاءِ وَهُوَ الَّذِي تُسَمُّونَهُ أَنْتُمُ الْقَرْعَ وَنَهٰى عَنِ النَّقِيرِ وَهِيَ النَّخْلَةُ يَنْقُرُونَهَا وَنَهٰى عَنِ الْمُزَفَّتِ وَهُوَ الْمُقَيَّرُ

حضرت عمرو بن مرہ، حضرت زاذان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے عرض کی: مجھے کوئی ایسی چیز بیان کرو جو آپ نے رسول اللہ ﷺ سے برتنوں کے بارے میں سنی ہے اور اس کی وضاحت کر دیجئے۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے سبز لاکھی برتن سے منع کیا جسے تم جرۃ (گھڑا) کہتے ہو اور رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی سے منع کیا جسے تم قرع (کدو کی تو بنی) کہتے ہو۔ نقیر (چوبی برتن) سے منع کیا۔ یہ کھجور کا تنا ہوتا جسے کھود کر اسے بناتے اور مزفت (رال ملے برتن) سے منع کیا۔ یہ وہ ہے جس پر تار کول ملا ہو۔

الْإِذْنُ فِي الْإِنْتِبَاذِ الَّتِي خَصَّهَا بَعْضُ الرِّوَايَاتِ الَّتِي أَتَيْنَا عَلَى ذِكْرِهَا الْإِذْنِ فِيمَا كَانَ فِي الْأَسْقِيَةِ مِنْهَا

وہ نبیذ بنانے کی اجازت جسے بعض روایات نے خاص کر دیا جن کا ہم نے پہلے ذکر کیا

5552- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَهَّابِ بْنِ عَبْدِ الْمَجِيدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ وَفْدَ عَبْدِ الْقَيْسِ حِينَ قَدِمُوا عَلَيْهِ عَنِ الدُّبَّاءِ وَعَنِ النَّقِيرِ وَعَنِ الْمُزَفَّتِ وَالْمَزَادَةِ الْمَجْبُوبَةِ وَقَالَ انْتَبِذْ فِي سِقَائِكَ أَوْكِهِ وَاشْرَبْهُ حُلْوًا قَالَ بَعْضُهُمْ ائْذَنْ لِي يَا رَسُولَ اللّٰهِ فِي مِثْلِ هٰذَا قَالَ إِذًا تَجْعَلَهَا مِثْلَ هٰذِهِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ يَصِفُ ذٰلِكَ

حضرت عبدالوہاب بن عبدالمجید، حضرت ہشام سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ اقدس میں حاضر ہوا تو آپ ﷺ نے انہیں کدو کی تو بنی، چوبی برتن اور ایسے مشکیزہ سے جس کا منہ کٹا ہوا ہو سے منع کیا۔ فرمایا: اپنے مشکیزہ میں نبیذ بناؤ، اس کا منہ باندھ دو اور میٹھی ہو تو اسے پیو۔ ان میں سے ایک نے کہا: یا رسول اللہ! اس کی مثل مجھے بھی اجازت دیجئے۔ فرمایا: جب تو اس کی مثل اسے بنائے اور اپنے ہاتھ سے اشارہ کیا جب اس کی صفت بیان کر رہے تھے۔

5553- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللّٰهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَائَةً قَالَ وَقَالَ أَبُو الزُّبَيْرِ سَمِعْتُ جَابِرًا يَقُولُ نَهٰى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ وَالدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَكَانَ النَّبِيُّ ﷺ إِذَا لَمْ يَجِدْ سِقَاءً يُنْبَذُ لَهُ فِيهِ نُبِذَ لَهُ فِي تَوْرٍ مِنْ حِجَارَةٍ

حضرت عبداللہ حضرت ابن جریر سے وہ حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے (سبز لاکھی) گھڑے، رال ملے برتن، کدو کی تو بنی اور چوبی برتن سے منع کیا۔ نبی کریم ﷺ جب کوئی مشکیزہ نہ پاتے جس میں نبیذ بنایا جائے تو آپ کے لئے پتھر کے برتن (پیالے) میں نبیذ بنایا جاتا۔

5554- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِسْحٰقُ يَعْنِي الْأَزْرَقَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ فَإِذَا لَمْ يَكُنْ لَهُ سِقَاءٌ تُنْبَذُ لَهُ فِي تَوْرِ بِرَامٍ قَالَ وَنَهَى رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عبدالملک بن ابی سلیمان حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ کے لئے مشکیزہ میں نبیذ بنایا جاتا تھا۔ جب کوئی مشکیزہ نہ ہوتا تو پتھر کے ایک پیالہ میں آپ کے لئے نبیذ بنایا جاتا۔ کہا: رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، چوبی برتن اور رال ملے برتن سے منع کیا

5555- أَخْبَرَنَا سَوَّارُ بْنُ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ سَوَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدُ بْنُ الْحَارِثِ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْمَلِكِ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْجَرِّ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت عبدالملک حضرت ابوزبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، چوبی برتن، سبز لاکھی گھڑے اور رال ملے برتن سے منع کیا۔

الْإِذْنُ فِي الْجَرِّ خَاصَّةً (گھڑے میں خاص طور پر اجازت)

5556- أَخْبَرَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ قَالَ حَدَّثَنَا سُلَيْمَانُ الْأَحْوَلُ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ أَبِي عِيَاضٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ رَخَّصَ فِي الْجَرِّ غَيْرِ مُزَفَّتٍ

حضرت سلیمان احول حضرت مجاہد سے وہ حضرت ابوعیاض وہ حضرت عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ایسے گھڑے میں نبیذ بنانے کی اجازت دی جس پر رال نہ لگی ہو۔

الْإِذْنُ فِي شَيْءٍ مِنْهَا (ان میں سے کچھ چیزوں کی اجازت)

5557- أَخْبَرَنَا الْعَبَّاسُ بْنُ عَبْدِ الْعَظِيمِ عَنِ الْأَحْوَصِ بْنِ جَوَّابٍ عَنْ عَمَّارِ بْنِ رُزَيْقٍ أَنَّهُ حَدَّثَهُمْ عَنْ أَبِي إِسْحٰقَ عَنِ الزُّبَيْرِ بْنِ عَدِيٍّ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَتَزَوَّدُوا وَادَّخِرُوا وَمَنْ أَرَادَ زِيَارَةَ الْقُبُورِ فَإِنَّهَا تُذَكِّرُ الْآخِرَةَ وَاشْرَبُوا وَاتَّقُوا كُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت ابواسحاق حضرت زبیر بن عدی سے وہ حضرت ابن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں قربانی کے گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا۔ اسے زاد راہ بنالو، اسے ذخیرہ کرلو، جو آدمی قبروں کی زیارت کا ارادہ کرے تو یہ اسے آخرت کی یاد دلاتی ہے، پیو اور ہر نشہ والی چیز سے بچو۔

5558- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ أَبِي سِنَانٍ عَنْ مُحَارِبِ بْنِ دِثَارٍ عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ فَوْقَ ثَلَاثَةِ أَيَّامٍ فَأَمْسِكُوا مَا بَدَا لَكُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ النَّبِيذِ إِلَّا فِي سِقَاءٍ فَاشْرَبُوا فِي الْأَسْقِيَةِ كُلِّهَا وَلَا

تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

حضرت ابوسنان، حضرت محارب بن دثار سے وہ حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں قبروں کی زیارت سے منع کیا کرتا تھا، ان کی زیارت کیا کرو۔ میں تین دن سے زائد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا، جتنا مناسب سمجھو اسے اپنے پاس روکے رکھو۔ میں تمہیں مشکیزہ کے علاوہ نبیذ بنانے سے منع کیا کرتا تھا، تمام قسم کے برتنوں سے پیو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔

5559- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ مَعْدَانَ بْنِ عِيسَى بْنِ مَعْدَانَ الْحَرَّانِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا الْحَسَنُ بْنُ أَعْيَنَ قَالَ حَدَّثَنَا زُهَيْرٌ قَالَ حَدَّثَنَا زُبَيْدٌ عَنْ مُحَارِبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ إِنِّي كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنْ ثَلَاثٍ زِيَارَةِ الْقُبُورِ فَزُورُوهَا وَلْتَزِدْكُمْ زِيَارَتُهَا خَيْرًا وَنَهَيْتُكُمْ عَنْ لُحُومِ الْأَضَاحِيِّ بَعْدَ ثَلَاثٍ فَكُلُوا مِنْهَا مَا شِئْتُمْ وَنَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فِي الْأَوْعِيَةِ فَاشْرَبُوا فِي أَيِّ وِعَاءٍ شِئْتُمْ وَلَا تَشْرَبُوا مُسْكِرًا

حضرت زبید حضرت محارب سے وہ حضرت ابن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں تین چیزوں سے منع کیا کرتا تھا۔ قبروں کی زیارت کیا کرو۔ ان کی زیارت تمہاری بھلائی میں اضافہ کرے گی۔ میں تمہیں تین دن کے بعد قربانی کا گوشت کھانے سے منع کیا کرتا تھا۔ جتنا عرصہ چاہو اس سے کھایا کرو۔ میں تمہیں مختلف برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا کرتا تھا۔ جس برتن میں چاہو نبیذ بنا کر پیو اور نشہ آور چیز نہ پیو۔

5560- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ الْحَجَّاجِ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ جَابِرِ بْنِ أَبِي سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُنْتُ نَهَيْتُكُمْ عَنِ الْأَوْعِيَةِ فَانْتَبِذُوا فِيمَا بَدَا لَكُمْ وَإِيَّاكُمْ وَكُلَّ مُسْكِرٍ

حضرت حماد بن ابی سلیمان حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: میں تمہیں مختلف برتنوں میں نبیذ بنانے سے منع کیا کرتا تھا۔ جس برتن میں مناسب سمجھو اس میں نبیذ بناؤ اور ہر نشہ دینے والی چیز سے بچو۔

5561- أَخْبَرَنَا أَبُو عَلِيٍّ مُحَمَّدُ بْنُ يَحْيَى[1] بْنِ أَيُّوبَ مَرْوَزِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ عُثْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عِيسَى بْنُ عُبَيْدٍ الْكِنْدِيُّ خُرَاسَانِيٌّ قَالَ سَمِعْتُ عَبْدَ اللهِ بْنَ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ بَيْنَا هُوَ يَسِيرُ إِذْ حَلَّ بِقَوْمٍ فَسَمِعَ لَهُمْ لَغَطًا فَقَالَ مَا هَذَا الصَّوْتُ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ لَهُمْ شَرَابٌ يَشْرَبُونَهُ فَبَعَثَ إِلَى الْقَوْمِ فَدَعَاهُمْ فَقَالَ فِي أَيِّ شَيْءٍ تَنْتَبِذُونَ قَالُوا نَنْتَبِذُ فِي النَّقِيرِ وَالدُّبَّاءِ وَلَيْسَ لَنَا ظُرُوفٌ فَقَالَ لَا تَشْرَبُوا إِلَّا فِيمَا أَوْكَيْتُمْ عَلَيْهِ قَالَ فَلَبِثَ بِذَلِكَ مَا شَاءَ اللهُ أَنْ يَلْبَثَ ثُمَّ رَجَعَ عَلَيْهِمْ فَإِذَا هُمْ قَدْ أَصَابَهُمْ وَبَاءٌ وَاصْفَرُّوا[2] قَالَ مَا لِي أَرَاكُمْ قَدْ هَلَكْتُمْ قَالُوا يَا نَبِيَّ اللهِ أَرْضُنَا وَبِيئَةٌ وَحَرَّمْتَ عَلَيْنَا إِلَّا مَا أَوْكَيْنَا عَلَيْهِ قَالَ اشْرَبُوا وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

1- ایک نسخہ میں یہاں یَعْنِیْ ہے۔ 2- ایک نسخہ میں وَبَاءٌ صُفْرٌ ہے۔

حضرت عیسیٰ بن عبید کندی خراسانی حضرت عبداللہ بن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے اس اثنا میں کہ چل رہے تھے کہ آپ ایک قوم کے پاس اترے تو آپ نے بے ہنگم سی آوازیں سنیں۔ رسول اللہ ﷺ نے پوچھا: یہ آواز کیسی ہے؟ صحابہ نے عرض کی: اے اللہ کے نبی! ان کا ایک مشروب ہے جسے وہ پی رہے ہیں۔ آپ ﷺ نے ان لوگوں کی طرف آدمی بھیجا جو انہیں بلا لایا۔ پوچھا: تم کس چیز میں نبیذ بناتے ہو؟ انہوں نے جواب دیا: ہم چوبی برتن اور کدو کی تو بنی میں نبیذ بناتے ہیں اور ہمارے پاس اور برتن نہیں۔ فرمایا: تم اس برتن سے نہ پیو مگر جس کا تم منہ باندھو۔ کہا آپ اسی طرح رہے جتنا عرصہ اللہ تعالیٰ نے چاہا کہ آپ رہیں۔ پھر آپ ﷺ ان کی طرف لوٹے تو آپ دیکھتے ہیں کہ انہیں ایک وبا نے آلیا ہے اور ان کے رنگ زرد ہو چکے ہیں۔ فرمایا: کیا وجہ ہے، میں تمہیں دیکھتا ہوں کہ تم ہلاک ہوتے جا رہے ہو؟ انہوں نے عرض کی اے اللہ کے نبی! ہماری سرزمین وبا والی ہے اور آپ نے ہم پر ہر اس چیز کو حرام کر دیا ہے مگر جس کا ہم منہ باندھیں۔ فرمایا: پیو اور ہر نشہ والی چیز حرام ہے۔

5562۔ أَخْبَرَنَا مَحْمُودُ بْنُ غَيْلَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَفَرِيُّ وَأَبُو أَحْمَدَ الزُّبَيْرِيُّ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمٍ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ لَمَّا نَهَى عَنِ الظُّرُوفِ شَكَتِ الْأَنْصَارُ فَقَالَتْ يَا رَسُولَ اللهِ لَيْسَ لَنَا وِعَاءٌ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ فَلَا إِذًا

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ حضرت سالم سے وہ حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے مخصوص برتن استعمال کرنے سے منع کیا تو انصار نے شکایت کی۔ عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے پاس مشکیزے نہیں۔ تو نبی کریم ﷺ نے فرمایا: تو پھر منع نہیں۔

مَنْزِلَةُ الْخَمْرِ (شراب کی حیثیت)

5563۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ أُتِيَ رَسُولُ اللهِ ﷺ لَيْلَةَ أُسْرِيَ بِهِ بِقَدَحَيْنِ مِنْ خَمْرٍ وَلَبَنٍ فَنَظَرَ إِلَيْهِمَا فَأَخَذَ اللَّبَنَ فَقَالَ لَهُ جِبْرِيلُ عَلَيْهِ السَّلَامُ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدَاكَ لِلْفِطْرَةِ لَوْ أَخَذْتَ الْخَمْرَ غَوَتْ أُمَّتُكَ

حضرت زہری حضرت سعید بن مسیب سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ معراج کی رات رسول اللہ ﷺ کی بارگاہ میں دو پیالے پیش کیے گئے۔ ایک شراب کا اور ایک دودھ کا۔ رسول اللہ ﷺ نے دونوں کو دیکھا پھر آپ نے دودھ کا پیالہ لے لیا۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے آپ سے کہا: اللہ کے لئے تمام تر تعریفیں ہیں جس نے آپ کی راہنمائی فطرت کی طرف کی۔ اگر آپ ﷺ شراب والا پیالہ لے لیتے تو آپ کی امت گمراہ ہو جاتی۔

5564۔ أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنْ خَالِدٍ وَهُوَ ابْنُ الْحَارِثِ عَنْ شُعْبَةَ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا بَكْرِ بْنَ حَفْصٍ يَقُولُ سَمِعْتُ ابْنَ مُحَيْرِيزٍ يُحَدِّثُ عَنْ رَجُلٍ مِنْ أَصْحَابِ النَّبِيِّ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ يَشْرَبُ نَاسٌ مِنْ أُمَّتِي الْخَمْرَ يُسَمُّونَهَا بِغَيْرِ اسْمِهَا

حضرت شعبہ حضرت ابوبکر بن حفص سے وہ حضرت ابن محیریز سے وہ نبی کریم ﷺ کے ایک صحابی سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: میری امت کے لوگ شراب پئیں گے اور اسے شراب کی بجائے کوئی اور نام دیں گے۔

ذِكْرُ الرِّوَايَاتِ الْمُغَلَّظَاتِ فِي شُرْبِ الْخَمْرِ

شراب پینے کے بارے میں ایسی روایات کا ذکر جن میں شدت کا بیان ہے

5565- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ أَنْبَأَنَا اللَّيْثُ عَنْ عُقَيْلٍ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ شَارِبُهَا حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً يَرْفَعُ النَّاسُ إِلَيْهِ فِيهَا أَبْصَارَهُمْ حِينَ يَنْتَهِبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت عقیل حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث سے وہ حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدکار جب بدکاری کرتا ہے تو اس وقت مومن نہیں ہوتا، شراب نوشی کرنے والا جب شراب نوشی کرتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا، چور جب چوری کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا اور ڈاکہ ڈالنے والا جب ڈاکہ ڈالتا ہے، لوگ جس میں اس کی طرف اپنی نظریں اٹھاتے ہیں تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا۔

5566- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْوَلِيدُ بْنُ مُسْلِمٍ عَنِ الْأَوْزَاعِيِّ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي سَعِيدُ بْنُ الْمُسَيَّبِ وَأَبُو سَلَمَةَ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَأَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ كُلُّهُمْ حَدَّثُونِي عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَزْنِي الزَّانِي حِينَ يَزْنِي وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَسْرِقُ السَّارِقُ حِينَ يَسْرِقُ وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ حِينَ يَشْرَبُهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ وَلَا يَنْتَهِبُ نُهْبَةً ذَاتَ شَرَفٍ يَرْفَعُ الْمُسْلِمُونَ إِلَيْهِ أَبْصَارَهُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ

حضرت زہری حضرت سعید بن مسیب، حضرت ابوسلمہ بن عبدالرحمن اور حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن سے وہ سب حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: بدکار جب بدکاری کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا، چور جب چوری کرتا ہے تو اس وقت وہ مومن نہیں ہوتا، شراب نوشی کرنے والا جب شراب نوشی کرتا ہے تو وہ اس وقت مومن نہیں ہوتا اور کوئی ڈاکو جب بڑا ڈاکہ ڈالتا ہے، مسلمان اس کی طرف اپنی آنکھیں اٹھاتے ہیں تو وہ مومن نہیں ہوتا۔

فائدہ: علماء نے اس حدیث کی ایک تعبیر یہ کی ہے کہ یہاں کمال ایمان کی نفی ہے کیونکہ قرآن حکیم میں اعمال صالحہ کا عطف ایمان پر کیا گیا ہے اور عموماً عطف مغایرت پر دلالت کرتا ہے۔ تاہم اعمال صالحہ کمال ایمان پر دال ہیں۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اس کی توجیہ یوں کی جب عکرمہ نے ان سے پوچھا: ایمان اس آدمی سے کیسے نکل جاتا ہے؟ فرمایا: اس طرح۔ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کا جال بنایا پھر انہیں الگ الگ کر لیا۔ اگر وہ توبہ کرے تو ایمان اس آدمی کی طرف اس طرح لوٹ آتا ہے، اور انگلیوں کو ایک دوسرے میں داخل کیا۔ امام بخاری نے کہا: وہ کامل مومن نہیں ہوتا اور اس کے لئے نور ایمان نہیں ہوتا۔ (مشکوٰۃ، باب الکبائر)

5567- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبِي نُعْمٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ وَنَفَرٍ مِنْ أَصْحَابِ مُحَمَّدٍ ﷺ قَالُوا قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ شَرِبَ فَاقْتُلُوهُ

حضرت مغیرہ حضرت عبدالرحمن بن ابی نعم سے وہ حضرت ابن عمر اور حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کی ایک جماعت رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے شراب پی تو اسے کوڑے مارو۔ اگر پھر پیے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر شراب پیے تو اسے کوڑے مارو۔ اگر وہ پھر پیے تو اسے قتل کر دو۔

5568- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَبَابَةُ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي ذِئْبٍ عَنْ خَالِهِ[1] الْحَارِثِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ عَنْ رَسُولِ اللّٰهِ ﷺ قَالَ إِذَا سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ إِنْ سَكِرَ فَاجْلِدُوهُ ثُمَّ قَالَ فِي الرَّابِعَةِ فَاضْرِبُوا عُنُقَهُ

حضرت حارث بن عبدالرحمن حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں، فرمایا: جب اسے نشہ آ جائے تو اسے کوڑے مارو۔ پھر اگر اسے نشہ آ جائے تو اسے کوڑے مارو۔ پھر اگر اسے نشہ آ جائے تو اسے کوڑے مارو۔ پھر چوتھی مرتبہ فرمایا: اس کی گردن اڑا دو۔

5569- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنْ وَائِلِ بْنِ بَكْرٍ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ أَبِي مُوسَى عَنْ أَبِيهِ رضی الله عنه أَنَّهُ كَانَ يَقُولُ مَا أُبَالِي شَرِبْتُ الْخَمْرَ أَوْ عَبَدْتُ هٰذِهِ السَّارِيَةَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ عَزَّ وَجَلَّ

حضرت وائل بن بکر حضرت ابو بردہ بن ابی موسیٰ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں وہ فرمایا کرتے مجھے کوئی پرواہ نہیں کہ میں شراب پیوں یا اللہ کو چھوڑ کر اس ستون کی عبادت کروں۔

فائدہ: گویا شراب پینا اور بت پرستی کرنا برابر ہیں۔ مترجم

ذِكْرُ الرِّوَايَةِ الْمُبَيِّنَةِ عَنْ صَلَوَاتِ شَارِبِ الْخَمْرِ

اس روایت کا ذکر جس میں شرابی کی نمازوں کا بیان ہے

5570- أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنِ بْنِ عَلَّاقٍ دِمَشْقِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا عُرْوَةُ بْنُ رُوَيْمٍ أَنَّ ابْنَ الدَّيْلَمِيِّ رَكِبَ يَطْلُبُ عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ قَالَ ابْنُ الدَّيْلَمِيِّ فَدَخَلْتُ عَلَيْهِ فَقُلْتُ هَلْ سَمِعْتَ يَا عَبْدَ اللّٰهِ بْنَ عَمْرٍو رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ ذَكَرَ شَأْنَ الْخَمْرِ بِشَيْءٍ فَقَالَ نَعَمْ سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ لَا يَشْرَبُ الْخَمْرَ رَجُلٌ مِنْ أُمَّتِي فَيَقْبَلُ اللّٰهُ مِنْهُ صَلَاةً أَرْبَعِينَ يَوْمًا

حضرت عروہ بن رویم نے حضرت ابن دیلمی کے بارے میں ذکر کیا ہے کہ وہ حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ

1۔ ایک نسخہ میں خالہ کے بجائے خالیہ ہے۔

تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضری کے لیے سوار ہوئے۔ ابن دیلمی نے کہا: میں ان کی خدمت میں حاضر ہوا۔ عرض کی: اے عبداللہ بن عمر! کیا آپ نے رسول اللہ ﷺ سے سنا ہے کہ آپ نے شراب کی کیفیت کس چیز سے بیان کی ہو؟ فرمایا: ہاں، میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: میری امت میں سے کوئی آدمی شراب پیتا ہے تو اللہ تعالیٰ چالیس دن تک اس کی نماز قبول نہیں فرماتا۔

5571۔ أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ وَعَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَا حَدَّثَنَا خَلَفٌ يَعْنِي ابْنَ خَلِيفَةَ عَنْ مَنْصُورِ بْنِ زَاذَانَ عَنِ الْحَكَمِ بْنِ عُتَيْبَةَ عَنْ أَبِي وَائِلٍ عَنْ مَسْرُوقٍ قَالَ الْقَاضِي إِذَا أَكَلَ الْهَدِيَّةَ فَقَدْ أَكَلَ السُّحْتَ وَإِذَا قَبِلَ الرِّشْوَةَ بَلَغَتْ بِهِ الْكُفْرَ وَقَالَ مَسْرُوقٌ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَقَدْ كَفَرَ وَكُفْرُهُ أَنْ لَيْسَ لَهُ صَلَاةٌ

حضرت منصور بن زاذان حضرت حکم بن عتیبہ سے وہ حضرت ابووائل سے وہ حضرت مسروق سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: جب قاضی ہدیہ کھاتا ہے تو وہ حرام کھاتا ہے اور جب وہ رشوت قبول کرتا ہے تو وہ اسے کفر تک لے جاتی ہے۔ مسروق نے کہا: جس نے شراب پی تو اس نے کفر کیا اور اس کا کفر یہ ہے کہ اس کی نماز نہیں ہوتی۔

ذِكْرُ الْآثَامِ الْمُتَوَلِّدَةِ عَنْ شُرْبِ الْخَمْرِ مِنْ تَرْكِ الصَّلَوَاتِ وَمِنْ قَتْلِ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللهُ وَمِنْ وُقُوعٍ عَلَى الْمَحَارِمِ

ان گناہوں کا ذکر جو شراب پینے سے جنم لیتے ہیں جیسے نمازوں کو ترک کرنا، اس جان کو قتل کرنا جسے اللہ تعالیٰ نے حرام کیا اور محرمات پر جا پڑنا

5572۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ أَبِي بَكْرِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ رضی الله عنه يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ إِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ تَعَبَّدَ فَعَلِقَتْهُ امْرَأَةٌ غَوِيَّةٌ فَأَرْسَلَتْ إِلَيْهِ جَارِيَتَهَا فَقَالَتْ لَهُ إِنَّا نَدْعُوكَ لِلشَّهَادَةِ فَانْطَلَقَ مَعَ جَارِيَتِهَا فَطَفِقَتْ كُلَّمَا دَخَلَ بَابًا أَغْلَقَتْهُ دُونَهُ حَتَّى أَفْضَى إِلَى امْرَأَةٍ وَضِيئَةٍ عِنْدَهَا غُلَامٌ وَبَاطِيَةُ خَمْرٍ فَقَالَتْ إِنِّي وَاللهِ مَا دَعَوْتُكَ لِلشَّهَادَةِ وَلَكِنْ دَعَوْتُكَ لِتَقَعَ عَلَيَّ أَوْ تَشْرَبَ مِنْ هَذِهِ الْخَمْرَةِ كَأْسًا أَوْ تَقْتُلَ هَذَا الْغُلَامَ قَالَ فَاسْقِينِي مِنْ هَذَا الْخَمْرِ كَأْسًا فَسَقَتْهُ كَأْسًا قَالَ زِيدُونِي فَلَمْ يَرِمْ حَتَّى وَقَعَ عَلَيْهَا وَقَتَلَ النَّفْسَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا وَاللهِ لَا يَجْتَمِعُ الْإِيمَانُ وَإِدْمَانُ الْخَمْرِ إِلَّا لَيُوشِكُ أَنْ يُخْرِجَ أَحَدُهُمَا صَاحِبَهُ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ يَعْنِي ابْنَ الْمُبَارَكِ عَنْ يُونُسَ عَنِ الزُّهْرِيِّ قَالَ حَدَّثَنِي أَبُو بَكْرِ بْنُ عَبْدِ الرَّحْمَنِ بْنِ الْحَارِثِ أَنَّ أَبَاهُ قَالَ سَمِعْتُ عُثْمَانَ يَقُولُ اجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهَا أُمُّ الْخَبَائِثِ فَإِنَّهُ كَانَ رَجُلٌ مِمَّنْ خَلَا قَبْلَكُمْ يَتَعَبَّدُ وَيَعْتَزِلُ النَّاسَ فَذَكَرَ مِثْلَهُ قَالَ فَاجْتَنِبُوا الْخَمْرَ فَإِنَّهُ وَاللهِ لَا يَجْتَمِعُ وَالْإِيمَانُ أَبَدًا إِلَّا يُوشِكُ أَحَدُهُمَا أَنْ يُخْرِجَ صَاحِبَهُ

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت ابوبکر بن عبدالرحمن بن حارث سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: شراب سے بچو کیونکہ یہ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ تم سے پہلے جو لوگ گزرے ہیں ان میں سے ایک عبادت گزار آدمی تھا۔ ایک بدکارہ عورت اس کی محبت میں گرفتار ہوگئی۔ اس عورت نے اپنی لونڈی اس کی طرف بھیجی۔ اسے کہا: ہم شہادت کے لئے تجھے دعوت دیتے ہیں۔ وہ نیک آدمی اس کی لونڈی کے ساتھ ہولیا۔ جب وہ ایک دروازہ کھولتا، وہ لونڈی اس کے پیچھے سے دروازہ بند کردیتی یہاں تک کہ وہ نیک آدمی ایک خوبصورت عورت تک جا پہنچا جس کے پاس ایک بچہ اور شراب کا برتن تھا۔ اس عورت نے کہا: اللہ کی قسم! میں نے تجھے شہادت دینے کے لئے نہیں بلایا بلکہ میں نے تجھے اس لئے بلایا ہے تاکہ تو میری خواہش پوری کرے یا اس شراب سے پیالہ پیے یا اس بچے کو قتل کرے۔ اس نیک آدمی نے کہا: مجھے اس شراب سے ایک جام پلا دو۔ اس عورت نے اسے ایک جام پلا دیا۔ اس نے کہا: مجھے زیادہ پلاؤ۔ وہ اس حالت پر رہا یہاں تک کہ اس نے اس عورت سے بدکاری کی اور بچے کو قتل کیا۔ شراب سے بچو۔ اللہ کی قسم! ایمان اور دائمی شراب نوشی جمع نہیں ہوسکتے۔ ممکن ہے کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو نکال دے۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ہی ایک روایت میں مروی ہے کہ شراب سے بچو۔ بے شک یہ تمام گناہوں کی جڑ ہے۔ جو لوگ تم سے پہلے گزرے ہیں ان میں سے ایک آدمی تھا۔ وہ عبادت کیا کرتا تھا اور لوگوں سے الگ تھلگ رہتا، اور اسی طرح واقعہ ذکر کیا۔ فرمایا: شراب سے اجتناب کرو۔ اللہ کی قسم! یہ شراب اور ایمان اکٹھے نہیں رہ سکتے۔ قریب ہے کہ ان دونوں میں سے ایک دوسرے کو نکال دے۔

5573- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنِ الْعَلَاءِ وَهُوَ ابْنُ الْمُسَيَّبِ عَنْ فُضَيْلٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَلَمْ يَنْتَشِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ مَا دَامَ فِي جَوْفِهِ أَوْ عُرُوقِهِ مِنْهَا شَيْءٌ وَإِنْ مَاتَ مَاتَ كَافِرًا وَإِنِ انْتَشَى لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ(1) أَرْبَعِينَ لَيْلَةً وَإِنْ مَاتَ فِيهَا مَاتَ كَافِرًا خَالَفَهُ يَزِيدُ بْنُ أَبِي زِيَادٍ

حضرت یحییٰ بن عبدالملک حضرت علا سے جو ابن مسیب ہیں وہ حضرت فضیل سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جس نے شراب پی اور اسے نشہ نہ آیا تو اس کی نماز اس وقت تک قبول نہ ہوگی جب تک وہ شراب کا کچھ حصہ اس کے پیٹ اور ان کی رگوں میں رہے گا۔ اگر وہ مرے گا تو کافر کی حیثیت سے مرے گا۔ اگر اسے نشہ آگیا تو اس کی نماز چالیس دن تک قبول نہ ہوگی۔ اگر وہ اس حالت میں مر گیا تو کافر کی حیثیت سے مرے گا۔

5574- أَخْبَرَنِي مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ بْنِ سُلَيْمَانَ عَنْ عَبْدِ الرَّحِيمِ عَنْ يَزِيدَ ح وَأَنْبَأَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى حَدَّثَنَا ابْنُ فُضَيْلٍ عَنْ يَزِيدَ بْنِ أَبِي زِيَادٍ عَنْ مُجَاهِدٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ وَقَالَ مُحَمَّدُ بْنُ آدَمَ عَنْ رَسُولِ اللَّهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فَجَعَلَهَا فِي بَطْنِهِ لَمْ يَقْبَلِ اللَّهُ مِنْهُ صَلَاةً سَبْعًا إِنْ مَاتَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ آدَمَ فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا فَإِنْ أَذْهَبَتْ عَقْلَهُ عَنْ شَيْءٍ مِنَ الْفَرَائِضِ وَقَالَ ابْنُ آدَمَ الْقُرْآنِ لَمْ تُقْبَلْ لَهُ صَلَاةٌ أَرْبَعِينَ

1- ایک نسخہ میں صَلاتہ ہے۔

يَوْمًا إِنْ مَاتَ فِيهَا وَقَالَ ابْنُ آدَمَ فِيهِنَّ مَاتَ كَافِرًا

حضرت ابن فضیل حضرت یزید بن ابی زیاد سے وہ حضرت مجاہد سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں، وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں جب کہ محمد بن آدم بن سفیان نے نبی کی بجائے رسول اللہ کے الفاظ ذکر کیے ہیں۔ فرمایا: جس نے شراب پی اور اسے پیٹ میں رکھا تو سات دن تک اس کی نماز قبول نہیں ہوگی۔ اگر وہ اسی حالت میں مرا، ابن ابی راوی نے فیھا کی جگہ فیھن لفظ ذکر کیا ہے، تو وہ کافر کی حیثیت سے مرا۔ اگر شراب نے فرائض میں سے کسی چیز سے اس کی عقل کو غافل کر دیا، ابن آدم نے فرائض کی جگہ قرآن کے الفاظ ذکر کیے ہیں، تو چالیس دنوں تک اس کی نماز قبول نہ ہوگی۔ اگر وہ اس میں مرا، ابن آدم نے فیھا کی جگہ فیھن کے الفاظ ذکر کیے ہیں، تو وہ کافر کی حیثیت سے مرا۔

تَوْبَةُ شَارِبِ الْخَمْرِ (شراب نوشی کرنے والے کی توبہ)

5575- أَخْبَرَنَا الْقَاسِمُ بْنُ زَكَرِيَّا بْنِ دِينَارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ عَمْرٍو حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ قَالَ حَدَّثَنَا الْأَوْزَاعِيُّ قَالَ حَدَّثَنِي رَبِيعَةُ بْنُ يَزِيدَ ح وَأَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدٍ عَنْ بَقِيَّةَ عَنْ أَبِي عَمْرٍو وَهُوَ الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ رَبِيعَةَ بْنِ يَزِيدَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ قَالَ دَخَلْتُ عَلَى عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ وَهُوَ فِي حَائِطٍ لَهُ بِالطَّائِفِ يُقَالُ لَهُ الْوَهْطُ وَهُوَ مُخَاصِرٌ فَتًى مِنْ قُرَيْشٍ يُزَنُّ ذَلِكَ الْفَتَى بِشُرْبِ الْخَمْرِ فَقَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ شَرْبَةً لَمْ تُقْبَلْ لَهُ تَوْبَةٌ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ لَمْ تُقْبَلْ تَوْبَتُهُ أَرْبَعِينَ صَبَاحًا فَإِنْ تَابَ تَابَ اللهُ عَلَيْهِ فَإِنْ عَادَ كَانَ حَقًّا عَلَى اللهِ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ اللَّفْظُ لِعَمْرٍو

دو سندوں سے امام اوزاعی حضرت ربیعہ بن یزید سے وہ حضرت عبداللہ بن دیلمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت عبداللہ بن عمرو عاص رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی خدمت میں حاضر ہوا جب کہ وہ طائف میں اپنے باغ میں تھے جسے وہط کہتے۔ وہ ایک قریشی جوان کا ہاتھ پکڑے ہوئے تھے جب کہ دونوں کے ہاتھ ایک دوسرے کی ڈھاک کے قریب تھے۔ اس نوجوان پر یہ تہمت لگائی گئی تھی کہ اس نے شراب پی ہے۔ کہا: میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا ہے: جس نے ایک دفعہ شراب پی تو اس کی توبہ چالیس دنوں تک قبول نہ کی جائے گی۔ پھر اگر وہ توبہ کرے تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کر لے گا۔ اگر اس نے پھر اسی طرح کیا تو اس کی توبہ چالیس دنوں تک قبول نہ کی جائے گی۔ پھر اس نے اگر توبہ کی تو اللہ تعالیٰ اس کی توبہ قبول کرے گا۔ اگر اس نے پھر اسی طرح عمل کیا تو یہ اللہ تعالیٰ کا حق ہے کہ اسے قیامت کے روز طینۃ خبال سے پلائے۔ الفاظ عمرو بن عثمان کے ہیں۔ طینہ خبال سے مراد پیپ کی نہر ہے۔

5576- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ مَالِكٍ وَالْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ وَاللَّفْظُ لَهُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا ثُمَّ لَمْ يَتُبْ مِنْهَا حُرِمَهَا فِي الْآخِرَةِ

امام مالک حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد

فرمایا: جس نے دنیا میں شراب پی پھر اس نے اس سے توبہ نہ کی اللہ تعالیٰ اسے آخرت میں اس سے محروم کردے گا۔

الرِّوَايَةُ فِي الْمُدْمِنِينَ فِي الْخَمْرِ (ان لوگوں کے بارے میں روایت جو ہمیشہ شراب پیتے ہیں)

5577- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ عَنْ مُحَمَّدٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ سَالِمِ بْنِ أَبِي الْجَعْدِ عَنْ نُبَيْطٍ عَنْ جَابَانَ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَمْرٍو عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنَّانٌ وَلَا عَاقٌّ وَلَا مُدْمِنُ خَمْرٍ

حضرت سالم بن ابی جعد حضرت نبیط سے وہ حضرت جابان سے وہ حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے وہ نبی کریم ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جنت میں داخل نہیں ہوگا احسان جتلانے والا، والدین کی نافرمانی کرنے والا اور ہمیشہ شراب پینے والا۔

5578- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ زَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَتُبْ مِنْهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

حضرت ایوب حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں شراب پی اور مرگیا جبکہ وہ اسے ہمیشہ پیتا رہتا تھا، اس نے اس سے توبہ نہ کی تو وہ آخرت میں اسے نہیں پیے گا۔

5579- أَخْبَرَنَا يَحْيَى بْنُ دُرُسْتَ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ عَنْ أَيُّوبَ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی الله تعالى عنهما قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ مَنْ شَرِبَ الْخَمْرَ فِي الدُّنْيَا فَمَاتَ وَهُوَ يُدْمِنُهَا لَمْ يَشْرَبْهَا فِي الْآخِرَةِ

حضرت حماد حضرت ایوب سے وہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جس نے دنیا میں شراب پی اور مرگیا جب کہ وہ اسے ہمیشہ پیا کرتا تھا تو وہ اسے آخرت میں نہیں پیے گا۔

5580- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ الْحَسَنِ بْنِ يَحْيَى عَنِ الضَّحَّاكِ قَالَ مَنْ مَاتَ مُدْمِنًا لِلْخَمْرِ نُضِحَ فِي وَجْهِهِ بِالْحَمِيمِ حِينَ يُفَارِقُ الدُّنْيَا

حضرت عبداللہ حضرت حسن بن یحییٰ سے وہ حضرت ضحاک سے روایت نقل کرتے ہیں: جو ہمیشہ شراب پیتے ہوئے مرگیا جب وہ دنیا سے جدا ہوگا تو اس کے چہرے (منہ) میں کھولتا ہوا پانی ڈالا جائے گا۔

تَغْرِيبُ شَارِبِ الْخَمْرِ (شراب نوش کو جلاوطن کرنا)

5581- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنِي عَبْدُ الرَّزَّاقِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ الزُّهْرِيِّ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ غَرَّبَ عُمَرُ رضی الله عنه رَبِيعَةَ بْنَ أُمَيَّةَ فِي الْخَمْرِ إِلَى خَيْبَرَ فَلَحِقَ بِهِرَقْلَ فَتَنَصَّرَ فَقَالَ عُمَرُ رضی الله عنه لَا أُغَرِّبُ بَعْدَهُ مُسْلِمًا

حضرت معمر حضرت زہری سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے

ربیعہ بن امیہ کو شراب پینے کے جرم میں خیبر کی طرف جلاوطن کر دیا تو وہ ہرقل شاہ روم کے پاس چلا گیا اور نصرانی بن گیا۔ تو حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: میں اس کے بعد کسی مسلمان کو جلاوطن نہیں کروں گا۔

ذِكْرُ الْأَخْبَارِ الَّتِي اعْتَلَّ بِهَا مَنْ أَبَاحَ شَرَابَ السُّكْرِ[1]

ان اخبار کا ذکر جن کی وجہ سے وہ راوی معطل ہو گیا جس نے نشہ آور چیز کو پینا کو مباح قرار دیا

5582- أَخْبَرَنَا هَنَّادُ بْنُ السَّرِيِّ عَنْ أَبِي الْأَحْوَصِ عَنْ سِمَاكٍ عَنِ الْقَاسِمِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمَنِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ أَبِي بُرْدَةَ بْنِ نِيَارٍ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم اشْرَبُوا فِي الظُّرُوفِ وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا حَدِيثٌ مُنْكَرٌ غَلِطَ فِيهِ أَبُو الْأَحْوَصِ سَلَّامُ بْنُ سُلَيْمٍ لَا نَعْلَمُ أَنَّ أَحَدًا تَابَعَهُ عَلَيْهِ مِنْ أَصْحَابِ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ وَسِمَاكٌ لَيْسَ بِالْقَوِيِّ وَكَانَ يَقْبَلُ التَّلْقِينَ قَالَ أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ كَانَ أَبُو الْأَحْوَصِ يُخْطِئُ فِي هَذَا الْحَدِيثِ خَالَفَهُ شَرِيكٌ فِي إِسْنَادِهِ وَفِي لَفْظِهِ

حضرت قاسم بن عبدالرحمن اپنے باپ سے وہ حضرت ابو بردہ بن نیار سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ برتنوں میں پیو اور نشہ کی حد تک نہ پہنچو۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث منکر ہے۔ اس میں ابواحوص سلام بن سلیم نے غلطی کی۔ ہم نہیں جانتے کہ سماک بن حرب کے تلامذہ میں سے کسی نے اس کی موافقت کی ہو اور سماک قوی نہیں۔ وہ تلقین کو قبول کیا کرتا تھا۔ امام احمد بن حنبل نے کہا ابواحوص اس حدیث میں غلطی کرتا تھا۔ شریک نے اس کی سند اور الفاظ میں اس کی مخالفت کی۔

5583- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ إِسْمَعِيلَ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ قَالَ أَنْبَأَنَا شَرِيكٌ عَنْ سِمَاكِ بْنِ حَرْبٍ عَنِ ابْنِ بُرَيْدَةَ عَنْ أَبِيهِ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلى الله عليه وسلم نَهَى عَنِ الدُّبَّاءِ وَالْحَنْتَمِ وَالنَّقِيرِ وَالْمُزَفَّتِ خَالَفَهُ أَبُو عَوَانَةَ

حضرت شریک حضرت سماک بن حرب سے وہ حضرت ابن بریدہ سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے کدو کی تو بنی، سبز لاکھی گھڑے، چوبی برتن اور رال ملے برتن سے منع کیا۔ ابوعوانہ نے اس کی مخالفت کی ہے۔

5584- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ حَجَّاجٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ سِمَاكٍ عَنْ قِرْصَافَةَ امْرَأَةٍ مِنْهُمْ عَنْ عَائِشَةَ قَالَتِ اشْرَبُوا وَلَا تَسْكَرُوا قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَذَا أَيْضًا غَيْرُ ثَابِتٍ وَقِرْصَافَةُ هَذِهِ لَا نَدْرِي[2] مَنْ هِيَ وَالْمَشْهُورُ عَنْ عَائِشَةَ خِلَافُ مَا رَوَتْ عَنْهَا قِرْصَافَةُ

حضرت ابراہیم بن حجاج حضرت ابوعوانہ سے وہ حضرت سماک سے وہ حضرت قرصافہ سے، یہ ان کے خاندان کی ایک عورت تھی وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں، فرمایا: پیو اور نشہ کی حد تک نہ پہنچو۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ حدیث ثابت نہیں۔ اس قرصافہ کو ہم نہیں جانتے کہ کون ہے۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی

1۔ ایک نسخہ میں شَرَابَ الْمُسْكِرِ ہے۔　2۔ ایک نسخہ میں لَا يُدْرٰى ہے۔

اللہ تعالیٰ عنہا سے مشہور روایت وہ ہے جو اس روایت کے خلاف ہے جو قرصافہ نے آپ سے سنی ہے۔

5585- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَخْبَرَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ قُدَامَةَ الْعَامِرِيِّ أَنَّ جَسْرَةَ بِنْتَ دَجَاجَةَ الْعَامِرِيَّةَ حَدَّثَتْهُ قَالَتْ سَمِعْتُ عَائِشَةَ سَأَلَهَا أُنَاسٌ كُلُّهُمْ يَسْأَلُ عَنِ النَّبِيذِ يَقُولُ نَنْبِذُ التَّمْرَ غُدْوَةً وَنَشْرَبُهُ عَشِيًّا وَنَنْبِذُهُ عَشِيًّا وَنَشْرَبُهُ غُدْوَةً قَالَتْ لَا أُحِلُّ مُسْكِرًا وَإِنْ كَانَ خُبْزًا وَإِنْ كَانَتْ مَاءً قَالَتْهَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

حضرت قدامہ عامری حضرت جسرہ بنت دجاجہ عامری سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے کچھ لوگوں نے سوال کیا، وہ سب نبیذ کے متعلق سوال کرتے تھے۔ وہ کہتے: ہم صبح کے وقت کھجور سے نبیذ بناتے ہیں اور شام کو پی لیتے ہیں اور رات کو ہم کھجوروں کو پانی میں بھگوتے ہیں (نبیذ بناتے ہیں) اور صبح کے وقت پی لیتے ہیں۔ حضرت عائشہ نے فرمایا: میں نشہ دینے والی چیز کو حلال قرار نہیں دیتی اگرچہ وہ روٹی ہو اور اگرچہ وہ پانی ہو۔ یہ بات آپ نے تین بار دہرائی۔

5586- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَلِيِّ بْنِ الْمُبَارَكِ قَالَ حَدَّثَتْنَا كَرِيمَةُ بِنْتُ هَمَّامٍ أَنَّهَا سَمِعَتْ عَائِشَةَ أُمَّ الْمُؤْمِنِينَ تَقُولُ نُهِيتُمْ عَنِ الدُّبَّاءِ نُهِيتُمْ عَنِ الْحَنْتَمِ نُهِيتُمْ عَنِ الْمُزَفَّتِ ثُمَّ أَقْبَلَتْ عَلَى النِّسَاءِ فَقَالَتْ إِيَّاكُنَّ وَالْجَرَّ الْأَخْضَرَ وَإِنْ أَسْكَرَكُنَّ مَاءُ حُبِّكُنَّ[1] فَلَا تَشْرَبْنَهُ

حضرت علی بن مبارک حضرت کریمہ بنت ہمام سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتی ہیں وہ فرماتیں: تمہیں کدو کی تو بنی سے منع کیا گیا ہے، تمہیں سبز لاکھی گھڑے سے منع کیا گیا ہے، تمہیں رال ملے گھڑے سے منع کیا گیا ہے۔ پھر آپ عورتوں کی طرف متوجہ ہوئیں: تم سبز گھڑے سے بچو۔ اگر تمہارے مٹکے کا پانی تمہیں نشہ دے تو اسے نہ پیو۔

5587- أَخْبَرَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ مَسْعُودٍ قَالَ حَدَّثَنَا خَالِدٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَبَانُ بْنُ صَمْعَةَ قَالَ حَدَّثَتْنِي وَالِدَتِي عَنْ عَائِشَةَ أَنَّهَا سُئِلَتْ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَتْ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلى الله عليه وسلم يَنْهَى عَنْ كُلِّ مُسْكِرٍ وَاعْتَلُّوا بِحَدِيثِ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ عَبَّاسٍ

حضرت ابان بن صمعہ اپنی والدہ سے وہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ سے مشروبات کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے جواب دیا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ہر نشہ آور چیز سے منع کیا کرتے تھے۔

عبداللہ بن شداد نے جو روایت حضرت عبداللہ بن عباس سے نقل کی ہے اس پر علماء نے اعتراض کیا ہے۔

5588- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ أَنْبَأَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْوَارِثِ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ شُبْرُمَةَ يَذْكُرُهُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادِ بْنِ الْهَادِ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَمْ يَسْمَعْهُ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ

1- ایک نسخہ میں جُبّکُنَّ ہے۔

حضرت ابن شبرمہ حضرت عبداللہ بن شداد بن ہاد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شراب تھوڑا ہو یا زیادہ ہو اور ہر مشروب کا نشہ حرام ہے۔ ابن شبرمہ نے عبداللہ بن شداد سے روایت نہیں سنی۔

5589- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا سُرَيْجُ بْنُ يُونُسَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ حَدَّثَنِي الثِّقَةُ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسَّكْرُ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ خَالَفَهُ أَبُو عَوْنٍ مُحَمَّدُ بْنُ عُبَيْدِ اللهِ الثَّقَفِيُّ

حضرت سریج بن یونس حضرت ہشیم سے وہ حضرت ابن شبرمہ سے وہ ایک ثقہ سے وہ حضرت عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شراب اپنی ذات کے اعتبار سے حرام ہے، تھوڑا ہو یا زیادہ ہو اور ہر مشروب میں سے نشہ آور حرام ہے۔ ابوعون محمد بن عبیداللہ ثقفی نے اس کی مخالفت کی ہے۔

5590- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْحَكَمِ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ ح وَأَنْبَأَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدُ بْنُ جَعْفَرٍ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ مِسْعَرٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ بِعَيْنِهَا قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَالسُّكْرُ[1] مِنْ كُلِّ شَرَابٍ لَمْ يَذْكُرِ ابْنُ الْحَكَمِ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا

حضرت محمد بن جعفر حضرت شعبہ سے وہ حضرت مسعر سے وہ ابن عون سے وہ حضرت عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شراب اپنی ذات کے اعتبار سے حرام ہے، تھوڑا ہو یا زیادہ۔ نیز ہر مشروب میں سے نشہ آور حرام ہے۔ ابن حکم نے اس کے قلیل اور کثیر کا ذکر نہیں کیا۔

5591- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَحْمَدُ بْنُ حَنْبَلٍ قَالَ حَدَّثَنَا إِبْرَاهِيمُ بْنُ أَبِي الْعَبَّاسِ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ عَبَّاسِ بْنِ ذَرِيحٍ عَنْ أَبِي عَوْنٍ عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ شَدَّادٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ حُرِّمَتِ الْخَمْرُ قَلِيلُهَا وَكَثِيرُهَا وَمَا أَسْكَرَ مِنْ كُلِّ شَرَابٍ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمٰنِ وَهٰذَا أَوْلَى بِالصَّوَابِ مِنْ حَدِيثِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَهُشَيْمُ بْنُ بَشِيرٍ كَانَ يُدَلِّسُ وَلَيْسَ فِي حَدِيثِهِ ذِكْرُ السَّمَاعِ مِنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ وَرِوَايَةُ أَبِي عَوْنٍ أَشْبَهُ بِمَا رَوَاهُ الثِّقَاتُ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ

حضرت شریک حضرت عباس بن ذریح سے وہ حضرت ابوعون سے وہ حضرت عبداللہ بن شداد سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ شراب تھوڑا ہو یا زیادہ، ہو حرام ہے اور اسی طرح ہر مشروب میں سے جو چیز نشہ دے۔ امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ ابن شبرمہ اور ہشیم بن بشیر کی حدیث سے زیادہ صحیح ہے۔ وہ تدلیس کیا کرتا تھا۔ اس کی روایت میں ابن شبرمہ سے سماع کا ذکر نہیں اور ابوعون کی روایت اس روایت کے زیادہ مشابہ ہے، جسے ثقہ لوگوں نے حضرت ابن عباس سے روایت کیا ہے۔

5592- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ أَبِي الْجُوَيْرِيَةِ الْجَرْمِيِّ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ وَهُوَ مُسْنِدٌ ظَهْرَهُ إِلَى الْكَعْبَةِ عَنِ الْبَاذَقِ فَقَالَ سَبَقَ مُحَمَّدٌ الْبَاذَقَ وَمَا أَسْكَرَ فَهُوَ حَرَامٌ قَالَ أَنَا أَوَّلُ الْعَرَبِ سَأَلَهُ

1- ایک نسخہ میں اَلْمُسْكِرُ ہے۔

حضرت سفیان، حضرت ابو جویریہ جرمی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے باذق (انگور کا شیرہ جو تھوڑا پکایا جائے) کے بارے پوچھا جب کہ وہ کعبہ سے اپنی پشت کی ٹیک لگائے ہوئے تھے: باذق اور جو چیز نشہ دے وہ حرام ہے۔ کہا میں پہلا عرب تھا جس نے ان سے یہ سوال کیا۔

5593- أَخْبَرَنَا إِسْحٰقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَامِرٍ وَالنَّضْرُ بْنُ شُمَيْلٍ وَوَهْبُ بْنُ جَرِيرٍ قَالُوا حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا الْحَكَمِ يُحَدِّثُ قَالَ ابْنُ عَبَّاسٍ مَنْ سَرَّهُ أَنْ يُحَرِّمَ إِنْ كَانَ مُحَرِّمًا مَا حَرَّمَ اللهُ وَرَسُولُهُ فَلْيُحَرِّمِ النَّبِيذَ

حضرت شعبہ حضرت سلمہ بن کہیل سے وہ حضرت ابوحکم سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں: جسے یہ چیز خوش کرتی ہو کہ وہ کسی چیز کو حرام قرار دے، اگر وہ حرام قرار دینے والا ہے اس چیز کو جسے اللہ اور اس کا رسول حرام کرنے والا ہے تو وہ نبیذ کو حرام کرے۔

5594- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُيَيْنَةَ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قَالَ رَجُلٌ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنِّي امْرُؤٌ مِنْ أَهْلِ خُرَاسَانَ وَإِنَّ أَرْضَنَا أَرْضٌ بَارِدَةٌ وَإِنَّا نَتَّخِذُ شَرَابًا نَشْرَبُهُ مِنَ الزَّبِيبِ وَالْعِنَبِ وَغَيْرِهِ وَقَدْ أُشْكِلَ عَلَيَّ فَذَكَرَ لَهُ ضُرُوبًا مِنَ الْأَشْرِبَةِ فَأَكْثَرَ حَتّٰى ظَنَنْتُ أَنَّهُ لَمْ يَفْهَمْهُ فَقَالَ لَهُ ابْنُ عَبَّاسٍ إِنَّكَ قَدْ أَكْثَرْتَ عَلَيَّ اجْتَنِبْ مَا أَسْكَرَ مِنْ تَمْرٍ أَوْ زَبِيبٍ أَوْ غَيْرِهِ

حضرت عیینہ بن عبدالرحمن نے اپنے باپ سے روایت نقل کی ہے کہ ایک آدمی نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے کہا کہ میں خراسان کا رہنے والا ہوں اور ہمارا علاقہ ٹھنڈا ہے، ہم کشمش اور انگور وغیرہ سے ایک مشروب بناتے ہیں جسے ہم پیتے ہیں۔ یہ امر مجھ پر مشکل ہو گیا۔ اس سائل نے مشروبات کی کئی قسمیں ذکر کیں یہاں تک کہ ان کی تعداد بہت زیادہ ہو گئی یہاں تک کہ میں نے یہ گمان کیا کہ وہ اسے نہیں سمجھے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اسے فرمایا: تو نے مجھ پر بہت زیادہ اقسام ذکر کر دی ہیں، ان مشروعات سے اجتناب کر جو نشہ دیں وہ کھجور سے بنایا گیا ہو یا کشمش سے بنایا گیا ہو یا کسی اور چیز سے بنایا گیا ہو۔

5595- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادٌ قَالَ حَدَّثَنَا أَيُّوبُ عَنْ سَعِيدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ نَبِيذُ الْبُسْرِ بَحْتٌ[1] لَا يَحِلُّ

حضرت حماد نے حضرت ایوب سے وہ حضرت سعید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آدھ پکی کھجور کا نبیذ جب کہ خالص ہو وہ حلال نہیں۔

5596- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ بَشَّارٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُحَمَّدٌ قَالَ حَدَّثَنَا شُعْبَةُ عَنْ أَبِي جَمْرَةَ قَالَ كُنْتُ أُتَرْجِمُ بَيْنَ ابْنِ عَبَّاسٍ وَبَيْنَ النَّاسِ فَأَتَتْهُ امْرَأَةٌ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَنَهٰى عَنْهُ قُلْتُ يَا أَبَا عَبَّاسٍ إِنِّي أَنْتَبِذُ فِي جَرَّةٍ خَضْرَاءَ نَبِيذًا

1۔ ایک نسخہ میں سخت ہے۔

حُلْوًا فَأَشْرَبُ مِنْهُ فَيُقَرْقِرُ بَطْنِي قَالَ لَا تَشْرَبْ مِنْهُ وَإِنْ كَانَ أَحْلَى مِنَ الْعَسَلِ

حضرت شعبہ حضرت ابو جمرہ سے روایت نقل کی ہے۔ ابو جمرہ نے کہا: میں حضرت ابن عباس اور لوگوں کے درمیان ترجمانی کیا کرتا تھا۔ ایک عورت ان کے پاس آئی جو (سبز لاکھی) گھڑے کی نبیذ کے بارے میں پوچھ رہی تھی۔ تو حضرت ابن عباس نے اسے اس چیز سے منع کیا۔ میں نے کہا: اے ابن عباس! میں سبز گھڑے میں میٹھی نبیذ بناتا ہوں اور اس سے پیتا ہوں تو وہ میرے پیٹ میں ریح پیدا کرتی ہے۔ فرمایا: اس سے نہ پیو اگرچہ وہ شہد سے زیادہ میٹھی ہو۔

5597- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو عَتَّابٍ وَهُوَ سَهْلُ بْنُ حَمَّادٍ قَالَ حَدَّثَنَا قُرَّةُ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو جَمْرَةَ نَصْرٌ قَالَ قُلْتُ لِابْنِ عَبَّاسٍ إِنَّ جَدَّةً لِي تَنْبِذُ نَبِيذًا فِي جَرٍّ أَشْرَبُهُ حُلْوًا إِنْ أَكْثَرْتُ مِنْهُ فَجَالَسْتُ الْقَوْمَ خَشِيتُ أَنْ أَفْتَضِحَ فَقَالَ قَدِمَ وَفْدُ عَبْدِ الْقَيْسِ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ مَرْحَبًا بِالْوَفْدِ لَيْسَ بِالْخَزَايَا وَلَا النَّادِمِينَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ بَيْنَنَا وَبَيْنَكَ الْمُشْرِكِينَ وَإِنَّا لَا نَصِلُ إِلَيْكَ إِلَّا فِي أَشْهُرِ الْحُرُمِ فَحَدِّثْنَا بِأَمْرٍ إِنْ عَمِلْنَا بِهِ دَخَلْنَا الْجَنَّةَ وَنَدْعُو بِهِ مَنْ وَرَاءَنَا قَالَ آمُرُكُمْ بِثَلَاثٍ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ آمُرُكُمْ بِالْإِيمَانِ بِاللَّهِ وَهَلْ تَدْرُونَ مَا الْإِيمَانُ بِاللَّهِ قَالُوا اللَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْلَمُ قَالَ شَهَادَةُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَإِقَامُ الصَّلَاةِ وَإِيتَاءُ الزَّكَاةِ وَأَنْ تُعْطُوا مِنَ الْمَغَانِمِ الْخُمُسَ وَأَنْهَاكُمْ عَنْ أَرْبَعٍ عَمَّا يُنْبَذُ فِي الدُّبَّاءِ وَالنَّقِيرِ وَالْحَنْتَمِ وَالْمُزَفَّتِ

حضرت ابو عتاب جو سہل بن حماد ہیں حضرت قرہ سے وہ حضرت ابو جمرہ نصر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس سے کہا کہ میری دادی ایک گھڑے میں نبیذ بناتی ہے۔ میں اسے پیتا ہوں جب کہ وہ میٹھی ہوتی ہے۔ اگر میں اسے زیادہ پی لوں پھر لوگوں کے پاس بیٹھوں تو مجھے ڈر لگتا ہے کہ میں رسوا نہ ہو جاؤں۔ تو حضرت ابن عباس نے فرمایا: عبدالقیس کا وفد رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ فرمایا: اس وفد کو خوش آمدید، نہ وہ رسوا ہیں اور نہ ہی شرمندہ ہیں۔ انہوں نے عرض کی: یا رسول اللہ! ہمارے اور آپ کے درمیان مشرک رہتے ہیں۔ ہم آپ کی خدمت میں حرمت والے مہینوں میں ہی پہنچ سکتے ہیں۔ ہمیں کوئی ایسی بات بتائیے اگر ہم اس پر عمل کریں تو ہم جنت میں داخل ہو جائیں اور جو لوگ ہمارے پیچھے ہیں ان کو اس کی دعوت دیں۔ فرمایا: میں تمہیں تین باتوں کا حکم دیتا ہوں اور چار چیزوں سے منع کرتا ہوں: میں تمہیں اللہ تعالیٰ کی ذات پر ایمان لانے کا حکم دیتا ہوں۔ پوچھا: کیا تم جانتے ہو کہ اللہ تعالیٰ پر ایمان لانے سے کیا مراد ہے؟ انہوں نے جواب دیا: اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ فرمایا: اس امر کی شہادت دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں، نماز قائم کرنا اور زکوٰۃ دینا اور مال غنیمت سے پانچواں حصہ ادا کرنا۔ میں تمہیں ان چار برتنوں سے منع کرتا ہوں جن میں نبیذ بنائی جاتی ہے: کدو کی تو بنی، چوبی برتن، سبز لاکھی گھڑے اور رال ملے برتن۔

5598- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللَّهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ قَيْسِ بْنِ وَهْبَانَ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ قُلْتُ إِنَّ لِي جُرَيْرَةً أَنْتَبِذُ فِيهَا حَتَّى إِذَا غَلَى وَسَكَنَ شَرِبْتُهُ قَالَ مُذْ كَمْ هَذَا شَرَابُكَ قُلْتُ مُذْ عِشْرُونَ سَنَةً أَوْ قَالَ مُذْ أَرْبَعُونَ سَنَةً قَالَ طَالَمَا تَرَوَّتْ عُرُوقُكَ مِنَ الْخَبَثِ وَمِمَّا اعْتَلُّوا بِهِ حَدِيثُ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنْ عَبْدِ اللَّهِ بْنِ عُمَرَ

حضرت عبداللہ، حضرت سلیمان تیمی سے وہ حضرت قیس بن وہبان سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا، میں نے عرض کی: میرے پاس ایک گھڑی ہے جس میں میں نبیذ بناتا ہوں یہاں تک کہ جب وہ جوش مارتی ہے اور ساکن ہوتی ہے تو میں اسے پیتا ہوں۔ پوچھا: کتنے عرصے سے یہ تیرا مشروب ہے؟ میں نے عرض کی: بیس سال سے، یا کہا: چالیس سال سے۔ جواب دیا: کتنے ہی طویل عرصہ سے تیری رگیں نجاست سے سیراب ہوتی رہیں۔ جس روایت سے علماء نے اس روایت کو معلل قرار دیا وہ عبدالملک بن نافع کی روایت ہے جو حضرت عبداللہ بن عمر سے مروی ہے۔

5599- أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ قَالَ حَدَّثَنَا هُشَيْمٌ قَالَ أَنْبَأَنَا الْعَوَّامُ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ قَالَ قَالَ ابْنُ عُمَرَ رَأَيْتُ رَجُلًا جَاءَ إِلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ بِقَدَحٍ فِيهِ نَبِيذٌ وَهُوَ عِنْدَ الرُّكْنِ وَدَفَعَ إِلَيْهِ الْقَدَحَ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَوَجَدَهُ شَدِيدًا فَرَدَّهُ عَلَى صَاحِبِهِ فَقَالَ لَهُ رَجُلٌ مِنَ الْقَوْمِ يَا رَسُولَ اللهِ أَحَرَامٌ هُوَ فَقَالَ عَلَيَّ بِالرَّجُلِ فَأُتِيَ بِهِ فَأَخَذَ مِنْهُ الْقَدَحَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ فَصَبَّهُ فِيهِ فَرَفَعَهُ إِلَى فِيهِ فَقَطَّبَ ثُمَّ دَعَا بِمَاءٍ أَيْضًا فَصَبَّهُ فِيهِ ثُمَّ قَالَ إِذَا اغْتَلَمَتْ عَلَيْكُمْ هَذِهِ الْأَوْعِيَةُ فَاكْسِرُوا مُتُونَهَا بِالْمَاءِ أَخْبَرَنَا زِيَادُ بْنُ أَيُّوبَ عَنْ أَبِي مُعَاوِيَةَ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو إِسْحَقَ الشَّيْبَانِيُّ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ بِنَحْوِهِ قَالَ أَبُو عَبْد الرَّحْمَنِ عَبْدُ الْمَلِكِ بْنُ نَافِعٍ لَيْسَ بِالْمَشْهُورِ وَلَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ وَالْمَشْهُورُ عَنِ ابْنِ عُمَرَ خِلَافُ حِكَايَتِهِ

حضرت عوام حضرت عبدالملک بن نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے ایک آدمی کو دیکھا جو رسول اللہ ﷺ کے پاس ایک پیالہ لایا جس میں نبیذ تھی جب کہ آپ حجر اسود کے پاس بیٹھے ہوئے تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے اس پیالے کو اپنے منہ کی طرف بلند کیا تو اسے گاڑھا پایا۔ تو اسے اس کے مالک کی طرف واپس لوٹا دیا۔ لوگوں میں سے ایک آدمی نے آپ سے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ حرام ہے؟ فرمایا: اس آدمی کو میرے پاس لاؤ۔ تو اسے لایا گیا۔ رسول اللہ ﷺ نے اس سے پیالہ لیا۔ پھر پانی منگوایا۔ اس میں پانی انڈیلا۔ پھر اسی پیالہ کو اپنے منہ کی طرف بلند کیا تو آپ کے چہرے پر ناراضگی کے آثار ظاہر ہوئے۔ آپ نے پھر پانی منگوایا اور اس میں پانی انڈیلا۔ پھر فرمایا: جب تم پر ان برتنوں (کے مشروب) گاڑھے ہو جائیں تو ان کے گاڑھے پن کو پانی سے توڑ دو۔ ایک اور سند سے عبدالملک بن نافع نے حضرت ابن عمر سے وہ نبی کریم ﷺ سے اسی طرح روایت نقل کرتے ہیں۔ امام نسائی نے فرمایا: عبدالملک بن نافع مشہور نہیں۔ اس کی حدیث سے استدلال نہیں کیا جاتا۔ حضرت ابن عمر سے اس حکایت کے خلاف مشہور ہے۔

5600- أَخْبَرَنَا سُوَيْدُ بْنُ نَصْرٍ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّ رَجُلًا سَأَلَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ شَيْءٍ يَنِشُّ

حضرت عبداللہ حضرت ابو عوانہ سے وہ حضرت زید بن جبیر سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ایک آدمی نے مشروبات کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز سے اجتناب کرو۔

5601- أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ أَنْبَأَنَا أَبُو عَوَانَةَ عَنْ زَيْدِ بْنِ جُبَيْرٍ قَالَ سَأَلْتُ ابْنَ عُمَرَ عَنِ الْأَشْرِبَةِ فَقَالَ اجْتَنِبْ كُلَّ

شَيْئٍ يَنِشُّ

حضرت ابوعوانہ، حضرت زید بن جبیر سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے مشروبات کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز سے اجتناب کرو۔

5602- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ الْمُسْكِرُ قَلِيلُهُ وَكَثِيرُهُ حَرَامٌ

حضرت سلیمان تیمی حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ نشہ دینے والی چیز تھوڑی ہو یا زیادہ ہو، حرام ہے۔

5603- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَائَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ أَخْبَرَنِي مَالِكٌ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

امام مالک حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5604- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ شَبِيبًا وَهُوَ ابْنُ عَبْدِ الْمَلِكِ يَقُولُ حَدَّثَنِي مُقَاتِلُ بْنُ حَيَّانَ عَنْ سَالِمِ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ حَرَّمَ اللهُ الْخَمْرَ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت مقاتل بن حیان، حضرت سالم بن عبداللہ سے وہ اپنے باپ سے وہ رسول اللہ ﷺ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے شراب کو حرام کیا اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5605- أَخْبَرَنَا الْحُسَيْنُ بْنُ مَنْصُورٍ يَعْنِي ابْنَ جَعْفَرٍ النَّيْسَابُورِيَّ قَالَ حَدَّثَنَا يَزِيدُ بْنُ هَارُونَ قَالَ أَنْبَأَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ أَبِي سَلَمَةَ عَنِ ابْنِ عُمَرَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ وَكُلُّ مُسْكِرٍ خَمْرٌ قَالَ أَبُو عَبْدِ الرَّحْمَنِ وَهَؤُلَاءِ أَهْلُ الثَّبْتِ وَالْعَدَالَةِ مَشْهُورُونَ بِصِحَّةِ النَّقْلِ وَعَبْدُ الْمَلِكِ لَا يَقُومُ مَقَامَ وَاحِدٍ مِنْهُمْ وَلَوْ عَاضَدَهُ مِنْ أَشْكَالِهِ جَمَاعَةٌ وَبِاللهِ التَّوْفِيقُ

حضرت محمد بن عمرو حضرت ابوسلمہ سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے اور ہر نشہ دینے والی چیز شراب ہے۔

امام ابوعبدالرحمن نسائی نے کہا: یہ سب ثقہ اور عادل لوگ ہیں، روایت کو صحیح نقل کرنے میں مشہور ہیں۔ عبدالملک ان میں سے کسی ایک کے قائم مقام بھی نہیں اگرچہ اس کی مثل ایک جماعت اس کو تقویت دے۔ اللہ تعالیٰ ہی توفیق دینے والا ہے۔

5606- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ بْنِ عُمَرَ السَّعِيدِيِّ قَالَ حَدَّثَتْنِي رُقَيَّةُ بِنْتُ عَمْرِو بْنِ سَعِيدٍ قَالَتْ كُنْتُ فِي حَجْرِ ابْنِ عُمَرَ فَكَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ ثُمَّ يُجَفَّفُ الزَّبِيبُ وَيُلْقَى عَلَيْهِ زَبِيبٌ آخَرُ وَيُجْعَلُ فِيهِ مَاءٌ فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ حَتَّى إِذَا كَانَ بَعْدَ الْغَدِ طَرَحَهُ وَاحْتَجُّوا بِحَدِيثِ أَبِي مَسْعُودٍ عُقْبَةَ بْنِ عَمْرٍو

حضرت عبید اللہ بن عمر سعیدی حضرت رقیہ بنت عمرو بن سعید سے روایت نقل کی ہے کہ میں حضرت ابن عمر کی گود میں پرورش پا رہی تھی۔ ان کے لئے کشمش کو پانی میں بھگو دیا جاتا۔ آپ اسے اگلے روز پیتے تھے۔ پھر کشمش کو خشک کر لیا جاتا اور اس پر دوسرا کشمش ڈالا جاتا اور اس میں پانی ڈالا جاتا۔ تو آپ اسے اگلے روز پیتے یہاں تک کہ جب اگلا روز آتا تو آپ اس کشمش کو پھینک دیتے۔ انہوں نے حضرت ابو مسعود عقبہ بن عمرو کی حدیث سے استدلال کیا ہے۔

5607 - أَخْبَرَنَا الْحَسَنُ بْنُ إِسْمٰعِيلَ بْنِ سُلَيْمَانَ قَالَ أَنْبَأَنَا يَحْيَى بْنُ يَمَانٍ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مَنْصُورٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ سَعْدٍ عَنْ أَبِي مَسْعُودٍ قَالَ عَطِشَ النَّبِيُّ ﷺ حَوْلَ الْكَعْبَةِ فَاسْتَسْقَى فَأُتِيَ بِنَبِيذٍ مِنَ السِّقَايَةِ فَشَمَّهُ فَقَطَّبَ فَقَالَ عَلَيَّ بِذَنُوبٍ مِنْ زَمْزَمَ فَصَبَّ عَلَيْهِ ثُمَّ شَرِبَ فَقَالَ رَجُلٌ أَحَرَامٌ هُوَ يَا رَسُولَ اللهِ قَالَ لَا[1] هٰذَا خَبَرٌ ضَعِيفٌ لِأَنَّ يَحْيَى بْنَ يَمَانٍ انْفَرَدَ بِهِ دُونَ أَصْحَابِ سُفْيَانَ وَيَحْيَى بْنُ يَمَانٍ لَا يُحْتَجُّ بِحَدِيثِهِ لِسُوءِ حِفْظِهِ وَكَثْرَةِ خَطَئِهِ

حضرت سفیان حضرت منصور سے وہ حضرت خالد بن سعد سے وہ حضرت ابو مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ کعبہ شریف کے قریب نبی کریم ﷺ کو پیاس لگی تو آپ نے پانی طلب کیا۔ تو آپ کی خدمت میں مشکیزہ میں نبیذ لایا گیا۔ آپ نے اسے سونگھا اور چہرہ پر ناگواری کے آثار نمایاں ہوئے۔ فرمایا: میرے پاس زمزم کے پانی کے ڈول لاؤ۔ تو آپ نے انہیں مشکیزہ میں انڈیلا۔ پھر اس نبیذ کو پیا۔ ایک آدمی نے عرض کی: یا رسول اللہ! کیا وہ حرام ہے؟ فرمایا: نہیں۔

یہ خبر ضعیف ہے کیونکہ یحییٰ بن یمان اس میں اصحابِ سفیان سے منفرد ہے اور یحییٰ بن یمان کی حدیث سے استدلال نہیں کیا جاتا کیونکہ اس کا حافظہ کمزور ہے اور اس کی غلطیاں بہت زیادہ ہیں۔

5608 - أَخْبَرَنَا عَلِيُّ بْنُ حُجْرٍ قَالَ حَدَّثَنَا عُثْمَانُ بْنُ حِصْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا زَيْدُ بْنُ وَاقِدٍ عَنْ خَالِدِ بْنِ حُسَيْنٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا هُرَيْرَةَ يَقُولُ عَلِمْتُ أَنَّ رَسُولَ اللهِ ﷺ كَانَ يَصُومُ فِي بَعْضِ الْأَيَّامِ الَّتِي كَانَ يَصُومُهَا فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَهُ بِنَبِيذٍ صَنَعْتُهُ فِي دُبَّاءٍ فَلَمَّا كَانَ الْمَسَاءُ جِئْتُهُ أَحْمِلُهَا إِلَيْهِ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنِّي قَدْ عَلِمْتُ أَنَّكَ تَصُومُ فِي هٰذَا الْيَوْمِ فَتَحَيَّنْتُ فِطْرَكَ بِهٰذَا النَّبِيذِ فَقَالَ أَدْنِهِ مِنِّي يَا أَبَا هُرَيْرَةَ فَرَفَعْتُهُ إِلَيْهِ فَإِذَا هُوَ يَنِشُّ فَقَالَ خُذْ هٰذِهِ فَاضْرِبْ بِهَا الْحَائِطَ فَإِنَّ هٰذَا شَرَابُ مَنْ لَا يُؤْمِنُ بِاللهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمِمَّا احْتَجُّوا بِهِ فِعْلُ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ

حضرت عثمان بن حصن حضرت زید بن واقد سے وہ حضرت خالد بن حسین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: مجھے پتہ چلا کہ رسول اللہ ﷺ بعض دنوں میں روزہ رکھتے ہیں تو میں نے آپ کے روزہ کے افطار کے لئے اس نبیذ کو معین کیا جسے میں نے کدو کی تو بنی میں بنایا تھا۔ جب شام کا وقت قریب ہوا تو میں اسے اٹھا کر آپ کے پاس لایا۔ میں نے عرض کی: یا رسول اللہ! مجھے پتہ چلا ہے کہ آپ اس دن روزہ رکھتے ہیں۔ میں نے آپ کے افطار کے لئے اس نبیذ کو مختص کیا ہے۔ فرمایا: اے ابو ہریرہ! اسے میرے قریب کرو۔ میں نے اسے آپ کی طرف بلند کیا تو

1۔ ایک نسخہ میں یہاں فَلَا ہے۔

وہ گاڑھا (نشہ آور) ہو چکا تھا۔ فرمایا: اسے پکڑلو اور دیوار پر دے مارو کیونکہ یہ اس کا مشروب ہے جو اللہ تعالیٰ اور یوم آخرت پر ایمان نہیں رکھتا۔ وہ روایت جس سے علماء نے استدلال کیا ہے وہ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ بن خطاب کا عمل ہے۔

5609- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ السَّرِيِّ بْنِ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو حَفْصٍ إِمَامٌ لَنَا وَكَانَ مِنْ أَسْنَانِ الْحَسَنِ عَنْ أَبِي رَافِعٍ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ إِذَا خَشِيتُمْ مِنْ نَبِيذٍ شِدَّتَهُ فَاكْسِرُوهُ بِالْمَاءِ قَالَ عَبْدُ اللهِ مِنْ قَبْلِ أَنْ يَشْتَدَّ

حضرت سری بن یحییٰ حضرت ابوحفص سے جو ہمارے امام تھے، وہ حضرت حسن بصری کے ہم عمر تھے، وہ حضرت ابورافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا: جب تمہیں نبیذ کے گاڑھا ہونے کا خوف ہو تو اس کے گاڑھے پن کو پانی سے ختم کردو۔ عبداللہ نے کہا: اس کے گاڑھا ہونے سے پہلے۔

5610- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا سُفْيَانُ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ سَمِعَ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ يَقُولُ تَلَقَّتْ ثَقِيفٌ عُمَرَ بِشَرَابٍ فَدَعَا بِهِ فَلَمَّا قَرَّبَهُ إِلَى فِيهِ كَرِهَهُ فَدَعَا بِهِ فَكَسَرَهُ بِالْمَاءِ فَقَالَ هَكَذَا فَافْعَلُوا

حضرت سفیان حضرت یحییٰ بن سعید سے انہوں نے حضرت سعید بن مسیب کو کہتے ہوئے سنا: ثقیف نے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو مشروب پیش کیا۔ آپ نے اسے منگوایا جب اسے اپنے منہ کے قریب کیا تو اسے ناپسند کیا۔ آپ نے پانی منگوایا اور پانی کے ساتھ اس کی شدت کو کم کیا۔ فرمایا: اس طرح کیا کرو۔

فائدہ: نبیذ پینے سے جو منع کیا گیا ہے اس کی علت نشہ ہے پانی ملا کر اس کی شدت کو کم کر دیا جائے تو اس کا پینا درست ہے۔

5611- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو خَيْثَمَةَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الصَّمَدِ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ جُحَادَةَ عَنْ إِسْمَعِيلَ بْنِ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ عُتْبَةَ بْنِ فَرْقَدٍ قَالَ كَانَ النَّبِيذُ الَّذِي يَشْرَبُهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ قَدْ خُلِّلَ وَمِمَّا يَدُلُّ عَلَى صِحَّةِ هَذَا حَدِيثُ السَّائِبِ

حضرت اسماعیل بن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم سے وہ حضرت عتبہ بن فرقد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ نبیذ جسے حضرت عمر بن خطاب پیا کرتے تھے وہ سرکہ بن چکی ہوتی تھی۔ اس حدیث کی صحت پر سائب کی روایت دلالت کرتی ہے۔

5612- قَالَ الْحَارِثُ بْنُ مِسْكِينٍ قِرَاءَةً عَلَيْهِ وَأَنَا أَسْمَعُ عَنِ ابْنِ الْقَاسِمِ قَالَ حَدَّثَنِي مَالِكٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنِ السَّائِبِ بْنِ يَزِيدَ أَنَّهُ أَخْبَرَهُ أَنَّ عُمَرَ بْنَ الْخَطَّابِ خَرَجَ عَلَيْهِمْ فَقَالَ إِنِّي وَجَدْتُ مِنْ فُلَانٍ رِيحَ شَرَابٍ فَزَعَمَ أَنَّهُ شَرَابُ الطِّلَاءِ وَأَنَا سَائِلٌ عَمَّا شَرِبَ فَإِنْ كَانَ مُسْكِرًا جَلَدْتُهُ فَجَلَدَهُ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ الْحَدَّ تَامًّا

امام مالک، حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سائب بن یزید سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ ان کے پاس تشریف لائے۔ فرمایا: میں نے فلاں سے شراب کی بو پائی ہے۔ آپ نے گمان کیا: وہ طلاء شراب ہے اور جس نے اسے پیا ہے میں اس سے اس کے بارے میں پوچھنے والا ہوں۔ اگر اس نے اسے نشہ دیا ہے تو میں اسے

کوڑے ماروں گا۔ حضرت عمر بن خطاب نے اسے مکمل حد لگائی۔

ذِكْرُ مَا أَعَدَّ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ لِشَارِبِ الْمُسْكِرِ مِنَ الذُّلِّ وَالْهَوَانِ وَأَلِيمِ الْعَذَابِ

اللہ تعالیٰ نے نشہ آور چیز پینے والے کیلئے جو ذلت و رسوائی اور دردناک عذاب تیار کیا ہے اس کا ذکر

5613 - أَخْبَرَنَا قُتَيْبَةُ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْعَزِيزِ عَنْ عُمَارَةَ بْنِ غَزِيَّةَ عَنْ أَبِي الزُّبَيْرِ عَنْ جَابِرٍ أَنَّ رَجُلًا مِنْ جَيْشَانَ وَجَيْشَانُ مِنَ الْيَمَنِ قَدِمَ فَسَأَلَ رَسُولَ اللهِ ﷺ عَنْ شَرَابٍ يَشْرَبُونَهُ بِأَرْضِهِمْ مِنَ الذُّرَةِ يُقَالُ لَهُ الْمِزْرُ فَقَالَ النَّبِيُّ ﷺ أَمُسْكِرٌ هُوَ قَالَ نَعَمْ قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ عَهِدَ لِمَنْ شَرِبَ الْمُسْكِرَ أَنْ يَسْقِيَهُ مِنْ طِينَةِ الْخَبَالِ قَالُوا يَا رَسُولَ اللهِ وَمَا طِينَةُ الْخَبَالِ قَالَ عَرَقُ أَهْلِ النَّارِ أَوْ قَالَ عُصَارَةُ أَهْلِ النَّارِ

حضرت عمارہ بن غزیہ حضرت ابو زبیر سے وہ حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جیشان کا ایک آدمی آیا، جب کہ جیشان یمن کا علاقہ ہے۔ اس نے رسول اللہ ﷺ سے اس شراب کے بارے میں پوچھا جسے وہ اپنے علاقہ میں پیتے۔ جو جوار سے بنائی جاتی تھی، جسے مزر کہتے۔ نبی کریم ﷺ نے اس سے پوچھا: کیا وہ نشہ آور ہے؟ عرض کی: جی ہاں۔ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے عہد کر رکھا ہے کہ جس نے نشہ آور چیز پی تو وہ اسے طينة الخبال پلائے گا۔ صحابہ نے عرض کی: یا رسول اللہ! طينة الخبال کیا ہے؟ فرمایا: جہنمیوں کا پسینہ، یا فرمایا: جہنمیوں کا نچوڑ۔

الْحَثُّ عَلَى تَرْكِ الشُّبُهَاتِ (شبہات کو ترک کرنے پر برانگیختہ کرنا)

5614 - أَخْبَرَنَا حُمَيْدُ بْنُ مَسْعَدَةَ عَنْ يَزِيدَ وَهُوَ ابْنُ زُرَيْعٍ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنِ الشَّعْبِيِّ عَنِ النُّعْمَانِ بْنِ بَشِيرٍ قَالَ سَمِعْتُ رَسُولَ اللهِ ﷺ يَقُولُ إِنَّ الْحَلَالَ بَيِّنٌ وَإِنَّ الْحَرَامَ بَيِّنٌ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَاتٍ وَرُبَّمَا قَالَ وَإِنَّ بَيْنَ ذَلِكَ أُمُورًا مُشْتَبِهَةً وَسَأَضْرِبُ فِي ذَلِكَ مَثَلًا إِنَّ اللهَ عَزَّ وَجَلَّ حَمَى حِمًى وَإِنَّ حِمَى اللهِ مَا حَرَّمَ وَإِنَّهُ مَنْ يَرْعَ حَوْلَ الْحِمَى يُوشِكُ أَنْ يُخَالِطَ الْحِمَى وَرُبَّمَا قَالَ يُوشِكُ أَنْ يَرْتَعَ وَإِنَّ مَنْ خَالَطَ الرِّيبَةَ يُوشِكُ أَنْ يَجْسُرَ

حضرت ابن عون حضرت شعبی سے وہ حضرت نعمان بن بشیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا: حلال واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے۔ ان دونوں کے درمیان مشتبہ امور ہیں۔ کبھی آپ نے امور مشتبہات کی جگہ امور مشبهة فرمایا۔ اس کی وضاحت میں ایک مثال بیان کروں گا۔ اللہ تعالیٰ نے ایک چراگاہ بنائی اور اللہ تعالیٰ کی چراگاہ اس کی حرام کردہ چیزیں ہیں۔ جو آدمی چراگاہ کے قریب چرتا ہے قریب ہے کہ وہ چراگاہ تک جا پہنچے۔ کبھی آپ نے یوشک ان یرتع فرمایا۔ معنی وہی ہے۔ جو آدمی شک والی چیز سے میل جول رکھتا ہے قریب ہے کہ وہ اس میں پڑنے کی جسارت کرے۔

5615 - أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ أَبَانَ قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ اللهِ بْنُ إِدْرِيسَ قَالَ أَنْبَأَنَا شُعْبَةُ عَنْ بُرَيْدِ بْنِ أَبِي مَرْيَمَ عَنْ أَبِي

الْحَوْرَاءِ السَّعْدِيِّ قَالَ قُلْتُ لِلْحَسَنِ بْنِ عَلِيٍّ رضی الله تعالیٰ عنهما مَا حَفِظْتَ مِنْ رَسُولِ اللهِ ﷺ قَالَ حَفِظْتُ مِنْهُ دَعْ مَا يَرِيبُكَ إِلَى مَا لَا يَرِيبُكَ

حضرت شعبہ حضرت برید بن ابی مریم سے وہ حضرت ابوحوراء سعدی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت حسن بن علی رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے پوچھا: آپ نے رسول اللہ ﷺ سے کیا یاد کیا ہے؟ فرمایا: میں نے آپ سے یہ یاد کیا ہے کہ جو چیز تجھے شک میں ڈالے اس کو چھوڑ دے اور اسے اپنالے جو تجھے شک میں نہ ڈالے۔

بَابُ الْكَرَاهِيَةِ فِي بَيْعِ الزَّبِيبِ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

کشمش اس آدمی کو بیچنے میں کراہت جو اس سے نبیذ بناتا ہو

5616- أَخْبَرَنَا الْجَارُودُ بْنُ مُعَاذٍ هُوَ بَاوَرْدِيٌّ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو سُفْيَانَ مُحَمَّدُ بْنُ حُمَيْدٍ عَنْ مَعْمَرٍ عَنِ ابْنِ طَاوُسٍ عَنْ أَبِيهِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَبِيعَ الزَّبِيبَ لِمَنْ يَتَّخِذُهُ نَبِيذًا

حضرت ابوسفیان محمد بن حمید حضرت معمر سے وہ حضرت ابن طاؤس سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ اس بات کو ناپسند کرتے کہ اس آدمی کے ہاتھ میں کشمش بیچیں جو اس سے نبیذ بنائے۔

الْكَرَاهِيَةُ فِي بَيْعِ الْعَصِيرِ (انگور کا رس بیچنے میں کراہت)

5617- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ بْنِ دِينَارٍ عَنْ مُصْعَبِ بْنِ سَعْدٍ قَالَ كَانَ لِسَعْدٍ كُرُومٌ وَأَعْنَابٌ كَثِيرَةٌ وَكَانَ لَهُ فِيهَا أَمِينٌ فَحَمَلَتْ عِنَبًا كَثِيرًا فَكَتَبَ إِلَيْهِ إِنِّي أَخَافُ عَلَى الْأَعْنَابِ الضَّيْعَةَ فَإِنْ رَأَيْتَ أَنْ أَعْصِرَهُ عَصَرْتُهُ فَكَتَبَ إِلَيْهِ سَعْدٌ إِذَا جَاءَكَ كِتَابِي هَذَا فَاعْتَزِلْ ضَيْعَتِي فَوَاللهِ لَا أَأْتَمِنُكَ عَلَى شَيْءٍ بَعْدَهُ أَبَدًا فَعَزَلَهُ عَنْ ضَيْعَتِهِ

حضرت سفیان بن دینار حضرت مصعب بن سعد سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت سعد کی بے شمار بیلیں اور انگور تھے۔ ان میں ان کی جانب سے ایک سیکرٹری تھا۔ انگوروں کا پھل بہت زیادہ ہوا۔ اس سیکرٹری نے آپ کو خط لکھا: میں انگوروں کے ضائع ہونے کا خوف رکھتا ہوں۔ اگر آپ کی رائے ہو کہ میں ان کا رس نکال لوں تو میں ان کا رس نکال لیتا ہوں۔ حضرت سعد نے اسے خط لکھا: جب میرا یہ خط آئے تو میری جاگیر سے الگ ہو جا۔ اللہ تعالیٰ کی قسم! میں اس کے بعد کبھی بھی کسی چیز پر تجھے سیکرٹری نہیں بناؤں گا اور آپ نے اسے جاگیر سے الگ کر دیا۔

5618- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هَارُونَ بْنِ إِبْرَاهِيمَ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ قَالَ بِعْهُ عَصِيرًا مِمَّنْ يَتَّخِذُهُ طِلَاءً وَلَا يَتَّخِذُهُ خَمْرًا

حضرت عبداللہ حضرت ہارون بن ابراہیم سے وہ حضرت ابن سیرین سے روایت نقل کرتے ہیں: اس آدمی کے ہاتھ شیرہ بیچ لو جو اس سے طلاء بناتا ہے اور اس سے شراب نہیں بناتا۔

ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الطِّلَاءِ وَمَا لَا يَجُوزُ

جس طلاء کا پینا جائز ہے اور جس کا پینا جائز نہیں اس کا ذکر

5619- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ قَالَ سَمِعْتُ مَنْصُورًا عَنْ إِبْرَاهِيمَ عَنْ نُبَاتَةَ عَنْ سُوَيْدِ بْنِ غَفَلَةَ قَالَ كَتَبَ عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ إِلَى بَعْضِ عُمَّالِهِ أَنْ ارْزُقْ الْمُسْلِمِينَ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ

حضرت منصور حضرت ابراہیم سے وہ حضرت نباتہ سے وہ حضرت سوید بن غفلہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اپنے ایک عامل کی طرف خط لکھا کہ مسلمانوں کو وہ طلاء استعمال کرنے دو جس کے دو تہائی ختم ہو چکے ہوں اور ایک تہائی باقی ہو۔

5620- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي مِجْلَزٍ عَنْ عَامِرِ بْنِ عَبْدِ اللهِ أَنَّهُ قَالَ قَرَأْتُ كِتَابَ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ إِلَى أَبِي مُوسَى أَمَّا بَعْدُ فَإِنَّهَا قَدِمَتْ عَلَيَّ عِيرٌ مِنَ الشَّامِ تَحْمِلُ شَرَابًا غَلِيظًا أَسْوَدَ كَطِلَاءِ الْإِبِلِ وَإِنِّي سَأَلْتُهُمْ عَلَى كَمْ يَطْبُخُونَهُ فَأَخْبَرُونِي أَنَّهُمْ يَطْبُخُونَهُ عَلَى الثُّلُثَيْنِ ذَهَبَ ثُلُثَاهُ الْأَخْبَثَانِ ثُلُثٌ بِبَغْيِهِ وَثُلُثٌ بِرِيحِهِ فَمُرْ مَنْ قِبَلَكَ يَشْرَبُونَهُ

حضرت سلیمان تیمی حضرت ابومجلز سے وہ حضرت عامر بن عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں، انہوں نے کہا: میں نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وہ خط پڑھا جو آپ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف لکھا تھا: اما بعد! میرے پاس شام کا ایک قافلہ آیا ہے۔ یہ سیاہ رنگ کی گاڑھی شراب اٹھائے ہوئے ہے جس طرح اونٹوں کے جسموں پر ملنے والا تارکول ہوتا ہے۔ میں نے ان سے پوچھا ہے کہ وہ ان کو کتنا پکاتے ہیں۔ تو انہوں نے مجھے بتایا ہے کہ وہ اسے دو تہائی تک پکاتے ہیں۔ اس کے دو خبیث ثلث ختم ہو جاتے ہیں۔ ایک تہائی وہ ہوتا ہے جس میں نشہ ہوتا ہے اور ایک تہائی میں بدبو ہوتی ہے جو لوگ تیرے پاس موجود ہیں۔ انہیں یہ پینے کی اجازت دے دے۔

5621- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامٍ عَنِ ابْنِ سِيرِينَ أَنَّ عَبْدَ اللهِ بْنَ يَزِيدَ الْخَطْمِيَّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ أَمَّا بَعْدُ فَاطْبُخُوا شَرَابَكُمْ حَتَّى يَذْهَبَ مِنْهُ نَصِيبُ الشَّيْطَانِ فَإِنَّ لَهُ اثْنَيْنِ وَلَكُمْ وَاحِدٌ

حضرت ہشام، حضرت ابن سیرین سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت عبداللہ بن یزید خطمی نے کہا: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ہمیں خط لکھا: اما بعد! اپنے مشروب کو پکاؤ یہاں تک کہ اس سے شیطان کا حصہ ختم ہو جائے کیونکہ شیطان کے دو اور تمہارے لئے ایک حصہ ہے۔

5622- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ جَرِيرٍ عَنْ مُغِيرَةَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ كَانَ عَلِيٌّ رضی اللہ عنہ يَرْزُقُ النَّاسَ الطِّلَاءَ يَقَعُ فِيهِ الذُّبَابُ وَلَا يَسْتَطِيعُ أَنْ يَخْرُجَ مِنْهُ

حضرت جریر حضرت مغیرہ سے وہ امام شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو طلاء بطور روزینہ دیا کرتے تھے۔ اس میں مکھی گر جاتی تو اس سے نکل نہ سکتی۔

5623- أَخْبَرَنَا مُحَمَّدُ بْنُ الْمُثَنَّى قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي عَدِيٍّ عَنْ دَاوُدَ قَالَ سَأَلْتُ سَعِيدًا مَا الشَّرَابُ الَّذِي أَحَلَّهُ عُمَرُ رضی اللہ عنہ قَالَ الَّذِي يُطْبَخُ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ

حضرت ابن ابی عدی، حضرت داؤد سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت سعید سے پوچھا: وہ کون سی شراب ہے جسے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے حلال قرار دیا ہے؟ فرمایا: وہ جسے پکایا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کے دو تہائی ختم ہو جاتے ہیں اور ایک تہائی باقی رہ جاتا ہے۔

5624- أَخْبَرَنَا زَكَرِيَّا بْنُ يَحْيَى قَالَ حَدَّثَنَا عَبْدُ الْأَعْلَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّ أَبَا الدَّرْدَاءِ كَانَ يَشْرَبُ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ

حضرت حماد بن سلمہ حضرت داؤد سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ابو درداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ وہ مشروب پیا کرتے تھے جس کے دو تہائی ختم ہو جاتے اور ایک تہائی باقی رہتا۔

5625- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هُشَيْمٍ قَالَ أَنْبَأَنَا إِسْمَعِيلُ بْنُ أَبِي خَالِدٍ عَنْ قَيْسِ بْنِ أَبِي حَازِمٍ عَنْ أَبِي مُوسَى الْأَشْعَرِيِّ أَنَّهُ كَانَ يَشْرَبُ مِنَ الطِّلَاءِ مَا ذَهَبَ ثُلُثَاهُ وَبَقِيَ ثُلُثُهُ

حضرت اسماعیل بن ابی خالد حضرت قیس بن ابی حازم سے وہ حضرت ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے تھے کہ آپ طلاء پیا کرتے تھے جس کے دو تہائی ختم ہو چکے ہوتے اور ایک تہائی باقی ہوتا۔

5626- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ يَعْلَى بْنِ عَطَاءٍ قَالَ سَمِعْتُ سَعِيدَ بْنَ الْمُسَيَّبِ وَسَأَلَهُ أَعْرَابِيٌّ عَنْ شَرَابٍ يُطْبَخُ عَلَى النِّصْفِ فَقَالَ لَا حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى الثُّلُثُ

حضرت سفیان نے حضرت یعلیٰ بن عطا سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت سعید بن مسیب سے سنا جب کہ ایک اعرابی نے ان سے ایسی شراب کے بارے میں پوچھا جو پکانے کی وجہ سے نصف رہ جائے۔ تو انہوں نے جواب دیا: نہیں یہاں تک کہ دو تہائی ختم ہو جائیں اور ایک تہائی باقی رہ جائے۔

5627- أَخْبَرَنَا أَحْمَدُ بْنُ خَالِدٍ عَنْ مَعْنٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُعَاوِيَةُ بْنُ صَالِحٍ عَنْ يَحْيَى بْنِ سَعِيدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِذَا طُبِخَ الطِّلَاءُ عَلَى الثُّلُثِ فَلَا بَأْسَ بِهِ

حضرت معاویہ بن صالح حضرت یحییٰ بن سعید سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ جب طلا کو پکایا جائے یہاں تک کہ وہ ایک تہائی رہ جائے تو اس میں کوئی حرج نہیں۔

5628- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ يَزِيدَ بْنِ زُرَيْعٍ قَالَ حَدَّثَنَا أَبُو رَجَاءٍ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَنِ الطِّلَاءِ الْمُنَصَّفِ فَقَالَ لَا تَشْرَبْهُ

حضرت عبداللہ نے حضرت یزید بن زریع سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت ابورجا نے بیان کیا کہ میں نے حضرت حسن بصری سے اس طلا کے بارے میں پوچھا جو پکانے کی وجہ سے نصف رہ جائے۔ تو فرمایا: اسے نہ پی۔

5629- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ بَشِيرِ بْنِ الْمُهَاجِرِ قَالَ سَأَلْتُ الْحَسَنَ عَمَّا يُطْبَخُ مِنَ الْعَصِيرِ قَالَ مَا تَطْبُخُهُ حَتَّى يَذْهَبَ الثُّلُثَانِ وَيَبْقَى الثُّلُثُ

حضرت عبداللہ نے حضرت بشیر بن مہاجر سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت حسن بصری سے اس شیرے کے بارے میں پوچھا جسے آگ پر پکایا جاتا ہے۔ فرمایا: جسے تو پکاتا ہے یہاں تک کہ دو تہائی ختم ہو جاتے ہیں اور ایک تہائی باقی رہ جاتا ہے۔

5630- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا وَكِيعٌ قَالَ حَدَّثَنَا سَعْدُ بْنُ أَوْسٍ عَنْ أَنَسِ بْنِ سِيرِينَ قَالَ سَمِعْتُ أَنَسَ بْنَ مَالِكٍ يَقُولُ إِنَّ نُوحًا عَلَيْهِ السَّلَام نَازَعَهُ الشَّيْطَانُ فِي عُودِ الْكَرْمِ فَقَالَ هَذَا لِي وَقَالَ هَذَا لِي فَاصْطَلَحَا[1] عَلَى أَنَّ لِنُوحٍ ثُلُثَهَا وَلِلشَّيْطَانِ ثُلُثَيْهَا

حضرت وکیع حضرت سعد بن اوس سے وہ حضرت انس بن سیرین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ارشاد فرماتے ہوئے سنا کہ شیطان نے حضرت نوح علیہ السلام سے انگور کی بیل کے بارے میں جھگڑا کیا۔ ایک نے کہا: یہ میری ہے، دوسرے نے کہا: یہ میری ہے۔ تو دونوں نے اس بات پر صلح کی کہ حضرت نوح علیہ السلام کے لئے اس کا ایک تہائی اور شیطان کے لئے اس کا دو تہائی ہے۔

5631- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ بْنِ طُفَيْلٍ الْجَزَرِيِّ قَالَ كَتَبَ إِلَيْنَا عُمَرُ بْنُ عَبْدِ الْعَزِيزِ أَنْ لَا تَشْرَبُوا مِنَ الطِّلَاءِ حَتَّى يَذْهَبَ ثُلُثَاهُ وَيَبْقَى ثُلُثُهُ وَكُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت عبدالملک بن طفیل جزری نے کہا کہ حضرت عمر بن عبدالعزیز نے ہماری طرف خط لکھا کہ تم طلاء نہ پیو یہاں تک کہ دو تہائی ختم ہو جائے اور ایک تہائی باقی رہ جائے اور ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

5632- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْمُعْتَمِرُ عَنْ بُرْدٍ عَنْ مَكْحُولٍ قَالَ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ

حضرت معتمر حضرت برد سے وہ حضرت مکحول سے روایت نقل کرتے ہیں کہ ہر نشہ دینے والی چیز حرام ہے۔

مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْعَصِيرِ وَمَا لَا يَجُوزُ (جو شیرہ پینا جائز ہے اور جو جائز نہیں)

5633- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي يَعْفُورٍ السُّلَمِيِّ عَنْ أَبِي ثَابِتٍ الثَّعْلَبِيِّ قَالَ كُنْتُ عِنْدَ ابْنِ عَبَّاسٍ فَجَاءَهُ رَجُلٌ فَسَأَلَهُ عَنِ الْعَصِيرِ فَقَالَ اشْرَبْهُ مَا كَانَ طَرِيًّا قَالَ إِنِّي طَبَخْتُ شَرَابًا وَفِي نَفْسِي مِنْهُ قَالَ أَكُنْتَ شَارِبَهُ قَبْلَ أَنْ تَطْبُخَهُ قَالَ لَا قَالَ فَإِنَّ النَّارَ لَا تُحِلُّ شَيْئًا قَدْ حَرُمَ

حضرت عبداللہ حضرت ابو یعفور سلمی سے وہ حضرت ابو ثابت ثعلبی سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں حضرت ابن عباس

1- ایک نسخہ میں فاصطلحہ ہے۔

رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے پاس موجود تھا۔ ایک آدمی آیا۔ اس نے آپ سے انگور کے رس کے بارے میں پوچھا تو حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اسے فرمایا جب تک تازہ تازہ ہو تو اسے پی لے۔ اس نے عرض کی: میں نے اسے از روئے مشروب پکایا ہے اور میرے نفس میں اس کے بارے میں کھٹکا ہے۔ پوچھا: کیا تو اسے پکانے سے پہلے پینے والا تھا۔ عرض کی: نہیں۔ فرمایا: آگ حرام چیز کو حلال نہیں کرتی۔

5634۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ جُرَيْجٍ قِرَاءَةً أَخْبَرَنِي عَطَاءٌ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ عَبَّاسٍ يَقُولُ وَاللهِ مَا تُحِلُّ النَّارُ شَيْئًا وَلَا تُحَرِّمُهُ قَالَ ثُمَّ فَسَّرَ لِي قَوْلَهُ لَا تُحِلُّ[1] شَيْئًا لِقَوْلِهِمْ فِي الطِّلَاءِ وَلَا تُحَرِّمُهُ

حضرت ابن جریج حضرت عطا سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں، فرماتے: اللہ کی قسم! آگ کسی چیز کو نہ حلال کرتی ہے اور نہ ہی اسے حرام کرتی ہے۔ پھر آپ نے اپنے قول لا تحل شیئا و لا تحرمہ کی وضاحت کی: جو لوگ طلا کے بارے میں کہتے ہیں کہ وہ پکنے سے پہلے حرام تھی تو آگ اسے حلال نہیں کرے گی اور وہ کھانا جو حلال تھا آگ کے چھونے یعنی پکانے کے بعد کھانے سے حدث کو ثابت نہیں کرے گا یعنی وضو کرنا لازم نہیں ہوگا۔

الْوُضُوءُ مِمَّا مَسَّتِ النَّارُ

فائدہ: اسے باب کے طور پر لکھا گیا ہے لیکن یہ ماقبل حدیث کا حصہ ہے۔ تاہم بہت ہی کم نسخوں میں پہلی حدیث کے طور پر اسے ذکر کیا گیا ہے۔

5635۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَيْوَةَ بْنِ شُرَيْحٍ قَالَ أَخْبَرَنِي عُقَيْلٌ عَنِ ابْنِ شِهَابٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ اشْرَبِ الْعَصِيرَ مَا لَمْ يُزْبِدْ

حضرت عقیل حضرت ابن شہاب سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انگور کا رس پیو جب تک وہ جھاگ نہ پھینکے۔

5636۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ هِشَامِ بْنِ عَائِذٍ الْأَسَدِيِّ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ عَنِ الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ مَا لَمْ يَتَغَيَّرْ

حضرت عبداللہ حضرت ہشام بن عائذ اسدی سے روایت نقل کی ہے: میں نے حضرت ابراہیم سے انگور کے رس کے بارے میں سوال کیا۔ فرمایا: اسے پیو یہاں تک کہ وہ جوش مارے یعنی جب تک وہ متغیر نہ ہو۔

5637۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عَبْدِ الْمَلِكِ عَنْ عَطَاءٍ فِي الْعَصِيرِ قَالَ اشْرَبْهُ حَتَّى يَغْلِيَ

حضرت عبداللہ حضرت عبدالملک سے وہ حضرت عطا سے انگور کے رس کے بارے میں روایت نقل کرتے ہیں۔ فرمایا: اسے پیو یہاں تک کہ وہ جوش مارنے لگے۔

5638۔ أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ حَمَّادِ بْنِ سَلَمَةَ عَنْ دَاوُدَ عَنِ الشَّعْبِيِّ قَالَ اشْرَبْهُ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ إِلَّا

1۔ ایک نسخہ میں لا یُحِلُّ ہے۔

أَنْ يَغْلِيَ

حضرت حماد بن سلمہ حضرت داؤد سے وہ حضرت شعبی سے روایت نقل کرتے ہیں: اسے تین دن تک پیو یہاں تک کہ وہ جوش مارنے لگے۔

ذِكْرُ مَا يَجُوزُ شُرْبُهُ مِنَ الْأَنْبِذَةِ وَمَا لَا يَجُوزُ

ان نبیذوں کا ذکر جن کا پینا جائز ہے اور جن کا پینا جائز نہیں

5639- أَخْبَرَنِي عَمْرُو بْنُ عُثْمَانَ بْنِ سَعِيدِ بْنِ كَثِيرٍ قَالَ حَدَّثَنَا بَقِيَّةُ قَالَ حَدَّثَنِي الْأَوْزَاعِيُّ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عَمْرٍو عَنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ فَيْرُوزَ قَالَ قَدِمْتُ عَلَى رَسُولِ اللهِ ﷺ فَقُلْتُ يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّا أَصْحَابُ كَرْمٍ وَقَدْ أَنْزَلَ اللهُ عَزَّ وَجَلَّ تَحْرِيمَ الْخَمْرِ فَمَاذَا نَصْنَعُ قَالَ تَتَّخِذُونَهُ زَبِيبًا قُلْتُ فَنَصْنَعُ بِالزَّبِيبِ مَاذَا قَالَ تُنْقِعُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتُنْقِعُونَهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَتَشْرَبُونَهُ عَلَى غَدَائِكُمْ قُلْتُ أَفَلَا نُؤَخِّرُهُ حَتَّى يَشْتَدَّ قَالَ لَا تَجْعَلُوهُ فِي الْقُلَلِ وَاجْعَلُوهُ فِي الشِّنَانِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا

امام اوزاعی حضرت یحییٰ بن ابی عمرو سے وہ حضرت عبداللہ بن دیلمی سے وہ اپنے باپ حضرت فیروز سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوا۔ میں نے عرض کی: یارسول اللہ! ہم انگوروں کی بیلوں کے مالک ہیں جب کہ اللہ تعالیٰ نے شراب کی حرمت کا حکم نازل فرمایا ہے تو ہم کیا کریں؟ پوچھا: تم اس سے کشمش بناتے ہو؟ میں نے عرض کی: ہم کشمش سے کیا کریں؟ فرمایا: تم صبح کے وقت اسے بھگو دو اور رات کے وقت اسے پی لو اور رات کو تم بھگو لو اور صبح کے وقت اسے پی لو۔ میں نے عرض کی: کیا ہم اسے مؤخر نہ کریں یہاں تک کہ وہ گاڑھا ہو جائے۔ فرمایا: اسے گھڑوں میں نہ بناؤ، اسے مشکیزوں میں بناؤ کیونکہ اگر اس میں تاخیر کی جائے گی تو وہ سرکہ بن جائے گا۔

5640- أَخْبَرَنَا عِيسَى بْنُ مُحَمَّدٍ أَبُو عُمَيْرِ بْنُ النَّحَّاسِ عَنْ ضَمْرَةَ عَنِ الشَّيْبَانِيِّ عَنِ ابْنِ الدَّيْلَمِيِّ عَنْ أَبِيهِ قَالَ قُلْنَا يَا رَسُولَ اللهِ إِنَّ لَنَا أَعْنَابًا فَمَاذَا نَصْنَعُ بِهَا قَالَ زَبِّبُوهَا قُلْنَا فَمَا نَصْنَعُ(1) بِالزَّبِيبِ قَالَ(2) انْبِذُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ عَلَى عَشَائِكُمْ وَاشْرَبُوهُ عَلَى غَدَائِكُمْ وَانْبِذُوهُ فِي الشِّنَانِ وَلَا تَنْبِذُوهُ فِي الْقِلَالِ فَإِنَّهُ إِنْ تَأَخَّرَ صَارَ خَلًّا

حضرت ضمرہ حضرت شیبانی سے وہ حضرت ابن دیلمی سے وہ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں: ہم نے عرض کی: یارسول اللہ! ہمارے انگور ہیں ہم ان کے ساتھ کیا کریں؟ فرمایا: ان سے کشمش بنالو۔ میں نے عرض کی: ہم کشمش سے کیا کریں؟ فرمایا: تم دن کے وقت ان سے نبیذ بناؤ اور رات کے وقت اسے پی لو، رات کے وقت اس سے نبیذ بناؤ اور دن کے وقت اسے پی لو۔ تم مشکیزوں میں نبیذ بنالو اور گھڑوں میں نبیذ نہ بناؤ کیونکہ اگر اس میں دیر ہو جائے گی تو وہ سرکہ بن جائے گا۔

1۔ ایک نسخہ میں فما ذا نصنع ہے۔ 2۔ ایک نسخہ میں یہاں یُغلی ہے۔

5641- أَخْبَرَنَا أَبُو دَاوُدَ الْحَرَّانِيُّ(1) قَالَ حَدَّثَنَا يَعْلَى بْنُ عُبَيْدٍ قَالَ حَدَّثَنَا مُطِيعٌ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ يُنْبَذُ لِرَسُولِ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم فَيَشْرَبُهُ مِنَ الْغَدِ وَمِنْ بَعْدِ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مَسَاءُ الثَّالِثَةِ فَإِنْ بَقِيَ فِي الْإِنَاءِ شَيْءٌ لَمْ يَشْرَبُوهُ أُهَرِيقَ

حضرت مطیع حضرت ابوعثمان سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام کے لئے نبیذ بنائی جاتی تھی تو آپ اسے اگلے روز اور اس سے اگلے روز پی لیا کرتے۔ جب تیسرے دن کی شام ہو جاتی اگر برتن میں کوئی چیز رہ جاتی تو اسے گھر والے نہ پیتے بلکہ اسے بہا دیا جاتا۔

5642- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا يَحْيَى بْنُ آدَمَ قَالَ حَدَّثَنَا شَرِيكٌ عَنْ أَبِي إِسْحَقَ عَنْ يَحْيَى بْنِ عُبَيْدٍ الْبَهْرَانِيِّ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ أَنَّ رَسُولَ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم كَانَ يُنْقَعُ لَهُ الزَّبِيبُ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ

حضرت شریک حضرت ابواسحاق سے وہ حضرت یحییٰ بن عبید بہرانی سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام کے لئے کشمش کو بھگویا جاتا تو آپ اسے اس روز، اگلے روز اور اس سے اگلے روز پی لیتے۔

5643- أَخْبَرَنَا وَاصِلُ بْنُ عَبْدِ الْأَعْلَى عَنِ ابْنِ فُضَيْلٍ عَنِ الْأَعْمَشِ عَنْ يَحْيَى بْنِ أَبِي عُمَرَ عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ كَانَ رَسُولُ اللهِ صلی اللہ علیہ وسلم يُنْبَذُ لَهُ نَبِيذُ الزَّبِيبِ مِنَ اللَّيْلِ فَيَجْعَلُهُ فِي سِقَاءٍ فَيَشْرَبُهُ يَوْمَهُ ذَلِكَ وَالْغَدَ وَبَعْدَ الْغَدِ فَإِذَا كَانَ مِنْ آخِرِ الثَّالِثَةِ سَقَاهُ أَوْ شَرِبَهُ فَإِنْ أَصْبَحَ مِنْهُ شَيْءٌ أَهْرَاقَهُ

حضرت ابن فضیل حضرت اعمش سے وہ حضرت یحییٰ بن ابی عمر سے وہ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ رسول اللہ علیہ السلام کے لئے رات کے وقت نبیذ بنائی جاتی۔ آپ اسے مشکیزے میں ڈال لیتے۔ آپ اسے اس دن، اگلے دن اور اس سے اگلے دن پی لیتے۔ جب تیسرے دن کا آخر ہوتا تو آپ وہ کسی کو پلا دیتے یا خود پی لیتے۔ اگر اگلے دن کی صبح تک کوئی چیز بچ جاتی آپ اسے بہا دیتے۔

5644- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ عُبَيْدِ اللهِ عَنْ نَافِعٍ عَنِ ابْنِ عُمَرَ أَنَّهُ كَانَ يُنْبَذُ لَهُ فِي سِقَاءٍ(2) الزَّبِيبُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ وَيُنْبَذُ لَهُ عَشِيَّةً فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَكَانَ يَغْسِلُ الْأَسْقِيَةَ وَلَا يَجْعَلُ فِيهَا دُرْدِيًّا وَلَا شَيْئًا قَالَ نَافِعٌ فَكُنَّا نَشْرَبُهُ مِثْلَ الْعَسَلِ

حضرت عبید اللہ حضرت نافع سے وہ حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت نقل کرتے ہیں کہ آپ کے لئے مشکیزے میں دن کے وقت کشمش سے نبیذ بنائی جاتی تو آپ اسے رات کے وقت پی لیتے، آپ کے لئے رات کے وقت نبیذ بنائی جاتی تو آپ اسے صبح کے وقت پی لیتے۔ آپ مشکیزوں کو دھوتے آپ ان میں تلچھٹ اور کوئی چیز نہ چھوڑتے۔ نافع نے کہا: ہم اسے شہد کی طرح پیتے تھے۔

5645- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ بَسَّامٍ قَالَ سَأَلْتُ أَبَا جَعْفَرٍ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ كَانَ عَلِيُّ بْنُ حُسَيْنٍ

1۔ ایک نسخہ میں سند یوں ہے: اخبرنا ابو داؤد قال حدثنا یعلی الحرانی

2۔ ایک نسخہ میں السِّقَاءِ ہے۔

رضی الله عنه يُنْبَذُ لَهُ مِنَ اللَّيْلِ فَيَشْرَبُهُ غُدْوَةً وَيُنْبَذُ لَهُ غُدْوَةً فَيَشْرَبُهُ مِنَ اللَّيْلِ

حضرت عبداللہ نے حضرت بسام سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے حضرت ابوجعفر سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا۔ جواب دیا: حضرت علی بن حسین رضی اللہ تعالیٰ عنہما کے لئے رات کے وقت نبیذ بنائی جاتی تو آپ اسے دن کے وقت پی لیتے اور آپ کے لئے دن کے وقت نبیذ بنائی جاتی تو آپ اسے رات کے وقت پی لیتے۔

5646 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ قَالَ سَمِعْتُ سُفْيَانَ سُئِلَ عَنِ النَّبِيذِ قَالَ انْتَبِذْ عَشِيًّا وَاشْرَبْهُ غُدْوَةً

حضرت سوید، حضرت عبداللہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت سفیان کو سنا کہ ان سے نبیذ کے بارے میں سوال کیا گیا تو آپ نے جواب دیا: رات کے وقت نبیذ بناؤ اور دن کے وقت اسے پی لو۔

5647 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُلَيْمَانَ التَّيْمِيِّ عَنْ أَبِي عُثْمَانَ وَلَيْسَ بِالنَّهْدِيِّ أَنَّ أُمَّ الْفَضْلِ أَرْسَلَتْ إِلَى أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ تَسْأَلُهُ عَنْ نَبِيذِ الْجَرِّ فَحَدَّثَهَا عَنِ النَّضْرِ ابْنِهِ أَنَّهُ كَانَ يَنْبِذُ فِي جَرٍّ يُنْبَذُ غُدْوَةً وَيَشْرَبُهُ عَشِيَّةً

حضرت عبداللہ حضرت سلیمان تیمی سے وہ حضرت ابوعثمان سے روایت نقل کرتے ہیں، یہ نہدی نہیں کہ حضرت ام فضل نے حضرت انس بن مالک رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی طرف پیغام بھیجا۔ آپ ان سے گھڑے میں بنائی جانے والی نبیذ کے بارے میں سوال کر رہی تھیں۔ تو حضرت انس نے انہیں اپنے بیٹے نضر کے بارے میں بتایا کہ وہ گھڑے میں نبیذ بناتا، دن کے وقت نبیذ بنائی جاتی اور وہ اسے شام کے وقت پی لیتے۔

5648 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ مَعْمَرٍ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ كَانَ يَكْرَهُ أَنْ يَجْعَلَ نَطْلَ النَّبِيذِ فِي النَّبِيذِ لِيَشْتَدَّ بِالنَّطْلِ

حضرت عبداللہ حضرت معمر سے وہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ وہ یہ ناپسند کرتے کہ وہ نبیذ کی تلچھٹ کو نبیذ میں ڈالیں تا کہ تلچھٹ کے ساتھ وہ گاڑھی ہو جائے۔

5649 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ دَاوُدَ بْنِ أَبِي هِنْدٍ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ أَنَّهُ قَالَ فِي النَّبِيذِ خَمْرُهُ دُرْدِيُّهُ

حضرت سفیان حضرت داؤد بن ابی ہند سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ انہوں نے نبیذ کے بارے میں فرمایا: اس کا خمر (شراب) اس کی تلچھٹ (میل) ہے۔

5650 - أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ شُعْبَةَ عَنْ قَتَادَةَ عَنْ سَعِيدِ بْنِ الْمُسَيَّبِ قَالَ إِنَّمَا سُمِّيَتِ الْخَمْرُ لِأَنَّهَا تُرِكَتْ حَتَّى مَضَى صَفْوُهَا وَبَقِيَ كَدَرُهَا وَكَانَ يَكْرَهُ كُلَّ شَيْءٍ يُنْبَذُ عَلَى عَكَرٍ

حضرت شعبہ حضرت قتادہ سے وہ حضرت سعید بن مسیب سے روایت نقل کرتے ہیں کہ خمر نام رکھا گیا کیونکہ اسے چھوڑ دیا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کی صفائی ختم ہو جاتی ہے اور اس کا گدلا پن باقی رہ جاتا ہے۔ آپ ہر اس چیز کو ناپسند کرتے تھے جو

تلچھٹ پر نبیذ بنائی جاتی۔

ذِكْرُ الِاخْتِلَافِ عَلَى إِبْرَاهِيمَ فِي النَّبِيذِ (نبیذ کے بارے میں ابراہیم پر اختلاف کا ذکر)

5651- أَخْبَرَنَا أَبُو بَكْرِ بْنُ عَلِيٍّ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا ابْنُ أَبِي زَائِدَةَ قَالَ حَدَّثَنَا حَسَنُ بْنُ عَمْرٍو عَنْ فُضَيْلِ بْنِ عَمْرٍو عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ كَانُوا يَرَوْنَ أَنَّ مَنْ شَرِبَ شَرَابًا فَسَكِرَ مِنْهُ لَمْ يَصْلُحْ لَهُ أَنْ يَعُودَ فِيهِ

حضرت حسن بن عمرو حضرت فضیل بن عمرو سے وہ حضرت ابراہیم سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: وہ خیال کرتے تھے کہ جس نے کوئی مشروب پیا اور اس کی وجہ سے اسے نشہ آ گیا تو اس کے لئے مناسب نہیں کہ وہ دوبارہ ایسا کام کرے۔

5652- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ مُغِيرَةَ عَنْ أَبِي مَعْشَرٍ عَنْ إِبْرَاهِيمَ قَالَ لَا بَأْسَ بِنَبِيذِ الْبُخْتُجِ

حضرت مغیرہ حضرت ابو معشر سے وہ حضرت ابراہیم سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: آگ پر پکے ہوئے اس کی نبیذ بنانے میں کوئی حرج نہیں۔

5653- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ أَبِي عَوَانَةَ عَنْ أَبِي مِسْكِينٍ قَالَ سَأَلْتُ إِبْرَاهِيمَ قُلْتُ إِنَّا نَأْخُذُ دُرْدِيَّ الْخَمْرِ أَوِ الطِّلَاءِ فَنُنَظِّفُهُ ثُمَّ نَنْقَعُ فِيهِ الزَّبِيبَ ثَلَاثًا ثُمَّ نُصَفِّيهِ ثُمَّ نَدَعُهُ حَتَّى يَبْلُغَ فَنَشْرَبُهُ قَالَ يُكْرَهُ

حضرت عبد اللہ حضرت ابوعونہ سے وہ حضرت ابومسکین سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابراہیم سے سوال کیا۔ میں نے پوچھا کہ ہم خمر (شراب) یا طلا کی تلچھٹ لیتے ہیں، ہم اسے صاف کرتے ہیں۔ پھر ہم اس میں کشمش کو تین دن تک بھگوئے رکھتے ہیں پھر ہم اسے صاف کرتے ہیں پھر ہم اسے چھوڑے رکھتے ہیں یہاں تک کہ وہ گاڑھا ہو جاتا ہے تو ہم اسے پیتے ہیں۔ فرمایا: مکروہ ہے۔

5654- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ رَحِمَ اللهُ إِبْرَاهِيمَ شَدَّدَ النَّاسُ فِي النَّبِيذِ وَرَخَّصَ فِيهِ

حضرت جریر نے حضرت ابن شبرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ اللہ تعالیٰ ابراہیم پر رحم فرمائے، لوگوں نے نبیذ کے بارے میں سختی کی اور انہوں نے اس میں رخصت دی۔

5655- حَدَّثَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ عَنْ أَبِي أُسَامَةَ قَالَ سَمِعْتُ ابْنَ الْمُبَارَكِ يَقُولُ مَا وَجَدْتُ الرُّخْصَةَ فِي الْمُسْكِرِ عَنْ أَحَدٍ صَحِيحًا إِلَّا عَنْ إِبْرَاهِيمَ

حضرت عبید اللہ بن سعید، حضرت ابو اسامہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابن مبارک کو کہتے ہوئے سنا: میں نے نشہ دینے والی چیز کے بارے میں کسی سے صحیح رخصت نہیں پائی مگر ابراہیم سے۔

5656- أَخْبَرَنَا عُبَيْدُ اللهِ بْنُ سَعِيدٍ قَالَ سَمِعْتُ أَبَا أُسَامَةَ يَقُولُ مَا رَأَيْتُ رَجُلًا أَطْلَبَ لِلْعِلْمِ مِنْ عَبْدِ اللهِ بْنِ الْمُبَارَكِ الشَّامَاتِ وَمِصْرَ وَالْيَمَنَ وَالْحِجَازَ

حضرت عبید اللہ بن سعید نے حضرت ابو اسامہ سے روایت نقل کی ہے کہ میں نے کسی آدمی کو نہیں دیکھا جو حضرت عبد اللہ بن مبارک سے زیادہ علم کا طالب ہو، یعنی شام، مصر، یمن اور حجاز میں۔

ذِكْرُ الْأَشْرِبَةِ الْمُبَاحَةِ (مباح مشروبات کا ذکر)

5657- أَخْبَرَنَا الرَّبِيعُ بْنُ سُلَيْمَانَ قَالَ حَدَّثَنَا أَسَدُ بْنُ مُوسَى قَالَ حَدَّثَنَا حَمَّادُ بْنُ سَلَمَةَ عَنْ ثَابِتٍ عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ كَانَ لِأُمِّ سُلَيْمٍ قَدَحٌ مِنْ عَيْدَانٍ فَقَالَتْ سَقَيْتُ فِيهِ رَسُولَ اللهِ ﷺ كُلَّ الشَّرَابِ الْمَاءَ وَالْعَسَلَ وَاللَّبَنَ وَالنَّبِيذَ

حضرت حماد بن سلمہ حضرت ثابت سے وہ حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ حضرت ام سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا کا لکڑی کا ایک پیالہ تھا۔ انہوں نے کہا میں نے اس میں رسول اللہ ﷺ کو یہ مشروب یعنی پانی، شہد، دودھ اور نبیذ پلایا ہے۔

5658- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنْ سُفْيَانَ عَنْ سَلَمَةَ بْنِ كُهَيْلٍ عَنْ ذَرِّ بْنِ عَبْدِ اللهِ عَنْ سَعِيدِ بْنِ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ بْنِ أَبْزَى عَنْ أَبِيهِ قَالَ سَأَلْتُ أُبَيَّ بْنَ كَعْبٍ عَنِ النَّبِيذِ فَقَالَ اشْرَبِ الْمَاءَ وَاشْرَبِ الْعَسَلَ وَاشْرَبِ السَّوِيقَ وَاشْرَبِ اللَّبَنَ الَّذِي نُجِعْتَ بِهِ فَعَاوَدْتُهُ فَقَالَ الْخَمْرَ تُرِيدُ الْخَمْرَ تُرِيدُ

حضرت سعید بن عبد الرحمن بن ابزیٰ اپنے باپ سے روایت نقل کرتے ہیں کہ میں نے حضرت ابی بن کعب رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نبیذ کے بارے میں پوچھا۔ فرمایا پانی پیو، شہد پیو، ستو پیو اور دودھ پیو، جس کی تمہیں خوراک دی گئی۔ میں نے دوبارہ پوچھا۔ فرمایا: تو شراب کا ارادہ رکھتا ہے، شراب کا ارادہ رکھتا ہے۔

5659- أَخْبَرَنِي أَحْمَدُ بْنُ عَلِيِّ بْنِ سَعِيدِ بْنِ إِبْرَاهِيمَ قَالَ حَدَّثَنَا الْقَوَارِيرِيُّ قَالَ حَدَّثَنَا مُعْتَمِرُ بْنُ سُلَيْمَانَ عَنْ أَبِيهِ عَنْ مُحَمَّدٍ عَنْ عَبِيدَةَ عَنِ ابْنِ مَسْعُودٍ قَالَ أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ فَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً أَوْ قَالَ أَرْبَعِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ وَالسَّوِيقُ غَيْرَ أَنَّهُ لَمْ يَذْكُرِ النَّبِيذَ

حضرت معتمر بن سلیمان اپنے باپ سے وہ حضرت محمد سے وہ حضرت عبیدہ سے وہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت نقل کرتے ہیں۔ فرمایا: لوگوں نے کئی مشروب بنا لیے ہیں۔ میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں، بیس سال، یا کہا: چالیس سال سے میرا مشروب پانی اور ستو ہے۔ آپ نے نبیذ کا ذکر نہ کیا۔

5660- أَخْبَرَنَا سُوَيْدٌ قَالَ أَنْبَأَنَا عَبْدُ اللهِ عَنِ ابْنِ عَوْنٍ عَنْ مُحَمَّدِ بْنِ سِيرِينَ عَنْ عَبِيدَةَ قَالَ أَحْدَثَ النَّاسُ أَشْرِبَةً مَا أَدْرِي مَا هِيَ وَمَا لِي شَرَابٌ مُنْذُ عِشْرِينَ سَنَةً إِلَّا الْمَاءُ وَاللَّبَنُ وَالْعَسَلُ

حضرت عبد اللہ حضرت ابن عون سے وہ حضرت محمد بن سیرین سے وہ حضرت عبیدہ سے روایت نقل کرتے ہیں، کہا: لوگوں نے ایسے مشروبات بنا لیے ہیں، میں نہیں جانتا کہ وہ کیا ہیں، بیس سال سے میرا مشروب پانی، دودھ اور شہد ہے۔

5661- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ عَنِ ابْنِ شُبْرُمَةَ قَالَ قَالَ طَلْحَةُ لِأَهْلِ الْكُوفَةِ فِي النَّبِيذِ فِتْنَةٌ يَرْبُو فِيهَا الصَّغِيرُ وَيَهْرَمُ فِيهَا الْكَبِيرُ قَالَ وَكَانَ إِذَا كَانَ فِيهِمْ عُرْسٌ كَانَ طَلْحَةُ وَزُبَيْدٌ يَسْقِيَانِ اللَّبَنَ وَالْعَسَلَ فَقِيلَ لِطَلْحَةَ أَلَا تَسْقِيهِمُ النَّبِيذَ قَالَ إِنِّي أَكْرَهُ أَنْ يَسْكَرَ مُسْلِمٌ فِي سَبَبِي

حضرت جریر نے حضرت ابن شبرمہ سے روایت نقل کی ہے کہ حضرت طلحہ نے اہل کوفہ سے فرمایا: نبیذ میں فتنہ ہے، اس میں چھوٹا بڑا ہو جاتا ہے اور بڑا بوڑھا ہو جاتا ہے، کہا: جب ان میں کوئی شادی کا موقع ہوتا ہے تو حضرت طلحہ اور زبید لوگوں کو دودھ اور شہد پلایا کرتے تھے۔ حضرت طلحہ سے عرض کی گئی: کیا آپ ان لوگوں کو نبیذ نہیں پلائیں گے۔ فرمایا: میں یہ بات ناپسند کرتا ہوں کہ کوئی مسلمان میری وجہ سے نشہ میں مبتلا ہو جائے۔

5662- أَخْبَرَنَا إِسْحَقُ بْنُ إِبْرَاهِيمَ قَالَ أَنْبَأَنَا جَرِيرٌ قَالَ كَانَ ابْنُ شُبْرُمَةَ لَا يَشْرَبُ إِلَّا الْمَاءَ وَاللَّبَنَ

حضرت جریر نے کہا کہ حضرت ابن شبرمہ پانی اور دودھ کے سوا کوئی چیز نہ پیتے تھے۔

کتابِ رشد و ہدایت کی ہمہ گیر آفاقی تعلیمات لوعام کرنے کے لئے

نور و سرور اور جذبہ حب رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم پر مبنی آیات: حکام کی مفصل وضاحت

اردو زبان میں پہلی مرتبہ

تفسیر احکام القرآن

مفسر قرآن، علامہ مفتی محمد جلال الدین، قادری

آیات احکام کا مفصل لغوی وتفسیری حل امہات کتب تفسیر کی روشنی میں

مفسرین کی تصریحات کے مطابق پیش کیا گیا۔

اس لئے یہ کتاب طلباء، علماء، وکلاء، ججز

اور عوام وخواص کے لئے قیمتی سرمایہ

آج ہی طلب فرمائیں

ضیاء القرآن پبلی کیشنز

لاہور۔ کراچی۔ پاکستان

ضیاء القرآن